

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قَبْلَ تَطْيِيعِ السُّبُحَانَ فَقَدْ اَطَاعَ اللَّهَ الْكَبِيرَ
حَسْبُ رُسُلِ كَا حَكَمَ مَا تَوْفِيقًا اُسْرَے اللّٰهَ كَا حَكَمَ مَا ،
(ترجمہ کنز الایمان)

مشکوٰۃ شریف

(عربی، اردو)

تصنیف

امام ولی الدین محمد بن عبد اللہ انخلیب رحمۃ اللہ تعالیٰ (متوفی ۷۴۲ھ)

ترجمہ

فاضل شہیر مولانا عبد الحکیم خاں اختر شاہ جہانپوری

(مترجم، بخاری شریف، ابوداؤد شریف، ابن ماجہ شریف)

فرید بک سٹال - ۳۸ - اردو بازار لاہور ۲

علماء اہلسنت کی کتب Pdf فائل میں حاصل
کرنے کے لئے

”فقہ حنفی PDF BOOK“

چینل کو جوائن کریں

<http://T.me/FiqahHanfiBooks>

عقائد پر مشتمل پوسٹ حاصل کرنے کے لئے

تحقیقات چینل ٹیلیگرام جوائن کریں

<https://t.me/tehqiqat>

علماء اہلسنت کی نایاب کتب گوگل سے اس لنک

سے فری ڈاؤن لوڈ کریں

[https://archive.org/details/](https://archive.org/details/@zohaibhasanattari)

[@zohaibhasanattari](https://archive.org/details/@zohaibhasanattari)

طالب دعا۔ محمد عرفان عطاری

زوہیب حسن عطاری

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَنْ يُطِيعِ السُّلْطَانَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ (الکلمہ)
جس رسول کا حکم مانا تو یقیناً اس نے اللہ کا حکم مانا،
(ترجمہ کنز الایمان)

مشکوٰۃ شریف

(عربی، اردو)

جلد دوم

تصنیف

امام ولی الدین محمد بن عبد اللہ الخطیب رحمۃ اللہ تعالیٰ (متوفی ۷۲۸ھ)

ترجمہ

فاضل شہیر مولانا عبد الحکیم خاں اختر شاہ جہانپوری

(مترجم بخاری شریف، ابوداؤد شریف، ابن ماجہ شریف)

فریدی بک سٹال - ۳۸ - اردو بازار لاہور ۲

فہرست مضامین مشکوٰۃ المصابیح مترجم، جلد دوم

صفحہ	مضامین ابواب	صفحہ	مضامین ابواب
۶۲	میراث کا بیان	۲	فہرست
۶۴	وصیتوں کا بیان		
۶۹	۱۳۔ کتاب النکاح	۷	۱۲۔ کتاب البیوع
۷۲	منگیتر کو دیکھنا اور شتر کا بیان	۱۱	کمانا اور رزق حلال تلاش کرنا
۷۷	نکاح کے ولی اور عورت سے اجازت لینے کا بیان	۱۳	معاملے میں نرمی برتنا
۷۹	نکاح کے اعلان کا بیان	۱۵	اختیار کا بیان
۸۳	محرمات کا بیان	۱۶	سود کا بیان
۸۷	مباشرت کا بیان	۲۱	تجارت میں جن باتوں سے منع فرمایا گیا ہے
۹۰	سابقہ ابواب کے دیگر متعلقات	۲۸	دیگر متعلقہ اُمور کا بیان
۹۱	مہر کا بیان	۳۰	بیع سلم اور جن رکھنے کا بیان
۹۲	ولیمہ کا بیان	۳۲	ذخیرہ اندوزی کا بیان
۹۶	عورتوں کی باری کا بیان	۳۳	مفاسی اور مصلحت دینے کا بیان
۹۸	عورتوں سے حُسن معاشرت کا بیان	۳۹	شرکت و وکالت کا بیان
۱۰۵	نخل اور طلاق کا بیان	۴۱	غصب و عاریت کا بیان
۱۰۹	جس کو تین طلاقیں دے دی گئیں	۴۵	شفعہ کا بیان
۱۱۱	سابقہ ابواب کے دیگر متعلقات	۴۷	مساقات اور مزارعت کا بیان
۱۱۲	لعان کا بیان	۴۹	مزدوری کا بیان
۱۱۸	عدت کا بیان	۵۱	ہجر زمین کو آباد کرنا
۱۲۱	استبراء کا بیان	۵۵	عطیات کا بیان
۱۲۲	نان نفقہ اور مملوک کا حق	۵۶	سابقہ ابواب کے دیگر متعلقات
۱۲۸	چھوٹے بچے کا بالغ ہونا اور بچپن میں اُس کی پرورش کرنا	۶۰	گری ہوئی چیز کا بیان

صفحہ	مضامین الابواب	صفحہ	مضامین الابواب
۲۰۹	تجذروں اور شہادتوں کا بیان	۱۳۰	۱۳۔ کتاب العتق
۲۱۵	۱۸۔ کتاب الجہاد	۱۳۱	مشترک غلام کو آزاد کرنا
۲۳۲	سامان جہاد کی تیاری کا بیان	۱۳۵	خریدنا اور مرض میں کسی کو آزاد کرنا
۲۳۷	۱۹۔ کتاب آداب السفر	۱۳۸	قسموں اور نذرینوں کا بیان
۲۴۳	کفار کے لیے خط لکھنا اور انہیں دعوتِ اسلام دینا	۱۴۲	نذرینوں کا بیان
۲۴۸	جہاد میں معرکہ آراء ہونا	۱۵۰	۱۵۔ کتاب القصاص
۲۵۲	قیدیوں کے حکم کا بیان	۱۵۶	دیتوں کا بیان
۲۵۸	امن دینے کا بیان	۱۶۰	جن زخموں کا تاوان نہیں ہے
۲۶۱	مالِ غنیمت کی تقسیم اور اس میں حیات کرنا	۱۶۱	قسامت کا بیان
۲۶۴	جزیرہ کا بیان		ہر مردوں اور فساد کی کوشش کرنے والوں کو قتل کرنا
۲۶۶	محکمہ کا بیان	۱۶۶	۱۶۔ کتاب الحدود
۲۸۰	یہود کو جزیرہ عرب سے نکلانے کا بیان	۱۷۵	چوری پر ہاتھ کاٹنا
۲۸۲	فتی کا بیان	۱۷۹	حدود میں سفارش کرنے کا بیان
۲۸۵	۲۰۔ کتاب الصيد والذبايح	۱۸۰	شراب کی حد کا بیان
۲۹۱	گتے کا بیان	۱۸۲	جس پر حد جاری ہو اسے بددعا نہ دی جائے
۲۹۲	کن چیزوں کا کھانا حلال ہے اور کن کا حرام؟	۱۸۴	تعزیر کا بیان
۳۰۰	عقیقہ کا بیان	۱۸۵	شراب کا بیان اور شرابی کے لیے وعید
۳۰۲	۲۱۔ کتاب الاطعمه	۱۸۹	۱۷۔ کتاب الامارة والقضاء
۳۱۶	ضیافت کا بیان	۲۰۱	حکام کے لیے ضروری ہے کہ آسانی پیدا کریں
۳۲۰	مجبور کے کھانے کا بیان	۲۰۳	قضا کا کام کرنا اور اس سے ڈرنے کا بیان
		۲۰۶	حکام کی روزی اور ان کے تحفوں کا بیان

صفحہ	مضامین الابواب	صفحہ	مضامین الابواب
۴۳۵	وعدے کا بیان	۴۲۱	پینے کی چیزوں کا بیان
۴۳۷	خوش مزاجی کا بیان	۴۲۵	نقیع اور نمید کا بیان
۴۳۹	دوسروں سے اونچی بننا اور تعصب برتنا	۴۲۷	برتنوں کو ڈھانپنے کا بیان
۴۴۲	یگی اور صلہ رحمی کا بیان		
۴۵۰	مخلوق پر شفقت و مہربانی رکھنا	۴۲۹	۲۲- کتاب اللباس
۴۶۰	اشرف سے محبت رکھنا اور اشرک سے بے محبت کرنا		
۴۶۵	تعلق قطع کرنے اور عیب ڈھونڈنے کی ممانعت کا بیان -	۴۴۲	انگوٹھی کا بیان
۴۷۰	محتاج رہنا اور کاموں میں دیر اندیشی سے کام لینا -	۴۴۶	جوتوں کا بیان
۴۷۳	زہی، حیا اور خوش خلقی کا بیان	۴۴۸	کنگھی کرنے کا بیان
۴۷۸	غصے اور تکبر کا بیان	۴۶۰	تصویروں کا بیان
۴۸۱	ظلم کا بیان	۴۶۵	۲۳- کتاب الطب والرقي
۴۸۴	نیک باتوں کا حکم دینا	۴۷۵	خال اور تنگن کا بیان
		۴۷۸	کمانت کا بیان
۴۹۰	۲۴- کتاب الرقاق	۴۸۱	۲۴- کتاب الرؤيا
۵۰۵	نقرا کی فضیلت اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا طرز زندگی -	۴۸۸	۲۵- کتاب الآداب
۵۱۳	ہوا و جسم کا بیان		
۵۱۶	اطاعت کی وجہ سے مال اور عمر سے محبت رکھنا	۴۹۶	سلام کا بیان
۵۱۹	توکل اور صبر کا بیان	۴۹۹	اجازت طلب کرنے کا بیان
۵۲۴	بڑائی کے لیے دکھانے اور سنانے کا بیان	۵۰۲	مصافحہ اور معاف کا بیان
۵۲۹	رونے اور خوف کا بیان	۵۰۴	کسی کے لیے کھڑے ہونے کا بیان
۵۳۴	لوگوں کے بدل جانے کا بیان	۵۰۸	بیٹھنے، سونے اور چلنے کا بیان
۵۳۷	ڈرانے اور بچانے کا بیان	۵۱۱	چھینک اور جانی لینے کا بیان
۵۴۰	جدول	۵۱۲	ہنسنے کا بیان
۵۴۱	قطعہ تاریخ طباعت	۵۱۸	ناموں کا بیان
		۵۲۳	بیان اور شعر کا بیان
			زبان کی حفاظت اور غصیت و بدکلامی

کتاب البيوع

۱۲ تجارت کا بیان

بابُ الْكَسْبِ وَطَلَبِ الْحَلَالِ

۲۲۵۔ کمانا اور رزق حلال تلاش کرنا

پہلی فصل

۲۴۲۹ عَنْ ابْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَكَلُ أَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلٍ يَدِيهِ فَإِنْ نَجَّى اللَّهُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلٍ يَدِيهِ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۴۳۰ وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ اللَّهُ طَيَّبَ لَكَ طَبَقًا لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا وَرَأَى اللَّهُ أَمْرًا الْمُتَمَسِّكِينَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلُونَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا وَقَالَ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا آتَيْنَاكُمْ فَذَكَرَ الرَّجُلُ يُطِيلُ لِسْتَفْشَعَتْ أَغْبَرِيْمَةُ يَدِي إِلَى السَّمَاءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَغَدَاةٌ بِالْحَرَامِ قَاتِي يُسْتَجَابُ لِدَا إِلَهٍ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۴۳۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَبَالِي الْمُرُومُ مَا أَخَذَ مِنْهُ مِنَ الْحَلَالِ آمِنَ الْحَرَامِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۴۳۲ وَعَنْ الثَّوْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَلَالُ بَيْنَ وَالْحَرَامِ مِثْلُ بَيْنِهَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ كَمَنْ اتَّقَى

حضرت بقلم بن سعد بن مسدیک رب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کسی نے اس سے بہتر کھانا نہیں کھایا جو اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھائے اور بیشک اللہ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں کی کمائی کھایا کرتے تھے۔ (بخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ پاک ہے اور نہیں قبول فرمائے گناہ پاک کو اور بیشک اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو اسی بات کا حکم فرمایا ہے جس کا رسولوں کو حکم دیا تھا یعنی فرمایا: اے رسول پاک چیزوں سے کھاؤ اور شربک عمل کرو (۵۱:۲۳) اور فرمایا: اے ایمان والو! پاک چیزوں سے کھاؤ جو تم نے تمہیں روزی دی (۱۴۲:۲) پھر ایک آدمی کا ذکر فرمایا جو طویل سفر کرتا ہے بالی بھر سے ہمتے اور غبار آلودہ ہیں۔ اپنے ہاتھوں کی طرف اٹھا کر کہتا ہے: اے رب! اسے رب ہمارا نکال اس کا کھانا حرام اس کا پینا حرام اس کا لباس حرام اور اسے سلام نہ ادا کھائی جاتی ہے۔ بھلا اس کی انتہا کیسے قبول کی جائے۔ (مسلم)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ بھی آئے گا جبکہ آدمی پر وہ نہیں کرے گا کہ وہ جو حاصل کر رہا ہے وہ حلال سے ہے یا حرام سے۔ (بخاری)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: حلال ظاہر ہے اور حرام ظاہر ہے اور ان دونوں کے درمیان مشتبہ چیزیں ہیں جن کو اکثر لوگ نہیں

الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِيَدِينِهِمْ وَعَرَضَهُمْ وَمَنْ دَقَعَ فِي
الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي النَّارِ كَالزَّاعِمِ يَزِيغُ حَوْلَ الْحَبْلِ
يُؤْخِذُكَ أَنْ يَزِيغَكَ فِيهِ أَلَا وَلَنْ يَكُنَّ مِلْكِي حَتَّى أَلَا
إِنِّي حَتَّى اللَّهُ مَخَارِمُهُ أَلَا وَلَنْ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةٌ
إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ فَلَا إِفْسَادَ فَسَدَ
الْجَسَدُ كُلُّهُ إِلَّا دَهَى النَّفْسِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۴۴۳ وَعَنْ زَافِعِ بْنِ حَدِيَجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَنْ الْكَفَّ حَيْثُ وَمَهْرُ الْبَيْتِ
حَيْثُ وَكَسَبَ الْحَبَّاءُ حَيْثُ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۴۴۴ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَفِّ وَ
مَهْرِ الْبَيْتِ وَحُكُورِ الْكَاهِنِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۴۴۵ وَعَنْ أَبِي جُمَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الذَّيْءِ وَثَمَنِ الْكَفِّ كَسْبِ الْبَيْتِ
وَلَعَنَ أَيْلَ الزُّبُرِ وَمَوْلَاةَ وَالْوَأَشَةَ وَالْمُسْتَوِشِمَةَ
وَالْمُصَوِّرَةَ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۴۴۶ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَامَرُ الْفَتَحِ وَهَرَبُكَةَ إِنَّ اللَّهَ وَ
رَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِزْيُورِ وَالْأَهْتَامِ
فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ شَحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُطْلَى
بِهَا الشُّقْلُ وَيَدْنُ مِنْ بِهَا الْجُرْدُ وَيَسْتَصْبِرُ بِهَا
النَّاسُ فَقَالَ لَا هَرَبَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ عِنْدَ ذَلِكَ قَالَ
اللَّهُ أَلَيْسَ هُوَ إِنَّ اللَّهَ لَيَحَرِّمُ شَحُومَهَا أَجْمَعَةً
ثُمَّ يَأْمُرُهُمْ فَاتَّكَلُوا ثَمَنًا -

وہ۔۔۔

جانتے جو مشتبه چیزوں سے بچا اس نے اپنے دین اور اپنی عزت کو
کو بچایا اور جو مشتبه امور میں پڑا وہ حرام میں پھنس جائے گا جیسے
چرواہا چراگاہ کے نزدیک چراتے تو خطر ہے کہ اُس ہی جا پر آگاہ
رہو کہ ہر بادشاہ کی چراگاہ ہوتی ہے خبردار ہو جاؤ کہ اللہ کی چراگاہ
حرام امور ہیں معلوم ہونا چاہیے کہ جسم میں ایک لوتھر ہے۔ وہ ٹھیک
رہے تو سارا جسم ٹھیک رہتا ہے اور وہ خراب ہو جائے تو سارا
جسم خراب ہو جاتا ہے۔ خبردار رہو کہ وہ دل ہے۔ (متفق علیہ)۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا برکت کی قیمت پلید
ہے۔ زانیہ کی کمائی پلید ہے اور پچھنے لگانے والے کی کمائی
پلید ہے۔ (مسلم)۔

حضرت ابو سعید انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت سے منع
فرمایا اور زانیہ کی کمائی سے اور کاہن کی فیس سے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خون کی قیمت سے منع فرمایا اور کتے
کی قیمت اور زانیہ کی کمائی سے نہی سنت فرمائی ہے سو وہ
کھانے والے، کھلانے والے، گونے والی، اگروانے والی

اور تصویر بنانے والے پر۔ (بخاری)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کو فتح کے سال مکہ مکرمہ میں فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ اور اس
رسول نے شراب، امردار، خنزیر اور خمر کی تجارت کو حرام فرمادیا
ہے۔ عرض کی گئی کہ یا رسول اللہ مردار کی چربی کے متعلق کیا ارشاد ہے؟
کیونکہ وہ کشتیوں پر رکھی جاتی ہے اور اس کے ساتھ کھائیں چکنائی
جاتی ہیں اور لوگ اُس سے چراغ جلاتے ہیں۔ فرمایا نہیں، وہ تو حرام
ہے۔ پھر اس کے ساتھ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ یہ وہ کھانا ہے کہ جب
اللہ نے اُن پر اپنی چربی حرام کی تو وہ اُسے کھچلیتے پھر اُسے فرو

۲۶۴۷ وَعَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهُ إِلَيْهِمْ هَذِهِ مَتَّ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَجَمَلُوهَا فَبَاعُوهَا -

(متفق علیہ)

۲۶۴۸ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسُّتُورِ -

(رداءہ مسلک)

۲۶۴۹ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ حُجْرَةُ ابْنُ أَبِي طَيْبَةَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ بِصَاعٍ مِّنْ تَمْرٍ وَأَمَرَ أَهْلَهُ أَنْ يُحْفِقُوا عَنْهُ مِمَّنْ خَرَّاجٌ -

(متفق علیہ)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہود کو نارت کرے کہ جب ان پر حربی حرام کی گئی تو وہ اسے پگھلاتے اور فروخت کر دیتے۔
(متفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کتے بھڑکی کی قیمت سے منع فرمایا ہے۔ (مسلم)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ابو طیبہ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پھنسنے لگائے تو آپ نے اسے ایک صاع کھجوریں دینے کا حکم فرمایا اور اس کے ماگوں سے فرمایا کہ اس کے ٹیکس میں کمی کر دیں۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے پاک تارہ کھانا ہے جو تھوڑی کھائی سے براہریک تھوڑا کھانا بھی کھائی سے ہے (توفی نسانی ابن ماجہ) نیز ابو داؤد اور ابی داؤد کی روایت میں ہے کہ آدمی جو کھائے اس میں سب سے پاک وہ ہے جو اس کی کھائی سے ہے۔ اور جب تک اس کی اور بھی اس کی کھائی سے ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی بندہ حرام مال کھائے اور اس میں سے حد تک کھائے تو قبول کر لیا جاتا ہے اور اس میں عوج نہ کرے اور وہ اس کے پاس بڑھتا ہے تراسے پہنچاؤ گن کے لئے نہ چھڑے گا مگر وہ جہنم کی طرف بے جانے کا سامان ہوگا۔
بھیک اللہ تعالیٰ بڑی کر بڑائی سے نہیں شائکا بھیک بڑائی کو رکھتی ہے مثلاً ہے اور بھیک ناپاکی دوسری ناپاکی کو دہر نہیں کرتی (احمد شرح السنہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا وہ گوشت جنت میں داخل نہیں ہوگا جو حرام سے پیدا ہوا ہے اور ہر گوشت جو حرام سے پیدا ہوا ہے اس کے لئے جہنم ہی بہترین مناسب ہے۔ (احمد، دارمی، بیہقی نے شب الایمان میں)

۲۶۵۰ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلْتُمْ مِّنْ كَسْبِكُمْ وَلَئِنْ أَذَلَّكُمْ مِّنْ كَسْبِكُمْ رِزْقُ الْتَرْمِذِيِّ وَالسَّامِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَ فِي رِوَايَةٍ أُخْرَى دَاوُدُ وَالْكَارِيزِيُّ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِمَّنْ كَسَبَ ذَلِكَ وَلَدَهُ مِمَّنْ كَسَبَ -

۲۶۵۱ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَكُوبُ عَبْدٌ قَاتِلَ حَرَامٍ قَيْتَصَةً قَوْماً فَيَقْبَلُ مِنْهُ وَلَا يَتَّقِي مِنْهُ فَيَبَارِكُ لَهُ فِيهِ وَلَا يَتْرُكُ خَلْفَهُ ظَهْرًا إِلَّا كَانَ زَادًا إِلَى السَّابِقَاتِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَمْنَحُوا الشَّيْءَ إِلَّا لِمَنْ يَتَّقِيهِ وَلَكِنْ يَمْنَحُوا الشَّيْءَ إِلَّا لِمَنْ يَتَّقِيهِ لَا يَمْنَحُوا الْخَبِيثَ -

(رداءہ احمد وکذا فی شرح السنہ)

۲۶۵۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ لَحْمٌ بَيَّتَ مِنَ الشُّحُومِ كُلِّ لَحْمٍ بَيَّتَ مِنَ الشُّحُومِ كَانَتْ التَّارَافُ فِيهِ (رداءہ احمد وکذا فی شرح السنہ وکذا فی شعب الایمان)

۲۶۵۳ وَعَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ قَالٍ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَاً مَا يُرْسَلُ إِلَى مَا لَا يُرْسَلُ قِيَامُ الصَّلَاةِ طَهَارَةُ الْكَيْدِ رِيْبَةُ الرَّاهِ أَحْمَدُ الْقُرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَى الدَّارِمِيُّ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

۲۶۵۴ وَعَنْ قَابِصَةَ بِنِ مَعْبُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا قَابِصَةُ جِئْتُكَ تَسْأَلُ عَنِ الْبَيْتِ وَالْأُثْرِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَجَمْعُ أَصَابِعِ فَضْرَبَ بِهَا صَدْرَهُ وَقَالَ اسْتَقْبِلِي نَفْسَكَ اسْتَقْبِلِي قَلْبَكَ ثَلَاثًا الْبَيْتُ مَا كُنَّا نَقُولُ الْبَيْتُ النَّفْسُ وَالْأُثْرُ الْبَيْتُ الْقَلْبُ وَالْإِثْرُ مَا حَانَ فِي النَّفْسِ وَتَرَدَّدَ فِي الصَّدْرِ وَكَانَ أَفْكَارَ النَّفْسِ

(رواہ احمد والدارمی)

۲۶۵۵ وَعَنْ عَطِيَّةِ السَّعْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْبَاقِينَ حَتَّى يَدْعُوَ مَا لَا يَأْسُ بِهِ حَذَرَ الْبُيُوتِ بَابُ

(رواہ القرمیزی وابن ماجہ)

۲۶۵۶ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَمْرِ عَشْرَةً عَاثَرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَشَارِبَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ الْبَيْتَ وَسَاقِيَهَا وَبَايَعَهَا وَارْتَمَلَ لَبَنُهَا وَالْمُشْتَرَى لَهَا وَالْمُشْتَرَى لَهَا

(رواہ القرمیزی وابن ماجہ)

۲۶۵۷ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْخَمْرَ وَشَارِبَهَا وَسَاقِيَهَا وَبَايَعَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ الْبَيْتَ

(رواہ ابو داؤد وابن ماجہ)

۲۶۵۸ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُخْرَةِ الْحَجَّامِ كَتَمَهَا

حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس بات کو یاد رکھا ہے کہ جو بات تجھے شک میں ڈالتی ہے اُسے چھوڑ کر اُس بات کی طرف ہوجا جو تجھے شک میں نہیں ڈالتی کیونکہ سچائی میں اطمینان اور جھوٹ میں شک ہے۔ (احمد، ترمذی، نسائی، دارمی نے صرف چلی بات)

حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے والہم بانم نیکی اور گناہ کے متعلق پرچھنے اُسے ہر وہ میں عرض گزار ہوا، ہاں۔ راوی کا بیان ہے کہ آپ نے انگشت مبارک سے فرمائیں اور انھیں میرے سینے پر مارتے ہوئے تین دفعہ فرمایا: براپنے ضمیر سے پرچھو، اپنے دل سے پرچھو، نیکی وہ ہے جس سے جان و دل کو اطمینان پہنچے اور گناہ وہ ہے جو ضمیر کو کھٹکے اور سینے میں تردد پیدا کرے، خواہ وہ کبھی کبھی فتنی دیں۔ (احمد، دارمی)

حضرت عطیہ سعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر بندہ اُس وقت تک متقی نہیں ہو سکتا جب تک تباہت والے کاموں کو چھوڑ کر ان میں نہ لگے جن میں کوئی مضائقہ نہیں (ترمذی، ابن ماجہ)۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شراب سے متعلق کئی اذکار پر سنت فرمائی ہے۔ اس کے بنائے گئے، بنائے گئے پیتے والے، اٹھانے والے، جس کے لیے اٹھا لائی جائے، پانے والے، فروخت کرنے والے، اس کی قیمت کھانے والے، خریدنے والے اور جس کے لیے خریدی جائے۔ (ترمذی، ابن ماجہ)۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر اللہ تعالیٰ نے شراب پر سنت فرمائی اور اُس پر بھی جو اسے پئے، پلائے، نیچے، خریدے، بنائے، بنائے اٹھائے اور جس کے لیے اٹھا لیا جائے۔

(ابو داؤد، ابن ماجہ)

حضرت محمد بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پچھنے لگے کہ کی اجرت لینے کی اجازت اگلی تو آپ

نے اسے روک دیا۔ میں برابر اجازت طلب کرتا رہا تو فرمایا کہ اسے
اپنے اونٹ اور غلام کو کھلا دینا۔

(ملک ترمذی، البراءۃ، ابن ماجہ)۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کھیت کی قیمت اور گانے والی کی کٹائی
سے منع فرمایا ہے۔ (شرح السنہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گانے بھانے والی روٹیوں کو نہ کھو نہ انہیں خریدو
اور نہ انہیں بیچو نہ کھاؤ نہ کھینچو نہ ان کی قیمت طلب ہے اور ایسی ہی باتوں کے ستن
یہاں تامل فرمائی گئی ہے: زائد لوگوں میں سے جو خریدتے ہیں یہ مردہ بات
(۶۱۳) اسے روایت کیا احمد ترمذی اور ابن ماجہ نے ترمذی نے کہا کہ یہ
حدیث غریب ہے اسلئے ابن جریر طبری حدیث میں ضعیف پیدا کر رہا ہے اور
اشعنا اللہ تعالیٰ ہم باب بیعۃ الکھلۃ میں حدیث جاری پیش کریں گے کہ بتی کی
قیمت سے منع فرمایا گیا ہے۔

تیسری فصل

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: روزی کا حلال نہ بیعہ تلاش
کرنا فرض کے بعد فرض ہے۔ (اسے بیہقی نے شعب الایمان میں روایت
کیا)۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کتابت قرآن مجید
کے متعلق پرچھا گیا تو فرمایا: کوئی مضامین نہیں کہہ کر وہ انفال کی خوشی
بناتے ہیں اور بیچک وہ اپنے انھوں کی کٹائی کھاتے ہیں۔

(روزی)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ عمر بن
الخطیب نے رسول اللہ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ آدمی کا
اپنے اٹھ سے گنا اور ہر جائز تجارت۔

(مسند احمد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت مقدم بن سہیل

قَالَ يَسْأَلُونَكَ عَنْ قَالَ أَتَيْتُهُ مَا وَصَلَتْ وَ
أَطْعَمُهُ رَفِيقَكَ - (رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ
أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۲۶۵۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَعْلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَكَسْبِ الزَّعَاكِرِ -
(رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّعْبِ)

۲۶۶۰ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعُوا الْقَبَائِلَ وَلَا تَشْتَرَوْهُنَّ
وَلَا تَعْلَمُوهُنَّ وَكَمَنْهِنَّ حُرَامٌ وَفِي هَذَا الْبَابِ
دَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي كَهْوَالِ الْحَبِيبِ رَوَاهُ أَحْمَدُ
وَالْبَيْهَقِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ فِي هَذَا الْبَابِ
غَرِيبٌ وَعَلَى ابْنِ يَزِيدَ الزَّادِيُّ يَصْغَفُ فِي الْبَيْزِ
وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الْبَيْزِ فِي بَابِ
مَا يَحِلُّ أَكْلُ لَحْمٍ كَمَا أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى -

۲۶۶۱ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَبُ كَسْبِ الْحَلَالِ فَرِيضَةٌ
بَعْدَ الْفَرِيضَةِ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ)

۲۶۶۲ وَعَنْ أَبِي عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ
الْمُصَنِّفِ فَقَالَ لَا يَأْسُ لَنَا هُمْ مُصَوِّرُونَ وَأَنَّهُمْ
لَا يَأْكُلُونَ مِنْ عَمَلِ آبَائِهِمْ -

(رَوَاهُ تَرْغِيبُ)

۲۶۶۳ وَعَنْ زَاوِيٍّ ابْنِ خَدَّاجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ الْبَيْزِ وَبَيْعِهِ وَ
كُلِّ بَيْعٍ مَعْرُودٍ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۲۶۶۴ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ ابْنِ أَبِي مَرْثُومٍ قَالَ كَانَتْ
۲۶

لِيَقْدَرُوا مِنْ مَعْدِنِكَ بِكَرْبٍ خَيْرٌ مِنْ تَبِيعِ الْمَدِينِ وَيَقْبِضُوا
الْيَقْدَرُوا مِنْ مَعْدِنِكَ قَبِيلٌ لَهُ سُبْحَانَ اللَّهِ أَتَبِيعُ الْمَدِينِ
وَتَقْبِضُ الْقَوْمَ فَقَالَ نَعَمْ وَمَا بَأْسٌ بِذَلِكَ يَحْتَسِبُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى
النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَنْفَعُهُمْ قَبِيلٌ إِلَّا الَّذِي يَسْكَرُ
السَّكَارَةُ

(رواہ احمد)

۲۶۶۵ وَعَنْ قَافِحٍ قَالَ كُنْتُ أَجْهَرُ إِلَى الشَّامِ
فَدَلَّيْتُ بِمِصْرَ فَجَعَلْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَأَتَيْتُ أَمْرَ الْمُؤْمِنِينَ
عَاقِبَةً فَكُنْتُ لَهَا يَا أَمْرَ الْمُؤْمِنِينَ كُنْتُ أَجْهَرُ إِلَى
الشَّامِ فَجَعَلْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ مَا
لَكَ وَلَمْ تَجِدْكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَبَّ اللَّهُ لَاحِدًا كُفِّرَ رِثَاؤُهُ
وَحَبِيبُهُ فَلَا يَدْعُو حَتَّى يَتَغَيَّرَ لَهُ أَهْلُ بَيْتِهِ كَرَاهَةً (رواہ
احمد وابن ماجہ)

۲۶۶۶ وَعَنْ عَاقِبَةَ قَالَتْ كَانَ لِأَبِي بَكْرٍ غُلَامٌ
يُحَرِّجُهُ لَهُ الْخَوَاصُّ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْكُلُ مِنْ خَوَاصِّهِمْ فَجَاءَهُ
يَوْمًا بِشَيْءٍ فَأَكَلَ مِنْهُ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ الْغُلَامُ تَكْذِبُ
مَا هَذَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَمَا هُوَ قَالَ كُنْتُ مَتَكَلِّفُكُمْ
إِلَافَةً فِي الْبَغَائِلِيَّةِ وَمَا أَحْسَنُ الْكَيْفَانَةَ إِلَّا أَنِّي
خَدَعْتُكُمْ فَلَقِيْتُمْنِي فَأَعْطَانِي بِذَلِكَ فَهَذَا الَّذِي
أَكَلْتُ مِنْهُ قَالَتْ فَأَدْخَلَ أَبُو بَكْرٍ دَاخِلَهُ فَقَالَ كُلْ
شَيْءٌ فِي بَطْنِهِ

(رواہ البخاری)

۲۶۶۷ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غَرِبَ
بِالْحَرَامِ

۲۶۶۸ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ شَرِبَ عُمَرُ
بْنُ الْخَطَّابِ لَبَنًا وَاعْجَبَهُ قَالَ لِلَّذِي سَقَاهُ مِوَنَ ابْنِ

کی ایک نونہلی تھی جو دودھ پیجا کرتی اور حضرت عتیم دودھ کی قیمت
سے یہ کہتے تھے۔ اُن سے کہا گیا کہ سُبْحَانَ اللَّهِ آپ دودھ بیچ کر اُن
کی قیمت لیتے ہیں؟ فرمایا ہاں اور اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ لوگوں پر وہ
زمانہ بھی ضرور آئے گا جس میں غامدہ نہیں پہنچائیں گے گردینار و درہم
(مسند احمد)

نافع کا بیان ہے کہ میں شام اور مصر کی طرف اپنا مال تجارت بھیجا
کرتا تھا۔ میں نے عراق کی طرف مال بھیجنے کی تیاری کی تو حضرت عائشہ
صدیقہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا کہ اے ام المؤمنین! میں
شام کی طرف مال تجارت بھیجا کرتا تھا مگر اب عراق کی طرف بھیج رہا
ہوں؟ فرمایا کہ ایسا نہ کرو تمہیں اپنی نفع بخش تجارت سے کیا دشمنی ہے
جبکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے
کہ جب اللہ تعالیٰ کسی کے لیے روزی کا ایک سبب بنادے تو اسے دھڑکے
بجائے کہ اُمّیں کا روٹ مارنے یا نقصان نہ ہونے لگے (احمد ابن ماجہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ حضرت ابو بکر
کا ایک غلام تھا جو انھیں غرات دیا کرتا تھا اور حضرت ابو بکر اس کے غرات
سے کھانا کرتے تھے۔ ایک روز وہ کوئی چیز لایا تو حضرت ابو بکر نے
وہ کھانا دیکھا۔ غلام نے اُن سے کہا: معلوم ہے یہ کیا چیز تھی؟ فرمایا کہ کھانسی
کہا کہ دورِ جاہلیت میں ایک آدمی کی میری قیمت بتائی تھی اور میں کمائے
میں ماہر نہیں تھا، مگر اُسے دھوکا دیا تھا۔ وہ مجھے داتا اُس نے مجھے یہ
چیز دی جس میں سے آپ نے کھانا ہے۔ حضرت صدیق کا بیان ہے
کہ حضرت ابو بکر نے اپنا ہاتھ اندر داخل کیا اور جو کچھ پیٹ میں تھا سب
کی تھکے کر دی۔ (بخاری)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ جسمِ بنت میں داخل نہیں ہو گا جو
حلم روزی سے چلا ہے۔ (یعنی فی شُبِّ الْإِبِلِ)

زید بن اسلم سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
دودھ پیا اور اسے پسند فرمایا۔ چائے پانے والے سے فرمایا کہ یہ دودھ

لَكَ هَذَا الْبَيْتُ فَأَخْبِرْنَا أَنَّهُ وَرَدَ عَلَى مَا قَدْ سَمِعْنَا
قَرَأَ اتَّعَمُّ مِنْ نَعْمِ الصَّادِقِ وَهُوَ يَقْرَأُ فَحَدَّثُوا
بِي مِنَ الْبَيْتِ نَحْنُ جَعَلْتُهُ فِي سِقَاقِي وَهُوَ هَذَا فَأَدْخَلَ
عَمْرُو بْنُ دَاوُدَ فَاسْتَقَاعَهُ.

(رواهما البيهقي في شعب الإيمان)

٢٤٤٩ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنِ اشْتَرَى ثَوْبًا وَعَشْرَةَ
 ٣١ دَرَاهِمَ وَفِيهِ وَرَقٌ مِمَّا مَلَكَ يَمْلِكُ اللَّهُ تَعَالَى كُهُ
 صَانَةً مَا دَامَ عَلَيْهِ ثُمَّ ادْخَلَ رُضْبَ عَيْبٍ فِي أُذُنَيْهِ وَ
 قَالَ صَبِئْنَا إِنَّ لَكَ يَكُن النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَمِعْتُهُ يَقُولُ: (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَيْبِ
 الْأَثَمَانِ وَقَالَ إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ).

تم نے کہاں سے حاصل کیا، اُس نے آپ کو بتایا کہ میں ایک پانی کی جگہ سے گزرا، جس کا نام بھی یہاں توہوں زکرات کے اونٹ سے جنھیں لوگ پانی پتار پے تھے، انھوں نے میرے لیے اُن کا دودھ دو ہاتھوں نے اپنے برتن میں ڈال لیا۔ یہ وہی تھا۔ ہمیں حضرت عمر نے اپنا ہاتھ اندر داخل کیا۔ اور اُس کو پتے کر دی۔ (رحمۃ اللہ علیہ شعب الایمان)۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ جس نے دس درہم کا پیڑا خرید اور اس میں ایک درہم حرام کا سچا ترشہ تعالیٰ اس آدمی کی نماز قبول نہیں کرے گا جب تک وہ اس کے جسم پر رہے گا پھر اپنی قدر انگلیاں اپنے دونوں کانوں میں داخل کر کے فرمایا کہ یہ دونوں پہرے ہرجائیں اگر میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہی فرماتے نہ سنا۔ روایت کیا۔ (اسے احمد و ابوداؤد و ترمذی نے مشابہت میں روایت کیا ہے۔)

بَابُ الْمُسَاهَلَةِ فِي الْمُعَامَلَةِ

معاہدے میں نرمی برتنا

پہلی فصل

۲۶۴۰ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ رَجُلًا مَرَّ جُلًّا سَعْلًا إِذَا بَاعَ وَإِذَا اشْتَرَى
إِذَا أَتَى.

(رواه البخاری)

٢٦٤١ وَعَنْ حَدِيقَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ فِيمَنْ كَانَ مَبْدُوحًا أَنَا الْمَلِكُ
لِيَقْبِضَ رُوحَهُ فَيَقِيلَ لَهُ هَلْ عَمِلْتَ مِنْ خَيْرٍ قَالَ
مَا أَعْلَمُ قِيلَ لَهُ مَا أَنْظَرُ قَالَ مَا أَعْلَمُ شَيْئًا غَيْرَ أَنِّي كُنْتُ
أَبَايُمُ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا وَأَجَازِيهِمْ فَأَنْظَرُ الْمُؤْمِرَ
وَأَنْجِيزُ عَيْنَ الْمُعَيَّنِ فَأَدْخِلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ مُتَّفِقًا عَلَيْهِ
فِي رِوَايَةِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ عُثْبَةَ بْنِ غَامِرٍ وَرَأَيْتُ
مُسْعُودَ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ اللَّهُ أَنَا أَحَقُّ بِذَا وَمَنْ
جَاءَ ذُوًا عَنْ عَيْنِي -

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو میرے چہرے، ہاتھ اور ناک کا کہے وقت نرمی اختیار کرے۔

(۲۰)

حضرت محمد بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلے نطفے کے ایک آدمی کے پاس فرشتہ اُس کی روح قبض کرنے کے لیے آیا۔ اُس سے کہا گیا کہ تو نے کون سی بیانیہ کی ہے۔ کہا کہ میرے علم میں تو کوئی نہیں کہا گیا کہ چیز خدا کے کہا کہ میرے علم میں ایسی کوئی چیز نہیں سوائے اس کے کہ میں لوگوں کے ساتھ تجارت کیا کرتا تھا تو اللہ آدمی کو تحصیل دینا اور تنگ دست سے دگڑ کیا کرتا تھا پس اللہ تعالیٰ نے اُسے جنت میں داخل کر دیا (متفق علیہ) مسلم کی دوسری روایت میں حضرت عقبہ بن عامر اور حضرت ابو مسعود انصاری سے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے آدمی اس ذرا حق داروں پر شکوہ اللہ بندے سے دگڑ کر دے۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تجارت میں زیادہ قسم کھانے سے بچو
 کروانہ اگر مالک ہے پھر برکت کو ختم کر ڈالتی ہے۔
 (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول
 اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فراتے ہوئے سنا: یہ قسم مال کے رواج
 کا باعث اور برکت کو مٹانے والی ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تین شخص ایسے ہیں کہ قیامت کے روز
 اللہ تعالیٰ ان سے کام نہیں فرمائے گا، وہ ان کی طرف دیکھے گا، نہ ان میں پاک
 کسے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ
 سے کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ پانے پلے کون ہیں؟ فرمایا: کون
 کھانے والا، اسان تھانے والا اور جو حق قسم سے اپنے مال کو بیچنے والا (مسلم)

دوسری فصل

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سچا اور امانت دار تاجر میری صدیقوں
 اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔ روایت کی ہے ابن ترمذی، طبری، دار
 قطنی، ابن ماجہ کے اسے حضرت ابن عمر سے روایت کی ہے ترمذی
 نے کہا کہ یہ حدیث طریقہ ہے۔

حضرت قیس بن ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں ہمیں ہمارے وہاں تھا، چنانچہ
 رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمارے پاس سے گئے تو آپ نے ہمارے
 اٹل سے اچھا کام لیتے ہوئے فرمایا: اسے تاجروں کے گروہ، تجارت فخر
 بات اور قسم کو جانتی ہے، تو تم اس میں مدد نہ کرنا چاہیو۔
 (ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے والد ابوہریرہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تاجر قیامت کے روز نافرمان اٹھائے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْرِكُهُ الْحَلْفُ فِي الْبَيْعِ قَالُوا بَلَىٰ
 تَعْرِفَهُمْ

(رواہ مسلم)

۲۶۴۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلْفُ مَنْفَعَةٌ لِلْبَيْعَةِ
 وَمَنْعَةٌ لِلْبَيْعَةِ (متفق علیہ)

۲۶۴۴ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ كَلِمَةٌ لَا يَكْفِيهَا اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُنْظَرُ
 إِلَيْهَا وَلَا يُزَكَّرُ بِهَا وَلَا تُعَذَّبُ عَنْهَا الْبَيْعُ قَالَ أَبُو ذَرٍّ
 خَابُوا وَخَسِرُوا مَنْ هُمَا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ الْمُسِيءُ
 وَالْمُتَنَفِّسُ وَالْمُتَنَفِّسُ بِالْحَلْفِ الْكَاذِبِ -
 (رواہ مسلم)

۲۶۴۵ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّاجِرُ الصَّدُوقُ الْأَمِينُ مَعَ النَّبِيِّينَ
 وَالصُّفِيَّاتِ يُؤْتِيَنَ وَالشُّهَدَاءُ يَرْوَاهُ التَّوْبِعِينَ عَمَّا
 الدَّارِ عَمَّا وَالدَّارِ كَطَيْفٍ دَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ
 قَبْلَ ابْنِ عَمَرَ وَكَانَ التَّوْبِعِينَ عَمَّا هَذَا أَحَدٌ يَشْكُرُ
 عَرَبِيًّا

۲۶۴۶ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي عَزْرَةَ قَالَ كُنَّا نَحْشُو
 فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمَاوَةَ
 قَسَمًا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمًا
 يَا مَعْشَرَ النَّاسِ قَالُوا يَا مَعْشَرَ النَّاسِ الْبَيْعُ
 يَحْضُرُ الْبَيْعُ وَالْحَلْفُ شُكْرٌ يَالصَّدُوقُ -
 (رواہ ابو داؤد، الترمذی، النسائی، ابن ماجہ)

۲۶۴۷ وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّجَارُ يَحْضُرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

فَخَارَ الْإِيمَانُ أَتَى وَبَرَّ وَصَدَقَ - دَوَاهُ التَّوْبَةِ
وَابْنُ مَالِكٍ وَالدَّارِيُّ وَدُرَيْقُ بْنُ النُّعْمَانِ فِي مَشْغَبِ
الْإِيمَانِ عَنِ الدَّوَاهِ قَالَ التَّوْبَةُ هُنَا
حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ

جائیں گے اس واسطے اس کے جس نے توبہ کی اور سچائی کو اختیار کیا تو توبہ
ابن ماجہ دارمی اور یحییٰ نے ثعلبہ الامانی میں حضرت براء سے روایت
کی اور ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

بَابُ الْخِيَارِ

پہلی فصل

اختیار کا بیان

۲۶۷۸ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَّيِّعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلَى
صَاحِبِهِ مَا لَمْ يَتَّفَقَا إِلَّا بَيِّنَةُ الْخِيَارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ إِذَا تَبَايَعَا الْمُتَّيِّعَانِ كُلُّ
وَاحِدٍ مِّنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِثْلَ بَيْعِهِمَا مَالَهُمَا يَتَّفَقَا
أَوْ يَكُونُ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَإِذَا كَانَ بَيْعُهُمَا عَنْ
خِيَارٍ فَقَدْ دَجِبَ وَفِي رِوَايَةٍ لِّلْإِسْنَادِ فِي التَّبَايَعِ
بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَّفَقَا أَوْ يَخْتَارَا إِلَى الْمُتَّفَقِ
عَلَيْهِ أَوْ يَقُولَ أَحَدُهُمَا لِمَا جِئْتُ اخْتَرْتُكَ
أَوْ يَخْتَارَا -

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر دو شخص دو چیزوں میں سے ہر ایک کو اپنے
ساتھ پر اختیار ہے جب تک ایک دوسرے سے جملہ نہ ہوں سمجھتے
اختیار والی چیز کے (حق میں) اور ہم کی ایک روایت میں ہے کہ جب بائع اور
مشتري نے سودا کر لیا تو ہر ایک کو ان دونوں سے اپنے سودے کا اختیار ہے
جب تک جملہ نہ ہوں یا ان دونوں کا سودا اختیار والا ہو جب ان کا سودا
اختیار والا ہو تو اسی طرح واجب ہوگا اور ترمذی کی ایک روایت میں ہے
کہ بائع اور مشتري دونوں کو اختیار ہے جب تک دونوں جملہ نہ ہوں یا
اختیار رکھتا ہو بھلا یا دوسرے میں سے یا ایک ان میں سے اپنے ساتھی سے
کی جگہ اختیار دیا کہ وہ۔

۲۶۷۹ وَكَانَ يَكْفِيهِمْ جِزَاءُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّبَايَعُ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ
يَتَّفَقَا فَإِنْ مَدَّ قَا وَبَيَّنَّا بُورِكَ لِمَا فِي بَيْعِهِمَا
فَلَنْ نَكْتُمَا وَكَذَا مَا مَوْجُودٌ بِرُكْنٍ بَيْعِهِمَا -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سودا کرنے والے دونوں کو اختیار ہے
جب تک جملہ نہ ہوں۔ اگر دونوں نے سچائی اور عاف گئی سے کام لیا تو
ان کے سودے میں برکت ڈال دی جاتی ہے اور اگر انھوں نے چھپایا اور
غلط بیانی کی تو ان کی تجارت سے برکت مٹا دی جاتی ہے۔ (متفق علیہ)
حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض گزار ہوا کہ تجارت میں بے دھوکا دیا
جائے۔ فرمایا کہ جب تم سودا کرو تو گھبراؤ نہ کرو اور دھوکا نہ سبب نہیں ہے
پس وہ آدمی یہی کہہ رہا کرتا۔

۲۶۸۰ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَحَدًا فِي الْبَيْعِ فَقَالَ
إِذَا بَايَعْتُ فَقُلْ لَوْ خِلَافَةً فَكَانَ الرَّجُلُ
يَقْرَأُ -

(متفق علیہ)

(متفق علیہ)

دوسری فصل

۲۶۸۱ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ
مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ صَفْقَةً خِيَارٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُ
أَنْ يُفَارِقَا صَاحِبَهُ خَشْيَةً أَنْ يَسْتَوِيلَهُ -

(رداۃ المرمیۃ فی البرکات والفتاویٰ)

۲۶۸۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَفَرَّقَنَّ الثَّانِ إِلَّا عَنْ تَرَاضٍ -
(رداۃ المرمیۃ)

عمر بن شعیب کے والد ابو جعد نے ان کے تہجد سے روایت کی
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بیع اور مشتری دونوں
کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں مگر جب اختیار کی شرط کی ہو اور
اس کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے ساتھی سے اتفاق کے مطالعہ سے
ٹوٹنا ہوا (ابو جعد سے) (ترمذی، البرکات و الفتاویٰ)۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: دونوں جدا نہ ہوں مگر رضامندی کے
ساتھ۔ (ابو داؤد)

تیسری فصل

۲۶۸۳ عَنْ جَابِرِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خَيَّرَ أَهْلَ بَيْتِهِ بَيْنَ الْبَيْعِ - رَدَاةُ الْمُرْمِيَةِ وَفَال
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ قَوِيٌّ -

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے ایک اعرابی کو بیع کے بعد اختیار دیا کہ بیع سے توفی
نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث صحیح قوی ہے۔

سود کا بیان

بَابُ الرِّبَا

پہلی فصل

۲۶۸۴ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَكْلَ الرِّبَا وَمُؤْكَلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدِيهِ وَقَالَ
هُوَ سَوَاءٌ -

(رداۃ المرمیۃ)

۲۶۸۵ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّاهِبُ بِالدَّاهِبِ وَالْبَقِيَّةُ
بِالْبَقِيَّةِ وَالرِّبَا بِالرِّبَا وَالشُّعْبُ بِالشُّعْبِ وَالْقُرْبُ بِالْقُرْبِ
وَالْمَلِكُ بِالْمَلِكِ وَالْمَلُوحُ بِالْمَلُوحِ سَوَاءٌ مَسْرُوكٌ أَوْ سَبِيحٌ
فَإِنَّهُ اخْتَلَفَتْ هَلِكٌ وَالْأَصْنَافُ فَبَيِّعُوا كَيْفَ شِئْتُمْ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے سود کھانے والے، سود کھانے والے، اسے کھنے والے
اور اس کا گواہ بننے والے پر لعنت کی اور فرمایا کہ وہ سب برابر ہیں۔
(مسلم)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سونے کے بے سود چاندی
کے بے سود چاندی، گندم کے بے سود گندم، جوئے کے بے سود جوئے کے
بے سود کھجوریں اور انگ کے بے سود انگ، ایک دوسرے کی مثل، برابر برابر
اور اقسام اقسام ہوں، جب ان کی قسم مختلف ہوا تو ہم ہر طرح کا بیع

۲۶۸۶ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّهَبُ بِالدَّهَبِ وَالنِّسَاءُ بِالنِّسَاءِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالْمُزَّ بِالْمُزِّ وَالْمُلْحُ بِالْمُلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ يَدَايِيدُ فَمَنْ زَادَ أَوْ أَسْزَادَ فَقَدْ آذَى الْإِخْوَانَ وَالْمُعْطَى فِيهِ سَوَاءٌ (رواه مسلم)

۲۶۸۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعُوا الدَّهَبَ بِالدَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تَشْتَرُوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تَشْتَرُوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا مَتْنَهَا غَائِبًا بِشَايِزٍ مُتَّفَقٍ عَلَيْهِ وَفِي وَدَائِهِ لَا تَبِيعُوا الدَّهَبَ بِالدَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا دَرَنًا بِدَرَنٍ -

۲۶۸۸ وَعَنْ مُعَمَّرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلٍ - (رواه مسلم)

۲۶۸۹ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّهَبُ بِالدَّهَبِ رِبْوًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ رِبْوًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبْوًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبْوًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْمُزَّ بِالْمُزِّ رِبْوًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ - (متفق عليه)

۲۶۹۰ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَآبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى خَيْبَرٍ فَجَاءَهُ بِشَيْءٍ جَنِيبٍ فَقَالَ أَكُلْ تَمْخِيطُ هَكَذَا أَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ تَأْخُذْ الْقَضَاءُ مِنْ هَذَا بِالنِّسَاءِ عَمِّي وَالنِّسَاءُ عَمِّي يَا لَشَلِكٍ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ بِحَرِّ الْجَمْعِ بِالدَّارِ هُوَ ثَمَرُهَا بَتَعَرَّ بِالدَّارِ هُوَ جَنِيبٌ وَ قَالَ فِي الْمِيزَانِ مِثْلٌ ذَا لَيْكٍ - (متفق عليه)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سونے کے بدلے سونا، چاندی کے بدلے چاندی، گندم کے بدلے گندم، جو کے بدلے جو، کھجور کے بدلے کھجور اور نمک کے بدلے نمک جبکہ برابر برابر اور درست درست ہوں جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو سو دیا دیا۔ لینے والا اور دینے والا دونوں برابر ہیں۔ (مسلم)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے نہ بیچو مگر برابر برابر اور ایک کو دوسرے سے زیادہ نہ کرو اور اس میں سے غائب چیز کو موجود کے ساتھ فروخت نہ کرو۔ (متفق علیہ) اور ایک روایت میں ہے کہ سونے کو سونے کے بدلے اور چاندی کو چاندی کے بدلے فروخت نہ کرو مگر جبکہ وزن برابر ہو۔

حضرت عمر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا تھا: اناج کے بدلے اناج برابر برابر ہو۔ (مسلم)۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سونے کے بدلے سونا سو دے مگر اتھن اناج۔ چاندی کے بدلے چاندی سو دے مگر اتھن اناج۔ گندم کے بدلے گندم سو دے مگر اتھن اناج۔ جو کے بدلے جو سو دے مگر اتھن اناج۔ کھجور کے بدلے کھجور سو دے مگر اتھن اناج۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوسعید اور حضرت ابورزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو خیر کا مال مقرر فرمایا۔ وہ عدہ کھجور لے کر حاضر بارگاہِ نبویؐ آپ نے فرمایا کیا خیر کی ساری کھجوریں ابھی ہیں؟ عرض کیا کہ ہاں کہہ کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ دو صاع کے بدلے ایک صاع اور تین صاع کے بدلے دو صاع کی ہیں فرمایا کیا یہ تمام کھجوریں دیکھیں؟ یہ سچ کیا کہ انہی کھجوریں دیکھیں؟ یہ سچ کیا کہ انہی کھجوریں دیکھیں؟ (متفق علیہ)۔

۲۴۹۱ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَاءَ بِلَالٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتَرِبُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آيِنَ هَذَا قَالَ كَانَ عِنْدَنَا شَرٌّ رَدِيٌّ فَبَعَثْتُ مِنْهُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ قَالَ أَوْهَ عَيْنُ الزُّبُلِ عَيْنُ الزُّبُلِ لَا تَفْعَلْ وَلَكِنْ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَشْتَرِيَ فَبِعِ الشَّمْرَ بِبَيْعِ الْخَرْتِ فَقَا شَرْتَهُمْ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۴۹۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عَبْدُ قَبَايِعَ الْمَدَنِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَهُودِ وَلَمْ يَشْعُرْ أَنَّهُ عَبْدٌ فَبَاؤُ سَيِّدًا يُرِيدُ أَنْ يَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَا شَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ أَشْرَدَيْنِ وَلَمْ يُبَايِعْ أَحَدًا ابْعُدْ عَنْهُ حَتَّى يَأْتِيَكَ عَبْدٌ هُوَ أَوْ حُرٌّ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۴۹۳ وَعَنْهُ قَالَ تَهْلِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُشْرِكِ مِنَ الشَّمْرِ لَا يَعْطَاكَ مَكِيلُهُمْ يَا لَكَيْلُ الْمَسْكِي مِنَ الشَّمْرِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۴۹۴ وَعَنْ نُسَالَةَ بْنِ أَبِي عَمِيْدٍ قَالَ اشْتَرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً بِأَتْنِي عَشَرَ دِينَارًا فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرْدٌ فَفَقَصْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا أَلْفَ مِائَةٍ عَشْرَ دِينَارٍ كَذَبْتُ قَالَ لَكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَبَاعُ حَتَّى تُفْقَسَ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے حاضر ہونے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا: یہ کہاں سے ہیں؟ عرض گزار ہوئے کہ ہمارے پاس خراب کھجوریں تھیں۔ میں نے وہ ایک صاع کے بدلے دو صاع کے حساب سے بیچ دیں۔ فرمایا اُن! یہ تو بالکل سود ہے، بالکل سود ایسا نہ کیا کرو بلکہ خریدنا چاہو تو کھجوریں بیچ دو اور اس رقم سے دوسری کھجوریں خریدو۔ (مشفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک غلام نے اگر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ہجرت پر بیعت کی اور یہ معلوم نہ ہوا کہ غلام ہے۔ اُسے بے جانے کے لیے اُس کا مالک لگایا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُس سے یہ فرمایا کہ میرے ہاتھوں بیچ دو۔ میں آپ نے اُسے دوکانے غلاموں کے بدلے خرید لیا اور اس کے بدلے کسی کو بیعت نہ فرمایا یہاں تک کہ اس سے پوچھ لیتے کہ غلام ہے یا آزاد۔ (مسلم)

انہوں نے ہی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کھجوروں کے ٹھیکہ کر بیچنے سے منع فرمایا ہے جن کی تول معلوم نہ ہو اسی کھجوروں کے بدلے جن کی تول بتا دی جائے۔

(مسلم)

حضرت فضالہ بن عقیلہ کا بیان ہے کہ میں نے غزوہ خیبر کے وقت ایک ارباب دینار میں خرید لیا جس میں سنا اور لکھنے تھے میں نے انہیں جدا کیا تو سنا بارہ دینار سے زائد ملا۔ میں نے اس کا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ذکر کیا تو فرمایا: ہر فروخت نہ کرنا جب تک جدا نہ کر لو۔

(مسلم)

تیسری فصل

۲۴۰۱ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الزَّيْلُ فِي النَّسَةِ دَرَقٌ يَدَايِهِ قَالَ لَا وَبَرَأَيْتُمَا كَانِ يَدَايِهِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۴۰۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْظَلَةَ عَمِيلِ الْمَلِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَهُو رِبْوَانِي كُلُّهُ الرَّجُلُ دَهُو يَعْلَمُ أَشَدُّ مِنْ شَيْءٍ وَثَلَاثِينَ زَيْبَةً - رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَاهُ كُطَيْبٌ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ذَرَادَ وَقَالَ مَنْ تَبَتَّ لَحْمُهُ مِنْ الشَّحْبِ فَالْأَرْوَالُ

۹۰ -

۲۴۰۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّيْلُ سَبْعُونَ جُذْءَ آيسٍ هَذَا أَنْ يَشْكِيَ الرَّجُلُ أَمَةً -

۲۴۰۴ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الزَّيْلَ دَانٌ كَثْرَتُكَ عَائِقَتَا تَصِيْمِي لِي قُلِي - رَوَاهُمَا ابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ الْإِيمَانِ وَرَوَى أَحْمَدُ الْخَيْرُ -

۲۴۰۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَيْتُ لَيْلَةَ أُشْرَى فِي عَلَى قَوْمٍ يَطْرُقُهُمْ كَالْبُيُوتِ فِيهَا الْحَيَاتُ تَلْقَى مِنْ خَارِجٍ يَطْرُقُهُمْ فَصَلَّتْ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: برادھار میں سوسہ ایک ٹہنت میں ہے کہ اگر انہوں نے اپنے دینے میں سوسہ نہیں ہے۔

(متفق علیہ)

عَمِيلُ الْمَلِكِ حضرت عبد اللہ بن حنظلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: رجب شخص جہان بربھو کر سوزو کہ ایک درہم کھائے تو چھتیس دفعہ زنا کرنے سے زیادہ سخت ہے۔ روایت کیا اسے احمد اور دارقطنی نے اور ترمذی نے شعب الایمان میں روایت کرتے ہیں۔ مزید کیا کہ آپ نے فرمایا: جو گوشت حرام سے پیدا ہوا وہ جہنم کے زیادہ نزدیک ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سوزو کے ستر اجزاء میں جن میں سب سے گھٹیا ایسا ہے جیسے کوئی آدمی اپنی ماں سے نکاح کرے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سوزو سے مال خواہ کتنا ہی بڑھے آوارہ قوت کل طرف سے ہمارا ہے۔ ان دونوں حدیثوں کو روایت کیا ابن ماجہ اور ترمذی نے شعب الایمان میں اور دوسری کا احمد نے روایت کیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سوزو کی رات میرا ایسے لوگوں کے پاس سے گزرنا جن کے پیٹ گھروں جیسے تھے، جس میں ناپ

(رواہ النسائی)

۲۴۰۷ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ الْخَيْرَ مَا تَزَلَّتْ
 عَلَيْهِ الْيَدُ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَبِضَ وَلَمْ يُفْتِرْهَا لَنَا قَدْ جَوَّزَ الْيَدُ وَالْيَدُ رِثَةٌ وَرِثَةٌ
 ابْنُ مَاجَةَ وَالْذَّارِيُّ.

۲۴۰۸ وَعَنْ أَنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْرَضَ أَحَدُكُمْ قَرْضًا فَأَهْدِ الْيَدَ
 أَوْ حَمَلَهُ عَلَى النَّاسِ فَلَا يَرْكَبُهُ وَلَا يَقْبِلُهَا إِلَّا أَنْ
 يَكُونَ جَرَى بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ قَبْلَ ذَلِكَ.

(رواہ ابن ماجہ والبیہقی فی شعب الایمان)

۲۴۰۹ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَقْرَضَ الرَّجُلُ فَلَا يَأْخُذْهُ يَدُهُ.

(رواہ البخاری فی تارویحہ ہکذا فی المستفی)

۲۴۱۰ وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ عَيْنُكَ ابْنُ سَلَمَةَ قَالَ لَا تَقْضِ
 بِأَرْضِ رِيثَ الْيَدِ قَاشٍ قَاشٍ فَإِنَّكَ عَلَى رَجُلٍ حَتَّى
 فَأَهْدِي إِلَيْكَ حِمْلَ بَنِي أَوْ حِمْلَ شُعْبَةَ أَوْ حِمْلَ
 قَيْسٍ فَلَا تَأْخُذْهُ قَاشٌ وَلَا يَرْوَا - (رواہ البخاری)

فرمایا کرتے تھے۔ (نسائی)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ سود کے متعلق آخری آیت نازل
 ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دھان چرو گیا اور اس کی تفسیر ہمارے
 لیے بیان نہ فرمائی لہذا سود اور غائبہ والی چیز کو چھوڑ دیا کہ۔ (ابن ماجہ
 دارمی)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بھنڈا تم میں سے کوئی کسی کو قرض دے اور
 مقروض اس کے لیے ہدیہ بھیجے یا جانور پر اسے سوار کرے تو سوار نہ ہو
 اور نہ وہ ہدیہ قبول کرے مگر جبکہ ان دونوں کے درمیان پہلے سے ایسا لین
 دین جاری ہو۔ روایت کیا اسے ابن ماجہ اور بخاری نے شعب الایمان میں۔

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
 فرمایا: جو بھنڈا کسی کو قرض دے تو اس کا ہدیہ نہ لے۔ اسے بخاری نے
 اپنی تاریخ میں روایت کیا اور اسی طرح مستفی میں ہے۔

ابو جرود بن ابوموسیٰ کا بیان ہے کہ میں مدینہ منورہ میں حاضر ہوا تو حضرت
 عبداللہ بن سلام سے میری ملاقات ہوئی۔ انھوں نے فرمایا کہ تم ایسی سرزمین
 میں ہو جہاں سود عام ہے، لہذا جب تمہارا کسی پر حق ہو اور وہ تساری
 طرف بھٹس کے ریشے برابر یا جو برابر یا گھاس کے تنکے کے برابر بھی ہے
 بھیجے تو نہ لو کہ نہ کہ وہ سود ہے۔ (بخاری)

بَابُ الْمَنْعِ عَنْهَا مِنَ الْبُيُوعِ

تجارت میں جن باتوں سے منع فرمایا گیا ہے

پہلی فصل

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سزا دینے سے منع فرمایا ہے کہ اپنے بارگاہ کے چلے بیچے جائیں
 اگر وہ کھجور ہوں تو خشک کھجوروں کے برابر، اگر وہ ہوں تو کشمش کے برابر
 جو تلی ہوئی ہوں اور امام مسلم کے نزدیک اگرچہ وہ کھیتی ہوا اور اسے انداز
 کی تول کے بدلے بیچے۔ ایسی ہر تجارت سے منع فرمایا ہے (متفق علیہ)
 اور ابن دونوں کی ایک روایت میں ہے کہ نہ انداز سے منع فرمایا ہے اور نہ نہ
 یہ ہے کہ کوئی اپنی دھنوں پر لگی ہوئی کھجوروں کو خشک کھجوروں کی معلوم

۲۴۱۱ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَرْأَةِ أَنْ يَبِيعَ ثَمَرَهَا طَيِّبًا كَانَ
 فَخْلًا يَسْتَمِيرُ كَيْلًا وَلَنْ كَانَ كَرْمًا أَنْ يَبِيعَ بِزَيْبٍ كَيْلًا
 أَذْكَانَ وَجِدًا مَسْلُوبًا كَانَ نَهْمًا أَنْ يَبِيعَ بِكَيْلٍ
 طَعَامٍ لَيْسَ عَنْ ذَلِكَ كَيْلُهُ مُسْتَكْنً عَلَيْهِ وَفِي
 رِوَايَةٍ لَهَا لَعْنُ عَنِ الْمَرْأَةِ قَالَ وَالْمَرْأَةُ بَيْعَتْ
 أَنْ يَبِيعَ مَا فِي رُؤُسِ الْفُلِ بِثَمَرٍ يَكِيلُ مَسْهُرًا أَنْ تَرَادَ

قُلْ وَلَئِنْ لَفِصَ فَعِلٌ

٢٤١٢ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُخَابِرَةِ وَالْمُعَاظَةِ وَالْمُرَابِيتَةِ
وَالْمُعَاظَةِ أَنَّ يَسِيرَ الرَّجُلِ الزَّرْعِيَّةِ كَرَى حِطَّةً
وَالْمُرَابِيتَةِ أَنَّ يَسِيرَ الشَّرَفِيِّ رَدَّ فِي النَّحْلِ سِيَّائَةً
كَرَى وَالْمُعَابِرَةَ كَرَاهُ الْأَمْرَيْنِ بِالْخُلُقِ وَالزُّبْعِ -

روزنامه

٢٤١٣ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُعَاذِلَةِ وَالْمُزَيْنَةِ وَالْمُخَابِرَةِ وَالْمُعَاوَةِ وَعَنِ الشَّيْبَانِ وَرَحْصَ فِي الْعَوَايِ.

روایات

٢٤١٨ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ قَالَ نَعْلِي رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ بَيْعَ النَّاسِ بِالنَّاسِ وَلَا
أَنْ تَكُنْ فِي الْغَرَبَةِ أَنْ تُبَاعَ بِمَخْرُوجِهَا تَرَا يَا كَلْبُهَا
أَهْلُهَا رَطْبًا.

(عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

٢٤١٥ وَكَفَىٰ آيَةً أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْفَعَنِي فِي بَيْعِ الْعَدَايَا يَخُورُ بِهَا مِنَ الْقَوْمِ
فِيمَا دُونَ خُمُسِ أَرْضِي - أَوْ فِي خُمُسِ أَرْضِي شَكَّ
دَاوُدُ ابْنُ الْحَصِينِ - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

(مفتی محمد شفیع)

٢٤١٤ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ نَحْنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا نَحْنُ
 الْبَائِعُ وَالْمُشْتَرِي مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ
 نَحْنُ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى تَزْهَوْدَ عَنِ الشَّوْكِ حَتَّى
 يَنْصَرِفَ رِيَاضُ الْعَاثَةِ -

۲۴۱۷ وَعَنْ أَبِي قَالَ تَفَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْرِ الرِّمَاءِ حَتَّى تُزْهِىَ قَبْلَهُ وَمَا تُزْهِى
قَالَ حَتَّى تَحْمَرَّ وَقَالَ أَرَأَيْتَ إِذَا مَنَّ اللَّهُ الثَّمَرَةَ
يَحْرَأُ أَحَدُكُمْ مَا أَنْفِيهِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(مکتبہ اسلامی)

قول کے بدلے فروخت کرے کہ اگر شہ بائیں خرید کر کم جیں تو بائیں میں دوزخ لگا۔ حضرت بابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مخاصروں کا فائدہ مزاحمت سے منع فرمایا ہے۔ مجاہدین یہ ہے جیسے کوئی آدمی اپنی کھیتی کو سو فراق گندم کے بدلے فروخت کرے اور مزاحمت یہ ہے جیسے کوئی درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو سو فراق میں بیچے اور مخاصروں تعالیٰ یا جوح تعالیٰ جتھے پر زمین کو دینا ہے۔

(1)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مقاتلہ مرزبانہ اور محاربہ و صنادید اُردُنیا سے منع فرمایا اللہ عز و جی کی اجازت مرحمت فرمائی ہے۔

✓

حضرت صل بن ابو حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کھجوروں کی کھجوروں کے ساتھ تمہارت سے منع فرمایا مگر عربیہ کی اجازت مرحمت فرمائی کہ انداز سے سے کھجوریں پیچی جائیں اور ایک تانہ کھجوروں کھا لیں۔

(12)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یسع عرابی میں اجازت مرحمت فرمائی کہ اپنی کھجوریں پانچ دینار کے بدلے اٹلانے سے بھی جائیں یا پانچ دینار میں۔ اس میں دائرہ زمینیں کو ٹھیک ہے۔ (مشفق علیہ)۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے چیلوں کو بھینگی کا سر جوڑنے سے پیسے فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔ بائ آؤ مشتری (دوڑوں کو منع فرمایا ہے) متفق علیہ (اگر مسلم کی روایت میں ہے کہ گھوڑوں کو بیچنے سے منع فرمایا ہے یہاں تک کہ بیک عائن آؤ بالینہ والی فصل کہہاں تک کہ سفیر مورلے آؤ آفت کے دھو سے نکل جائے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عیڑ و سلم نے جھوٹ کو بیچنے سے منع فرمایا ہے یہاں تک کہ ایک جانیں ہر من لگائی کہ بچنے کی کیا نشانی ہے آخر ایسا یاں تک کہ سرخ ہو جائیں اور فرمایا کہ غور کرو اللہ تعالیٰ جھوٹ کو رکھنے سے تم میں سے کوئی اپنے جان کا مال کس چیز کے بدلے بیگا؟ (متفق علیہ)

اپنے لیے لکھا: (مستحق علم)

۲۷۱۸ وَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْتِ النَّبِيِّينَ ذَاكُمُ يَوْمَ طَعِمَ الْجَوَارِحُ -

(رواہ شریف)

۲۷۱۹ وَ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ مِنْ أَجْلِكَ قَوْمًا فَاصَابَتْ جَارِحَةٌ فَلَا يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُمَا حَتَّى تَأْخُذَ مَكَانَ أَجْلِكَ بِشَيْءٍ حَقٍّ -

(رواہ شریف)

۲۷۲۰ وَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانُوا يَتَعَوَّنَ الْقَعَامَ فِي أَهْلِ الشَّوْقِ قَبِيلَهُمْ فِي مَكَارِهِمْ فَهَذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَتَعَوَّنَ فِي مَكَارِهِمْ حَتَّى يَتَعَوَّنَهُ -

(رواہ ابوداؤد و ترمذی و ابن ماجہ و حاکم و بیہقی و مشکوٰۃ)

۲۷۲۱ وَ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَاكُمْ طَعَامًا فَلَا يَأْكُلُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَ وَ فِي رَوَايَةٍ ابْنِ عَتَّابٍ حَتَّى يَتَعَوَّنَهُ -

(مشکوٰۃ)

۲۷۲۲ وَ عَنْ ابْنِ عَتَّابٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا طَعَّمَهُمُ الْغُلَامُ ابْنُ شِبَاعٍ حَتَّى يُقْبَضَ قَالَ ابْنُ عَتَّابٍ وَلَا أَحِبُّ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا وَشَاةً -

(مشکوٰۃ)

۲۷۲۳ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَكُلُوا أَوْ شَرِبُوا مِنْ بَيْعٍ وَلَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا تَكُلُوا مِنْ كَيْسَةٍ حَاضِرٍ لِبَيْعٍ وَلَا تَصُدُّوا الْإِيْلَ وَالْأَكْثَرُ قَسَمٌ بَيْنَهُمَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِشَيْءٍ الْبَطَرِ مِنْ بَعْدِ أَنْ تَكُلُوا مِنْ رَضِيئَتِهَا أَمْ كُنْتُمْ كَلَنْ سَخَطَهَا رَدُّهَا وَمَا حَاضِرٌ تَمْرٍ مُشَقَّقٍ عَلَيْهِمْ وَ لَوْ رَدَّاهُ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَشْرَئِ شَاةً -

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سالہا سال کی بیعت سے منع فرمایا اللہ تعالیٰ انھیں نقصان کو دفع کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ (مسلم)۔

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم اپنے بھائی کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر دیکھو پھر ان پر تھوڑی آفت اُٹھائے تو تمہارے لیے اُس کے بدلے کچھ بھی لینا جائز نہیں ہے۔ بھلا تم اپنے بھائی کا مال کس چیز کے بدلے لیتے ہو۔ (مسلم)۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: لوگ بازار کے بالائی جانب بازار خریدتے تھے اُس جگہ اُسے فروخت کر دیا کرتے تھے پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُسی جگہ بیچنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ اُسے منتقل کر دیا جائے۔ اسے ابو داؤد نے روایت کیا ہے اور میں اسے صحیحین میں نہیں پایا۔

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو انسان غریب سے قرضے فروخت کرے جب تک پورا نہ کرے اور حضرت ابن عباس کی روایت میں ہے کہ جب تک وزن پورا نہ کرے۔ (مشکوٰۃ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ جس چیز سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منع فرمایا وہ ایسا بازار ہے جس کو قبضہ کرنے سے پہلے بیچا جائے حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ میرے نزدیک ہر چیز کا یہی حکم ہے۔ (مشکوٰۃ)

حضرت امام برہ رحمہ اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: خریدنے کے لیے قافلے سے جا کر نہ ملو اور کوئی دھوکے کے سونے پر سودا نہ کرے اور حادثہ نہ کیا کرو اور شہری حیوانی کے لیے نہ بیچو اُٹھ اور مٹی یا بجری کا دھوکہ غنوں میں نہ روکی کرو جس نے کوئی ایسا جائیداد لیا تو دھوکہ دے گا کہ وہ بے حد گمراہ ہے پس اگر کسی نے دھوکہ دے گا تو اللہ تبارک و تعالیٰ اسے دے گا ایک صاع کھجور یا بھی دے گا (مشکوٰۃ)

میں ہے کہ جس نے دھوکہ دہی ہوئی کسی خریدی تو میں ہر ملک اسے اختیار ہے۔ اگر اسے واپس لے لے تو ایک صالح علاج بھی ہے کہ تم سب اس سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگلے جاکر نہ بڑھو اگر آگے جاکر نہ بڑھو اور اس سے کوئی چیز خریدی تو جب بازار میں اس کا آنا آئے تو اسے اختیار ہوگا۔

(مسلم)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگے جاکر مال نہ خریدو یہاں تک کہ وہ بازار میں آنا لیا جائے۔ (متفق علیہ)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے اور نہ اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر اپنا پیغام بھیجے مگر جبکہ وہ اسے اجازت دے۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شخص تم میں سے اپنے مسلمان بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے۔ (مسلم)

حضرت ہابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بشری دیہاتی کے ہاتھوں فروخت نہ کرے۔ لوگوں کو ان کو چھوڑ دو کیونکہ اللہ تعالیٰ لعن کے ذریعے بعض کو زندقہ دیتا ہے۔ (مسلم)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دو لباسوں اور دو قسم کی بیس سے منع فرمایا ہے یعنی تجارت میں غلام اور منابذہ سے۔ غلام یہ ہے کہ ایک آدمی رات یا دن میں دوسرے کے کپڑے کو ہاتھ لگاتا ہے اور اسے اگلا نہیں ہے مگر ہاتھ لگاتا ہے۔ منابذہ یہ ہے کہ ایک آدمی دوسرے کی طرف اپنا کپڑا چھیکتا ہے اور دوسرا اپنا کپڑا چھیکتا ہے اور یہ ان کی بغیر دیکھے اور بغیر رضامندی کے تجارت ہوئی ہے اور دو لباسوں میں سے ایک اشتمال الغمار ہے کہ

مُسْتَرَاةٌ فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَوَّهَا رَوَّهَا مَعَهَا صَاعًا قِنْ طَعَامٍ لَا سَمَرَاءَ۔

۲۴۳۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْقُوا الْجَنْبَ فَمَنْ تَلَقَّاهُ فَلَا تَقُولِي وَشًا فَإِذَا آتَى سَيِّدَهُ الشَّوْقُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ۔

(رواہ مسلم)

۲۴۳۵ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْقُوا السَّلَمَ حَتَّى يُقْبَضَ بِهَا إِلَى الشَّوْقِ۔ (متفق علیہ)

۲۴۳۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَهُ۔

(رواہ مسلم)

۲۴۳۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْرِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ۔ (رواہ مسلم)

۲۴۳۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَاذٍ دَعَا النَّاسَ يَوْمَئِذٍ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ۔

(رواہ مسلم)

۲۴۳۹ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَعْضِ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنَّهُمْ كَانُوا يَتَّبِعُونَ النَّبِيَّ وَالْمُسْلِمَ فِي الْبَيْعِ وَالْمُسْلِمَ كَتَمَ الرَّجُلُ تَوْبَ الْأَخِيرِ بِبَيْعِهِ بِاللَّيْلِ أَوْ بِالنَّهَارِ وَلَا يَقْلِبُ رَأْيَهُ إِلَيْكَ وَالْمُسْلِمُ بَدَأَ أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ بِتَوْبِهِ وَيَبِيعُ الْأَخِيرُ تَوْبَهُ وَبِكَوْنِ ذَلِكَ بَيْنَهُمَا عَنْ غَيْرِ تَقْلِيدٍ وَلَا تَرَاضٍ وَبِالْبَيْعَتَيْنِ اشْتِمَالُ الصَّمَاءِ وَالصَّمَاءِ أَنْ

يُشْفِيهِ كَيْفَ عَلَيْهِ كَوْنٌ وَالْأَخْزَى الْخَبْرُ مَا
يَكُونُ وَهُوَ جَالِسٌ كَيْفَ عَلَى قَرْبِهِ مِنْ شَيْءٍ
(متفق عليه)

۲۴۳۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَلَّى الْعَصَا دَعَنَ بَيْعَ
الْخَرِّ - (رواه مسلم)

۲۴۳۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَلَّى الْعَصَا دَعَنَ بَيْعًا
يَتَّبِعُ أَهْلَ الْحَاوِلَةِ كَانَ الْبَيْعُ يَبْتَاعُ
الْجَزْءَ وَالَّذِي أَنْ تَتَّبِعَ الْبَيْعَ الْبَيْعُ الْبَيْعُ فِي
بَيْعِهِ - (متفق عليه)

۲۴۳۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَنْ عَسَى الْفَعْلُ - (رواه البخاری)

۲۴۳۳ وَكَفَى جَابِرٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعٍ فِي رَأْسِ الْبَيْتِ وَعَنْ بَيْعِ الْمَاءِ
وَالْأَرْضِ لَيْتَ خَدَّتْ - (رواه مسلم)

۲۴۳۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ قُضْلٍ الْمَاءِ - (رواه مسلم)

۲۴۳۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْتَاعُ قُضْلُ الْمَاءِ لَيْسَ بِرَأْسِ الْبَيْتِ
(متفق عليه)

۲۴۳۶ وَعَنْهُ أَنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَرَّ عَلَى مَسْبُوحٍ مَعَارِفًا دَخَلَ بَيْتَهُ فِيهَا نَسَاكُ
أَصَابِعُهُ بَلَا فَكَانَ مَا هَذَا يَصَاحِبُ الظُّلُمَاتِ فَكَانَ
أَصَابَتِ السَّمَاءُ بِرَسُولِ اللَّهِ كَانَ أَفْلًا جَعَلَتْ قُوَّةَ
الظُّلُمَاتِ حَتَّى يَرَاهُ الْمَاءُ مِنْ حَتَّى عَشَتْ فَكَيْفَ

پر کچھ اور ہو اور دوسرا لباس یہ ہے کہ بیٹھے ہوئے اپنے کپڑے میں
یوں بیٹھا جائے کہ اس کی نظر نگاہ پر کچھ نہ ہو
(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بیع عصاۃ الدین غرض سے منع فرمایا
(مسلم)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے محل البیوت کی بیع سے منع فرمایا ہے بلکہ بیعت
و اسے اس قسم کی تجارت کیا کہ جسے کہ ایک آدمی اونٹ خریدتا
یہاں تک کہ اونٹنی بچہ دے اور پھر وہ بچہ بنے جو اس کے بیٹ
میں ہے۔ (متفق علیہ)

اُن سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے نہ کرنا پر چڑھانے کی اجرت سے منع فرمایا ہے۔
(بخاری)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اونٹ کے بھتی کی کڑے کی اجرت
سے منع فرمایا اور اس پانی سے جو کھیتی کو دیا جائے۔

(مسلم)
ان سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے زائد پانی کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

(مسلم)
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا نہ زائد پانی کو نہ بیچے کہ اس کے
ساتھ گھاس نہ بیچا جائے۔ (متفق علیہ)

اُن سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کاگز رنٹھ کے ایک ڈھیر کے پاس سے ہوا آپ نے اس
میں دست مبارک داخل کیا تو مبارک انگلیوں میں مٹی عروس
فرمائی فرمایا کہ اسے ناسخ دے ایسی ہے؛ عرض گزار ہوا کہ یا
رسول اللہ! اس پر بارش پڑ گئی تھی۔ فرمایا کیا اس نلے کے بغیر

مرفوع۔ (رواہ مسلم)

میں کر سکتے تھے کہ اگر دیکھ لیتے جس نے دھککا دیا اور مجھ سے نہیں ہے (مسلم)

دوسری فصل

۲۴۳۷ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهَيَّ عَنِ الشَّيْءِ إِلَّا أَنْ يَحْكَمَ -

(رواہ الترمذی)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اشتنا سے منع فرمایا مگر جبکہ ملے کر سب چلے۔ (ترمذی)۔

۲۴۳۸ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ تَهَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَنَبِ حَتَّى يَسُودَ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدَّ هَكَذَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَوْزِينٍ وَابْنُ أَبِي عَرَبَةَ

عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى تَزْهُونَ لَمَّا شَبَّتَ فِي رَدَائِهِمَا

عَنِ ابْنِ عَسَاكَ قَالَ تَهَيَّ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى تَزْهَوْ

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا أَحَدٌ مِنْ حَسَنٍ غَرِيبٍ -

۲۴۳۹ وَعَنْ ابْنِ عَسَاكَ أَنَّ الشَّيْءَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهَيَّ عَنْ بَيْعِ الْكَلْبِ بِأَلْكَالِهِ -

(رواہ الدارقطنی)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انگوروں کی بیع سے منع فرمایا یہاں تک کہ سیاہ ہو جائیں اور انار کی بیع سے یہاں تک کہ سخت ہو جائے۔

روایت کیا ہے ترمذی نے اور ابوداؤد نے حضرت انس سے اور

مساجد میں جوڑاوتی ہے وہ یہ ارشاد ہے کہ گھوڑوں کی بیع سے

منع فرمایا یہاں تک کہ پختہ ہو جائیں۔ ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث

عس غریب ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی

کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس بیع سے منع فرمایا جس میں

دووں جانب اوصار ہوں (دارقطنی)

عمر بن شعیب کے والد ماجد نے اُن کے بچپن سے روایت

کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بیع عربان سے منع

فرمایا ہے۔ (مالک ابوداؤد۔ ابن ماجہ)۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بیع مضطر اور بیع غرض سے منع فرمایا اور

پکٹنے سے پہلے بھولوں کی بیع سے۔

۲۴۴۰ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّكَ

قَالَ تَهَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ

الْعَدِيَّانِ - (رواہ مالک ابوداؤد وابن ماجہ)

۲۴۴۱ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ تَهَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُضْطَرِّ وَعَنْ بَيْعِ الْعَدِيِّ

وَعَنْ بَيْعِ الشَّيْءِ قَبْلَ أَنْ تُدْرِكَ -

(رواہ ابوداؤد)

۲۴۴۲ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّكَ قَالَ تَهَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمُضْطَرِّ

(ابوداؤد)

حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بیع مضطر اور بیع غرض سے منع فرمایا اور

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي رِوَايَةٍ لَهُ قَدْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتَّيَمِيُّ
قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا مُحَمَّدُ كَيْفَ يَبْدَأُ بِرَبِّهِ
الْبَيْعَ وَلَيْسَ يَبْدَأُ بِمَا لَهُ مِنَ الشَّيْءِ قَالَ لَا
يَبْدَأُ بِمَا لَيْسَ عِنْدَكَ

۲۴۴۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ ابْنِ مَسْرُوقٍ فِي الْبَيْعِ (رَوَاهُ مَا لِكُ) ^{۳۴}
وَالْتِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ وَالتَّيَمِيُّ

۲۴۴۸ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ ابْنِ مَسْرُوقٍ
فِي مَسْقُوعَةٍ وَاحِدَةٍ رَوَاهُ فِي مُسْنَدِ الشُّعْبَةِ

۲۴۴۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ سَلَمَةٌ بَيْنَهُمَا وَلَا يَحِلُّ طَارِقٌ فِي بَيْعٍ وَلَا
رَبْعٌ مَا لَمْ يَمُتْ وَلَا بَيْعٌ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)
وَابُو دَاوُدَ وَالتَّيَمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

۲۴۵۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَالِغٌ
بِالَّذَيْنِ تَرْتَاخُذُ مَكَانَهُمَا الْإِدْرَاكُ وَالْمِيزَانُ بِاللَّحْدِ
فَاتَّخَذَ مَكَانَهُمَا الدَّارُ وَالْأَرْضُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَذِبٌ فَلَا لَكَ فِي ذَلِكَ أَنْ تَتَّخِذَ
بِشَيْءٍ يَنْزِعُ مَا مِثْلُ ذَلِكَ قَدْ رَوَاهُ الشَّيْخُ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ وَالتَّيَمِيُّ وَالذَّارِقِيُّ)

۲۴۵۱ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ هُوْدَةَ أَخِيهِ
كَتَابَ هَذَا مَا اشْتَرَى الْعَبْدُ مِنْ خَالِيهِ بِنِ هُوْدَةَ مِنْ
مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْهُ

پاس نہ ہو۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور اسی کی ایک روایت نیز ابو داؤد
اور نسائی میں ہے کہ میں عرض گزار ہوا یا رسول اللہ ایک شخص میرے پاس
اگر وہ چیز خریدنا چاہتا ہے جو میرے پاس نہیں ہے۔ پس میں اُسے بازار سے
خرید دیتا ہوں۔ فرمایا اگر وہ چیز نہ ہو جو تمہارے پاس نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک بیع میں دو قیمتوں سے منع فرمایا ہے۔
(الحاک، ترمذی، ابو داؤد، نسائی)

عمر بن حنیبل کے والد ماجد نے ان کے والد سے روایت کی ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک چیز کی دو قیمتوں سے منع فرمایا ہے۔

(شرح السنہ)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اُدھار
اور بیع میں کرنا جائز نہیں اور نہ ایک بیع میں دو شرطیں کرنا اور نہ وہ بیع میں
کی ضمانت نہ ہو اور نہ اس چیز کی بیع جو تمہارے پاس نہ ہو (ترمذی، ابو داؤد،
نسائی)۔ ترمذی نے کہا کہ صحیف صحیح ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ بیع کے اندر میں دیناروں کے
بے اونٹ فرضت کی کہ تا اُدھان کے درمیان سے یا کہ تا اُدھان کے ساتھ بیع
کہ ان کی جگہ دینار سے یا کہ تا۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں
ماہر ہو کر آپ سے اس کا ذکر کیا تو فرمایا اگر اس میں کوئی مسافہ نہیں جبکہ تم اس
روز کے بھاؤ سے لواء دھاروں کے جلا بھتے وقت کسی کی طرف کچھ بقیہ ماند
ہو۔ (ترمذی، ابو داؤد، نسائی، دارمی)

حضرت عبد اللہ بن خالد بن جریز رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص پر نکاح کر یہ چیز
عمر بن خالد بن جریز نے احمد بن محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے خریدی ہے فقہوں
نے آپ سے غلام خرید لیا ہے یا لڑکی، جس میں نہ کوئی بیماری ہے نہ دھوکہ بازی

رَجُلٌ وَرَهْمَتَيْنِ كَيْفَا عَمَّا مَنَّهُ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَاجَةَ)

آدی نے ڈر دم دیے تو آپ نے دونوں چیزیں اسے فروخت کر دیں۔

(ترمذی۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

تیسری فصل

۲۴۵۰ عَنْ زَاوِلَةَ ابْنِ الْأَسَدِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَاعَ عَيْبًا لَمْ يَبْسُطْ لَمْ يَزَلْ فِي مَقْبِلِ اللَّهِ أَوْ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِكَةُ تَلْعَنُهُ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت زاول بن اسد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے عیب والی چیز بیچی اور عیب نہ بتایا تو وہ ہمیشہ اللہ کے غضب میں رہے گا ہمیشہ فرشتے اس پر لعنت کرتے رہیں گے۔ (ابن ماجہ)

دیگر متعلقہ امور کا بیان
پہلی فصل

۲۴۵۱ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَاعَ نَحْلًا مَعْدًا أَنْ تُوْبَرَ فَقَمَرْتُهُمَا لِلْبَاطِلِ لَا أَنْ تَبْغِطَ الْمُبْتَاعُ وَمِنْ ابْتَاعَ عَيْبًا ذَكَهُ مَا لِي فَكُلْهُ لِلْبَاطِلِ لَا أَنْ تَبْغِطَ الْمُبْتَاعُ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَرَوَى ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ أَبِي حَتْمَةَ)

۲۴۵۲ وَكَانَ جَابِلُ اللَّهِ كَانَ يَسِيرُ عَلَى جَمَلٍ لَهُ فَذَنَّهُ أَعْيَى فَمَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ فَقَصَبَهُ كَسَارِيسَ ثَلَاثِينَ يَسِيرًا مَخْلَةً ثُمَّ قَالَ يَحْيَى بْنُ قُوفَةَ قَالَ فَبَعَثَهُ فَأَتَتْ ثَلَاثِينَ حِمْلًا نَدَا إِلَى أَهْلِهِ فَنَادَوْا قَدِمْتَ الْمَدِينَةَ أَتَيْتَ بِالْجَمَلِ وَنَقَدْتَ ثَلَاثِينَ وَفِي رِوَايَةٍ فَأَعْطَاهُ ثَلَاثِينَ وَرَدَّ عَلَى مَنْفَعَتِهِ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبَحَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِيَلَالِي بِأَقْسَمِهِمْ وَرَدَّ فَأَعْطَاهُ وَرَدَّاهُ فَبَدَّاهُ -

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو چمیل گنے کے بعد کھجور کے وقت خریدے تو چمیل بیچنے والے کے ہیں مگر جب خریدنے والا شرط کرے اور جو غلام کو خریدے تو غلام کامال بیچنے والے کے لیے ہوگا مگر جب خریدنے والا شرط کرے۔ بسے سلم نے روایت کیا ہے کہ ہمارے شریف علی بات روایت کی ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں اپنے اونٹ پر سوار تھا، جو شک گیا تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پاس سے گزرے تو اسے کچھ ملا۔ وہ ایسا تیر چلے گا کہ کبھی نہیں چلا تھا پھر فرمایا کہ ایک اونٹ میں اسے میرے اونٹ پر بیچ دو، وہ بیان ہے کہ میں نے فروخت کر دیا اور کچھ سوار ہوئے کہ شرط کر لی۔ جب میں میرے اونٹ میں بیٹھا تو اونٹ نے کہ حاضر بارگاہ ہو گیا۔ آپ نے مجھے قیمت مرحمت فرمادی۔ ایک روایت میں ہے کہ مجھے اس کی قیمت دے دی اللہ انٹ میں مجھے واپس دے دیا۔ (متفق علیہ) ہمارے ایک روایت میں ہے کہ آپ نے حضرت بلال سے فرمایا کہ ہمیں قیمت دے دو اور کچھ زیادہ دینا چنانچہ انھوں نے قیمت کے ساتھ ایک قیر طرہ زیادہ دیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میرے پاس آئی اور کہہ کر میں نے کہا تو قیر پر کتابت کر لی ہے یعنی سالانہ ایک اونٹ پر آپ میری مدد کریں۔ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ اگر تمہارے ایک پسندیدہ تو میں انھیں ایک ہی دفعہ کتابت ادا کر کے تمہیں اٹھا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دے دوں گا۔ وہ اپنے گھر کے پاس گئی تو

۲۴۵۳ وَكَانَ عَائِشَةُ قَالَتْ جَاءَتْ بِبُرْجَةٍ فَقَالَتْ إِنِّي كَاتِبَتُ عَلَى رَجُلٍ عَامِرٌ وَفِيهَا عَامِرٌ فَقَامَ عَمْرِي فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ أَحَبَّ أَهْلِكَ أَنْ أَعِدَّ هَذَا لَكُمْ عِدَّةً وَاحِدَةً وَأَعْتَقَ بَنِي فَعَلْتُ وَكَانُوا وَكَانُوا فِي

انہوں نے حکم کیا کہ اس نے اس صورت کے کردار کن کے لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص کسی چیز کو بیع کرے اسے بیع کرنا ہے۔
 تاہم اگر کوئی بیع کرے کہ اس میں شرط ہو تو اسے بیع کرنا ہے۔
 اس میں جو شرط ہو اس کی کتاب میں نہ ہو وہ باطل ہے خواہ وہ شرط میں ہو کہ بیع کرے
 اللہ کا فیصلہ زیادہ برحق اور اللہ کی شرط زیادہ مضبوط ہے جبکہ ولادہ اس کے
 لیے ہے جو انکار کرے۔ (متفق علیہ)۔

قَدْ هَبْتُ إِيَّاهُمْ كَأَنَّهُمْ لَوْ أَنَّ الْوَلَدَ لَمْ يَكُنْ
 فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَبْعُ
 أَهْلِيهِمْ مَا لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَتَى عَلَيْهِ فَقَالَ أَمَا بَعْدُ
 فَمَا بَالُ رِيحَانٍ يَشْرِي طَرُونَ حُرّاً كَأَنَّهُ لَيْسَ فِي كِتَابِ
 اللَّهِ مَا كَانَ مِنْ شَيْءٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَمَنْ
 يَأْطِقُ قَوْلَ كَذَلِكَ كَانَ يَأْثُمُهُ شَرٌّ فَمَنْ يَأْثُمُهُ شَرٌّ
 وَشَرٌّ اللَّهُ أَوْ كُنْ وَكَأَنَّهُ لَوْ كَانَ لَيْسَ أَعْلَنَ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص کسی چیز کو بیع کرے اسے بیع کرنا ہے۔
 تاہم اگر کوئی بیع کرے کہ اس میں شرط ہو تو اسے بیع کرنا ہے۔
 اس میں جو شرط ہو اس کی کتاب میں نہ ہو وہ باطل ہے خواہ وہ شرط میں ہو کہ بیع کرے
 اللہ کا فیصلہ زیادہ برحق اور اللہ کی شرط زیادہ مضبوط ہے جبکہ ولادہ اس کے
 لیے ہے جو انکار کرے۔ (متفق علیہ)

۲۴۵۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَدِ وَكَانَ هَبْتُمْ۔
 (متفق علیہ)

دوسری فصل

عمر بن خطاب کا بیان ہے کہ میں نے ایک غلام خرید لیا اس کی کائی تیار
 رہا۔ پھر میں اس کے ایک عیب سے مطلع ہوا تو اس کا مقدمہ میں نے حضرت
 عمر بن عبد العزیز کی بارگاہ میں پیش کیا انھوں نے میرے متعلق غلام کو واپس
 کرنے اور اس کی کائی واپس دینے کا فیصلہ فرمایا۔ میں نے حضرت عمر کی خدمت
 میں حاضر ہو کر واپس بتایا تو فرمایا: میں نے پچھلے پھر ان کے پاس جان لی گا انہ
 انہیں بتا دی گا کہ مجھے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بتایا کہ رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے حکم کے لیے فیصلہ فرمایا کہ کائی عمارت کے بدلے
 میں ہے حضرت عمر کہ ان کے پاس تشریف لے گئے تو انھوں نے میرے متعلق
 فیصلہ فرمایا کہ کائی اس کا پاس لے لیں کہ ان کے فیصلہ فرمایا تھا۔ (شرح المشافہ)
 حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے اور دشمنی میں اختلاف ہو جائے تو
 بیچنے والے کی بات مانی جائے گی اور خریدنے والے کو اختیار ہو گا کہ وہ خریدے یا نہ خریدے
 اور اگر ایک روایت میں فرمایا ہے کہ اپنے اور دشمنی دونوں اختلاف کریں تو مال
 تجارت اسی حالت میں قائم ہو گا کہ دونوں کے درمیان کوئی شہادت نہ ہو تو بیچنے
 والے کی بات مانی جائے گی یا دونوں بیچ کر نہ کریں۔

۲۴۵۵ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدَانَ قَالَ ابْتَعْتُ غُلَامًا
 فَاسْتَفْلَحْتُ ثُمَّ ظَهَرَتْ مِنْهُ عِلَّةٌ فَحَبِيبٌ فَفَاعَلَمْتُ
 وَبَعْتُ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَضَى فِي حُرِّهِ وَكَفَى
 عَلَى بَرٍّ عَلَيْهِ قَاتِلَتْ عِدْوَةً فَكَفَى لَهُ فَقَالَ أَرَأَيْتَ
 إِلَيَّ الْعَشِيَّةَ فَكُنْتُ أَنَا فَكُنْتُ الْخَبَرُ بِي أَنِّي رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي حُرِّهِ هَذَا أَنَا
 الْخَبَرُ بِي أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي حُرِّهِ
 أَحَدُ الْخَوَارِجِ مِنَ الْإِنْسَانِ قَضَى بِهِ عَلَى كَذَا۔
 (رداۃ فی شرح المشافہ)

۲۴۵۶ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيْعَانِ
 فَالْقَوْلُ قَوْلُ الْبَائِعِ وَالْمَبْتَاعُ بِالْمَبْتَاعِ۔ (رداۃ فی شرح المشافہ)
 وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى مَا كُنَّا فِي الْبَيْعَانِ إِذَا
 اخْتَلَفَا وَالْمَبْتَاعُ قَوْلُ الْبَائِعِ وَالْمَبْتَاعُ بِالْمَبْتَاعِ
 وَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ أَوْ يَكُونُ الْبَائِعُ

۲۴۵۷ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آثَرَ مُسْلِمًا آثَرَهُ اللَّهُ عَشْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ (رواه أبو داود وابن ماجه وفي شرح الشفيع بلغظ المعاصي يروى عن شرح الشافعي مرسلاً)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو کسی مسلمان سے اٹاک کرے تو اللہ تعالیٰ اس سے اٹاک کرے گا یعنی قیامت کے روز اس کی نشتیں سات فرماوے گا اور ابن ماجہ (مدرجہ الترمذی) میں معانی کے لفظ کیساتھ شرح شافعی مرسلاً مروی ہے۔

تیسری فصل

۲۴۵۸ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى رَجُلٌ قَتْلًا كَانَ قَبْلَهُ عَقَارًا مِّنْ رَّجُلٍ فَوَجَدَ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ فِي عَقَارِهِ جَرَبًا فِيهَا ذَهَبٌ فَقَالَ لَهُ الَّذِي اشْتَرَى الْعَقَارَ خُذْ ذَهَبَكَ عَنِّي إِنَّمَا اشْتَرَيْتُ الْعَقَارَ وَلَمْ أَبْتَاعْ مِنْكَ الذَّهَبَ فَقَالَ بَاتِمَ الْأَرْضَ إِنَّمَا بَحْتُمَا الْأَرْضَ وَمَا فِيهَا فَتَعَا كَمَا إِلَى رَجُلٍ فَقَالَ الَّذِي تَعَا كَمَا إِلَيَّ إِنَّمَا وَلَكُمْ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِي عِلَامَةٌ فَكَانَ الْأَخْرَى جَارِيَةً فَقَالَ انْكَبُوا الْعَلَامَةَ الْجَارِيَةَ وَانْقَبُوا عَلَيْهَا مِثْلَهُ وَتَصَدَّقُوا (متفق عليه)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو تم سے پہلے لوگوں میں سے ایک نے دوسری آدمی سے زمین خرید لی خرید اس نے اس زمین میں عقیقہ پائی جس میں سونا تھا مشتری نے بائع سے کہا کہ مجھ سے اپنا سونا لے لیجیے کیونکہ میں نے آپ سے زمین خریدی ہے سونا نہیں خریدا۔ زمین بیچنے والے نے کہا کہ میں نے آپ کو زمین اور جو کچھ اس میں ہے سب فروخت کر دیا۔ وہ ایک آدمی کے پاس فیصلہ کروانے گئے تو فیصلہ کرنے والے نے کہا ہر ایک تنہا ہی دلا دے گا۔ ایک نے کہا کہ میرا لڑکا ہے اور دوسرے نے کہا کہ میرے لڑکے ہیں۔ اس نے کہا کہ لڑکے لڑکی کا نکاح کر دو اور اس میں سے دونوں پر خرچ کر دو اور باقی خیرات کر دو۔ (مشفق علیہ)

بَابُ السَّلَامِ وَالرَّهْنِ

پہلی فصل

۲۴۵۹ عَنْ أَبِي عَتَّابٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُوَ مُسْلِمٌ فِي الْيَمَامَةِ السَّنَةِ وَالْثَمَنَيْنِ وَالثَّلَاثِ فَقَالَ مَنْ أَسْلَفَ فِي شَيْءٍ فَلْيَسْلِفْ فِي مِثْلٍ مَّعْلُومٍ وَزَيْنَ مَّعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَّعْلُومٍ (متفق عليه)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مدینہ منورہ میں جلوہ گری ہوئی تو وہ لوگ پہلوں میں سال، دو سال اور تین سال کی بیع مسلم کیا کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ جو کسی چیز میں سلف کرے تو قریل، وزن اور قیمت مقرر ہونی چاہیے۔ (مشفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مدینہ منورہ میں جلوہ گری ہوئی تو وہ لوگ پہلوں میں سال، دو سال اور تین سال کی بیع مسلم کیا کرتے تھے۔ (مشفق علیہ)

۲۴۶۰ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا مِّنْ يَهُودِيٍّ إِلَى أَجَلٍ

۲۴۶۱ وَعَنْهَا قَالَتْ ثَوْبَةُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَرَجَةً مَرْمُوزَةً حَسْبُ يَهُودِيٍّ وَكُلِّ يَهُودِيٍّ سَلَامًا قَبِيْلَ شَيْعَةٍ

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۴۶۲ وَعَنْ ابْنِ مَُرْزُوقَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّلْمُ يُرْكَبُ بِثَلَاثَةٍ إِذَا كَانَتْ مَرْمُوزَةً وَكَانَ بَيْنَ الْبَدْنِ وَالْجَنْبِ يَنْفَعُ إِذَا كَانَتْ مَرْمُوزَةً وَكَانَ الْبَدْنُ يُرْكَبُ وَ يَنْفَعُ النَّفَقَةُ

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

انھوں نے ہی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وفات پائی جبکہ آپ کی پرہ ایک یہودی کے پاس تیس صاع خجّر کے بدلے رہن رکھی ہوئی تھی۔

(بخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر غریب غریب کے بدلے سوار کی جا سکتی ہے جبکہ وہ جانور رہن رکھا ہو اور غریب کے پوشی کا رد دھریا جا سکتا ہے جبکہ وہ مہیوں کا غریب سوار بدلے والے اور دودھ پینے والے پر ہے۔

(بخاری)

دوسری فصل

۲۴۶۳ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُغْنِي الرَّهْنُ الرَّهْنُ مِنْ صَاحِبِ الدِّينِ رَهْنَةً لَهُ غَنَمُهُ وَطَلَبُ غَرْمِهِ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ مُرْسَلًا وَرَوَى مُشْكَةً أَدُوْمُ بْنُ مَعْنَاهُ لَا يُغْنِي عَنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَوَاهُ مُتَّفَعًا

۲۴۶۴ وَعَنْ ابْنِ حُمَرَ أَنَّ الْمَدِيْنَةَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهَا وَسَلَّمَ قَالَ الْيَتِيْمَانِ وَمَكِيْلَ اَهْلِ الْبَيْتِ يَتِيْمَةً فَالْيَتِيْمَانِ يَتِيْمَانِ اَهْلِيْ مَكَّةَ (رَوَاهُ ابْنُ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۲۴۶۵ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَعَايَ الْكُفْلِ وَالْيَتِيْمَانِ اَنْتُمْ قَدْ وَدَّعْتُمَا مَرْحَلَتَيْ هَكَذَا فِيهِمَا اَلْهَمُّ وَالْاَسَافَةُ مَبْنِيَّةٌ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

سید بن مسیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: رہن دہی ہوئی چیز رہن رکھنے والے کا نفع نہیں کرتی۔ اُس چیز کا نفع اور تادان اُسی کے لیے ہے۔ اسے شافعی نے مرسل روایت کیا ہے اور اسی کے مانند روایت کی یا مثلاً اسی طرح کی ہر اس کی مخالفت نہیں کرتی اور حضرت ابوہریرہ سے متفق و مروی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ماں پر دینہ مقررہ والوں کی ہے۔ اور قول تم کہ مقررہ والوں کی۔ (ابو داؤد۔ نسائی)۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مانپنے اور ترسے والوں سے فرمایا: رہتا ہے سپرد و دایہ اس کی گئی ہیں جن دونوں کے بائٹ تم سے پہلی اُسیں ہلاک ہوئیں۔ (ترمذی)

تیسری فصل

يَقْبِرُهُ إِلَى غَيْرِهِ قَبْلَ أَنْ يَقْبَضَهُ.

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

کے تو قبور کرنے سے پہلے اُسے کسی دوسرے کی طرف نہ پھیرے۔
(ابن داؤد، ابن ماجہ)

بَابُ الْإِحْتِكَارِ

ذخیره اندوزی کا بیان

پہلی فصل

۲۴۶۷ عَنْ مُعْمَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ احْتَكَرَ فَهُوَ خَائِفٌ رِوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

سَنَدُ لَوْحِيَّةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي

النَّضِيرِ فِي بَابِ الْغَنَى عَنِ شَاةِ اللَّهِ تَعَالَى.

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وسلم نے فرمایا: ذخیرہ اندوزی کرنے والا غلط کار ہے۔ (مسلم) اور عنقریب

ہم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث جنی تفسیر کے بارے میں

ابن شامہ اللہ تعالیٰ بیان کریں گے۔

دوسری فصل

۲۴۶۸ عَنْ عُمَرَ بْنِ النَّضِيرِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ الْغَالِبُ مَرْدُودٌ وَالْمُحْتَكِرُ مَلْعُونٌ.

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وسلم نے فرمایا: ناجبر کو روندی دی جاتی اور ذخیرہ اندوز پر لعنت کی

جاتی ہے۔ (ابن ماجہ، دارمی)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کے عہد میں ملک میں ہنگامی ہوگی تو لوگ عرض گزار ہوں گے: یا رسول اللہ! ہمارے

جیسے بجاؤ مقرر فرمائیے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بجاؤ تو کرنے والا

اللہ تعالیٰ ہے۔ وہی رزق دیتے ہیں مگر اگر فراموش کرنا ہے تبکہ میں یہ آئندہ دیکھتا

ہوں گا اپنے رب کی بارگاہ میں حاضر ہوں تو تم میں سے کوئی ایک بھی ایسا نہ ہو جو

مجبور بیکار وصال میں غلام کرنے کا مطالبہ کرے۔ (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، طبری)

۲۴۶۹ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ التَّيَعُّزُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَقَرٌ

لَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ

السُّعْرُ الْقَائِمُ الْيَاسِطُ الرَّازِقُ وَلَئِنْ لَمْ تَجْعَلُوا أَنْ تَأْتِي

رَبِّي وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَطْلُبُنِي بِسُؤْلٍ يَدْرِي مَا لِي -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

تیسری فصل

۲۴۷۰ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ يَجْعَلُ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ احْتَكَرَ عَلَى

الْمُسْلِمِينَ طَعَامَهُمْ فَهُوَ ضَرْبٌ مِنَ الْفُجَاءِ أَوْ ذَلِيلٍ قَلِيلٍ

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ أَبِي عَسَاكٍ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَرِزْقٍ

فِي كِتَابِهِ)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ

وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو مسلمانوں کے کھانے والے کو روک کر ذخیرہ

کرنے تو اللہ تعالیٰ اُس پر کوڑہ اور عذبت کو مستطاف کر دیتا ہے۔ روایت کیا

اسے ابن ماجہ نے نیز بیہقی نے شب الایمان اور رزقین نے اپنی کتاب

میں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

۲۴۷۱ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَحْتَكِرَ طَعَامًا أَرْبَعِينَ يَوْمًا يُرِيدُ
بِرَبِّهِ الْعِلَاقَةَ فَقَدْ بَرَّ مِنْ اللَّهِ وَبَرَّ إِلَى اللَّهِ مِنْهُ
(رواہ ترمذی)

۲۴۴۲ وَعَنْ ثَعْلَبَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُمْسِرُ الْعَبْدُ لِمَا يَكْتَسِبُ لِرَبِّهِ
أَرْخَصَ اللَّهُ الْأَسْعَادَ حَزَنَ قَلْبِ أَهْلِكَهَا فَرَحٌ
(رواہ ترمذی فی شعب الیمن وترمذی فی کتابہ)

۲۴۴۳ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ احْتَكِرَ طَعَامًا أَرْبَعِينَ يَوْمًا لَمْ
يَصِدَّقْ بِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ كَفَّارَةٌ
(رواہ ترمذی)

تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ضرورت کا اندازہ...
ہنگامی کے انتظار میں چالیس دن روکا کر وہ اللہ تعالیٰ سے لائق
ہو گیا اور اللہ تعالیٰ اس سے لائق ہو گیا۔ (ترمذی)

حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خیرہ (غریب) آدمی ہے کہا دوست
ہو جائے تو تمہیں جزا ہے اور ہنگامی ہو جائے تو عرض جزا ہے۔ اسے یہی
نے شعب الیمان میں اہلبیہ نے اپنی کتاب میں روایت کیا ہے۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے چالیس روز اندازہ رکھا
پھر اس سے نصرت کی تو اس سے اس گناہ کا کفارہ ادا نہیں ہوگا۔
(ترمذی)

بَابُ الْإِفْلَاسِ وَالْإِنْظَارِ

پہلی فصل

مفسر اور محنت دینے کا بیان

۲۴۴۴ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْمَلُ رَجُلٍ أَفْلَسَ فَأَذْرَكَ رَجُلٌ قَالَ
يَعْلَمُ قَوْمًا أَفْلَسَ بِهِ مِنْ عَدُوِّهِ
(متفق علیہ)

۲۴۴۵ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَصِيبَتْ رَجُلٌ فِي
عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَأْنٍ ابْتِاعَهَا
فَكَتَرَتْ دِينَ قَالَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نَصَدْتُ قَوْمًا عَلَيْهِمْ قَصْدُ النَّاسِ عَلَيْهِمْ فَلَمْ يَسْبُلْهُ
قَالَ لَكَ وَقَامَ دِينُهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ لِعَمْرٍاءَ مَخْذُومًا وَمَا وَجَدْتُ لَكُمْ وَلَكُمْ لَكُمُ الْإِذْلَاقَ
(رواہ مشہور)

۲۴۴۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَدَّ ابْنُ النَّاسِ فَكَانَ يَقُولُ
لِلنَّاسِ إِذَا آتَيْتُ مُعْسِرًا تَجَا وَرَاعَتْهُ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی مفسس ہو جائے پھر
دوسرا آدمی اس کے پاس بیٹھ اپنا مال پائے تو دوسرے کی نصرت
وہ اس مال کا زیادہ مستحق ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک آدمی کو نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں پھل خرید کر نقصان ہو گیا اور
اس پر بہت قہر چڑھ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ اسے صدقہ دو۔ لوگوں نے اسے صدقہ دیا لیکن اتنا نہ ہوا کہ قرض
ادا ہو جاتا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کے قرض
خواہوں سے فرمایا کہ یہ ملے ہوئے ہوا کہ تمہیں بس یہی ملے گا۔
(مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی لوگوں کو قرض دیا
کہ اتنا دے وہ اپنے نوکمرے کو تاکہ جب تمہارے پاس کوئی غریب

يَتَجَاوَزُ عَنَّا قَالِ فَلْيَقُلِ اللَّهُ قَتَلَا وَرَعْنَهُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۴۴۷ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّ أَنْ يَتَّخِذَهُ اللَّهُ مِنْ كَرِيبٍ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلْيَتَّقِ عَنِ مُعْسِرٍ أَوْ يَصْعَقَ عَنْهُ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۴۴۸ وَعَنْ قَالِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ دَفَعَهُ عَنْهُ

أَتَجَاهَدُ اللَّهُ مِنْ كَرِيبٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۴۴۹ وَعَنْ أَبِي الْيَسْرِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ

وَصَمَّ عَنْهُ أَظَلَّهُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۴۵۰ وَعَنْ أَبِي لَكَيْمٍ قَالَ اسْتَسْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا فَجَاءَتْهُ رَايِلٌ مِنَ الْمَدِينَةِ

قَالِ أَبُو رَافِعٍ فَأَمَرَنِي أَنْ أَقْضِيَ الرَّجُلَ بَكْرَةَ فَقُلْتُ

لَا أَعْلَمُ إِلَّا بِسَلَاخِيَا رَأَى بَعِيًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَوْهُ إِيَّاهُ فَإِنْ خَيْرَ النَّاسِ

أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً -

۲۴۵۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا تَغَافَضَ رَسُوْلُ

اللَّهِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَغْلَظَ لَهُ فَهَقَرَهُ أَصْحَابُهُ

فَقَالَ دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا وَاشْتَرَدَا

لَهُ تَبَعًا فَأَعْطَوْهُ إِيَّاهُ قَالُوا لَا تَجِدُ إِلَّا أَفْضَلَ مِنْ

سَيِّئِهِ قَالِ اشْتَرَدَا فَيَعْطُوهُ إِيَّاهُ فَإِنَّ حَقَّكَ وَكَفَّ

أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً -

۲۴۵۲ وَعَنْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالِ مَطْلُ الْعَقِي ظُلْمٌ فَإِذَا أَتَيْتَ أَحَدَكُمْ عَلَى مِثْلِهِ

اُنے فراموش سے دیگر کرنا کہ شاید اللہ تعالیٰ ہم سے دگر فرمائے۔ فرمایا کہ جب

اس نے وفات پائی تو اللہ تعالیٰ نے اُسے بخش دیا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس کریم بات پسند کرے کہ اللہ تعالیٰ اُسے قیامت کی

تکلیف سے نجات دے تو اُسے چاہیے کہ مُعْسِرِ دُست کو مہلت دے یا

قرضِ مہلت کر دے۔ (مسلم)

اُن سے ہی روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو فرماتے ہوئے سنا: میں نے کسی تنگ دست کو مہلت دی یا اُس کو قرض

مہلت کر دیا تو اللہ تعالیٰ اُسے قیامت کی تکلیف سے بچا لے گا۔

(مسلم)

حضرت ابو یسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے کسی تنگ دست کو

مہلت دی یا قرض مہلت کر دیا تو اللہ تعالیٰ اُسے اپنے سایہ رحمت میں

جگہ دے گا۔ (مسلم)

حضرت ابو یسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وسلم نے ایک جملہ اُونٹ اُدھا کر دیا۔ آپ کے پاس زکوٰۃ کے اُونٹ

لگے۔ حضرت ابو رافع کا بیان ہے کہ آپ نے مجھے حکم دیا کہ اُسے جملہ اُونٹ

مے دوں۔ میں عرض کر رہا تھا کہ میں تو ان میں اُس سے بہتر یعنی سات سالہ

اُونٹ ہی پاتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا کہ اُسے

یہی دے دو کیونکہ اچھا آدمی وہ ہے جو قرض میں طرح ادا کرے۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے قرض کا تعاقب کیا اور تبلیغ کلامی کی۔ آپ

نے اصحاب اُس پر ٹوٹنے لگے تو فرمایا: جانے دو کیونکہ حق وہ کہو جسے کا حق ہے

اس کے لیے ایک اُونٹ خریدنا یا اسے دے دو عرض گزار ہوئے کہ میں

نہیں بنا سکتا اس سے کہ تو والا فرمایا کہ وہی خرید کر دے دو کیونکہ تم میں اچھا

آدمی وہ ہے جو قرض ادا کرنے میں اچھا ہے۔ (متفق علیہ)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ

فلان ولا تکرہوا ظلم ہے۔ جب تم میں سے کوئی صاحب استطاعت کے حوالے

۱۰۱۲ ہجری ۱۰۱۲ کو ۱۰۱۲ ہجری ۱۰۱۲ سے متفقہ طور پر

۲۷۸۴ وَعَنْ قَبِيْلَةِ ثِيْلٍ اَبِي عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُغْفَرُ لِلشَّاهِدِ كُلِّ ذَنْبٍ
اِلَّا الْبَغْيَ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

٢٤٨٨ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتِي بِالرَّجُلِ الْمَوْتَى عَلَيْهِ الْبَيِّنُ
 فَيَأْتِي هَلْ تَرَكَ لِي بَيْنَهُمْ قَضَاءً فَإِنْ حُذِرَ أَنَّهُ تَرَكَ
 قَضَاءً مَتَى ذَٰلِكَ قَالَ لِلْمُسْلِمِينَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِهِمْ
 فَلَمَّا قَامَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحُ قَامَ فَقَالَ أَتَا أَوْلَى
 بِالْمُؤْمِنِينَ مِنَ النَّبِيِّهِمْ قَمْنُ ثَوْبِي مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
 فَتَرَكَ دِينًا قَمَلِي قَضَاءً وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَهُوَ
 لِي وَرَثَتِي - (مسند عليه)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر شہید کے تمام گناہ معاف فرما دیے جاتے ہیں سوائے قرض کے۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں جب کسی قسرت ہو جانے والے کو لایا جاتا جس پر قرمن ہوتا تو دریافت فرماتے کہ کیا اس نے اپنے قرمن کو کھانے کے لیے مال چھوڑ دیا ہے، اگر بتایا جاتا کہ قرمن کے برابر مال چھوڑ دیا ہے تو ناز و شرم سے سرخ رہتا تھا۔

وردۂ مسلمانوں سے فرماتے کہ اپنے ساتھی پر نازیجانہ پڑھو جو حبیب اللہ تعالیٰ نے آپ کو کافی مال عطا فرمایا تو رشاد مبرا کہ ہیں ایمان والوں کا ان کی جان سے بھی زیادہ مالک ہوں یہ مسلمانوں میں جنورت ہو جائے اؤ افس پرستہ قرمن ہوتو وہ میں ادا کروں گا اؤ جو اس نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کے لئے ہے (مشفق علیہ)

دوسری فصل

٢٤٨٩ عَنْ أَبِي خَلْدَةَ الزُّمَرِيِّ قَالَ حِينَئِذٍ أَبْهَرِيَّةٌ فِي صَاحِبٍ لَنَا قَدْ أَفْلَسَ فَقَالَ هَذَا الَّذِي قُتِلَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْتَمًا رَجُلًا قَاتِلًا أَزْأَفْلَسَ صَاحِبُ الْمَنَاجِمِ أَمْ مِمَّا عَمِلَ إِذَا وَجِدَ بَعْثِينَ - (رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَأَبْنُ مَاجَةَ)

٢٤٩. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى
يُقَضَى عَنْهُ. (رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي
وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

٤٩١
١٨
وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ مَا سُرُّ
بَيْتِي يَشْكُو إِلَى رَبِّهِ الْوَحْدَةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (رَوَاهُ
فِي تَرْجَمَةِ السُّنَنِ وَرَوَى أَنَّهُ مُعَاذًا كَانَتْ يَدَانِ قَائِلًا عَزَمَ
إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَالَهُ كُلَّهُ فِي دِينِهِ عَلَى قَامِ مُعَاذٍ بِعَقْدِي وَهُوَ مُرْسَلٌ
هَذَا لَفْظُ الْمُصَابِيحِ وَلَمْ أَجِدْهُ فِي الْأَصُولِ إِلَّا فِي النَّسْخِ

ابو نعیمہ ہندقی کا بیان ہے کہ ہم اپنے ایک ساتھی کے سسلے میں حضرت
ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے جو مجلس ہو گیا تھا۔ فرمایا
کہ ایسے آدمی کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا۔
کہ جو فوت ہو یا مجلس ہو جائے تو مال دلا اپنے مال کا زیادہ مستحق ہے جبکہ
وہ اُسی حالت میں اُسے ایسے۔ (مشافعی۔ ابن ماجہ)۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی جان اُس کے قرض کے بدلے میں لگی
رہتی ہے جب تک اُس کا قرض ادا نہ کیا جائے۔
(مشافعی، احمد، ترمذی، ابن ماجہ، دارمی)

حضرت بلال بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مقررہ دن کو اس کے قرض کے باعث تید کر دیا جائے کہ جو قیامت کے روز اپنے رب سے تہناتی کا شکوہ کرے (مگر شرع السنہ) اور روایت ہے کہ حضرت سادہ بنت قریظ بیا کر تھے تھے تو ان کے قرض غلام ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو گئے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قرض میں ان کا سارا مال فرخت کر دیا کہ حضرت سادہ انھیں تو پاس کرتی چیز نہ تھی میرا خدا اور یہ لفظ مصابیح کہے۔ میں انھنقی کے رسول اسے اصول کی کسی کتاب میں

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا
مَعَ أَذْبُنَ بْنِ جَبَلٍ شَاةً أَسْخِيئًا وَكَانَ لَكَيْسٍ شَيْئًا
فَلَمَّا بَرَزَ يَدَانُ حَتَّى أَغْرَقَ مَالَهُ كُلَّهُ فِي الدِّيَارِ قَاتِ
النَّاسِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا لِيَكَيْسٍ غُرْمَاءَ فَلَوْ
تَوَكَّلُوا الرَّحْمَنَ لَكُنَّا لِيَكَيْسٍ رُسُلًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَاكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَا لَمْ يَحْضُرْ مَعَ أَذْبُنَ بْنِ جَبَلٍ رَوَاهُ سَعِيدٌ فِي سَنِينِ مُرْسَلٍ
٢٤٩٢/١ وَعَنْ الشَّيْخِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُؤَيِّدَ الْوَلَدَ فِي بَيْتِ عَوْنَةٍ وَعَوْنَتُهُ
كَانَ ابْنُ السَّيِّدِ بْنِ عَوْنٍ يَحْتَظُّ لَهُ وَعَوْنَتُهُ
يُحِبُّ لَهُ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَدَعْلَمَانِي)

٢٤٩٣ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَالتَّحْدِثِي كَانَ أَبِي النَّثِيرِ
مَنْ لِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنَاقِبِهِ لِيَصْحَبَ عَلَيْهَا فَقَالَ قَالَ
عَلَى صَاحِبِهِمْ دَعَاهُمْ قَالُوا لَعَنَهُ قَالَ هَلْ تَرَكَ لَهُ مِنْ
زُفَاوٍ قَالُوا لَا كَانَ مَكُونًا عَلَى صَاحِبِهِمْ قَالَ عَلَى ابْنِ
أَبِي طَالِبٍ عَلَى دِينِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَتَلْتُمْ مَرَدَّ صَلَاحِي
عَلَيْهِ دَفَنِي بِرِوَايَةِ مَعْنَاهُ دَفَنِي قَالُوا فَكَانَ اللَّهُ رِهَانًا مِنْ
النَّارِ كَمَا كُنْتُمْ رِهَانًا أَخِيكَ الْمُسْلِمَ لَيْسَ مِنْ عِبِيدِ
مُسْلِمٍ يَقْضَى عَنْ أَخِيهِ دِينُهُ إِلَّا فَكَانَ اللَّهُ رِهَانًا بِخَيْرٍ
الْعَمَلِ - (وَدَاهُ فِي شَرْحِ الشُّعْرَى)

۲۷۹۳ وَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَهُوَ بِرِيٍّ مِنْ الْكِبَرِ
وَالْعُدَى وَالذَّنِّ مَكَلَ الْجَنَّةِ.

(رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي)

٢٤٩٥ وَعَنْ أَبِي مُرَيْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ أَتَيْتُمُ الدُّنْيَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنْ يُلْقَاهُ
بِهَا عَبْدٌ يُعَذِّبُ الْكُفَّاءَ الَّذِي نَهَى اللَّهُ عَنْهَا أَنْ يَمُوتَ
رَجُلٌ وَعَلَيْهِ دَمَانِ لَا يَدْرِي لِمَا قُضِيَ.

(رواه أحمد وأبو داود)

نہیں پایا۔ فیصلہ عبدالرحمن بن کعب بن مالک کو بیان ہے کہ حضرت مہاذبن
جیل نوجوان سختی تھے۔ کوئی چیز پاس نہ کرنے نہیں دیتے تھے، لہذا جیشہ قرض
یتے رہے یہاں تک کہ ان کا سارا مال قرض میں غرق ہو گیا۔ پس وہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئے کہ ان سے آپ
گنگو فرمائیں تاکہ ان میں سے کوئی حضرت مہاذب کے لیے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کے باعث چھوڑ دے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان لوگوں کی خاطر ان کا مال بیچ
دیا تاکہ کہ حضرت مہاذب کو کچھ ترس کچھ شفا دے۔ سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے
حضرت شریف نعمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مال دار آدمی کا حیل و حجت کہ نا اسی کی بے عزتی اور
سزا کو حلال کرتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن سباؓ نے فرمایا: بے عزتی یہ کہ اُس
سے سخت کلامی کی جائے اور سزا یہ کہ اُسے قید کیا جائے (ابو داؤد و نسائی)۔
حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نماز پڑھنے کے لیے
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حضور کب جانا پیش کیا گیا۔ فرمایا کہ کیا تم اسے
ساتھی پر قرض ہے، ہاگوں نے عرض کی ہاں۔ فرمایا کیا اُس کے برابر کیا چھوڑا
ہے یا عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! اس کا قرض میں اپنے بچہ دیتا ہوں۔
پس آپ نے اُس پر نماز پڑھی، ایک روایت میں مشابہ ہے کہ آپ نے فرمایا: یہ
اللہ تعالیٰ تمہیں جہنم سے آزاد کرے جیسے تم نے اپنے مسلمان بھائی کی اگر
چھوڑائی ہے۔ کوئی مسلمان ایسا نہیں جو اپنے بھائی کا قرض ادا کرے۔ مگر
قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اُسے جہنم سے آزاد کر دے گا۔

(شرح السنن)

حضرت نوربان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اس حالت میں فوت ہوا کہ کبھی کبھی خیانت اُعدا قرصی سے بچا ہوا تھا تو جنت میں داخل ہو گیا۔

(تقریبی، اہم ماحولہ، تاریخی)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت بڑا گناہ یہ ہے جس
کے ساتھ بندہ غلامی یا بارگاہ میں حاضر ہو کر کبیر و گناہوں کے بعد جن سے اللہ تعالیٰ
نے منع فرمایا ہے کہ آدمی اس حالت میں مرنے کہ اُس پر قرض ہو اور ادا
کرنے کے لیے مال نہ چھوڑے۔ (احمد، ابوداؤد)

أَتَقِيْعَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 إِنَّ أَخَاكَ مَجْبُورٌ يَدِيْنِيْمُ قَاقِضٌ عَنْهُ قَالَ فَذَهَبْتُ
 فَفَضَيْتُ عَنْهُ ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ
 فَضَيْتُ عَنْهُ وَلَمْ يَتَقَبَّلْ إِلَّا أَمْرًا أَنْ تَدْعِيَنِي وَيُنَادِيَنِي
 وَلَيْسَتْ لَهَا بَيْتَةٌ كَانَ أَعْطَاهَا فَإِنَّمَا مَوَدَّةٌ -
 (رواه أحمد)

۲۸۰۲ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ
 كُنَّا جُلُوسًا بِلِقَاءِ السَّجْدِ حَيْثُ يُوضَعُ الْبَتَا وَشَدَّ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَيْنَا
 فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهُ قِبَلَ
 السَّمَاءِ فَنَظَرَ ثُمَّ طَاطَا بَصَرَهُ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهِهِ
 قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ مَاذَا أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ
 قَالَ فَكُنَّا يَوْمًا وَلَيْلَتًا نَلْفُزُهُ الْأَخْبَرُ أَحَدُ
 أَصْحَابِنَا قَالَ مُحَمَّدٌ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ مَا النَّبِيُّ إِذَا الْوَدِيَ نَزَلَ قَالَ فِي الدَّيْرِ الْوَدِي
 نَفْسُ مُحَمَّدٍ سَيِّدِهِ لَوْ أَنَّ رَجُلًا دُخِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
 ثُمَّ عَاشَ ثُمَّ نَزَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ عَاشَ ثُمَّ نَزَلَ
 فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ عَاشَ دَخَلَ الْجَنَّةَ حَتَّى يُنْفَضَى
 دَيْتُهُ - (رواه أحمد وفي شرح الشُّعْرَةِ لَحْوَةٌ)

ان بچوں پر غریب کر دیں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا:
 تمہارا بھائی قرض کے باعث مقبض ہے لہذا اس کا قرض ادا کرو۔ رابوی کا
 بیان ہے کہ میں نے اُس کا قرض ادا کر دیا۔ میں پھر مانتر بارگاہ ہرگز
 عرض گزار ہوا۔ یا رسول اللہ! میں نے سب کا قرض ادا کر دیا کوئی باقی نہیں
 رہا سوائے ایک عورت کے جو دو دینار کا دھوکا کرتی ہے اور اُس کے پاس
 شہادت نہیں ہے۔ فرمایا اُسے دے دو مگر نہ وہ چلی ہے۔ (راحمہ)

حضرت محمد بن عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم مسجد کے
 صحن میں بیٹھے ہوئے تھے جہاں جنازے رکھے جاتے تھے اور رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمارے درمیان ملوثہ افرودے تھے۔ پس رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نظر آسمان کی طرف اٹھائی پھر نگہیں جھکا لیں اور
 دستِ اقدس اپنی مبارک پیشانی پر رکھ کر فرمایا: کہنی سختی نازل فرمائی گئی
 ہے۔ پس ہم اُس روز اور ساری طہت غارش رہے اور ہم نے سب تک
 بھلائی نہ کی تھی۔ حضرت محمد بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کیا سختی نازل فرمائی گئی ہے؟ فرمایا کہ قرض
 کے شوق۔ قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضے میں نورِ مصطفیٰ کی جاں ہے،
 اگر ایک آدمی اللہ کی راہ میں قتل کر دیا جائے، پھر زندہ ہو، پھر اللہ کی راہ میں
 قتل کر دیا جائے، پھر زندہ ہو، پھر اللہ کی راہ میں قتل کر دیا جائے، پھر زندہ
 ہو اور اُس پر قرض ہو تو جنت میں داخل نہیں ہوگا یہاں تک کہ اس کا قرض ادا کر
 دیا جائے۔ اسے اللہ نے روایت کیا ہے اور یہی صحیح شریعتِ اسلام میں ہے۔

بَابُ الشَّرْكََةِ وَالْوَكَالَةِ

پہلی فصل

شُرکت و کالت کا بیان

زیرِ دوہین مہدی سے روایت ہے کہ کہ اپنے چچا امیر حضرت عبد اللہ بن
 ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ بازار کی طرف نکلا کرتے ہوئے غریب کو دیکھ کر
 تھے۔ انھیں حضرت ابن عمر اور حضرت ابن زبیر لاکرتے تو کہتے کہ ہمیں بھی
 شریک کر لیجئے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کے لیے برکت
 کی دعا فرمائی تھی۔ میں وہ انھیں شریک کر لیتے۔ بعض اوقات وہ مانعے میں

۲۸۰۳ عَنْ زُهْرَةَ بِنْتِ مَعْبُدٍ أَنَّهَا كَانَ يَخْرُجُ بِهِ
 جَدُّهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هِشَامٍ إِلَى الشُّرْقِ فَبَشَّرَ الشُّرْقُ طَعَامًا
 فَبَلَغَاهُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ فَيَقُولَانِ لَهُ أَشْرَكْنَا
 فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَعَا لَكَ بِالْبُرْكَ
 فَبَشَّرَ بِرُوحٍ فَدَعَا لَكَ بِالسَّحَابَةِ كَمَا هُوَ قَبْلُكَ

وَقَعَبَتْ بِهَا أُمُّهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ
رَأْسَهُ وَدَعَا لَهُ يَا بُرَكَّةَ -

(رَدَّاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۸۰۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَتْ الْأَنْصَارُ الْيَتِيمُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْسَمَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ إِخْوَانِنَا الْيَتِيمِ
قَالَ لَا تَكْفُرُونَا الْمَوْتَةُ وَنَشَرُكُمْ فِي الشَّعْرِ قَالُوا
يَوْمَنَا وَأَطَعْنَا -

(رَدَّاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۸۰۵ وَعَنْ عُرْوَةَ بِنِ ابْنِ الْجَعْدِ النَّبَرِيِّ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ دِينَارَ الْبُخَارِيِّ
لَهُ شَاةٌ فَاشْتَرَى لَهُ شَاتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ مِنْهَا
وَأَتَاهُ بِشَاتِي وَدِينَارٍ فَقَدَا لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْعِهِ يَا بُرَكَّةَ فَكَانَ لَوْ اشْتَرَى ثَوْبًا
لَتَرَى بَيْعَهُ -

(رَدَّاهُ الْبُخَارِيُّ)

سے کر ان کی والدہ ماجدہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئی
تھیں تو آپ نے ان کے سر پر دست مبارک پھیرا اور ان کے لیے دعا
برکت فرمائی تھی۔ (بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ انصاری کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض گزار ہوئے کہ کھجور کے درختوں کے پھل
ماجرین جابریوں کے درمیان تقسیم فرما دیجئے۔ فرمایا نہیں، انہار سے یہ
بخاری محنت کافی ہے لہذا تم قہقہے پھلوں میں شریک ہو جاتے ہیں
انصار عرض گزار ہوئے کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا۔ (بخاری)

حضرت عروہ بن ابوالجعد باری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انھیں ایک دینار عطا فرمایا کہ آپ
کے لیے ایک بکری خرید لائیں۔ انھوں نے آپ کے لیے دو بکریاں
خرید لیں، جن میں سے ایک بکری ایک دینار میں بیچ دی۔ یوں بکری کو
ایک دینار سے کم خرید لیا گیا ہو گا۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے ان کے لیے تجارت میں برکت کی دعا فرمائی لہذا وہ بھی خریدتے
تو اس میں بھی نفع ہوتا۔ (بخاری)

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمادہ روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا
ہے: ہر دوسرا بھیولہ کے ساتھ میرا ہیں، ہوتا ہوں جب تک اپنے ایک ساتھی
سے خیانت نہیں کرتا جب کوئی ایک خیانت کرتا ہے تو میں دونوں کے درمیان سے نکل جاتا
ہوں۔ اسے ہر واقعہ سے روایت کیا اور یہ سننے والے بھی کہہ کر شیطاں آجاتا ہے۔

ان سے یہ روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: امانت
اداکر دو جس نے انھیں امانت دار سمجھا اور جو تم سے خیانت کرے تو تم اس
سے خیانت نہ کرو۔ (ترمذی - ابو داؤد - دارمی)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے خیمہ کی طرف جانے
کا ارادہ کیا تو میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، سلام کیا اور
عرض گزار ہوا کہ میں خیمہ کی طرف جانے کا ارادہ رکھتا ہوں، فرمایا کہ جب تم میرے
رکن کے پاس پہنچو تو اس سے پندرہ ذریعہ گھبریں سے دینا، اگر وہ تم سے
لٹکا تو طلب کرے تو اس کے ملنے پر ہاتھ رکھ دینا۔ (ابو داؤد)

۲۸۰۶ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ إِنْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
يَقُولُ إِنَّا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا لَهُ يَخُنُ لَعْدُهُمَا صَاحِبَهُ
فَإِذَا لَحَانَهُ خَرَجَتْ مِنْ بَيْنِهِمَا -

(رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ وَزَادَ تَرْغِيمُ وَجَاءَ الشَّيْطَانُ)

۲۸۰۷ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
إِذَا الْإِيمَانَةُ إِلَى تَمِينِ الْإِيمَانِ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ -

(رَدَّاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

۲۸۰۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ أَرَدْتُ الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرَ
فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ
وَقُلْتُ إِنْ أَرَدْتُ الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرَ فَقَالَ إِذَا أَتَيْتَ
رُكْنِي فَقَدْ جِئْتَ خَمْسَةَ عَشَرَ سَفًا فَإِنْ ابْتَدَأَ
مِنْكَ آيَةٌ فَضَعْ يَدَكَ عَلَى سُرْقُونَةٍ - (رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ)

تیسری فصل

حضرت سہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: زمین چیرلوں میں برکت ہے۔ بیعت مدت مقرر کر کے، سفارت اور تجارت کے لیے نہیں بلکہ اپنے کھانے کے لیے گندم اور جو کو دلاؤ۔ (ابن ماجہ)

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انھیں ایک دینار دے کر قربانی کا جانور خریدنے کے لیے بھیجا۔ پس انھوں نے ایک دینار کا سینہ حاضر کیا اور اسے دو دینار میں فروخت کر دیا۔ پس واپس گئے اور ایک دینار میں قربانی خرید لی۔ چنانچہ قربانی کا جانور اور ایک دینار دے کر حاضر ہوا کہ ہر گئے ہو دوسرے دینار سے بچ گیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وہ دینار میراث کر دیا اور ان کے لیے تجارت میں برکت کی دعا فرمائی۔

(ترمذی، ابوداؤد)

۲۸۰۹ عَنْ سَهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ فِيمَنْ الذِّكْرَةُ الْبَيْعَةُ إِلَى أَجَلٍ وَالْمَقَارَضَةُ وَالْخَلَاطُ الْكَبْرُ وَالشُّجُورُ الْمَبِيَّتُ لَا لِلْبَيْعِ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۲۸۱۰ وَعَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ يَدِيْنًا لِيَشْتَرِيَ لَهُ يَمَةً أُنْجِيَّةً فَاشْتَرَى كَهْشًا يَدِيْنًا رَوَّابًا عَنْهُ يَدِيْنَتَانِ تَرْتِيبَ قَرَجَةٍ فَاشْتَرَى أُنْجِيَّةً يَدِيْنًا رَوَّابًا وَرَبَا لِيَتَنَازَلَ الَّذِي اسْتَفْضَلَ مِنْ الْأُخْدَى فَتَصَدَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّذِي تَنَازَلَ فَدَعَا لَهُ أَنْ يُبَارَكَ لَهُ فِي رَجَائِهِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ)

بَابُ لُغْصِبِ الْعَارِيَةِ

پہلی فصل

غصب و عاریت کا بیان

حضرت سید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک ہشت زمین بھی چھٹی کر اس جگہ کی ساتریں زمین تک کی مٹی کو قیامت کے روز اس کے گھسے میں طوق ڈالا جائے گا۔ (مشفق عبید)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی گھسی کے مٹی کا دودھ اس کی انار کے بغیر نہ دے۔ کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ کوئی اس کے بالے پر لے، کھٹے کھڑوے اور نئے کھجور سے یہ بات انھیں چلیں کہے گی کیونکہ ان کے مشیروں کے تمن ان کی غرک کے گروام ہیں۔

(مسلم)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ

۲۸۱۱ عَنْ سَعْدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ مِنْ ظُلْمٍ فَارَاةً يَطْوِقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ آرْحِينَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۸۱۲ وَكَعْنُ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لَكُمْ مَالِيَّةٌ أَمْوِيَّةٌ بَعِيْدَاتٍ إِلَّا بِحَبِّ أَحَدٍ لَكُمْ أَنْ يُؤْتِيَ مَشْرَبَةً فَتَكْسِرُ خِزَانَتَهُ فَيَسْتَقِلَّ قَعَامُهُ وَإِنَّمَا يَحْزُونُ كَقَعْمِهِمْ مَوَاشِيَهُمْ أَطْعَمَانِيَهُمْ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۸۱۳ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِمْ فَأَرْسَلَتْ إِحْدَى أُمَّهَاتِ
الْمُؤْمِنِينَ بِصَحْفَةٍ فِيهَا كُتِبَ مَقْرَضَتُ بَيْتِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهَا يَدُ الْخَادِمِ فَسَقَطَتْ
الصَّحْفَةُ فَأَنْفَلَتْ فَجَمَعَتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَلَمَّا الصَّحْفَةُ ثَرَجَعَلْ يَجْمَعُ فِيهَا الطُّعَامَ الَّذِي كَانَ
فِي الصَّحْفَةِ وَيَقُولُ غَارَتِ أُمَّكُمْ ثُمَّ جَسَّ الْخَادِمُ حَتَّى
أَتَى بِصَحْفَةٍ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ هُوَ فِي بَيْتِهَا فَلَدَّمَتِ الصَّحْفَةَ
الَّتِي فِيهَا كُتِبَتْ صَحْفَتُهَا وَأَمْسَكَ الْمَكْرُورُ
فِي بَيْتِ النَّبِيِّ -

(برساتی پانی کی)

٢٨١٣ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ عَنْ النَّبِيِّ وَالْمُرْثَلِ.

(رواه البخاری)

٢٨١٥ وَكَانَ خَابِرًا قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي
عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ
إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى
بِالنَّاسِ سِتْرَ الرَّكْعَاتِ بِأَرْبَعِ سَعْدَاتٍ فَأَنْصَرَفَ وَقَدْ
أُغْمِيتِ الشَّمْسُ وَقَالَ مَا مِنْ شَيْءٍ لَوْ عُدُّنَا إِلَّا قَدْ رَأَيْنَا
فِي صَلَاتِي هَذَا لَقَدْ جِئْتُ بِالنَّارِ وَذَلِكَ جِئْتُ بِإِبْرَاهِيمَ
تَأَخَّرْتُ مَعَهَا أَنِّي يُصِيبُنِي مِنْ لُغْمِهَا وَحَتَّى رَأَيْتُ
فِيهَا صَاحِبَ الْيَمْحَرِ يَجِدُ قُصْبَةً فِي النَّارِ وَكَانَ
يَسُوقُ الْعَجَبَ بِسُجُودِهِ فَإِنْ لُطِنَ لَهُ قَالَ قَدْ تَلَعْتُ
بِوَسْطِجَتِي وَإِنْ عَقِلَ عَنْهُ وَهَبَ بِهِ وَحَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا
صَاحِبَةَ الْهَذَى الَّتِي رُبَّمَا فَتَمَتْ طُعْمَهَا وَلَمْ تَدْعُهَا
تَأْكُلْ مِنْ خَشَائِشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ جُوعًا شَقِيحًا
يَا الْحَقُّ وَذَلِكَ جِئْتُ بِإِسْمَاعِيلَ فَقَدْ مَاتَ حَتَّى كُنْتُ
فِي مَقَامِي وَلَقَدْ مَدَدْتُ يَدِي وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَتَنَاوَلَ
مَعَهُ لَقَدْ لَقِيتُ اللَّهَ ثُمَّ مَكَدَ الْمَلَكُ أَنْ لَا أَفْعَلَ

عیدِ ولیم اپنی کسی ندیمہ بظہر کے پاس تھے تو دوسری اہم المومنین نے ایک پریٹ بھیجی جس میں کھانا تھا جن کے گھر میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تھے۔ انھوں نے خادم کے ہاتھ پر کچھ دار تو متال کر کرٹ گئی۔ جس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قتالی کے ٹکڑوں کو چب کھینچا پھر اس کھانے کو جین کمرے لگے جو اس قتالی میں تھا اور فرما رہے تھے کہ تمہاری ماں نے غیرت کھائی ہے۔ پھر خادم کو روک دیا یہاں تک کہ ایک قتالی اُن کے گھر میں سے لائی گئی جن کے مکان عرشِ آستان میں آپ ملوہ افرودہ تھے۔ صحیح مسلم قتالی اُن کے لیے بھیج دی جن کی قتالی توڑی گئی تھی اور ٹوٹی ہوئی اُن کے گھر میں رکھی جنھوں نے توڑی تھی۔

(10/1)

حضرت عبداللہ بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دو کافری اور مشرک کرنے سے منع فرمایا ہے۔ (بخاری)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں سورج گرگزن نگاہ میں روزِ گردِ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے اس کے حضرت ابراہیم کی وفات ہوئی۔ لوگوں نے چہرہ کتیں پر دھیں چار سہروں کے ساتھ جب آپ کوئے تو سورج سابقہ حالت پر آگیا تاکہ فرمایا کہ کوئی چیز ایسی نہیں جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ مگر میں نے اُسے اس نماز میں دیکھ لیا ہے۔ چہرہ میرے پاس لائی گئی تھی وقت کو تم نے مجھے پہچے جتنا ہل دیکھا، اس خوف سے کہ میں مجھے اُس کی پٹ نہ پہنچے یہاں تک کہ میں نے اُس میں لمبی لاشی دے (عزرب لئی) کہو کیا کہ جنم میں اپنی انٹرمیاں کیجئے۔ اتفاقاً وہ اپنی لمبی اُنٹرمیاں لاشی سے جاہوں کا سامان چڑھاتا تھا۔ اگر کچھ اجاتا تو کہتا کہ میری میسر ہی لاشی میں ایک لکھی تھی اور کئی دیکھتا تو بے جاتا۔ میں نے اُس میں بتی والی حرکت ہی دیکھی جس نے وہ زندہ رکھی تھی۔ اُس سے کہوئی اور نہ چھوڑتی تاکہ زمین کے کڑے کوڑے سکے۔ یہاں تک کہ وہ بھوک سے مر گئی۔ چہرہ میرے پاس جنت لائی گئی جبکہ تم نے مجھے اُسے خبر سے ہرنے دیکھا یہاں تک کہ میں اپنی حشر لگاؤ اور اللہ میں نے اسی اٹھ چڑھا اور میں نے ارادہ کیا کہ اُس کے میں

۲۸۲۲ وَعَنْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
عَلَى الْبَيْعِ مَا أَخَذْتَ حَتَّى تُؤَدَّهَ -

(رواہ الترمذی و ابوداؤد و ابن ماجہ)

۲۸۲۳ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ بَنِ مَخْصُصَةَ أَنَّ
نَافِعَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنَ عَازِبٍ دَخَلَ حَاطًا فَأَخَذَ قَعْنَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَلَى أَهْلِ الْوَرِثَةِ
حِفْظُهَا بِالنَّهَارِ وَأَنَّ مَا أَهْدَتْ الْوَرِثَةُ مِنَ الْبَيْعِ
مِنْ مِثْلٍ عَلَى أَهْلِهَا -

(رواہ مالک و ابوداؤد و ابن ماجہ)

۲۸۲۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ الرَّجُلُ جَبَّارٌ فَإِنَّ النَّارَ جَبَّارَةٌ -

(رواہ ابوداؤد)

۲۸۲۵ وَكَانَ الْحَسَنُ عَنْ سُكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا آتَى أَحَدُكُمْ عَلَى مَا شِئْتُمْ فَرَأَى
كَانَ فِيهَا صَاحِبُهَا فَلْيَسْتَأْذِنْهُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهَا
فَلْيَسْتَأْذِنْهُ فَإِنْ أَجَابَ أَحَدٌ فَلْيَسْتَأْذِنْهُ وَإِنْ
لَمْ يَجِبْ أَحَدٌ فَلْيَحْتَكِبْ وَلْيَشُوبْ وَلَا يَحْمِلْ -

(رواہ ابوداؤد)

۲۸۲۶ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَخَلَ حَاطًا فَلْيَأْكُلْ وَلَا يَشْخُذْ
خُبْنَةً - (رواہ الترمذی و ابن ماجہ و قال الترمذی
هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

۲۸۲۷ وَعَنْ أُمِّهِ بْنِ صَعْوَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ إِذَا رَأَى يَوْمَ حَتَّيْنِ
فَقَالَ أَغْصَبًا يَا مُعْتَمِدُ قَالَ بَلْ عَارِيَةٌ مُعْتَمِرَةٌ -

(رواہ ابوداؤد)

۲۸۲۸ وَعَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَارِيَةُ مَرْدَةٌ وَأَلْمَعَةُ
مَرْدُودَةٌ وَالَّذِينَ مَقْصُوفُونَ وَالرَّعِيَّةُ عَارِمَةٌ -
(رواہ الترمذی و ابوداؤد)

اُن سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا بزنار ان اس چیز کے لینے پر ہے جو سپرد کر دی جائے۔
(ترمذی۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

علامہ ابن سعد کا حقیقہ سے روایت ہے کہ حضرت برادر بن عازب
کی دشمنی ایک بار میں داخل ہو گئی اور نقصان کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں باغیوں کی حفاظت کرنا ان کے ملکوں
کی ذمہ داری اور مویشی رات کے وقت جو نقصان کریں تو ان کے
مالک نقصان پر را کر رہیں۔

(مالک۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

حضرت ابوسریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قدم صاف ہے اور فرمایا کہ اگر
صاف ہے۔ (ابوداؤد)۔

حسن نے حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ
بے شک نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی
موشیوں کے پاس آئے تو ان میں اگر ان کے مالک موجود ہو تو اس سے
اجازت طلب کرے۔ اگر وہ ان میں نہ ہو تو تین دفعہ آواز دینی چاہیے
اگر کوئی جواب دے تو اس سے اجازت لینی چاہیے اور اگر کوئی بھی جواب
نہ دے تو وہ گروہ دہنی لے اور اٹھا کر نہ جانے۔ (ابوداؤد)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی بار میں داخل ہو تو چھل کھا
لے لیکن جھولی میں نہ لے۔ روایت کیا اسے ترمذی اور ابن ماجہ نے
اور ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

امیر بن سفلان نے اپنے والد ماجد سے روایت کی ہے کہ نبی
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان سے غزوہ یحنین کے لیے زریں
مستار لیں۔ انھوں نے کہا کہ اسے تمہارا کیا غصب کرنے کے لیے؟
فرمایا: ضمانت کے ساتھ اُور حار لے رہا ہوں۔ (ابوداؤد)۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے صلوات اللہ علیہ
وہم وسلم نے میرے سنا: مستار جو کسی چیز پر لیں کر دی جائے۔ وہ دھپنے کیسے یا بچا
جائے وہیں کوئی جا لے گا تو اسے ادا کیا جائیگا انصاف سے ادا کرے گا۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)

۲۸۲۹ عَنْ زَاوِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْقَعَارِ قَالَ كُنْتُ
عَلَى مَا أَرْمِي تَحْتَ الْأَصْنَارِ فَأَتَى بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَلَا مَعِيَ تَرْمِي النَّحْلَ قُلْتُ أَكُلُ
قَالَ فَلَا تَرْمِ دَحْلًا وَمَا سَقَطَ فِي أَسْفَلِهَا لَمْ يَسْمَعْ رَأْسُهُ
فَقَالَ اللَّهُمَّ أَشْيِئْ بَطْنَهُ - (رَوَاهُ الرَّصَدِيُّ وَابْنُ
دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَسَنَدُ كَرِيمِيَّةَ عَنْ عَبْدِ بْنِ شُعَيْبٍ
فِي بَابِ الْفَقْرِ وَإِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى)

حضرت زاذب بن عمرو بن قعاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں لڑا کرتا
اور اصنار کے گھروں پر تیرا کرتا تھا۔ مجھے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ
میں پیش کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اے لڑکے! تم گھروں کو تیر گھروں مارتے ہو؟
میں کہہ رہا تھا کہ کھانے کے لیے۔ فرمایا کہ تیر دھار کو دیکھ جو ان کے نیچے گر پڑا کریں
انہیں کھائیں کرو پھر میرے سر پر دست کر پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ اسے
لحم سیر فرما۔ روایت کیا ہے ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ نے اور مشہور ہے حمزہ
بن شعیب کی حدیث کہ تَرْمِیْ دَحْلًا تَعَالَى بَابُ الْفَقْرِ میں پیش کر رہے تھے۔

تیسری فصل

۲۸۳۰ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَخَذَ مِنَ الْأَرْضِ شَيْئًا
يَعْمُرُ بِهِ خَلْقًا خُرِفَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى سَبْعِ أَرْصُفِينَ -
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

سالم بن ابیہ نے اپنے والد ماجد سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مٹی کی سی زمین بھی بنیر
حق کے حاصل کی تو قیامت کے روز اسے ساتویں زمین تک دھنسیا
جائے گا۔ (بخاری)۔

۲۸۳۱ وَعَنْ يَحْيَى ابْنِ مُرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ أَرْضًا يَنْبَغِي
حَقُّهَا فَجَلَّتْ أَنْ يَحْمِلَ ثَرَايَهَا الْمَحْشَرُ -
(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

حضرت یحییٰ بن مرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے جس نے بنیر
اپنے حق کے کوئی زمین حاصل کی تو محشر میں اسے مجبور کیا جائے
گا کہ اس کی مٹی اٹھائے۔ (احمد)۔

۲۸۳۲ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا رَجُلٍ ظَلَمَ شَيْئًا مِنَ الْأَرْضِ
كَفَّلَهُ اللَّهُ عَذْرًا وَجَلَّتْ أَنْ يَحْفَرَهُ حَتَّى يَبْلُغَهُ الْخَرَسُ
أَرْضِيحِينَ ثُمَّ يُطَوَّقَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ يُعْطَى بَيْنَ
النَّاسِ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

ان کا ہی بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کو فرماتے ہوئے سنا ہے جس نے بالشت بھری زمین بھی ظلم سے حاصل کی تو
اللہ تعالیٰ اسے مجبور کرے گا کہ ساتویں زمین تک اسے کھودے پھر
قیامت تک وہ اس کے گئے کا طوق رہے گی یہاں تک کہ لوگوں
کا حساب کتاب ہو جائے۔ (احمد)۔

بَابُ الشُّفْعَةِ

پہلی فصل

۲۸۳۳ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَعَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ مَا لَمْ يَنْصَرِفْ إِذَا أُلْقِيَ الْحَدُّ
وَحُفِرَتِ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے ہر اُس چیز میں شفعہ کا فیصلہ فرمایا جو تقسیم نہ کی گئی ہو
جب حد دو قائم ہو جائیں اور اس سے بدل جائے تو شفعہ نہ رہے (بخاری)

شفعة کا بیان

۲۸۳۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا شَفَعْتُمْ فِي كُلِّ شَرِيكَةٍ لَكُمْ رُبْعَةٌ أَوْ جَائِزَةٌ لَا يَجُوزُ لَهُ أَنْ يَسْمِيَ حَتَّى يُؤْذَنَ شَرِيكَةً لِمَنْ شَاءَ لَعَنَ مَنْ شَاءَ تَرَكَ قَا ذَا بَاعَ وَلَمْ يُؤْذَنَ فَمُحَرَّاقٌ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۸۳۵ وَعَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقِيمٍ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۸۳۶ وَعَنْ أَبِي مُزَيْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْتَحُ جَارُ جَارَةٍ أَنْ يُغَيِّرَ خَشَبَةً فِي حِدَارِهِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۸۳۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي الظُّلُمِ جَعَلَ عَرْصُهُ مَبْعَةً (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اُن کہی بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہر شریک چیز میں شفعہ کا فیصلہ فرمایا جب تک تقسیم نہ کر لی جائے خواہ مکان ہو یا باغ۔ اُس کو بیچنا جائز نہیں جب تک ساتھی اجازت نہ دے۔ اگر وہ چاہے خود لے اور چاہے چھوڑ دے۔ جب فروخت کر دی جائے اور وہ اجازت نہ دے تو وہی زیادہ حق دار ہے۔ (مسلم)

حضرت ابو داؤد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر ساتھی بزرگی کے باعث زیادہ حق دار ہے۔ (بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر ساتھی ہمسائے کو اپنی دیوار میں گھڑی لگانے سے منع نہ کرے۔ (متفق علیہ)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب تمہارے راستے کے بارے میں اختلاف ہو جائے تو اس کی چوڑائی سات اٹھ رکھ لی جائے۔ (مسلم)

دوسری فصل

حضرت سعید بن مسیب کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو تم میں سے گھر باز میں بیچے یا اس کا لائق ہے کہ اُسے برکت زدہی جائے مگر جب کہ وہ رقم اُس کی شکل میں لگائے۔ (ابن ماجہ، دارمی)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر ساتھی اپنے شفعہ کا زیادہ اختیار رکھتا ہے۔ اگر وہ غائب ہو تو اُس کا انتظار کیا جائے، جبکہ وہ فرائض کا مستحب ہو۔ (احمد، ترمذی، ابو داؤد، ابن ماجہ، دارمی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر ساتھی شفعہ کا مستحق ہے اور شفعہ ہر چیز میں ہے (ترمذی) اور ابن ابی ثنیہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس سے مستثنیٰ روایت کیا اور یہی زیادہ صحیح ہے۔ حضرت عبد اللہ بن جعیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

۲۸۳۸ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَرِيثٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَاعَ وَكَلَّمَ دَارًا أَوْ عَقَارًا قَوْمًا أَنْ لَا يَأْتِيَهُ لَهُ إِلَّا أَنْ يَجْعَلَهُ فِي مَقْلَبٍ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

۲۸۳۹ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِشَفَعَتِهِمْ يَنْتَظَرُ بِهَا ذَاتُ كَانَ غَائِبًا إِنْ كَانَ طَرَفُهُمَا وَاحِدًا (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

۲۸۴۰ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّرِيكُ شَفِيعٌ وَالشَّفْعَةُ فِي كُلِّ شَيْءٍ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ كَانَ وَقَدْ رَوَى عَنْ ابْنِ أَبِي مُزَيْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً وَهُوَ أَشَدُّ) ۲۸۴۱ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اَللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَطَعَ سِدْرَةَ مَرْوَةَ
رَأْسَهُ فِي النَّارِ رَوَاهُ الْبُورِاۗدُ وَقَالَ هَذِهِ الْحَدِیْثُ
مُتَّصِلٌ بِعَیْنِ مَنْ قَطَعَ سِدْرَةَ فِي فَلَاةٍ یَسْتَظِلُّ بِهَا
ابْنُ السَّبِیْلِ وَالْبَهَائِمُ عَشْمًا وَكُلَّمَا یَعْبُرُ حَتَّى یَكُوْنَ
لَهُ فِیْهَا حَتَّوْبٌ اَللّٰهُ رَأْسُهُ فِي النَّارِ

کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو میری کا درخت کاٹے اللہ تعالیٰ اسے سر کے بل جہنم میں ڈالے گا (البوراد) اور کہا کہ یہ حدیث متصل ہے یعنی میری کے اس درخت کا کٹنا مراد ہے جو جنگل میں جو مسافر اللہ پر پائے اُس سے سایہ حاصل کرتے ہوں لیکن ظلم و ستم سے اپنے حق کے بغیر کاٹے تو اللہ تعالیٰ اسے سر کے بل جہنم میں ڈالے۔

تیسری فصل

۲۸۲۱ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ اِذَا دَخَلْتَ الْبُيُوتَ
فِي الْاَرْضِ فَلَا شُعْمَةَ فِیْهَا وَلَا شُعْمَةَ فِي بَيْتِ وَلَا فِی
التَّحْلِی۔ (رَوَاهُ مَالِکُ)

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب زمین میں حدود واقع ہو جائیں تو اُس میں شغمہ نہیں نیز کنوئیں اور گھوڑے کے درخت میں شغمہ نہیں۔ (مالک)

بَابُ الْمُسَاقَاتِ وَالْمُزَارَعَةِ

مساقات اور مزارعت کا بیان

پہلی فصل

۲۸۲۲ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ إِلَى يَهُودَ خَيْبَرَ فَعَلَ خَيْبَرَ وَارْضَهَا
عَلَى أَنْ يَحْتَمِلُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَلِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَطْرُ شَهْرٍ هَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ
الْبُخَارِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى
خَيْبَرَ الْيَهُودَ أَنْ يَحْتَمِلُوا مِنْ زَرْعِهَا وَلَهُمْ شَطْرُ
مَا يَخْرُجُ مِنْهَا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خیبہ کے باغات اور زمین کی زمینیں اس شرط پر دیں کہ وہ اُن میں کام کریں اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے اُن کے نصف بھل ہوں گے۔ (مسلم) بخاری کی ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہود کو خیبہ اس شرط پر دیا کہ وہ اُن میں کام اور زراعت کریں اور جو اُس سے حاصل ہوا اُن کے لیے اُس میں سے نصف ہو گا۔

۲۸۲۳ وَعَنْ قَالَ كُنَّا نَخَافُ وَلَا تَزَالُ يَذَلُّكَ بَأْسًا
حَتَّى رَفَعَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِیْجٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا فَتَرَكْنَا هَا مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ۔
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

انھوں نے کہا کہ فرمایا کہ تم کہتے ہو کہ وہ بڑا کمزور ہے اور اس میں کوئی مضامین نہیں سمجھتے تھے یہاں تک کہ حضرت رافع بن خدیج نے بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔ پس اُس وقت سے ہم نے اسے چھوڑ دیا۔ (مسلم)

۲۸۲۴ وَعَنْ حَظَلَةَ بْنِ قَبِيْصٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیْجٍ
قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَايُ بْنُ أَنَسٍ أَنَّ يَهُودَ الْاَرْضِ عَلَى النَّبِيِّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَأَلْنِي عَنْ الْأَرْضِ وَأَوْصِيَتْ
بِشَيْءٍ صَلَحَ الْاَرْضِ فَمَنْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حظالہ بن قیس نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ مجھے میرے دو چچاؤں نے بتایا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں کر لے کر زمین دیا کرتے تھے، اُس کے جسے برتاویوں پر لگائے یا جس کو زمین والا مستثنیٰ کرے پس نبی کریم

ذَٰلِكَ فَكُنْتُ لِوَاكِفٌ كَيْفَ هِيَ يَا لَدَا هُوَ ذَا بَرٍّ
فَقَالَ لَيْسَ بِهَا بَأْسٌ وَكَانَ النَّبِيُّ نَهَىٰ عَنْ ذَٰلِكَ مَا
كَوْنَهُ يَبْدُوهُ وَالْقَوْمُ بِالْحَدِّ وَالْحَدَّ لَمْ يَجِزْهُ
لَمَّا فِيهِ مِنَ الْمَعَاظِرِ -

(متفق علیہ)

۲۸۳۵ عَنْ زَائِدِ بْنِ خُوَيْمٍ قَالَ كُنَّا أَكْثَرَهُ
الْمَدَائِنِ حَقْلًا وَكَانَ أَحَدُنَا يَكْرِي أَرْضَهُ فَيَقُولُ
هَذِهِ الْقِطْعَةُ لِي وَهَذِهِ لَكَ فَدِيمَا أَخْرَجَتْ ذُو
وَلَمْ تُخْرِجْ ذُو فَتَمَّا هُوَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(متفق علیہ)

۲۸۳۶ عَنْ عَمْرِو بْنِ قُلْتُ لَطَاؤِ لَوْ تَوَكَّلْتَ
الْمُعَاوَنَةَ فَإِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ نَهَىٰ عَنْهُ قَالَ أَيْ عَمْرُو بْنُ قُلْتُ لَطَاؤِ لَوْ تَوَكَّلْتَ
وَلَنْ أَهْلَهُمْ وَأَخْبَرَنِي يَعْزِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ عَنْهُ وَلَكِنْ قَالَ أَنْ يَمْنَعَهُ
أَخَاهُ خَيْلًا مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهِ خَرَجًا مَعْلُومًا -

(متفق علیہ)

۲۸۳۷ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَنْزِعْهَا أَوْ لِيَقْضِهَا
أَخَاهُ فَإِنَّ فِي ذَلِكَ لَأَرْضًا -

(متفق علیہ)

۲۸۳۸ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ لَا يَدْخُلُ هَذِهِ الْبَيْتَ قَوْمٌ إِلَّا أَدْخَلَهُ الدُّنَى -
(رواه البخاری)

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا۔ پس یہ وہ دم دینار کے بدلے
کیسا ہے؟ فرمایا کہ اس میں کوئی مضائقہ نہیں اور اس میں جس صورت سے
منع فرمایا گیا ہے اگر صاحب فہم اس میں غور کرے محال وہ کام کو نظر
رکھ کر قریبے جائز قرار نہیں دے گا کیونکہ اس میں دھوکا ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت زائید بن خویم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم مدینہ منورہ
والے کمز گھنٹی بازی کرتے تھے۔ ہم میں سے کوئی اپنی زمین کو کھولے
پر دیتا تو کہتا کہ یہ کھیت میرے لیے ہے اور وہ تمہارے لیے۔ بس
اوقات بڑی ہی ہڑتاکر اس سے پیداوار حاصل ہوتی اور اس سے نہ
ہوتی۔ پس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انھیں منع فرمایا۔ (متفق علیہ)
عمر و کسان ہے کہ میں نے طلاس سے عرض کی کہ آپ سزا دے چھڑ
دیں کیونکہ لوگوں کا خیال ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے منع فرما
دیا تھا۔ فرمایا اس عمر و اس میں زمین دینا اور ان کی مدد کرنا ہوں اور بے
حک مجھے ان سے بڑے عالم دین حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما
نے بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے منع نہیں فرمایا بلکہ فرمایا
کہ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو نہ دعت کے لیے زمین دے چھڑے یہ اس
سے بہتر ہے کہ اس کا کوئی زمین کواریہ وصول کرے (متفق علیہ)۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر جس کے پاس زمین ہو تو وہ اس میں خود
زراعت کرے یا کھیتی باڑی کے لیے اپنے بھائی کو دے رکھے اگر
وہ انکار کرے تو اپنی زمین کو روکے رہے۔ (متفق علیہ)۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے
ابن اور امات زراعت میں سے کوئی چیز دیکھی تو فرمایا کہ میں نے نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو کسی قوم کے گھر میں
داخل نہیں ہوتی مگر دولت داخل ہوتی ہے۔ (بخاری)۔

دوسری فصل

حضرت زائید بن خویم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر جس نے لوگوں کی اجانت کے

۲۸۳۹ عَنْ زَائِدِ بْنِ خُوَيْمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَخَلَ فِي أَرْضٍ قَوْمٍ يَجْعَلُونَ لَهُمْ فَلَيْسَ لَهُ

مِنْ الدَّرَجِ شَيْئًا قَدْ لَقَعْتُ - (رَوَاهُ الرَّصَدِيُّ وَ
أَبُو جَاوَدٍ وَكَانَ الرَّصَدِيُّ هَذَا أَحَدَ يَتِّعُ عَوِيْبَ)

بیشتر ان کی زمین میں کاشت کی تو پیداوار سے اس کے لیے کچھ نہیں ملے صرف بچے گئے
اسے گرنے والی پیداوار سے روایت کیا کہ اگر تو کسی نے کیا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

تیسری فصل

۲۸۵۰ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ
مَا يَأْتِيَنَّ أَهْلَ بَيْتٍ وَجَدَهُ الْإِسْرَءِيُّ عَلَى
الشُّكِّ وَالزُّبْعِ وَزَادَ عَلَيْهِ وَسَعَدَ بَيْنَ مَا لَكَ عَبْدُ
اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالنَّاسِ وَ
عَدُوَّهُ قَالَ أَبِي بَكْرٍ قَالَ عُمَرُ وَالْعَبْدُ وَالْبَيْنُ سَيِّئٌ
وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ كُنْتُ أُشَارِكُ عَبْدَ
الرَّحْمَنِ بْنِ سَيِّدٍ فِي الدَّرَجِ وَحَامِلُ عُمَرَ النَّاسِ عَلَى
أَنْ جَاءَهُ عُمَرُ يَأْتِيَنَّ مِنْ عَيْنِهِ فَلَمَّا لَقِيتُكَ لَنْ جَاءَهُ
يَأْتِيَنَّ فَلَهِمْ كَذَا -

قیس بن مسلم سے روایت ہے کہ ابو جعفر امام محمد باقر نے فرمایا
کہ حدیث مشورہ میں یہاں تک کہ کوئی گھر ایسا نہ تھا جو تھائی یا چو تھائی تھئے
پر کاشتکاری و گروانا کہ حضرت علی، حضرت سعد بن مالک، حضرت
عبداللہ بن مسعود، عمر بن عبدالعزیز، قاسم بن عروہ، آل ابوبکر، آل عمر، آل
علی اور ابن سیرین نے کاشتکاری کروائی۔ عبدالرحمن بن اسود نے فرمایا کہ
میں عبدالرحمن بن یزید کے ساتھ کاشتکاری میں شرکت کر لیا کرتا تھا
اور حضرت عمر نے لوگوں سے اس شرط پر سوال کیا تھا کہ اگر عمر بچ اپنے
پاس سے دے تو نصف پیداوار اس کے لیے اور اگر کاشتکار
بچ لائیں تو ان کا اتنا حصہ ہوگا۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

(بخاری)

بَابُ الْإِجَارَةِ

مزدوری کا بیان

پہلی فصل

۲۸۵۱ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ رَعِمَ ثَابِتُ بْنُ
الشَّيْخَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى
عَنِ الْمَزَارَعَةِ وَأَمَرَ بِالْمَوَاجِرَةِ وَقَالَ لَا بَأْسَ بِهَا -
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہ بن معقل کا بیان ہے کہ حضرت ثابت بن خنک
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خیال میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مزارعہ
سے منع فرمایا اور اجرت پر کام کر جانے کو حکم دیا اور فرمایا کہ اس میں کوئی
خراب نہیں ہے۔ (مسلم)

۲۸۵۲ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَحْبَبَ مَا عَطَى الْحَقَّ مَاجِرَةً وَاسْتَعْطَ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کچھ لگائے اللہ عمام کو اجرت عطا فرمائی اور
فساد لی۔ (متفق علیہ)

۲۸۵۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَعَثَ اللَّهُ نَبِيًّا إِلَّا رَكِيَ الْخَنَمَ فَقَالَ
أَصْحَابُهُ وَأَنْتَ فَقَالَ نَحْمُ كُنْتُ أَرْمِي عَلَى قَدْرِ لَيْطٍ
لِأَهْلِ مَكَّةَ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی بھیجتا نہیں فرمایا کہ اس
نے کجیاں پرانی جو کلام میں گناہ ہوئے کہ آپ نے جی؟ فرمایا ان میں چند
قرآن مجید کو کھنڈہ والوں کی کجیاں چرایا کرتا تھا۔ (بخاری)

۲۸۵۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصُّهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ رَجُلٌ أَعْطَى فِي ثَمَرِ عَدُوٍّ رَجُلًا يَأْتِي حَرًّا فَأَكَلَ ثَمَرَهُ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أُخِيًّا فَأَسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ يُعْطِ أَجْرَهُ - (رواه البخاري)

۲۸۵۵ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ لُقْمًا قَتَلَ امْرَأَةً مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدْرًا بِمَاءٍ فِيهِمْ لَذِيْعٌ أَوْ سَلِيمٌ فَعَرَضَ لَهُمْ رَجُلٌ قَتَلَ أَهْلَ الْمَاءِ فَقَالَ هَلْ فِيكُمْ مَن رَاقِيَ إِيَّانَا فِي الْمَاءِ رَجُلًا لَذِيْعًا أَوْ سَلِيمًا فَأُتِلَقَ رَجُلٌ فِيهِمْ قَتَلَ بِمَاءٍ فَخَذَ الْكِتَابَ عَلَى شَاقِهِ فَمَرَّ فَجَاءَهُ بِالنَّشَاءِ إِلَى أَصْحَابِهِ فَكُوْهُرًا ذَا الْكَفِّ وَقَالُوا أَخَذْتَ عَلَى كِتَابٍ مَثُو أَجْرٍ حَتَّى قَدِمُوا الْمَدِيْنَةَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخَذَ عَلَى كِتَابٍ مَثُو أَجْرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاتَانِ لِحَقِّي مَا أَخَذْتُ عَلَيْهِمْ أَجْرًا كِتَابُ اللَّهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رَوَايَةٍ أُصْبِحُوا قِيَمُوا وَافْتَرَى بِي فِي مَعَكُمْ سَهْمًا -

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تین شخص ایسے ہیں جن سے قیامت کے روز میں جھگڑوں کا ایک وہ جو میرے نام پر دوسرے کے سے بچھڑ گئی ہو دوسرا وہ جو کسی آزاد کو بیچ کر اُس کی قیمت کھا جائے تیسرا وہ جو کسی مزدور پر رکھے۔ ہم اُس سے پوچھا کہ اُس کی مزدوری دے دے۔ (بخاری)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چند اصحاب کا گناہ ایک ایسی ہی کہ پاس سے ہوا جس کے کسی آدمی کو بچھڑ یا سانپ نے دوس یا تھا جس میں وہاں سے ایک آدمی نے اُن سے آکر کہا کہ کیا آپ میں کوئی دم کرنے والا ہے کیونکہ میں نے ایک آدمی کو بچھڑ یا سانپ نے دوس یا کیا اُن میں سے ایک آدمی چلا گیا وہ چند بکریوں کی شرط پر چورہ فاتحہ پڑھ دی تو وہ تندہ سے ہو گیا چنانچہ بکریاں لے کر اپنے ساتھیوں میں آگئے۔ ساتھیوں نے اُسے ناپسند کیا اور کہا کہ آپ نے اللہ کی کتاب پر بھرت لی ہے۔ یہاں تک کہ مدینہ منورہ پہنچ گئے۔ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ انھوں نے اللہ کی کتاب پر مزہ لیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں چیروں پر تم بھرت بیٹے ہر اُن میں سب سے زیادہ حق دار اللہ کی کتاب ہے اسے ہماری نیکو داری کیا اور ایک روایت میں ہے کہ تم نے ٹھیک کیا تعلیم کر لو اور اپنے تھیرا حیرا بھی کاں۔

دوسری فصل

۲۸۵۶ عَنْ حَارِثَةَ بِنِ الصَّلْتِ عَنْ عِيْتَمٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْنَا عَلَى بَنِي قَتْرِ الْعَرَبِ فَقَالُوا إِنَّا أَنْتُمْ أَنْتُمْ كَدُّ جَمْعِهِمْ مِنْ عِنْدِ هَذَا الرَّجُلِ بِعَدُوٍّ هَلْ عِنْدَكُمْ قَتْرٌ دَفْلًا أَوْ دَفْلِيَّةٌ فَإِنْ عِنْدَكُمْ فَامْعُتُوْهَا فِي الْقَبْرِ فَقُلْنَا نَعَمْ فَجَاءَهُ وَاسْمَعُوْهُ فِي الْقَبْرِ فَقَرَأَتْ عَلَيْهِ بِمَا أَخَذَ الْكِتَابَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ عُدُوَّةً وَعَشِيَّةً أَجْمَعَةً بَرَاءً فِي ثَمَرِ أَثَلٍ قَالَ فَمَا كُنَّا أَنْشِطَ مِنْ عَقَالٍ فَأَعْطَوْنِي جُعَلًا فَقُلْتُ لَا حَتَّى أَشَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُّ فَلَعَمْرِي لَيْسَ أَكَلُ بِرَقِيَّةٍ بَأَجَلٍ لَقَدْ أَكَلْتُ بِرَقِيَّةً حَتَّى - (رواه أحمد)

حارث بن صلت سے روایت ہے کہ اُن کے چچا جان نے فرمایا: ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس سے روانہ ہوئے تو ہلا عرب کے ایک قبیلے کے پاس سے گزرے۔ انھوں نے کہا: یہ ہیں بتایا گیا ہے کہ تم اُس بھائی والے شخص (رجل) غول کے پاس سے آگے ہو کیا تمنا ہے کہ تم اُس بھائی والے سے گزر کر ہمارے پاس ایک بکرا ہو کر آؤ یا نہ ہے۔ تم نے کہا: ہاں۔ مدعی کا بیان ہے کہ وہ بکرتے دوسرے دیوانے کو لے آئے۔ پس میں نے میں روز تک صبح و شام اُس پر سوئے تو پڑی۔ میں اپنا تھوک دیکھ کر کہ اُس پر تھکا رہی تھی چنانچہ اُس کی گریہ دیاں کھل گئیں۔ انھوں نے مجھے انعام دیا۔ میں نے کہا: میں تم کو لگا جب تک نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے نہ پوچھ لوں۔ آپ نے فرمایا: میری عمر کی قسم کہ او۔ لوگ ہیں کہ باطل کام سے دم کر کے کھاتے ہیں جبکہ تم نے برحق کام سے دم کر کے کھایا ہے۔ (احمد، ابوداؤد)

وَابْنُ دَاوُدَ

۲۸۵۷ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْثَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوا الْخَيْرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجْعَلَ عَرَفَةً - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عبد اللہ بن مرثی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مزدور کو پسند نہشک ہونے سے پہلے اُس کی مزدوری دے دیا کرو۔ (ابن ماجہ)۔

۲۸۵۸ وَكَانَ الْحَسَنِ ابْنُ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلتَّائِيلِ حَقٌّ فَإِنْ جَاءَ عَلَى قَرْنٍ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَفِي الْمَقَابِلِ مَعِ مَرْثَى)

حضرت حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سائل کا حق ہے اگرچہ وہ گھوڑے پر گئے اسے اُٹھاد اور اُڑاؤ نہ دے روایت کیا اور معانیج میں مرسل ہے۔

تیسری فصل

۲۸۵۹ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ النُّدَرِ قَالَ كُنَّا بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ طَسَمَةَ حَتَّى بَلَغَ وَصْفَ مُوسَى قَالَ إِنَّ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ أَجْرَ نَفْسِهِ لَمَّا كَانَ سَبْعِينَ أَوْ ثَمَانًا عَلَى عِقْفِهِ فَرَجِمَ وَطَعُوا بِطِينٍ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عبد اللہ بن ندر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھے تو آپ نے سورۃ طسم پڑھی، جب ذکر کو کسی تک پہنچے تو فرمایا: اسے ہلک موسیٰ علیہ السلام نے اُٹھایا کہ برس اپنے آپ کو مزدوری پر لگائے رکھا کہ شرم گاہ کی حفاظت ہو اور پینٹ کے لیے کھانا ملتا ہے۔ (احمد، ابن ماجہ)

۲۸۶۰ وَكَانَ عُمَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ أَهْدَى إِلَيَّ خَوْسًا مِمَّنْ كُنْتُ أَقْبَلُهُ الْكِتَابَ وَالنَّعْثَانَ وَلَيْسَتْ بِسَالٍ فَأَرْبَى عَلَيْهِمَا فَرَفَّ سَيْلُ اللَّهِ قَالَ إِنْ كُنْتَ تُحِبُّ أَنْ تُنْظَرَوْا طَوَّافَاتٍ تَأْرِقُ قَابِلَهُمَا - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت عمادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں عرض گزار ہوا یا رسول اللہ! میں آدمی کو میں قرآن مجید سکھاتا ہوں اُس نے تجھے کے طور پر مجھے ایک کمان دی ہے یا یہ مال تو ہے نہیں بلکہ اس کے ساتھ میں جادو میں تیرا انداز کی کیا کروں گا، فرمایا: اگر تم یہ چاہتے ہو کہ تیس سال کا طوق پٹایا جائے تو اسے قبول کرو۔ (ابو داؤد، ابن ماجہ)۔

بَابُ أَحْيَاءِ الْمَوَاتِ وَالشَّرْبِ

بجہ زمین کو آباد اور سیراب کرنا

پہلی فصل

۲۸۶۱ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَمَّرَ أَرْضًا لَيْسَتْ لِخَيْرٍ فَهُوَ أَحَقُّ قَالَ مَرْوَةَ قَالَتْ بِيَمِ اللَّهِ فِي حَلَا قَتِيمٍ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایسی زمین کو آباد کیا جو کسی کی نہیں تو وہی زیادہ حق دار ہے، سورۃ کا بیان ہے کہ حضرت عمرؓ نے اپنے غلام کے خلاف میں اسی کے تحت فیصلہ فرمایا۔ (بخاری)

۲۸۶۲ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ الصَّعْبَانَ جَعَلَا مَمَرًا

حضرت ابن عباسؓ نے حضرت صعب بن جہار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قَالَ يَمَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
لَا جُنَى إِلَّا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ - (رواه البخاري)
۲۸۹۳ وَعَنْ عُرْوَةَ قَالَ خَاصَمَ الزُّبَيْرُ جَلَاءِمَ
الْأَنْصَارِيَّ فِي شِبَاحٍ مِنَ الْحَدَّةِ فَقَالَ النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي يَا زُبَيْرُ أَتَيْتُكَ أَرْسِلَ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ
فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ أَنْ كَانَتْ ابْنُ عَمَّتِكَ فَتَلَوْتَ وَجْهَهُ
تَعَرَّ قَالَ إِنِّي يَا زُبَيْرُ أَتَيْتُكَ أَحْسِنَ الْمَاءِ مَعَتَى بِسَرِيحَةٍ
إِلَى الْحَدِّ رَلْتُهُ أَرْسِلَ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَاسْتَوَى إِلَيْهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ حَقُّهُ فِي عَمِيرٍ مِمَّنْ أَلْحَقَهُ
مِمَّنْ أَحْفَظُهُ الْأَنْصَارِيُّ وَكَانَ أَشَارَ عَلَيْهِمَا يَأْمُرُ
لَهُمَا فَيُدْرِسُهُ - (متفق عليه)

۲۸۹۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوا فَضْلَ الْمَاءِ لِتَمْنَعُوا
فَضْلَ الْكَافِرِ - (متفق عليه)

۲۸۹۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ
إِلَيْهِمْ وَجُلُّ حَلْفٍ عَلَى سَلْعَةٍ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا الْكَافِرُ
مِثْقَالَ أُخْطَى وَهُوَ كَاذِبٌ وَرَجُلٌ حَلْفَ عَلَى يَمِينٍ
كَأَذْبَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ لِيَقْطِلَ بِهَا مَالَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ وَ
رَجُلٌ مَنَعَ فَضْلَ مَاءٍ يَقُولُ اللَّهُ الْيَوْمَ أَمْنَعَكَ فَضْلِي
كَمَا أَمْنَعَتْ فَضْلَ مَاءٍ لَقَدْ تَعَمَّلَ بَيْنَكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
وَرَجُلٌ خَدَّيْهِ حَايِرٌ فِي بَابِ الْمَنِيِّ عَنَهَا مِنَ الْبُيُوتِ -

سے روایت کی کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ
چرا گناہ نہیں ہے مگر اللہ اور اس کے رسول کے لیے۔ (بخاری)

عروہ سے روایت ہے کہ حضرت زبیر کو ایک انصاری سے ملنے کے پانی سے
مشفق ٹھیکڑا اور انہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اسے زبیر اپنے
کھیت کو پانی دینے کے بعد اپنے ہسلے کی طرف چھڑ دینا انصاری نے کہا ہر
اس لیے کہ آپ کے چھڑی زاد ہیں۔ آپ کے پرنسپل چھڑے کا رنگ بدل گیا اللہ
فرمایا اسے زبیر اپنے کھیت میں اب کرنے کے بعد پانی کو روک کے رکھ دینا
تک کہ مشہد یوں تک پہنچ جائے پھر اپنے ہسلے کی طرف چھڑ دینا۔ اب نبی
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت زبیر کو پورا ان کا حق دیا جبکہ جریح حکم میں بھی
انصاری نے ناراض کیا تھا حالانکہ آپ نے دونوں کو ایسا مشفق دیا تھا جس
میں دونوں حضرات کے لیے گنجائش نہ تھی۔ (مشفق علیہ)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر زائد پانی کو روکو، اس غرض سے کہ زائد گھاس
کو روک کر۔ (متفق علیہ)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر
تین شخص ایسے ہیں جن سے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کلام فرمائے گا اور وہ
ان کی طرف دیکھے گا۔ ایک وہ آدمی جو قسم کھائے کہ مجھے اس چیز کی اس سے
زیادہ قیمت مل رہی تھی جسے میں دے رہا ہوں اور وہ عیوٹ بول رہا ہو دوسرا وہ
شخص جو عرصہ کے بعد میری قسم کھائے مگر یہ کہ اس کے کسی مسلمان کا مال کھینچے تبیل
وہ آدمی جو زائد مال کو روکے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ آج میں تجھ سے اپنا
فضل روک لیتا ہوں جیسے تُو نے زائد پانی کو روکا جو میرے اخوان کی کمائی نہیں ہے۔
(متفق علیہ) اور حضرت جابر کی حدیث باب منیٰ منہا من ابیروت میں پیش کی جا چکی ہے۔

میں نے حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر جس نے زمین کے کسی قطعے کو گھیر لیا وہ اٹھائی کا ہے۔
(ابروادؤد)

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت زبیر کو کھجور کے دھنوں کا منقطع دیا۔ (ابروادؤد)۔

۲۸۹۶ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ مَمْرَةَ عَنِ الشَّيْبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَاكَ حَاطِطًا عَلَى الْأَرْضِ
فَهُوَ كَذِبٌ - (رواه أبو داود)

۲۸۹۷ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَ لِلزُّبَيْرِ بَيْتًا لَا يَدْخُلُهُ إِلَّا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت زبیر کو باغ دی جس میں ایک کان کا گھڑا اور دس گھڑا تھے انہوں نے اپنا گھڑا وہاں بایاں تک کہ گھڑا بھر گیا۔ پھر انہوں نے اپنا گھڑا اچھٹا کر باغ کے باغیچے میں بایاں کیا۔ ان کا گھڑا پھینکا ہے وہاں تک کہ زمین انہیں دے دو۔ (ابوداؤد)

علقہ بن وائل نے اپنے والد ماجد سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت میں انہیں ایک باغ عطا فرمایا۔ راوی کا بیان ہے کہ میرے ساتھ حضرت مسعود کو بھیجا کہ وہ ان کے پیروں کو آؤ۔ (ترمذی - دارمی)

حضرت اسمٰعیل بن خالد ابن ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ وہ بطور نذرانہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور تک کی کان بطور جاگیر مانگی جو مارب میں تھی۔ آپ نے وہ منایت فرمادی۔ جب وہ چلے گئے تو ایک شخص عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! آپ نے قرآن میں پانی کا چشمہ بھی منایت فرمادیا۔ پس وہ ان سے واپس لے لیا۔ وہ عرض گزار ہوئے کہ کس قدر جولوچل کا گناہ بنائے جائیں۔ فرمایا کہ جہاں اونٹوں کے پیر نہ پہنچیں۔ (ترمذی، ابن ماجہ، دارمی)۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تمام مسلمان زمین چیزوں میں شریک ہیں یعنی پانی، گھاس اور آگ ہیں۔

(ابوداؤد، ابن ماجہ)

حضرت امیر بن مضر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر آپ سے بیعت کی تو آپ نے فرمایا ہر کسی چھتے پر قبضہ کرے جس پر کسی مسلمان نے قبضہ نہ کیا ہو تو وہ اسی کا ہے۔ (ابوداؤد)

علقہ بن وائل نے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے بنی نضیر کو قابل کاشت بنایا تو وہ اسی کی ہے اللہ غیر ملوک زمین اللہ اور اُس کے رسول کی ہے۔ پھر میری طرف سے وہ تھاری ہے۔ اسے شافعی نے روایت کیا ہے اور شرح السنہ میں یوں مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت عبد اللہ بن مسعود کو مدینہ منورہ میں مکانات بطور جاگیر منایت فرمائے، جو

۲۸۶۸ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَ لِلزُّبَيْرِ مَضَرَ فَرَسِيمَ فَأَجْزَى قَوْمَهُ حَتَّى قَامَتْ لَحْمٌ رَمَى بِسَرْطَمٍ فَقَالَ أَهْطُوا مِنْ حَيْثُ يَلْقَى السَّرْطَمُ۔
(رواہ ابوداؤد)

۲۸۶۹ وَعَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَهُ أَرْضًا بِحَضْرَةِ مَوْتٍ قَالَ فَأَرْسَلَ مَعِيَ مُعَاوِيَةَ قَالَ أَهْطُوا إِنَّا كَاهُ۔
(رواہ الترمذی والدارمی)

۲۸۷۰ وَعَنْ أَبِيهِ بْنِ حَتَّابٍ الْمَازِنِيِّ أَنَّهُ وَقَفَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْتَقْطَعَهُ لِلنَّبِيِّ النَّبِيُّ يَمَارِبَ فَأَقْطَعَهُ لِرِثَاءِهِ فَلَمَّا وَفَى قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَقْطَعْتَ لَهُ الْمَاءَ الْوَحْدَ قَالَ فَوَجَعَهُ وَمَتَّهُ قَالَ وَمَا كَذَا يُمْنِي مِنَ الْأَرَانِ قَالَ مَا لَمْ تَسْأَلْهُ أَخْفَافُ الْإِزِيلِ۔

(رواہ الترمذی وابن ماجہ والدارمی)

۲۸۷۱ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي ثَلَاثٍ فِي الْمَاءِ وَالْكَلْبِ وَالنَّارِ۔

(رواہ ابوداؤد وابن ماجہ)

۲۸۷۲ وَعَنْ أَسْمَرَ بْنِ مَضَرَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهُ فَقَالَ مَنْ سَبَى إِلَى مَاءٍ لَمْ يَسْبِقْ إِلَيْهِ مُسْلِمٌ فَهَوَّلَهُ۔
(رواہ ابوداؤد)

۲۸۷۳ وَعَنْ كَذَا مِنْ مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخْبَى مَوَاتٍ مِنَ الْأَرْضِ فَهَوَّلَهُ وَعَادَى الْأَرْضَ مِنْهُ دَرَسُولُهُ ثُمَّ هِيَ كَلْمٌ قَرِيبٌ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَرَوَى فِي شَرْحِ السُّنَنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَ لِبَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ الْإِزِيلَ بِالْمَدِينَةِ وَهِيَ بَيْنَ ظَهْرَانِ عِمَارَةَ الْأَنْصَارِ مِنْ

انصار کے مکانات اور باغ کے درمیان تھے جو بعد از نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے انتقال کے بعد ان کے بیٹے کو تم سے دور کر دیئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے کس لیے ہرٹ فرمایا ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ اس جماعت کو رکھیں فرمایا جس میں مکہ مکرمہ کی کبھی کوئی نہ دلا یا جاتا ہو۔

عمر بن شعیب کے والد ماجد نے ان کے جد امجد سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہر روز عمار کے مشتق فیصلہ فرمایا کہ اسے روک لیا جائے یہاں تک کہ تختوں تک پانی ہو جائے۔ پھر اوپر والا نیچے والے کے لیے چھوڑ دے۔

(ابو داؤد - ابن ماجہ)

حضرت عمر بن عبد ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ایک انصاری کے ہاتھ میں ان کے کھجور کے چند درخت تھے اور وہ ان عیال سمیت رہتے تھے حضرت عمر و اس میں داخل ہوتے تو ان کو تکلیف ہوتی تھی انصاری نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بالگاہ میں حاضر ہو کر اس بات کو ذکر کیا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان درختوں کو بیچ دیں۔ انھوں نے انکار کیا مگر کیا کہ دوسرے درخت تباہ ہیں سے سو انکار کیا فرمایا کہ انھیں ہر سکہ دو جس کا تیس آٹا شوب ہر گاہ آمد غلبت دلائی تب بھی انکار کر دیا فرمایا کہ تم فریشتہ کے واسطے ہوا اور انصار سے فرمایا کہ اگر ان درختوں کو کاٹ دو۔ (ابو داؤد) اور حدیث جابر میں ہے عجز میں آباؤ کی باب الغضب میں مذکور ہے اور حدیث ابو مریم ہم غصہ سب اب صابہ بنتی ومن الشف تجو میں پیش کریں گے جو کسی کو تکلیف پہنچائے تو اللہ تعالیٰ اسے تکلیف پہنچائے گا۔

تیسری فصل

روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا عرض گزار ہوئیں کہ یا رسول اللہ! کس کس چیز کا رکھنا جائز نہیں؟ فرمایا کہ پانی نمک اور آگ۔ فرمایا کہ میں عرض گزار ہوئی کہ یا رسول اللہ! پانی کے مشتق تو ہم جانتے ہیں لیکن نمک اور آگ کی وجہ؟ فرمایا کہ اے میرا اہل جس نے آگ دی گرا اس نے وہ تمام چیزیں مدتہ دیں جو اس آگ سے

النَّارِ وَالْقَذِیْلُ فَقَالَ بَرَّعْتُمَا ابْنِ زُهْرَةَ تَكْتَبُ عَنْهُ ابْنُ اُمِّ عَسْبٍ فَقَالَ لَعَنَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا ابْتَعَثْنِي اللّٰهُ اَذَاتِ اللّٰهِ لَا يُعَذِّبُ سِوَا اُمَّةٍ لَا يُوْخَذُ لِلصَّغِيْبِ فَيُهْرَقُ حَقُّهُ

۲۸۴۳ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ حَبِیْبَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَىٰ فِي النَّبْلِ اَلَمْ يَذُوْرَ اَنْ يُّسَلَّكَ حَتّٰی يَبْلُغَ الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يَرْسِلَ الْاَعْلَىٰ عَلٰی الْاَسْفَلِ۔

(رواه ابو داؤد وابن ماجہ)

۲۸۴۵ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ اَنَّهٗ كَانَتْ لَهٗ عَصَا مِنْ نَخْلٍ فِي خَاطِرِ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ دَمَعَهُ الرَّجُلُ اَهْلَهٗ فَكَانَ سَمُرَةُ يَنْخُلُ عَلَيْهِ قِيَتًا ذٰی يَوْمٍ قَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَطَلَبَ اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسِيْرَ مَعَهُ قَاتِي فَطَلَبَ اَنْ يُّنَاقِلَهٗ قَاتِي قَالَ فَهَبْ لَهٗ وَكَانَ كَذًا اَمْرًا رَغِبَ فِيْهِ قَاتِي فَقَالَ اَنْتَ مُصَنِّفُ الْاَقْصَالِ لَا اَنْصَارِي اَذْهَبْ فَاقْطَعْ نَخْلَهٗ ذَكَرَ اَبُو دَاوُدَ وَدُرِّ حَبِیْبٌ بِثَبَاتٍ مِنْ اَحْبَبِ اَرْضًا فِيْ بَابِ الْغَضَبِ بِرَوَايَةِ سَعْدِ بْنِ رَیْدٍ وَسَبَدَنُ كُرْحِيْثٍ اَنَّ حُرَّةَ مِنْ مَّوَالَا عَمْرٍَا لَمْ يَمِمْ فِيْ بَابٍ مَا يَسْهُلُ مِنْ الْقَبْحِ۔

۲۸۴۴ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا اَلْشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَعَهُ قَالَ الْمَاءُ وَالْمِلْحُ وَالنَّارُ قَالَتْ فَمَنْ يَّارَسُولَ اللّٰهِ هَذِهِ الْمَاءُ قَدْ عَرَفْتَنَاهُ فَمَا بِالْمِلْحِ وَالنَّارِ قَالَ يَا حَمِيْرُ اَوْ مَنْ اَعْطَى تَارًا فَكَانَ مَصَدَّقًا بِحَمَلِهِ مَا اَنْضَحَتْ بِكَ النَّارُ وَمَنْ

دیں جن کو اس ملک نے زائد وار بنایا اور جس نے کسی مسلمان کو ایسی جگہ ایک گھر نہ پانی پلایا جہاں پانی ملتا نہ پھر تو اس نے گریباؤں سے زندہ کیا۔
(ابن ماجہ)

الْمَلِكُ وَمَنْ سَقَى مُسْلِمًا مَشْرِبَةً مِنْ مَاءٍ حَيْثُ لَا يُوجَدُ الْمَاءُ فَكَانَتْ لَهُ أَجْرُ رَقَبَةٍ وَمَنْ سَقَى مُسْلِمًا مَشْرِبَةً مِنْ مَاءٍ حَيْثُ لَا يُوجَدُ الْمَاءُ فَكَانَتْ لَهُ أَجْرُ مِائَةِ رَقَبَةٍ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

عطیات کا بیان

پہلی فصل

بَابُ الْعَطَايَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر کو خیر کی کچھ زمین ملی۔ اس میں گڑا سرسبز ہے کہ یا رسول اللہ! مجھے خیر کی کچھ زمین ملی ہے اور میرے سارے مال میں میرا اس سے نہیں مال اور کوئی نہیں۔ آپ اس کے متعلق مجھے کیا حکم فرماتے ہیں؟ فرمایا اگر چاہو تو اس کو روک کر لو اور جو اس سے حاصل ہو اسے صدقہ کرو۔ یہی حضرت عمر نے اُمت کی صدقہ کر دی کہ اس کو مل نہ بھی جائے نہ جہیز کی جلتے نہ کوئی طرح سے اس پر پلادہ فرہوں، قرابت داروں، اگر نہ چھوڑے والوں، عہدوں، ملازموں اور جانوروں کے لیے ہے۔ رسول کے لیے مضائقہ نہیں دستور کے مطابق اس میں سے کھائے یا لیے کو کھائے جو بھی کھائے ملازم۔ ابن عمر نے کہا ہے مال جمع کرنے والا نہ ہو۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گھر بھر بھر کے لیے دینا جائز ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عمری اس کے وارثوں کے لیے میراث ہے۔ (مسلم)

ان سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے کوئی چیز بطور عمری دی تو وہ اس کی اُمت کے وارثوں کی ہے کیونکہ یہ اسی کی ہے جس کو دے دی گئی اور دینے والے کی طرف نہیں لوٹے گی کیونکہ وہ اس طرح دے چکا جس میں میراث واقع ہو باقی ہے۔ (متفق علیہ)

۲۸۴۷ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ أَصَابَ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ أَصِبْ مَالًا قَطُّ أَلْقَسَ عَنِّي مِنْهُ فَمَا تَأْمُرُنِي بِهِ قَالَ إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَنَصَدَقْتَ بِهَا فَنَصَدَقَ بِهَا عُمَرُ أَتَاهَا يَمَاعُ أَصْلُهَا وَلَا يُؤْهَبُ وَلَا يُؤَدُّ وَنَصَدَقَ بِهَا فِي الْمَقْدَلِ وَفِي الْعَرَبِ وَفِي الدِّيَارِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنُ الْقَيْسِ وَالضَّبِيبُ لَا حُكْمَ عَلَى مَنْ قَرَّبَهَا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا أَوْ يَمْعُدَ فِي أَرْضِهِمْ غَيْرَ مَقُولٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ غَيْرَ مَقُولٍ قَالَا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۸۴۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ الْعُمَرَى مِيرَاثٌ لِوَلَدِهَا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۸۴۹ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ الْعُمَرَى مِيرَاثٌ لِوَلَدِهَا (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۸۵۰ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَجُلٍ أَعْمَرَ عُمَرَى لَهُ وَاعْقِبِهِمَا قَرَّبَهَا لِلنَّبِيِّ فَأَعْطَاهَا لِأَيِّدِجِهِ إِلَى النَّبِيِّ فَأَعْطَاهَا لِأَيِّدِجِهِ فَأَعْطَاهَا وَفَعَلَ فِيهَا الْعُمَرَى (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۸۸۱ وَعَنْهُ قَالَ إِنَّهُمَا عُمَرَى ابْنُ الْيَاقَانِ أَجَا زَرْسُؤُلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ يَتُوكَ هِيَ لَكَ وَاعْتَقِبَكَ فَأَخَارَا إِذَا قَالَ هِيَ لَكَ مَا حُشِنَتْ فَإِنَّهَا تَرْجِعُ إِلَيَّ صَاحِبِهَا - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

اُن سے ہی روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ وہ عمر بن یاقان کے دو بیٹے ہیں جن کے نام یاقان اور عمر ہیں۔ یہ تیرے لیے اور تیرے پس ماندوں کے لیے ہے لیکن جب گھبراہٹ سے یہ ہے جب تک تیرے رہے تو وہ چیز اپنے مالک کی طرف لوٹے گی۔ (مسند علی)

دوسری فصل

۲۸۸۲ عَنْ جَابِرِ بْنِ النُّعْمَانِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُشْفِقُوا وَلَا تَعُودُوا كَمَنْ أَرْقَبَ شَيْئًا أَوْ أُخْمِرَ قَبِيحًا يَوْمَئِذٍ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی کو رقی اور عسری کے کھڑے پر کوئی چیز نہ دو کیونکہ جو چیز رقی یا عسری کے طور پر دی گئی ہو وہ اُس کے وارثوں کے لیے ہوگی (ابوداؤد)

۲۸۸۳ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمَرَى بَيَازُةٌ لَا يَهْلِيهَا وَالزُّبَيُّ بَيَازُةٌ لَا يَهْلِيهَا (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْإِسْمَاعِيلِيُّ وَالْبُخَارِيُّ)

اُن سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عسری جائز ہے اُس کے مالک کے لیے اور رقی جائز ہے اُس کے مالک کے لیے۔ (احمد، ترمذی، ابوداؤد)

تیسری فصل

۲۸۸۴ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمِسُوا أَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ لَا تَنْفِسُوا دُهَاً فَوَافَكُمْ مِنْ أَعْمَرَ عُمَرَى فَبِيحٍ لِلَّذِي أَعْمَرَ حَتَّى دَمِيتَا فَرِيعَتِيمَ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے مال کو محفوظ رکھا کرو۔ اور ان میں خولائی پیدا نہ کرو۔ کیونکہ جس سے بطور عسری کوئی چیز دی تو وہ اُس کی ہے جس کو دی گئی جب تک زندہ ہے اور مرنے کے بعد اُس کے وارثوں کی ہے۔ (مسلم)

سابقہ ابواب کے دیگر متعلقات

پہلی فصل

۲۸۸۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمِرَ مِنْ عَمِيرٍ عَلَيْهِ رِيحَانٌ فَلَا يَرُدُّهُ فَإِنَّهُ خَفِيفٌ الْمَحْمِلِ طَيِّبُ الْبَرِّ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کو چھول پیش کیا جائے غار سے واپس نہ کرے کیونکہ اُس کا بوجھ کم اور خوشبو اچھی ہے۔ (مسلم)

۲۸۸۶ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُدُّ الْقَطَبَ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خوشبو لینے سے انکار نہیں کیا کرتے تھے۔ (بخاری)

۲۸۸۷ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر سید کی جو بی بی چیر کر واپس اپنے والا گئے کی طرح ہے جو اپنی تے کو کھا ہوا تپ ہے یہ مثال ہمارے لیے بڑی نہیں ہے۔

(بخاری)

حضرت عثمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے والد ماجد انھیں ساتھ لے کر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کی: میں نے اپنے اس بیٹے کو ایک غلام دیا ہے فرمایا کیا تم نے اپنے ہر بیٹے کو ایک غلام دیا ہے؟ عرض کی: نہیں۔ فرمایا تو واپس لے لو۔ ایک روایت میں ہے کہ کیا یہ تمہارے لیے باعث مسرت ہے کہ تمہارے ساتھ بیٹے کی طرف سے دو بلاور ہوں؟ عرض گزار ہوئے: ہر کیوں نہیں۔ فرمایا تو چھوڑ دیا کرو۔ دوسری روایت میں حضرت عثمان نے فرمایا کہ میرے والد ماجد نے مجھے ایک عطیہ دیا۔ حضرت عمرؓ نے روئے منہ کیا کہ میں راضی نہیں ہوں جب تک رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو گوارہ نہ بنایا جائے۔ پس وہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئے: میں نے اپنے عزیز و بہت روامہ واسے بیٹے کو ایک عطیہ دیا ہے۔ انھوں نے غصہ سے کہا کہ یا رسول اللہ آپ کو گوارہ بناؤں۔ فرمایا کیا تم نے اپنے ہر بیٹے کو اسی چیز پر خریدی ہے؟ عرض گزار ہوئے: نہیں۔ فرمایا کہ اللہ سے قصد اور اپنی اولاد کے درمیان انصاف کرو۔ روای کا بیان ہے کہ انھوں نے اپنا عطیہ واپس لے لیا۔ ایک روایت میں آپ نے فرمایا میں غلام پر گوارہ نہیں بنتا۔ (متفق علیہ)۔

دوسری فصل

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی اپنی بی بی کی جو بی بی چیر کر واپس نہ لے کر جو باپ نے اپنے بیٹے کو دی۔

(نسائی، ابن ماجہ)

حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی شخص کے لیے جائز نہیں کہ عطیہ دے کر اسے واپس لوٹے۔ سوائے باپ کے جبکہ اس نے بیٹے کو کوئی چیز دی ہو اور اس شخص کی مثال جو عطیہ دے کر واپس لوٹے۔ کسی عیسوی ہے جو کھلم کھلا ادا پیٹ بھرے پر تے کر کے اسے پھر کھا لیتا ہے۔ روایت کیالی سے ابو داؤد و ترمذی و نسائی، ابن ماجہ اور ترمذی نے اس کی تصحیح کی ہے۔

اللَّهُ عَلَيْهِ سَأَلُوا الْعَالَمِينَ فِي هَبْتُمْ كَالْحَكَّابِ يَعْرِضُونَ فِي قِيَمَتِهِمْ لَيْسَ لَنَا مَقَالُ السُّوَرِ -

(رواہ البخاری)

۲۸۸۸ وَعَنْ الشَّامِيِّ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ أَمِيَّ بْنَ أَبِي رَسُوْلٍ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا أَحَدًا مِمَّا فَقَالَ أَكُلْ وَلَكِ نَحَلْتُ وَنَحَلْتُ قَالَ لَا كَانَ قَاتِلُ حُجَّةٍ وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّهُ قَالَ أَيْسَرُكَ أَنْ تَكُوْلَ الْبَيْتَ فِي الْبَيْتِ قَالَ بَلَى قَالَ فَلَا إِذَا أَرَفِي رِوَايَةً أَنَّ قَالَ أَعْطَا ابْنِي عَطِيَّةً فَقَالَتْ عَمْرُو بَيْتَ دَوَاعِي لَا أَرْضَى حَتَّى تَشْهَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ أَعْطَيْتُ ابْنِي مِنْ عَمْرُو بَيْتَ رِوَايَةٍ عَطِيَّةً فَأَمْرَتِي أَنْ أَشْهَدَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَعْطَيْتُ سَأَلْتُ لَكَ بِشَلْ هَذَا قَالَ لَا كَانَ قَاتِلُ اللَّهِ وَاعْبُدُوا بَيْنَ أَكُلُوا وَكَمْ كَانَ كَرَجَمَ قَرَدَ عَطِيَّةً وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّهُ قَالَ لَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ -

(متفق علیہ)

۲۸۸۹ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْرَحُوا أَحَدًا فِي هَبْتُمْ إِلَّا الْوَالِدَ مِنْ وَلَدِهِ -

(رواہ النسائی و ابن ماجہ)

۲۸۹۰ وَعَنْ ابْنِ عَمْرٍو ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجِزُ لِلزَّوْجِ أَنْ يُعْطِيَ عَطِيَّةً تُشْرِكُهُ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ يَتِمُّا يُعْطَى وَلَدُهُ وَمَنْ لَمْ يَلِدْ يُعْطَى الْعَطِيَّةُ تَفَرُّجًا فِيهَا كَمَثَلِ الْحَكَّابِ أَكَلَ حَتَّى رَأَى شَيْعَةً فَأَتَى ثُمَّ عَادَ فِي قِيَمَتِهِمْ - (رواہ ابو داؤد و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ و صحيح الترمذی)

قَالَ تَهَادَا فَإِنَّ التَّهْدِيَةَ تَنْدَوِبُ الْمُتَخَاتِرِينَ -

(رداء الترمذی)

۲۸۹۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَهَادَا فَإِنَّ التَّهْدِيَةَ تَنْدَوِبُ وَحَسَرُ الْقُدْرَ وَلَا تَحْقِرَنَّ حَبَارَةَ لِحَارَتِهَا وَكَوْشِقُ فَرَسِينَ شَاةٍ - (رداء الترمذی)

۲۸۹۸ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذِبٌ لَا تُرَدُّ الْوَسَائِدُ وَاللَّحْنُ وَكَوْشِقُ فَرَسٍ وَلَا دِيَالُ الدَّهْنِ الْغَلِيْبِ -

۲۸۹۹ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ النَّهْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُعْطِيَ أَحَدُكُمْ الْوَرْدَانِ فَلَا يَرُدُّهُ فَإِنَّهُ خَدْرٌ مِنَ الْجَنَّةِ - (رداء الترمذی مؤسلاً)

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر ایک دوسرے کو تحفے دیا کرو کیونکہ تم تحفے کو دروں کو در کرتے ہیں۔ (محل البیاض، ترمذی)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر ایک دوسرے کو تحفے دیا کرو کیونکہ تحفہ سببوں کی گندگی کو دور کرتا ہے اور ایک ہمسائی دوسری ہمسائی کو حقیر نہ کہے خواہ بکری کے کھر کا ایک تحفہ ہی بھیجا ہو۔ (ترمذی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا زمین چیزیں واپس نہ کی جائیں کیجیے تیل اللہ دودھ۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ حدیث غریب ہے۔ کہا گیا ہے کہ نبی سے خوشنوم مراد ہے۔

ابو عثمان ہندی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر جب تم میں سے کسی کو پھول پیش کیا جائے تو اسے واپس نہ کرے کیونکہ وہ جنت سے نکلا ہے۔ اسے ترمذی نے مؤسلاً روایت کیا ہے۔

تیسری فصل

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت بشیر کی اہلیہ حضرت عمرہ بنت ابی اسلمہ کے بیٹے کو اپنا غلام دے دیجیے اور میری خاطر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو گراہ بنا لیجیے۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئے کہ فلاں کی بیٹی نے مجھ سے کہا ہے کہ اپنا غلام اس کے بیٹے کو دے دوں اور کہا ہے کہ میری خاطر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو گراہ بنا لیجیے۔ فرمایا کیا اس کے اور بھائی ہیں؟ عرض کی ہاں۔ فرمایا کہ جو تم نے اسے دیا کیا سب کو اسی طرح دیے ہیں؟ عرض گزار ہوئے کہ نہیں۔ فرمایا اگر یہ درست نہیں ہے اور میں حق کے سوا اور بات پر گواہ نہیں بنا کرتا۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ کی خدمت میں کوئی نیا بھل پیش کیا جاتا تو اسے اپنی سبکدوشی اور غلٹ سے بڑھ کر اسے لگا کہتے۔ اسے اللہ جیسے تو نے یہ ہیں دیا۔ میں دیکھا کہ اسی طرح آخرت میں دکھانا پھر جو آپ کے قریب ہوگا بڑا نارا سے عذابت فراہم دیتے۔ اسے بھی حق نے دعوات الجہنم میں روایت کیا ہے۔

۲۹۰۰ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَتْ امْرَأَةٌ بَشِيرُ ابْنِ أَبِي غُلَامٍ وَأَشْهَدُ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ آيَةَ فُلَانٍ سَأَلْتُ عَنْ أَنْعَلَ أَهْمًا عَلَاكِ وَقَالَتْ أَشْهَدُ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لَأَخْوَةَ قَالَ ثُمَّ قَالَ أَفَكُلُّهُمُ أَعْطِيَهُمْ قَتْلًا فَأَعْطِيَهُمْ قَالَ لَا قَالَ فَلَيْسَ بِصَلِّكُمْ هَذَا قَوْلِي لَا أَشْهَدُ إِلَّا عَلَى الْحَقِّ - (رداء مؤسلاً)

۲۹۰۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُرِيَ بِمَا كُورَةُ الْقَائِمَةِ وَضَعَهَا عَلَى حَيْكِيهِ وَعَلَى شَفْئِهِ وَقَالَ اللَّهُمَّ كَمَا أَرَيْتَنَا أَتُكَلِّمُنَا بِأَرْوَاحِهِ تَقْدِمْهُنَا مَنْ يَكُونُ عِندَهُ مِنَ الْوَقِيَّتِينَ - (رداء الترمذی فی الدعوات النکیر)

بَابُ اللَّقْطَةِ

گری ہوئی چیز کا بیان

پہلی فصل

۲۹۰۲ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ جَاءَهُ رَسُولٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ اللَّقْطَةِ فَقَالَ أَعَزُّتَ عِفَا صَهَا وَوَكَّاهَا ثُمَّ عَوَّ قَهَا سِتَّةَ فَرَاسَاتٍ حَتَّى أَصْلَحَ بِهَا وَلَا فَشَأَنَكَ بِهَا قَالَ فَضَا لَةَ الْخَلِيفِ قَالَ هِيَ لَكَ أَوْ لَا خِيَالِي أَوْ لِيَلَيْبِي قَالَ فَضَا لَةَ الْإِبِلِ قَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِدَا أَوْهَا شَرْدُ الْمَاءِ وَتَا كُلَّ الشَّجَرِ حَتَّى يَلْقَاهَا رُبُّهَا مُتَّفِقِينَ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ فَقَالَ عَزَّ قَهَا سِتَّةَ ثُمَّ أَعْرِفَ وَوَكَّاهَا وَوَعَا صَهَا ثُمَّ اسْتَفْقَ بِهَا فَإِنْ جَاءَهُ رُبُّهَا فَأَوْهَا لِيَبِي.

۲۹۰۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدَى صَالَةً ثُمَّ مَالَ مَا لَمْ يَبْعَرِ قَهَا -

(رَدَّاهُ مُسْلِمٌ)

۲۹۰۴ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى عَنْ لَقْطَةِ الْخَلِيفَةِ (رَدَّاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر لقطہ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا اُس کے بزنی اور اُس کے سر نہیج کو بچان اور ایک سال تک اُس کی تشہیر کرو مگر اُس کا مالک آجائے تو خیر و نہیج اُس کا اختیار ہے عرض گزار ہوا کہ گم شدہ بکری، فرمایا کہ وہ تیار سے ہے یا تھک سے بھاری کے لیے یا بھیڑ سے کے لیے ہے عرض کی کہ گم شدہ اونٹ، فرمایا کہ تیس اُس سے کیا سرکار وہ اپنا مشکیزہ اور بچاؤ رکھتا ہے۔ پانی پینے کا اور دفعتی کے پینے کے لیے گواہاں تک کہ اُس کا مالک اُس سے آئے گا متفق علیہ اور مسلم کی روایت میں ہے کہ سال بھر اُس کی تشہیر کرو پھر اُس کا سر نہیج اُن کے کو تین بچان و پھر اُسے اپنے منہ میں لے کر اُس کا مالک جلتے قرأت اور کرو۔ اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو تشہیر کیے بغیر گم شدہ چیز کو اپنے پاس رکھے وہ گمراہ ہے۔

(مسلم)

حضرت عبدالرحمن بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حابیوں کی گری ہوئی چیز کو اٹھانے سے منع فرمایا ہے۔ (مسلم)

دوسری فصل

۲۹۰۵ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْقَمْرِ الْمُعَلَّقِ فَقَالَ مَنْ أَصَابَ مِنْهُ مِنْ دُفْعٍ خَالِجَةٍ غَيْرِ مُخَيَّدٍ حَبْنَةٍ فَلَمْ يَشِئْ عَلَيْهِ دَمْنٌ حَرَامٌ يَشِيءُ مِنْهُ فَعَلَيْهِ عَذَابُهُ مُشْكِبٌ وَالتَّحْوِيَةُ دَمْنٌ سَرَى مِنْهُ شَيْئًا بَعْدَ أَنْ يُجَوِّدَ الْعَجْرَيْنِ فَبَلَغَتْ مَمْنُ الْمُعْجِنِ فَعَلَيْهِ الْقَطْعُ وَكَذَلِكَ فِي صَالَةِ الْإِبِلِ

عمر بن شعیب کے والد ماجد نے اُن کے عہد اجد سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے گلے ہوئے بھون کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا جو دفعت متعلق میں سے لے جیکہ بھولی بھرنے والا نہ ہو تو اُس پر گناہ نہیں اور جو اُن میں سے لے کر لگ گیا تو اُس پر گناہ ناطن اور سزا بھی ہے اور جو اُن میں سے غرض میں پیچھے پر چلائے اور وہ ڈھال کی قیمت کو پہنچ جائے تو راند کا ٹکڑا ہے گا۔ گم شدہ اونٹ اور بکری کے بارے میں وہی ذکر کیا جو دوسرے

راہوں نے کیا ہے۔ اگر ہی ہوئی چیز کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: ہر جو آدمی دولت کے واسطے اُدھتھے میں نے تو رسال بھروسے کا اعلان کرو۔ اگر اس کا مالک اُجائے تو اس کے سپرد کرو اور نہ آئے تو تھارے لیے ہے اور جو چیز وہاں بکے سے لے تو اس میں اُدھ دینے میں ہاں چوں مقصد ہے۔ روایت کیا ہے اسے نسائی نے اور ابو داؤد نے اُن سے ہی دُشیش عین القُطْعہ سے آخر تک روایت کیا۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی کو ایک دینار ملا وہ اُسے حضرت فاطمہ کے پاس لائے اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اُس کے متعلق دریافت کیا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ اللہ کا رزق ہے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس میں سے کیا یا نیز حضرت علی اور حضرت فاطمہ نے۔ اس کے بعد ایک عورت دینار کو تلاش کرتی ہوئی آئی تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے علی! دینار ادا کرو۔

(ابو داؤد)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ مسلمان کی گم شدہ چیز الگ کی چنگاری ہے۔

(دارمی)

حضرت حیا بن عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر جو گری برقی چیز پائے تو لیک یا دو مستبر آدمیوں کو گواہ بنائے۔ نہ اس چیز کو چھپائے اللہ نہ اُسے غائب کرے۔ اگر اس کا مالک اُجائے تو اس کے سپرد کر دے ورنہ وہ خدا کا مال ہے جس کو چاہے دے۔ (راشد، ابو داؤد، دارمی)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیں لائے، کڑا، رسی اور دین میسی چیزوں کی اجازت عمت فرمائی کہ آدمی ایسی چیز چڑی ہوئی پائے تو اس سے فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔ اسے ابو داؤد نے روایت کیا ہے اور حضرت جعفر بن محمد بن عیسیٰ کی آلا کا یحییٰ والی حدیث باب الاقسام میں مذکور ہوئی۔

وَالْأَعْمَرُ كَمَا ذَكَرْتُمْ قَالَ دَسَّيْتُ عَيْنَ الْقَطْعَةِ فَقَالَ مَا كَانَ مِنْهَا فِي الشَّطْرَيْنِ الشَّيْئَاءُ وَالْفَرْزَةُ الْجَمَاعَةُ فَحَرِّمَهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَكَ صَاحِبُهَا فَأَدِّفْهَا إِلَيْهِ وَلَنْ تَكُونَ بَاتٍ فَهَؤُلَاءِ وَمَا كَانَ فِي الْخَوَابِ الْعَادِي قَتِيلٌ وَفِي الرُّكَازِ الْخُمْسُ - (رواه النسائي ورواه أبو داود عنه ممن قولهم دَسَّيْتُ عَيْنَ الْقَطْعَةِ إِلَى الْخَيْرِ)

(الخیر)

۲۹۰۵ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَجَعَ وَبَيْنَا قَاتِي بِهِ قَاطِعَةً قَالَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا رِزْقِي اللَّهُ فَأَكُلْ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكُلْ عَلِيٌّ وَقَاطِعَةُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَى امْرَأَةً تَشْكُو إِلَيْهِ أَنَّهَا رَفَعَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ أَذَى الْيَتَامَى - (رواه أبو داود)

۲۹۰۶ وَعَنْ الْجَارِودِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَمٌ النَّارِ - (رواه الدارمي)

۲۹۰۸ وَعَنْ عِيَّافِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ لُقْطَةً فَلْيَشْهَدَا ذَا صَدَلٍ أَوْ ذَوَيْ عَدَلٍ وَلَا يَكْتُمُ وَلَا يَحْبِسُ فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَلْيَرُدَّهَا عَلَيْهِ وَلَا فَهْوَ مَا لَ اللَّهُ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ - (رواه أحمد وأبو داود والدارمي)

۲۹۰۹ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ رَفَعْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَصَا وَالشُّوْطِ وَالْحَبْلِ وَالشَّاهِمِ يَنْقُطَةُ الرَّجُلِ يَنْتَفِعُ بِهِمْ - (رواه أبو داود ورواه حديث السنن من معي يكره إلا لا يجوز في باب الأقسام)

بَابُ الْفَرَائِضِ

میراث کا بیان

پہلی فصل

۲۹۱۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ وَلَمْ يَتْرُكْ وَفَاءٌ فَحَسْبُ قَضَاءُهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلَمْ يَرِثْهُ فِي رِوَايَةٍ مَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضِيَاعًا فَلْيَأْتِ قَاتِلًا مَوْلَاهُ وَفِي رِوَايَةٍ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلَمْ يَرِثْهُ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا كَالْيَتَامَىٰ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۹۱۱ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحَقُّوا الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا لَبِثَ قَعْدًا وَلِيٌّ رَجُلٍ ذَكِيٍّ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۹۱۲ وَعَنْ أَنَسَ بْنِ رَبِيعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۹۱۳ وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَوْتَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ رِوَاةُ الْبَخَارِيِّ

۲۹۱۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَلْحَبِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَبْلَ بَابِ الشَّهِيدِ

دَسَنَ كَرَحِيضًا أَلْهَبُوا الْخَالَءُ بِمَنْزِلَةِ الْكُفْرِ فِي بَابِ الْبُلوغِ الصَّغِيرِ وَحَصَّنَا نَبِيَّ رَسَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں مسلمانوں سے ان کی جانوں کی نسبت زیادہ قریب ہوں۔ پس جو فوت ہو جائے اور اس پر قرض ہو جس کے برابر مال نہ چھوڑے تو اس کا ادھر تا میری ذمہ داری ہے اور جو اس نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کے لیے ہے۔ یہ صحیح حدیث میں ہے کہ جس نے قرض چھوڑا یا مال بچے تو وہ میرے پاس آئیں کیونکہ ان کا سرپرست میں ہوں۔ ایک اور روایت میں ہے کہ میں نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کا ہے اور جس کے بوجھ چھوڑا وہ ہم پر ہے (متفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مقررہ میراث اس کے حصہ داروں کو دو اور جو باقی بچے تو وہ اس کے زیادہ قریب مرد کے لیے ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کافر کا وارث نہیں ہوتا اور کافر مسلمان کا۔

(متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قوم کا آئندہ ذکر وہ غلام بھی ان میں سے ہے۔ (بخاری)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قوم کا جنازہ بھی ان میں سے ہے (متفق علیہ) اور انما اولاد والی حدیث عائشہ باب المسلم سے پہلے باب میں پیش کی جا چکی اور حدیث برادر عن قرب ہم باب بلوغ الصغیر و حصننا نبی میں درج شدہ اللہ تعالیٰ بیان کریں گے کہ عمار بن زید ان کے ہے۔

دوسری فصل

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مَنْ رَكِبَ مِنْكُمْ رَكْبَةً وَلَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ رِجْلٌ مِنْ رِجْلَيْهِ (اگر کوئی شخص سواری پر چڑھ گیا اور اس پر اس کی اپنی ریت نہ ہو)۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مَنْ رَكِبَ مِنْكُمْ رَكْبَةً وَلَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ رِجْلٌ مِنْ رِجْلَيْهِ (اگر کوئی شخص سواری پر چڑھ گیا اور اس پر اس کی اپنی ریت نہ ہو)۔

حضرت عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مَنْ رَكِبَ مِنْكُمْ رَكْبَةً وَلَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ رِجْلٌ مِنْ رِجْلَيْهِ (اگر کوئی شخص سواری پر چڑھ گیا اور اس پر اس کی اپنی ریت نہ ہو)۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مَنْ رَكِبَ مِنْكُمْ رَكْبَةً وَلَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ رِجْلٌ مِنْ رِجْلَيْهِ (اگر کوئی شخص سواری پر چڑھ گیا اور اس پر اس کی اپنی ریت نہ ہو)۔

کثیر بن عبد اللہ کے والد ماجد نے اُن کے قبیلہ نجد سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مَنْ رَكِبَ مِنْكُمْ رَكْبَةً وَلَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ رِجْلٌ مِنْ رِجْلَيْهِ (اگر کوئی شخص سواری پر چڑھ گیا اور اس پر اس کی اپنی ریت نہ ہو)۔

حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مَنْ رَكِبَ مِنْكُمْ رَكْبَةً وَلَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ رِجْلٌ مِنْ رِجْلَيْهِ (اگر کوئی شخص سواری پر چڑھ گیا اور اس پر اس کی اپنی ریت نہ ہو)۔

حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مَنْ رَكِبَ مِنْكُمْ رَكْبَةً وَلَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ رِجْلٌ مِنْ رِجْلَيْهِ (اگر کوئی شخص سواری پر چڑھ گیا اور اس پر اس کی اپنی ریت نہ ہو)۔

۲۹۱۵ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَأُ أَهْلُ مِلْكَيْنِ شَيْئًا (رواہ ابو داؤد وابن ماجہ ورواہ الترمذی عن جابر)

۲۹۱۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَائِلُ لَا يَبْرُثُ (رواہ الترمذی وابن ماجہ)

۲۹۱۷ وَعَنْ بُرَيْدَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْجَنَّةِ الشَّمْسَ إِذَا تَوَلَّى كُنَّ دُونَهَا أَمْرًا (رواہ ابو داؤد)

۲۹۱۸ وَكَانَ جَابِرٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتَ الصَّيْحَةَ فَصَلِّ عَلَيْكَ وَذُرِّيَّتَكَ (رواہ ابن ماجہ والدارمی)

۲۹۱۹ وَعَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ وَخَلِيفَتُ الْقَوْمِ مِنْهُمْ وَإِنْ أَمْسَتْ الْقَوْمُ مِنْهُمْ (رواہ الدارمی)

۲۹۲۰ وَعَنِ ابْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوَّلُ رَجُلٍ مُؤْمِنٍ قَتَلَ نَفْسَهُ مِمَّنْ تَرَكَ حَيًّا أَوْ صَبِيحَةً فَإِلَيْكَ وَمَنْ تَرَكَ مَا لَا فَرْقَ بَيْنَهُ وَأَنَا مَوْلَى مَنْ لَا مَوْلَى لَهُ أَرَبُ مَالَهُ وَأَفْكَ عَانَهُ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ يَتَرَكُ مَالَهُ وَيَعْلَقُ عَانَهُ وَفِي وَدَائِهِ وَأَنَا وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ أَحْمِلُ عَنْهُ وَارِثَةً وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ يُعْقِلُ عَنْهُ وَبَرِّقَهُ (رواہ ابو داؤد)

۲۹۲۱ وَعَنْ وَائِلَةَ ابْنِ الْأَسَدِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزَّ وَجَلَّ لَا تَلْزَمُوا مَوَارِيثَ عِيَالِكُمْ

وَكَيْفَ طَهَّرَهَا وَوَلَدَهَا الْيَهُودِي لَأَعْتَبَتْ عَنْهُ -

(رداء الترمذی) وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ

۲۹۲۲ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ عَاهَرَ
بِحُرَّةٍ أَوْ أَمَةٍ فَالْوَلَدُ وَلَدُ زَيْنَا لَا يَرِثُ وَلَا يُورَثُ
(رداء الترمذی)

۲۹۲۳ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَتَرَكَ شَيْئًا لِكُرْبَيْنِ ثُمَّ حَبَسَا
وَلَا دَلِيلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَعْطُوا مِيرَاثَهُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ قَوْمِهِ -

(رداء الترمذی)

۲۹۲۴ وَعَنْ بَرِيدَةَ قَالَتْ مَاتَ رَجُلٌ مِنْ خِزَاعَةَ
فَأَبَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُوتُ لَهُمْ فَقَالَ
الْوَرَاةُ وَارِثَا أَوْفَرِهِمْ كَلِمَةً وَارِثَا وَلَا
ذَا رَجِمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوهُ
أَلْكُفْرَيْنِ خِزَاعَةَ - (رداء الترمذی) وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ قَالَتْ
الْقُرُوبُ الْأَكْبَرُ رَجُلٍ مِنْ خِزَاعَةَ

۲۹۲۵ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ رَأَيْتُكُمْ تَقْرَءُونَ هَذِهِ آيَةَ
مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ نُوصُونَ بِهَا أَوْ دِينَ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِاللَّذَيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ يَوْنُ
أَعْيَانِ بَنِي الْأَرْثَمِ وَأَرْثَمُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَاءِ الرَّجُلُ
يُورِثُ أَخَاهُ لِزِمَةٍ وَأَقِيمَ دُونَ أَخِيهِ لِزِمَةٍ - (رداء
الترمذی) وَابْنُ مَاجَةَ وَفِي رِوَايَةِ الدَّارِمِيِّ قَالَ لِيَحْمُوهُ
مَنْ الْأَرْثَمِ يَتَوَارَثُونَ دُونَ بَنِي الْعَلَاءِ (إلى الخ)

۲۹۲۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَتْ بَنِي أُمَوَةَ سُعْدِ بْنِ
الزُّبَيْرِ بِابْنَتِهِمَا مِنْ سُعْدِ بْنِ الزُّبَيْرِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَاتَانِ
ابْنَتَا سُعْدِ بْنِ الزُّبَيْرِ قُبِلَ آبَاؤُهُمَا مَعَكَ يَوْمَ أُحُدٍ
شَهِيدَا وَإِنَّ عَمَّهُمَا أَخَذَ مَا لَهُمَا وَلَقِيَهُمَا مَا لَدُنَا

اچھے آکر اور غلام کی، جو بچہ اسے پڑا ہوا اور اس میں بچے پر اس نے
جان کیا ہو۔ (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ)۔

عمر بن شعیب کے والد ماجد نے ان کے عہدِ اجداد سے روایت کی
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی آزاد عورت یا
نرڈی سے بچہ کا روی کی تو وہ بچہ حرامی ہے لہذا نہ یہ بچہ اس کا وارث اور
نہ یہ اس بچے کا وارث۔ (ترمذی)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ایک آزاد کردہ غلام فوت ہو گیا، جس نے کچھ مال
چھوڑا لیکن اس کا قرابت وار کسی نہ تھا اور نہ اولاد تھی۔ چنانچہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی میراث اس کے گاؤں والوں
میں سے کسی شخص کو دے دو۔ (ترمذی، ابوداؤد)

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ خزامہ سے ایک
آدمی فوت ہو گیا تو اس کی میراث نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس
لائی گئی۔ فرمایا کہ اس کا کوئی وارث یا دمی رحم تلاش کرو چنانچہ اس کا
وارث آدمی دمی رحم کوئی نہ ملا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ خزامہ کے سر وار کو دے دو (ابوداؤد)۔ ان کی دوسری روایت میں
ہے کہ فرمایا: خزامہ میں سب سے بڑے شخص کو دیکھو۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تم اس آیت کو پڑھتے
ہو: جو وصیت تم کر جاؤ اور قرعہ نکال کر... (۱۶: ۱۰۷) اور بے شک
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وصیت سے پہلے قرعہ اٹھانے
کا فیصلہ فرمایا اور حکم فرمایا کہ گئے جہانی میراث پانچیں گے نہ کہ ملائی۔
آدمی اپنے اس جہانی کا وارث ہو کر گاؤں والوں کی طرف سے
ہو (ترمذی، ابن ماجہ) اور دمی کی روایت میں فرمایا: ملائے جہانی
میں ایک دوسرے کے وارث ہوں گے نہ کہ ملائی جہانی الخ۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضرت سعد بن زید کی
ایمہ ختمہ حضرت سعد والی اپنی دونوں بیٹیوں کو دے کر رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئی اور عرض کی کہ یا رسول اللہ!
یہ دونوں حضرت سعد بن زید کی بیٹیاں ہیں۔ ان کے والد ماجد حضور کا
ساقہ دیتے ہوئے غزوہ اُحُد میں شہید ہو گئے تھے۔ ان کے چھانے

تَنَكَّحَانِ إِلَّا وَكُفَّ مَا لَكَ كَانَ يَتَّقِي اللَّهَ فِي ذَلِكَ
فَكَرَّتْ آيَةُ الْيَمِينِ قَبَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِلَى عَمِيهِمَا فَقَالَ أَعْطِ لِابْنَتِي مَعْدِنَ الثَّلَثِينَ
وَأَعْطِ أُمَّهُمَا الثَّمَنَ وَمَا بَقِيَ فَهَوَّلَكَ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ
وَالْتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَكْلَبٍ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ
هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَسَنِ عَرِيْبٍ)

۲۹۲۷. وَعَنْ هُذَيْلِ بْنِ شُرَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا
مُوسَى عَنِ ابْنَةِ زَيْنَبِ ابْنِي وَأَخْتِ فَقَالَ لِلْبَيْتِ
الْبَيْتِ وَالْأَخْتِ الْبَيْتِ وَالْبَيْتِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَتْ لِي
قَالَتْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَتُخْبِرُ بَقُولِ ابْنِ مَوْسَى فَقَالَ لَقَدْ
صَلَّيْتُ إِذَا مَا أَنَا مِنَ الْهَمِّ مَدِينِ أَفْضَى فِيهَا يَسَا
فَضَى الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْبَيْتِ الْبَيْتِ
وَلَا يَنْتَدِ الْإِبْنِ الشُّدُسُ تَكْمِلَةُ الشُّكُوتِ وَمَا بَقِيَ
فَلَا أُخْبِرَ قَالَتْ يَا مَوْسَى قَالَتْ يَا مَوْسَى يَقُولُ ابْنِ مَسْعُودٍ
فَقَالَ لَا تَسْأَلُونِي مَا دَامَ هَذَا الْخَبَرُ فِيكُمْ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۹۲۸. وَعَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ جَاءَهُ رَجُلٌ
إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ ابْنَتِي
مَاتَ فَمَالِي مِنْ مِيرَاثِهِ قَالَ لَكَ الشُّدُسُ فَلَمَّا دَلَى
دَعَاهُ قَالَ لَكَ سُدُسُ الْخَرَقِ فَلَمَّا دَلَى دَعَاهُ قَالَ إِنَّ
الشُّدُسَ الْخَرَقُ طَعْمًا - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ
أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ حَسَنِ عَرِيْبٍ)

۲۹۲۹. وَعَنْ قَبِيصَةَ بِنْتِ دُؤَيْبٍ قَالَ جَاءَتْ ابْنَتَا
إِلَى أَبِي بَكْرٍ تَزَالُ مِيرَاثَهُمَا فَقَالَ لَهَا مَا لَكَ فِي كِتَابِ
اللَّهِ شَيْءٌ وَمَا لَكَ فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ شَيْءٌ فَكَارِجِي حَتَّى أَتَاكَ النَّاسُ فَسَأَلَ فَقَالَ
الْمَغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ حَضَرَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَعْطَا هَذَا الشُّدُسَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ هَلْ مَعَكَ
غَيْرُكَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ وَشَلَّ مَا قَالَ الْمَغِيرَةُ

ان کا مال سے لیا اور ان کے لیے ذرا مال نہیں چھوڑا اور ان کا نکاح
نہیں ہو سکا جب تک ان کے پاس مال نہ ہو۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس کا
فیصلہ فرمائے گا۔ چنانچہ آیت میراث نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کے چچا کو ہر ایک کفر یا کفر سے دو تہائی بیسویں کو
دو تہائی مال و دار اور آٹھواں حصہ ان کی والدہ کو عیال کے لیے دے دیا۔
(احمد ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ اور ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث حسن و صحیح ہے۔)

حضرت ہزلی بن شریحیل کا بیان ہے کہ حضرت ابو موسیٰ سے بیٹی،
پرتی، اور بہن کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا کہ نصف بیٹی کے لیے اور نصف
بہن کے لیے ہے۔ تم حضرت ابن مسعود کے پاس جاؤ وہ میری مطابقت
ہی کریں گے۔ حضرت ابن مسعود سے پوچھا اور حضرت ابو موسیٰ کا جواب
بتایا گیا تو کہا کہ تب تو میں بیٹک جاؤں گا اور راستہ پاسنے والوں نے
نہر جوں گا۔ میں اس کا وہی فیصلہ کروں گا جو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے کیا۔ بیٹی کا آٹھواں حصہ اور پرتی کا چھٹا حصہ دو تہائی پر دے گا کہ
اور عیال کے لیے وہاں کا ہے۔ پس میں حضرت ابو موسیٰ کے پاس آیا اور
انہیں حضرت ابن مسعود کا فیصلہ بتایا فرمایا کہ جب تک یہ حید عالم تم میں
موجود ہیں مجھ سے نہ پوچھا کرو۔ (بخاری)۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ایک آدمی
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا کہ میرا
بیٹا فوت ہو گیا ہے اس کی میراث سے میرا کتنا حصہ ہے؟ فرمایا کہ
تو لا اچھا حصہ ہے۔ جب واپس ورنے لگا تو اسے بلا کر فرمایا: رہتا ہے یہ چٹا
حصہ اس سے۔ جب پتہ چھری تو لگا کفر باہر دوسرا اچھا حصہ حصہ کے طور پر
سے (احمد ترمذی، ابوداؤد، ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث حسن و صحیح ہے۔)

حضرت قبیصہ بن ذؤیب کا بیان ہے کہ ایک وادی یا تانی حشر
ابو بکر کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اپنی میراث کا سوال کیا۔ آپ نے
فرمایا کہ تمہارے لیے اللہ کی کتاب میں کچھ نہیں اور رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت میں بھی تمہارے لیے کچھ نہیں ہے تم جاؤ تاکہ
میں لوگوں سے مزید دریافت کروں۔ پس آپ نے پوچھا تو حضرت
منیرہ بن شعبہ نے کہا کہ میری موجودگی میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے اسے چٹا حصہ دیا۔ حضرت ابو بکر نے فرمایا: کیا آپ کے ساتھ

قَالَ لَقَدْ كُنَّا لَهَا آيَاتٍ كَثِيرًا مِّنْ قَبْلِكَ لَئِيَّا تَعْلَمَ
إِلَىٰ عَمْرِؤَ تِلْكَ مِثْرًا لَّهَا فَإِن يَّهْرُوكَ الشَّيْءُ مِنْ قَوَانِ
اجْتَمَعْنَا فَهْرُوبِيكُمْ وَأَيْتَكُمْ أَخْلَتِ بِكُمْ فَهَوَّلَاهَا
(رواه مالك وأحمد والترمذي وأبو داود والدارقطني
وابن ماجه)

۲۹۲۰ **وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ فِي الْحَبَدِ وَمَعَهَا**
أَلْهَا أَوَّلَ حَبَدٍ أَطْعَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ سِدًّا سَامِعًا أَيْتَهَا وَابْتَهَا حَتَّى

(رواه الترمذي والدارقطني والترمذي ضعفاء)
۲۹۳۱ **وَعَنِ الصَّخَالِكِيِّ بْنِ سُنَيَّانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ**
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنْ ذَرِثَ امْرَأَةً
أَشِيمَةَ الْغُبِّيَّاتِ مِنْ بَنِي زَوْجِهَا (رواه الترمذي وأبو
داود وقال الترمذي في هذا الحديث حسن صحيح)

۲۹۳۲ **وَعَنِ كَيْسِ بْنِ الدَّارِمِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ**
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الشُّكَّةُ فِي الرَّجُلِ قَرِيبٌ
أَمْ لِي الشَّرِّكَ يُسْلِمُ عَلَى يَدَيِ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ
فَقَالَ هُوَ أَوْلَى النَّاسِ بِمَحَبَّتِهِ وَمَصَانِدِهِ

(رواه الترمذي وابن ماجه والدارقطني)
۲۹۳۳ **وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا مَاتَ وَلَهُ مَدَنٌ**
وَأَرَاكَ إِلَّا غُلَامًا كَانَ أَعْتَقَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ أَحَدٌ قَالُوا لَا إِلَّا غُلَامٌ لَهُ كَانَ أَعْتَقَهُ
فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَاهُ لَعَنًا

(رواه أبو داود والترمذي وابن ماجه)
۲۹۳۴ **وَعَنِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ**
أَنَّ الشَّيْءَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَرِثُ الْوَلَدُ مِمَّنْ
يَرِثُ الْمَالُ (رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن
إسناده ليس بالقوي)

دھرتا، حضرت عمر بن مسلم نے بھی اسی طرح کہا جو حضرت منیر نے کہا تھا۔
حضرت ابو جحیفہ اس کے لیے حکم صادر فرمایا۔ پھر دوسری دادی یا ثانی حضرت
عمر کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنی میراث کا سوال کیا فرمایا کہ وہی چٹا حصہ ہے
اور اگر تم دونوں (دادی اور ثانی) جمع ہو جاؤ تو وہ تم دونوں کا حصہ ہے اور ان میں
جو ایک ہی ہو تو وہ اسی کا حصہ۔ مالک، احمد، ترمذی، ابو داود، دارقطنی، ابن ماجہ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ وہ دادی جس کو
اُس کے بیٹے کیساتھ ہے پہل برائے اسی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے چٹا حصہ
درا یا اور اُس کے بیٹے کے ساتھ جبکہ اُس کا بیٹا زندہ تھا۔ روایت کیا اسے
ترمذی اللہ ولیہ نے جبکہ ترمذی نے اس کی تصنیف کی ہے۔

حضرت حنکاح بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُن کی طرف کھاکر اشم منیابی
کی بری کو اُس کے خاندان کی میراث دلائی تھیں۔ اسے ترمذی
اور ابو داود نے روایت کیا اور ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے
حضرت تميم داری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا کہ مشرکوں میں سے اُس شخص کے
باپ سے میں مست کیا ہے میں نے کسی مسلمان کے ہاتھوں پر اسلام قبول
کیا ہو فرمایا کہ اُس کی زندگی اور موت میں وہ لوگوں کی نسبت زیادہ
قریب ہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ، دارقطنی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص فوت
ہو گیا اور وارث کوئی نہ چھوڑا اس لئے ایک غلام کے جس کو اُس نے آزاد کر
دیا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کا کوئی حصہ ہو گا
میں نے گزارا جس کے کہ میں نے ایک غلام کے جس کو اُس نے آزاد کر دیا
تھا۔ پس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُس کی میراث اسی غلام کو دی (ابن ماجہ، ترمذی)

عمر بن شعیب کے والد ماجد نے اُن کے چچا عبد سے روایت
کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ولاد کا وارث
وہی ہے جو مال کا وارث ہے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور
کہا کہ اس کی سند قوی نہیں ہے۔

تیسری فصل

۲۹۳۵ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ مِنْ مِيرَاثٍ قُسِمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ عَلَى قِسْمِ الْجَاهِلِيَّةِ وَمَا كَانَ مِنْ مِيرَاثٍ أَذْرَكَهُ إِلَّا سَلَامٌ فَهُوَ عَلَى قِسْمِ الْإِسْلَامِ۔

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۲۹۳۶ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَقُولُ نَحْنُ لِلْعَمَةِ نُورٌ وَلَا تَوِثُ۔

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

۲۹۳۷ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ تَعَلَّمُوا الْفَرَاقَ وَزَادَ ابْنُ مَسْعُودٍ وَالْطَّلَاقَ وَالْحَجَّةَ قَالَا قَالَتْ لَوْ دُرِّيَتْكُمْ (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میراث کی میراث جہلیت میں تقسیم ہوئی تو وہ جہلیت کی تقسیم کے مطابق ہی ہے۔ اگر اس میں میراث کو عبد اسلام نے پایا تو وہ اسلامی طریقے پر تقسیم کی جائے گی۔

(ابن ماجہ)

محمد بن ابوبکر بن حزم نے اپنے والد ماجد کو بار بار فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے: ہر چھوٹی پر تعجب ہے کہ بھتیجا اس کی میراث پاتا ہے لیکن وہ اس کی میراث نہیں پاتی۔

(مالک)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ہر شخص (میراث) کا علم حاصل کرو۔ حضرت ابن مسعود نے یہ بھی فرمایا: ہر طلاق اور حج کا بھی نہ کیونکہ یہ تمہارے دین سے ہیں۔ (دارمی)

وصیتوں کا بیان

بَابُ الْوَصَايَا

پہلی فصل

۲۹۳۸ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَمْرٍ مُسْلِمٌ لَهُ شَيْءٌ يُؤْتِيهِ فَيُؤْتِيهِ بِيَدَيْهِ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا دَرَسَتْهُ مَكْرُومَةٌ عِنْدَهُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۹۳۹ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ مَرَّصْتُ عَامَرُ الْقَتْمِ مَرَّصًا أَشْفَقْتُ عَلَى الْمَوْتِ فَأَكَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَا أَذْكُرُهُ أَذْكُرُهُ إِلَّا ابْنَتِي أَفَادُوْنِي بِعَالِي كَلْبٍ قَالَ لَا قُلْتُ فَكُلْتُ مَتَالِي قَالَ لَا قُلْتُ فَالْقَلْبُ كَلْبُ قَالَ لَا قُلْتُ فَالْقَلْبُ قَالَ الْقَلْبُ وَالْقَلْبُ كَلْبُ قَالَ إِنَّكَ أَنْ تَذْرُوْكَ أَهْلِيَّاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذْرُوْهُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان کے لیے مناسب نہیں کہ اس کے پاس قابل وصیت کوئی چیز ہو اور وہ اس کو اپنی ہی گناہ سے گرا سکے۔

(متفق علیہ)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ہر شخص کو سال میں ایسا بیمار پڑا کر موت کے درمیان پہنچ گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میری عیادت کے لیے تشریف لائے۔ میں عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! میرے پاس کافی مال ہے اور ایک بیٹی کے سوا میرا کوئی وارث نہیں تو کیا میں اپنے سارے مال کی وصیت کروں؟ فرمایا: نہیں۔ عرض گزار ہوا کہ کیا اسے وہ مال ہی کی؟ فرمایا: نہیں۔ عرض کی کہ نصف کی؟ فرمایا: نہیں۔ عرض گزار ہوا کہ تمہاری؟ فرمایا: کہ تمہاری؟ فرمایا: کہ تمہاری؟ فرمایا: کہ تمہاری؟ فرمایا: کہ تمہاری؟

اگر کہ اپنے وارثوں کو بھی چھوڑ دے تو اس سے بہتر ہے کہ انھیں عزت میں چھوڑ دو اور وہ لوگوں کے لئے ایک جیل بنیں اور نہ کوئی ایسا خرچ نہیں کرے جس سے کھائے گئی مقدار بڑھ جائے گا تو اب اسے کیا ہاں تک کہ جو لوگ اپنی بیوی کے نہیں لگے کہ وہ لوگ تھیں (مستحقین)

عَالَمٌ يَكْفُرُونَ النَّاسَ وَذَلِكَ لَمَنِ تَنَبَّؤُا نَفَقَةً يَنْتَبِئُ بِهَا وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا أُجِرَتْ بِهَا حَتَّىٰ تَلْقَىٰ سَرَّ قَوْمًا إِلَىٰ فِي أَمْرَاتِكَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

دوسری فصل

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میری عیادت فرمائی جبکہ میں بیمار تھا فرمایا کیا تم نے وصیت کر دی ہے؟ عرض گزار ہوا ہاں فرمایا کہ کہنے کی؟ عرض کی کہ اللہ کی راہ میں اپنے سارے مال کی قربان کر اپنی اولاد کے لیے کیا چھوڑا ہے؟ میں نے عرض کی کہ وہ مال کے ساتھ نہیں ہیں فرمایا کہ دوسری صفحہ کی وصیت کرو۔ میں برابر کہہ شاکر گزارا یہاں تک کہ آپ نے فرمایا تمہاری کی اور تمہاری بھی زیادہ ہے (ترمذی)۔

۲۹۳۰ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ عَادِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ فَقَالَ أَصَبْتَ قُلْتَ نَعَمْ قَالَ يَكْفُرُ قُلْتَ بِمَا فِي بَوْدِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ فَمَا تَرَكْتَ لِوَلَدِكَ قُلْتَ هُمَا أَتَيْنِيَا بِخَيْرٍ فَقَالَ أَوْصِ بِالْعَشِيرَةِ فَمَا زِلْتُ أَنْ أَقْصِي حَتَّىٰ قَالَ أَوْصِ بِالْثَلَاثِ وَالثَّلَاثُ كَثِيرٌ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے جبہ الوداع کے نکلنے میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر ایک حق دے کر اس کا حق دیا ہے۔ لہذا وارث کے لیے وصیت نہیں ہے۔ روایت کیا اسے ابوہریرہ اور ابن ماجہ نے ترمذی نے یہ بھی بیان کیا۔ ابوہریرہ کا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا انسان کے لیے پتھر میں اور ان کا سلب اللہ کے سپرد ہے حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا وارث کے لیے وصیت نہیں ہے مگر یہ کہ دوسرے وارث چاہیں۔ یہ مستحب ہے اور یہ مسایع کے مطلق ہیں اور اگر ظنی کی روایت میں ہے کہ فرمایا وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے مگر جبکہ دوسرے وارث چاہیں۔

۲۹۳۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَعْطَىٰ كُلَّ دُونِي حَقَّ حَقِّهِ وَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ الْوَلَدُ لِلْفِرَاسِ وَلِلْعَالِ هُوَ الْحَجَرُ وَجَسَا بَعْدَ عَلَى اللَّهِ وَيُرْدِي عَيْنَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْوَرِثَةُ مُسْقِطَةٌ هَذَا لَفْظُ الْمَصَابِيحِ وَفِي رِوَايَةِ الدَّارَقُطْنِيِّ قَالَ لَا تَجُوزُ وَصِيَّةُ الْوَارِثِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْوَرِثَةُ -

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی اور عورت اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں ساٹھ سال تک عمل کرتے رہیں پھر دونوں کو موت آجائے اور وصیت میں وہ نقصان پہنچائیں تو دونوں کے لیے جہنم واجب ہو جاتی ہے۔ پھر حضرت ابوہریرہ نے یہ بات پڑھی: ہر دین بعد از وصیت جو بھی دین اور دین غیر مسافر سے ذلیق اقلو نہ تعظیم تک۔ (ترمذی، ابوہریرہ، ابن ماجہ)

۲۹۳۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ وَالْمَرْأَةُ لَيُطَاعِ اللَّهُ وَتَيْنِ سَنَةً ثُمَّ يَعْصِيهِمَا الْمَوْتُ فَيُفْضَلُ فِي الْوَصِيَّةِ فَتُجِبُ لَهُمَا النَّارُ ثُمَّ قَرَأَ أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ بَعْثِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَرْدَبِينَ غَيْرَ مَصَابِيحَ إِلَىٰ قَوْلِهِ وَذَلِكَ الْقَوْمُ الْعَظِيمُ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

تیسری فصل

۲۹۳۳ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَن مَاتَ عَلَى وَصِيَّةٍ مَاتَ عَلَى سَبِيلِ قَرْنَتَيْنِ وَمَاتَ عَلَى ثَلَاثٍ مَاتَ عَلَى سَبِيلِ ثَلَاثَةِ قَرْنَتَيْنِ وَمَاتَ عَلَى أَرْبَعٍ مَاتَ عَلَى سَبِيلِ أَرْبَعَةِ قَرْنَتَيْنِ

(رواہ ابن ماجہ)

۲۹۳۴ وَعَنْ عَبْدِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ الْعَاصِمَ بْنَ ذَرٍّ أَوْحَى أَن يُعْتَقَ عَنْهُ مِائَةُ رَقَبَةٍ فَأَعْتَقَ ابْنُهُ هِشَامٌ ثَمَنِيَّيْنِ رَقَبَةً فَأَرَادَ ابْنُهُ عُمَرُ أَن يُعْتِقَ عَنْهُ الْخَمْسِينَ الْبَاقِيَةَ فَقَالَ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي أَوْحَى أَن يُعْتَقَ عَنْهُ مِائَةُ رَقَبَةٍ فَلَوْ هِشَامًا أَعْتَقَ عَنْ ثَمَنِيَّيْنِ دَعَيْتَ عَلَيْهِ خَمْسُونَ رَقَبَةً أَفَأُعْتِقُ عَنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَو كَانَ مُسْلِمًا فَأَعْتَقَهُ عَنْهُ أَدْفَعْتُ قَتْلَهُ عَنْهُ أَوْ حَبَسْتُهُ عَنْهُ بِكَفَّةٍ ذَلَالِكِ

(رواہ ابوداؤد)

۲۹۳۵ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَن قَطَعَ مِيزَاتٍ وَارْتَمَى قِطْعَةً اللَّهُ مِيزَاتُهُ مِنَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (رواہ ابن ماجہ ورواہ الترمذی فی شُعَيْبِ الْإِيمَانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو وصیت کرے فوت ہوگا وہ سید سے راستے اور سنت پر فوت ہوگا۔ پر سب گامی اور شہادت پر فوت ہوگا۔ بخشتا ہو فوت ہوگا۔

(ابن ماجہ)

عمر بن شیبہ کے والد ماجد نے ان کے قیام بعد سے روایت کی ہے کہ ماس بن داس نے وصیت کی کہ اس کی طرف سے سو غلام آزاد کر دیے جائیں۔ اس کے بیٹے ہشام نے پچاس غلام آزاد کر دیے۔ چنانچہ اس کے بیٹے عمر بن داس نے باقی پچاس آزاد کرنے کا ارادہ کیا اور کہا کہ جب تک میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حیافت نہ کر دوں۔ پس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! میرے باپ نے وصیت کی کہ ان کی طرف سے سو غلام آزاد کیے جائیں۔ ہشام نے ان کی طرف سے پچاس آزاد کر دیے اور ان پر پچاس باقی رہے کیا میں ان کی طرف سے آزاد کر دوں؟ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر وہ مسلمان ہو جائے تو اس کی طرف سے آزاد کر تے یا صدقہ دیتے یا حج کرتے تو اس سے ثواب پہنچ جائے۔ (ابوداؤد)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے وارث کی میراث کا حصہ کاٹے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز جنت سے اس کا حصہ کاٹے گا۔ اسے ابن ماجہ نے روایت کیا اور یحییٰ نے شعب الایمان میں اسے حضرت ابوہریرہ سے نقل کیا ہے۔

نکاح کا بیان

پہلی فصل

کتاب النکاح

۲۹۳۶ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّيَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَيْتَ فَلْيُزَوِّجْ قَوَاتَهُ أَعْصِمُوا بَنِيكُمْ وَالْعَصْرُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَعَلَيْكُمْ بِالْعَصْرِ قَاتِلَا

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر اسے جو انور کی جماعت ہجو تم میں سے عورت رکھنے کی طاقت رکھتا ہے تو اسے نکاح کرنا چاہیے کیونکہ یہ نظر کو بچاتا اور شرم گاہ کو محفوظ رکھتا ہے اور جو اس کی طاقت نہ رکھتا

وَحَدَّثَنَا - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۹۴۷ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ الْبُقْلِيِّ وَكَوْازِنْ لَهُ لَحْصَصِيَّتًا - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۹۴۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمَرْأَةِ لِأَدِيمٍ لِمَا لَهَا وَلِحَبِّهَا وَاجْمَالِهَا وَلِإِدِيمٍ نَبَا فَاطِفٌ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِيَتْ يَدَاكَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۹۴۹ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا كُلُّهَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الْقَالِيَةُ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۹۵۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ تَزَوَّجَ الْإِبِلَ مَالِغٌ نِسَاءً قَرْنِي أَهْنًا عَلَى وَلَدٍ فِي صَبَرِهِ وَأَرْحَاكَ عَلَى نَعْوَجٍ فِي ذَاتِ يَدَيْهِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۹۵۱ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَزَوَّجْتُ بَعْدِي فَنَسَاءٌ أَهْمَرُ عَلَى الْإِبِلِ مِنَ النِّسَاءِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۹۵۲ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَوْفَةٌ قَلْبًا قَلْبًا مَسْخُوفَةٌ فِيهَا مَنَظَرٌ كَيْفَ تَعْمَلُونَ فَأَتَقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ فَإِنَّ أَوَّلَ فِتْنَةٍ تَهْدِي إِلَى الْوَيْلِ كَانَتْ فِي النِّسَاءِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۹۵۳ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّومُ فِي الْمَرْأَةِ وَالذَّارُ وَالْقَرْيُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ الشُّومُ فِي تَلَافُفٍ فِي الْمَرْأَةِ وَالْمُسْتَقِيمُ وَالذَّارُ -

۲۹۵۴ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَوَاهُ رُوَيْدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حَضْرَتِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ كَا بِلَانِ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت عثمان بن مظعون کے بھروسے کو پسند نہیں فرمایا اگر آپ انہیں اجانت حجت فرمادیتے تو ہم اپنے آپ کو حجتی کر لیتے (متفق علیہ)

حضرت ابوسعید خدری رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، عورتوں کے ساتھ چاروں چیزوں سے نکاح کرنا صحیح ہے۔ اُس کے مال، اُس کے حسب و نسب اُس کے من و جمال اور اُس کے دین کے باعث تیرے ساتھ خاک کردہ ہو کر تیرے دین والی کو ترجیح دے (متفق علیہ)۔

حضرت عبداللہ بن عمر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر ساری دنیا ہی دولت ہے اور دنیا کی بہترین دولت نیک بھری ہے

(مسلم)

حضرت ابوسعید خدری رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، بہترین عورتیں اُن عورتوں پر سوار ہونے والی ہیں: نیک قریش کی عورتیں جس پر اپنی اولاد پر ان کے بچوں میں شفیق اور خائف و جمال اُن کی تحویل میں ہو اُس کی محافظہ ہوتی ہیں۔ (متفق علیہ)۔

حضرت انس بن مالک رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، میں نے اپنے بعد کوئی ایسا فتنہ نہیں چھوڑا جو مردوں کے لیے عورتوں سے زیادہ ضرر پہنچانے والا ہو (متفق علیہ)

حضرت ابوسعید خدری رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، دنیا میں بیعتی اور سرسبز ہے ادا اللہ تعالیٰ تمہیں اس میں خلافت دینے والا ہے۔ پس دیکھو کہ تم کیسے عمل کرتے ہو دنیا سے متعلق ہو اور عورتوں سے متعلق ہو کیونکہ بنی اسرائیل میں جو فتنہ سب سے پہلے آیا وہ عورتوں میں تھا۔ (مسلم)۔

حضرت ابن عمر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، ہر قسمی عورت اگر اور گھوڑے میں ہوتی ہے (متفق علیہ) اور ایک روایت میں ہے کہ نحوست تین چیزوں میں برتی ہے، عورت، اور الشمس کا وہ اور سولہ کی میں۔

حضرت جابر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کا بیان ہے کہ ایک غزوہ میں

ہم ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے جب ہم کہنے لگے کہ میری منہ کے قریب آگے تو میں عرض گزار ہوا یا رسول اللہ! مجھے نکاح کیسے ہوئے چند روز ہوئے ہیں۔ فرمایا کہ تم نے نکاح کر لیا ہر عرض کی ہاں۔ فرمایا کہ کنواری ہے یا شوہر دیدہ ہر عرض گزار ہوا کہ شوہر دیدہ فرمایا کہ کنواری سے کیوں نہ کی کہ تم اس سے دل ملا تے اور وہ تم سے بہت پسند ہوئی تو اسے ہی داسے تھے تو فرمایا ہاں۔ فلا شوہر و کنوینچہ ہم ملت میں یا شوہر کے وقت داخل ہوئے گئے تاکہ بکھرے ہوئے باہر والی منگنی کرے اور بنی عاتقہ جو نہ تھے وہ مکہ کے رہنما کی منگنی کر لیں۔ (ترمذی)

وَسَلَّمَ فِي غَدْوَةٍ فَلَمَّا كُنَّا كُنَّا قَرِيبًا مِنَ الْمَدِينَةِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَدِيثٌ عَقِيدٌ يَحْرُسُ قَالَ تَزَوَّجْتُ قُلْتُ نَحْمَدُكَ أَيْبَكُ أَمْ قَيْدٌ قُلْتُ بَلْ كَيْدٌ قَالَ فَهَلَا يَكُونُ أَتْلَا حَبْرًا وَتَلَا حَبْرًا قُلْتُ قَدْ مَنَّا ذَهَبًا لَيْسَ خَلٌّ فَقَالَ أَمِمْ لَوْ أَخْلَى تَدْخُلُ لَيْلًا أَيْ عَشَاءً لَيْكِي تَسْتَشِطُ الشَّوْشَةَ وَتَسْتَحِيضُ الْمَغِيبَةَ - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

دوسری فصل

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمیوں کی مدد کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمہ کرم پر ہے۔ ایک صاحب جو کتابت ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ ایک شخص کا خواہش مند جو عفت کر چکا ہو۔ چاہے اللہ آسمان کی راہ میں جہاد کرنے والا۔ (ترمذی نسائی ابن ماجہ) ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تیس کوئی نکاح کو پہنچا دے جس کے دین اور اخلاق سے تم خوش ہو تو اس سے نکاح کرو۔ اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں نقصان پہنچا ہو گا اور لبا بچہ زنا و فساد ہو گا۔ (ترمذی)۔

۲۹۵۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ حَقٌّ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَكْفِيَكَ اللَّهُ الَّذِي يُؤَيِّدُ الْعَفَافَ وَالْمَكَاثِبُ الْكِبَارُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ) ۲۹۵۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَاطَبَ النَّاسُكَ مِنْ تَرْمُذُونَ دِيْنًا وَخَلْفَهُ قَرْمُذُونَ إِنْ لَا تَقْعُدُوهُ فَتَنْتَفِي فِي الْأَرْضِ دِيْنًا وَكَأَنَّكَ تَقْعُدُ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت مغفل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: محبت کرنے والی عورت سے نکاح کیا گیا کرو تاکہ میں تمہاری کثرت کے باعث دوسری امتوں پر غرور نہ کر سکوں۔ (ابن ماجہ) عبد الرحمن بن سالم بن قنبر بن عوف بن ساعدہ انصاری کے والد ماجد نے ان کے حواشی سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کنواری لڑکیوں سے نکاح کیا کرو کیونکہ وہ منہ کی مینٹھی لڑاؤ بچے جننے والی اور تھوڑی چیز پر راضی ہو جانے والی ہوتی ہیں۔ (ابن ماجہ) نے اسے مسند روایت کیا ہے۔

۲۹۵۷ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجُوا الْوَدُودَ الْوَدُودَ الْوَدُودَ فَإِنِّي مُكَافَأُ بِكُمْ الْأَوْصَاءَ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ) ۲۹۵۸ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ عَوْثِيٍّ عَنْ سَاعِدَةَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالنَّكَاحِ فَإِنَّهُ يَكْفِيكُمْ أَعْدَابَ أَهْوَاهَا وَآمَنَ أَرْحَامَهَا وَارْتَضَى بِالْيَسِيرِ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ مَرْسَلًا)

تیسری فصل

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نکاح کی طرح عقد محبت کرنے والے نہیں دیکھیں گے۔

۲۹۵۹ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تَرَ لِمَتَحَابَّيْنِ مِثْلَ النِّكَاحِ -

۲۹۴۰ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَلْقَى اللَّهَ طَاهِرًا مَطْهُرًا فَلْيَتَوَضَّعِ الْحَرَّاءِ شَرًّا.

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ سے پاک صاف حالت میں ملنا چاہے اسے چاہیے کہ آزاد کنواری عورتوں سے نکاح کرے۔

۲۹۴۱ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يَقُولُ مَا اسْتَفَادَ الْمُؤْمِنُ بَعْدَ تَقْوَى اللَّهِ خَيْرًا لَهُ مِنْ رَوْحِيَةِ صَالِحَةٍ إِنْ أَمَرَهَا أَطَاعَتْهُ وَإِنْ نَظَرَ إِلَيْهَا سَرَتْهُ وَإِنْ أَقْسَمَ عَلَيْهَا أَبْرَتْهُ وَإِنْ غَابَ عَنْهَا تَصَحَّتْ فِي نَفْسِهِمَا وَمَالِهِ رَدَىٰ بَنُ مَاجِبَةٍ الرَّحَا وَيُفِ الثَّلَاثَةَ.

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرمایا کرتے ہیں کہ اللہ کے تقویٰ کے بعد ایک عورت سے بہتر کوئی عورت حاصل نہیں کی کہ اگر اسے حکم دے تو اطاعت کرتی ہے اس کی طرف دیکھے تو غش کرتی ہے اگر اس پر قسم ڈالے تو پرکارتی ہے اور اگر وہ غائب ہو تو زبان وہاں میں اس کی غیر فراہمی کرتی ہے۔ مذکورہ تینوں حدیثوں کو ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

۲۹۴۲ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَرْجَعَ الْعَبْدُ فَقَدْ اسْتَكْمَلَ نِصْفَ الدِّينِ فَلْيَتَّقِ اللَّهَ فِي النِّصْفِ الْبَاقِي.

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بندہ سے نئے نکاح کر لیا تو نصف دین کو اس نے مکمل کر لیا اور باقی نصف کے لیے اللہ کا تقویٰ اختیار کرے۔

۲۹۴۳ وَكَانَ عَائِشَةُ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ أَعْطَاكَ الزَّكَوٰةَ بَرَكَتِ أَيْسَرُهُ مُوْتَةً رَوَاهَا التَّبِيُّ هَمِي فِي شُعَيْبِ الرِّمَّانِ.

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: زکوٰۃ اگر کسی کو دے کر برکت والا ہے جس میں محنت بھی کم ہو۔ ان دونوں مذکورہ حدیثوں کو ابوعبی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے۔

بَابُ النَّظَرِ إِلَى الْمَخْطُوبَةِ وَبَيَانِ الْعَوْرَاتِ

منگیترا کو دیکھنا اور ستر کا بیان

پہل فصل

۲۹۴۴ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ فَانْظُرِي إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي أَعْيُنِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا. (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی باتگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا کہ میں ایک انصاری عورت سے نکاح کرنا چاہتا ہوں فرمایا کہ اسے دیکھ کر کہہ کر انصاری کی آنکھوں میں کچھ غرابی ہوتی ہے۔ (مسلم)

۲۹۴۵ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْشُرُوا الْمَرْأَةَ الْمَرْأَةَ فَتَعْتَمِدَ لَوَاحِيهَا كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا. (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک عورت دوسری سے جھمکے گئے کیونکہ وہ اپنے ناخنوں سے اس کی طرف دیکھنے کی طرف ہے۔ (مسند علی)

۲۹۴۶ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

اصلی ڈاکٹر آغا علی میر نے فرمایا کہ کوئی آدمی دوسرے کی محبت کرنے دیکھے
نہ کہ محبت کسی عورت کا ستر دیکھے اور نہ دوسرا ایک ہی کپڑے میں
رہیں اور نہ دو عورتیں ہی ایک کپڑے میں لپٹ کر سوئیں۔

17

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر خبردار کوئی شخص کسی شادی شدہ عورت کے پاس رات نہ گزائے مگر جبکہ وہ خاوند یا ذی محرم (مرد مسلم)۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بخود تلو کے پاس جانے سے پرہیز کیا کرو۔ ایک آدمی سرخ گودا چمکا کہ یا رسول اللہ! دیبر کے پاس سے میں کیا حکم ہے؟ فرمایا کہ دیبر تو موت ہے۔ (متفق علیہ)۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت امیر مسلمہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پچھنے لگوئے کی اجازت طلب کی۔ آپ نے جو طریقہ کر حکم دیا کہ انہیں پچھنے لگا سئے۔ راوی کا بیان ہے کہ میرے خیال میں وہ ان کا رضامندی بھائی یا نابالغ لڑکا تھا۔ (مسلم)

حضرت جبریل بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہاں ہے کہ میں نے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ایک نظر ٹپچانے کے شوق پوچھا تو فرمایا کہ اپنی
نظر کو پھر لگاؤ۔ (مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت شیطان کی صورت میں آتی اور شیطان کی صورت میں جاتی ہے۔ جب تم میں سے کسی کو کئی عورت پسند بھاٹے اور اُس کی صورت دل میں سما جائے تو اُسے قرآن اپنی بیوی کے پاس جا کر اُس سے صحبت کرنی چاہیے کیونکہ ایسا کن اُس کے دلی خیال کو دُور کر دے گا۔ (مسلم)۔

دوسری فصل

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی عورت کو نکاح کا پیغام دے تو میں کو نکاح کا پیغام دیتا ہوں اگر اُسے دیکھ سکتا ہے تو دیکھ لے۔ (ابوداؤد)۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ وَلَا
الْمَرْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْأَةِ وَلَا يُفْضِي الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ
فِي تَرْبٍ قَابِلٍ وَلَا تُفْضِي الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَرْأَةِ فِي تَرْبٍ
قَابِلَةٍ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۹۴۷ وَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيتَنَّ رَجُلٌ عِنْدَ امْرَأَةٍ تَبِيبُ إِلَّا
أَنْ يَكُونَ نَازِحًا أَوْ مُعْتَمِرًا (رواه مسلم)

٢٩٩٨ وَعَنْ عُمَيْيَةَ بِنْتِ عَامِرٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُفْرَ الدُّنْيَا عَلَى النِّسَاءِ
فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الْحُكُومَانَ الْخَبِيرَ
الْمَوْتُ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

٢٩٤٩ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ أَنَسٍ سَلَّمَ أَنَّكَ أَتَيْتَ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجَّامَةِ فَمَضَى
طَيِّبَةً أَنْ يَحْجِمَهَا قَالَ عَرَبِيٌّ أَتَى كَانَتْ لَهَا هَاتِمٌ
الزَّهَّادَةُ أَوْ غُلَامًا مَلَأَ بِحَبِّهِمْ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۹۴. وَعَنْ جَوْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظَرِ الشَّيْءِ فَأَمَرَنِي
أَنْ أَصْرُقَ بَصَرِي - (رواه الشيخ)

۲۹۷۱ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتِ الْمَرْأَةُ تَقْبِلُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ وَتَقْبِلُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ إِذَا أَحْدَاكُمُ أَحْبَبَتْ الْمَرْأَةُ فَوَدَعَتْ فِي قَلْبِهِ قَلْبُهَا إِلَى امْرَأَةٍ فَلْيَدْرُجْهَا فَإِنَّ ذَلِكَ يَدْرُجُ مَا فِي نَفْسِهِ - (رواه مسلم)

۲۹۴۲ عَنْ جَابِرِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ أَحَدُكُمْ الْمَرْأَةَ فَإِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى مَا يَدُخُّهُ إِلَى رِجْلِهَا فَلْيَفْعَلْ -
(رواه أبو داود)

حضرت سفیان بن عیینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام دیا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ کیا تم نے اسے دیکھ لیا ہے؟ عرض گزار ہوا کہ نہیں۔ فرمایا کہ اسے دیکھ لو کہ بد رنگ دیکھنا تم دونوں کے درمیان محبت کا باعث ہوگا۔ (ترمذی، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، دارمی)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک عورت کو دیکھا جو پسند آئی۔ آپ حضرت سودہ کے پاس تشریف لائے جو غرض شہر بارہری تھیں اور ان کے پاس عورتیں تھیں۔ آپ نے ان سے غفلت کے لیے فرمایا اور ان سے اپنی حاجت پوری کی پھر باہر ایک شخص کو کوئی عورت پسند آجائے تو اسے اپنی بیوی کے پاس مانا چاہیے کیونکہ اس کے پاس بھی وہی چیز ہے جو اس کے پاس تھی۔ (دارمی)

ان سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت چھپانے کی چیز ہے۔ جب وہ باہر نکلتی ہے تو شیطان اسے گھورتا ہے۔ (ترمذی)

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا: اچانک نظر کے بعد دوسری نظر نہ ڈالنا کیونکہ پہلی نظر صاف ہے اور دوسری صاف نہیں ہے۔

(احمد، ترمذی، ابوداؤد، دارمی)

عمر بن شعیب کے والد ماجد نے ان کے جد امجد سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے غلام کا اپنی لونڈی سے نکاح کر دے تو اس کے سر کی طرف نہ دیکھے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ ناف کے نیچے اور گھٹنے سے اوپر بالکل نہ دیکھے۔

(ابوداؤد)

حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ ران ستر ہے۔

(ترمذی، ابوداؤد)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اسے علی، اپنی ران مٹکی نہ کرنا اور کسی نہ وہ یا سرور کی ران نہ دیکھنا۔

(ابوداؤد، ابن ماجہ)

۲۹۴۳ وَعَنْ الْمُؤَيَّدِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَطَبْتُ امْرَأَةً فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَنْظُرُ إِلَيْهَا قُلْتُ لَا قَالَ فَانْظُرِي إِلَيْهَا فَإِنَّهَا أَخْوَىٰ أَنْ يُؤْذِمَ بَيْنَكُمَا. (رواه أحمد والترمذي والنسائي وابن ماجه والدارمي)

۲۹۴۴ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً فَأَخْبَيْتُهَا فَإِنِّي سَوَدَةٌ وَهِيَ صَنْعٌ طَبِيبًا وَبَعْدَهَا نِسَاءٌ فَأَخْبَيْتُهَا فَقَضَىٰ حَاجَتَهَا ثُمَّ قَالَ أَيُّمَا دَحِيلٍ رَأَى امْرَأَةً تُخْبِئُهَا فَلْيَقْعِدْ إِلَىٰ أَهْلِهَا فَإِنَّ مَعَهَا مِثْلَ الَّذِي فِي مَعَهَا.

(رواه الدارمي)

۲۹۴۵ وَعَنْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ امْرَأَةٌ عَوْرَةٌ فَإِذَا خَرَجْتَ اسْتَشْفِرْهَا الشَّيْطَانُ. (رواه الترمذي)

۲۹۴۶ وَعَنْ بَرِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضُ بَا عَيْنٍ لَا تُشِيرُ النَّظْرَةُ النَّظْرَةَ فَإِنَّ لَكَ الْأُولَىٰ وَلَيْسَتْ لَكَ الْآخِرَةُ.

(رواه أحمد والترمذي وابن داود والدارمي)

۲۹۴۷ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ذَوَّجَ لَكَ امْرَأَةً عَبْدَةً أَمْسَةً فَلَا يَنْظُرَنَّ إِلَىٰ عَوْرَتِهَا وَفِي رِوَايَةٍ فَلَا يَنْظُرَنَّ إِلَىٰ مَا ذَوَّجَ الشَّرِّ وَفِي الرُّكْبَةِ.

(رواه أبو داود)

۲۹۴۸ وَعَنْ جَدِّهِ أَبِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَا عَلِمْتُمْ أَنَّ الْعَوْرَةَ عَوْرَةٌ.

(رواه الترمذي وابن داود)

۲۹۴۹ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ بَا عَيْنٌ لَا تُبْرِئُ قَيْنَكَ وَلَا تَنْظُرُ إِلَىٰ تَحِيٍّ وَلَا مَيْتٍ.

(رواه أبو داود وابن ماجه)

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضرت عمر کے پاس سے گزرے جن کی رائیں کھلی ہوئی تھیں۔ فرمایا: اے عمر! اپنی رائیں چھپا کر نہ گزرانیں جی ستر ہیں (شرح السنہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نگے مرد سے بچنے کو کہو کہ نہایت سادہ بھی رہتے ہیں جو تم سے بڑا نہیں ہوتے سولہ گے فضل کے حاجت کے اور جب آدمی اپنی برائی کے پاس جاتا ہے۔ پس اُن سے جیا کر وار۔ اُن کی عزت کرو۔ (ترمذی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ ابن عمر دو دنوں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس تھیں کہ حضرت ابن عمر حکوم اندر داخل ہوئے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دونوں ان سے پردہ کرو۔ میں عرض گزار ہوئی کہ کیا بیٹا بیٹا ہیں جو ہمیں نہیں دیکھتے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم دونوں اندر ہی ہو؟ کیا تم دونوں انہیں نہیں دیکھتی ہو؟

(احمد، ترمذی، ابوداؤد)

ہز بن حکیم کے والد ماجد نے اُن کے بڑا بھائی سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی شرم گاہ کی حفاظت کیا کرو سوائے اپنی برائی اور اپنی برائی کے۔ میں عرض گزار ہوا کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے یہاں سے اس سے کیا کی جلتے۔ (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر مرد کی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہیں ہوتا مگر اُن کے ساتھ قبیحہ اشتیاق ہوتا ہے۔ (ترمذی)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر کس کے علاوہ مرد نہ ہو جس کی رائیں کھلی ہو کر رہے۔ کہ کوشش نہ کرے اس کے جسم میں عورت کی طرح ہوتا ہے۔ ہم عرض گزار کہ یا رسول اللہ! کیا آپ میں بھی ایسا ہے؟ اللہ تعالیٰ ہمیں ایسا نہ کرے۔ (ترمذی)

۲۹۸۰ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَعْمَرٍ وَقَعْدًا أَهْكَشُوا فَتَنَ قَالَ يَا مَعْمَرُ احْطُ قَعْدَكَ فَإِنَّ الْقَعْدَ بْنَ عَوْرَةٍ (رواه في شرح الشفة)

۲۹۸۱ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا كُفْرًا لَعَنَ فَإِنَّ مَعْمَرًا لَا يُفَارِقُهَا إِلَّا عِنْدَ الْفَارِطِ وَحِينَ يُفْضَى الرَّجُلُ إِلَى أَهْلِهِ فَاسْتَجِيبُوا وَآكِرُ مَوْجِدٍ

(رواه الترمذی)

۲۹۸۲ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِمَّا رَوَتْ إِذَا أَقْبَلَ ابْنُ أُمِّ سَلَمَةَ قَدْ خَلَّ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجِبِي أَوْشِي قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ هُوَ أَعْمَى لَا يُبْصِرُ نَاقًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفَعِيَا فَإِنَّهُمَا السَّمْعَانِجِرَانِ

(رواه أحمد والترمذی و ابوداؤد)

۲۹۸۳ وَعَنْ بَعْضِ مَنْ يَكْفِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْطُ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ زَوْجِكَ أَوْ مِمَّا مَلَكَ يَمِينُكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقَرَمَيْتَ إِذَا كَانَ الرَّجُلُ عَالِيًا قَالَ فَإِنَّهُ لَحَقَّ أَنْ يُسْتَعْنَى مِنْهُ

(رواه الترمذی و ابوداؤد وابن ماجہ)

۲۹۸۴ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ النَّخَعِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْلُوقُ رَجُلٌ بِأَمْرٍ إِلَّا كَانَ ثَلَاثُ أَلْفِ شَيْطَانٍ (رواه الترمذی)

۲۹۸۵ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ النَّخَعِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْلُوقُ عَلَى الْمَخْبِيَّاتِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنْ أَحَدٍ كَمَا تَجْرِي الدَّمَرُ قُلْنَا وَمَنْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ دُورِي وَكَذَلِكَ اللَّهُ أَهْلَانِي عَلَيْهِ فَاسْلَمُوا (رواه الترمذی)

۲۹۸۶ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ۲۴
 أَتَى قَاطِطَةً بِعَبِيٍّ قَدْ دَهَبَ لَهَا وَعَلَى قَاطِطَةٍ ثَوْبٌ
 إِذَا أَقْبَعَتْ بِهِ رَأْسَهَا لَمْ يَبْلُغْ رِجْلَيْهَا وَإِذَا أَغْلَقَتْ بِهِ
 رِجْلَيْهَا لَمْ يَبْلُغْ رَأْسَهَا فَلَمَّا دَاي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَلَفَى قَالَتْ إِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ بَأْسٌ إِنَّهَا
 هُوَ أَبُوكَ وَعَلَامُكَ - (رواه أبو داود)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
 وسلم ایک غلام نے کہ حضرت قاططہ کے پاس تشریف لے گئے جو آپ نے انہیں
 بہ فرمایا تھا اور حضرت قاططہ کے اوپر ایک کپڑا تھا جس سے سر کو چھپا میں تو
 پیروں تک نہ پہنچا اور جب اپنے دونوں پیروں کو چھپا میں تو ان کے سر
 نہ پہنچا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کی دشواری دیکھی
 تو فرمایا: تم اسے بے کوئی مضائقہ نہیں کیونکہ یہاں تمہارا باپ اور تمہارا غلام ہی ہے۔

پیسری فصل

۲۹۸۷ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ۲۵
 كَانَ عِنْدَهَا فِي الْبَيْتِ مَخَضَةٌ فَقَالَ بَعْضُ الْمَوَدُّينَ
 ابْنِ أُمِّيَّةَ ابْنِ أُمِّ سَلَمَةَ يَا عَمُّكَ اللَّهُ إِنْ فَتَمَ اللَّهُ سَكْمَ
 عَدَا النَّهَايَتِ قَاتِي أُولَئِكَ عَلَى ابْنَةِ عَمَلَانَ كَمَا تَهَا
 تَقْسِمُ بِأَنَّهُمْ قَدْ بَرِئُوا شِمَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْلُقَنَّ هَؤُلَاءِ عَلَيْكُمْ - (متفق عليه)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
 وسلم ان کے پاس تھے اور گھر میں ایک مَخَضَتُ تھا جس نے حضرت ام سلمہ
 کے بھائی حضرت عبداللہ بن ابی اسیمہ سے کہا: اے عبداللہ! اگر اللہ تعالیٰ
 نے کل آپ حضرات کو طائف پر فتح دی تو میں تیس غیلان کی بیٹی بناؤں گا جو
 آتی ہے تو چار ہل پر تے ہیں اور جاتی ہے تو آٹھ۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
 وسلم نے فرمایا: یہ تمہارے پاس اندر نہ آیا کریں۔ (متفق علیہ)

۲۹۸۸ وَعَنْ الشَّوْزِبِيِّ مَخْدُومَةً قَالَتْ سَمِعْتُ حَجَّوًا
 ۲۵
 يُؤْتِيَانَا أَنَا أُمِّيَّةُ سَقَطَ عَنِّي ثَوْبِي فَلَوْ اسْتَطَعْتُ
 أَخَذْتُهُ كَرَأِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
 بِي حُنَّ عَلَيْكَ ثَوْبُكَ وَلَا تَمَسُّوا عَدَاةَ - (رواه مسلم)

حضرت شوزیب بن حنفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے ایک
 ذری تھم اٹھایا ہوا تھا۔ میں جا رہا تھا کہ میرا ایک کپڑا گر گیا جس کو میں پکڑ
 نہ سکا چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دیکھ کر کہہ سے فرمایا: ہاپان
 کپڑا اوپر سے لو اور رنگ نہ چلو۔ (مسلم)

۲۹۸۹ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ أَوْ مَا رَأَيْتُ
 ۲۶
 كَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطْ
 - (رواه ابن ماجه)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے نظر نہ کی
 یا میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شرم گاہ نہیں دیکھی۔ (ابن ماجہ)

۲۹۹۰ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 ۲۶
 وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَنْظُرُ إِلَى مَعَارِينِ امْرَأَةٍ أَقَلَّ
 مَرَّةً ثُمَّ يَغْضُ بَصَرَهُ إِلَّا أَخَذَتْ اللَّهُ لَهُ عِبَادَةً يَجُودُ
 حَلَاوَتُهَا - (رواه أحمد)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان کسی عورت کے من و جہال کو چل نظر میں
 دیکھنے پر اپنی نگاہ نیچے کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایسی عبادت مغفرت
 فرمائے گا جس کی عبادت اس سے حاصل ہوگی۔ (احمد)

۲۹۹۱ وَعَنْ الْحَسَنِ مَوْلَا كَانَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ
 ۲۸
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْشِي بَيْنَ يَدَيْهِمَا يَمْشِي بَيْنَهُمَا

حسن بصری نے مرسل فرمایا ہے مجھ سے کہ یہ بات پہنچی ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دو عورتوں کے ساتھ چلتے تھے ان کے سامنے

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِسْمَانِ)

پروا میں کی طرف دیکھا جائے۔ اسے پہنچنے کے شعبہ الامان میں روایت کیا ہے۔

بَابُ لَوْلِيٍّ فِي النِّكَاحِ وَاسْتِثْنَاءِ الْمَرْأَةِ نکاح کے ولی اور عورت سے اجازت لینے کا بیان

پہلی فصل

۲۹۹۲ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ حَتَّى تُسْتَأْذِنَ وَلَا نِكَاحَ إِلَّا بِكُرْحَى تُسْتَأْذِنُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ إِذَا نَهَا قَالَ أَنْ تَكُنْتَ - (مُسْنَدٌ عَلَيْهِ)

۲۹۹۳ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلِيُّ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ كُفْرٌ تُسْتَأْذِنُ فِي نَفْسِهَا وَإِذَا نَهَا صَاحِبُهَا وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ النَّبِيُّ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ كُفْرٌ كُفْرٌ إِذَا نَهَا سُكُونُهَا وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ النَّبِيُّ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ كُفْرٌ كُفْرٌ لَهَا أَوْهَا فِي نَفْسِهَا وَإِذَا نَهَا صَاحِبُهَا - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۹۹۴ وَعَنْ عَسَاةَ بْنِ عَدُوٍّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ نِكَاحَهُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ مَاجَةَ زَكَتُهُ آيَةً -

۲۹۹۵ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ يَتَمُّ سِتْرُ سِتْرَيْنِ وَرَفَعَتْ الْبِكْرَ وَهِيَ يَتَمُّ سِتْرُ سِتْرَيْنِ لَعِبَ مَا مَعَهَا دِمَامَاتُ عَنُقِهَا وَهِيَ يَتَمُّ شِمَاقِي عَشْرَةَ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی بیوہ کا نکاح نہ کیا جائے یہاں تک کہ اس سے اجازت نہ لی جائے اور نہ کسی کنوارے کا نکاح کیا جائے یہاں تک کہ اس سے اجازت نہ لی جائے لوگ عرض کرتے تھے کہ یا رسول اللہ! اس کا اور کیا ہے؟ فرمایا کہ تائید کرنا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیوہ ولی کی نسبت اپنے نفس کی زیادہ حق دار ہے اور کنواری سے اس کی ذاتی رائے کی اجازت لینے کی اور غاموشی اس کی اجازت ہے۔ دوسری روایت میں ہے کہ شوہر جو اپنے نفس کا ولی سے زیادہ حق رکھتا ہے اور کنواری سے اس کا باپ اس کی ذاتی رائے سے گا اور غاموش ہو جانا اس کا اجازت دینا ہے۔

(مسلم)

حضرت عساة بن عدوی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ جب وہ بیوہ تھیں تو ان کے والد ماجد نے ان کا نکاح کر دیا اور وہ اسے ناپسند کرتی تھیں۔ پس وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو گئیں اور اپنے اس نکاح کو رد فرمایا۔ پھر روایت کیا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گئے کہ ان کے پاس سے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ان کا نکاح ہوا جبکہ وہ سات سال کی تھیں اور نو سال کی تھیں تو زناوات ہو کر اور ان کی گریباں ان کے ساتھ تھیں اور حضور کا دھال ہوا تو یہ اشعار سات سال کی تھیں۔ (مسلم)

دوسری فصل

قَالَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّهِ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ
كَادَةَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

۲۹۹۷ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ أَيْهَا الْمَرْءُ لَا تَكْهِنْ نَفْسَهَا بِغَيْرِ إِذْنٍ وَلَا يَحْجُهَا
فِي نِكَاحِهَا بَاطِلٌ وَلَا يَكْهِنْهَا بَاطِلٌ وَلَا يَكْهِنْهَا بَاطِلٌ وَلَا يَكْهِنْهَا
دَخَلَ بِهَا فَلَهَا الْفَرْجُ بِهَا اسْتَحْلَ مِنْ فَرجِهَا فَإِنْ
اسْتَحْلَمَ وَكَانَ الشُّطْرَانُ وَلِيٍّ مِنْ قَوْلِكَ لَمْ يَكُنْ رَاكِبًا
أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

۲۹۹۸ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ ابْتَغَايَا النِّسَاءِ يَكُونَنَّ أَنْفُسُهُنَّ بِغَيْرِ تَبَيُّنٍ
وَالْأَصْلَحُ أَنَّهُ مَوْثُوقٌ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۲۹۹۹ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْهَا الْمَرْءُ لَا تَكْهِنْ نَفْسَهَا فَإِنْ كَهِنْهَا
فَلَهَا دَخْلُهَا وَإِنْ أَبَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَوْسَى)

۳۰۰۰ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ أَيْهَا عَبْدِي لَا تَزَوِّجْ بِغَيْرِ إِذْنٍ تَبَيُّنٍ وَهُوَ عَاهِدٌ
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

۳۰۰۱ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنْ جَازِيَهُ بِكُلِّ مَا أَتَتْ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ أَنَّ أَبَاهَا
زَوَّجَهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ فَغَيْرَ مَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَلَّمَ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۳۰۰۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَوِّجُوا الْمَرْءَ أَوْ الْمَرْءَةَ وَلَا تَزَوِّجُوا
الْمَرْءَ نَفْسَهَا فَإِنَّ الزَّوْجِيَّةَ هِيَ النِّسَاءُ تَزَوِّجُ نَفْسَهَا

علیہ وسلم نے فرمایا ہر عورت کے بغیر نکاح نہیں ہے (احمد، ترمذی،

ابن ماجہ، دارمی)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر عورت نے اپنے دل کی اجازت کے بغیر نکاح
کیا تو اس کا نکاح باطل ہے اس کا نکاح باطل ہے اس کا نکاح باطل ہے اگر عورت نے
اپنی سے محبت کرنی تو عورت کو اتنا نہ کہے کہ کہتا اس کی شرم گاہ سے فائدہ اٹھایا
ہے اگر لوگ اختلاف کریں تو جس کا کوئی ولی نہ ہو تو اس کا ولی سلطان ہے (احمد،
ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، دارمی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر عورت کو جس سے وہ اپنی عورتانہ نکاح بغیر گواہوں کے کرے
زیادہ صحیح ہے کہ حدیث حضرت ابن عباس پر موقوف ہے۔
(ترمذی)

حضرت ابوداؤد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا ہر عورت کی سے اس کی ذات میں دریافت کی جائے مگر وہ خاموش رہے
تو یہ اس کی اجازت ہے مگر وہ نکاح کرے تو اس پر جبر کرنا جائز نہیں (ترمذی، ابوداؤد،
نسائی اور اسے روایت کی حضرت ابوزراری سے روایت کیا ہے۔)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو وہ
بیکار ہے (ترمذی، ابوداؤد، دارمی)

تیسری فصل

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا ایک کنوڑی لڑکی نے

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر ذکر کیا کہ اس کے والد بزرگوار
نے اس کا نکاح کر دیا میں کو وہ مانگ رہی ہے۔ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے اس کی کھانسی روک دیا (ابوداؤد)

حضرت ابوداؤد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر عورت دوسری عورت کا نکاح نہ کرے
اور نہ کوئی عورت اپنا نکاح خود کرے کیونکہ نکاح کا وہی ہے جو اپنا نکاح
نہ کرے (ابوداؤد)

۳۰۰۳ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَلَّ لَهْ وَلَدًا فَلْيُحْسِنِ اسْمَهُ وَادْبِهِ فَإِنَّهُ يَكُونُ بَلَدًا وَلَوْ يَزُوجُهُ قَامَصِبَ أَثْمًا فَإِنَّهُ لَا أَثْمَ عَلَى أَبِيهِ.

۳۰۰۴ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَأَبِي بَرْزَاءٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي التَّوْبَةِ مَنْ بَلَغَتْ أَثْمَتُهُ أَثْنَتَى عَشْرَةَ سَنَةً وَلَمْ يَزُجْهَا قَامَصِبَ أَثْمًا فَإِنَّهُ ذَلَّ لَكَ عَلَيْهِ.
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

حضرت ابوسعید اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے گھر کا پیدا ہو تو اس کا اچھا نام رکھے اللہ اسے ادب سکھائے۔ جب بالغ ہو جائے تو اس کا نکاح کر دے اگر بالغ ہوئے پر اس کا نکاح نہ کرے اور اس کی عیادت نہ کرے تو اس کا منہ ان کی پاپ پر ہوگا۔
حضرت عمر اور حضرت اس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: توبہ میں کھانا کھائے کہ جس کی بیٹی بارہ سال کی ہو گئی اور وہ اس کا نکاح نہ کرے۔ اگر وہ گناہ میں مبتلا ہوئی تو منہ پاپ پر ہوگا۔ مذکورہ دونوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے۔

بَابُ اِعْلَانِ النِّكَاحِ وَالْخُطْبَةِ وَالشَّرْطِ نکاح کے اعلان کا بیان پہلی فصل

۳۰۰۵ عَنْ التَّيْمِيِّ بْنِ مُعَوِّذٍ عَنْ عَطْرَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَلَّ جِبْنٌ كُنِيَ عَلَى فَجَلٍ عَلَى فَرَّاشِي كَمَا تَحْلِيكَ بَيْتِي فَجَعَلْتُ جُوزِيَّاتٍ لَنَا يَصْرَبْنَ بِالْهَافِ وَيَنْدُبْنَ مَنْ قَرَّبَ مِنْ آبَائِي يَوْمَ مَرَدِّهَا قَالَتْ لِمَ هُنَّ وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِ قُلُوبِ هَلْ دَعَى هَلْدًا وَقَوْلِي يَا لَيْلَى كُنْتِ تَعْلَمِينَ - (رَوَاهُ الْبَغَاوِيُّ)

۳۰۰۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَفِيتُ امْرَأَةً إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ مَعَهُ لَهْوٌ فَإِنَّ الْأَصَابَ يُعْجِبُ مِنَ الْهَوَى (رَوَاهُ الْبَغَاوِيُّ)
۳۰۰۷ وَعَنْهَا قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَرَّائِي وَبَيْتِي فِي شَرَّائِي قَالِي يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَحْطَى عِنْدَكَ وَبَقِي -

حضرت ربیعہ بنت مضر بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ جب میری رضعتی ہو گئی تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور میرے بستر پر جلوہ افروز ہوئے جیسے تم میرے پاس بیٹھے ہو۔ ہماری بیچیاں رونے لگیں کہ اپنے اباؤ کو ہمارے مہر سے بیان کرنے لگیں جو غزوہ بدر میں غنیمت ہوئے تھے۔ جب ان میں سے ایک نے کہا کہ ہم میں ایسا نبی جلوہ افروز ہے جو کل کی بات جانتا ہے تو آپ نے فرمایا: ہر سے چھوڑو اور وہی بات کہو جو تم کہہ رہی تھیں۔ (بخاری)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ ایک عورت نے حضرت بوکر اپنے انصاری غلام کے پاس گئی تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے پاس کوئی گھسیں نہیں تا کہ اگر انصاری گھسیں کہہ سکتے ہیں (بخاری)
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شہر کے بیٹے میں مجھے اپنے نکاح میں لیا اور شہر کے بیٹے میں ہی میرے ساتھ زفاف فرمایا چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی کون سی

۳۰۰۸ وَكَانَ عُمَةُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ الشُّرُوطِ أَنْ تُقْرَأَ بِمَا اسْتَحْلَلْتُمُوهَا الْفَرْجَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۰۰۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خُطْبَةِ آخِرٍ حَتَّى يَنْتَهِكَ أَوْ يَتَوَكَّلَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۰۱۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ الْغَيْثِ بِمَا لَيْسَتْ بِمُحْصَنَةٍ وَتَسْتَكْبِرُ فَإِنَّ لَهَا مَا قَدَرْتُمْ لَهَا - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۰۱۱ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشَّعَارَةِ وَالشَّعَارِ أَنْ يَرْجُمَ الرَّجُلُ بَنَتَهُ عَلَى أَنْ يَرْجُمَهُ الْآخَرُ بَنَتَهُ وَلَكِنْ بَيْنَهُمَا مَسَافَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لَيْسَ لَهُ قَالَ لَا شُعَارَ فِي الْإِسْلَامِ

۳۰۱۲ وَعَنْ عَيْنِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُتَعَةِ الْيَسَاوِ بِمَخِيْبَةٍ وَعَنْ أَهْلِ الْعَوْمِ الْحَبْرَ الْإِسْبِيَّةَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۰۱۳ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَمِ قَالَ رَخَصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَرًا وَطَائِسَ فِي السَّمْنَةِ ثَلَاثًا ثُمَّ نَهَى عَنْهَا - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر تمام شرطوں میں وہ شرط پوری کی جائے گی زیادہ مستحب ہے جس کے ذریعے تم نے شرع کا گاموں کو حلال کیا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر کوئی شخص اپنے بھائی کی سنگینی پر سنگینی نہ کرے یہاں تک کہ وہ نکاح کرے یا چھوڑ دے۔ (متفق علیہ)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ نہ کرے تاکہ اُس کے پیارے گھناؤنے کر دے۔ چاہے کہ نکاح کرے اور جو اُس کے تقدیر پر ہے اسے عمل باجائز متفق علیہ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بدھ کے نکاح سے منع فرمایا ہے۔ بدھ کا نکاح یہ ہے کہ ایک شخص اپنی بیٹی کا نکاح اس لیے کرے کہ وہ اس کے بیٹی میں سے اور دونوں کے درمیان ہر کوئی نہ ہو۔ اور مسلمان کی ایک بیٹی میں سے کہ اس میں بدھ کا نکاح نہیں

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شہر کے دروازوں کے ساتھ متعہ کرنے اور بائیس گروں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا (متفق علیہ)

حضرت سلمہ بن اکرم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جنگ اطلس کے سال تین دن کے لیے شہر کی اجازت دی پھر اس سے منع فرمایا۔ (مسلم)

دوسری فصل

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جو تین ناز اور حاجت کے لیے تشہد سکھایا۔ فرمایا کہ ناز کا تشہد یہ ہے تمام زبان یا بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ اسے ہی آپ صلا ہو اللہ کی رحمت اور اُس کی برکتیں ہم پر اللہ کا سلام ہر اور اللہ کے بیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ میں کوئی مسیور و مگر اللہ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد مصطفیٰ اُس کے رسول ہیں۔ حاجت کا تشہد یہ ہے تمام تر نعمتیں اللہ کے لیے ہیں۔ ہم اُس سے مدد چاہتے ہیں اور بخشش طلب کرتے

۳۰۱۴ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ عَلَّمَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُدَ فِي الصَّلَاةِ وَالتَّشَهُدَ فِي الْحَاجَةِ قَالَ التَّشَهُدُ فِي الصَّلَاةِ التَّحِيَّاتُ وَاللَّهُ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الْعَالَمِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَالتَّشَهُدُ فِي الْحَاجَةِ أَيْنَ الْحَمْدُ لِلَّهِ نَسْتَعِيزُكَ

مُفْضِلَ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَلَقَدْ آتَيْنَا آيَاتٍ بآيَاتِهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَتَقْرَأُونَ الْفَلَاةَ حَقَّ تَقْوَةٍ وَلَا تَقْرَأُونَ إِلَّا وَكُنتُمْ مُصَلِّينَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي كُنتُمْ تُكْسِرُونَ بِهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ مَقِيبًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصِرُّكُمْ اللَّهُ أَعْمَالَكُمْ وَيَعْلَمُ كُفْرَكُمْ تَوَكَّلُوا عَلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ عَنْ عَظِيمًا - (رواه أحمد والترمذي وابن ماجه والبيهقي في صحيح الترمذي في تفسيره) وَآبُو دَاوُدَ وَالتَّيْمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَفِي جَمِيعِ التِّرْمِذِيِّ قَسْرُ الْآيَاتِ الشَّكَّةِ سُبْحَانَ التَّوَكُّلِ وَ زَادَ ابْنُ مَاجَةَ بَعْدَ قَوْلِهِ إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَبَعْدَ قَوْلِهِ مِنْ شُرُورِ الْفُتَيَّا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا وَاللَّيْثِيُّ بَعْدَ قَوْلِهِ عَظِيمًا ثُمَّ يَتَكَلَّمُ بِحَاجَتِهِ وَدَرِي فِي شَرْحِ الشُّكَّةِ عَنِ ابْنِ مَسْرُورٍ فِي خُطْبَةِ الْحَلِيقَةِ مِنَ النُّكْحِ وَغَيْرِهِ

۳۰۱۵ وَعَنْ ابْنِ مَرْجِيَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ خُطْبَةٍ تَكُونُ فِيهَا تَقْدِيمٌ فَهِيَ كَالْيَمِينِ لِقَوْلِهِ (رواه الترمذي) وَقَالَ هَذَا أَحَدٌ مِنْ حَسَنِ غَوِيَّتَيْهِ ۳۰۱۶ وَعَنْ سَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ امْرِئٍ دُونَ بَابِ الْكَلَامِ أَوْ بَابِ الْحَمْدِ لِلَّهِ فَهُوَ أَقْطَعُ - (رواه ابن ماجه)

۳۰۱۷ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمُوا هَذَا الْيَتَامَى وَاجْعَلُوهُ فِي الْمَسَاجِدِ وَأَصْرُ بَرٍّ عَلَيْهِ بِالدُّقُونِ -

(رواه الترمذي) وَقَالَ هَذَا أَحَدٌ مِنْ غَوِيَّتَيْهِ

۳۰۱۸ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَاطِلٍ وَابْنِ أَبِي عَرَبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضَّلَ مَا بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ الصَّوْتِ وَالذَّكَاءِ فِي النُّكْحِ -

اُسے کوئی نگرہ کر لے والا نہیں اور میں کو وہ گمراہی میں پڑا ہے جسے اُسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں کوئی مسرور گمراہی میں گواہی دیتا ہوں کہ ہر مصلحتی اُس کے بندے اور اُس رسول ہیں اُنہی میں آیتیں پڑھیں جسے اُسے ایمان والا اور اللہ سے ڈرا جیسا اُس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہر گز نہ نگر گمراہی کی حالت میں (۳۰۱۵) اُسے کو گمراہ اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جانب سے پہلے کیا اور اُنہی میں سے اُس کا جڑا بنایا اور اُن دنوں سے بہت کم دھرت پھیلا دیے اللہ اللہ سے ڈرو جس کے ہم پر مانگے ہو اور دشمنوں کا لحاظ رکھو بے شک اللہ تمہیں ہر وقت دیکھ رہا ہے (۳۰۱۶) اُسے ایمان والا اور اللہ سے ڈرو اور اللہ سے بات کرو تمہارے احوال تمہارے لیے سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور عراشہ اور اُس کے رسول کی فرماہماری کرے اُس نے بڑی کامیابی پائی۔ (۳۰۱۷: ۴۰: ۴۱) روایت کیا ہے احمد و ترمذی، ابو داؤد، نسائی، ابی داؤد، دارمی نے اور جامع ترمذی میں بیہون آیتوں کی سفیان ثوری نے تفسیر کی۔ ابن ماجہ نے التَّوَكُّلِ کے بعد تَحْمَدُ کا ہے میں ہے اور میں شُرُورِ الْفُتَيَّا کے بعد مِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا ہے اور دارمی میں عَظِيمًا کے بعد ہے کہ پھر اپنی حاجت بیان کرے شَرْحِ الشُّكَّةِ میں حضرت ابی مسرور سے روایت ہے کہ خطبہ حاجت یعنی خطبہ نکاح وغیرہ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر وہ خطبہ جس میں تشہید نہ ہو وہ کلمہ گسٹے لگانے کی طرح ہے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث حسن فریب ہے۔ ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر وہ کام جو اشرار کی حمد سے شروع نہ کیا جائے وہ ناقص ہے۔

(ابن ماجہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح کا اعلان کیا کہ وہ یہ کام مسجدوں میں کیا کرے اور اس موقع پر دُعا بجا کر دے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث فریب ہے۔

حضرت محمد بن عاتل و ابن ابی عرب عن النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قال فضل ما بين الحلال والحرام الصوت والذكاء في النكاح دن کا فرق ہے۔

١٥٩ وَهَنَّ عَائِشَةُ قَالَتْ كَانَتْ عِنْدِي حَابِيَةٌ
قَالَ الْأَنْصَارُ رُوحَتُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ الْأَنْفَعَتَيْنِ فَإِنَّ هَذَا الْحَيَّ مِنَ الْأَنْصَارِ
مُحَمَّدٌ بْنُ الْعَنَاءِ (رَوَاهُ

۳۰۲۰ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ انْكَحَرَتْ عَائِشَةُ ذَاتَ
 ۱۶ قَدَرٍ لَهَا مِنْ الْأَنْصَارِ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ فَقَالَ أَهْدِيْتُمُ الْفَتَاهُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ أَرْسَلْتُمْ
 مَعَهَا مِنْ نَفْسِي قَالَتْ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ الْأَنْصَارِ رَقُومٌ فِيهِمْ غَزَلٌ فَوُيْعَتْهُمْ
 مَعَهَا مِنْ رِقُولِ أَتَيْتُمْ قَيْسَ بْنَ قَحِيصٍ قَا وَحْيًا كَرَمًا

(رواک ابن ماجہ)

۳۰۲۱ وَعَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَمْرَانِ رَوَّجَاهَا وَلَيَاتَانِ فَيُحْيِي لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا وَمَيِّتٌ لِلثَّانِيَةِ مَنْ تَجَلَّى لَهُ فَهُوَ لِلأَوَّلِ مِنْهُمَا (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتَّيَمِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میرے پاس انصار کی ایک لڑکی تھی جس کا نام ہے کحاح کرید رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے عائشہ! تم گانے نہیں گاتیں جبکہ انصار کے ہر قبیلے واسے گانے چوند کرتے ہیں۔

حضرت ابی جہش رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو بیان ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ
نے ایک لڑکی کو اُس کی قربت و ملاقات کی وجہ سے نکاح کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نشر بیت لائے تو فرمایا: یہ کیا تم نے لڑکی بیچ دی؟ سب عرض
کر رہے تھے، ہاں۔ فرمایا کہ اُس کے ساتھ کھانے والی بیچ دیتے جو کتنی بڑھم
تھارے پاس آئے، ہم تھارے پاس آئے، ہم زندہ رہیں اور تم بھی
زندہ رہو۔

(۱۱۱)

حضرت عمرؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس عورت کا نکاح فتوٰی کر لیں تو وہ پہلے کے ہے۔ اور جو چیز فتوٰی آدمیوں کو پہنچی گئی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد، نسائی، دارقطنی)

تیسری فصل

٣٠٢٢ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا نَعْبُدُ أُمَّمَ رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مَعَنَا شَيْءٌ فَقُلْنَا أَلَا
 نَحْتَمِيهِ فَبَيَّنَّا عَنْ ذَلِكَ فَقَدْ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَحْتَمِيَهُ
 فَكَانَ أَحَدُنَا يَحْتَمِيهِ الْمَرْءُ بِالشَّوْبِ إِلَى كَعْبٍ ثُمَّ قَرَأَ
 عَبْدُ اللَّهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْمِلُوا كُفْرَاتِ مَا
 أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ (مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ)

٣٠٣ وَعَنِ ابْنِ عَمَّارٍ قَالَ إِنَّمَا كُنْتُ الْمُنْعَةَ
 ١٩ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ كَانَ الرَّجُلُ يَقْدُرُ الْمُبْدَةَ لَيْسَ لَهُ
 بِهَا مَعْرِفَةٌ فَيَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ يَقْدُرُ مَا يَرَى أَنَّهُ يُعْقِلُهُ
 فَتَحْفَظُ لَهُ مَتَاعَهُ وَتُصَلِّمُ لَهُ شَيْئًا حَتَّى إِذَا نَزَلَتْ
 الْإِثْمُ عَنِ الرِّجَالِ أَحَبَّهُمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ قَالَ

۳۰۲۳. وَعَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى قُرَظَةَ ابْنِ كَعْبٍ وَآبَى مَسْعُودٍ الْكِنَازِيِّ فِي عُمْرَيْهِ إِذَا جَوَّزَ يُغَيِّبُ بَيْنَ أَصَابِعِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُ بَنِي إِفْعَلٍ هَذَا إِعْتَادَهُمْ فَقَالَ لَا أَجْلِسُ إِنْ شِئْتُ فَاجْمَعُ مَعَكُمْ وَإِنْ شِئْتُ فَادْهَبْ فَإِنَّهُ كَذَلِكَ كَانَ فِي اللَّهِ وَعِنْدَ الْعَرَبِ -

(دَوَاهُ الشَّكَاكِيِّ)

نامرین سدا کا بیان ہے کہ ایک شادی میں شرکت کرنے میں حضرت قرظہ بن کعب اور حضرت ابو مسعود انصاری کی خدمت میں حاضر ہوا تو کچھ بیچیاں گاہری چٹین میں سرخ گزار رہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ ابجدی صحابیوں آپ کی موجودگی میں ایسا کام کیا جائے؟ دونوں نے فرمایا اگرچہ ابجدی صحابیوں سے ساتھ بیٹھ کر سناؤ اور اگر چاہتے تو جاسکتے ہر کچھ کر شادی کے وقت لہو و لہب کی اجازت مرحمت فرمائی گئی ہے۔

(نسائی)

بَابُ الْمُحَرَّمَاتِ

محرمات کا بیان

پہلی فصل

۳۰۲۵. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَاتِهَا. (مُسْتَقْتَفٍ عَلَيْهِ)

۳۰۲۶. وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ. (دَوَاهُ الْبُخَارِيِّ)

۳۰۲۷. وَعَنْهَا قَالَتْ جَاءَنِي مِنَ الرِّضَاعَةِ فَاسْتَأْذَنَ عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ أَذِنَ لَهُ حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَأَنَّهُ عَمَلِي فَأَذِنَ لَهَا قَالَتْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَرْضَعُكِ الْمَرْأَةَ وَلَمْ يَرْضَعْنِي الرِّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ عَمَلِي فَلَمْ يَلِمْ عَلَيْكَ وَذَلِكَ بِحَدِّ مَا صُرِفَ تَحْتِهَا الْجَوَابُ - (مُسْتَقْتَفٍ عَلَيْهِ)

۳۰۲۸. وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ عَمَّتِكَ حَمْرَةً فَإِنَّهَا أَجْمَلُ فَتَاوِي فِي فَرْشِي فَقَالَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی عمت کو اس کی چھوٹی کریم کر دیا جائے اور نہ کسی عمت اور اس کی خالہ کر۔ (مستحق علیہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا رضاعت سے بھی وہی رشتے حرام ہوتے ہیں جو ولادت سے حرام ہوتے ہیں (بخاری)۔

اُن کا یہی بیان ہے کہ میرا رضاعی چچا آیا اور مجھ سے اجازت مانگی تو میں نے انھیں اجازت دینے سے انکار کر دیا کہ جب تک رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دریافت نہ کروں پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف لائے تو میں نے آپ سے پوچھا فرمایا کہ وہ تم سے چچا ہیں انھیں اجازت دے دینا۔ میں عرض گزار ہوئی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دور دور پوچھا تھا کہ میرے دوسرے قرضیں پلایا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ تم سے چچا ہیں وہ تم سے پاس آ سکتے ہیں اور یہ پردے کا حکم نازل ہو جانے کے بعد کا واقعہ ہے۔ (مستحق علیہ)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ کیا آپ کو اپنے چچا حضرت قرقہ کی صاحبزادی میں رغبت ہے وہ فخر میں کی حسین

۳۰۲۹ وَعَنْ أُمِّ الْقَتْلِ قَالَتْ (أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُوا الرِّضْعَةَ أَوْ الرِّضْعَتَيْنِ وَفِي رِوَايَةٍ غَيْرُهَا قَالَ لَا تُحَرِّمُوا الرِّضْعَةَ وَالْمَصَّتَيْنِ وَفِي أُخْرَى لَأُمِّ الْقَتْلِ قَالَ لَا تُحَرِّمُوا الرِّضْعَةَ أَوْ الرِّضْعَتَيْنِ هَذِهِ رِوَايَاتٌ لِمُسْلِمٍ -

۳۰۳۰ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِيمَا أَنَا مِنَ الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ يُحَرِّمُ مِنْهُنَّ لَوْ لَعَنَ يَحْيَى مَعْلُومَاتٍ فَتَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فِيهَا يَغَارُ مِنَ الْقُرْآنِ -

(رِوَاةُ مُسْلِمٍ)

۳۰۳۱ وَعَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ فَكَانَتْ تَكْرَهُ ذَلِكَ فَقَالَتْ لَأَنِّي أَخِي فَقَالَ أَنْظِرُونَنِي لَعَنَّا الرِّضْعَةَ مِنَ الْمَجَاعَةِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۰۳۲ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْغَارِثِ أَنَّهُ تَزَوَّجَ ابْنَةَ زَكْرِيَّاهُ ابْنِ إِهَابِ بْنِ عَزِيزٍ فَأَتَتْ امْرَأَةً فَقَالَتْ قَدْ أَرْضَعْتِ عُقْبَةَ وَالَّذِي تَزَوَّجَ بِهَا فَقَالَ لَهَا عُقْبَةُ مَا أَعْلَمُ أَتَيْنِ أَرْضَ عَمِيٍّ وَلَا أَخْبَرْتَنِي فَأَرْسَلَ إِلَى ابْنِ ابْنِ إِهَابٍ فَكَانَ هُمُ فَقَالُوا مَا عَلِمْنَا أَرْضَعْتَ صَاحِبَنَا فَكَرَّكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ وَقَدْ قِيلَ قَدْ رَفَعَهَا عُقْبَةُ وَتَكَلَّمَ رَجُلًا غَيْرًا -

(رِوَاةُ الْبَغَارِثِ)

۳۰۳۳ وَعَنْ أَبِي سَوِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَمِّعُ بَيْنَ بَعْثٍ جَيِّفًا إِلَى أَوْطَانٍ فَلَمَّا أَعَادُوا فَعَلُوا لَهُمْ قَطْعَهُ وَاعْلِيَهُمْ وَأَصَابُوا لَهُمْ سَبَابًا فَكَانَ كَأَنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى

حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک اور گھڑت دودھ پینا حرمت پیدا نہیں کرتا ایک رعایت میں حضرت عائشہ سے ہے کہ اگر ہم نہیں کرتیں ایک یا دو چمکیاں ایک اور روایت حضرت ام الفضل سے ہے۔ فرمایا: ایک یا دو گھڑت پستان منہ میں دینا حلال نہیں کہ قبلاً یہ تمہیں روایتیں مسلم کی ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ اگر کن مہینہ میں حکم نازل ہوتا تھا کہ دس دفعہ دودھ پینا حرمت پیدا کرتا ہے پھر حکم پانچ دفعہ پینے سے منسوخ ہو گیا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ نے دنات پانی اور یہ حکم قرآن مجید میں اسی طرح پڑھا تھا۔

(مسلم)

ان سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے اور ان کے پاس ایک آدمی تھا کہ آپ نے اسے ناپسند فرمایا۔ یہ عرض گزار ہوئی کہ میرا بھائی ہے۔ فرمایا کہ دیکھو کیا کرونگا کہ اس سے بھائی کوئی ہیں کیونکہ دودھ پینا ایام شیر خوارگی کا ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت عقبہ بن غارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ انھوں نے ابوالباب بن عربی کی صاحبزادی سے نکاح کیا تو ایک عورت نے کہنے لگی کہ میں نے عقبہ کو اس کی منگولہ کو دودھ پلایا ہے حضرت عقبہ نے اس سے کہا: مجھے تو معلوم نہیں کہ آپ نے مجھے دودھ پلایا ہے اور نہ آپ نے مجھے بتایا ہے پس اکل ابوالباب سے وہاں سے کہنے کے لیے کسی کو بھیجا گیا انھوں نے کہا کہ میں کوئی علم نہیں کہ ہماری عورت کو دودھ پلایا ہے۔ وہ سوال ہو کر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے وہاں آپ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ نکاح کیا ہوگا کہ یہ کہہ رہی ہے۔ پس حضرت عقبہ نے اسے جواب دیا اور دوسری عورت سے نکاح کر لیا۔ (بخاری)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے غزوہ تبوک کے بعد ایک لشکر اور اس کی طرف روانہ فرمایا جب دشمنوں سے ان کا مقابلہ ہوا تو انھیں غالب آئے اور انھیں غزوہ میں ہاتھ آئیں تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحاب سے بعض نسلان کے ساتھ صحبت کرنے سے

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ أَوْ
فَهُنَّ لَهُمْ حَلَائِلٌ إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ -

(رواہ مسلم)

(مسلم)

دوسری فصل

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کسی عورت پر اس کی بھوپھی سے نکاح کرنے سے منع فرمایا یا بھوپھی پر بھتیجی کے ساتھ اور کسی عورت پر اس کی خالہ سے یا خالہ پر اس کی بھائی سے نکاح نہ کیا جائے بڑی پر بھوپھی سے اور نہ بھوپھی پر بڑی سے۔
اسے ترمذی، ابو داؤد و اور داری نے روایت کیا اور نسائی کی روایت یثبت اُختیہا تک ہے۔

حضرت برادر بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میرے اموں جان حضرت ابوہریرہ بن نیار میرے پاس سے گئے جن کے ساتھ چند افراد میں نے کہا کہ آپ کہاں جاتے ہیں؟ فرمایا کہ مجھے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یکساں کی طرف بھیجا ہے جس نے اپنے باپ کی ساری سے نکاح کیا ہے یا اگر اس کا سرکب کے حصہ لاول۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور ابو داؤد و نسائی ابن ماجہ و دارقطنی میں ہے۔ جعفر نے کہا کہ اس کی گردن اڑاؤں اور اس کھال لے آئے اور اس روایت میں اموں جان کی جگہ چچا جان ہے۔

حضرت ابراہیم سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو عورت حرام نہیں کرتا مگر چھاتی کے اسی دھو سے جو آخر کی کھولے اور یہ بات دھو دھو جانے سے پہلے ہوتی ہے۔
(ترمذی)

حجاج بن حجاج سلمیٰ نے اپنے والد ماجد سے روایت کی ہے کہ وہ عرض گزار ہے کہ: یا رسول اللہ! مجھ سے کوئی سی چیز شامت کا حق اور اگر داسکتی ہے؟ فرمایا کہ غلام یا عورت کی پیشانی۔

(ترمذی، ابو داؤد و نسائی، داری)۔

حضرت ابوطلح غفیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک عورت آئی تو نبی کریم صلی اللہ

۳۰۳۴ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ أَلَتِهَا عَلَى بَنَاتِ أَخِيهَا وَالْمَرْأَةُ عَلَى خَالَاتِهَا أَوْ أَلَتِهَا عَلَى بَنَاتِ أَخِيهَا لَا تُنْكَحُ الْمُصْغَرَى عَلَى الْكُبْرَى وَلَا الْكُبْرَى عَلَى الْمُصْغَرَى - (رواہ الترمذی و ابو داؤد و الدارقطنی و النسائی و روایتی إلى قوله یثبت اُختیہا)

۳۰۳۵ وَكَانَ الْبَرَاءُ بْنُ عَزَابٍ قَالَ سَمِعْتُ خَالَيَ الْوَدَّ بْنَ رِيَّانٍ وَمَعَهُ لَوْحَةٌ فَقُلْتُ أَيْنَ تَذْهَبُ؟ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَسُولِ رَسُولٍ أَمْرًا أَمِيرًا رَافِعًا بِرَأْسِهِ - (رواہ الترمذی و ابو داؤد و دارقطنی و النسائی و ابی ماجہ و الدارقطنی و قاسم بن أنس و شریب عن قتادہ و فی حدیثہ البرذالی و قال عیسیٰ بدل خالی)

۳۰۳۶ وَكَانَ أُمُّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمَرْءٍ مِنَ الرِّفْقَانِ إِلَّا مَا فَتَحَ الْأَمْعَلُ فِي الشَّامِيِّ وَكَانَ قَبْلَ الْفُطَّامِ - (رواہ الترمذی)

۳۰۳۷ وَكَانَ حُجَّاجُ بْنُ حُجَّاجٍ الْأَشْجَوْنِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يَذْهَبُ عَنِّي مِنْ مَنَةِ الرِّفْقَانِ فَقَالَ عَزَّةٌ عَنِدَ أُمِّ أَمَةٍ - (رواہ الترمذی و ابو داؤد و النسائی و الدارقطنی)

۳۰۳۸ وَكَانَ أَبِي الطَّغْفِيلُ الْغَنَوِيُّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَقْبَلَتْ امْرَأَةٌ فَبَسَطَ

ذَهَبَتْ قَبِيلَ هِنْدٍ أَرْضَ حَبِيبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۰۳۹ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عَمِلَانَ بْنَ سَلَمَةَ الْغَنَوِيَّ
أَسْلَمَ وَكَانَ عَشْرَ بَسْرَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاسْتَمَنَ مَعَ فَقَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ أَرَبْعًا وَفَارِقْ
مَثَارِثَهُ. (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۰۴۰ وَعَنْ تَوْفِيلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ أَسْلَمْتُ وَ
تَحْتِي خَمْسُ بَسْرَةٍ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ فَارِقْ وَارَبْعَةً فَاسْمِكُ الْارَبْعَةُ فَعَمِدْتُ إِلَى أَقْرَبِي
مُحَبَّةَ بِنْتِ عَاقِلٍ مِنْدُ بَيْتَيْنِ سَنَةً فَفَارَقْتُهَا رَوَاهُ
فِي شَرْحِ الشُّعْرَةِ

۳۰۴۱ وَعَنِ الصَّخَاوِيِّ بْنِ قَبِيَّةٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي أَرْبَعُ
قَالَ اخْرُجِي عَنْهُمَا شَهْرًا

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۰۴۲ وَعَنِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ قَالٍ أَسْلَمْتُ امْرَأَةً
فَتَزَوَّجْتُ زَوْجَهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَأَلْتُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي
بَارَكِي فَإِنَّ زَوْجَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَمِنْ زَوْجِهَا الْآخِرُ وَرَدَّهَا إِلَى زَوْجِهَا الْأَوَّلِ وَفِي رِوَايَةٍ
أُخْرَى قَالَ إِنْ أَسْلَمْتُ مَعَهُ فَزَوَّجْتُهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ
وَرَوَى فِي شَرْحِ الشُّعْرَةِ أَنَّ جَمَاعَةً مِنَ الرِّسَالَةِ رَدَّ هُنَّ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْإِطْلَاقِ الْأَوَّلِ عَلَى الْآخِرِ
عِنْدَ الْجَمْعِ الرِّسَالَةِ بَعْدَ اخْتِلَافِ الدِّينِ وَالْكَافِرِ
وَمِنْ بَنِي النَّبِيِّ بْنِ مُغِيرَةَ كَانَتْ تَحْتُ مَثْوَانِ ابْنِ
أُمَيَّةَ فَاسْلَمَتْ يَوْمَ الْفَتْحِ وَهَرَبَ زَوْجُهَا مِنَ الْإِسْلَامِ فَبَعَثَ
النَّبِيُّ ابْنَ عَمْرِو بْنِ عَمْرِو بْنِ دَاوُدَ رَسُولًا إِلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَأَلَهُ مَا كَانَ لِمَثْوَانٍ فَلَمَّا فَهِمَ جَعَلَ لِدَاوُدَ رَسُولًا إِلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جب وہ چلی گئی تو کہا گیا کہ اس نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دودھ پلایا
تھا۔ (ابن داؤد)۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عیلان بن
مسلمہ نعمانی مسلمان ہوئے تو ان کی دس بیویاں تھیں دو رہا باعیت سے۔
وہ بھی ان کے ساتھ مسلمان ہو گئیں۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان سے
فرمایا کہ چار کو رکھ لو اور باقی سب بیویوں کو نکال دو۔ (احمد و ترمذی ابن ماجہ)
حضرت نوفل بن معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں مسلمان ہوا تو میری
پانچ بیویاں تھیں۔ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا تو
آپ نے فرمایا ایک کو چھوڑ دو اور چار کو رکھ لو۔ چنانچہ میں نے سب سے پہلی
کو نکال دیا جو ساٹھ سال سے میرے پاس بالحدیث تھی۔ لہذا اسے جلا کر دیا۔
(شرح السنہ)۔

ضحاک بن فیرہ دہلی نے اپنے والد ماجد سے روایت کی ہے کہ میں
عمر بن الخطابؓ سے نکاح میں مسلمان ہو گیا ہوں اور میرے نکاح میں دو
سگی بہنیں ہیں۔ فرمایا کہ ان میں سے ایک کو چھوڑ کر۔

(ترمذی، ابن داؤد، ابن ماجہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ ایک عورت مسلمان
ہو گئی اور اس نے نکاح کر لیا۔ اس کا پہلا خاوند اگر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ یا رسول اللہ! میں مسلمان ہو گیا تھا اور

اس کو میرے اسلام کا علم تھا۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسے
دوسرے خاوند سے نکال کر کے پہلے خاوند کی طرف لوٹا دیا۔ دوسری روایت میں
ہے کہ اس نے کہا: یہ میرے ساتھ ہی مسلمان ہوئی تھی۔ زید عورت اسے واپس
دے دی (ابن داؤد)۔ شرح السنہ کی روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

وہ علم نے کتنی ہی عورتوں کو پہلے نکاح کے باعث ان کے خاوندوں کی طرف
فرمایا تھا جبکہ وہ لوگ اسلام میں آ گئے ہو گئے اختلاف دین و مملکت کے بعد
ایسی عورتوں میں سے ایک بنت ولید بن مغیرہ ہیں جو صفوان بن امیہ کے نکاح
میں تھیں اور فتح مکہ کے روز مسلمان ہو گئیں۔ ان کا خاوند اسلام سے دور تھا
گیا۔ ان کے چچا زاد بھائی حضرت وہب بن قیس نے کسی کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کی چادر مبارک سمیت بھیجا کہ صفوان کو ملان ہے۔ جب وہ آ کر ان کو

وہ مسلمان ہو گیا اور یہ ان کے پاس رہنے لگیں۔ بعد میں ابو جہل کی بیوی اُمّ حکیم بہت عداوت ہی ہشام سے فرج کر کے روز مسلمان ہو گئی تھیں اور ان کا خاندان اسلام سے ڈر کر بھاگ گیا تھا۔ یہاں تک کہ میں جا پہنچا۔ حضرت اُمّ حکیم اس کی طرف روز بروز ہی یہاں تک کہ میں اس کے پاس جا پہنچیں اور اسلام کی دعوت دی۔ وہ مسلمان ہو گئے اور دروں اپنے سابقہ نکاح پر برقرار رہے۔ اسے امام مالک نے ابی شہاب سے منسلک روایت کیا ہے۔

فَاسْتَعْتَرَتْ عِنْدَهُ وَاسْتَبَعَتْ اُمَّ حَكِيمٍ بِنْتُ الْخَارِثِ
بِنِ هِشَامٍ امْرَاةٌ عَزَمَتْ اَبْنِ اَبِي جَهْلٍ يَوْمَ الْفَتْحِ
بِمَكَّةَ وَهَرَبَ زَوْجُهَا مِنَ الْاِسْلَامِ حَتَّى قَدِمَ الْيَمَنَ
فَارْتَحَلَتْ اُمَّ حَكِيمٍ حَتَّى قَدِمَتْ عَلَيْهِ الْيَمَنَ فَدَخَلَتْ
اِلَى الْاِسْلَامِ فَاسْلَمُوْا فَبَيَّنَا عَلَى نِكَاحِيْهَا
(رَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ مُّرْسَلًا)

تیسری فصل

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نسب کے ذریعے سب
عورتیں حرام کی گئی ہیں اور سات ہجرت کے بعد اس کے رشتے سے۔ پھر یہ آیت
پڑھی: حُرِّمَ لَكَ اُمَّتُكَ بِرَبِّكَ اُمَّتُكَ (۲۳: ۲۳ - بھاری)۔
عزیز شعیب کے والد ماجد نے ان کے حوالہ سے روایت کی ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی نے کسی عورت سے
نکاح کیا اور صحبت بھی کر لی تو اس عورت کی بیٹی سے نکاح کرنا اس کے
لیے حلال نہیں ہے اور اگر صحبت نہیں کی ہے تو اس کی بیٹی سے نکاح کر
سکتا ہے۔ جس نے کسی عورت سے نکاح کیا تو اس کے لیے حلال نہیں
ہے کہ اس کی ماں سے نکاح کرے خواہ اس سے صحبت کر لی ہو یا نہ کی ہو
اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ اپنی اسناد کی جانب سے صحیح نہیں ہے۔
ابن ابی شہاب بن مبارک نے عمر بن شعیب سے روایت کیا کہ حدیث میں وہاں ہی صحیفہ

۲۰۴۳ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَ مِنَ النَّسَبِ سَبْعٌ
وَمِنْ الرِّجَالِ سَبْعٌ ثُمَّ قَرَأَ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهَاتُكُمْ
الْاَيَةُ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)
۲۰۴۴ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ
نَكَحَ امْرَاةً فَدَخَلَ بِهَا فَلَا يَحِلُّ لَهُ زَكَاةُ ابْنَتِهَا فَذَلِكَ
لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَلْيَسْكَبْ اَبْنَتَهَا وَايُّمَا رَجُلٍ نَكَحَ امْرَاةً
فَلَا يَحِلُّ لَهُ اَنْ يَنْكَحَ امْرَاةً دَخَلَ بِهَا اَوْ لَمْ يَدْخُلْ رَوَاهُ
الْبُخَارِيُّ وَكَانَ هَذَا احَدِيْكَ لَا يَوْمُ مِنْ قَبْلِ اِسْلَامِهِ
اَلَيْسَا رَوَاهُ ابْنُ لُيْثَةَ وَالْمُسَنَّى ابْنُ الْمُثَنَّبِ عَنْ عُمَرَ
بْنِ شُعَيْبٍ وَهُمَا يَصْعَقَانِ فِي الْحَدِيثِ -

بَابُ الْمُبَاشَرَةِ

پہلی فصل

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ جب کوئی اپنی بیوی سے اگلے کے بجائے
نیچے کی طرف سے صحبت کرتا تو یہ ہر ایک کے لیے ناجائز تھا چنانچہ یہ آیت نازل فرمائی: اَلَمْ يَكُنْ
يُرِيهَا لَكُمْ يَوْمَ الْفَتْحِ (۲۴: ۲۴ - متفق علیہ)۔
اس سے یہ روایت ہے کہ ہم عزل کیا کرتے اور قرآن مجید نازل ہوا تھا متفق
علیہ مسلم میں یہ بھی ہے: رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنْ اَبِي شِهَابٍ عَنْ اَبِي شِهَابٍ

۲۰۴۵ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَتْ الْيَهُودُ تَقُولُ اِذَا اَتَى
الرَّجُلُ امْرَاةً مِنْ دُبُرِهَا فَيُفِيهَا كَانَ اَلَوْ كَا تَحُولُ
فَقَوْلُكُنَّ اَوْ لَمْ تَحُولُ لَكُمْ فَانْظُرُوْا اِلَى شَيْءٍ (مُسْنَدُ عُمَرَ)
۲۰۴۶ وَعَنْهُ قَالَ كُنَّا نَعْمَلُ وَالْقَدْرَانِ يَنْزِلُ مُسْنَدُ
عَلَيْهِ وَرَأَوْا مَسْلُومًا قَبْلَهُ ذَا اِلِكِ الْعَيْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ان سے ہی روایت ہے کہ ایک شخص حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا میری ایک نوٹھی ہے جو ہماری خدمت کرتی ہے۔ میں اس سے صحبت کرتا ہوں لیکن یہ ناپسندگتا ہوں کہ اسے محلِ سب سے فرمایا کہ عزل کر لیا کہ وہ اگر چاہے کہ جو اس کی قسمت میں ہے وہ خود اسے لے لے کر کچھ عرصے کے بعد وہ پھر حاضر ہو کر عرض گزار ہوگا کہ نوٹھی حاضر ہو گئی ہے تو فرمایا کہ میں نے تمہیں تنہا دیا تھا کہ وہ اس کے تقدیر میں ہے وہ اگر سب سے لے لے گا۔ (مسلم)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ہم غزوہ بنی مصطلق کے لیے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ ہمیں عرب کی نوٹھیلیاں ہاتھ آئیں جبکہ ہمیں غزوتوں کی ضرورت تھی اور تجربہ و دم پر مشکل گزارنا تھا۔ ہم عزل کو پسند کرتے تھے لہذا ہم نے عزل کا ارادہ کیا تو کہا کہ ہم عزل کریں اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمارے درمیان موجود ہیں تو پرچھنے سے پہلے کیوں کریں۔ ہم نے اس کے متعلق پوچھا تو فرمایا: ایسا نہ کرنے میں بھی مضائقہ نہیں کیونکہ کوئی جان ایسی نہیں جس نے پہلے ہوناسے مگر وہ پہلے ہوئی۔

(متفق علیہ)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عزل کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: ہاں! کا بچہ نہیں بنتا بلکہ جب اللہ تعالیٰ کا ارادہ کسی چیز کو پہلے کرنے کا ہوتا ہے تو کوئی چیز اسے روک نہیں سکتی۔

(مسلم)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا کہ میں اپنی بیوی سے عزل کرتا ہوں، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ ایسا کیوں کرتے ہو؟ وہ عرض گزار ہوا کہ اس کی اولاد سے ڈرتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر یہ نقصان دہ چیز ہو جاتی تو ابراہیم اور آدم کو نقصان پہنچتا۔ (مسلم)

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئی تو لوگوں کے درمیان آپ فرماتے تھے: میں نے ارادہ کیا تھا کہ غیور سے متبع کروں۔ جب آدم اور ابراہیم کے حالات دیکھے تو وہ اپنی اولاد میں جھلکے کہتے ہیں: اے میرے بیٹے! ان کی اولاد کو نر لگی

۳۴۷ وَعَنْهُ قَالَ إِنْ رَجَعَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ لِي حَارِبٌ يَهْجُوْنَا وَمَنْتَا وَأَنَا أَطُوفُ عَلَيْهَا وَأَذْكُرُ أَنْ تَحْمِلَ فَقَالَ اعْزِلْ عَنْهَا إِنْ شِئْتَ فَإِنَّ سَيِّئَهَا مَا قَدْ رَكِبَا ذَلِكَ الرَّجُلُ ثُمَّ أَتَاهَا فَقَالَ إِنْ الْجَارِيَةَ قَدْ حَمَلَتْ فَقَالَ قَدْ لَفِئْتُكَ أَنَّ سَيِّئَهَا مَا قَدْ رَكِبَا۔ (رواهُ مُسْلِمٌ)

۳۴۸ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَأَصْبَحْنَا سَبْعًا مِنْ سَبْعِي الْعَرَبِ فَأَشْفَقْنَا الشَّيْءَ وَاشْتَدَّتْ عَلَيْنَا الْعُزْيَةُ وَاجْتَبَيْنَا الْعُزْلَ فَأَرَدْنَا أَنْ نَعْرِضَ وَقُلْنَا نَعْرِضُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَظِرُ أَظْهَرْنَا قَبْلَ أَنْ تَسْأَلَ فَأَلْفَاكَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمَا أَنْ لَا تَفْعَلَا مَا مِنْ شَيْءٍ كَأَيْسَرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا تَهِيَ كَأَيْسَرُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۹ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعُزْلِ فَقَالَ مَا مِنْ مَوْلٍ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَكْدُ كَذَا أَرَادَ اللَّهُ خَلْقَ شَيْءٍ لَمْ يَمْنَعْهُ شَيْءٌ۔ (رواهُ مُسْلِمٌ)

۳۵۰ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي عَزْلٌ عَنِ امْرَأَتِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ تَفْعَلُ ذَلِكَ فَقَالَ الرَّجُلُ أَشْفَقْتُ عَلَى وَلَدِي فَأَنكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ ذَلِكَ صَدْرًا مَتَرٍ فَارِسَ وَالزَّوْمَ۔ (رواهُ مُسْلِمٌ)

۳۵۱ وَعَنْ جَدِّ امْرَأَتِي وَهَبٍ قَالَتْ حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَنْفُسٍ هَوِيْعُونَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَهْجُوَ عَيْنَ الْغَيْلَةِ فَنَظَرْتُ فِي الزَّوْمِ وَقَارِسَ فَإِذَا هُوَ بِبَنِيكَ أَوْلَادَهُمْ فَلَا يَضُرُّ أَوْلَادَهُمْ

تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بخیل نہ ہو، دلوں کو کرنا ہے جو یہ ہے، وہ اللہ حبیب و رحیمی ہے
کی جس کو نہ دے دو کر گیا گیا۔ (۸: ۸۱-۸۲) مسلم۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر بے شک اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے
روز بہت بڑی امانت ہے۔ دوسری روایت میں ہے کہ بیشک اللہ تعالیٰ کے
دیکھ قیامت کے روز میرے کھانڈ سے وہ آدمی بہت بڑا ہے جو اپنی بڑی
کے پاس مانتے اور وہ اس کے پاس آئے پھر اس کا راز فاش کرے (مسلم)

عَنْكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَٰلِكَ الْوَادُ الْغَنِيُّ وَهُوَ ذَا
الْمَرْءِ وَذَٰلِكَ سَمِعْتُ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۰۵۲ وَعَنْ أَبِي سَوِيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَعْظَمَ الْأَمَانَةِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
فِي رِوَايَةٍ إِنْ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عِنْدَ اللَّهِ مَعْرُوفَةً يَوْمَ
الْقِيَامَةِ الرَّجُلُ يُفِيضُ إِلَى امْرَأَتِهِ وَيُفِيضُ إِلَيْهَا
يَشْرِبُ مِنْهَا - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

دوسری فصل

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وآلہٖ وسلم کی طرف سے فرمایا گئی: تمہاری عورتیں تمہارے لیے کھیتیاں ہیں تو انہیں
کھیتوں میں (۲۳: ۲۴) آگے یا پیچھے سے لیکن متعلقہ حصہ والی سے
پچھے نہ بنا۔ (ترمذی، ابن ماجہ، دارمی)

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شرماتا لہذا عورتوں
سے ان کی دہریوں میں صحبت نہ کیا کرو۔ (احمد، ترمذی، ابن ماجہ، دارمی)
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ملعون ہے جو اپنی عورت کے پاس اس کی دہریوں آئے
(احمد، ابوداؤد)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:
جو اپنی بیوی کے پاس اس کی دہری سے آئے گا اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر کرے
نہیں فرمائے گا۔ (شرح السنہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر اللہ تعالیٰ اس آدمی کی طرف نہیں دیکھے گا جو کسی آدمی
یا عورت کے پاس اس کی دہری سے آئے ہے۔ (ترمذی)

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اپنی اولاد کو بغیر طریقے
پر قتل نہ کرو کیونکہ انہیں سوار کرنا پیتا ہے تو اسے گھوڑے سے کچاڑ دیتا

۳۰۵۳ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَوْحَىٰ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسَاءً وَكُنَّ حُرٌّ لَكَ فَاَوْفُوا
حُرَّتَهُنَّ الْآيَةَ أَقِيلَ وَأَقْرَبُ ذَاتِي الدَّيْرُ وَالْجِيْفَةُ -
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

۳۰۵۴ وَعَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْمَرْءِ لَمَّا تَزَوَّجَ
النِّسَاءَ فِي دُبَارِهِنَّ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

۳۰۵۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ فِي دُبْرِهَا -
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ دَاوُدَ)

۳۰۵۶ وَعَنْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنَّ الذَّيْ يَأْتِي امْرَأَتَهُ فِي دُبْرِهَا لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ
(رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّعْبِ)

۳۰۵۷ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى رَجُلٍ أَتَى رَجُلًا أَوْ
امْرَأَةً فِي الدُّبْرِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۰۵۸ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ
مِنْ أَوَّلِ الْغَدَاةِ فَإِنَّ الْفَارِسَ قَدْ عَرَفَهُ عَنْ ذَرْبِهِ

تیسری فصل

۳۰۵۹ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْزَلَ عَنِ الْخُرْقَةِ الْإِسْطَرْتَقَا (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ اگرادھورت سے عزل کیا جائے مگر اس کی لباسزت سے۔ (ابن ماجہ)۔

سابقہ الجواب کے دیگر متعلقات

پہلی فصل

۳۰۶۰ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا فِي بَرِيرَةَ خُنْ بِهَا فَإِنَّكِ بِهَا وَكَانَ زَوْجَهَا عَبْدًا فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَلَوْ كَانَ حَذَّاءٌ يَخْرِجُهَا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بریرہ کے متعلق ان سے فرمایا کہ انھیں سے کر آزاد کرو اور اس کا غاؤ غلام تھا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کو اختیار دیا تو اس نے اپنی ذات کو اختیار کیا۔ اگر وہ آزاد ہوتا تو عورت کو اختیار دیا جاتا۔ (متفق علیہ)۔

۳۰۶۱ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا أَسْوَدَ يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ خَلْفَهَا فِي سِكَكِ الْمَسَايِدِ يَمْسِكُ زَوْجَهَا لِيَسِيلَ عَلَى لَحْيَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبَّاسٍ يَا عَبَّاسُ أَلَا تَجِبُ مِنْ حُبِّ مُغِيثٍ بَرِيرَةَ وَمِنْ بَعْضِ بَرِيرَةَ مُغِيثًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُفِّتَ خَلْفُكَ لَأَتَى يَأْرَسُولُ اللَّهِ تَأْمُرُنِي قَالَ إِنَّمَا أَشْفَعُ قَالَتْ لَأَحْتَابُ لِي فِيهِ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ بریرہ کا غاؤ غلام تھا جس کو مغیث کہا جاتا تھا گریبا میں اُسے اب بھی دیکھ رہا ہوں کہ بدینہ منورہ کی گلوں میں اس کے پیچھے رہتا ہوا پھر رہا ہے اور انھوں اس کی دھڑکی پر رہ رہے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت عباس سے فرمایا کہ اے عباس کیا تیں مغیث کی بریرہ سے محبت اور بریرہ کی مغیث سے نفرت میں سے کسی کو؟ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا براہچھا ہے کہ اس کی طرف رجوع کرو۔ عوش کی یاد رسول اللہ آپ مجھے حکم فرما رہے ہیں؟ فرمایا کہ میں سفارش کر رہا ہوں عوش گزار ہوئی کہ مجھے اس کی حاجت نہیں ہے۔

(بخاری)

دوسری فصل

۳۰۶۲ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تُعَيِّنَ مَسْجُودَ كَيْفَ لَهَا زَوْجٌ فَكَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامِرَهَا أَنَّ تَعْدَا بِالرَّجُلِ قَبْلَ الْمَرْأَةِ۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے اپنے دو ملک آزاد کرنے کا ارادہ کیا جنہیں میں میاں بیوی تھے۔ انھوں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے فرمایا عورت سے

۳۰۶۳ وَعَنْهَا أَنَّ بَرِيرَةَ عَتَقَتْ وَهِيَ عِنْدَ مُوَيْبِثٍ
فَخَرَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَهَا
إِنْ قَرَيْتِ فَلَا خِيَارَ لَكَ - (رداء أبو داود)

اُن سے ہی روایت ہے کہ بریرہ آزاد کی گئی تو وہ عتیقہ کے پاس تھی۔
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کو اختیار دیا اور فرمایا: اگر تم نے
اُسے قریب آئے دیا تو پھر تمہیں اختیار نہیں ہوگا۔ (ابوداؤد)

بَابُ الصَّدَاقِ

پہلی فصل

مہر کا بیان

۳۰۶۴ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي
وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ فَقَامَتْ عَلَیْكَ فَعَامَرْتُ فَقَالَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ تَوَخَّيْهَا إِنْ لَمْ تَكُنْ لَكَ فِيهَا نَجَاةٌ
فَقَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ نَفْسِي فِيهَا قَالَ مَا عِنْدِي
إِلَّا نَارِي هَذَا قَالَ فَالْخَمْسُ وَلَوْ خُفَّتْ مَا مِنْ حَبِيبٍ
فَالْخَمْسُ وَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَلَكَ مِنَ الثَّمَانِ شَيْءٌ قَالَ تَعْمُ سُرَّةٌ
كَذَا وَسُورَةٌ كَذَا فَقَالَ قَدْ رَوَّجْتُهَا بِمَا مَلَكَ مِنَ
الثَّمَانِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ انْطَرَقَ فَقَدْ رَوَّجْتُهَا بِمَا مَلَكَ
مِنَ الثَّمَانِ -

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہو کر عرض گزار ہوئی: یا رسول
اللہ! میں نے اپنی جان آپ کے لیے ہبہ کر دی۔ وہ کافی دیر کھڑی رہی تو ایک
آدمی کھڑا ہو کر عرض گزار ہوا: یا رسول اللہ! اگر آپ کو اس کی حاجت نہیں تو اس
کا نکاح میرے ساتھ کر دیجئے۔ فرمایا کیا تمہارے پاس ہر کسے کے لیے کوئی چیز ہے؟
عرض کیا کہ میرے پاس تو بازار کے ہر کچھ بھی نہیں۔ فرمایا کہ تلاش تو کرو خواہ وہ بے کی
انگوٹھی ہی ہو۔ اُس نے تلاش کی تب بھی کوئی چیز نہ ملی۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں قرآن مجید سے کچھ آتا ہے؟ عرض گزار ہوا کہ ہاں فلاں
نہل سورتیں۔ فرمایا کہ میں نے اس کا نکاح تمہاری نذران خوانی کے بدلے تمہارے
ساتھ کر دیا۔ دوسری روایت میں ہے کہ جواز میں نے اس کا نکاح تمہارے ساتھ
کر دیا۔ لہذا اسے قرآن کریم سکھانا۔

(متفق علیہ)

(متفق علیہ)

۳۰۶۵ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
صَدَاقَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ صَدَاقُهُ
وَحَرَمُ رَاحِمٍ ثَمَنِي عَشْرَةَ أَوْفِيَّةً وَلَوْ أَنَّكَ أَتَدْرِي مَا
النَّشُ قُلْتَ لَا قَالَتْ نِصْفُ أَوْفِيَّةٍ فَبِتِلْكَ خَمْسَ مِائَةٍ
وَرَهْوٍ - (رداء مسلم و ترمذی و الزہری و شمس الدین)

حضرت ابو سلمہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
سے پوچھا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کتنا مہر دیا کرتے تھے؟ فرمایا کہ آپ کا
اپنی اہل زوجہ مطہرات کے لیے ہر ماہ اترتے تھے۔ فرمایا کیا آپ جانتے
ہیں کہ تین کیلے؟ میں نے کہا: نہیں۔ فرمایا کہ نصف اترتے۔ پس یہ پانچ سو
درہم ہو گئے۔ اسے علم سے روایت کیا نیز شرح السنہ اور اصول کی نام کی کتابوں
میں فصل پیش کے ساتھ ہے۔

دوسری فصل

۳۰۶۶ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ أَلَا تَنُفُّونَا

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ خبردار! ان لوگوں کے کمر بڑھانا نہ کرو

سے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کے زیادہ مستحق تھے میرے علم میں تو نہیں کہ آپ نے اپنی کسی زوجہ مطہرہ سے نکاح کیا یا اپنی کسی صاحبزادی کا نکاح کیا اور ان کا ہر ساڑھے بارہ اوقیہ سے زیادہ ہر

(احمد، ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اپنی بیوی کے سر میں اپنی دو فرس تھپیدیاں بھر کر شہریاں بھر دیں وہ دین سب میں وہ حلال ہو گئی۔

(ابوداؤد)

حضرت ماہر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی خدا کی ایک عہدت نے دو جوتوں کے بدلے نکاح کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُس عہدت سے فرمایا کہ تم اپنی جان مال کی طرف دو جوتوں پر راضی ہو کر اُس نے کہا ہاں۔ آپ نے اُسے جائز رکھا۔

(ترمذی)

عقربے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اُس مرد کے متعلق پرچھا جس نے کسی عہدت سے نکاح کیا۔ اُس کا کوئی ہم سفر نہ کیا اور نہ اُس کے ساتھ صحبت کی اور نہ فرات بھر گیا۔ حضرت ابن مسعود نے فرمایا کہ وہ اپنی عورتوں کے برابر ہر کفن دار ہے۔ نہ اس سے کم اور نہ زیادہ نیز اُس پر قدرت ہے اور اُسے میراث ملے گی۔ چنانچہ حضرت عثمان بن مسان اشجعی نے کمرے سے ہو کر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہم میں سے ایک عہدت پر عہدت بنتی تھی کہ اسی طرح فیصلہ فرمایا تھا جیسا آپ نے کیا ہے۔ حضرت ابن مسعود اسی پر غصہ ہو گئے۔

(ترمذی، ابوداؤد، نسائی، دارمی)

تیسری فصل

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ وہ حضرت عبد اللہ بن جحش کے نکاح میں تھیں جو سرزمین حبشہ میں فوت ہو گئے۔ پس نبی خدا نے

اللہ لکھا کہ ان کو لکھنا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما علیہ من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکاح شیتا من نسائهم ولا انکاح شیتا من بناتہم علی اکثر من اثنی عشرۃ اوقیۃ۔ (رواہ احمد والترمذی و ابوداؤد والنسائی وابن ماجہ والدارمی)

۳۰۶۷۷ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ مِنْ أَصْدَاقِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ أَتَوْهُمُ فَقَالُوا اسْتَحْلُوا

(رواہ ابوداؤد)

۳۰۶۸۱ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي خَزَّازَةَ تَزَوَّجَتْ عَلَى ثَعْلَبَيْنِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضَيْتِ مِنْ نَفْسِكَ وَمَالِكَ يَتَعَلَّيْنِ قَالَتْ نَعَمْ فَأَحَارَكَا۔

(رواہ الترمذی)

۳۰۶۹۲ وَعَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَنِّي رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَرْضَ لَهَا شَيْئًا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا حَتَّى مَاتَتْ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ لَهَا مِثْلُ صَدَاقِ نِسَائِهَا لَا دَكْسَ وَلَا شَطَطَ وَعَلَيْهَا الْوَدْعَةُ وَلَهَا الْيَمِيرَاتُ فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ سَتَانَ الْأَشْجَعِيُّ فَقَالَ قَتَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَدْوٍ وَمِثْلُ دَارِثِي امْرَأَةً مِثْلَ بِيْثَلٍ مَا فَضَيْتُ قَوْمًا بِهَا ابْنُ مَسْعُودٍ۔

(رواہ الترمذی و ابوداؤد والنسائی والدارمی)

۳۰۷۰۰ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ فَمَاتَ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ فَزَوَّجَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمْرًا وَاعْتَمَدَ

إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ شَرَحِيْبِ
ابْنِ حَسَنَةَ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتَّيَمِيُّ)

۳۰۴۱ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ تَزَوَّجَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ
فَكَانَ صَدَاقَ مَا بَيْنَهُمَا إِلَّا مَا اسْتَلَمَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ
فَقِيلَ إِنَّ طَلْحَةَ فَخَطَبَهَا فَقَالَتْ إِنْ قَدْ اسْتَلَمْتُ
فَإِنْ اسْتَلَمْتُ تَكَلَّمْتُكَ فَأَسْلَمَ فَكَانَ صَدَاقَ بَيْنَهُمَا -
(رَوَاهُ التَّيَمِيُّ)

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس حضرت شریح بن حسنہ کے ساتھ رہنے
کر دیا۔ (ابوداؤد۔ نسائی)۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابو طلحہ نے حضرت
ام سلمہ سے نکاح کیا اور دونوں کے درمیان اسلام ہی مہر تھا۔ حضرت ام
سلمہ نے حضرت طلحہ سے پہلے اسلام قبول کر لیا تھا۔ انھوں نے نکاح کا پیغام
دیا تو انھوں نے کہا: میں نے اسلام قبول کر لیا ہے، اگر آپ بھی مسلمان ہو
میں ترمیم آپ کا نکاح کر لی گی۔ پس یہ مسلمان ہو کر یہی بات دونوں درمیان مہر قرار پائی

بَابُ الْوَلِيْمَةِ

پہلی فصل

ولیمہ کا بیان

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے حضرت عبدالرحمن بن عوف کے اوپر زبردستی نکاح دیکھا تو فرمایا یہ کیا
ہے؟ اس میں گزارش ہوئی کہ میں نے ایک عورت سے نکاح کیلئے کہہ دیا جو سونے پر نکاح
کر لیا ہے۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ برکت دے، وہ میری ہی کروڑواہ ایک بکری سے
ہو۔ (متفق علیہ)۔

انھوں نے ہی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اچھی کسی زوجہ
مطلوبہ کو ایسا ولیمہ نہیں کیا جیسا حضرت زینب کا کیا۔ ان کا ولیمہ ایک بکری سے
کیا۔ (متفق علیہ)۔

انھوں نے ہی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جب حضرت
زینب سے نکاح فرمایا تو لوگوں کو روٹی اور گوشت سے شکم سیر کر دیا۔
(بخاری)

انھوں نے ہی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت صفیہ کو
ازادہ کر کے ان کے ساتھ نکاح کر لیا اور آزادی ان کا مہر قرار دیا۔ آپ نے
جیس کے ساتھ ان کا ولیمہ کیا۔

(متفق علیہ)

انھوں نے ہی فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عیبر اور عیدہ متفقہ
کے درمیان تین دن عیبر سے اور وہاں حضرت صفیہ سے نکاح فرمایا۔ آپ

۳۰۴۲ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرُ صَفْرَةٍ فَقَالَ
مَا هَذَا قَالَ إِنْ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَرَنِ نَوَافٍ
فَرَنْ دَقِيقٍ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلَيْكَ وَكَوَيْشَاةٍ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۰۴۳ وَعَنْهُ قَالَ مَا أَوْلَيْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى لَحْدٍ مِنْ زَيْنَابٍ مَا أَوْلَيْكُمْ عَلَى زَيْنَبٍ
أَوْلَيْكُمْ زَيْنَابُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۰۴۴ وَعَنْهُ قَالَ أَوْلَيْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَيْنُ بَنِي بَرْزَنْبٍ جَعِيْشُ فَالشَّيْبَةُ النَّاسُ
خَبْرًا وَكَحْمًا - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۰۴۵ وَعَنْهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اعْتَقَ صَفِيَّةً وَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ عَتَقَهَا صَدَاقَهَا
وَأَوْلَيْكُمْ عَلَيْهَا بَعِيْشُ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۰۴۶ وَعَنْهُ قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بَيْنَ عَيْبَرٍ وَالْمَدِينَةِ ثَلَاثَ لَيَالٍ شَبِيْهُ عَلَيْهِ بِصَفِيَّةٍ

آپ نے دس خزان بچانے کا حکم فرمایا اور اس پر کھجوریں پیڑ اور گھی رکھا گیا۔
(بخاری)

حضرت صفیہ بنت شیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بسین الذواہج مطہرات کا دوا دیکھو جس کے ساتھ دلیہ کیا۔
(بخاری)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو دعوت دلیہ دی جائے تو اس میں نیک چیزیں ملا کر اس پر عمل کیے کہ وہ دلیہ دیکھ کر قبول کرنا چاہیے۔
حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو کھانے کے لیے بلا یا جائے تو قبول کرنا چاہیے اگر چاہے تم کھائے اور چاہے چھوڑ دے (مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب کھانوں سے بڑا دوا دلیہ کا کھانا ہے جس میں مالہ بڑا کھانے جاش اور غریبوں کو چھوڑ دیا جائے جس نے دعوت قبول نہ کی اس نے اللہ کو اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ (مشفق علیہ)

حضرت ابو سعید انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ انصار کے ایک آدمی کی کنیت ابو شعیب تھی جس کا ایک انصاری غلام تھا اس نے غلام سے کہا کہ میرے لیے کھانا پکا دو جو پانچ دیوں کے لیے کافی ہو تاکہ میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مدد کروں اور آپ ہی ان پانچوں میں بھریں۔ اس نے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو رو کر آپ کو بلا لائے تو ایک آدمی اور دیکھے چلا آیا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابو شعیب! ایک آدمی ہمارے پیچھے آگیا ہے، اگر تم چاہو تو اسے اجازت دے دو اور اگر چاہو تو اسے چھوڑ دو۔ عرض گزار عرض کرتے ہیں کہ میں نے اسے اجازت دے دی۔ (مشفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سگوار کھجور سے حضرت صفیہ کا دلیہ کیا۔
(احمد، ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ)

وَلَا لَحْمٍ وَمَا كَانَ فِيهَا إِلَّا أَنْ أَمَرَ بِالْإِنْفَاقِ فَنُفِضَتْ فَأُلْقِيَ عَلَيْهَا الْقَمْوَ وَالْأَوْطُ وَالسَّمْنُ.

(دواہ البعاری)

۳۰۴۷ وَعَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ أَرَاهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ يُمَدُّ يَدَيْهِ مِنْ شَيْبَةٍ.

(دواہ البعاری)

۳۰۴۸ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيَأْتِهَا مَتْنٌ عَلَيْهِ فِي رِدَائِهِ يَسْتَلِمُ فَلْيُجِبْ عَرَسًا كَانَ أَوْ دَعْوَةً.

۳۰۴۹ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ فَلْيُجِبْ فَإِنْ شَاءَ طَعَمَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ. (دواہ مسلم)

۳۰۵۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يَدْعُو لَهَا الْهَيْبَةُ وَيَتَرَكُ الْفَقْرَاءُ وَمَنْ تَرَكَ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ.

(متفق علیہ)

۳۰۵۱ وَعَنْ أَبِي سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَكْنَى أَبُو شُعَيْبٍ كَانَ لَهُ غُلَامٌ لَهُمَا فَنَقَلَ اصْتَرَفِي طَعَامًا فَيَكْفِي خَمْسَةَ لَعْلَى أَدْعُو النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسَ خَمْسَةٍ فَنُصِمَ لَهُ طَعِيمًا شَقَّ أَتَاهُ فَدَعَاهُ فَنَبِهَهُ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا شُعَيْبٍ إِنَّ رَجُلًا يَتَّبِعُنَا فَإِنْ خَشِيتُكَ إِذْ نَتُّ لَكَ فَتَنْ شِئْتَ تَرَكَتُكَ قَالَ لَا بَلْ إِذْ نَتُّ لَكَ.

(متفق علیہ)

۳۰۵۲ عَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُعِيَ إِلَى دَعْوَةٍ فَنَبِهَهُ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا شُعَيْبٍ إِنَّ رَجُلًا يَتَّبِعُنَا فَإِنْ خَشِيتُكَ إِذْ نَتُّ لَكَ فَتَنْ شِئْتَ تَرَكَتُكَ قَالَ لَا بَلْ إِذْ نَتُّ لَكَ.

(متفق علیہ)

۳۰۸۳ وَعَنْ سَفِيْنَةَ أَنَّ رَجُلًا ضَاعَ عَلَى ابْنِ أَبِي
كَالِبٍ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَقَالَتْ قَاظِمَةُ لَوْ دَعَوْنَا رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآكَلْ مَعَنَا خَذُوهُ فَجَاءَهُ فَوَضَعَ يَدَيْهِ
عَلَى خَصَا ذِي الْبَابِ فَرَأَى الْقِرَامَ قَدْ صُزِبَ فِي تَاجِيَةِ
الْبَيْتِ فَرَجَعَتْ قَالَتْ قَاظِمَةُ فَنَظَرْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
مَا رَأَيْتُكَ قَالَتْ لَيْسَ لِي أَوْلِيَّتِي أَنْ يَدْخُلَ بَيْنَنَا مَرْوَقٌ
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۰۸۴ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دُعِيَ فَلَمْ يُجِبْ فَقَدْ جَعَلَ اللَّهُ
وَرَسُولَهُ دَمَنَ وَخَلَّ عَلَى عِيْدِ عَقُوَّةٍ دَخَلَ سَارِقًا وَخَرَجَ
مُؤْنِبًا - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۰۸۵ وَعَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّي
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ إِذَا اجْتَمَعَ الدَّاعِيَانِ فَكُتِبَ أَقْرَبُهُمَا بَابًا وَأَنَّ
سَبَقَ أَحَدُهُمَا فَاتَّخَذَ الَّذِي سَبَقَ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ دَاوُدَ)

۳۰۸۶ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّي
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ أَقْلِ يَوْمٍ مِنْ طَعَامِ يَوْمِ النَّاسِ
ثَلَاثًا وَطَعَامُ ثَلَاثِ سَمْعَةٍ وَمَنْ سَمِعَ سَمْعَةً
اللَّهُ يَم - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۰۸۷ وَعَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ طَعَامِ الْمُتَمَارِئِينَ أَنْ
يُؤْكَلْ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ مُعْنَى الشَّنَةِ وَالصَّوْجِ
أَنَّ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

حضرت سفینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضرت علیؑ کا ہاتھ
پر آقاؐ نے اس کے لیے کھانا تیار حضرت فاطمہؑ نے کہا: کاش اہم رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بھی ملو کر یہ تاکر آپ ہمارے ساتھ کھانا تناول فرمائیں، آپ
کو کھانا لایا تو آپ تشریف لائے۔ چنانچہ دونوں دست مبارک دروازے کے
پہلوؤں پر رکھے، ایک ایک پر دو دیکھا، جو گھر کے ایک گوشے میں لٹکا ہوا تھا۔
چنانچہ لوٹ گئے حضرت فاطمہؑ آپ کے پیچھے گئیں اور عرض کیا: یہ رسول اللہؐ کیلئے کھانا
فرمایا کرے یا نبی کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ زینت والے گھر میں داخل ہو؟ (ابن ماجہ)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی دعوت کی جائے اور وہ قبول کرے تو اس نے اللہ
اور اس کے رسول کی نافرمانی کی اور جو غیر دعوت کے اندر گیا وہ چھپکی شکل میں
داخل ہوا اور وہ کوئی صودہ میں باہر نکلا۔ (ابو داؤد)

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ایک صحابی سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب قتل و غارت کرنے والے جمع ہوں یا
قرآن کی قتل کرو جس کا دروازہ زیادہ نزدیک ہے اور اگر ایک پہلے آئے تو
اس کی قبول کرو جو پہلے آیا۔

(احمد، ابو داؤد)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلے دن کا کھانا حق ہے۔ دوسرے دن کا
کھانا سنت اور تیسرے دن کا کھانا دکھاوا ہے۔ جو دکھاوا کہے تو اللہ
تعالیٰ اس کا دکھاوا کر دے گا۔ (ترمذی)

مکرر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کھانے والوں کا کھانا کھانے سے منع فرمایا ہے۔
(ابو داؤد) امام بخاری الترمذی نے فرمایا: صحیح یہ ہے کہ اسے مکرر نے نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا روایت کیا ہے۔

تیسری فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دو شخص منہ سے کھانا کھلا رہے ہوں ان کی

۳۰۸۸ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْمُتَمَارِئَانِ لَا يُحَايَانِ وَلَا يُؤْكَلُ طَعَامُهُمَا

قریباۃ۔

۳۰۸۹ وَعَنْ عَمْرِانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ طَعَامٍ الْفَاسِقِينَ۔

۳۰۹۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمْ عَلَى أَخِيهِ الْمُسْلِمِ فَلْيَكُلْ مِنْ طَعَامِهِ وَلَا يَسْئَلْ وَيَقْرَبْ مِنْ شَرَابِهِ وَلَا يَسْئَلْ نَدَى الرَّحَاوَيْتِ الشَّلَّةَ الَّتِي تَقَعُ فِي شَعْبِ الْإِنْسَانِ قَالَ هَذَا الرِّبُّ صَمٌّ كُلُّ رَجُلٍ الظَّاهِرَاتِ الْمُسْلِمَةَ لِيَطْعُمَهُ وَلَا يَسْقِيَهُ إِلَّا مَا فَهِرَ حَلَالًا عِنْدَهُ۔

مراؤنچ اور ریاکی خاطر چھوڑنے والے ہیں۔

حضرت امیر المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فاسقوں کی دعوت قبول کرنے سے منع فرمایا ہے۔

حضرت ابومریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی اپنے مسلمان بھائی کے پاس جائے تو اس کے کھانے میں سے کھائے اور مزید کا سوال نہ کرے اس کے پینے کی چیزوں سے پی لے اور مزید کا سوال نہ کرے۔ ابن مذکور و ترمذی حنفی و شافعی و مالکی و حنبلی نے روایت کیا ہے اور فرمایا کہ اگر یہ صحیح ہے تو یہاں صورت کراس سے ظاہر ہے کہ مسلمان دہی چیر کھانا پلانا ہے جو اس کے نزدیک حلال ہوتا ہے۔

بَابُ الْقَسَمِ

پہلی فصل

عورتوں کی باری کا بیان

۳۰۹۱ عَنْ ابْنِ عَمْرٍاءَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ عَنْ قَسَمِ يَسْرَةٍ وَكَانَ يُقْسِمُ بِهِمْ لِقَائِهِ۔ (متفق علیہ)

۳۰۹۲ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سُرَّةَ لَنَا كَبُرَتْ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ جَعَلْتُ يَوْمِي وَمِثْلَ لِعَائِشَةَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِعَائِشَةَ يَوْمَئِذٍ يَوْمَهَا وَيَوْمَ سُرَّةَ۔ (متفق علیہ)

۳۰۹۳ وَعَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْئَلُ فِي مَوْبِئِهِ الْغَوِي مَاتَ فَبَرَأَ ابْنُ آدَمَ ابْنُ آدَمَ يَوْمَئِذٍ يَوْمَ عَائِشَةَ فَآذَنَ لَهُ أَنْ يَرْجِعَ يَوْمَئِذٍ حَيْثُ شَاءَ فَكَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ حَتَّى مَاتَ عِنْدَهَا۔ (دَوَاهُ الْبُعَارِي)

۳۰۹۴ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارَادَ سَفَرًا أَقْرَبَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَيُّهُنَّ خَدَعَ سَفَرَهَا خَدَعَ بِهَا مَعَهُ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان میں سے اکٹھا کیا آپ نے باریاں منفر فرمائی ہوئی تھیں۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت سہیل جب بڑھی ہوئی تھیں تو عرض گزار ہوئیں کہ یا رسول اللہ میں نے اپنی باری کا روزہ صوم عائد کر دے دیا چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ کو دو دن رحمت فرمائے۔ ایک اُن کا اپنا اور دوسرا دن حضرت سہیل والا۔ (متفق علیہ)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے اس مرض میں پڑھا کرتے جس میں وصال فرمایا کہ اُن کی کہاں ہوں گا وہ کل میں کہاں ہوں گا؟

مرا حضرت عائشہ کی باری تھی۔ پس ازواج مطہرات نے آپ کو اجازت دے دی کہ جہاں چاہیں جلوہ افروز رہیں چنانچہ آپ حضرت عائشہ کے کاشانہ اقدس میں سہیل یہاں تک کہ اُن کے پاس ہی وفات پائی۔ (بخاری)

انہوں نے ہی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب سفر کا ارادہ کرتے تو اپنی ازواج مطہرات کے درمیان قرعہ ڈالتے جس کے نام قرعہ نکل آتا اُن کی کر آپ اپنے ساتھ لے جاتے۔ (متفق علیہ)

تَزَوَّجَ الرَّجُلَ الْيَتِيمَ عَلَى الشَّيْبِ أَقَامَ عِنْدَهَا سَمِعًا وَ
فَسَمَ وَلَا تَزَوَّجَ الشَّيْبَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ فَسَمَ
قَالَ أَبُو قَلَابَةَ وَتَوَشَّيْتُ لَعَلَّتْ إِنْ أَنْكَرَ قَعْدَ رَأَى
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(مُسْتَفْعٍ عَلَيْهِ)

۳۰۹۶ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِئَ تَزَوَّجَ امْرَأَتَهُ وَ
أَصْبَحَتْ وَنَدَتْ قَالَ لَهَا لَيْسَ بِذِي أَهْلٍ لِي هَوَانُ
إِنْ شِئْتِ سَبَّحْتُ عِنْدَكَ وَسَبَّحْتُ عِنْدَهُنَّ فَإِنْ
شِئْتِ نَكَّحْتُ عِنْدَكَ وَدَرْتُ قَالَتْ تَكَلَّفْتُ دَفِي رَدَائِي
أَنْتَ قَالَ لَهَا لَيْسَ بِسَبِّكَ وَبِالشَّيْبِ نَكَّحْتُ.

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

صفت ہے کہ جب کوئی شخص یتیم پر کنواری عورت کے ساتھ نکاح کرے تو
اُس کے پاس سات روز ٹھہرے اور پھر باری مقرر کرے اور جب بیوہ سے
نکاح کرے تو اُس کے پاس تین دن ٹھہرے پھر باری تقسیم کرے۔ ابو قلابہ
نے کہا: اگر میں چاہتا تو کہہ دیتا کہ حضرت اُس نے اسے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم سے مقرر روایت کیا ہے۔ (متفق علیہ)۔

ابو بکر بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جب
حضرت ام سلمہ سے نکاح کیا اللہ اُن کے پاس سات گزاری تو اُن سے فرمایا: تمہاری
سے تمہارے غلامان و لڑکیاں کی عمارت نہیں اگر تم چاہو تو میں تمہارے پاس سات دن
رہوں اللہ ہماری خدمت کے پاس بھی سات سات روز اور اگر تم چاہو تو تین دن تمہارے
پاس اور پھر باری سے تو انھوں نے تین دن کے لیے کہا۔ دوسری روایت میں
ہے کہ آپ نے اُن سے فرمایا: کنواری کے لیے سات دن اور بیوہ کے
لیے تین دن۔ (مسلم)۔

دوسری فصل

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم اپنی ازواج مطہرات میں باری برابر رکھتے تھے اور کہتے: ہر
اسے اللہ ایسے میری تقسیم ہے جو میرے اختیار میں ہے لہذا مجھے اُس پر ملاحت
دکر ناجویرے اختیار میں ہے اور میرے اختیار میں ہے (ترمذی ابو داؤد نسائی ابن ماجہ دارمی)
حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے فرمایا: جب کسی آدمی کی کدو جویاں ہوں اللہ وہ ان کے درمیان انصاف
دکرے تو قیامت میں یوں حاضر ہو گا کہ اُس کا دھما جہم شہر جہاں ہوگا۔
(ترمذی ابو داؤد نسائی ابن ماجہ دارمی)

۳۰۹۷ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يَفْقِسُ بَيْنَ نِسَائِهِ فَيُعَدُّ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ هَذَا
فَقِسْ بَيْنِي وَبَيْنَ امْرَأَتِي فَمَا تَمْلِكُ وَلَا أَمْرًا لَكَ.

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

۳۰۹۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَتْ عِنْدَ الرَّجُلِ امْرَأَتَانِ فَلَمْ يَجْعَلْ
بَيْنَهُمَا حَاجَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَشَقَّ سَائِقَ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

تیسری فصل

عطاء بن ابی یاس سے کہ ہم حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ صرف
کے مقام پر حضرت میمونہ کے جنازے میں شغال ہوئے فرمایا: کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ تھیں۔ جب ان کے جنازے کو حاضر
تو نہ ہوا اور نہ جنس دینا مقرر کیا گیا نہ مقرر کیا گیا نہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

۳۰۹۹ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ حَضَرَ نَامِعًا ابْنُ عَبَّاسٍ جَنَازَةَ
مَيْمُونَةَ بِسَرِّ فَقَالَ هَذِهِ زَوْجَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تَقْعَلُمْ بَعْضَهَا فَلَا تُزَوِّجُوهَا
وَلَا تُزَلِّمُوْهَا وَارْقَعُوا بِهَا فَإِنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ

قَالَ يُعْسِرُهُ لِأَجْدِيَّةٍ قَالَ عَطَاءُ الْوَلِيِّ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُعْسِرُهَا أَبْلَغًا أَتَاهَا صُغُورًا وَكَانَتْ
 الْخُرُفَةُ مَوْتًا أَتَاهَتْ بِالْمَيِّتَةِ مَتْنَعٌ عَلَيْهِ وَكَانَ
 زَيْنَبُ قَالَ غَيْرَ عَطَاءٍ وَهِيَ سَوْدَةٌ وَهِيَ أَصْحَابُ وَهَبَتْ
 يَوْمَهَا الْعَاقِلَةَ حِينَ أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ طَلَاقَهَا فَعَالَتْ لَهُ أَهْبَكُنِي كَذَا وَهَبَتْ يَوْمَ
 لِعَاقِلَتِهِ لَعَلِّي أَنْ أَكُونَ مِنْ تَسَاوُكٍ فِي الْجَنَّةِ

ایک کی باری زنی عطا نے فرمایا کہ وہ جن کی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
 باری تفر نہیں فرمائی تھی، ہم تک یہ بات پہنچی کہ وہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا
 کے اندر تھیں میں سے سب کے بعد فوت ہوئیں (متفق علیہ) انہیں نے کہا یہ عطا
 کے ہوا کہ اس نے حضرت نے کہا کہ وہ حضرت سہیلہ رضی اللہ عنہا ہی فریادہ کیجے کہ
 انہوں نے اپنی باری حضرت عائشہ کے دی تھی جبکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 نے انہیں طلاق دینے کا ارادہ فرمایا تھا۔ یہ عرض گزار ہوئیں کہ مجھے اپنے پاس ہی رہنے
 اور میں نے اپنی باری سہیلہ کوئی ناکارہ نہ تھی کہ وہ میری ہی کہہ کر انہیں طلاق دے گا۔

بَابُ عَشْرَةِ النِّسَاءِ عورتوں سے حسن معاشرت کا بیان پہلی فصل

۳۱۰۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَإِنَّهُنَّ خُلُقُنَّ مِنْ
 ضَلَعٍ طَلَقَ أَحَدُهُنَّ شَقًّا فِي الْفِتْلِ أَعْلَاهُ فَإِنْ ذَهَبَتْ
 لِقِيمَةٍ كَسَرَتْهُ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ لَمْ يَزَلْ أَحَدُهُ قَاسِتًا مَوْرًا
 بِالْإِسَاءِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا عورتوں کے بارے میں یہی کی وجہ سے قبول کرو کہ وہ
 پسلی سے پیدا ہوئی ہیں اور پسلی میں اور بالا حصہ ٹیڑھا ہوتا ہے اگر اسے سیدھا
 کرنے چلو گے تو اسے توڑ ڈالو گے اور اسے چھوڑ دے روگے تو ہمیشہ ٹیڑھی
 رہے گی، اللہ کو بہت نافر۔ (متفق علیہ)

۳۱۰۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ إِنْ الْمَرْأَةُ خُلِقَتْ مِنْ ضَلَعٍ لَنْ تَسْتَعِيرَكَ
 عَلَى حُلُقِيَّةٍ فَإِنْ اسْتَمْتَعَتْ بِهَا اسْتَمْتَعَتْ بِهَا أَوْ بِهَا
 عَوْرَةً فَإِنْ ذَهَبَتْ لِقِيمَتِهَا كَسَرَهَا وَكَسَرَهَا عِلَاقُهَا
 (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
 بیشک عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے لہذا تم اس سے یہ کچھ سیدھی نہیں ہوگی
 اگر تم اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہو تو اس سے اور اس کی کچی ناکہ اٹھاؤ۔ اگر
 اسے سیدھا کر لیا ہو گے تو توڑ ڈالو گے اور اس کا توڑ نہ ملائی ہے۔

۳۱۰۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ لَا يَفْرَقُ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً إِنْ كَوَّرَ وَمِنْهَا خُلُقًا رَهِيقًا
 وَمِنْهَا الْغَرَفُ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
 کہ اگر کوئی مؤمن کسی مؤمنہ یزیدی کو دشمن شمار نہ کرے اگر اس کی ایک عادت نا پسند
 تو دوسری سے خوش بھی ہوگا۔ (مسلم)

۳۱۰۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ لَا يَزُولُ سَرَّائِيلُ لِمَنْ يَتَزَوَّجُ اللَّهُ حَمْدًا وَلَا حَمْدًا لِمَنْ

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اگر
 کسی امر میں نہ ہوتے تو گوشت کبھی خواب نہ ہوتا اور حضرت حمادہ بن یوسف نے فرمایا

۳۱۰۳ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سَمِعَ رُوَيْتَ بْنَ أَبِي رُوَيْتٍ يَقُولُ
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجِلُّ أَحَدُكُمْ أَمْرًا
 جَلَدَ الْعَبْدُ ثُمَّ يَجَاوِعُهَا فِي الْيَوْمِ وَفِي رَوَايَةٍ
 يَحْدُثُ أَحَدُكُمْ فِي جِلْدِ أَمْرًا جَلَدَ الْعَبْدُ فَجَلَدَهُ
 يَضَاجِعُهَا فِي الْيَوْمِ ثُمَّ دَعَاهُ فِي ضَرْبِ كَتَمٍ مِنَ
 الصَّوْطَةِ فَقَالَ لِمَ يَفْعَلُ أَحَدُكُمْ مَتَا يَفْعَلُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۰۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ
 وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لِي مَوْلُودٌ
 يَلْعَبُ مَعِيَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 إِذَا دَخَلَ يَتَقَبَّحُنَ مِنْهُ فَيَسِرُّهُنَّ إِلَى بَيْتِهِنَّ
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۰۶ وَعَنْهَا قَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ عَلَى بَابِ حُجْرَتِي وَالْحَبَشَةُ
 يَلْعَبُونَ بِالْحِجَابِ فِي الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَرْفِي بِرُؤُوسِهِمْ لَا تَنْظُرُ إِلَى لَعِبِهِمْ بَيْنَ الْأَيْدِي
 وَخَلْفَهُمْ ثُمَّ يَقُومُ مِنْ أَعْلَى حَافِي أَكُونَ أَنَّ النَّبِيَّ أَفْصَحَ
 فَأَقْدَرُ وَأَقْدَرُ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثُ الشَّيْخُ الْحَدِيثُ
 عَلَى اللَّهِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۰۷ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ لَا عَلَمَ إِذَا أَكْنَيْتُ عَرَّتِي رَاضِيَةً وَإِذَا
 كُنْتُ عَلَى عَقْبِي فَعَلْتُ مِنْ أَيْنَ كَعَرْتُ ذَلِكَ فَقَالَ
 إِذَا أَكْنَيْتُ عَرَّتِي رَاضِيَةً فَإِنَّكَ تَعْرِفِينَ لَا وَرَبِّ مُحْتَمِلٍ
 فَإِذَا أَكْنَيْتُ عَقْبِي فَكُنْتُ لَا وَرَبِّ إِنْ هِيَ تَوَقَّعَتْ
 قُلْتُ أَجَلٌ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَهْجُرُ إِلَّا اسْمَكَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۰۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ أَمْرًا إِلَى فِائِشَةٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 تعالیٰ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی تم میں سے اپنی بیوی کو غلام کی طرح کرے نہ
 مارے پھر وہ اس کے گھر میں اس سے صحبت بھی کرے گا۔ دوسری روایت میں ہے کہ
 تم سے کوئی لڑکھ کرے تو اپنی بیوی کو غلام کی طرح کرے نہ مارے نہ شایہ دون
 کے آخر میں وہ اس سے ہم بستری نہ کرے پھر لڑکھ کو برا بھلا نہ کہنے کی اور پڑھنے
 کے متعلق نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ کوئی تم میں سے اس ہم پر کیوں ہنستا ہے
 جو وہ خود ہی کرتا ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 و سلم کے پاس لڑکیوں سے کھیلا کرتی تھی میری سیدیاں بھی تھیں بریسرے ساتھ کھیلا
 کرتی تھیں جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف لاتے تو وہ چلی جائیں آپ
 انہیں میرے پاس بھیج دیتے تو وہ میرے ساتھ کھیلتے لگ جاتیں۔

(متفق علیہ)

انہوں نے ہی فرمایا کہ خدا کی قسم میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا
 کہ میرے غریبے کے دروازے پر کھڑے ہو جاتے اور حبشی مسجد میں بیٹھ
 بازی کرتے اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لے لے اپنی چادر مبارک سے چھپاتے
 تاکہ آپ کے مبارک گوش و دوش کے درمیان سے نہ گھریں پھر میری وجہ سے کھڑے
 رہتے یہاں تک کہ میں خود چلی جاتی۔ اسی سے فرمادہ کیوں کی کھیل سے دلچسپی
 لڑکھ خود کر لے۔

(متفق علیہ)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا
 میں بول جان لیسا ہوں جب تم مجھ سے دُعا کرتی ہو اور جب ناخوش ہوتی ہو
 میں عرض گزار ہوں کہ آپ یہ بات کس طرح پہنچاتے ہیں؟ فرمایا کہ جب تم مجھ سے دُعا
 ہو تو کہو کہ اے اللہ! مجھ سے ناخوش نہ ہوئی ہو تو کتنی ہو نہ رہے
 ہوا کہ میں عرض گزار ہوں کہ یا رسول اللہ! خدا کی قسم بات یہی ہے کہ میں
 میں چھوڑتی مگر صرف آپ کا اسم مبارک

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب آدمی اپنے بیوی کو اپنے ساتھ لے کر آئے اور وہ لڑکھ کرے

مَشَقَّقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُمَا قَالَ وَالَّذِي تَفْعَلُونَ بِي
مَا مِنْكُمْ تَكْمِلُ يَدِي عُوا أَهْرَاقَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَنَأْتِي عَلَيْهِ
إِلَّا كَانَتِ الدُّنْيَا فِي السَّمَاءِ سَاخِطًا عَلَيْهِمَا حَتَّى
يَرْضَى عَنْهُمَا۔

۳۱۰۹ وَعَنْ أَنَسَ أَنِ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ
إِنِّي فِي ضَرَّةٍ فَعَمِلْتُ عَلَى جَنَائِزٍ أَنْ تَشْتَبِعَ مِنْ زَوْجِي
عَبْدُ اللَّهِ فَيُطِيعَنِي فَقَالَ الْمَشَقَّقُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَّابِ
نَوْبِي زَوْجِي (مَشَقَّقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۱۰ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ أَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَاءٍ شَهْرًا ذَكَرَتْ أَنْكَرَ رَجُلَةٍ
فَأَقَامَ فِي مَشْرُوبَةٍ نِسْعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً ثُمَّ قَالَ
فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْتَ شَهْرًا فَقَالَ إِنْ الشَّهْرُ
يَكُونُ نِسْعًا وَعِشْرِينَ۔

(رِوَاةُ الْبُخَارِيِّ)

۳۱۱۱ وَعَنْ حَبِيبٍ قَالَ دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ كَيْسًا دُونَ عَلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ النَّاسَ جُلُوسًا
بِأَيْمِهِ لَمْ يُوَدِّنْ أَحَدًا مِنْهُمْ قَالَ فَأَدْنَى إِلَيَّ بَكَرًا دَخَلَ
ثُمَّ أَقْبَلَ عُمَرُ فَاسْتَأْذَنَ فَأَدْنَى لَهُ فَوَجَدَ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا لَحُولَةً نِسَاءً وَهُوَ وَاجِعًا سَأَلْتُهَا قَالَ
فَقَالَ لَا تَوَلِّي شَيْئًا مِنْهُنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ رَأَيْتَ بَيْتَ حَارِجَةَ سَأَلْتَنِي النِّفَقَةَ
فَعَمِمْتُ إِلَيْهَا فَوَحَاثُ عُنُقَهَا فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ هَلْ حَوَّلِي كَمَا تَرَى كَيْسًا أَلَيْتَنِي
النِّفَقَةَ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى عَا لَيْشَةَ يَحْمِلُ عَنْقَهَا
وَقَامَ عُمَرُ إِلَى حَفْصَةَ يَحْمِلُ عَنْقَهَا يَوَلَّا هُمَا
يَقُولُ تَسْأَلِينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَا لَيْسَ عِنْدَهُ فَقُلْنَ قَدْ أَهْلُو لَا تَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا أَبَدًا لَيْسَ عِنْدَهُ شَيْءٌ

دلوں کی ایک اور روایت میں فرمایا یہ قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضے میں میری ہاتھ
ہے کوئی آدمی نہیں چڑھائی جو میری کہنے پر بلائے اندر وہ انکار کر دے تو آسمان کا
مالک اُس سے ناراض ہوتا ہے یہاں تک کہ اُس کا خاوند راضی ہو جائے۔

حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت عرض گزار
ہوئی: یا رسول اللہ! میری ایک سرکن ہے، کیا مجھ پر کوئی گناہ ہے اگر میں اپنے
خاوند کی طرف وہ چیز خوب کروں جو اُنھوں نے مجھے دی نہ ہو؟ فرمایا کہ نہ دی
پھر اگر آدمی کرے والا جھوٹ کے کپڑے پہننے والے میل ہے (مشتق علیہ)۔
حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے اپنی اہل بیت مطہرات سے ایک ماہ کا ایلا کیا اور آپ کے پیڑ میں سرپا لگائی تھی تو
آپ بالافانے پر اتھیں دن جوہرہ افزہ رہے، پھر اتر آئے، نگہ میں گزرا
ہر گئے کہ یا رسول اللہ! آپ نے تو ایک ماہ کا ایلا کیا تھا؟ فرمایا: بلکہ مہینہ نہیں
دو دن کا بھی ہوتا ہے۔

(بخاری)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابوبکر حاضر ہوئے تو رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اجازت طلب کرنے گئے، اُنھوں نے دیکھا کہ وہ بالابو کوئی
رنگ بیٹھے ہیں جس میں سے کسی کو بھی اجازت نہیں دی۔ لہذا کا بیان ہے کہ حضرت ابوبکر
کو اجازت دے دی اور وہ اندر داخل ہو گئے، پھر حضرت عمر نے اگر اجازت مانگی تو انھیں
اجازت دے دی گئی، اُنھوں نے دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے ہیں
تنگیسی اندر غاشی کی حالت میں، ابوبکر واذواج مطہرات تھیں۔ دل میں کہا کہ میں
کوئی ایسی بات کہوں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہنس چڑیں، عرض گزار ہوئے کہ یا
رسول اللہ! بہت عار مجھ کو حال لاظفر فرمائیے کہ مجھ سے خیر ہے یا تم؟ انھوں نے ہنس کر فرمایا کہ
کی گدن مڑ دی، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہنس پڑے اور فرمایا کہ ابوبکر
گرم دھوکہ رہے، جو یہ بھی مجھ سے خیر ہے یا تم؟ ابوبکر نے ہنس پڑے۔
کہ حضرت عائشہ کی گدن مروڑیں اللہ حضرت عمر کو فرمے ہوئے کہ حضرت حفصہ کی گدن
مروڑیں۔ دونوں فرما رہے تھے کہ تم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے وہ چیز
نالگہ ہی ہو جو ان کے پاس نہیں ہے، چنانچہ ہم عرض گزار ہوئے کہ تم لوگ کی قسم! ہم رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کبھی ایسی چیز کو سنا نہیں کریں گی جو آپ کے پاس

امری: دلسے غریب کی خبریں بتانے والے! اپنی بیویوں سے فرما دو... تم میں سے نیکی کرنے والوں کے لیے بڑا ثواب ہے (۲۸: ۲۸-۲۹) چنانچہ آپ نے حضرت عائشہ سے اجازت کرتے ہوئے فرمایا: اے عائشہ! میں تیس ایک بات کا اختیار دیتے ہوں کہ اگرچہ تم ان کو یاد کرتا ہو کہ اس میں تم مبنی ذکر کی بجائے والدین سے مشورہ کرو گی، عربی لغت اور عربی کلام اور قرآن اور حدیث اور احکام کی باتیں یاد رکھو، چنانچہ آپ نے انھیں آیت پرچہ کی کتابی عربی لغت اور جوئیہ، یا رسول اللہ! میں اپنے والدین سے مشورہ کروں، بلکہ میں تو اللہ ان کے رسول اور آخرت کے گھر کا اختیار کرتی ہوں اور میں آپ سے سوال کرتی ہوں کہ اپنی ازواج مطہرات میں سے کسی کو نہ بتائیں جو عید نے عرض کیا ہے۔ فرمایا کہ اگر کسی بیوی نے ان میں سے پوچھا تو میں بتا دوں گی کہ میں اللہ تعالیٰ نے مجھے غم پہنچانے والا اور غم میں گھٹنے والا بنا کر نہیں بھیجا بلکہ مسلم اور مشکل کشا بنا کر مہوٹ فرمایا ہے۔

10

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں ان عورتوں پر بغیرت
کھاتی تھی جنہوں نے اپنی باہن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے ہمہ گیر
ہی تھی۔ میں نے کہا کہ کیا عورت اپنی باہن ہمہ گیر کر سکتی ہے؟ جب اللہ تعالیٰ نے
اسی نازل فرمائی کہ تم ان میں سے جس کو چاہو شاد وادوس میں کو چاہو اپنے پاس
جگہ دو احد میں کو تم نے دیکھ کر یہ ہے ان میں جس کو چاہو اور کوئی کہ تم پر کھاتی تھیں (صحیح مسلم)
اور اگر کوئی کہ میں آپ کے رب کو نہیں دیکھتی گنہ گار کا خواہش کو کر کہنے میں جلدی نہ کرنا
بہرہ متعلق علیہ السلام جابر کو کہہ کر کہ میں اللہ سے ڈرتی ہوں کہ میں نے یہ کیا ہے

دوسری فصل

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک سفر میں وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ تھیں۔ انھوں نے فرمایا کہ میں نے آپ کے ساتھ دوڑ لگائی تو میں آگے نکل گئی جب سیراجم بھاری ہو گیا اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آگے نکل گئے اور فرمایا یہ تمہاری پہلی مسبقیت کا بدلہ ہو گیا۔ (ابوداؤد)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے اچھا وہ ہے جو اپنے گمراہوں کے ساتھ اچھا ہے اور میں اپنے گمراہوں کے ساتھ اچھا سو کہتا ہوں اور جب تمہارا کوئی ساتھی فوت ہو جائے تو اس کو بھیجا چھوڑ دو۔ اِسے ترجمہ اندر لائی گئی روایت کیا کہ ابن ماجہ حضرت ابن عباس سے لفظی حکایت حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ

هَذِهِ الْآيَةُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ كَمَا بَلَغَ
لَكُمْ حُكْمُكُمْ وَمَثَلُ أَجْزَاءٍ عَظِيمَةٍ قَالَ قُبْدَا بَعْضُهُمَا
فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَعْرِضَ عَنْكَ
أَمَّا الْحُبُّ أَلَا تُعْجِبُنِي فِيهِ رَحْمَتِي فَتَشْتَمِينِي
أَبْعِيدِي قَالَتْ وَمَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَتَلَا عَلَيْهَا
الْآيَةَ قَالَتْ أَوَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَشْتَكِيهِمَا أَوْ يَكُونِي
بَلْ اخْتَارَ اللَّهُ دَرَسُوكَ وَالْقَارَأَ الْآخِرَةَ وَاسْأَلِيكَ
أَنْ لَا تُغَيِّرَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِكَ بِالَّذِي قُلْتَ قَالَ
لَا تَسْأَلُنِي امْرَأَةً قَبْلَ هَذِهِ إِلَّا أَخْبَرْتُهَا إِنْ اللَّهُ لَمْ
يُغَيِّرْ مَعْنَاهَا وَلَا مَصْعَبَاتَهَا وَلَكِنْ بَعَثَنِي مَعَهَا نَبِيًّا

(روایت)

٣١١٢ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغَارُ عَلَى الرَّسُولِ
وَهَاجَى النَّفْسُ مِنْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَعَلَّتْ أَتَمَّهَا الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا فَلَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى
شَرَحِي مِنْ شَرِّكَائِهِمْ وَتَوَدَّعَى إِلَيْكَ مَنْ كُفَّاهُ وَمَنْ
اسْتَعَيْتَ وَمَنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ قُلْتُ يَا أَرَى
رَبِّكَ إِلَّا يَسِيرُ فِي مَوَالِكِ مُتَفَقِّ عَلَيْهِ وَحَيْثُ حَاجِبٍ
أَنْزَلَ اللَّهُ فِي النَّسَاءِ ذِكْرِي فَقَصَّ حَقَّةَ الزَّوَادِ -

۳۱۱۳ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ قَالَتْ قَابِضْتُ قَسْبَتَهُ
 عَلَى رِجْلِي فَلَمَّا حَمَلْتُ اللَّحْمَ بَنَيْتُهُ قَسْبَتِي
 قَالَ هَذَا مِنْ بَيْتِكَ الشَّيْقَةِ - (رواه أبو داود)

۳۱۱۷ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِمْ وَأَنْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِيهِمْ
(إِذَا مَاتَ مَوْلَاكُمْ فَدَعُوهُ - رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)
وَأَبْنُ مَاجَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى قَوْلِهِمْ (لَأَهْلِيهِمْ)

۳۱۵ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علیہ وسلم نے فرمایا: عورت جب پانچوں غازیں پڑھے، اور طلاق کے دفعہ سے رکھے،
اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کا حکم مانے تو جنت کے جس دروازے سے
چاہے اندر داخل ہو جائے۔ (اسے ابو نعیم نے روایت کیا ہے۔)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی کو دوسرے کے لیے سجدہ کرنے کا حکم دیتا
تو صحت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے غاوند کو سجدہ کیا کرے۔

(ترمذی)

حضرت اسم سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت فوت ہو گئی اور اس کا غاوند اس سے ایسی
بے تورہ جنت میں داخل ہو گئی (ترمذی)۔

حضرت طلحہ بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مرد اپنی حاجت کے لیے اپنی بیوی کو جو
تو اس کے پاس علی جانے خواہ وہ تورہ پر ہی مصرور ہو۔ (ترمذی)۔

حضرت مسروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی عورت دنیا میں اپنے غاوند کو تکلیف پہنچاتی ہے
تو حرمین سے اس کی زوجہ کہتی ہے کہ: اے عین تکلیف پہنچا، خدا تجھے عارت
کے سے بہتر دے گا۔ (ترمذی)۔

پاس آجائیں گے (ترمذی)۔ (ترمذی)۔ (ترمذی)۔ (ترمذی)۔ (ترمذی)۔
حکیم بن قیس نے اپنے والد ماجد سے روایت کی کہ میں عرض گزار ہوا کہ
یا رسول اللہ! ہم پر بھاری بیویوں کا کیا حق ہے؟ فرمایا کہ جب تم کھاؤ تو اسے
بھی کھلاؤ، جب پھر تو اسے بھی پیناؤ اور اس کے منہ پر نہ مارو اور اسے
مکھلاؤ مگر گھر میں۔

(احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ)

حضرت عقیق بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں عرض گزار ہوا کہ
یا رسول اللہ! میری بیوی زبان دراز ہے۔ فرمایا کہ اسے طلاق دے دو، میں
کی کریم اس سے اولاد ہے اللہ کی رحمت رحمت دے رہی ہے۔ فرمایا تو اسے نصیحت
کر دنا کہ اس میں بھلائی ہوگی تو نصیحت قبول کرے گی اور اسے خوشی کی

وَسَلَّمَ الْمَرْأَةُ إِذَا صَلَّتْ خَمْسَهَا وَصَامَتْ شَهْرَهَا
وَأَحْصَتْ زَوْجَهَا وَأَطَاعَتْ بَعْلَهَا فَلْتَدْخُلَ مِنْ
أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَتْ۔

(رواہ ابو نعیم فی الحلیۃ)

۳۱۱۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَكَّتْ امْرَأَةٌ أَنْ لَا تَسْجُدَ لِأَحَدٍ
لَا صَوْرَتِ الْمَرْأَةُ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا۔

(رواہ الترمذی)

۳۱۱۷ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ مَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَنْهَا
دَاخِلٌ دَخَلَتْ الْجَنَّةَ۔ (رواہ الترمذی)

۳۱۱۸ وَعَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الرَّجُلُ دَعَا زَوْجَتَهُ لِجُلُوعِهِ
فَلْتَأْتِهِ وَلَنْ كَانَتْ عَلَى التَّمَوْرِ۔ (رواہ الترمذی)

۳۱۱۹ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَا تُؤْذِي امْرَأَةً زَوْجَهَا فِي الدُّنْيَا إِلَّا قَالَتْ كُفَّةً
مِنَ الْعَوْرَةِ الْعَيْنِ لَا تُؤْذِيهِ قَاتِلُكَ اللَّهُ فَإِنَّمَا هُوَ عِنْدَكَ
دَخِيلٌ يُؤْذِيكَ أَنْ يُبْقِيَ لَكَ إِلَيْنَا۔ (رواہ الترمذی)

۳۱۲۰ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقَشِيرِيِّ عَنْ أَبِيهِ
قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ زَوْجَةٍ لِحَدِّ نَاعَلَيْهِ قَالَ
أَنْ تُطْعِمَهَا إِذَا أَطْعِمْتَ وَتَسْكُوَ هَلَاذَا اكْتَسِمَتْ وَلَا
تَغَارِبَ الْوَجْهَ وَلَا تَتَّبِعَهُ وَلَا تَهْجُرَ إِلَّا فِي الْبَيْتِ۔

(رواہ أحمد، ابوداؤد، وابن ماجہ)

۳۱۲۱ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ إِنِّي أَمْرَأَةٌ فِي لِسَانِهَا شَيْءٌ يَعْنِي الْبِدَاءَ قَالَتْ
قُلْتُهَا قُلْتُ إِنِّي فِي مَنَاسِكَهَا وَأَلْقَى مَحَبَّةً قَالَتْ كَمَا هِيَ
بِقَوْلِ عَمَلٍ فَإِنْ يَكُفُّ فِيمَا خَيْرٌ فَسَقَبِلْ وَلَا تَصْرَبْ

۳۱۲۲ وَعَنْ إِبْنِ أَبِي عُبَيْدٍ الْهَمْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْسِرُوا أُمَّةَ اللَّهِ ضِعَاءَ عُمَرَاءِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذُو الْوَيْلِ النَّسَاءُ عَلَى أَرْوَاحِهِمْ فَدَخَلَ فِي مَثَرِيهِمْ فَأَخَذَ بِأَلْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسَانَهُ لِيَكُونَ أَذْوَابُهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ طَافَ بِأَلْيِ مُحَمَّدٍ لِسَانُهُ كَيْفَ كُنُونَ أَرْوَاحَهُمْ لَيْسَ أَوْلَيْكَ بِخَيْرٍ لَكُمْ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَجْلٍ وَالدَّارِمِيُّ)

۳۱۲۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ حَبَّبَ امْرَأَةً عَلَى رَجُلٍهَا أَوْ عِبْدًا عَلَى سَيِّدِهِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۱۲۴ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَكْمَلَ الْمُؤْمِنِينَ إِسْمَانَا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَأَنْظَمُهُمْ بِأَهْلِيهِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۱۲۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَكْمَلَ الْمُؤْمِنِينَ إِسْمَانَا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخَيْرُهُمْ خِيَارًا وَرَحِيمًا يَتِيمًا - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَجْلٍ وَابْنُ خُلُقًا)

۳۱۲۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَذْرَاءٍ تَبْرَأُ أَوْ حَبِيبَةٍ ذُو فَتَاهُهَا سِتْرٌ فَهَبَتْ رِيحًا فَكَشَفَتْ نَاحِيَةَ السِتْرِ عَنْ بَنَاتٍ لِعَائِشَةَ لَعِبَ فَقَالَ مَا هَذَا يَا عَائِشَةُ قَالَتْ بَنَاتِي ذُو لَيْلٍ يَبْتَغِينَ قَوْمًا لَمْ يَجْلَعْنِ مِنْ زَوَاجٍ فَقَالَ مَا هَذَا الْبَنَاتُ أَرَى دَسْطَمَةً قَالَتْ قَوْمٌ قَالَ وَمَا هَذَا الْبَنَاتُ عَلَيْهِ قَالَتْ جَعَلْنِ قَالَ قَوْمٌ لَمْ يَجْلَعْنِ قَالَتْ أَمَا سَمِعْتِ أَنَّ لِسَانِي كَانَ خَيْلًا لَهَا أَجِيحًا قَالَتْ فَصَحَّحْتُ حَتَّى رَأَيْتُ نَوَاجِذَهُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت یاس بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی نو شہیروں کو نہ چسکاؤ نہ حضرت عمر اس وقت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزارا جس کے زیلعہ میں اپنے خاندان پر دلیر ہو گئیں۔ لہذا آپ نے انھیں مارنے کی اجازت مرحمت فرمادی۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کے پاس کتنی ہی عورتوں نے جس طرح اپنے خاندان کی شکایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے پاس کتنی ہی عورتوں نے جس طرح اپنے خاندان کی شکایت کی ہے۔ یہ تمہارے اچھے آدمی نہیں ہیں۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ و ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ہم میں سے نہیں جو عورت کو اس کے خاندان اور غلام کو اس کے آقا کے خلاف ورغلائے ملادو اور۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں میں سے کامل ایمان والے وہ ہیں جن کا اخلاق اچھا ہے اور اپنے گمراہوں سے اچھا سلوک کرتے ہیں۔ (ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں میں سے کامل ایمان والے وہ ہیں جن کا اخلاق اچھا ہے اور ہم میں سے اچھے وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے ساتھ اچھے ہیں۔ بسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابو داؤد نے اسے تک روایت کیا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خروہ ترک یا فروغ عین سے واپس تشریف لائے تو ان کے طاق پر وہ فلک رٹ تھا ہوا کہ ہر نکاح یا تو پر ہے کہ ایک کنوینٹ گیا جس سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے کہنے کی گواہی مل گئیں۔ فرمایا کہ اے عائشہ! یہ کیسے ہو عرض گزار ہوئیں کہ میری گواہی اللہ آپ نے ان کے درمیان ایک گھوڑا رکھا جس کے قند پر تھے۔ فرمایا کہ میں ان کے درمیان ہی کیا رکھتا ہوں ہر عرض گزار جو میں نے کیا آپ نے نہیں فرمایا کہ گھوڑے کے قند پر ہوتے ہیں ہر عرض گزار جو میں نے کیا آپ نے نہیں سنا کہ حضرت سلیمان کا گھوڑا پردوں والا تھا وہ ان کا بیان ہے کہ آپ ہمیں چنے یہاں تک کہ میں نے آپ کے ذہان مبارک دیکھ لیے۔

(ابوداؤد)

تیسری فصل

۳۱۲۷ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَتَيْتُ الْحَبِيرَةَ فَرَأَيْتُهَا
 ۲۸ يَسْجُدُونَ لِرَبِّهَا يَنْبُحُونَ لَهَا فَقُلْتُ لِمَ تَسْجُدُونَ لِلرَّسُولِ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَى أَنْ يَسْجُدَ لَهُ فَإِذَا تَبَّعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي أَتَيْتُ الْحَبِيرَةَ فَجَاءَتْهُمْ
 يَسْجُدُونَ لِرَبِّهَا يَنْبُحُونَ لَهَا فَأَمَّتْ أَحَى يَنْبُحُونَ لَهَا
 فَقَالَ لِي أَرَأَيْتَ لَوْ مَرَرْتُ بِقَبْرِي أَكُنْتُ تَسْجُدُ لَهُ
 كَقُلْتُ لَا فَقَالَ لَا تَفْعَلُوا لَوْ كُنْتُ أَمْرًا كَمَا أَنْتَ
 يَسْجُدُ لِأَحْيٍ لَا مَرَرْتُ النِّسَاءُ أَنْ يَسْجُدَ لَكَ لَمْ يَكُنْ لِي
 لِمَا جَعَلَ اللَّهُ لَهُمْ عَلَيْكَ مِنْ حَقٍّ -

(رواه أبو داود ورواه أحمد عن معاوية بن جبل)

۳۱۲۸ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الشَّيْثِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ۲۹ قَالَ لَا يُسْأَلُ الرَّجُلُ فِيمَا صَرَبَ امْرَأَتُهُ عَلَيْهِ -

(رواه أبو داود وابن ماجه)

۳۱۲۹ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ خَالَفْتُ امْرَأَةً إِلَى
 رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَقَالَتْ
 زَوْجِي مَسْكُونٌ بَيْنَ السَّعْطِ يَصْرُبُ عَلَيَّ إِذَا أَصَلَيْتُ وَ
 يَقَطُرُ فِي إِذَا أَصَلَيْتُ وَلَا يَصِلُ إِلَى الْقَبْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ
 قَالَ وَمَسْكُونٌ عِنْدَهُ قَالَ فَسَأَلَهُ عَمَّا قَالَتْ فَقَالَ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا قَوْلُهَا يَصْرُبُ عَلَيَّ إِذَا أَصَلَيْتُ قَوْلُهَا تَقْرَأُ
 بِسُورَتَيْنِ وَقَدْ نَهَيْتُهَا قَالَ فَقَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَتْ سُورَةٌ وَاحِدَةٌ لَكَفَى النَّاسَ قَالَ
 وَأَمَّا قَوْلُهَا يَقَطُرُ فِي إِذَا أَصَلَيْتُ قَوْلُهَا تَنْطَرِقُ تَصُومُ وَ
 أَنْ رَجُلٌ شَابَتْ فَلَا أَصْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ لَا تَصُومُ امْرَأَةٌ إِلَّا بِإِذْنِ رَجُلِهَا وَأَمَّا قَوْلُهَا إِنِّي
 لَا أَصِلُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَوْلُهَا أَهْلُ بَيْتٍ قَدْ عُرِفَ
 لَنَا فَانْكِحُوا كَسَيِّدٍ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ

حضرت قیس بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں حبیرہ میں گیا تو میں نے
 دیکھا کہ وہ اپنے مرد کو سجدہ کرتے ہیں۔ میں نے دل میں کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم زیادہ حق دار ہیں کہ آپ کو سجدہ کیا جائے۔ میں میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا کہ میں حبیرہ میں پہنچا تو دیکھا کہ وہ لوگ اپنے
 مرد کو سجدہ کرتے ہیں۔ آپ زیادہ حق دار ہیں کہ آپ کے لیے سجدہ کیا جائے۔
 آپ نے مجھ سے فرمایا کہ بتاؤ اگر تم میری قبر کے پاس سے گزر دو تو کیا اسے سجدہ کرو
 گے یا عرض گزار ہوا نہیں۔ فرمایا تو ایسا نہ کرو اور اگر میں کسی کو حکم کرتا کہ وہ
 کہ سجدہ کرے تو عمر تو اس کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوندوں کو سجدہ کیا کریں اس
 حق کے باعث جو اللہ تعالیٰ نے عمر توں پر ان کا مقرر فرمایا ہے۔ روایت
 کیا اسے ابو داؤد نے اور داریم نے ابی اسد نے حدیث معاذ بن جبل سے۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
 وسلم نے فرمایا کہ مرد سے اپنی بیوی کو مارنے کے بارے میں پوچھ گچھ نہیں ہوگی۔
 (ابو داؤد و ابن ماجہ)

حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئی جبکہ ہم حاضر خدمت تھے تو عرض گزار ہوئی کہ
 میرے خاوند حضرت صفوان بن سطل مجھے مارتے ہیں جب میں نماز پڑھتی ہوں اور
 روزے پڑھتی ہوں تب تک جب میں روزے رکھتی ہوں اور صبح کی نماز پڑھتی ہوں تب تک
 صبح کی نماز پڑھتی ہوں تب تک جب میں روزے رکھتی ہوں اور صبح کی نماز پڑھتی ہوں تب تک
 نے عورت کی شکایات کے متعلق ان سے پوچھا کہ عرض گزار ہوئے کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم اس کی یہ بات ہے کہ نماز پڑھتی ہوں تو رکھے مارتے ہیں تو یہ دو سورتیں پڑھتی
 ہے میں سے میں نے منع کیا چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان سے
 فرمایا کہ اگر ایک عورت ہوتی تو بھی لوگوں کو گناہات کرتی۔ اس کا یہ کہ روزے
 رکھتی ہوں تو روزے چھوڑ دیتے ہیں۔ یہ برابر روزے رکھتی چلی جاتی ہے جبکہ
 میں جو ان آدمی ہوں انہما میں سے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 نے فرمایا کہ عورت روزے رکھنے کے بعد اپنے خاوند کی اجازت سے۔ اس کا یہ کہ وہ
 میں نہ نہیں پڑھتا اگر میں نے اسے تو حضور اہم یہ کہ میں نے اسے تو حضور اہم یہ کہ میں نے اسے

۳۱۳۰ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي تَفَرُّقِ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فَبَاءَ بِعَبْدٍ مَسْجُودٍ لَهُ فَقَالَ أَصْحَابُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَسَجْدٌ لَكَ الْبَهَائِيُّ وَالشَّجَرُ فَتَحْنُ أَحَقُّ أَنْ تَسْجُدَ لَكَ فَقَالَ أَصْبَحْنَا رُكْبَةً وَأَكْرَمُوا أَخَانَهُمْ وَلَوْ كُنْتُ أَمْرًا أَحَدًا أَنْ تَسْجُدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ أَلَمَمَةً أَنْ تَسْجُدَ لِذَوِيهَا وَلَوْ أَمَرْتُ أَنْ تَسْجُدَ مِنْ جَبَلٍ أَصْعَدَ لِي جَبَلٍ أَسْوَدَ وَمِنْ جَبَلٍ أَسْوَدَ لِي جَبَلٍ أَبْيَضَ فَكَانَ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تَفْعَلَهُ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۳۱۳۱ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ لَا تُقْبَلُ لَهُمْ صَلَاةٌ وَلَا تُصَلِّعُ لَهُمْ حَسَنَةُ الْعَمَلِ الْإِيمَانُ حَتَّى يَرْجِعُوا إِلَى مَوْلَانِهِمْ فَيُضَمُّ بَيْنَهُمَا فِي آيَاتِهِمْ وَالنَّمَاةُ السَّاطِطَةُ عَلَيْهِمَا رُوحُهَا وَالشَّكْرُ حَتَّى يَصْحُرَ - (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۳۱۳۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّسَاءِ خَيْرٌ قَالَ الَّتِي كَسْرُهُ إِذَا نَظَرُوا وَنُظِرَ لَهَا إِذَا أَمْرُوا وَلَا تَقَالِفُهُ فِي لَفْسِهَا وَلَا تَلَا لَهَا بِمَا يَكْفُرُهُ -

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۳۱۳۳ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ مَنْ أُعْطِيَ مِنْهُنَّ فَقَدْ أُعْطِيَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَلْبٌ شَاكِرٌ وَلِسَانٌ ذَاكِرٌ وَبَدَنٌ عَلَى لَبَاكِرٍ وَسَارِكٌ وَرُوحٌ لَا يَتَّبِعُ خَوَاتَمًا فِي لَفْسِهَا وَلَا مَالًا -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

بَابُ الْخُلْعِ وَالطَّلَاقِ

پہلی فصل

۳۱۳۴ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ ابْنُ قَيْسٍ أَمْسَتْ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہاجرین و انصار کی ایک جماعت میں جلوہ افروز تھے تو ایک اونٹ نے حاضر بارگاہ ہجر کر آپ کو سجدہ کیا۔ آپ کے اصحاب عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ آپ کے لیے چار پاسے اور درخت بھی سجدہ کرتے ہیں لہذا ہمارا زیادہ حق ہے کہ آپ کے لیے سجدہ کریں۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو جو تمہارا رب ہے اور اپنے بھائی کی عزت کرو۔ اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ دوسرے کو سجدہ کرے تو عزت کو حکم دیتا کہ اپنے خاوند کو سجدہ کیا کرے۔ اگر وہ اسے حکم دے کہ زبرد پھاڑے گا اسے پھاڑ کی طرف اور کاسے پھاڑے سفید پھاڑ کی طرف لے جائے تو اس کے لیے مناسب یہی ہے کہ اس کے حکم کی تعمیل کرے (راحمہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمی ہیں جن کی نماز قبول نہیں ہوتی اور نہ کوئی نیکی اور برکت ہے۔ قرار مجھے والا غلام یہاں تک کہ اپنے مالکوں کی طرف واپس فرستے اور پناہ لے لے ان کے احوال میں رکھے۔ اور عورت جس کا خاوند اس سے مالا مال نہ ہو لے لے والا یہ تک ہرگز میں نہ سکے۔ اسی جہتی نے مشہور بیان میں روایت کیا۔ حضرت ابراہیم مروزی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس کی گئی کہ کن کی عورت ہنسنے؟ فرمایا کہ جب خاوند اس کی طرف دیکھے تو خوش کرے جب حکم دے تو تعمیل کرے اور جان و مال میں اس کا معاملہ نہ کرے جو اسے ناپسند ہو۔ روایت کیا اسے نسائی اور بیہقی نے مشہور بیان میں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا چار چیزیں ایسی ہیں کہ جس کو دی گئیں تو اسے دنیا و آخرت کی بھلائی و رحمت فرمائی گئی۔ شکر ادا کرنے والا اور ان کو ذکر کرنے والا زبان بھگڑوں میں مجبور کرنے والا اور میں شہادت اپنی جان اور خاوند کے مال میں نیابت نہ کرنے والا بیوی۔ اسے بیہقی نے مشہور بیان میں روایت کیا۔

خُلْعُ أَوْ طَلَاقُ كَابِيَانِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَأْتِيكَ
بَنَاتٌ قَبِيصٌ مَا أَعُوذُ بِكَ مِنْ خُلُقٍ وَلَا دِينٍ وَلِيَكُنِّي أُمَّةً
أَتَكْفُرُ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَسْأَلُكَ عَنْ عِلِّيَّةِ حَدِيثٍ قَالَتْ لَعَنَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ الْعَبْدُ يَتَقَرَّبُ وَطَلِقَهَا تَطْلِيقًا.

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۱۳۵ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَةً
وَهِيَ حَائِضٌ ذَكَرَ عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَتَغَيَّظَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ثُمَّ قَالَ لِيُرْجِعْهَا ثُمَّ يَمْسِكُهَا حَتَّى تَطْهُرَ ثُمَّ
لِيُحْيِضَ فَتَطْهُرَ فَإِنْ بَدَأَ أَنَّهُ يَطْلُقُهَا فَلْيُطْلِقْهَا
طَاهِرًا قَبْلَ أَنْ يَمْسِكَهَا فَبَلَغَ الْوَدَّاءُ الَّتِي أَمَرَا
أَنْ تُطْلَقَ لَهَا الْكِسَاءُ وَفِي رِوَايَةٍ مَرَّةً فَلْيُرْجِعْهَا ثُمَّ
لِيُطْلِقْهَا طَاهِرًا أَوْ حَائِضًا.

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۳۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَيَّرْنَا اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَلَمْ يَعْذِرْ ذَلِكَ
عَلَيْنَا شَيْئًا.

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۳۷ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِي الْحَوَائِجِ يُقَوِّدُ
لَقَدْ كَانَ نَكُوحُ رَسُولِ اللَّهِ أَسْوَأَ حَسَنَةٍ.

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۳۸ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ يَمْسِكُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَشَرِبَ عِنْدَ هَلَعَلَا
فَتَوَاصَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ آيَتَنَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ تَقْلُدْ رَأَى لِحْدٍ مِنْكَ رِيحٌ مَعَاذِ
أَكَلْتُ مَعَاذِ رَدِّ دَخَلَ عَلَيَّ لِحْدًا مَعَهَا فَقَالَتْ لَكَ ذَلِكَ
فَقَالَ لَا بَأْسَ شَرِبْتُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ
فَلَنْ أَعُودَ لَهُ وَقَدْ حَلَفْتُ لَا تُخْبِرُنِي بِمَا إِلَيَّ أَحَدًا
يَتَّبَعُنِي مَوَاصَاتِ أَوْلِيَاجِهِمْ فَتَزَلَّتْ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ

علیہ وسلم کی بارگاہ میں حضرت ثابت قیس کی اہلیہ حاضر ہو کر عرض گزار ہوئیں: یا رسول
اللہ! میں ثابت بن قیس کے اخلاق اور دین پر وعدہ نہیں لگاتی لیکن میں اسلام
کے اندر کر کرنا پسند کرتی ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم
اپنا باغ واپس کر دو گی؟ عرض گزار ہوئیں: ہاں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے فرمایا: کیا باغ واپس لے لو اور انہیں ایک طلاق دے دو۔

(بخاری)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ انھوں نے
اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دے دی۔ حضرت عمر نے رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم سے ذکر کیا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس بات سے ناظرین
ہم سے فرمایا کہ اس سے رجوع کرے۔ پھر ایک ہفتے تک اسے اپنے پاس رکھے۔
پھر حیض آئے تو پاک ہو جائے۔ اب اگر طلاق کا ارادہ ہے تو نفاق گھسنے سے پہلے
پاک کی حالت میں طلاق دے۔ یہود عتقت ہے جس کا عذر نذر کو طلاق دینے
کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے۔ دوسری روایت میں ہے کہ اس سے
رجوع کرے اور پاک یا غسل کی حالت میں طلاق دے۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے ہمیں اختیار دیا تو ہم نے اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کیا تو آپ
نے اسے ہم پر کچھ بھی شمار نہ فرمایا۔ (متفق علیہ)۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ وہ شہر نے میں گفتہ
میں کہ نہ کرنا اس لیے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سیرت میں پیروی
کا اچھا نمونہ ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم حضرت زینب بنت جحش کے پاس ٹھہرتے اصرار کے پاس سے
شراب پیتے۔ پس میں نے اور حضرت حفصہ نے نصیحت کیا کہ ہم میں سے جس کے
پاس بھی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف لائیں تو کہہ کر مجھے آپ کے ذہن
مبارک سے غافل کر دیں تو آپ نے منافیہ کھایا ہے یا حضرت حم بن سکیک
کے پاس تشریف لائے تو اس نے یہی بات کہی۔ فرمایا کہ منافقہ کوئی نہیں کیونکہ میں نے
زینب بنت جحش کے پاس سے شراب پہلے آئندہ ایسا نہیں کروں گا میری قسم
ہے اور کسی ایک کو نہ بلاؤ کہ میں اپنی اڑوٹ مٹا کر لائی رکھنا چاہتا ہوں پس

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں چیزیں ایسی بھی کہیں گا کہ تم میں سے کوئی شخص ان سے روایت کرے وہ نکاح اور رجعت ہیں۔ اسے ترمذی اور ابوداؤد نے روایت کیا اور ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن غریبہ ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ طلاق ہے نہ آزاد کرنا جبر کی حالت میں۔ روایت کیا اسے ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ کہا گیا ہے کہ حدیثی سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر قسم کی طلاق بائن ہے سوائے چاروں اور مغلوبہ کی طلاق کے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث غریبہ ہے کیونکہ عطاء بن عجلان راوی ضعیف اور بھول جانے والا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تین شخصوں سے غم اٹھایا جاتا ہے سونے والے سے یہاں تک کہ بیدار ہو جائے۔ بچے سے یہاں تک کہ بالغ ہو جائے اور بوجھنے سے یہاں تک کہ عقل آجائے۔ اسے ترمذی اور ابوداؤد نے روایت کیا جبکہ دارمی نے حضرت عائشہ سے اور ابن ماجہ نے اسے (دونوں سے روایت کیا)۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: روزی کی دو طلاقیں ہیں اور اس کی حدت دو جہیں ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، دارمی)

تیسری فصل

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی ذات کو نکاح سے نکالنے والیاں اور صلح کرنے والیاں منافق عورتیں ہیں۔ (نسائی)۔

نامح نے حضرت صفیہ بنت ابیہیہ کی ملاقا سے روایت کی ہے کہ انھوں نے ہر ایک چیز کے بدلے اپنے خاوند سے صلح کیا اور حضرت عبداللہ بن عمر نے اس کا انکار فرمایا۔ (مالک)

(مالک)

حضرت محمد بن یسیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

۳۱۴۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ جُنُحٌ جُنُحٌ وَهَذِهِنَّ جُنُحُ النِّكَاحِ وَالطَّلَاقِ وَالرَّجْعَةِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُودَاؤُدُ وَ قَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا أَحَدٌ يَثْبُتُ غَرِيبٌ)

۳۱۴۴ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طَلَاقَ وَلَا عِتَاقَ فِي إِغْلَاقِ رَدَّاهُ الْبُودَاؤُدُ وَابْنُ مَاجَةَ قِيلَ مَعْنَى الْإِغْلَاقِ الْإِغْلَاقُ -

۳۱۴۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَقٌ كَأَيُّهُ الْإِطْلَاقُ الْمَعْتَرَةُ الْمَغْلُوبَةُ عَلَى عَقْلِهَا - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا أَحَدٌ يَثْبُتُ غَرِيبٌ وَ عطاء بن عجلان الراوى ضعيفٌ ذاهبٌ لحديث)

۳۱۴۶ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ الثَّائِبِ حَتَّى يَسْتَبِقَ وَ عَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَبْلُغَ وَ عَنِ الْمَغْلُوبِ حَتَّى يَعْقِلَ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُودَاؤُدُ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنُ مَاجَةَ عَنْهُمَا)

۳۱۴۷ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طَلَاغُ الْأَمَةِ طَلَقٌ ثَلَاثًا وَبَعْدَ ثَلَاثِ مَسَاتِلٍ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُودَاؤُدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

۳۱۴۸ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُنْتَزِعَاتُ وَالْمُغْتَلَبَاتُ هُنَّ الْمُنَافِقَاتُ - (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

۳۱۴۹ وَعَنْ تَافِعٍ عَنْ مَوْلَاةٍ لَصِيفَةِ بَيْتِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهَا اخْتَلَعَتْ مِنْ كَوْثَرِهَا بِكُلِّ شَيْءٍ لَهَا فَكُفِّرَ بِهَا - (رَوَاهُ حَبِيبُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ -)

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

۳۱۵۰ وَعَنْ مَعْمُودِ بْنِ يَسِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَكَانَتْ
تَطْلُقُهُ بِسَبْعِينَ مَرَّةً فَقَامَ عَفُفًا ثُمَّ قَالَ يُكَلِّبُكَ يَكُونُ
الْمَوَدَّ وَرَجُلٌ وَانَا بَيْنَ أَظْهُرٍ كَمَا حَتَّى قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا اقْتُلَهُ.

(رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

۳۱۵۱ وَعَنْ مَالِكٍ يَرْفَعُهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعَبِيٍّ اللَّهُ
بْنِ عَبَّاسٍ إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي مِرَارَةً تَطْلُقُهُ فَمَاذَا أَدْرِي
عَلَيَّْ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ طَلَّقْتَ مِنْكَ بِفَلَاحٍ وَسَبْعٍ وَ
تَسْعُونَ اتَّخَذْتَ بِهَا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوا.

(رَوَاهُ فِي التَّوَطَّاءِ)

۳۱۵۲ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ فِي رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْزُودُ مَا خَلَقَ اللَّهُ شَيْئًا عَلَى
وَجْهِ الْأَرْضِ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنَ الْوُفَاءِ وَلَا خَلَقَ اللَّهُ شَيْئًا
عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنَ الْيَمِينِ الْفَلَاحِ.

(رَوَاهُ الدَّارِ الْقُطَيْبِيُّ)

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایک شخص کے متعلق بتایا گیا کہ اس نے اپنی بیوی کو کھٹی تین
طلاقیں دی ہیں آپ مالک بن نویر کو کھڑے ہو گئے، پھر فرمایا یہ کیا اللہ کی کتاب سے
کھیلتے ہو اور میں تمہارے درمیان موجود ہوں۔ یہاں تک کہ ایک آدمی کھڑا ہو کر عرض
گزارا کہ یا رسول اللہ! میں اس سے قتل کر دوں؟

(نسائی)

امام مالک کہ یہ بات پہنچی کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عباس سے کہا کہ
میں نے اپنی بیوی کو ستر طلاقیں دی ہیں۔ آپ کا میرے متعلق کیا حکم ہے؟ حضرت ابن
عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: تین طلاقوں کے ساتھ وہ تم سے جدا ہو گئی
اور ستا نو تین کے ساتھ تم نے اللہ کی آیتوں کا مذاق اڑایا۔

(مشکوٰۃ امام مالک)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اسے مسافر اللہ تعالیٰ نے مجھ سے زمین پر کر لی چیز
ایسی پیدا نہیں کی جو اسے غلام آزاد کرنے سے پیاری ہو اور کوئی چیز جو مجھ سے
زمین پر اللہ تعالیٰ نے ایسی پیدا نہیں کی جو اسے طلاق سے زیادہ نا پسند ہو۔
(دارقطنی)

بَابُ الْمُطْلَاقَةِ ثَلَاثًا

پہلی فصل

جس کو تین طلاقیں دے دی گئیں

۳۱۵۳ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةٌ رِفَاعَةَ
الْعَدْنِيَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ
إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبِتُّ طَلَاقِي فَتَزَوَّجْتُ
بَعْدَهُ عُبَيْدَ بْنَ الْحَرِثِ بْنِ الْوَدِيعِ وَمَا مَعِيَ إِلَّا كَمِثْلُ هَذِهِ
الشُّوْبِ فَقَالَ أَتُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَيَّ رِفَاعَةَ فَقَالَتْ
نَعَمْ قَالَ لَعَنَكَ تَدْرِي عَسَيْتَ دَوْدَ دَقَّ عَسَيْتَ لِي
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رفاعہ
قرظیہ کی بیوی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار
ہوئی کہ میں رفاعہ کے پاس تھی تو انہوں نے مجھے طلاق دے دی۔ پس
ان کے بعد میں نے عابد بن الحارث بن الودیع سے شادی کر لی اور ان کے پاس
نہیں ہے مگر کپڑے کے ٹکڑے کا طرح فرمایا کیا تم رفاعہ کے پاس واپس جانا
چاہتی ہو؟ عرض کی: ہاں۔ فرمایا یہ نہیں ہو گا جب تک تم اس کا اور وہ تمہارا
ذائقہ نہ دیکھ لے۔ (متفق علیہ)

۳۱۵۴ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

سے ملا کر کرنے والے اور جس کے لیے ملا کر کیا جائے وہ دن پر رحمت فرمائی ہے۔ اسے
دارائی نے روایت کیا کہ ابو ایوبؓ نے اسے حضرت علیؓ حضرت ابن عباسؓ اور حضرت حمزہؓ سے
سلمان بن اسحاق کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے
دس سے کئی زیادہ اصحاب کو پایا تو سب فرماتے تھے کہ ملا کر کرنے والے
کو تمہارا جیسے (شرح السنہ)

ابو سلمہ سے روایت ہے کہ حضرت سلمان بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جنہیں
سلمان بن محمدؓ یا حتیٰ کہا جاتا تھا، اپنی بیوی کی بیٹھ کو اپنی ماں چھی کیا یہاں تک
کہ رمضان گزر جانے جب نصف رمضان گزرا تو برسات کے وقت اس سے
صحبت کر بیٹھے چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو
کر آپ سے اس بات کا ذکر کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے
فرمایا کہ ایک گزن اڑا کر دو۔ عرض گزار ہوئے کہ میرے پاس تو نہیں ہے فرمایا تو
موتور دو۔ دوسرے کے دے رکھو۔ عرض گزار ہوئے کہ اتنی طاقت نہیں ہے فرمایا
تو ساتھ میکنوں کو کھانا کھلا دو۔ عرض گزار ہوئے کہ میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے چنانچہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت فروہ بن عمروؓ سے فرمایا کہ یہ عرق انہیں دے دو جو حمار
ہے جس میں چند دوا سولہ صاع آتے ہیں تاکہ یہ ساتھ میکنوں کو کھانا کھلا دیں (ترمذی)
اور ابو داؤد، ابن ماجہ، دارمی میں ہے کہ سلمان بن اسحاق نے حضرت سلمان بن محمدؓ
سے اسی طرح روایت کی۔ نیز فرمایا کہ میں عورتوں سے اس قدر صحبت کرتا
تھا کہ کوئی دوسرا نہ کرتا ہوگا اور ان دونوں یعنی ابو داؤد اور دارمی کی روایت میں
ہے کہ یہ ایک وحشی کھجوریں ساتھ میکنوں کو کھلا دو۔

سلمان بن اسحاق نے حضرت سلمان بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسے قہار کرنے والے کے متعلق جو کفار دینے سے
پہلے صحت کر بیٹھے۔ فرمایا کہ اس پر ایک ہی کفار ہے۔

(ترمذی، ابن ماجہ)

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحْكَلُ وَالْمُحْكَلُ لَهُ رِوَاةُ الدَّارِمِيِّ
رِوَاةُ ابْنِ مَاجَةَ عَنْ يَحْيَى وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعُقَيْبُ بْنُ عَامِرٍ
۳۱۵۵ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَسَّارٍ قَالَ أَوْفَرْتُ بِسُحْتَةٍ
عَشْرَ مِائَةِ أَصْحَابٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكْفُومٌ
يَقُولُ يُؤَفِّرُ الْمُؤَفِّرُ - (رِوَاةُ ابْنِ مَاجَةَ فِي الشَّعَرِ)

۳۱۵۶ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ صَخْرِ قِيْلَ
لَهُ سَلَمَةُ بْنُ صَخْرِ الْبَيْهَقِيُّ جَعَلَ امْرَأَتَهُ عَلَيْهِ كَطَهْرٍ
أَوْفَى حَتَّى يَبْغِي رَمَضَانَ فَلَمَّا مَضَى رَمَضَانُ رَمَضَانَ
وَقَعَّ عَلَيْهِمْ لَيْلًا فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْبَيْتَ رَقَبَةً قَالَ لَا أَحَدَهَا قَالِ قَصَصَ
شَهْرَيْنِ مُتَتَارِعَيْنِ قَالَ لَا اسْتَطَيْعَ قَالَ أَطْعَمَ
سِتِّينَ وَسَكِينًا قَالَ لَا أَحَدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفِرْدَوْسَ بْنِ عَمْرِوٍّ وَأَعْطَاهُ ذَلِكَ الْعَمْرِيُّ وَ
هُوَ مَكْنُوكٌ يَأْخُذُ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا أَوْ سِتَّةَ عَشَرَ
صَاعًا لِيَطْعَمَ سِتِّينَ وَسَكِينًا - (رِوَاةُ التِّرْمِذِيِّ وَ
رِوَاةُ ابْنِ أَبِي دَاوُدَ وَابْنِ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ
بْنِ بَسَّارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرِ نَحْوَهُ قَالَ كُنْتُ أَمْرًا مُصِيبًا
مِنَ النَّسَاءِ مَا لَا يُصِيبُ غَيْرِي وَفِي رِوَايَتِهِمَا أَعْبَيْتُ أَبَا
دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ أَطْعَمَ سِتِّينَ وَسَكِينًا سِتِّينَ وَسَكِينًا
۳۱۵۷ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَسَّارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرِ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَطَاهِرِ يُؤَفِّرُ قَبْلَ
أَنْ يَكْفُرَ قَالَ كَفَّارَةٌ وَابْعَادَةٌ -

(رِوَاةُ التِّرْمِذِيِّ وَابْنِ مَاجَةَ)

یسری فصل

عمرہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے کہ ایک کبھی
نے اپنی بیوی سے غلام کیا کہ کدہ میٹھے سے پیئے اس کے ساتھ صحبت کر بیٹھا۔
چنانچہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اس بات کا ذکر کیا تو فرمایا۔

۳۱۵۸ عَنْ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا ظَاهِرًا
مِنَ امْرَأَتِهِ فَغَشِيَهَا قَبْلَ أَنْ يَكْفُرَ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا حَاكَ عَلَى ذَلِكَ

تجسّس کیں چیرنے اس پر آمادہ کیا، عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! میں نے چاندنی میں آسمان کی پندہ یوں کی سفیدی دیکھی تو آپ نے آپ کو قابو میں نہ رکھ سکا اور اس کے ساتھ صحبت کر بیٹھا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم منہ پر سے اور انہیں حکم دیا کہ گھر اور اسے تک مورت کے نزدیک نہ جانا اس ماجرہ بہتر تو ہوتی ہے جی اسی طرح روایت کی ہے اور فرمایا کہ یہ حدیث صحیح غریب ہے اور ابو داؤد نے لکھی ہے جی اسی طرح مسند او سر سنا روایت کی ہے اور لسانی نے فرمایا کہ سر سے مراد صحت کے زیادہ قریب ہے۔

سابقہ ابواب کے دیگر متعلقات

پہلی فصل

صحبت معاویہ بنی الحکمہ قال آتیت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا۔ میری ایک لوندی میری بکریاں چراتی ہے میں اس کے پاس گیا تو ریزہ سے ایک بکری گم تھی۔ میں نے اس کے متعلق اس سے پوچھا تو کہنے لگی کہ اسے بھیڑ لیا گیا ہے۔ مجھے خبر نہ تھی کہ میں بھی آدمی ہوں اور اس کے منہ پر ٹانچہ ملا۔ مجھ پر ایک گرمی آگرا کر ٹپے، کیا میں اسی کو آزاد کر دوں کر دوں؟ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فوندی سے فرمایا، یا رسول اللہ! کہاں ہے؟ اس نے کہا، اہمان میں۔ فرمایا کہ میں کون ہوں؟ عرض گزار ہوئی کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسی کو آزاد کر دو اسے امام ملک سے روایت کیا اور اس کی روایت میں ہے فرمایا کہ میری ایک لوندی تھی جو آزاد ہو انیر کی جانب میری بکریاں چرایا کرتی تھی۔ ایک روز مجھے معلوم ہوا کہ ریزہ سے ایک بکری کو بھیڑ لے گیا۔ چونکہ میں بھی آدمی ہوں لہذا مجھے اس کی تلاش دوسرے لوگوں کو ہوتا ہے تو میں نے اسے طلب کر کے پہنچا ملا۔ پس میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو گیا کیونکہ میں نے اسے بڑی زیادتی شمار کیا۔ اور عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! کیا میں اسے آزاد کر دوں؟ فرمایا کہ اسے میرے پاس لے کر آؤ۔ میں اسے لے کر آیا تو آپ نے لوندی سے فرمایا، یا رسول اللہ! کہاں ہے؟ عرض گزار ہوئی کہ اہمان میں۔ فرمایا کہ میں کون ہوں؟ عرض کی کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ فرمایا کہ اسی کو آزاد کر دو کیونکہ یہ اہمان والا ہے۔

قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ بَيَاضَ حَجَلَيْهَا فِي النَّفَرِ فَلَمْ أَمْلِكْ لَفَتِي أَنْ وَقَعْتُ عَلَيْهَا فَفَضَحْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَرَهُ أَنْ لَا يَقْرَبَهَا حَتَّى يُكْفَرُ رَدَّوَاهُ ابْنُ مَرْجَةَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ عَنْهُ وَكَانَ هَذَا أَحَدِيثٌ حَسَنٌ صَوِيحٌ عَرِيبٌ وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ وَالتَّيَمِيُّ عَنْهُ مُسْنَدًا وَمُسْنَدًا وَقَالَ التَّيَمِيُّ الْمُرْسَلُ أَوْلَى بِالضُّوَابِ مِنَ الْمُسْتَوْبِ -

۳۱۵۹ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْتَ حَجَارِيَّةً كَانَتْ لِي تَرْجِي عَنِّي فَيُحْتَنَبُهَا وَقَدْ فَقَدْتُ شَاةً مِنَ الْعَنَاقِ فَاسْتَنْبَحْتُهَا فَقَالَتْ أَكَلَهَا الذِّئْبُ فَأَيْفُتْ عَلَيْهَا وَكُنْتُ مِنْ بَنِي أَدَمَ فَلَنْظُمْتُ دَهْرَهَا وَعَلَى رَحْمَةِ أَقَارِبِهَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ فَقَالَ لِي السَّمَاءُ فَقَالَ مَنْ أَنَا فَقَالَ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَبْتُهَا - (رَدَّاهُ مَالِكٌ وَفِي رِوَايَةٍ مُسْلِمٌ قَالَ كَانَتْ لِي حَجَارِيَّةٌ تَرْجِي عَنِّي قِيلَ أَحِبِّ وَالْجَرَانِيَّةُ فَاطَلَعَتْ فَاتَ يَوْمَ فَسَادَا الذِّئْبِ قَدْ ذَهَبَ رِشَاءُ مِنْ غَنَمِنَا وَأَنَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي أَدَمَ اسْتُكِّمًا كَمَا يَأْتُونَ لَكِنْ صَكَّكُمُهَا صَكَّةً فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَظَّمَهُ إِلَيْكَ عَنِّي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا أَعْتَبْتُهَا قَالَ أَشَدَّ بِي سَهَا فَأَتَيْتُ بِهَا فَقَالَ لَهَا آيْتُ اللَّهُ فَقَالَ لِي السَّمَاءُ قَالَ مَنْ أَنَا فَقَالَ أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ أَعْتَبْتُهَا -

بَابُ اللَّعَانِ

لعان کا بیان

پہلی فصل

۳۱۶۰ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ الشَّامِيِّ قَالَ رَأَيْتُ عُمَيْرًا الْعَجَلَانِيَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا ابْتِغَاءً لِقَتْلِهِ فَيَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَقُولُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُنْزِلَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَيْكَ فَأَذْهَبَ فَأَبَى بَيًّا قَالَ سَهْلٌ فَتَلَا عَمَّا فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَامَ النَّاسُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَا قَالَ عُمَيْرٌ كَذَبْتَ عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَمْسَكُنَّهَا فَنَطَقَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انظُرُوا قَارِئَ حَاجَتِهِ بِهِ اسْتَحْصَا أَهْلَهُ الْعَيْنَيْنِ عَظِيمَةَ الرَّأْيَتَيْنِ خَدَّيْهِ السَّاقِمَيْنِ فَلَا أَحْيَبَ عُمَيْرًا إِلَّا كَذَبَ صَدَقَ عَلَيْهِمَا وَلَنْ حَاجَتِهِ بِهِ أَحْيَبَ كَذَابًا وَحَرَةً فَلَا أَحْيَبَ عُمَيْرًا إِلَّا كَذَبَ كَذَابًا عَلَيْهِمَا فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الَّذِي نَعَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تَصْدِيقِ عُمَيْرٍ فَكَانَ بَعْدَ يُنْسَبُ إِلَى أَوَّلِهِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۶۱ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ الشَّيْخَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَنَ بَيْنَ رَجُلٍ وَامْرَأَةٍ قَاتِلَتْنِي مِنْ وَلَدِيهَا فَغَرِقَ بَيْنَهُمَا وَالْحَقُّ الْوَلَدُ بِالْمَرْأَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ كَرَفِي خُودِيشَ لَهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَظَّمَا وَذَكَرَهَا وَآخِرُهُ أَنَّ عَذَابَ الْآخِرَةِ ثُمَّ دَعَاهَا فَوَعظَهَا وَذَكَرَهَا وَآخِرُهُ أَنَّ عَذَابَ الْآخِرَةِ آخِرُونَ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ -

۳۱۶۲ وَعَنْ أَبِي الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالْمُتَلَابِعَتَيْنِ حَسَابُكُمَا عَلَى اللَّهِ أَحَدُكُمَا كَاوَدُكَ الْآ

حضرت سہل بن سعد شامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: حضرت عُمیر بن العجلانی رضی اللہ عنہ کو بائیس کی کو بائیس کر دے تو آپ نے قتل کر دیں گے، لہذا وہ کیا کرے؟ رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے اور تمہاری بیوی کے متعلق حکم نازل ہو گیا ہے، جاؤ اسے لے کر حضرت سل کا بیان ہے کہ ان دونوں نے مسجد میں لعان کیا اور میں لوگوں کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھا۔ جب دونوں فارغ ہو گئے تو حضرت عُمیر نے کہا: یا رسول اللہ! اگر میں اسے رکھوں تو گویا میں نے اس پر جھوٹ بولا تھا، لہذا اسے میں طلاق دے دوں۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: دیکھتے رہنا اگر دیکھا تو کبھی نہ دیکھو، والا، مومنہ بیویوں والا اور مومنہ بیویوں والا ہو تو کبھی کسی گمان کو نہ کرے کہ اس نے کھوت کے حق میں جھوٹ کہا اور اگر وہ (ہامی) کی طرح سرخ رنگ کا ہو تو میرے خیال میں جھوٹ کے کھوت پر جھوٹا الزام لگایا۔ پس وہ بچہ اسی طرح کا پیدا ہوا جو اس کا خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بیان فرمایا تھا، جس سے حضرت عُمیر کی تصدیق ہو گئی اور بعد میں وہ لوگوں کی ماں کی طرف منسوب کیا گیا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک مرد و اس کی بیوی کے درمیان لعان کرایا۔ انہیں مرد نے کھوت کے روکے سے انکار کیا تو دونوں کے درمیان تفریق کر دی گئی اور روکے کو کھوت کے ساتھ رکھا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) دونوں کی ایک اور روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں وعظ و نصیحت فرمائی اور بتایا کہ دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے بہت ہلکا ہے۔ پھر کھوت کو لایا اور اسے وعظ و نصیحت فرمائی اور بتایا کہ دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب سے بہت ہلکا ہے۔

ان سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے لعان کرنے والوں کے متعلق فرمایا: تم دونوں سے حساب اللہ نے لے لیا ہے جب کہ تم میں سے ایک جھوٹا

میرے بھائی نے مجھ سے اس کے متعلق سیدنا محمد حضرت جبریل رحمہ اللہ عنہ عرفی گزار
 ہوئے کہ میرا بھائی اندر میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے جو ان کے بستر پر پیدا
 ہوا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے عبدی زموہا کہہ دیا
 ہے۔ کیونکہ بیٹا اس کے والد زانی کے لیے چھڑ گیا۔ پھر حضرت سوروہ سے فرمایا کہ
 اس لڑکے سے پردہ کرنا کیونکہ یہ قبیلہ سے مشابہت رکھتا ہے۔ پس انہوں نے
 آخری دم تک لڑکے کو نہیں دیکھا۔ دوسری روایت میں آپ نے فرمایا: اسے عبد
 بن زموہا کہہ دیا۔ بھائی ہے کیونکہ تمہارے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔

(متفق علیہ)

انہوں نے ہی فرمایا کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے
 پاس خوش و خرم تشریف لائے اور فرمایا: کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جبریل مدنی کا قہر
 اُس نے اس کے اندر پیدا کر دیا اور اُن کے اوپر چادر تھی جس سے دونوں
 کے سر ملے ہوئے اور ہیر کھلے ہوئے تھے۔ اُس نے کہا کہ ان
 میں سے ایک کے قدم دوسرے سے ہیں۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
 کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے باپ کے سوا کسی دوسرے
 کی طرف جان بولہ کر اپنی نسبت کرے تو جنت اُس پر حرام ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ تعالیٰ علیہ
 وسلم نے فرمایا: اپنے باپوں سے نہ چھرو اور جو اپنے باپ سے چھرا تو اُس نے شکرانہ
 نصبت کیا (متفق علیہ) اور حدیث عائشہ کہ اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی عزیز نہیں
 باپ صلوۃ الخوف میں مذکور ہو چکی۔

فَقَالَ سَعْدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّي كَانَتْ تَحْمِلُنِي فَهِيَ قَالَتْ
 عَبْدُ بَنِ زَمْعَةَ أُمِّي وَأَبْنُ وَلِيدَةٍ أُمِّي وَلَيْدَةٍ عَلَى فِزَارِشٍ
 فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ
 بَنِ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفَارِسِ وَلِلْعَاهِدِ الْحَجَرُ لَكَ قَالَ لِسُرَّةٍ
 يَدَيْتِ زَمْعَةَ احْتَجِجِي مِنْهُ لِمَا أَرَى مِنْ شَبَهٍ بِعَيْنِي
 فَمَا رَأَاهَا عَنِّي لَقِيَ اللَّهُ فِي رِوَايَةٍ قَالَ هُوَ لَعُونٌ يَا
 عَبْدُ بَنِ زَمْعَةَ مِنْ أَجْلِ أُمِّي وَلَيْدَةٍ عَلَى فِزَارِشٍ أَبِي
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۶۹ وَعَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّيَمَّ وَهُوَ مَسْرُورٌ فَقَالَ أَيْ عَائِشَةُ
 أَلَمْ تَرَ أَنِّي مُجْزَأُ الْمَدِينَةِ دَخَلَ فَلَمَّا أَرَى أُمَّكَ
 وَزَيْدًا أَوْ عَلِيًّا قَطِيفَةً قَدْ عَطِيَا رُءُوسَهُمَا وَبَدَتْ
 أَفْئَامُهُمَا فَقَالَ لَنْ هُنَا إِلَّا قَدَامُ بَعْضِهَا مِنْ بَعْضٍ
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۷۰ وَكَانَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ قَرَابِي بَكْرَةَ قَالَ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ادَّعَى إِلَى
 غَيْرِ أَبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۱۷۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزْعُمُوا عَنْ آبَائِكُمْ قَوْمٌ وَنَجَبٌ عَنْ
 أَبِيهِ فَقَدْ كَفَرُوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَقَدْ كُفِرَ حَدِيثُ عَائِشَةَ قَالَتْ
 مِنْ كَيْدِ أَخِيهِ مِنَ النَّوَى فِي بَابِ صَلَوةِ الْخَوْفِ -

دوسری فصل

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب عاتق کی اہل بیت
 ان کی تو اسوں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو کسی قوم
 میں اُس کو داخل کرے جو ان میں سے نہیں تو اُس کا اللہ سے کوئی واسطہ نہیں
 رہا اور اللہ تعالیٰ اُسے اپنی جنت میں داخل نہیں کرے گا اور جو اپنے بیٹے کا
 انکار کرے اللہ اُس کی طرف دیکھتا ہو تو اللہ تعالیٰ اُس سے حجاب فرمائے گا

۳۱۷۲ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَمِعَةَ النَّخَعِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ يَقُولُ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْمَلَا عَنْهُ آيَةُ الْمَلَا
 أَدْخَلَتْ عَلَى قَوْمٍ مِنْ لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنَ اللَّهِ فِي
 شَيْءٍ وَكَانَ يُدْخِلُهَا اللَّهُ جَنَّتَهُ وَأَيُّمَا رَجُلٍ سَجَدَ
 وَلَدَهُ وَهُوَ يَخْشَى اللَّهَ احْتَجَبَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَوَضَّ عَلَى

رَدَّوْهُنَّ الْمَخْلُوقَاتِ فِي الْأَدْنَىٰ وَالْأَخْيَرِ.

(رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالْإِسْنَاءِيُّ)

۳۱۴۳ ^{۱۵} وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَهُ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَاتِي بِامْرَأَةٍ لَا تَزِدُّنِي إِلَّا مِثْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلِّقْهَا فَقَالَ لَاتِي بِمِثْرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِذَا - (رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالْإِسْنَاءِيُّ رَفَعَهُ ابْنُ الْمُبَرِّكِ وَابْنُ عَبَّاسٍ أَحَدُهُمَا لَمْ يَرْفَعَهُ قَالَ وَهَذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ بِثَابِتٍ)

۳۱۴۴ ^{۱۵} وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَىٰ أَنْ كُلُّ مُسْتَحْصِنٍ اسْتَلْحَقَّ بَعْدَ امْرَأَتِهِ الَّتِي يُدْعَىٰ لَهَا ادْعَاهُ وَرَثَتُ فَقَضَىٰ أَنْ مَنْ كَانَ مِنْ أُمَّةٍ يَمْلِكُهَا يَوْمَ احْتِلَاقِهَا فَقَدْ لَحِقَ بِمَنْ اسْتَلْحَقَّ وَلَيْسَ لَهُ مِنْهَا قِسْمٌ قَبْلَهُ مِنَ الْبِرِّ شَيْءٌ وَمَا أَذْرَكَ مِنْ وَرَثَةٍ لَمْ يُقَسِّمْ فَلَهُ تَصِيبُهُ وَلَا يَلْحَقُ إِذَا كَانَ أَبُوهُ أَلْيَ الْيَدَيْنِ لَهُ أَنْكَرُهُ فَإِنْ كَانَ مِنْ أُمَّةٍ لَمْ يَمْلِكُهَا أَوْ مِنْ حُرٍّ عَاهَدَ بِهَا فَإِنَّهُ لَا يَلْحَقُ وَلَا يَرِثُ وَلَنْ كَانَ الذِّي يُدْعَىٰ لَهُ هُوَ الذِّي ادْعَاهُ فَهُوَ وَلَدُ رَيْتِهِ وَفَتْ حُرِّهِ كَأَنَّ

أَوْ أَمَةٍ -

(رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۱۴۵ ^{۱۶} وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنَ الْغَيْرِ مَا يُحِبُّ اللَّهُ دَمْنَهَا مَا يُبْغِضُ اللَّهُ فَأَمَّا الَّتِي يُبْغِضُهَا اللَّهُ فَالْغَيْرَةُ فِي الزَّوْجَةِ فَأَمَّا الَّتِي يُبْغِضُهَا اللَّهُ فَالْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ زَوْجَةٍ وَأَمَّا مِنَ الْخِيَلِ مَا يُبْغِضُ اللَّهُ دَمْنَهَا مَا يُحِبُّ اللَّهُ فَأَمَّا الْخِيَلُ الَّتِي يُحِبُّ اللَّهُ فَالْخِيَلُ الرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ وَالْخِيَلُ لَمْ يَنْبَغِ اللَّهُ قَدْرَهُ وَأَمَّا الَّتِي يُبْغِضُ اللَّهُ فَالْخِيَلُ فِي الْغَيْرِ فِي رِوَايَةٍ فِي النَّبِيِّ -

(رَدَّاهُ أَحْمَدُ وَابُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

نیز اگلی فقہ پھر بھی مخلوق کے سامنے اسے دلیل کرے گا۔

(ابو داؤد - نسائی - دارمی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا، میری بیوی کسی چمڑے والے کا ہاتھ نہیں دھوئی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اسے طلاق دے دو۔ عرض گزار ہوئے کہ مجھے اس سے محبت ہے۔ فرمایا کہ پھر تو اسے رکھو (ابو داؤد، نسائی، دارمی) نے کہا کہ بعض ملاوٹوں نے اسے حضرت ابن عباس تک مرفوع کیا اور بعض نے یہ کیا جب کہ یہ حدیث ثابت نہیں ہے۔

عمر بن شعیب کے والد ماجد نے ان کے چچا امجد سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر طلاق یا شخص جو کہ طلاق یا ہوا اس باپ کے بعد جس کی جانب منسوب کیا جائے گا وہ اس کی میراث کا دعویٰ کرے تو فیصلہ فرمایا کہ اگر وہ ایسی لونڈی سے ہے کہ محبت کرنے کے بعد اس کی ملک میں تھی تو وہ بھی اس سے مل گیا جس سے طلاق یا تھا اور جو میراث اس سے پہلے تقسیم ہو چکی اس میں سے وہ کچھ نہیں پائے گا اور جو میراث تقسیم نہیں ہوئی اس میں سے اس کا حصہ ہے۔ اور نہیں طلاق یا جائے گا جب کہ جس باپ کی طرف اسے منسوب کیا جائے گا اس نے انکار کر دیا ہو۔ اگر وہ اس لونڈی سے ہے جس کی ملک نہیں یا اگر اس سے ہے جس کے ساتھ نہ کیا تو اسے نہیں طلاق یا جائے گا اور جو میراث پائے گا وہ اس نے دعویٰ کیا ہو جس کی طرف منسوب کیا جائے گا کیونکہ وہ تناسل سے پیدا ہوا ہے خواہ آزاد سے ہو یا لونڈی سے۔

(ابو داؤد)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: غیبت وہ بھی ہے جس کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے اور غیبت وہ بھی ہے جس کو اللہ تعالیٰ ناپسند فرماتا ہے۔ پس جس کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے وہ مشکوک کاموں سے شرمناک ہے اور جس کو اللہ تعالیٰ ناپسند فرماتا ہے وہ غیر مشکوک کاموں سے شرمناک ہے اور جو کچھ کام وہ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ ناپسند فرماتا ہے اور جس ضرور ناز کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے وہ میدانِ جہاد کہ ہے اور غیرت کے وقت کا ضرور دنا ہے اور جس کو اللہ تعالیٰ ناپسند فرماتا ہے وہ برتری ثابت کرنے کا ضرور ہے اور ایک روایت میں ہے کہ سرکشی کا۔

(احمد، ابو داؤد - نسائی)

تیسری فصل

مرد یا شعیب، اُن کے والد ماجد، اُن کے جد امجد نے فرمایا کہ ایک شخص کو برا ہو کر عرض گزرا چو کہ یا رسول اللہ! میں نے اپنے فلاں بیٹے کی ماں سے دو جاہلیت میں تنہا کیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام میں ایسا طوطی نہیں ہے جب کہ جاہلیت کے دور کی باتیں گویں۔ پٹا سترولے کا ہے اور زمانے کے لیے پتھر ہیں۔

(ابوداؤد)

اُن سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر چار قسم کی عورتیں ہیں جن کے درمیان لعان نہیں ہے۔ نصرتیہ جو مسلمان کے تحت ہو۔ روتویہ جو مسلمان کے تحت ہو۔ آزاد جو غلام کے تحت ہو۔ لونڈی جو آزاد کے تحت ہو۔

(ابن ماجہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جب دو لعان کرنے والوں کو لعان کرنے کا حکم دیا تو ایک آدمی کو حکم فرمایا کہ پانچ قسم کے وقت اُس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر کہہ کر یہ واجب کرنے والی ہے۔

(نسائی)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم راست کے وقت میرے پاس سے نکلے تو مجھے اس بات پر غیبت آئی۔ تشریف لائے تو ملاحظہ فرمایا جو میں کہہ رہی تھی۔ فرمایا کہ عائشہ! کیا ہو گیا کہ تم نے غیبت کی؟ عرض گزار ہوئی کہ میرے بیسی بھلا آپ جیسے پر غیرت ذکر ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے پاس تمہارا شیطاں آیا تھا۔ عرض گزار ہوئی کہ یا رسول اللہ! کیا میرے ساتھ شیطاں ہے؟ فرمایا: ہاں۔ عرض کی کہ یا رسول اللہ! وہ آپ کے ساتھ ہو فرمایا، ہاں لیکن اُس کے مقابلے پر اللہ تعالیٰ نے میری مدد فرمائی کہ وہ مسلمان ہو گیا۔

(مسلم)

۳۱۷۹ عَنْ عَبْدِ وَجَّيْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ ۱۷ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فُلَانًا تَلَا بَيْعِي فَأَهْرَيْتُ بِأَمْرِهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا دَعْوَةَ فِي الْإِسْلَامِ ذَهَبَ أَمْرُ الْجَاهِلِيَّةِ الْوَلَدُ لِلْفَرْأَشِ فَلَمَّا هَرَبَ الْعَجَّزُ

(رواہ ابوداؤد)

۳۱۷۷ وَعَنْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ۱۸ أَرْبَعٌ مِمَّنِ الرَّسُولُ لَا مَلَاعَةَ بَيْنَهُنَّ النَّصْرَانِيَّةُ تَحْتَ الْمَسْلُوبِ وَالْيَهُودِيَّةُ تَحْتَ الْمَسْلُوبِ وَالْحَنَرَةُ تَحْتَ الْمَسْلُوبِ وَالْمَسْلُوكَةُ تَحْتَ الْخَيْرِ

(رواہ ابن ماجہ)

۳۱۷۸ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا جَعَلَ أَمْرًا مُمْتَلَكًا عَيْنِ ۱۹ أَنْ يَتَلَاعَا أَنْ تَضَعَ يَدَهُ عِنْدَ الْخَاصِرَةِ عَلَى فِئْرَةٍ وَقَالَ إِنَّهَا مُرْجَبَةٌ

(رواہ النسائی)

۳۱۷۹ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا لَيْلًا قَالَتْ فَخَرْتُ عَلَيْهِ فَبَجَّاهُ فَرَأَى مَا أَصْنَعُ فَقَالَ مَا لَكَ يَا عَائِشَةُ أَخْبَرْتِ فَقُلْتُ وَمَا لِي لَا يَخَارُ مُشَلًى عَلَى مِثْلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ جَاءَكَ شَيْطَانُكَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْ جِي شَيْطَانٌ قَالَ تَعَمْ قُلْتُ وَمَعَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تَعَمْ وَلَكِنْ أَهَانَنِي اللَّهُ عَلَيْهِ حَتَّى أَكْفُرَ

(رواہ مسلم)

بَابُ الْعِدَّةِ

پہلی فصل

عدت کا بیان

۳۱۸۰ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ قَاظِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ أَبَا عَمْرٍو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَيْتَ وَهُوَ غَارِبٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَكَيْدَهُ الشَّعْبِيُّ رَسَخَ طَلْقُهُ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا لَكَ عَلَيْكَ مِنْ شَيْءٍ فَبَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ نَفَقَةٌ فَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَادَ فِي بَيْتِ أَبِي شَرِيكٍ ثُمَّ قَالَ تِلْكَ امْرَأَةٌ تَعْتَبُهَا أَصْحَابِي اعْتَبَوْا عَيْنَ أَبِي شَرِيكٍ ثُمَّ كَثُرَ ذَرْبُ رَجُلٍ أَهْمَى فَضَعِفَتْ رِجْلَا بَنِيكَ فَذَا حَلَلْتَ فَأَذِنَ بَنِي قَالَتَ فَكَلَّمَا حَلَلْتَ فَذَكَرْتُ لَهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ ابْنَ أَبِي سَفْيَانَ وَأَبَا جَهْمٍ خَطِبَا فِي فَقَالَ إِنَّمَا أَبْعَا لِحَبْرَةٍ فَلَا يَصْنَعُ عَصَاهُ عَنْ عَائِشَةٍ وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصَعَلُوا لَكَ الْأَمَالَ لَهُ أَنْ يَكُونَ أَسَاسَةً بَيْنَ زَيْنٍ فَكَرِهَتْ ثُمَّ قَالَ انْصَبِي أَسَاسَةً فَتَكْتُمِي فَجَعَلَ اللَّهُ زَيْنٌ وَخَيْرًا وَأَقْبَطَتْ وَفِي رِوَايَةٍ عَنْهَا قَالَ فَأَمَّا أَبُو جَهْمٍ فَجَعَلَ صَوَابًا لِلنِّسَاءِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا نَفَقَةَ لَكَ إِلَّا أَنْ تَكُونِي حَامِلًا.

۳۱۸۱ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ قَاظِمَةَ كَانَتْ فِي مَكَايِدَ وَخَشِيتُ فَخِيفَ عَلَيَّ فَاجْتَبَيْتُهَا فَلَمَّا ذَلِكَ رَفَعْتُ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَبِي فِي الثَّقَلِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَتْ مَا لِي بِقَاظِمَةَ إِلَّا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَبِي فِي حَرْبِهَا لَمْ يَسْأَلْنِي وَلَا نَفَقَةَ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۱۸۲ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ لَمَّا طَلَّقَتْ قَاظِمَةُ يُطُوِلُ لِسَانُهَا عَلَى لَحْمَتِهَا.

ابو سلمہ نے حضرت قاظمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کی ہے کہ حضرت ابو عمرو بن حفص نے انہیں میں طلاق میں دیں جب کہ وہ غائب تھے اور اپنے وکیل کے ہاتھوں بوجھے تو یہ ناراض ہو گئیں۔ اُس نے کہا: خدا کی قسم، آپ کلمہ پر کوئی حق نہیں ہے۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اس بات کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: تمہارے لیے نفقہ نہیں ہے اور انہیں حکم دیا کہ ام شریک کے گھر میں عدت گزاریں۔ پھر فرمایا: وہ ایسی عورت ہے کہ کسی کے گھر میں میرے صاحب کے اندر عدت ہے لہذا تم بنی امیہ کے گھر عدت گزارو کیونکہ وہ دنیا میں اس لیے تہمت کھڑے ہمارے ہمارے گھر میں جب تم حلال ہو جاؤ تو مجھے بتانا چنانچہ عدت حلال ہو گئیں تو اُس کا آپ سے ذکر کیا کہ حضرت معاویہ بن ابوسفیان اور حضرت ابوجہم نے مجھے پیغام دیا ہے میں نے فرمایا کہ ابوجہم تو اپنی مائمی کلمہ سے نیچے رکھتے ہی نہیں ہے معاویہ تو وہ مجلس میں اُن کے پاس مال نہیں لہذا تم اس امر میں قید سے نکال کر کوئی نئے ایسے ناپسند کیا۔ پھر فرمایا کہ اگر تمہارے نکاح کو تو میں نے اُن سے نکاح کر لیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس میں ایسی بھلائی رکھی کہ مجھ پر رشک کیا جاتا۔ دوسری روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا: ابوجہم ایسے کوئی نہیں جو مردوں کو عدت پیشے میں تسلیم کی ایک روایت میں ہے کہ اُن کے خاندان نے انہیں میں طلاق سے دی تھیں۔ پس یہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گئیں۔ آپ نے فرمایا کہ تمہارے لیے نفقہ نہیں ہے مگر جب کہ تم حاملہ ہو۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ قاظمہ ویرانے کے ایک مکان میں تھیں جس کا مولیٰ خوف تھا، اسی لیے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں نقل مکانی کی اجازت مرحمت فرمائی تھی۔ دوسری روایت میں انہوں نے فرمایا کہ قاظمہ کو کہا ہوا جو اللہ سے نہیں ڈرتی جب کہ وہ اُس کے لیے رہائش ہے اور نہ خیر ہے۔ (بخاری)

سیدہ بنی مسیب نے فرمایا کہ حضرت قاظمہ کو اُن کے دیواروں سے زبان نکلی کرتے رہتے تھے کیونکہ تمہارا۔

۳۱۸۳ وَعَنْ حَبِيبَةَ قَالَتْ طَلَّقْتُ خَالِيَّ ثَلَاثًا فَأَرَادَتْ أَنْ تُجِدَ نَعْلَهَا فَرَجَعَهَا رَجُلٌ أَنْ يُخَوِّمَ قَاتِلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَيْنَ ذَلِكَ وَتَحْلِي وَفَاةً عَلَى أَنْ تَصَدَّقِي أَوْ تَقْعَلِي مَعْرُوفًا -

(رواہ مسلم)

۳۱۸۴ وَعَنْ الْمُسَوِّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ سَبْعَةَ الْأَسْكَمِيَّةِ كُفِّتَ بَعْدَ وَفَاتِ زَوْجِهَا يَكْنَى بِحُجَلَتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَتْ أَنْ تُسَكِّمَ فَأُذِنَ لَهَا فَتَكَحَّتْ - (رواہ البخاری)

۳۱۸۵ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَاءَتْ أُمُّوهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي تُرَفِّي عَنْهَا زَوْجَهَا وَقَدْ اسْتَكْتَعْتُ عِنْدَهَا فَتَحَلَّاهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرْتَبِينَ أَوْ قُلْنَا كُلُّ ذَاكَ يَقُولُ لَا تَنْفَقَ قَالَ إِنَّهَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ وَقَدْ كَانَتْ أَحَدًا مَكَّنَ فِي الْحَجَا وَهِيَ تَقُولُ سَتَرِي بِالْبَحْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْخَوْلِ -

(متفق علیہ)

۳۱۸۶ وَعَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ وَزَيْنَبِ بَنَاتِ جَحْشِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَوَمَّنَ بِأَنَّهُ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجِدَ عَلَى مَيِّتٍ فَتُفَكَّ ثَلَاثَ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى نَجِيجِ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا -

(متفق علیہ)

۳۱۸۷ وَعَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجِدُ امْرَأَةٌ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ إِلَّا عَلَى نَجِيجِ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوفًا إِلَّا ثَوْبَ عَصَبٍ وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَتَسَّسُ طَبِيبًا إِلَّا إِذَا أَطْهَرَتْ مَيِّتًا مِنْ قُطْبٍ أَوْ أَظْفَارٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَرَأَى أَبَدَ أَوْ لَا تَحْتَضِبُ -

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میری خالہ جان کو تین طلاقیں دے دی گئیں تو انہوں نے مجھ کے محل کا شے کا ارادہ کیا۔ ایک آدمی نے انہیں باہر نکلنے پر ڈالنا۔ یہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو گئیں فرمایا کہ میں نے اپنے محل کو دیکھ کر شاید تم خیرات کرو یا انکی کے دوسرے کام کرو۔

(مسلم)

حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سیمہ اسلمیہ نے اپنے خاوند کی وفات کے چند روز بعد پھر حنا پس وہ بھی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو گئیں تو آپ نے انہیں نکاح کرنے کی اجازت مرحمت فرمادی لہذا انہوں نے نکاح کر لیا۔

(بخاری)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ ایک عورت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئی: یہ یا رسول! میری بیٹی کا فائدہ فوت ہو گیا ہے اس کی آنکھوں میں تکلیف ہے تو کیا میں اسے سرمہ لگا دوں۔ آپ نے فرمایا میں سرمہ لگا کر فرمایا ہر دفعہ فقط لا کہا۔ پھر فرمایا یہ صرف چار مہینے اور دس دن ہیں جب کہ دور جاہلیت میں عورت سال گزرنے پر سرمہ لگاتیاں پھینکتی تھی۔

(متفق علیہ)

حضرت ام حبیبہ اور حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت کے لیے جائز نہیں ہے جو اللہ تعالیٰ کی امت پر ایمان رکھتی ہو کہ کسی میت کا تین دن سے زیان سوگ کرے مگر خاوند کا چارہا دس دن ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی عورت کسی میت کا سوگ تین دن سے زیادہ نہ کرے مگر خاوند کا چارہا دس دن ہے اور وہ رنگا ہو اگرچہ سرمے مگر نہادٹی کے اور سرمہ یا خوشبودار لگائے مگر جب پاک ہو جائے تو طہ کیا انفراد کا ایک ٹکڑا (متفق علیہ) اور اواد میں یہ بھی ہے: ر نہ مہندی لگائے۔

دوسری فصل

۳۱۸۸ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبٍ أَنَّ الْفَرِيعَةَ بَنَتْ مَالِكَ بْنَ سَيَّانٍ وَهِيَ اخْتُ ابْنِ سَعْدِ بْنِ الْخَدَّارِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا حَاجَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ أَنْ تَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهَا فِي بَيْتِ خَدَّارَةَ فَإِنْ رَوَّجَهَا خَدَّارُ فِي طَلَبِ أَحَبِّ لَهَا أَيْقَرًا فَقَتَلُوهُ قَالَتْ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَرْجِعَ إِلَى أَهْلِي فَإِنْ رَوَّجَ لَمْ يَكُنْ لِي فِي مَنْزِلٍ يَمُرُّ بِهِ وَلَا نَفَقَةٍ فَقَالَتْ قَالِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ فَأَمَرْتُ حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي الْحَجَرَةِ أَوْ فِي الْمَسْجِدِ دَعَانِي فَقَالَ أَمْكُنِي فِي بَيْتِي حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ قَالَتْ لَكُنْتُ فِي بَيْتِي أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا - (رواه مالك والترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجه والدارقطني)

۳۱۸۹ وَكَانَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ نَوَيْتُ ابْنُ سَلَمَةَ وَقَدْ جَعَلْتُ عَلَى صَدْرِي فَقَالَ مَا هَذَا يَا أُمَّ سَلَمَةَ قُلْتُ إِنَّمَا هُوَ صِدْقٌ لَيْسَ فِيهِ طَيْبٌ فَقَالَ إِنَّا نَشْتَبِي الْوَجْهَ فَلَا تَجْعَلِيهِ إِلَّا بِاللَّيْلِ وَتَمْنَعِيهِ بِالنَّهَارِ وَلَا تَمْسُحِي بِالطَّيْبِ وَلَا بِالْحَنَّاوِ فَإِنَّا نَخْضَبُ قُلْتُ يَا بِي شَوْءٌ أَمْسُحُطُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَا لَيْتَ لِي تَقْلِبِينَ بِي رَأْسِي -

(رواه أبو داود والنسائي)

۳۱۹۰ وَحَنَمَا عَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا نَدَحَهَا لَا تَلْبَسِ لِمُعْصَرٍ مِنَ الثِّيَابِ وَلَا الْمَشَقَّةَ وَلَا الْحَبْلَ وَلَا تَخْتَضِبُ وَلَا تَكْتَوِلُ -

(رواه أبو داود والنسائي)

زینب بنت کعب روایت ہے کہ حضرت فریعتہ مالک بن سنان رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے انہیں بتایا جو حضرت ابوسعید خدری کی بیوی تھیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں رہ پڑھنے کے لیے حاضر ہوئیں کہ وہ بی خدرہ میں اپنے خاندان والوں کے پاس چلی جائیں کیونکہ ان کا خاندان اپنے بھانجے غلاموں کی کلاش میں نکلا تھا تو انہوں نے اسے قتل کر دیا۔ پس میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اپنے خاندان والوں کے پاس چلے جانے کے متعلق پوچھا کیونکہ میرے خاندان میں ملکیت کا کوئی مکان اور فطرہ نہیں چھوڑا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا وہاں۔ پس میں لوٹ آئی۔ یہاں تک کہ مجھے یا مسجد کے پاس ہی تھی تو مجھے بلایا کہ میرے گھر میں ہی رہو یہاں تک کہ عدت پوری ہو جائے۔ ان کا بیان ہے کہ میں نے عدت کے چار مہینے دس دن اُسی میں گزارے (مالک ترمذی، ابو داؤد - نسائی، ابن ماجہ، دارقطنی)

حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے جب کہ حضرت ابوسعید خدری فوت ہو گئے تھے اور میں نے پھر سے پرہیز لگایا ہوا تھا۔ فرمایا کہ اُمّ سلمہ! یہ کیسا ہے؟ عرض کی کہ یہ مضرت ہے جس میں خوشبو نہیں ہوتی۔ فرمایا کہ یہ پھر سے کوئی دھواں نہ لگے لہذا اسے نہ لگنا مگر رات میں خود دن میں دھواں نہ لگے اور خوشبو یا مہندی سے گلے نہ کرنا کیونکہ یہ خضاب ہے۔ عرض گزار ہوئیں کہ یا رسول اللہ! اس چیز کے ساتھ گلے کروں؟ فرمایا کہ میری کے چوں کا اپنے سر پر لپیٹ کر لینا۔

(ابو داؤد - نسائی)

اُن سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کا خاندان فوت ہو جائے تو وہ عفران سے رنگہ ہو کہ پڑا اپنے کورہ سرخ رنگ کا، نیز لوہے سے اور نہ خضاب یا سرمہ لگے۔

(ابو داؤد - نسائی)

تیسری فصل

سلمان بن یسار سے روایت ہے کہ احوں کا شام میں امتحال ہو گیا جب کہ

۳۱۹۱ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ الْأَحْوَصَ هَلَكَ وَالشَّامُ

اُن کی بیوی کو دوسرے شخص کا خون شروع ہوا اور انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دی ہوئی تھی۔ حضرت معاویہ بن ابوسفیان نے حضرت زید بن ثابت سے اس کا حکم پوچھتے ہوئے لکھا۔ حضرت زید نے اُن کے لیے لکھا کہ جب وہ دوسرے سے بعض کے خون میں داخل ہو گئی تو وہ خاوند سے اور خاوند اس سے لا تعلق ہو گیا۔ عورت اس کی وارث اور وہ اس کا وارث۔

(موظا امام الک)

سید بن سائب سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، جس عورت کو طلاق دی گئی، پرس اسے ایک یا دو مہینے آگئے، پھر بند ہو گئے تو وہ نو مہینے انتظار کرے۔ اگر محل ظاہر ہو جائے تو ہنزدہ نو مہینے کے بعد پھر تین مہینے عتد کر کے پھر حلال ہوگی۔

(مالک)

جِئْنَ دَخَلَتْ امْرَأَتِي فِي الدَّوْرِ مِنَ الْحَيْضَةِ فَقَالَ لَوْ أَنَّكَ كَانَتْ كَلْفًا فَكَتَبْتُ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ إِلَى رَبِّهِ ابْنِ كَلْبٍ يَسْأَلُهُ عَنْ قَالِكَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ لِيَدُلَّ أَهْلَهُ إِنْ دَخَلَتْ فِي الدَّوْرِ مِنَ الْحَيْضَةِ فَقَدْ بَرَأَتْ مِنْهُ وَبَرَأَ مِنْهَا لَا يَرْثُهَا وَلَا تَرِثُهُ۔

(رواہ مالک)

۳۱۹۲ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا امْرَأَةٌ طَلِقَتْ فَحَامَتُ حَيْضَةً أَوْ حَيْضَتَيْنِ ثُمَّ رَفَعَتْ حَيْضَتَهَا فَأَتَاهَا كَانَتْ تَنْظُرُ بَشْعَةَ أَشْهُرٍ فَإِنْ بَانَ بِهَا حَمْلٌ قَوْلُكَ إِنَّكَ إِنْ لَمْ تَعْتَرِ بِحَدِّ الشَّعْرِ الْأَشْهُرِ ثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ شَحَرْتَ۔

(رواہ مالک)

بَابُ الْإِسْتِبْرَاءِ

پہلی فصل

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک حاملہ عورت کے پاس سے گزرتے تو اس کے متعلق پوچھا۔ لوگ عرض گزار ہوئے کہ فلاں کی لونڈی ہے۔ فرمایا کہ کیا اس سے صحبت کرتا ہے؟ لوگوں نے عرض کی، ہاں۔ فرمایا کہ میں نے ارادہ کیا تھا کہ اس پر ایسی لعنت کروں جو قبر میں بھی اُس کے ساتھ ہائے۔ وہ بچے سے بچے خدمت لے سکتا ہے جب تک وہ ایک کھینے حلال نہیں آدیکے لئے واسطہ بناتا ہے جبکہ وہ اس کیلئے حلال نہیں (مسلم)

۳۱۹۳ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ مَرْثُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا امْرَأَةٌ مَجِيءٌ فَسَأَلَ عَنْهَا فَقَالُوا أُمَةٌ لِفُلَانٍ قَالَ أَيْلَافُهَا قَالَ لَمْ تَعْرِهَا قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَلْعَنَهُ لَعْنًا يَدْخُلُ مَعَهُ فِي قَبْرِهِ كَيْفَ يَسْتَحْيِي مِنْهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ أَمْ كَيْفَ يُزَوِّجُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ۔

(رواہ مسلم)

دوسری فصل

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی روایت کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے غزوہ اوطاس کی لڑائیوں کے بارے میں فرمایا کہ کسی حاملہ سے صحبت نہ کی جائے جب تک پھر زحیٰ لے اور نہ غیر حاملہ سے یہاں تک کہ اسے جنس آجائے (احمد، ابو داؤد - دارمی)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

۳۱۹۴ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي سَبَا أَوْ طَاسٍ لَا تُوطَأُ حَامِلٌ حَتَّى تَضُمَّ وَلَا عَجُوزٌ حَتَّى تَمْلَأَ حَتَّى تَجِئَ حَيْضَةً۔

(رواہ احمد و ابو داؤد و الدارمی)

۳۱۹۵ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ

کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے غزوہ بخین کے روز فرمایا ہر کسی شخص کے لیے جائز نہیں ہے جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو کہ اپنے ہانی سے دوسرے کی کھیتی کو سیراب کرے یعنی حاملہ سے صحبت کرے اُھ کسی کے لیے جائز نہیں ہے جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو کہ استبراء کرنے سے پہلے کی قری عورت سے صحبت کرے اُھ کسی کے لیے جائز نہیں ہے جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو کہ مالی غنیمت کو تقسیم ہو جانے سے پہلے فروخت کرے (ابو داؤد) اُھ ترمذی نے اسے ابی ذر غفیرہ تک روایت کیا ہے۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَخِينَ لَا يَحِلُّ لِأَيِّمٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُسْقِيَ مَلَكًا زَرْعًا عَلَيْهِ يَحْتَمِلُ ثِمَاتَ الْحَبَالِ وَلَا يَحِلُّ لِأَيِّمٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَقَعَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنَ النَّبِيِّ حَتَّى يَسْتَبْرَأَ وَلَا يَحِلُّ لِأَيِّمٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَبِيعَ مَخَضًا حَتَّى يَقْسَمَ -

(رَوَاهُ أَبُو ذَرٍّ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي رِوَايَةٍ لَهُ زَرْعًا عَلَيْهِ)

تیسری فصل

امام مالک نے فرمایا ہر بھیر بات سچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لوڈیوں کو حصص کے ساتھ استبراء کا حکم فرمایا کرتے جب کہ اسے حصص آنا ہو تو یمن سے نکالے اور اگر حصص نہ آئے تو وہ استبراء کی کھیتی کو سیراب کرنے سے منع فرمایا کرتے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرمایا کہ لڑکی کو جب بھیر کیا جائے جس سے صحبت کی جاتی ہو یا فروخت کیا جائے یا نکاح کیا جائے تو ایک حصص کے ساتھ اس کا استبراء کر لیا جائے اُھ کوادی ٹوکی کے استبراء کی ضرورت نہیں ہے ابن دہلول حدیثوں کو روایت کرنے سے روایت کیا ہے۔

۳۱۹۷ عَنْ مَا يَكُ قَالَ بَلَّغْنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِاسْتِبْرَاءِ الرِّمَاءِ وَيُحْيِيهِمْ إِنْ كَانَتْ مِنْ نَحْوِ ثَمَنٍ فَلَمَّا أَتَاهُ إِنْ كَانَتْ مِنْ نَحْوِ ثَمَنٍ لَمْ يَحْيِيهِمْ عَنْ سَبْقِي مَا وَالْعَدَّةِ ۳۱۹۸ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا قَالَ إِذَا وَهَبْتَ الزَّيْلَةَ الَّتِي تَوْطَأُ أَوْ بَيْعْتَ أَوْ أَهْبَيْتَ فَلَمْ تَسْتَبْرِأْ رَجَمْتَ بِحِجْزِي وَلَا تَسْتَبْرِأُ الْعَدَّةَ -

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

بَابُ النِّفَقَاتِ وَحَقِّ الْمَمْلُوكِ

نان نفقہ اور مملوک کا حق

پہلی فصل

حضرت مالک رحمہ اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جو عورت اپنے مال کا حق نہیں دیتے کہ میری اولاد کے لیے کافی ہو سولے اُس کے جو انہیں بتائے بغیر کسی خود سے ہوں، فرمایا کہ تم آگے لے سکتی ہو جو دستور کے مطابق تمہاری اولاد کے لیے کافی ہو (محقق علیہ السلام) حضرت جابر بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو اللہ تعالیٰ مال عطا فرمائے تو خرچ کی ابتدا اپنی جان ادا پائے گھر والوں سے کرے۔ (مسلم)

۳۱۹۸ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ هِنْدَ ابْنَتَ عُمَرَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سَعِيدٍ رَجُلًا شَدِيدًا وَلَيْسَ يُعْطِيَنِي مَا يَكْفِيَنِي مَوْلَايَ إِلَّا مَا أَخَذْتُ مِنْهُ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ قَتَالَ حَنْدَةَ مَا يَكْفِيَنِي وَوَلَدَكَ بِالْمَعْرُوفِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) ۳۱۹۹ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُعْطِيَ اللَّهُ أَحَدًا مَالًا فَدَارَ فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۲۰۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَسْأُولِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ وَلَا يَكُنْتُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا يُطِيقُ -

(رواہ مسلم)

۳۲۰۱ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّعَ لِحَاجَتِهِ فَطَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ وَلَا يَكُنْتُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا يُطِيقُ -

(متفق علیہ)

۳۲۰۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّعَ لِحَاجَتِهِ فَطَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ وَلَا يَكُنْتُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا يُطِيقُ -

(رواہ مسلم)

۳۲۰۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّعَ لِحَاجَتِهِ فَطَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ وَلَا يَكُنْتُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا يُطِيقُ -

(رواہ مسلم)

۳۲۰۴ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّعَ لِحَاجَتِهِ فَطَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ وَلَا يَكُنْتُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا يُطِيقُ -

(متفق علیہ)

۳۲۰۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّعَ لِحَاجَتِهِ فَطَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ وَلَا يَكُنْتُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا يُطِيقُ -

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر کھانا اور پہننا مملوک کا حق ہے اور اسے طاقت سے باہر کام کی تکلیف نہ دی جائے۔

(مسلم)

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس تمہارے بھائی کو اللہ تعالیٰ تمہارا ماتحت کر دے تو جس کو اللہ تعالیٰ تمہارا مملوک بنادے اسے وہی کھلاؤ جو تم کھاتے ہو اور اسے وہی پہناؤ جو تم پہنتے ہو اور ایسے کام کی اسے تکلیف نہ دو جو اس پر غالب آجائے اگر غالب آئے اسے واسطے کام کی تکلیف دو ورنہ اس کی مدد کرو۔

(متفق علیہ)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کا بھائی ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر کھانا اور پہننا مملوک کا حق ہے اور اسے طاقت سے باہر کام کی تکلیف نہ دی جائے۔

(مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر کھانا اور پہننا مملوک کا حق ہے اور اسے طاقت سے باہر کام کی تکلیف نہ دی جائے۔

(مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر کھانا اور پہننا مملوک کا حق ہے اور اسے طاقت سے باہر کام کی تکلیف نہ دی جائے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر کھانا اور پہننا مملوک کا حق ہے اور اسے طاقت سے باہر کام کی تکلیف نہ دی جائے۔

(متفق علیہ)

۳۲۰۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَإِبْنِ عَبَّاسٍ لَمْ تُفَسِّحْ لَكَ مَكْرَهُهُ وَفِي رِوَايَةٍ عَنْهُ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ أَبَى فَقَدْ بَرَّيْتُمْ مِنْهُ الدِّينَ مَا فِي رِوَايَةٍ عَنْهُ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ أَبَى مِنْ مَوْلَاهُ فَقَدْ كَفَرًا حَتَّى يَرْجِعَهُ إِلَى يَوْمِهِ.

(رواہ مسند)

۳۲۰۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَدَّرَ مَسْكُوتَهُ وَهَوَّ بَرِيءٌ مِمَّا قَالَ جَلِيلٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنْ كَانَ يَكُونُ لَهَا قَالَ.

(متفق علیہ)

۳۲۰۸ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَرَبَ غُلَامًا لَهُ حَدًّا أَلَمَ يَأْتِهِ أَوْ لَطَمَهُ فَإِنَّ كَفَارَتَهُ أَنْ يُعَيِّقَهُ.

(رواہ مسند)

۳۲۰۹ وَعَنْ أَبِي سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنْتُ أَحْمِلُ غُلَامًا لِي فَصِغْتُ مِنْ خَلْقِي صَوْرًا أَعْلَمُوا بِمَسْكُوتِهِ أَنَّكَ رَعَيْتُكَ وَنَفَقَ عَلَيْهِ قَالَ لَنْتُ فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ حُرٌّ يَوْحَرُ اللَّهُ فَقَالَ أَمَا تَوَدُّهُ فَفَعَلَ لَلْفَحْتِكَ النَّارُ أَدَّ لَمْ تَكُنْ النَّارُ.

(رواہ مسند)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جب غلام بھاگ جائے تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ ایک اور روایت میں اس سے ہے کہ فرمایا، جو غلام بھاگ گیا تو وہ دھڑاری سے لگ گیا۔ اس سے ہی ایک اور روایت میں ہے کہ فرمایا، جو غلام اپنے مالکوں سے بھاگ گیا وہ پکا ناشکر ہو گیا یہاں تک کہ اس کے پاس لوٹ کرے۔

(مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ابو القاسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، جس نے اپنے غلام پر حمت لگائی تو وہ اس کے الزام سے بری ہو تو قیامت کے روز آقا کو کوسے لگائے جائیں گے مجرب کر وہ اس کے کہنے کے مطابق ہو۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو اپنے غلام کو حد مارے جب تک اس نے جرم نہ کیا جو یا غلام چھ ماہ سے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ اسے آزاد کر دے۔

(مسلم)

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں اپنے غلام کو پرستہ تھا تو میں نے پیچھے سے آواز سنی اسے ابو مسعود اچان کو کہ اللہ تعالیٰ تمہارے اوپر اس سے بھی زیادہ قدرت رکھتا ہے۔ میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تھے۔ میں عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! یہ رسول اللہ کی خاطر آزاد ہے۔ فرمایا کہ اگر تم ایسا نہ کرتے تو تمہیں آگ جلائی پاتیں آگ چھوتی۔

(مسلم)

دوسری فصل

عمر بن شعیب، اس کے والد ماجد ان کے جد امجد سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا کہ میرے پاس مال ہے اور میرے والد ماجد کو میرے مال کی ضرورت ہے فرمایا کہ تم اور تمہارا مال سب تمہارے والد کے ہے۔ یہ تک تمہاری اولاد تمہاری پاکیزہ گائی سے ہے لہذا اپنی اولاد کی کائی سے کھاؤ۔ (ابو داؤد، ابن ماجہ)

اس سے ہی روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا، میں غریب ہوں، میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے اور

۳۲۱۰ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لِي مَالًا وَرَبًّا وَالرَّبُّ يَتَمَتَّعُ بِي مَا لِي قَالَ أَنْتَ وَمَالُكَ يُولَدُكَ إِنَّ أَوْلَادَكَ مِنْ أَكْثَرِ كَسْبِكَ كَلُوا مِنْ كَسْبِ أَوْلَادِكَ.

(رواہ ابو داؤد وابن ماجہ)

۳۲۱۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لِي نِسَاءً فِي بَيْتِي وَفِي

يَسْمِعُ فَقَالَ كُلٌّ مِنْ مَّالِ بَنِيكَ عَدِيٍّ مُشْتَرَفٍ وَلَا مَبَاوِي
وَلَا مَنَاقِلَ - (رواه أبو داود والنسائي وابن ماجه)
۳۲۱۲ وَ عَنْ أَنَسٍ سَمِعَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي مَرْحَلَةِ الْفَلَاحَةِ وَمَا مَكَدَكَ
أَيُّهَا الْكَلْبُ - (رواه البیهقي في شعب الإيمان وروى
أحمد وأبو داود عن علي بن رباح)

۳۲۱۳ وَ عَنْ أَبِي بَكْرِ الصِّدِّيقِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَيِّئُ الْمَلَكَةِ -
(رواه الترمذي وابن ماجه)

۳۲۱۴ وَ عَنْ زَاوِدِ بْنِ عَيْدِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُشِّنَ الْمَلَكُوتُ بَيْنَهُمْ وَتَوَسَّاهُ الْعُلَمَاءُ
شَوْمًا - (رواه أبو داود وأبو عروبة في غير المصنفين ما
زاد عليه غيره من قوله وَالْقُدَّةُ لَمْ تَمْنَحْهُ مِثْقَالَ شَوْوَةٍ
وَالْبُرِّيَّةُ فِي الْعَمَلِ)

۳۲۱۵ وَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ خَادِمَهُ فَقَدْ كَرَّ اللَّهُ
فَارْفَعُوا أَيْدِيَكُمْ - (رواه الترمذي والبيهقي في شعب
الإيمان لكن عنده فكمسك بدل قال رَفَعُوا أَيْدِيَكُمْ -
۳۲۱۶ وَ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَرَأَ قُرْآنَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَكَرَّهَا
قَرَأَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَرْحَمَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

(رواه الترمذي والدارقطني)

۳۲۱۷ وَ عَنْ عَنِي قَالَ رَوَيْتُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِلْمًا مِمَّنْ أَخْبَرَنِي فَوَعْتُ أَحَدَهَا فَقَالَ
لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى مَا فَعَلَ عَلَيْهِ
فَلَمْ يَكُنْ فَقَالَ رَوَيْتُ (رواه الترمذي وابن ماجه)

۳۲۱۸ وَعَنْ أَنَسٍ قَرَأَ قُرْآنَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَكَرَّهَا فَتَنَاهُ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَكَرَّرَ الْبَيِّنَةَ -
(رواه أبو داود منقطعاً)

میرے پاس ایک قسم ہے۔ فرمایا کہ اپنے قسم کے مال سے کھاؤ لیکن اسراف نہ کرنا،
جلدی نہ کرنا اور مال جمع نہ کرنا۔ (الطحاوی، نسائی، ابن ماجہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم اپنے مرض میں فرمایا کرتے: نہ نماز اور نہ تمہارے کوئی غلام
ہیں۔ ایسے جیسی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے جب کہ انہوں نے
ابو داؤد نے حضرت علی سے اسی طرح روایت کی۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے غلام سے بڑا سلوک کرنے والا جنت میں داخل
نہیں ہوگا (ترمذی، ابن ماجہ)

حضرت داؤد بن یحییٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: غلام سے اچھا سلوک کرنا خوش بخشی ہے
اور بد خلقی سے پیش آنا بد بخشی ہے (ابو داؤد) میں نے مصابیح کے ہوا
اس حدیث میں یہ بات نہیں دیکھی کہ صدقہ بڑی محنت سے بچنا ہے اور
نیک سے نیکوں سے اضافہ ہوتا ہے۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے خادم کو پیٹے اور وہ اللہ کو یاد کرے تو اس سے
اپنے ہاتھوں کو اٹھا کر روایت کیا اسے ترمذی نے اور شعب الایمان
میں لیکن ان کے نزدیک اپنے ہاتھوں کو اٹھا کر جگر لگ جاتا ہے۔

حضرت ابوالعباس کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے کسی والدہ اور اس کی اولاد کے درمیان جدائی
ڈالی تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے اور اس کے چہیتوں کے درمیان جدائی
ڈال دے گا۔ (ترمذی، دارقطنی)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک
دولت کے مجھے دو غلام مرحمت فرمائے جو سگے بھائی تھے۔ میں نے ان میں سے ایک
کو فروخت کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اسے علی! اپنے
غلاموں کا کیا کیا؟ میں نے آپ کو بتایا۔ فرمایا: اسے تو آزاد کرے تو آزاد کرے! (ابن ماجہ)
ان سے ہی روایت ہے کہ انہوں نے ایک لڑکی اور اس کے بیٹے کو بچہ کر
دیا تھا تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا لہذا انہوں نے
بیچ بیچ کر دی۔ ایسے ابو داؤد نے منقطعاً روایت کیا ہے۔

۳۲۱۹ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ النُّجَيْمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ يَسَّرَ اللَّهُ حَتْفَهُ وَأَدَحَلَهُ حَبَّتَهُ رِقْفًا بِالصُّلْحَيْنِ وَشَقَّقَهُ عَلَى الرَّالِدَيْنِ رَحْسًا إِلَى الْمَسْلُوكِ. (رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب)

۳۲۲۰ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ لِيُعْطِيَ عِلْمًا فَقَالَ لَا تَقْبَلُوهُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ عَنْ صَرِيبٍ أَهْلٍ لِلصَّلَاةِ وَقَدْ رَأَيْتُ يُصْبِي هَذَا الْفَطْرَ الْمَصَارِيحَ فِي الْمَجْتَبَى الَّذِي كُفِّيَ أَنْ أَعْلَمَ مِنْ أَهْلِ الْخَطِّ قَالَ تَهَاتَرَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَرِيبِ الْمَصْلُوبِينَ.

۳۲۲۱ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَنْفَعُنِي الْكَاوِمُ فَسَكَتَ ثُمَّ أَعَادَ عَلَيْهِ الْكَلَامَ فَصَمْتُ فَلَمَّا كَانَتِ الثَّلَاثُ قَالَ انْفَعُوا عَنْهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً. (رواه أبو داود ورواه الترمذي عن عبد الله بن عمر)

۳۲۲۲ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَزِمَكُمْ مِنْ مَمْلُوكٍ فَاطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَاسْكُرُوهُمْ مِمَّا تَسْكُرُونَ وَمَنْ لَا يَلْزِمُكُمْ مِنْهُمْ فَيَسْبِغُوهُ وَلَا تُعْبِئُوا خَلْقَ اللَّهِ.

(رواه أحمد وأبو داود)

۳۲۲۳ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَعْفَرٍ قَدْ كَبِحَ ظَهْرًا بَطْنًا فَقَالَ أَلَا تَأْتِي اللَّهَ فِي هَذَا وَاللَّهِ مَا تَأْتِي الْمَعْجُوزَةَ قَالُوا كَيْفَ هَذَا صَلَّاهُ وَأَتْرَكَهَا صَلَّاهُ.

(رواه أبو داود)

حضرت جابر بن النجیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی شخص کے ہاتھوں میں تین چیزیں ہوں اللہ تعالیٰ اس کے لیے موت کو آسان کر دیتا ہے اور اسے اپنی جنت میں داخل فرماتے گا۔ کمرہ کے ساتھ زنا، والدین کے ساتھ مہربانی اور غلاموں سے نیک سلوک۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت علی کو ایک غلام عطا کیا اور فرمایا کہ اسے نہ مارا کر کہ مجھے نمازیوں کو ماننے سے منع فرمایا کہ جب کہ میں نے اسے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ یہ صحابہ کے الفاظ ہیں جب کہ دارقطنی کی مجلس میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نمازیوں کو ماننے سے منع فرمایا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا، یا رسول اللہ! ہم غلام کو کمان تک معاف کریں، آپ خاموش رہے۔ دوبارہ یہی بات پوچھی تب بھی آپ خاموش رہے جب تیسرا دفعہ پوچھا تو فرمایا، روزانہ اس سے ستر دفعہ درگزر کرو۔ اسے ابو داؤد نے روایت کیا اور ترمذی نے اسے حضرت عبد اللہ بن عمر سے روایت کیا ہے۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے غلاموں میں سے جو تمہاری مرضی کے مطابق ہو تو اسے دی کھلاؤ جو تم کھاتے ہو اور وہی پسندو تم پسینے ہو اور ان میں سے جو تمہاری مرضی کے مطابق نہ ہو تو اسے فروخت کر دو اور اس کی مخلوق کو غلاب نہ دو۔

(احمد، ابو داؤد)

حضرت سہل بن حنفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک اونٹ کے پاس سے گزے جس کی کمر اس کے پیٹ سے لگی ہوئی تھی۔ فرمایا کہ اللہ بے زبان مومنوں کے ہاتھ میں اللہ سے ڈرو۔ ایسی حالت میں ان پر سوار کی کر اور ایسی حالت میں چومو۔

(ابو داؤد)

نیسی فصل

حضرت ابی عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے حکم نازل فرمایا کہ تمہیں کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر موت پہنچے طریقے سے (۱۲۶) اور انہما

۳۲۲۴ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالْحَقِّ هِيَ أَحْسَنُ وَقَوْلُهُ تَعَالَى

إِنَّ الدِّينَ يَأْتِيَنَّكُمْ أَمْثَلُ إِلَيْهِ كَلِمًا أَلَا يَسْأَلُ
مَنْ كَانَ عِنْدَهُ يَتِيمٌ فَعَزَلْ طَعَامَهُ مِنْ طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ
مِنْ شَرَابِهِ قَوَاذًا فَتَصَلَّ مِنْ طَعَامِهِ الْيَتِيمَ وَشَرَابِهِ
حَبَسَ لَهُ حَتَّى يَأْكُلَهُ أَوْ يَشْرَبَهُ فَاسْتَنْزَلْنَا إِلَيْكَ عَلَيْهِمْ
فَنَزَّلْنَا إِلَيْكَ رُسُلَنَا اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنْزَلْنَا
اللَّهُ تَعَالَى وَاسْتَنْزَلْنَا عَنْ إِلَهِكَ قُلُوبَ رُسُلِهِمْ
خَيْرٌ قُلُوبٌ تَخَاطَبُوا فِيكُمْ فَخَلَعُوا طَعَامَهُمْ
يَطْعَامَهُمْ وَشَرَابَهُمْ بِشَرَابِهِمْ

(رداء ابن ماجہ - نسائی)

۳۲۲۵ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَى بَيْنَ الْوَلَدِ وَوَلَدِهِ وَبَيْنَ الْأَخِ
وَبَيْنَ أُخِيهِ - (رداء ابن ماجہ - الدارقطني)
۳۲۲۶ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُنِجَ بِالشَّجِيءِ أَعْطَى أَهْلَ الْبَيْتِ
جُوبِيْعًا كَرَاهِيَةً أَنْ يَفْرُقَ بَيْنَهُمْ

(رداء ابن ماجہ)

۳۲۲۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُبَشِّرُكُمْ بِشَرِّكُمْ الَّذِي يَأْكُلُ مَخْرَجَ
رَجُلٍ عِبْدًا وَيَسْتَعْرِضُهُ

(رداء ابن ماجہ)

۳۲۲۸ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الْخَدِيعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ
مَسِيحُ الْمَلَكَةِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْسَ أَخْبَرْتَنَا أَنَّ
هَذِهِ الْأُمَّةَ أَكْثَرُ الْأُمَمِ مَسْلُوكِينَ وَيَتَأَمَّلُ قَالُوا نَعَمْ
قَالُوا مَوْهُومٌ كَمَا مَرَّ أَوْلَادُكُمْ وَأَهْوَمُوهُمْ مِمَّا
تَأْكُلُونَ قَالُوا فَمَا تَنْتَعِمُ الدُّنْيَا قَالَ كَدْرُكَ
تَرْبِيَتُهُ تَقَاتِلُ عَلَيْكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَسْمُوكُ
يَكُوبُكَ قَالُوا مَا مَسْمُوكٌ فَهَوَّاهُ خُذْكَ

(رداء ابن ماجہ)

باری تعالیٰ اور وہ جو یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں (۳۲۰۵) تم جس کچاس بھی کوئی
یتیم تمہاری آنکھ سے دیکھو گا کہ اس نے کھانا اور پیو پینے کھائے اور پینے سے ایک طرف کو ہلے جب یتیم کے
کھانے اور پینے کی چیز سے کچھ بچا رہتا تو کسی کے لیے رکھ دیا جائے یا ہاں تک کہ وہ کھا لیتا یا
خراب ہو جائے یہ لوگوں پر گراں گزرتا تو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کہا
کہ فرما کیا۔ پس اللہ تعالیٰ نے حکم نازل فرمایا کہ اور تم سے یتیموں کے متعلق پوچھتے ہیں
تم فرماؤ کہ ان کا بھلا کرنا ہر ستر ہے اور اگر اپنا ان کا خیر خواہ تو وہ تمہارے
بھائی ہیں (۳۲۰۶) پس لوگوں نے ان کے کھانے پینے کی چیزیں اپنے
کھانے پینے کی چیزوں میں ملا لیں۔

(ابوداؤد - نسائی)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے اس پر لعنت فرمائی ہے جو باپ اور بیٹے میں جدائی کرے یا دو لڑکے بھائیوں
کے درمیان۔ (ابن ماجہ اور دارقطنی نے روایت کیا ہے۔)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کی بارگاہ میں سب یتیم کی پیش کیے جاتے تو سب گھروں کے کسی کو کھنے
مطافرتے کیونکہ ان میں جدائی ڈالنا آپ کو ناپسند تھا۔

(ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تم میں سے جسے لوگ نہ بتاؤں۔
وہ جو ایک لڑکے اپنے غلام کو کوڑے مارے اور اپنی بخشش کو
روکے۔ (ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جو اپنے غلاموں
سے برا سلوک کرے۔ لوگ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ کیا آپ نے ہمیں
یہ نہیں بتایا کہ برائمت دو سہری امتوں سے زیادہ غلاموں اور یتیموں والی
ہوگی؟ فرمایا ہاں لہذا ان پر اسی طرح مہربانی کرو جیسے اپنی اولاد سے
کرتے ہو اور اسی سے انہیں کھلاؤ جو تم کھاتے ہو۔ لوگ عرض گزار ہوئے
کہ دنیا ہمیں کیا فائدہ دے گی؟ فرمایا کہ جس گھوڑے کو تم اللہ کی راہ میں
جہاد کرنے کے لیے پالتے ہو اور غلام، وہ تمہیں کفایت کرے گا۔ جب

(ابن ماجہ)

نادر پڑھے تو متحارر بنائی ہے۔

بَابُ بُلُوغِ الصَّغِيرِ وَحُضَانَتِهِ فِي الصَّغَرِ

چھوٹے بچے کا بالغ ہونا اور بچپن میں اُس کی پرورش کرنا۔

پہلی فصل

۳۲۲۹ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ يَقُولُ إِنَّ ابْنَ أَرْبَعِ عَشْرَةَ سَنَةً فَهُوَ ذِي نَفْسٍ عَظِيمَةٍ عَلَيْهِ عَامُ الْحَدِيثِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسِ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَحْبَبْتُ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ هَذَا كَرِيهُ مَا بَيْنَ الْمَقَاتِلَةِ وَالْمَوَاتَةِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حضور میں کہا گیا جب کہ میری عمر چودہ سال تھی تو آپ نے مجھے واپس لے لیا۔ پھر مجھے غزوہ خندق کے وقت پیش کیا گیا جب کہ میری عمر پندرہ سال تھی تو مجھے اجازت مرحمت فرمادی۔ حضرت عمر بن عبد العزیز نے فرمایا کہ مجاہدوں اور نیا نالوں کی عمر میں یہی فرق ہے۔

(متفق علیہ)

۳۲۳۰ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحَنْدِثَةِ عَلَى ثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ عَلَى أَنْ أَتَاهُ مِنْ الْمَشْرُوقِ نَذْرٌ كَذَا لِيَوْمٍ وَمِنْ أَتَاهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ نَذْرٌ وَكَذَلِكَ عَلَى أَنْ يَدَّخِلَهَا مِنْ قَابِلٍ وَيَقِيمَ بِهَا ثَلَاثَ أَيَّامٍ فَلَمَّا دَخَلَهَا وَمَقَرَّ الْقَبْلُ خَرَجَ فَتَبِعَتْهَا بَنَاتُ عُمَرَ بَنَاتُ أَبِي بَكْرٍ يَا عُمَرُ يَا عُمَرُ فَمَنَّا وَكَلَّهَا عَزَى فَاخْتَارَ سَيِّدَهَا فَتَخَصَّصَ بِهَا عَزَى وَزَيْدٌ وَجَعَلَ كَقَالَ عَلِيٌّ أَنَا أَحَدُهَا وَهِيَ بِنْتُ عِيقٍ وَكَانَ جَعْلُ بِنْتُ عِيقٍ وَخَالَتُهَا لَحِيحِي وَقَالَ زَيْدٌ بِنْتُ أُبَيٍّ فَقَضَى بِهَا الشَّيْءَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا لَهَا وَقَالَ الْحَالَةُ يَسْمُوْنَهُ الْأُمُّ وَقَالَ لِحِيحِي أَنْتَ يَرْوِي وَأَنَا وَمَنْكَ وَقَالَ لِحِيحِي أَشْهَدُ بِكَ بَنِي وَخَلْقِي وَقَالَ لَزَيْدٍ أَنْتَ أَخَوْنَا وَمَوْلَانَا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جو آئے اُسے ان کی طرف لوٹایا جاسے۔ اور مسلمانوں میں سے جو ان کے پاس چلے گا وہ نہیں لوٹائیں گے اور اُس میں آگے سال داخل ہوں اور میں دلی رہیں۔ جب اُس میں داخل ہوئے اور مدت گزرنے پر نکل آئے تو حضرت حمزہ کی صاحبزادی مجھ سے نکارتی کہ زید سے چاہا جان، اسے چاہا جان، تو حضرت علی نے اُسے کہہ کر اُس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ اُس کے ہاتھ میں حضرت علی، حضرت زید اور حضرت جعفر میں اختلاف ہوا۔ حضرت علی نے کہا کہ میں نے اُسے لیا ہے اور میرے چچا کی بیٹی ہے۔ حضرت جعفر نے کہا کہ میرے چچا کی بیٹی ہے اور اُس کی خالہ میرے نکاح میں ہے۔ حضرت زید نے کہا کہ میری بیٹی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُس کا زیندہ اُس کی خالہ کے حق میں کیا اور فرمایا کہ خالہ ماں کی جگہ ہے۔ حضرت علی سے فرمایا کہ تم مجھ سے جو آدمی تم سے بڑا ہے حضرت جعفر سے فرمایا کہ تم میری بیٹی میں مجھ سے بہت زیادہ مشابہت رکھتے ہو اور حضرت زید سے فرمایا کہ تم جھاکے بھائی اور جھاکے چچے ہو۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

عمر بن شعیب، اُن کے والد ماجد اُن کے جدِ امجد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

۳۲۳۱ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

اللہ تعالیٰ میرے روایت ہے کہ ایک عورت عرس گزار ہوئی، یہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہنچا، میرا بیٹا اس کے لیے برتن تھا، میرے ہستان اس کے منگیزے تھے اور میری گود اس کی آرام گاہ تھی۔ اس کے بپا جان نے مجھے طلاق دی اور چاہتے ہیں کہ اسے مجھ سے نہیں لیں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہیں اس کا ریاہ حق ہے جب تک تم کسی سے نکاح نہ کرو۔ (احمد ابو داؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بچے کو اس کے باپ اور ماں کے درمیان اختیار دیا۔

(ترمذی)

اُن سے ہی روایت ہے کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرس گزار ہوئی، یہ میرا خاوند میرے بیٹے کو مجھ سے ملے جانا چاہتا ہے جب کہ مجھے پانی ملا، اُھر فائدہ پہنچا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تمہارا باپ ہے اور یہ تمہاری ماں ہے، ان میں سے جس کا تم چاہو یا تمہیں ملے۔ اُس نے اپنی ماں کا ہاتھ پکڑ لیا اور وہ اُسے ملے گئی۔ (ابو داؤد، نسائی، دارمی)

بْنِ عَمْرِو أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنِي هَذَا كَانَ يَطْلُقُنِي لَهُ وَعَلَّاهُ ذَكَرَنِي لَهُ سِقْلَةً وَحَجَرِي لَمْ يَخْرُجْ قَالَ أَبَاكَ طَلَّقْتَنِي وَأَرَادَ أَنْ يَزْوِجَهُ مِنِّي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتِ أَحَقُّ بِهِ مَا لَكَ تَنْكُحِي - (رواهُ أحمد و أبو داؤد)

۲۲۲۲ وَكَانَ ابْنِي هَذِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَعَ عَلَامَا بَيْنَ ابْنِهِ وَابْنِهِ -

(رواهُ الترمذی)

۲۲۲۳ وَعَنْهُ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ زَوْجِي يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِابْنِي وَقَدْ سَفَّيْتُ وَلَفَعْنِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا أَبُوكَ وَهَذَا أُمُّكَ فَخَذَّ بِيَدَيْهِمَا ثُمَّ شَتَّ فَخَذَّ بِيَدَيْهِمَا فَأَنْطَلَقَتْ بِهِ -

(رواهُ أبو داؤد والنسائی والدارمی)

تیسری فصل

طلال بن اسلم سے روایت ہے کہ ابو ہریرہ سلیمان نے فرمایا: اہل مدینہ کے مولیٰ تھے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک ایرانی عورت اُئی جس کے ساتھ اُس کا بیٹا تھا اور اُس کے خاوند نے اسے طلاق سے دی تھا۔ پس اُس نے دعویٰ کرتے ہوئے مدینہ میں کہا کہ اُسے ابو ہریرہ میرا خاوند مجھ سے میرا بیٹا لینا چاہتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ نے فارسی میں اُس سے کہا کہ قرعہ ڈال لو۔ پس اُس کا خاوند آگیا اور کہا کہ میرے بیٹے کے ہاتھ میں مجھ سے کوئی جھگڑا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا کہ جندہ خدائیں اپنی طرف سے نہیں کہتا بلکہ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بیٹھا ہوا تھا تو ایک عورت حاضر ہو کر عرس گزار ہوئی۔ یہاں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پہنچا، میرا خاوند مجھ سے ملے جانا چاہتا ہے جب کہ مجھے پانی ملا، اُھر فائدہ پہنچا، اُھر ابو ہریرہ کے گویاں سے پانی ملا ہے۔ نسائی کے نزدیک یشیانی۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کا قرعہ ڈال لو۔ اُس کے خاوند نے کہا کہ میرے رُکے کے ہاتھ میں مجھ سے کوئی جھگڑا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے

۲۲۲۴ عَنْ طَلْحِ بْنِ اسْلَمَةَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لِرَأْسِ الْمَدِينَةِ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ مَعَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ جَاءَتْنِي امْرَأَةٌ فَارْتَبَعَتْ مَعَهَا ابْنُهَا وَقَدْ طَلَّقَهَا فَجَاءَهَا فَأَدْعَاهَا فَطَرَكْتُ لَهُ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ زَوْجِي يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِابْنِي فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اسْتَوْصِيَا عَلَيْهِمَا وَهْنِ لَهَا يَدُكَ فَجَاءَتْهُمَا زَوْجُهَا وَقَالَ مَنْ يُحَاكِمُنِي فِي ابْنِي فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اللَّهُ هَعَلَا فِي ذَا أَوَّلِ هَذَا إِلَّا أَنِّي كُنْتُ قَاعِدًا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْ امْرَأَةً فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنِي هَذَا رَزَوْنِي بِرَبِّهَا أَنْ يَذْهَبَ بِابْنِي وَقَدْ لَفَعْنِي فَسَفَّيْتُ مِنْ بَنِي أَبِي عُلْبَةَ وَعَمْتُ النَّسَائِيَّ مِنْ عَدَابِ النَّسَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَوْصِيَا عَلَيْهِمَا فَقَالَ زَوْجُهَا مَنْ يُحَاكِمُنِي فِي طَلْقِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

فرمایا: یہ تمہارا باپ ہے اور یہ تمہاری ماں ہے۔ اپنی میں سے جس کا چاہو
ہاتھ پکڑ لو۔ پس اس نے اپنی ماں کا ہاتھ پکڑ لیا۔

(ابوداؤد، نسائی، دارمی)

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْبُرْكَ وَهَذَا أَقْنَتُكَ فَخَذَ
بِيَدَيَّاهُمَا شِئْتَ فَخَذَ بِيَدَيَّاهُمَا
(رواهُ ابوداؤد والنسائي والدارمي)

کتاب العتق

۴۔ آزاد کرنے کا بیان،

پہلی نفل

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان غلام کو آزاد کیا تو اللہ تعالیٰ اس
کے ہر عضو کے بدلے اس کے اعتقاد کو جہنم سے آزاد کرے گا یہاں تک کہ اس
کی شرم گاہ کے بدلے اس کی شرم گاہ کو۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم کی بارگاہ میں عرض گزار ہوا: کونسا عمل افضل ہے؟ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ
بڑا ایمان رکھنا اور اس کی راہ میں جہاد کرنا میں عرض گزار ہوا کہ پھر کونسا غلام
آزاد کرنا افضل ہے؟ فرمایا کہ جو قیمت میں زیادہ اور مالکوں کو زیادہ پسند ہو۔
عرض کی کہ اگر میں نہ کر سکوں؟ فرمایا کہ کام کرنے والے کی مدد کرو اور نادمی کا
کام کرو۔ عرض گزار ہوا کہ اگر میں نہ کر سکوں؟ فرمایا تو لوگوں کو شر سے بچاؤ
کیونکہ یہ صدقہ ہے جو تم اپنی جان کا صدقہ دو گے (متفق علیہ)

۳۲۳۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً أَفْتَقَ اللَّهُ
بِكُلِّ عَصْفَةٍ عَصْفَتَا مِائَةِ النَّارِ حَتَّىٰ قَرَجَتْ بِفَرَجِهِ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۲۳۶ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ إِيْمَانٌ بِاللهِ وَ
جِهَادٌ فِي سَبِيلِهِ قَالَ قُلْتُ فَأَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ قَالَ أَعْلَاهَا
ثَمَنًا وَأَنْفُسًا هِنْدًا أَهْلِيهَا قُلْتُ فَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ قَالَ
تُعِينُ صَانِعًا أَوْ تُصَنِّعُ لِخَيْرِي قُلْتُ فَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ
قَالَ تَدْعُمُ النَّاسَ مِنَ الشُّعْرِ فَأَتَمُّهَا صَدَقَةٌ تُصَدَّقُ
بِهَا عَلَى نَفْسِكَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

دوسری نفل

حضرت ہریرہ بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا: مجھے ایسا
عمل سکھائیے جو جنت میں داخل کرے۔ فرمایا کہ تم نے کلام عظیم کی سکر سکر
معاذ میں ہے۔ غلام آزاد کرو اور گردن چھڑاؤ۔ عرض کی کہ دونوں ایک نہیں
ہیں؟ فرمایا: نہیں ہے آزاد کرنا مگر جب تم آزاد کر لے میں لکھے
ہو اور گردن چھڑا دیا ہے کہ تم اس کی قیمت میں مدد دو اور دوسرے والا

۳۲۳۷ عَنْ الْبُرَيْرِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ
إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَّمَنِي عَمَلًا
يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ لَئِنْ كُنْتُ أَفْضَرْتُ الْعُطْبِيَّةَ
لَعَدَا أَعْرَضْتُ الْمَسْئَلَةَ أَعْتَبْتُ الشَّيْءَ وَفُكَّ
الرَّقَبَةِ قَالَ أَوَلَيْسَا وَاحِدًا قَالَ لَا عِشْتُ الشَّيْءَ
أَنْ تَعْرِدَ بَعْدَهَا وَفُكَّ الرَّقَبَةِ أَنْ تُعِينَ فِي

کھانا، پیاسے کو پانی پلانا، نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا۔ اگر یہ بھی نہ کر سکو تو اپنی زبان پر نہ لاد مگر اچھی بات۔ ایسے پہنچنے سے شعب الایمان میں روایت کیلئے۔

حضرت محمد بن ابیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے مسجد بنائی تاکہ اُس میں اللہ کا ذکر ہو تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے اور جس نے کسی مسلمان کی جان کو آزاد کیا تو وہ جہنم سے اُس کے لیے فدیہ ہو جائے گا اور جو اللہ کی راہ میں بوجہ ہو جائے تو قیامت کے روز اُس کے لیے نور ہوگا۔

(شرح السنہ)

الْقَالِيُونَ لَمْ يَلْبِسُوا ذَالِكَ فَأَطَاعُوا الْفِتْيَانَةَ وَأَتَوْهُمَا الْقَالِيُونَ
بِالْمَعْرُوفِ وَانْتَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ فَإِنَّ لَهُمْ ثَوَابَ ذَلِكَ فَكَتَبَ
لِيَسْتَأْذِنَ الْأَمِينُ خَيْرٌ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)
۳۲۳۸ وَعَنْ عَبْدِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِمَا كَرِهَ اللَّهُ خَيْرٌ مِنْهُ
لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ أَعْتَقَ نَفْسًا مُسْلِمَةً كَانَتْ
فِدْيَتُهُ مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ
كَانَتْ لَهُ ثَمَرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(رَوَاهُ فِي تَرْغِيبِ الْمُتَّقِينَ)

تیسری فصل

غریب و ملکی کامیاب ہے کہ تم حضرت واکرم بن ابیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئے۔ ہم سے کوئی ایسی حدیث بیان کیجے جس میں کسی بچی نہ ہو وہ داخل ہوئے اور فرمایا کہ تم قرآن مجید پڑھتے ہو جو تمہارے گھر میں لگا رہتا ہے تو اس کی بچی کہتے ہو وہم عرض گزار ہوئے۔ ہماری ملاپ یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے ایک ساتھی کے پیچھے میں اس پر تیل کے باعث جہنم واجب ہوگئی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔ فرمایا کہ اُس کی طرف سے غلام آزاد کرو تو اللہ تعالیٰ غلام کے ہر عضو کے بدلے اس کے اسلحہ کو جہنم سے آزاد فرما دے گا۔ (ابوداؤد۔ نسائی)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ افضل صدقہ وہ صدقہ ہے جس کے ذریعے کوئی گروہ آزاد کروا دی جائے۔ ایسے پہنچنے سے شعب الایمان میں روایت کیلئے۔

۳۲۳۹ عَنْ الْغُرَبَاءِ مِنَ الَّذِينَ قَالَ أَتَيْنَا وَابْنَةَ
بَنِ الْأَسْتَعْرِ فَقُلْنَا حَتَّى نَسْأَلَ بَنَاتِنَا لَيْسَ لِيَسْأَلَ بَنَاتِنَا
وَلَا لِقَضَائِكُمْ فَخُصِبَ وَقَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْرِضُ مَصْحَفًا
مَعَلَّقًا فِي بَيْتِهِ فَيَنْتَظِرُ فَقُلْنَا إِنَّمَا أَرَادَ تَلْعِينًا يَتَوَقَّعُهُ
مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَصْرِبٍ لَنَا أَوْجَبَ لِيَعْرِى النَّارَ الْعَتَسَى فَقَالَ
أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ لِيَعْرِى النَّارَ لِيَعْرِى النَّارَ لِيَعْرِى النَّارَ
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۳۲۴۰ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جَنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْمَنَدَةِ شَفَاعَةُ يَوْمَا
تُفْلِكُ الذَّقْبَةُ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

بَابُ إِعْتَاكِ الْعَبْدِ الْمُشْتَرَكِ وَشَرَى الْقَرِيبَ الْعَتَى فِي الْمَرَضِ
مُشْتَرِكٍ غُلَامٍ كَوَازِدَ كَرْنًا، رَشْتَةً وَارَ كُوْخَرِيدَ نَا، وَارَ مَرَضٍ فِي كَسِي كَوَازِدَ كَرْنًا.

پہلی فصل

مَا لِي يَبْلُغَنِي مِنَ الْعَبْدِ قَوْمٌ عَلَيْهِ قِيَمَةٌ عَدِلٌ
فَأُعْطِيَ شَرْكَاءُ وَهُوَ حَصَمٌ لَمْ يَوْعَتْ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَلَا
فَقَدْ عَنَنْ مِنْهُ مَا عَنَنْ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۲۳۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِقَاقًا فِي عَبْدٍ أَعْتَقَ كَلَةً إِنْ
كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتَسْقَى الْعَبْدُ
غَيْرَ مَشْقُوعٍ عَلَيْهِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۲۳۳ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِقَاقًا فِي عَبْدٍ أَعْتَقَ كَلَةً إِنْ
كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتَسْقَى الْعَبْدُ
غَيْرَ مَشْقُوعٍ عَلَيْهِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَرَوَى
الْبَيْهَقِيُّ عَنْهُ وَكَانَ لَمْ يَكُنْ مَسْمُومًا أَنْ لَا أَصْلَى عَلَيْهِ
بَدَلٌ وَقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيدًا وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى
قَالَ لَوْ شِئْتُ لَكُنْتُ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ لَكَ يَدٌ فَنَزَلَتْ فِي
مَقَابِرِ الْمُسْلِمِينَ -

۳۲۳۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجُوزِي وَلَا وَالِدَةٌ إِلَّا أَنْ يَجْعَلَ
مَمْلُوكًا قَيْسَرِيَّةً قِيَمَتُهُ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۲۳۵ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِقَاقًا فِي عَبْدٍ أَعْتَقَ كَلَةً إِنْ
كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتَسْقَى الْعَبْدُ
غَيْرَ مَشْقُوعٍ عَلَيْهِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَرَوَى
الْبَيْهَقِيُّ عَنْهُ وَكَانَ لَمْ يَكُنْ مَسْمُومًا أَنْ لَا أَصْلَى عَلَيْهِ
بَدَلٌ وَقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيدًا وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى
قَالَ لَوْ شِئْتُ لَكُنْتُ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ لَكَ يَدٌ فَنَزَلَتْ فِي
مَقَابِرِ الْمُسْلِمِينَ -

کے پاس غلام کی قیمت کے برابر مال ہو تو انصاف کے ساتھ غلام کی قیمت
لگائی جائے گی اور باقی حصہ دروہ کو ان کے حصے دیے جائیں گے اور غلام
کو کوئی طرح آزاد کر دیا جائے گا۔ ورنہ آٹھ ہی آزاد ہوگا جتنا آزاد کیا ہے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے کسی غلام سے اپنے حصے کا آزاد کیا وہ پورے
کو آزاد کر جائے جب کما اُس کے پاس مال ہو۔ اگر اُس کے پاس مال نہ ہو تو
غلام سے محنت کروائی جائے گی اُس کو مشقت میں ڈالے بغیر۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص
نے اپنی وفات کے وقت پھر غلام آزاد کیے جب کہ اُن کے ہوا اُس کی ہوا
اور مال تھا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں اپنے پاس
بلایا۔ اُن کے کہیں تھے کہے۔ پھر اُن کے درمیان قرعہ ڈالا تو دو کو آزاد کر
دیا اور چار کو غلام ہی رکھا اور اُس آدمی سے سخت کلامی فرمائی (مسلم)
نسانی نے بھی اُن سے روایت کی اور سخت کلامی فرمائی کی جگہ ذکر کیا۔
میں نے اوروہ کیا تھا کہ اُس پر نماز جنازہ نہ پڑھوں۔ (ابوداؤد کی روایت
میں فرمایا۔ اگر اُس کو دفن کرنے سے پہلے میں پہنچ جاتا تو اُس کو مسلمانوں
کے قبرستان میں دفن نہ کیا جاتا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کوئی بیٹا اپنے باپ کے اسامات کا بدلہ میں
چکا سکتا مگر جب کہ وہ غلام ہو اور خرید کر اُسے آزاد کرے۔

(مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انصاریوں سے ایک آدمی
نے اپنے غلام کو مدبر کر دیا اور اُس کے سوا اُس کے پاس اور مال نہ تھا جب یہ بات
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پہنچی تو فرمایا۔ مجھ سے اُسے کون خریدتا ہے پس حضرت
نعم کی نماز سے اُسے اٹھ سو درہم میں خرید لیا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) اور مسلم کی روایت
میں ہے کہ حضرت نعم بن عبد اللہ عدوی نے اُسے اٹھ سو درہم میں خرید لیا۔ یہ
قیمت بے گبری کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے تو آپ

بِقَوْلِكَ فَتَنَّاكَ فِي عَمَلِنَا فَإِنْ قَضَيْتَ شَيْءٌ فَلَا تَحْلِلْهُ
فَإِنْ قَضَيْتَ عَنْ أَهْلِكَ شَيْءٌ فَلَا تَحْلِلْهُ فَإِنْ قَضَيْتَ
قَضَيْتَ عَنْ ذِي قُرْبَىٰكَ شَيْءٌ فَلَا تَحْلِلْهُ وَلَا تَحْلِلْهُ
يَقُولُ قَبِيلُ يَدَايِكَ وَعَنْ تَيْمِيْنِكَ وَعَنْ
شِمَالِكَ -

پر خراج کرو۔ اگر اس سے کوئی چیز نیا ہے تو اپنے گھر والوں کو دو۔
اگر گھر والوں سے کوئی چیز نیا ہے تو قرابت داروں کو دو۔
اگر قرابت داروں سے کوئی چیز نیا ہے تو ایسے دو اور اسے
دو۔ آپ یہ فرماتے ہوئے اپنے ملنے اور دائیں بائیں اشارہ
فرماتے جاتے تھے۔

دوسری فصل

۳۲۴۶ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ ذَا رَحِمٍ مَحْدُومٍ فَلَهُ جِزَاءُ
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

۳۲۴۷ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَلَدَتْ أُمُّهُ الرِّجُلُ مِنْهُ فَيُحْيِي مَحْتَقَةً
عَنْ دُبُرِهَا أَوْ بَعْدَهَا -

حسن نے حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نے کسی مہاجرین کی رجم کریم کو مارا
ہے۔
حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب لونڈی کسی مرد کا بچہ دے تو اس کے گھر
کے بعد وہ آزاد ہے۔

(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

۳۲۴۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَعَثَنَا أَهْلُ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَيْتِ بَنِي نَدْلَةَ
كَانَ عَمْرُو بْنُ لُحَيْشٍ فَاتَّهَمَنَا -

(دارمی)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے اولاد والی لونڈیاں
فرستیں کہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عہد مبارک حضرت ابو بکر
کے دور میں لیکن حضرت عمر کا زمانہ آیا تو آپ نے اس سے منع فرمایا تو ہم
رنگ گئے۔
(ابوداؤد)

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

۳۲۴۹ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهَقَ عَبْدًا أَوْ لَةً مَا لَ قَمَالِ
الْعَبْدِ لَوْلَا أَنْ يَشْرِيَهُ السَّيِّدُ -

حضرت ابو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے غلام آزاد کیا اور اس کے پاس
مال ہو تو غلام کا مال اسی کہے مگر یہ کہ آقا شرط کرے۔

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

۳۲۵۰ وَعَنْ أَبِي التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَهَقَ
شَقِيقًا مِنْ غُلَامٍ فَكَذَّبَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ لَيْسَ اللَّهُ بِكَرِيمٍ فَاتَّخَذَ عَقْدًا -

(ابوداؤد - ابن ماجہ)

ابو التیمیہ نے اپنے والد ماجد سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی نے غلام
سے اپنے حق سے کاڑا کر لیا۔ اس بات کا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ذکر کیا
گیا تو فرمایا کہ اللہ کا کوئی شریک نہیں ہے۔ پس اس کی آزادی کو جائز رکھا۔
(ابوداؤد)

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

۳۲۵۱ وَعَنْ سَفِينَةَ قَالَتْ كُنْتُ مَمْلُوكَةً لِأَبِي سَلَمَةَ
فَقَالَ أَغْرَقْتُكَ وَأَشْرَيْتُكَ عَلَيْكَ أَنْ تَعْدِمَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَضَمْتَ فَقُلْتُ بَلَى

حضرت سفینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں حضرت ام سلمہ کا غلام تھا
انہوں نے فرمایا کہ میں تمہیں اس شرط پر آزاد کر رہا ہوں کہ عمر بھر رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت کرو گے۔ میں عرض کر رہا ہوں کہ اگر آپ مجھ

لَمْ تَسْتَرْحِلْ عَلَيَّ مَا قَامَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَشْتُ فَأَعْتَقْتَنِي وَاسْتَرْحَلْتُ عَلَى -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۲۵۲ وَكَانَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَمْ كَاتِبٌ عَبْدًا
مَا بَقِيَ عَلَيْكَ مِنْ مَّكَاتِبِهِمْ وَرَهْمَهُ

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۲۵۳ وَكَانَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ عِنْدَ مَكَاتِبٍ أَحَدُكُمْ دَقَاءَ
فَلْيَكْتَبْ مِنْهُ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۲۵۴ وَكَانَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَاتَبَ
عَبْدًا عَلَى مَائَةٍ أَوْ قِيَّةٍ فَأَدَاهَا لِأَخِيهِ أَوْ لِي
قَالَ عَشْرَةٌ دَنَانِيرَ ثُمَّ عَجَزَ فَهُوَ رَقِيقٌ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۲۵۵ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ إِنْ أَصَابَ الْمَكَاتِبَ حَقٌّ أَوْ صِيرَ ثَقَلًا فَدَرَسَتْ
بِحِسَابِ مَا عَتَقَ مِنْهُ

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

وَرَقِ رِوَايَةٌ لَهُ قَالَ يُؤَدَّى الْمَكَاتِبُ بِحَقِّهِ
مَا أَذَى وَبِهِ خَيْرٌ وَمَا بَقِيَ وَبِهِ عَقَبٌ وَضَعْفٌ

پر شرط بھی رکھیں تب بھی میں عمر بن عمر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے
جدا نہیں ہو سکتا۔ پس انہوں نے مجھے آزاد کر دیا اور شرط لگائے رکھی۔

(ابو داؤد۔ ابن ماجہ)

عمر بن شعیب، ان کے والد ماجد، ان کے جد امجد سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر مکتب اس وقت تک غلام
ہے جب تک مکتبیت سے ایک درہم بھی اس کی طرف باقی ہے۔

(ابو داؤد)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر مکتب تم میں سے کسی کے مکتب کے
پاس اس مال ہو کہ مکتبیت ادا کر سکے تو اس سے پردہ کرنا چاہیے۔

(ترمذی، ابو داؤد۔ ابن ماجہ)

عمر بن شعیب، ان کے والد ماجد، ان کے جد امجد سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے غلام سے
سوا قیہ پر مکتبیت کی۔ اس نے دس اوقیہ کے سوا باقی ادا کر دی یا رکھ
ذبحہ فرمایا۔ پھر وہ عاجز ہو گیا تو وہ غلام ہے۔

(ترمذی، ابو داؤد، ابن ماجہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر مکتب جتنا میراث پائے تو اسی قدر
میراث ملے گی جتنا آزاد ہوا ہے۔ اسے ابو داؤد اور ترمذی نے روایت
کیا۔ اسی کی ایک روایت میں لڑکے ہیں۔

مکتب جتنا حصہ داکر کا اس کے مطابق آزاد کی میراث پائے گا اللہ
جتنا باقی ہے اس کے مطابق غلام کی دیت اور اسے ضعیف قرار دیا۔

تیسری فصل

عبد الرحمن بن ابی نعیم الانصاری سے روایت ہے کہ ان کی والدہ ماجدہ
نے غلام آزاد کرنے کا ارادہ کیا مگر ایک دیر کر دی تو وہ فوت ہو گئیں۔ میں
نے امام قاسم بن محمد سے کہا کہ اگر میں ان کی طرف سے آزاد کر دوں تو کیا
انہیں فائدہ پہنچے گا؟ امام قاسم نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کی خدمت میں حضرت سعد بن جہاد حاضر ہو کر عرض کیا کہ جو بے گمیری

۳۲۵۶ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نَعِيمٍ الْأَنْصَارِيِّ
أَنَّ أُمَّهُ أَرَادَتْ أَنْ تُعْتِقَ فَلَمَّزَتْ ذَلِكَ إِلَى أَنَّ
تُصَبِّحَ كَمَا نَتَّ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ لِلْقَاسِمِ بْنِ
مُحَمَّدٍ أَيْنَ فَعَمَهَا أَنَّ أُعْتِقَ عَنْهَا فَقَالَ الْقَاسِمُ أَنِّي
سَعِدْتُ مِنْ عِبَادَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَالَ إِنَّ أُخَى هَكَكَتَ فَعَلَّ يَتْلُوهُمَا أَنْ أُفْتِنَ عَنْهَا
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ -

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

۳۲۵۷ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ تَوَفَّى عَبْدُ الرَّحْمَنِ
بْنَ أَبِي بَكْرٍ تَوَفَّى قَائِمَةً فَلَمَّعَتْ عَنْهُ عَاقِبَةُ الْخَلْقِ
رِقَابًا كَثِيرَةً -

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

۳۲۵۸ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اشْتَرَى عَبْدًا فَلَمْ يَتَرَطَّبْ
مَائَةً فَلَا شَيْءَ لَهُ -

(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

والدہ ماجدہ فوت ہو گئی ہیں، اگر میں اُن کی طرف سے غلام آزاد کروں تو
کیا انہیں فائدہ پہنچے گا؟ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔
(مالک)

یحییٰ بن سعید کا بیان کہ حضرت عبدالرحمن بن ابوبکر نے سوتے ہوئے
وفات پائی تو اُن کی بہن حضرت عائشہ صدیقہ نے اُن کی طرف سے بہت
سے غلام آزاد کیے۔

(مالک)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے غلام خرید لیا اُس کے مال کی
شرط کی تو خریدار کو کچھ نہیں ملے گا۔

(دارمی)

قسموں اور نذر نفل کا بیان

بَابُ الْإِيمَانِ وَالنُّذُورِ

پہلی فصل

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وآلہ وسلم نے قسم یاد فرمایا کرتے:۔۔ دو گوں کے پھرے والے کی قسم۔

(بخاری)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
اللہ تعالیٰ نے تمہیں تمہارے آباؤ اجداد کی قسم کھانے سے منع فرمایا ہے۔ جس
نے قسم کھائی ہو تو اللہ کی قسم کھائے یا خاموش رہے۔

(متفق علیہ)

حضرت عبدالرحمن بن سمور رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:۔۔ نہ بچوں کی قسم کھاؤ اللہ نہ اپنے آباؤ اجداد
کی۔

(مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قسم کھاتے ہوئے کھال اور دھڑی کی قسم
تو اسے لا اِلهَ اِلَّا اللہ کہہ لینا چاہیے اللہ جو اپنے سامعی سے کہے کہ اُو جوا
کھیلے تو اسے صدقہ دینا چاہیے۔

(متفق علیہ)

۳۲۵۹ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَكْثَرُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ لَا وَمَقِيلُ الْقُلُوبِ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۲۶۰ وَعَنْ أَنَسٍ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ إِنَّ اللَّهَ يَنْهَى عَنْ تَحْلِفُوا بِأَبَائِكُمْ مَنْ كَانَ حَافِظًا
فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ أَوْ لِيَصْمُتْ -

(متفق علیہ)

۳۲۶۱ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدَةَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِالْكَوْكَبِ
وَلَا بِأَبَائِكُمْ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۲۶۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ فِي حَلْفِهِ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى
فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ نَعَالَ
أَقَامِرَكَ فَلْيَصْمُتْ - (متفق علیہ)

۳۲۶۳ وَعَنْ ثَابِتِ بْنِ مَعْلُوكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى وَلَدٍ فَكَفَّرَ الْإِسْلَامَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَلَيْسَ عَلَى ابْنِ أَدَمَ مِنْ ذَنْبٍ لَا يَكْفُرُ بِهِ وَمَنْ مَلَ نَفْسَ يَتِيمٍ فِي الدُّنْيَا عَذَابَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كَفَرَ مُؤْمِنًا فَهُوَ كَفَرْتَهُ وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا يَكْفُرُ فَهُوَ كَفَرْتَهُ وَمَنْ رَدَّ عَنِّي دَعْوَى كَاذِبَةٍ لَيْسَ تَكْفُرُ بِهَا لَوْ يَرُدُّهُ اللَّهُ إِلَّا قِتْلَةً -

(متفق علیہ)

۳۲۶۴ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ قَارِي خَيْرًا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَرْتُ عَنْ يَمِينِي وَكَانَتْ إِلَيَّ هَوَاشِيرٌ - (متفق علیہ)

۳۲۶۵ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَعْدَةَ لَا تَسْأَلِ الْمَارَّةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُرِيدَتْهَا عَنْ مَسْئَلَةٍ وَكَلِمَةٍ إِلَيْهَا وَإِنْ أُرِيدَتْهَا عَنْ غَيْرِ مَسْئَلَةٍ أَعَدَّتْ عَلَيْهَا كَذِبًا أَحْلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ قَارِي خَيْرًا خَيْرًا مِنْهَا فَكُفْرٌ عَنْ يَمِينِكَ وَآتِ الْيَمِينِ هَوَاشِيرٌ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَتْ الْيَمِينُ هَوَاشِيرٌ وَكُفْرٌ عَنْ يَمِينِكَ - (متفق علیہ)

۳۲۶۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ قَارِي خَيْرًا وَفِيهَا فَلْيَكُفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَفْعَلْ -

(رواہ مسلم)

۳۲۶۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَأَنْ يَكْفُرَ أَحَدُكُمْ بِمَيْمَنِهِ فِي أَهْلِهِ أَشَدُّ لَهُ عِندَ اللَّهِ مِنْ أَنْ يُعْطِيَ كَفَارَتَهُ الَّتِي اقْتَضَى اللَّهُ عَلَيْهِ - (متفق علیہ)

۳۲۶۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ثابت بن معلوک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے اسلام کے سوا کسی اور ملت کی جھوٹی قسم کھائی تو وہ اپنے گنہگار کے مطابق ہے اور آدمی پر اس ننگ کا پورا کرنا ضروری نہیں جو اس کے اختیار میں نہ ہو جس نے کسی چیز سے خود کو قتل کیا تو قیامت کے روز اسی چیز سے عذاب دیا جائے گا اور جس نے کسی مسلمان پر لعنت کی تو یہ اُسے قتل کرنے کی طرح ہے اور جو کسی مسلمان پر کفر کا الزام لگائے تو یہ بھی اُسے قتل کرنے کی طرح ہے اور جو جوٹا دعویٰ کرے تاکہ اُس کے ذیل سے زیادہ مال پیسے تو اللہ تعالیٰ اُسے قتل مال سے دوچار کرے گا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جبکہ خدا کا قسم ان تمام چیزوں پر ہے جو کھائی اور پھلانی اُس کے سوا کسی اور چیز پر تو اپنی قسم کا کفارہ دے کر پھلانی ولسے پہلو کو اختیار کر لیتا ہوں۔ (متفق علیہ)

حضرت عبدالرحمن بن سعدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، اے عبدالرحمن بن سعدہ! عہدے کا سنا کر نہ کرنا کہو کہ اگر تمہارے کسے پر تمہیں دے دیا گیا تو تمہیں اُس کے شہر و گریہ دیا جائے گا اور اگر تمہیں بغیر تمہارے مطالبے کے دیا گیا تو اُس پر تمہاری مدد کی جائے گی اور جب تم کسی بات پر قسم کھاؤ اور پھلانی اُس کے سوا دوسری شے میں دیکھو تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کرو اور پھلانی کی جانب آجاؤ۔ دوسری روایت میں ہے کہ پھلانی کی طرف آجاؤ اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرو۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے کسی بات پر قسم کھائی اور اُس سے بہتر کو کرے۔

(مسلم)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، تم میں سے کسی کا اپنے گھر والوں کے متعلق اپنی قسم پر اڑا دینا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے بڑا گناہ ہے کہ اُس کا کفارہ ادا کرے جو اللہ تعالیٰ نے اُس پر مقرر فرمایا ہے۔

(متفق علیہ)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا،

۳۲۶۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَتْ لَا أَسْخَفُهَا اللَّهُ - (رواه أبو داود وابن ماجه)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسمیں پڑھتی، قسم ہے اود میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں۔ (ابن داؤد، ابن ماجہ)

۳۲۶۵ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ اِنَّ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فَلَا حَيْثُ عَلَيْهِ - (رواه الترمذی و ابوداؤد والنسائی وابن ماجه و دارمی و الترمذی و جماعة و فقہ حنفی ابن عثمر -)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے کسی بات پر قسم کھائی اور اِن شَاءَ اللہ بھی کہا تو اُس پر حنث نہیں ہے (ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، دارمی) ترمذی نے ایک جماعت کا ذکر کیا جنہوں نے اسے حضرت ابن عمر پر موقوف کیا ہے۔

تیسری فصل

۳۲۶۸ عَنْ أَبِي الْأَعْرَابِ خُوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ ابْنَ عَقِيٍّ فِي أَسْرٍ أَسَاكَ فَلَا يُعْطِيَنِي وَلَا يُصَلِّيَنِي ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى نِيَابَتِي نَيْبَ ابْنِي وَكُنْتُ حَلَفْتُ أَنْ لَا أُعْطِيَهُ وَلَا أُصَلِّيهَ فَأَمَرَنِي أَنْ أَتِ الْكَلْبِيَّ هُوَ خَيْرٌ وَأَكْفَرُ عَنْ يَمِينِي - (رواه النسائي وابن ماجه)

ابو الاخرص خوف بن مالک نے اپنے والد ماجد سے روایت کی ہے کہ میں عرض گزار ہوا: یا رسول اللہ! میرے چچا کے بیٹے کو دیکھیے کہ میں اُس کے پاس جا کر کوئی چیز مانگتا ہوں تو مجھے نہیں دیتا حالانکہ مجھے اُس کی ضرورت ہوتی ہے اور اُن میرے پاس اگر مانگنے لگا ہے۔ لہذا میں نے قسم کھائی ہے کہ اسے کچھ دوں گا اور جملہ مٹی کر دوں گا۔ پس آپ نے مجھے بھلائی کی طرف اُلٹے کا حکم فرمایا اور کہانی قسم کا کفارہ دے دوں۔ (نسائی، ابن ماجہ)

وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا بَنِيَّ ابْنِ عَقِيٍّ فَأَحْلَفْتُ أَنْ لَا أُعْطِيَهُ وَلَا أُصَلِّيهَ قَالَ كَوَدَّ عَنْ يَمِينِكَ -

دوسری روایت میں ہے کہ میں عرض گزار ہوا: یا رسول اللہ! میرے چچا کا بیٹا میرے پاس آتا ہے۔ میں نے قسم کھائی ہے کہ اسے کچھ نہیں دوں گا اور وہ اُس سے جملہ مٹی کر دوں گا۔ فرمایا کہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرو۔

بَابُ فِي الشُّدُورِ

نذروں کا بیان

پہلی فصل

۳۲۶۹ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شُدُورَ رِوَا قِي الشُّدُورَ لَا يُعْفَى مِنْ الْقَسْرِ مِمَّا وَاقَعَتْهُ فَرَجَ مِنْ الْبَيْتِ (مشق علیہ)

۳۲۸۰ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُعْطِيََهُ اللَّهُ فَلْيُعْطِهِ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يُعْصِيَهُ فَلَا يُعْصِمُ - (رواه البخاری)

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ نذر نہ مانا کرو کیونکہ نذر کی تقدیر کے مقابلے پر نہیں چلتی لیکن اس کے فیصلے عمل کا مالک ہے (مشق علیہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کا حکم ماننے کی نذر کی تو ضرور حکم مانے اور جس نے اُس کی نافرمانی کرنے کی نذر مانی تو اُس کی نافرمانی نہ کرے۔ (بخاری)

۳۲۸۱ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا دَفَاعَ لِنَذِيرِي فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا فِي مَا لَا يَمْلِكُ الْعَبْدُ - (رواه مسلم) وفي رواية: لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ -

۳۲۸۲ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَةُ الشُّبُهَاتِ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ -

(رواه مسلم)

۳۲۸۳ وَعَنْ أَبِي عَمَّاسٍ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْبُؤُا أَهْوَارَ بَنِي قَارِظٍ فَأَلَّ عَنْهُمْ قَالُوا أَلَّا يَسْتَوِيَلْ نَذْرَانِ يَهْرُمُونَ وَلَا يَقْعُدُونَ وَلَا يَسْتَوِيَلْ وَلَا يَكْمُرُونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُوءَةٌ فَلْيَسْتَوِيَلْ وَلْيَقْعُدْ وَلْيَكْمُرْ مَرُوءَةٌ (رواه البخاري)

۳۲۸۴ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَيْخَانِي هَذَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ مَا هَذَا هَذَا أَقَالُوا نَذْرَانِ يَتَوَشَّى إِلَى بَيْتِ اللَّهِ قَالَ إِنْ اللَّهُ تَعَالَى عَنْ تَعْدِيَةِ هَذَا النَّفْسِ لَنَحْيِي وَأَصْرُهُ أَنْ يَرْكَبَ مُتَّقِي عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَرَكِبَ إِهَابَ النُّفُوسِ قَرَأَ اللَّهُ غُثًى عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ -

۳۲۸۵ وَعَنْ أَبِي عَمَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ مَنَّكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أَوْسَمٍ فَتَوَقَّعَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَأَفْتَاهُ أَنْ يَقْضِيَهَا عَنْهَا (متفق عليه)

۳۲۸۶ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ مِنْ كَوْنِي أَنْ أَخْلِيَهُ مِنْ مَالِي مَدَقَرًا لِلَّهِ قُلْتُ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرُكَ بِبَعْضِ مَالِكَ فَتَوَخَّيْ لَكَ قُلْتُ قَاتِي أَمْرِكَ مَخِي النَّبِيَّ وَخِيَرَةً (متفق عليه) وَهَذَا مِنْ طَرَفَيْنِ حَدِيثٌ مُطَوَّلٌ -

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ گناہ کی نذر کو پورا نہیں کرنا چاہیے اور وہ اس کو جس پر نذر اختیار کرے (مسلم) اسی کی دوسری روایت میں ہے کہ اللہ کی نافرمانی میں نذر نہیں

حضرت عثمان بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ نذر کا کفارہ قسم ہی کا کفارہ ہے۔

(مسلم)

حضرت ابی عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے مجھے تو ایک آدمی کھڑا تھا۔ اس کے متعلق پوچھا تو لوگ عرض گزار ہوئے: ابوالاسراہیل نے نذر مانی ہے کہ کھڑا رہے گا، بیٹھے گا نہیں، دوسرے میں جلے گا، رکھام کرے گا اور روز دیکھے گا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے حکم دو کہ کلام کرے اس لئے میں جلے، بیٹھے اور اپنا روز پورا کرے۔ (بخاری)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنے ذیہ نفل کے درمیان چل رہا تھا۔ فرمایا کہ اس کا کیا حال ہے؟ لوگ عرض گزار ہوئے کہ یہیت اللہ شک بیدل چلنے کی نذر مانی ہے فرمایا کہ جو یہ اپنی جان کو تکلیف دے رہا ہے اللہ تعالیٰ کو اس کی خدمت نہیں ہے اس سے حکم دو کہ سوار ہو جائے (متفق علیہ) مسلم میں حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے فرمایا کہ اسے سوار ہو جاؤ کہ اللہ تعالیٰ تم سے اور تمہاری نذر سے ملے۔

حضرت ابی عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس نذر کے متعلق فتویٰ کیا جو ان کی والدہ کا پڑھ چکی اور جس کو پورا کرنے سے پہلے وہ وفات پا گئی تھیں۔ آپ نے انہیں فتویٰ دیا کہ ان کی طرف سے وہ پوری کر دی جائے۔ (متفق علیہ)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں عرض گزار ہوا: یا رسول اللہ! میری مکمل قوم یہ ہے کہ اپنا مال اللہ اور رسول کے لیے خیرات کرے اس سے علیحدہ ہو جاؤں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنا کچھ مال روک لو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ عرض گزار ہوا کہ میں اپنا بھر والا حصہ رکھ لینا ہوں (متفق علیہ) اور یہ طویل حدیث کا ایک ٹکڑا ہے۔

دوسری فصل

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سرگنہ کے کام کی نذر نہیں آؤ اُس کا کفارہ وہی قسم والا کفارہ ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سرگنہ نے غیر میں نذر مانی تو اُس کا کفارہ وہی قسم والا کفارہ ہے۔ جس نے گناہ کے کام کی نذر مانی تو اُس کا کفارہ وہی قسم والا کفارہ ہے اگرچہ نے ایسے کام کی نذر مانی جو اُس کی طاقت سے باہر ہے تو اُس کا کفارہ وہی قسم والا کفارہ ہے اور جس نے ایسی نذر مانی جس کو پورا کر سکا ہے تو اُس کو پوری کرے۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ کے روایت کیا اور بعض نسخہ سے حضرت ابن عباس پر موقوف کیا ہے۔)

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں ایک آدمی نے یوحنا کے مقام پر اونٹ فدا کرنے کی نذر مانی۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ بات بتائی گئی تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کیا جاہلیت کے بتوں میں سے وہاں کوئی بُت تھا جس کی پوجا کی جاتی تھی؟ لوگ عرض گزار ہوئے کہ نہیں۔ فرمایا کیا وہ اُن کے عہد منانے کی جگہ تو نہیں تھی؟ لوگوں نے عرض کی کہ نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی نذر پوری کرو کیونکہ پوری و نذر نہیں کی جاتی جس میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہو اور نہ دوزخ جہنم کی بساط سے باہر ہو۔ (ابوداؤد)

عمرو بن شعیب، اُن کے والد ابو ماجہ، اُن کے چچا اچھے سے روایت ہے کہ ایک کوسٹ عرض گزار ہوئی: یہ یا رسول اللہ! میں نے نذر مانی ہے کہ آپ کے سر مبارک پر دف بجاؤں گی؟ فرمایا کہ اپنی نذر پوری کرو (ابوداؤد، رزین) یہ نہ سمجھی ہے کہ عرض گزار بتاتی: میں نے نذر مانی ہے کہ فلاں مکان میں جاؤ تو فرج کروں جہاں اہل جاہلیت ذبح کیا کرتے تھے، فرمایا اُس جگہ اہل جاہلیت کے بتوں میں سے کوئی بُت تھا جس کی پوجا کی جاتی تھی؟ عرض گزار ہوئی کہ نہیں۔ فرمایا اُس میں اُن کی کوئی عید منائی جاتی تھی؟ عرض گزار ہوئی کہ نہیں۔

۳۲۸۷ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ (رواه أبو داود والترمذي والنسائي)

۳۲۸۸ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يَسْجُدْهُ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا فِي مَعْصِيَةٍ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَا يَطِيقُهُ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا طَاقًا فَلْيَفِ بِهِ۔

(رواه أبو داود وابن ماجه ووقفه بعضهم)

عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ

۳۲۸۹ وَعَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ نَذَرَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَحَكَّرَ إِلَّا بِسُوءَانَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّخَذَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كَانَ فِيهَا دَمٌ مِنْ أَوْ تَارِ الْجَاهِلِيَّةِ يُعْبَدُ قَالُوا لَا قَالَ فَعَلَّ كَانَ فِيهَا عَيْدٌ مِنْ أَعْيَادِهِمْ قَالُوا لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ يَسْتَدْرِكُ قَاتِلَهُ لَوْ كَانَ لِيَنْذِرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَوْ رِيَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ۔

(رواه أبو داود)

۳۲۹۰ وَعَنْ عَبْدِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أُمِّ رَافَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ نَذَرْتُ أَنْ أَضْرِبَ عَلَى رَأْسِيكَ بِالدِّقِّ قَالَ أَوْ فِي يَدِي رِي (رواه أبو داود) وَكَأَنَّ رَجُلًا قَالَتْ وَنَذَرْتُ أَنْ أَذْبَحَ بِسِكِّينٍ كَذًا وَكَأَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ هَلْ كَانَ مِنْ أَلَاكِ الْمَسْكُونِ وَتَمَّ مِنْ أَوْ تَارِ الْجَاهِلِيَّةِ يُعْبَدُ قَالَتْ لَا قَالَ هَلْ كَانَ فِيهِ عَيْدٌ مِنْ أَعْيَادِهِمْ قَالَتْ

۳۲۹۱ وَعَنْ أَبِي سَلَابَةَ أَنَّ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَهْجُرَ دَارَ قَوْمِي الَّتِي أَصَبْتُ فِيهَا الذَّنْبَ وَأَنْ أَتَعْلِمَ مِنْ تَعَالَى كُلِّ مَذْهَبٍ قَالَ يُجِزِي عَنْكَ الشُّكُّ.

(رواہ ترمذی)

۳۲۹۲ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي تَذَرْتُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ قَوْمَ اللَّهِ عَلَيْكَ مَكَّةَ أَنْ أَصِلَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ لَكَعْتَيْنِ قَالَ صَلَّ هَهُنَا ثُمَّ أَهَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ صَلَّ هَهُنَا ثُمَّ أَهَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ شَأْنُكَ إِذَا.

(رواہ ابو داؤد والدارقونی)

۳۲۹۳ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أُمَّتَ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ تَذَرَتْ أَنْ تَعْبَهُ مَاشِيَةً فَكُنَّهَا لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ عَنْ مَشْيِ أَخِيكَ فَلَمْ تَرْكَبْ وَلَمْ تَهْدِ بَدَنَهُ (رواہ ابو داؤد والدارقونی) وَفِي رِوَايَةٍ لِبَنِي دَاؤُدَ قَامَ رَمَاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَرْكَبَ وَتَهْدِي هَدَايَا وَفِي رِوَايَةٍ لَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَصْنَعُ بِشَيْءٍ أَخِيكَ شَيْئًا فَلَمْ تَرْكَبْ وَلَمْ تَهْدِ وَتَكُنْ بِشَيْءٍ.

۳۲۹۴ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَخِيكَ تَذَرَتْ أَنْ تَعْبَهُ حَافِيَةً غَيْرَ مَخْشُوعَةٍ فَقَالَ مَرُومًا فَلَمْ تَهْدِ وَلَمْ تَرْكَبْ وَلَمْ تَهْدِ ثَلَاثَةً آيَا (رواہ ابو داؤد والدارقونی) وَفِي رِوَايَةٍ لِبَنِي دَاؤُدَ قَامَ رَمَاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَرْكَبَ وَتَهْدِي هَدَايَا وَفِي رِوَايَةٍ لَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَصْنَعُ بِشَيْءٍ أَخِيكَ شَيْئًا فَلَمْ تَرْكَبْ وَلَمْ تَهْدِ وَتَكُنْ بِشَيْءٍ.

۳۲۹۵ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ الْخَوَّزِمِيَّ مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَ بَيْنَهُمَا مِيرَاثٌ فَقَالَ أَحَدُهُمَا مَوْلَايَ الشُّعْبَةُ

حضرت ابوالعباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض گزار ہوئے : میری مکمل قرابت ہے کہ اس گھر کو چھوڑ دوں جس میں مجھ سے گناہ سرزد ہوا اور صدقہ کر کے اپنے کل مال سے علیحدہ ہو جاؤں۔ فرمایا کہ تمہاری مال تمہاری طرف سے کفایت کرتا ہے۔

(ترمذی)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی فتح مکہ کے سال عرض گزار ہوا : میرا رسول اللہ! میں نے اللہ کے لیے نذرمانی ہے کہ اللہ تعالیٰ اگر مکہ مکرمہ پر آپ کو فتح دے تو بیت المقدس میں دو کعبین پڑھوں۔ فرمایا کہ یہاں پڑھ لو۔ پھر اُس نے دوبارہ گزارش کی تو فرمایا : یہاں پڑھ لو۔ دوبارہ عرض گزار ہوا تو فرمایا : یہاں پڑھ لو۔

(ابوداؤد۔ دارقونی)

حضرت ابی بن کاس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عقیل بن عامر کی بہن نے پیدل حج کرنے کی تمدانی جب کہ ان میں اتنی طاقت نہ تھی۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا : یہاں تک اللہ تعالیٰ تمہاری بہن کے پیدل چلنے سے نہ بھاری ہے۔ وہ سوار ہوا اور اونٹ کی ہڈی پیش کر کے (ابوداؤد۔ دارقونی) ابوداؤد کی ایک اور روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ سوار ہوا اور ہڈی پیش کر کے ادا کی کی دوسری روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا : یہاں تک اللہ تعالیٰ تمہاری بہن کی مشقت کا کچھ بھی نہیں بنائے گا، لہذا وہ سوار ہو کر حج کرے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

عبداللہ بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت عقیل بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اپنی بہن کے متعلق پوچھا جس نے شکستہ میراث بغیر وپڑھ اور حجے حج کرنے کی نذرمانی تھی۔ فرمایا اُسے حکم دو کہ وپڑھ اور حجے، سوار ہو جائے اور تین روٹے رکھے (ابوداؤد۔ ترمذی) نسائی، ابن ماجہ، دارقونی

سعد بن مسیب سے روایت ہے کہ دو انصاری بھائیوں کے درمیان میراث تھی۔ ان میں سے ایک نے دوسرے سے تقسیم کرنے کے لیے کہا تو دوسرے نے کہا : اگر دوبارہ تم نے تقسیم کرنے کے لیے کہا تو میں سارا مال خاندان کعبہ پر خرچ

كَفَرَتْ عَنْ يَمِينِكَ وَكَلِمَاتُكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَمِينُ عَلَيْكَ وَلَا نَذْرٌ
فِي مَعْصِيَةِ التَّوْبَةِ وَلَا فِي قَطِيعَةِ الرَّحْمَةِ وَلَا فِيهَا لَا
يَمِينُكَ.

(رواه أبو داود)

اپنی قسم کا کفارہ ادا کروا دیا ہے بھائی سے کلام کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے۔ کہ نبی تعالیٰ کی نافرمانی
کی نہ تم پر نذر ہے اور نہ قسم اور نہ قطع رحم کرنے کی اور نہ اس چیز کی جس کے
تم مالک نہیں۔ (ابو داؤد)

تیسری فصل

۳۲۹۳ عَنْ عِدْرَانَ ابْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّدْرُ نَذْرٌ لِمَنْ كَانَتْ
نَذْرُهُ فِي طَاعَةِ قَلْبِهِ إِلَيْكَ يَلْهُو فِيهِ الْوَقْتُ وَمَنْ كَانَتْ
نَذْرُهُ فِي مَعْصِيَةِ قَلْبِهِ لِلشَّيْطَانِ وَلَا دَقَاءَ فِيهِ وَ
يُكْفِرُ مَا يَكْفُرُ الْيَمِينِينَ.

(رواه النسائي)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے۔ کہ نذر دو قسم کی ہے جس
اللہ کی اطاعت میں نذر مانی تو وہ اللہ کے لیے ہے اور اُسے پوری کرے
اور دوسری جو اللہ کی نافرمانی میں نذر مانی اور شیطان کے لیے ہے۔ اُسے
پوری نہ کرے بلکہ اُس کا کفارہ ادا کرے جو قسم کا کفارہ ہے۔

(نسائی)

۳۲۹۴ وَعَنْ مُجْهَبِ بْنِ الْمُنْذِرِ قَالَ رَأَى رَسُولًا نَذَرَ
أَنْ يَتَحَرَّكَ نَفْسًا لَنْ تَبْقَاهُ اللَّهُ مِنْ عِدْوَةٍ لَكَ ابْنُ
عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُ سَلْ مَسْرُوقًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ لَا
تَتَحَرَّكَ نَفْسَكَ فَإِنَّكَ إِنْ كُنْتَ مُؤْمِنًا قَتَلْتَ نَفْسًا
مُؤْمِنَةً فَإِنْ كُنْتَ كَافِرًا تَعَجَّلْتَ إِلَى التَّوْبَةِ فَاسْتَسْرَ
كَبَشًا فَادْبَحَهُ لِلْمَسَاكِينِ فَإِنْ اسْتَسْرَ خَيْرٌ مِنْكَ
وَصِيَايَ يَكْبِتُنِ فَاخْبِرْ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ هَكَذَا أَكْمَلْتُ
أَدَبْتُ أَنْ أَهْتِيكَ.

(رواه زرارة)

محمد بن منقر کا بیان ہے کہ ایک آدمی نے نذر مانی کہ اپنے آپ کو ذبح
کرے گا اگر اللہ تعالیٰ اُسے دشمن سے بچائے۔ اُس نے حضرت ابن عباس
سے پوچھا۔ انہوں نے اُس سے فرمایا کہ مسروق سے پوچھو۔ اُس نے پوچھا
تو فرمایا۔ اپنی جان کو ذبح نہ کرو کیونکہ اگر تم مومن ہو تو ایک مومن کو
قتل کرو گے اور اگر تم کافر ہو تو جہنم کی طرف جلدی کرو گے۔ بلکہ ایک دُشمن
غیرہ کراؤ سے مساکین کے لیے ذبح کرو کیونکہ حضرت اسحاق تم سے بہتر
تھے جن کا فیہ ایک دُشمن دیا گیا۔ حضرت ابن عباس کو بتایا گیا تو فرمایا ہر
میں نے بھی یہی فتویٰ دینے کا ارادہ کیا تھا۔

(زرارہ)

کتاب القصص

قصص کا بیان

پہلی فصل

۳۲۹۸ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجُوزُ دَمْرُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ كَيْفَ هَذَا
أَنْ تَكْلَأَ لَكَ اللَّهُ ذَلْفِي رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا بِإِجْذَى

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر کسی مسلمان کوئی کا خون حلال نہیں ہے جو
یہ گواہی دے کہ میں نے کوئی معبود مگر اللہ اور بیشک میں اللہ کا رسول ہوں

قَالَتِ النَّفْسُ يَا نَفْسُ وَالنَّبِيُّ النَّارِي وَالْمَارِي لِيَا بِنْتِ
النَّارِ لِيَلْجَمَا عَدُوَّ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۲۹۹ وَعَنْ ابْنِ عَمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَزَالَ الْمُؤْمِنُ فِي قَسْحَةٍ مِنْ دِينِهِ
مَا لَمْ يُصِيبْ دَمًا حَرَامًا -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۳۰۰ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَا يَقْضَى بَيْنَ النَّاسِ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۰۱ وَعَنْ أَبِي سَعْدٍ وَابْنِ الْأَسَدِ أَنَّ قَالَ يَارَسُولَ
اللَّهِ أَلَا يَأْتِيَنَّ لِي لَيْفَتٌ رَجُلًا مِنْ أَكْثَرِ قَاتِلَتِنَا
فَقَضَى بِلَا حُدَى يَدَيَّ بِالنَّبِيِّينَ فَقَطَعَهَا شِقْلًا دَمِيًّا
بِشَجَرَةٍ فَقَالَ اسْكَنْتُ بِلَهُ وَفِي رِوَايَةٍ فَلَمَّا أَهْرُكْتُ
لَا قَتْلَهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَأَقْعَلُهُ بَعْدَ أَنْ قَاتَلْتُمَا
قَالَ لَا تَقْتُلُهُ فَقَالَ يَارَسُولَ اللَّهِ أَقْطَعُ رَأْسِي
يَدَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا
تَقْتُلُهُ لِمَنْ قَتَلْتَهُ قَاتَلْتَهُ بِمَنْزِلَتِكَ قَبْلَ
أَنْ تَقْتُلَهُ وَلَا تَكُ بِمَنْزِلَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ
كَلِمَتَهُ الَّتِي قَالَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۰۲ وَعَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَتَانِسَ مِنْ جَهَنَّمَ فَأَتَيْتُ
عَلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ فَكَانَ هَيْكَلُ أَكْبُوتَ فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ فَطَعْنَتْهُ فَجَعَلَتْهُ فِي حُتٍّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَكْتَلْتُهُ وَقَدْ شَرَعَا
أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَلَمَّا قَالَ يَارَسُولَ اللَّهِ لَمَّا قَتَلْتُ
ذَلِكَ كَتَمْتُهَا قَالَ لَمَّا شَقَقْتُ عَنْ قَلْبِهِ (مُتَّفَقٌ)

مگر میں سے ایک بوجہ سے۔ جان کے بدلے جان اور شادی شدہ
زانی اور اپنے دین کو چھوڑنے والا جماعت کو چھوڑ کر۔ (متفق علیہ)
حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن جو شہر اپنے دین کی وصیت میں رہتا
ہے جب تک کوئی حرام خون نہ بہائے۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز سب سے پہلے لوگوں
کے درمیان اُن کا فیصلہ کیا جائے گا جو خون بہائے گئے ہیں۔

(متفق علیہ)

حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ عرض گزار ہوئے: یا رسول اللہ
اگر کافروں کے کسی فرد سے میرا مقابلہ ہو، ہم تین اور وہ تلوار سے میرے
ہاتھ پروار کرے اور اسے کاٹ ڈالے پھر ایک درخت کی پناہ لے کر کہے
کہ میں اللہ کے لیے مسلمان ہو گیا۔ دوسری روایت میں ہے کہ جب میں اسے
قتل کرنے کا ارادہ کر رہا تھا تو کہنے لگا کہ میں نے کوئی محبوب مگر اللہ کیا کر کے
کے بعد میں اسے قتل کر دوں؟ فرمایا کہ اسے قتل نہ کرو۔ عرض گزار ہوا کہ یا رسول
اللہ! اس نے میرا ایک ہاتھ کاٹ دیا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ اسے قتل نہ کرو کیونکہ اگر تم اسے قتل کر دو گے تو وہ تمہاری اُس
جگہ پر جگا جس پر تم قتل کرنے سے پہلے تھے اور تم اُس جگہ پر ہو گے
کہ جو کلمہ اُس نے کہا ہے اس کو کہنے سے پہلے وہ جس جگہ پر تھا۔

(متفق علیہ)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیں جہنم کے کچھ قبروں کی طرف بھیجا۔ میں ان میں سے ایک
آدمی کے قریب پہنچا اور اسے نیزہ مارنے لگا تو اُس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا۔
میں نے نیزہ مار کر اسے قتل کر دیا۔ پس میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اطلاع
میں حاضر ہو کر آپ کو یہ بات بتائی تو فرمایا: کیا تم نے اسے قتل کر دیا جس
نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی شہادت دی تھی؟ میں عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ!
اُس نے مجھ کے لیے ایسا کیا تھا۔ فرمایا کہ تم نے اُس کا دل کیوں نہیں چیر

اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ تَسْتَعِدُّ
يَوْمَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَذَلِكَ يَوْمُ الْقِيَمَةِ قَالَ زُورًا
(رواه مسلم)

۳۳۰۳ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مَعَاهِدًا لَمْ يَرْحَمْ رَجُلَةً
الْجَنَّةِ وَلَمْ يَرْحَمْهَا ثُمَّ جَدَّ مِنْ مَسِيئَةٍ أَرْبَعِينَ حَرْفًا
(رواه البخاری)

۳۳۰۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَدَّى مِنْ جَبِيلٍ فَقَتَلَ نَفْسًا
فَهُوَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ يَتَرَدَّى فِيهَا خَالِدًا أَمْخَلَدًا فِيهَا
أَبَدًا وَمَنْ تَحَتَّى سَيْفًا فَقَتَلَ نَفْسًا فِي يَدِهِ
يَتَحَتَّى فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا أَمْخَلَدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ
قَتَلَ نَفْسًا يَحْدِي يَدًا فَحَدَّ يَدُهُ فِي يَدِهِ يَتَرَجَّى
يَهَا فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا أَمْخَلَدًا فِيهَا
أَبَدًا۔

(متفق علیہ)

۳۳۰۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الذِّي يَغْتَنُّ نَفْسًا يَغْتَنُّهَا فِي النَّارِ وَالَّذِي
يُطْعِمُهَا يَطْعِمُهَا فِي النَّارِ۔ (رواه البخاری)

۳۳۰۶ وَعَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلُكَ نَجَلٌ
بِهِمْ جَوْدٌ فَجَزَعُوا فَأَخَذُوا سِكِّينًا فَجَزَعُوا بِهَا سِدًّا
فَمَارَقُوا الدَّمَ حَتَّى مَاتَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَأْذَنُ
فِي عِيْدِي يَنْفَسِمُ فَحَرَّمْتُ عَلَى الْجَنَّةِ۔

(متفق علیہ)

۳۳۰۷ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ طَفِيلٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ دَرَجٍ
لَقَا هَاجِرَ النَّجَافِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ
هَاجِرًا لِيَرَوْهَا جَزَعًا مَعَ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ فَجَزَعُوا
فَجَزَعُوا فَأَخَذُوا مِثْلًا لَهَا فَفَطَعُوا بِهَا بَرَّاجَةً

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر اُس وقت تم
نَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کے ساتھ کیا کرو گے جب وہ قیامت کے روز آئے گا اور یہ بار
بار فرمایا۔ (مسلم)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر جو کسی عہد دارے کو قتل کرے تو وہ
جنت کی خوشبو بھی نہیں سونگھے گا حالانکہ اُس کی خوشبو چالیس سال
کی مسافت تک پہنچتی ہے۔ (بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر جس نے پسماندے کو لپٹنے آپ کو ختم کیا تو
اُس نے اپنے آپ کو جہنم کی آگ میں گرایا ہمیشہ ہمیشہ تک اُس میں رہے گا
جس نے دہر لکا کر اپنے آپ کو قتل کیا تو وہ دہر اُس کے ہاتھ میں ہوگا اور
اُسے جہنم کی آگ میں لکھا رہے گا اور ہمیشہ ہمیشہ اُس میں رہے گا اور جس
نے کسی ہتھیار کے ساتھ اپنے آپ کو قتل کیا تو اُس کا وہ ہتھیار اُس کے ہاتھ
میں ہوگا جسے جہنم کی آگ میں اپنے سر سے لگا دے گا اور اُس
میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔

(متفق علیہ)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
جس نے اپنا گلا گھونٹا تو وہ جہنم میں اپنا گلا گھونٹے گا اور جو خود کو نیزہ
ماتے وہ جہنم میں خود کو نیزہ مارتا ہے گا۔ (بخاری)

حضرت جندب بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر تم سے پہلے لوگوں میں
ایک آدمی کو زخم تھا تو گھبرا گیا تو پھری لے کر اُس کے ساتھ اپنا ہاتھ کاٹ
لیا۔ پس انہما خون بہا کہ وہ مر گیا اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میرے بندے نے
اپنی جان کے متعلق مجھ پر جلدی کی لہذا میں نے اس پر جنت عظمیٰ کردی۔

(متفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے جب مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تو حضرت طفیل بن عمروؓ نے بھی آپ کی طرف
ہجرت کی اور اُن کے ساتھ اُن کی قوم کے ایک آدمی نے بھی جو ہمارا بڑا تو گھبرا گیا اور
اپنے پیروں کے پیر کالے کر اپنے پیرے کان والے پس ہاتھوں سے خون بہا اور وہ

فوت ہو گیا۔ پس حضرت طفیل بن عمرو نے اسے خواب میں دیکھا تو حالت اچھی تھی لیکن اپنے ہاتھ چھپائے ہوئے تھے۔ اس سے کہا کہ تمہارے ساتھ تمہارے رب کی کیا بات لکھا کر بھی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کرنے کے باعث مجھے غش دہلے۔ کہا۔ میں دیکھتا ہوں کہ تم نے ہاتھ چھپائے ہوئے ہیں یا کہا کہ مجھ سے کس دیا گیا۔ ہم تیرے ان حصوں کو درست نہیں کریں گے جو تو نے غراب کر لیے۔ حضرت طفیل نے اس کا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ذکر کیا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دعا گو ہوئے: اے اللہ! اس کے ہاتھوں کو بھی معاف فرما۔ (مسلم)

حضرت ابو شریح بھی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر پھر تم لے غزا عمر یا شک ہنزل کے اس آدمی کو تمہے قتل کیا ہے اور خدا کی قسم تمہارے اس کی دیت ادا کیے دیتا ہوں۔ اس کے بعد جو کسی کو قتل کرے گا تو اس کے وارثوں کو دے دو میں سے ایک بات کا اختیار ہوگا کہ اگر چاہیں تو قتل کریں اور چاہیں دیت لے لیں (ترمذی) (فاطمی) شرع اللہ میں بھی ان کی اسناد کے ساتھ ہے اور تصریح کی کرے صحیحین میں ابو شریح سے نہیں ہے اور کہا کہ ان دونوں سے اسے حضرت ابو ہریرہ سے معنی روایت کیا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کسی یہودی نے ایک لڑکی کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر کھل دیا۔ اس سے کہا گیا کہ تیرے ساتھ رک نے کیا کیا فلاں نے کیا فلاں نے یہاں تک کہ جب یہودی کا نام پوچھا گیا تو اس نے سر سے اشارہ کر دیا۔ پس یہودی کو لایا گیا اور اس نے اعتراف کر دیا۔ پس بھی اس کے لیے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حکم فرمایا تو اس کا سر بھی پتھروں سے کھل دیا گیا۔ (متفق علیہ)

ان سے ہی روایت ہے کہ حضرت ریث نے انصار کی ایک لڑکی کا سامنے والا دانت توڑ دیا اور یہ حضرت انس بن مالک کی بھوپھی تھیں۔ وہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو گئے تو اپنے قصاص کا حکم فرمایا حضرت انس بن مالک کے چچا حضرت انس بن نضر عمنی غزوہ ہونے پر نہیں یا رسول اللہ خدا کی قسم! اس کا دانت نہیں توڑا جائے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اے انس! قصاص کی کتاب میں ہے۔ پس وہ لوگ راضی ہو گئے اور انہوں نے دیت لینا قبول کر لیا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

فَتَشَهِدُ بِيَدِهِ حَتَّى مَاتَ قَدْ رَأَاهُ الْمُطْعِمُ بْنُ مَعْمَرٍ فِي مَنَامِهِ وَهَيْئَتُهُ حَسَنَةٌ وَرَأَاهُ مُعْطِيًا يَدِيَهُ فَقَالَ لَهُ مَا مَنَعَكَ زَيْدُكَ فَقَالَ غَمَرَنِي بِهَجْرَتِي إِلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكَ مُعْطِيًا يَدِيكَ قَالَ قِيلَ لِي لَنْ تُصَلِّحَ مِنْكَ مَا أَصْدَقَ فَقَضَاهَا الْمُطْعِمُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ كَلِيلٌ يَدٌ فَاعْرِضُوا (رواهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۸۱ وَعَنْ أَبِي شَرِيحٍ الْكَعْبِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَهْرَأْتُمْ يَا خِرَاءُ قَدْ قَتَلْتُمْ هَذَا الْغَتِيلَ مِنْ هَدْيِ رَأَا وَاللَّهُ عَاقِلُهُ مَنْ قَتَلَ بَعْدَهُ قَتِيلًا فَاهْلُهُ بَيْنَ خَيْرَتَيْنِ إِنْ أَحْبَبُوا قَتَلُوا وَإِنْ أَحْبَبُوا أَخَذُوا وَالْعَقْلُ - (رواهُ التِّرْمِذِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَفِي شَرْحِ الشُّكَّةِ بِإِسْنَادٍ وَمَعْنَاهُ يَأْتِي لَيْسَ فِي الشَّرْحِ حَتَّى عَنْ أَبِي شَرِيحٍ وَقَالَ وَخِرَاءُ مِنْ تَوَائِدِ أَبِي هُرَيْرَةَ يَعْنِي بِمَعْنَاهُ)

۳۳۸۲ وَعَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ يَهُودِيًّا رَضِيَ رَأْسَ خَارِيَةٍ بَيْنَ خَجَرَيْنِ فَيَقِيلُ لَهَا مَنْ قَتَلَ بِكَ هَذَا أَفَكَدْتُ أَفَكَدْتُ حَتَّى سَمِعَ الْيَهُودِيُّ فَأَوْصَتْ بِرَأْسِهَا فَوَجَّعَ يَأْتِيَهُ فَوَجَّعَ فَاغْتَرَفَ فَأَمْسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ رَأْسَهُ بِالْجَاهِلِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۸۳ وَعَنْهُ قَالَ كَسَرَتِ الرِّبِّيَّةُ وَهِيَ عَمَةُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رِبِّيَّةً خَارِيَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَلَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمْرًا بِالنِّصَاحِ فَقَالَ أَنَسُ بْنُ النَّظَرِ عَمْرُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ لَكَ وَاللَّهُ لَا تُكْسِمُ مَنِيَّتُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنَسُ كِتَابُ اللَّهِ النِّصَاحُ فَرَضِي الْقَوْمَ وَقَبِلُوا الْأَمْرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِنَّ مِنْ جِہَادِ اللَّهِ مَنْ تَوَاقَسَ عَلَى اللَّهِ لَكِبْرًا -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

نے فرمایا، اللہ کے جہاد میں سے ایسے بھی ہیں کہ اللہ کے جہاد سے قسم
لگا جائیں تو وہ پوری کر دیتا ہے۔ (متفق علیہ)

۳۳۱۱ وَعَنْ أَبِي جُعَيْفَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَلِيًّا هَلْ
وَعَدَ اللَّهُ سَيِّئًا لِمَنْ كَفَرَ فِي الْقُرْآنِ فَقَالَ وَالَّذِي قُلْتُ
الْحَبَّةَ وَبَرَاءَ الشَّعَةِ مَا وَعَدَ تِلْكَ إِلَّا مَا فِي الْقُرْآنِ إِلَّا
فَهَذَا يُعْطَى رَجُلٌ فِي كِتَابِهِ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قُلْتُ
وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قَالَ الْعَقْلُ وَفَكَانَ الْأَكْبَرُ
أَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَذَكَرَ
حَدِيثُ ابْنِ مَسْعُودٍ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظَلَمًا فِي كِتَابِ
الْعِلْمِ -

حضرت عیسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی
سے پوچھا کہ کیا آپ کے پاس کوئی ایسی چیز بھی ہے جو قرآن مجید میں نہ ہو؟
فرمایا کہ اُس ذات کی قسم جس نے دانے کو حیر اور جان کو میرا کیا نہیں ہے
ہم اسے پاس مگر جو قرآن مجید میں ہے اسول نے اُس قسم کے جو آدمی کو اپنی
کتاب میں عطا فرمائے اُسے جو اس کتاب کے میں ہے۔ میں نے کہا کہ کتاب کے میں
کیا ہے؟ فرمایا کہ دین، قیدی کو چھڑانا اور یہ کہ مسلمان کو کافر کے ہاتھ قتل
نہ کیا جائے (بخاری) اور لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظَلَمًا والی حضرت ابن
مسعود کی حدیث کتاب العلم مذکور ہو چکی۔

دوسری فصل

۳۳۱۲ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنُذَلَّ الدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ
قَتْلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالتَّيَمِيُّ وَدُرَّةُ
بَعْضُهُمْ وَهُوَ الْأَصَحُّ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنِ الْبُخَارِيِّ
بِحَبْرٍ غَالِبٍ)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، دُنیا کا مٹ جانا اللہ تعالیٰ کے نزدیک آسان
ہے کسی مسلمان کے قتل ہونے سے۔ روایت کیا اسے ترمذی اور تائی نے
نے اور بعض نے اسے موقوف کیا ہے اور یہی زیادہ صحیح ہے اور روایت کیا
ہے اسے حضرت براء بن عازب سے۔

۳۳۱۳ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَاتَتْ أَهْلَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
أَشْتَرُوا فِي دَوْمِ مِثْرٍ لَا تَبْعُهُمُ اللَّهُ فِي النَّكَارِ - (رَوَاهُ
التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

حضرت ابوسعید اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، ہر ایک صاحبِ ایمان کے خون میں
زمین و آسمان والے سانسے شریک ہوں تو اللہ تعالیٰ اُن سب کو اُدھ سے مرنے
میں ڈالے گا۔ روایت کیا اسے ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

۳۳۱۴ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيءُ الْمُشْكُولُ بِالْقَارِئِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَامِيَةً
وَرَأْسُهُ مِيدَةٌ وَارْتِجَاجُهُ شَعْبٌ دَمَا يَعُونَ مِثْرًا
فَكَتَرِي حَتَّى يَبْرُوتَ مِنَ الْعَرَشِ -

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، ہر قیامت میں مشکول اپنے قاتل کو لے کر پیش ہوگا
نیب کہ اُس کی پیشانی اور اُس کا سر مشکول کے ہاتھ میں ہوگا اور اُس کی رگوں
خون بہتا ہوگا، کہہ رہا ہوگا، میں نے مجھے قتل کیا تھا یہاں تک کہ اُسے
عرش کے نیچے تک لے جائے گا۔ (ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالتَّيَمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)
۳۳۱۵ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَكِيمٍ أَنَّ
عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَشْرَفَ يَوْمَ الدَّارِ فَقَالَ أَشْهَدُكُمْ
بِأَنَّ اللَّهَ أَعْلَمُ مَنْ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو امامہ بن سہل بن حکیف سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ
تعالیٰ عنہ نے گمراہ کے دنوں میں باہر جھانکتے ہوئے فرمایا، میں تمہیں اللہ کی
قسم دیتا ہوں کیا تمہیں معلوم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا

عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبِلُ الْآبَ مِنْ ابْنِهِ وَلَا يُقْبِلُ ابْنَهُ مِنْ أَبِيهِ - (رواه الترمذي ووضعه)

۳۳۲۱ وَعَنْ الْحَسَنِ بْنِ سُرَاقَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدًا قَتَلَنَاهُ وَمَنْ جَدَّ عَبْدًا جَدَّاهُ - (رواه الترمذي ورواه أبو داود وابن ماجة والدارقطني وزاد النسائي في رواية أخرى وَمَنْ خَطَى عَبْدًا خَصَيْنَاهُ)

۳۳۲۲ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ مُسْتَعِينًا دَفَعْنَا إِلَى أَوْلِيَاءِ الْمَقْتُولِ قَاتِلَ شَأْنِهِ وَمَنْ قَتَلُوا وَلَنْ شَأْنَهُمْ أَخَذُوا الدِّيَةَ وَهِيَ ثَلَاثُونَ حَقَّةً وَثَلَاثُونَ جِدَاعَةً وَارْبَعُونَ خِلْفَةً وَمَا صَلَحُوا عَلَيْهِمْ فَهَرَّكَهُمْ -

(رواه الترمذي)

۳۳۲۳ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِسْلَامُ شُكْرُكُمْ وَمَا لَهُمْ دِيْنُهُمْ يَوْمَئِذٍ أَدْنَاهُمْ دِيْنُهُ عَلَيْهِمْ أَقْسَاهُمْ وَهُمْ يَدْعُونَ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ أَلَا لَا يَقْتُلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَمَلٍ فِي عَمَلِهِ - (رواه أبو داود والنسائي ورواه ابن ماجة)

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ

۳۳۲۴ وَعَنْ أَبِي شَرِيحَةَ الْخَزَّاعِيِّ قَالَ يَمْعَتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَصِيبَ بِدِمَارٍ أَوْ خَيْلٍ وَالْعَبْدُ الْجَوْزُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ بَيْنَ الْإِحْدَى ثَلَاثٍ فَإِنْ أَرَادَ الثَّالِثَةَ فَخُذُوا عَلَى يَدَيْهِ بَيْنَ أَنْ يَقْتَصَّ أَوْ يَغْتَرَّ أَوْ يَأْخُذَ الْعَقْلَ فَإِنْ أَخَذَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَخُذُوا بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ الشَّارُ خَالِدًا فِيهِمَا مُحْكَمًا أَبَدًا -

(رواه الدارقطني)

اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو آپ باب کلیشے سے قصاص لیتے لیکن بیٹے کا باپ سے قصاص نہیں لیتے تھے۔ ترمذی نے اسے روایت کیا اور ضعیف جایا۔

حسن نے حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے اپنے غلام کو قتل کیا ہم اسے قتل کریں گے۔ جس نے اپنے غلام کا کوئی عضو کاٹا تو ہم اس کا عضو کاٹیں گے۔ ترمذی، ابوداؤد، ابی ماجہ، دارقطنی، نسائی کی دوسری روایت میں یہ بھی ہے کہ جس نے اپنے غلام کو خنقی کیا تو ہم اسے خنقی کر دیں گے۔

عمر بن شعیب، ان کے والد ماجد ان کے جہاد محمد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے مال کو بھڑک کر قتل کیا تو اسے مقتول کے وارثوں کے سپرد کر دیا جائے گا۔ اگر وہ چاہیں تو دیوت لے لیں اور وہ بیس تین سالہ بیس چار سالہ اور چالیس سالہ و تئیس سالہ اور جس چیز پر دو صلح کر لیں وہ ان کے لیے ہے۔

(ترمذی)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تمام مسلمانوں کا خون برابر ہے اور ان کا ادنیٰ بھی ذمہ کی کوشش کرے گا اور ان کا قتل والا بھی رد کر سکتا ہے۔ اور وہ دوسروں کے مقابلے میں دست و بازو ہیں۔ خبردار کافر کے بدلے مسلمان کو قتل نہیں کیا جائے گا اور کسی عہد دالے کو اس کے عہد کے دوران ابوداؤد۔ نسائی، ابی ماجہ نے اسے حضرت ابی جاس سے روایت کیا ہے۔

حضرت ابو شریح خزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا۔ جس کو خون یا خنق پہنچایا گیا اور خنق دھم کو کہتے ہیں تو اسے تین میں سے ایک بات کا اختیار ہے۔ اگر چوتھی بات کا ارادہ کرے تو اس کے ہاتھ پکڑ لو۔ یعنی قصاص لے یا معاف کر دے یا دیوت وصول کرے۔ اگر ان میں سے ایک چیز لے لی اور اس کے بعد پھر زیادتی کی تو اس کے لیے جہنم ہے جس میں ہمیشہ رہے گا۔

(دارقطنی)

٢٢٢٥ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنِ ابْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ رَسُولِ
 ٢٨ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ فِي عِمَّتِهِ
 فِي رَمِيٍّ يَكُونُ بَيْنَهُمَا الْحَبَاكُ أَوْ جُلْدٌ بِالنِّسْبِ أَوْ
 ضَرْبٌ بِعَصَا فَهُوَ حَطَأٌ وَهُدْلُهُ عَقْلُ الْخَطَاةِ وَمَنْ
 قُتِلَ عَمْدًا فَهُوَ حُودٌ وَمَنْ حَالَ دُونَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ
 اللَّهِ وَغَضَبُهُ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا حَدٌّ.

(رواه أبو داود والشافعي)

۴۴۴ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُعْطَى مَنْ قَتَلَ بَعْدَ أَخِي الْقَاتِلَ

(روای ابو داؤد)

۳۲۶ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ يُصَابُ بِكُفٍّ فِي جَسَدِهِ مُقْبِلًا قِيَمَ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِمِ دَرَجَةٍ وَحَطَّ عَنْهُ خَطِيئَةٌ -

(رواه الترمذي وابن ماجه)

طاہرؑ نے حضرت ابی عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک بڑے بڑے میں نقل کیا گیا کہ ان کے درمیان پتھر توڑا ہو رہا تھا یا کوڑے باز کی تھی یا لاشی چارچ ہو تو وہ قتل خطا ہے اور اس کی ویت قتل خطا کی دریت ہے اور جو عمدًا قتل کیا گیا تو اس کا قصا ہے اور جو عمدہ میں عامل ہو اس پر اللہ کی لعنت اور اس کا غضب۔ اس کا نقل قبول ہوگا اور نہ فرض۔

(البدائع - الثاني -)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اُس کو معاف نہیں کیا جائے گا جو دینتے سے کر بھی قتل کر دے۔
(الرواۃ)

البريد

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ نہیں ہے ایسا کوئی شخص کہ اس کے جسم میں زخم پہنچایا جائے اور وہ معاف کر دے مگر اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند فرمادیتا ہے اور اس کی خطائیں معاف کر دیتا ہے۔

(تشریف کی، ایسی مانجھ)

تیسری فصل

٣٣٢٨ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ
 قَتَلَ نَفْرًا حَمْسَةً أَوْ سَبْعَةً بِرَجُلٍ وَلِجَدِّ قَتْلَهُ قَتْلَ
 غِيلَةٍ وَقَالَ عُمَرُ لَوْ قَتَلْنَا عَلَيْهِ أَهْلَ سُبُعَاءَ لَقَتَلْنَاهُمْ
 جَمِيعًا (رَوَاهُ مَالِكٌ وَرَوَى الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي عُمَرَ نَحْوَهُ)

٢٢٢٩ وَعَنْ جُنْدُبٍ قَالَ حَدَّثَنِي فُلَانٌ أَنَّ رَسُولَ
 ٣٢
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَحْيَى الْمَقُولُ يُقَاتِلُهُ
 يَوْمَ الْقِيَامِ فَيَقُولُ سَلْ هَذَا فَيَمَّا قَتَلَنِي فَيَقُولُ خَلَّتْ
 عَلَى مُلْكِي فُلَانٌ قَالَ جُنْدُبٌ فَأْتِيَهُمَا.

رَوَاهُ الْإِسْلَامِيُّ

۳۳۳- وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آثَانَ عَلَى قَتْلِ مُؤْمِنٍ شَطَرَهُ
 كَلِمَةٍ لَقِيَ اللَّهَ مُكَرَّهًا بَيْنَ عَيْنَيْهِ الرَّسُولِ قِتْ

وَحَمْدَ اللَّهِ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه)

۳۳۳۱ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمْسَكَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ وَقَتْلَهُ أَوْ أَخْرَجْتَهُ مِنَ الدِّنِّ قَتَلَ وَيُحِبُّ الدِّنَّ أَمْسَكَ - (رَوَاهُ النَّوَوِيُّ)

اللہ کی رحمت سے ناسمیدہ۔

(ابن ماجہ)

حضرت ابو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر حبیب ایک آدمی نے کسی کو پکڑا اور دوسرے نے اسے قتل کر دیا تو قتل کرنے والے کو قتل کیا جائے گا اور روکنے والے کو قتل کیا جائے گا۔ (دارقطنی)

بَابُ الدِّيَاتِ

پہلی فصل

دیتوں کا بیان

۳۳۳۲ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُنَا سَوَاءٌ يَحْبِي الْخَنَصَرُ وَالْإِبْرَاهِمَ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہیرہ اور ببربرش یعنی چھنگلیا اور انگوٹھا۔ (بخاری)

۳۳۳۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَيٍّ امْرَأَةً مِّنْ بَنِي لُحْيَانَ سَقَطَ مَيْتًا بِغَرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قَضَى عَنْهَا بِالْعَدَّةِ تَوَقَّيْتُ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَرَوْحَهَا وَانْحَقَتْ عَنْ عَصَبَتِهَا - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بنی لویان کی ایک عورت کے بارے میں فیصلہ فرمایا جس کے پیٹ کا بچہ مردہ سا قحط ہوا تھا اگر تک بڑھ ہو غلام یا لونڈی یا بچہ جس عورت کے خلاف فیصلہ ہوا تھا وہ مر گئی تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اس کی میراث اس کے بیٹے اور خاندان کے لیے ہے اور اس کی بیوت اس کے عصبر پر ہے۔

(متفق علیہ)

۳۳۳۴ وَعَنْهُ قَالَ أَقْتَلْتُ امْرَأَتَيْنِ مِّنْ هَذَيْنِ قَرَمْتُ أَحَدَهُمَا الْأُخْرَى يَحْبِي فَسَلَّتُهَا وَمَا فِي بَقْلِهَا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ أَنْ دِيَّةَ حَيٍّ مِثْلُهَا عَمْرَةً عَبْدٍ أَوْ دَلِيدَةٍ وَقَضَى بِدِيَّةِ الْمَرْأَةِ عَلَى عَائِلَتِهَا وَرَوْحَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهَا - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اُن سے ہی روایت ہے کہ ذیل کی دو عورتیں روپڑیں اور دونوں نے ایک دوسری کو چھڑ مائے ایک عورت مر گئی اور اس کے پیٹ کا بچہ بھی۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ پیٹ کے بچے کی بیوت ایک بڑھ ہو غلام یا لونڈی اور عورت کی بیوت کے متعلق فیصلہ فرمایا کہ اس کے کنبہ و لون پر ہے جب کہ اس کی میراث اس کا بیٹا پائے گا اور جو لوگ اس کے ساتھ ہیں۔ (متفق علیہ)

۳۳۳۵ وَعَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ كَانَا قَرَمَتَيْنِ قَرَمْتُ أَحَدَهُمَا الْأُخْرَى يَحْبِي أَوْ عَمْرَةً دِيَّةً أَوْ دَلِيدَةً فَفَقَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دو عورتیں جو آپس میں سوئیں تھیں انہوں نے ایک دوسری کو چھڑ مائے یا عیسے کی

عَلَى حَصَّةِ الْمَرْأَةِ هَذِهِ رِوَايَةُ التِّرْمِذِيِّ فِي رِوَايَةٍ
مُسْلِمٍ قَالَ صَدَّقَتْ امْرَأَةً بِمَا يَعْمُودُ قُسْطًا وَ
هِيَ حَبْلِي فَقَتَلَتْهَا قَالَ وَلِأَخِيهَا بِنْتٌ قَالَ
فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدِيَهُ الْمَقْتُولَةِ
عَلَى عَصَايَةِ الْقَاتِلَةِ وَغَزَا لَهَا فِي بَطْنِهَا -

اُس عورت کے عصہ پر ڈالا۔ یہ ترمذی کی روایت ہے اور مسلم کی روایت میں
ہے کہ فرمایا کہ دو سو گنیں ٹپڑیں نیسے کی گڑی سے۔ ایک حاملہ تھی جو مر
گئی۔ دوسری لہان سے نکلی۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مقتولہ
کی دیت قاتل کے عصہ پر رکھی اور اُس سبکدوش کے بچے کے بدلے ایک
بردر رکھا۔

دوسری فصل

۳۳۳۷ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ لَانَ وَبِئَ الْخَطَا شِبْرُ الْعَمَلِ
مَا كَانَ يَالَسُوطَ وَالْعَصَا مَا تَقْتُلُ إِلَّا بِلِجْنِهَا أَوْ بِلِجْنِ
فِي بَطْنِهَا أَوْ لَدُومَهَا - (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَ
الْبُخَارِيُّ وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَدَعْنَةُ وَابْنُ عَسَمَةَ وَفِي
شَرْحِ الشُّعْرِ لَفْظُ الْمَصَابِيحِ عَنِ ابْنِ
عَسَمَةَ)

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خطا کی دیت شہر عمدہ والی ہے یعنی
سوا دھت جن میں چالیس حاملہ اونٹیاں ہوں (نسائی، ابن ماجہ،
دارمی) ابو داؤد نے اسے ابن عمر اور حضرت ابن عمر سے روایت کیا اور
شرح السنہ میں حضرت ابن عمر سے مصابیح کے لفظوں
میں ہے۔

۳۳۳۸ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ
حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ وَكَانَ فِي كِتَابِهِ
إِنَّ مِنْ أَعْيُنِ مَوَدَّاتٍ قَاتِلَةً تَوَدُّ بِيَدِ الْإِنْسَانِ
يَرْغَبُ أَوْلِيَاءَهُ الْمَقْتُولِ وَفِيهِ أَنَّ الرَّجُلَ يُقْتَلُ
بِالْمَاءِ وَفِيهِ فِي نَفْسِ الدِّيَةِ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ
وَعَلَى أَهْلِ الْعَرَبِ الْفَأُ وَيَتَارَ فِي الْأَنْثِ إِذَا
أُصِيبَ جَدُّهُ الدِّيَةُ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي الْأَنْثَانِ
الدِّيَةُ فِي الشَّقَتَيْنِ الدِّيَةُ فِي الْبَيْضَتَيْنِ الدِّيَةُ
فِي الذَّكَوِ الدِّيَةُ فِي الصَّلْبِ الدِّيَةُ فِي الْعَيْنَيْنِ
الدِّيَةُ فِي الرَّجُلِ الْوَاحِدِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي
الْمَا مِائَةٌ ثَلَاثُ الدِّيَةِ وَفِي الْجَا لَعْنَةُ ثَلَاثُ الدِّيَةِ
وَفِي الْمُنْقِدَةِ خَمْسُ عَشْرَةَ مِنَ الْإِبِلِ
وَفِي كُلِّ امْتِصٍ مِائَةُ أَمْيَالٍ أَلْيَسَ وَالرَّجُلِ
عَشْرَتَيْنِ الْإِبِلِ وَفِي الْمَيْتَةِ خَمْسُ عَشْرَةَ مِنَ الْإِبِلِ

ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم "ان کے والد ماجد ان کے جہا محمد سے روایت
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یمن والوں کے لیے لکھا اور آپ
کے گرامی نامہ میں تھا کہ تم نے ناحق کسی مسلمان کو قتل کیا تو وہ اپنے کپے پر
تھامیں قتل ہوگا مگر جب کہ مقتول کے وارثوں کو دامنی کہے اور اس
میں تھا کہ عورت کے بدلے آدمی کو قتل کیا جائے گا اور دیت کے متعلق اس
میں تھا کہ سوا دھت ہیں اور سونے والوں پر ایک ہزار دینار اور ایک حبیب پور
کلاں دی جائے تو پوری دیت یعنی سوا دھت ہیں اور دانتوں میں دیت ہے
اور بوٹوں میں دیت ہے اور نوٹوں میں دیت ہے اور آلت میں دیت ہے
اور شہر میں دیت ہے اور انگھوں میں دیت ہے اور ایک ٹانگ کی نصف
دیت ہے اور منفر تک پہنچنے والے زخم میں تھائی دیت ہے اور پیٹ میں
پہنچنے والے زخم میں تھائی دیت ہے اور ہڈی ہٹ جلنے والے زخم میں
پندرہ اونٹ ہیں اور ہاتھ اور پاؤں کی ہر ایک انگلی میں دس اونٹ ہیں
اور اُنت میں پانچ اونٹ ہیں (نسائی، دارمی) مالک کی روایت میں
ہے کہ دونوں انگھوں میں پچاس اونٹ ہاتھ میں پچاس اونٹ ہر پچاس
اونٹ کی کھل جانے والے زخم میں پچاس اونٹ۔

قَوْلَا النَّسَائِيَّ وَالْإِسْنَانِيَّ فِي رَدِّ آيَةِ مَالِكٍ فِي الْعَصِيِّ
تَحْمُسُونَ وَفِي الْبَيْدِ تَحْمُسُونَ وَفِي الرَّجُلِ تَحْمُسُونَ وَفِي
الْمَوْجِ تَحْمُسُونَ.

۳۳۳۸ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
جَدِّهِ قَالَ قَتَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
الْمَوَاحِشِ تَحْمُسًا خَمْسًا مِنْ الْإِبِلِ وَفِي الْأَسْتَانِ
تَحْمُسًا خَمْسًا مِنْ الْإِبِلِ. (مَدَا أَيْدِي أَوْدَ وَالْقُرْمِذِيِّ)
وَالْإِسْنَانِيَّ وَدَدِي الْقُرْمِذِيِّ وَابْنُ مَاجَةَ الْفَصْلُ
الْأَوَّلُ

۳۳۳۹ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْصَاءَ يَدَيْهِ الْيَمِينِ وَالْشَّامِلِينَ
سَوَاءً. (مَدَا أَيْدِي أَوْدَ وَالْقُرْمِذِيِّ)
۳۳۴۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَحْصَاءُ سَوَاءٌ وَالْأَسْنَانُ سَوَاءٌ الْقِيَمَةُ
وَالْقُرْمِذِيُّ سَوَاءٌ هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءً.
(مَدَا أَيْدِي أَوْدَ)

۳۳۴۱ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ
الْفَتْحِ مُقَرَّرًا قَالُوا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا جِلْدَ فِي
الْإِسْلَامِ وَمَا كَانَ مِنْ جِلْدٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ
الْإِسْلَامُ لَا يُزِيدُهُ إِلَّا وَشِدَّةً أَلَمْ تُؤْمِنُوا بِمَا
صَلَّى مِنْ سِوَاهُمْ يُجِيرُ عَلَيْهِمْ أَوْ نَاهُمْ وَيُرَدُّ
عَلَيْهِمْ أَقْصَاهُمْ يُرَدُّ سِوَاكَ هُمْ عَلَى قَعِيدٍ نِهْمٍ
لَا يُنْكِرُ مُؤْمِنٌ يَكَاخِرُ دِيَةً الْكَافِرُ يَضَعُ دِيَةً
الْمُسْلِمِ لَا جَنْبَ وَلَا جَنْبَ وَلَا يُؤْخَذُ صَدَقَتُهُمْ
إِلَّا فِي دُورِهِمْ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ دِيَةُ الْمُعَاوِيَةِ
يَضَعُ دِيَةَ الْخُرُوفِ. (مَدَا أَيْدِي أَوْدَ)

۳۳۴۲ وَعَنْ جُحَيْشِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ سَعْدٍ
قَالَ قَتَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دِيَةِ

عمر بن شعیب: اللہ کے والد ماجد اللہ کے بڑا بھروسہ داریت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے چڑی مکھن جانے والے زخموں میں پانچ
پانچ انگوٹھوں کا فیصلہ فرمایا اور دانتوں میں بھی پانچ پانچ انگوٹھوں
کا دائرہ دائرہ لگا، داریت جب کہ عمر قری اور ابن ماجہ نے صرف
پہلا جملہ روایت کیا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے بائیں اور دائیں ہاتھوں کی انگلیوں کو برابر رکھا۔
(دائرہ دائرہ، عمر قری)

اللہ سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
انگوٹھا برابر رکھو۔ دانت برابر رکھو۔ سامنے کے دانت اور دائیں
برابر رکھو۔ نیز انگلیاں اور انگوٹھا برابر رکھو۔
(دائرہ دائرہ)

عمر بن شعیب: اللہ کے والد ماجد اللہ کے بڑا بھروسہ داریت ہے
کہ فتح کے وقت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے علیہ دیا، پھر
فرمایا۔ اسے لوگو! اسلام میں جلیت بنا تا نہیں ہے لیکن جو جلیت جاہلیت
میں ہو چکی تو اسلام انہیں مضبوط ہی کرے گا۔ دو رسول کے مقابلے میں
مسلمان ایک دوسرے کے مددگار ہیں ان کا اور انہی بھی امان سے ملتا ہے۔
ان کا حدود والا آدمی نیست و نابود کر سکتا ہے اور ان کے لشکر میں جو کچھ
مجاہدوں پر لڑا کریں گے۔ مومن کافر کے بدلے قتل نہیں کیا جائے گا۔
کافر کی دیت مسلمان کی دیت سے نصف ہے۔ نہ ملتا ہے اور نہ ملتا
سے جاتا۔ ان سے صدقات وصول نہ کیے جائیں مگر ان کے گھروں
میں صحابہ والے کی دیت آزاد کی دیت کا نصف ہے۔

(دائرہ دائرہ)

نصف بن مالک: حضرت ابن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت
کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قتل خطا کی دیت میں فیصلہ

فرمایا کہ میں ایک سالہ اونٹنیوں، میں ایک سالہ سائرا، میں آٹھ سالہ اونٹنیوں
میں تین سالہ اونٹنیوں اور میں چار سالہ اونٹنیوں ہوں۔ روایت کیا یہ
ترمذی، ابو داؤد، نسائی نے اور صحیح ہے کہ یہ حضرت ابن مسعود پر مرزوق
ہے کیونکہ نصف بھری ہے جو اس حدیث میں جانا گیا اور شریف السنہ
میں روایت کی گئی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خیر کے مقتول
کی دینت زکوٰۃ کے اونٹوں سے اون کی تزکوٰۃ کے اونٹوں میں ایک
سالہ اونٹ نہیں تھے بکہ دو سالہ تھے۔

ترمذی، شعب، ان کے والد ماجد ان کے جہاں نے فرمایا کہ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں دینت کی قیمت آٹھ سو
دینار یا آٹھ ہزار درہم تھی اور اہل کتب کی دینت ان دنوں مسلمانوں سے
نصف تھی۔ اسی پر اہل ہایہاں تک کہ حضرت عمر خلیفہ ہوئے تو منبر پر
کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ اونٹ منگے ہو گئیں۔ راوی کا بیان ہے کہ حضرت
عمر نے سونے والوں پر ایک ہزار دینار، چاندی والوں پر بارہ ہزار درہم
گائے والوں پر دو سو گائیں، بکری والوں پر دو ہزار بکریاں اور کپڑے
والوں پر دو سو پورے مقرر فرمائے۔ راوی کا بیان ہے کہ ذہبیوں
کی دینت کو چھوڑ دیا، جس طرح دوسری دینت بڑھائی تھیں اس طرح اسے
بڑھوایا۔

(ابوداؤد)

حضرت ابی عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دینت کے بارہ ہزار درہم مقرر فرمائے۔

(ترمذی، ابوداؤد، نسائی، دارمی)

ترمذی، شعب، ان کے والد ماجد ان کے جہاں نے فرمایا کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم گاؤں والوں کے لیے قتل خطا کی دینت کی
قیمت چار سو دینار مقرر فرمایا کرتے یا اس کے برابر چاندی اور
پر قیمت اونٹ کی قیمت پر تھی۔ جب اونٹ منگے ہو جاتے تو
قیمت بڑھادیتے اور جب سستے ہو جاتے تو قیمت گٹھا دیتے

الْحَطَا عَشْرِينَ يَنْتِ مَغَاضٍ وَعَشْرِينَ ابْنِ مَغَاضٍ
ذَكَوْرٍ وَعَشْرِينَ يَنْتِ لَبُونٍ وَعَشْرِينَ يَنْتِ جَدَعَةٍ
وَعَشْرِينَ يَنْتِ حَقَّةٍ - (رواه الترمذی و ابوداؤد
والنسائی) وَالصَّحِيحُ أَنَّ مَوْفُوقَ عَلَى ابْنِ
مَسْعُودٍ وَخُصَمَاءِ تَجْمَعُونَ لَا يَعْرِفُونَ إِلَّا بِهَذَا
الْحَدِيثِ وَرَوَى فِي تَرْجُحِ الشَّيْءِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَى تَقْدِيرَ خَيْرِ بَيِّنَاتِهِ وَرَوَى
إِبْنُ الصَّبَّاحِ وَلَيْسَ فِي أَشْهَانِ إِبْنِ الصَّبَّاحِ
ابْنِ مَغَاضٍ لِمَا فِيهَا ابْنِ لَبُونٍ -

۲۳۴۳ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
قَالَ كَانَتْ قِيَمَةُ الدِّيَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِ مِائَةٍ وَبَيِّنَاتٍ أَوْ ثَمَانِيَةِ أَلْفٍ
وَرَهْمٍ وَدِيَةُ أَهْلِ الْكُتُبِ يَوْمَئِذٍ النِّصْفُ مِنْ
دِيَةِ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَكَانَ كَذَلِكَ حَتَّى اسْتَوْلَتْ
عُمَرُ فَتَقَامَ حَطَبًا فَقَالَ إِنَّ الْإِبِلَ قَدْ هَلَكَتْ قَالَ
فَقَرَحَهَا عُمَرُ عَلَى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفَ دِينَارٍ وَعَلَى
أَهْلِ الْوَرَقِ أَلْفَ عَشَرَ أَلْفًا وَعَلَى أَهْلِ
الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ وَعَلَى أَهْلِ الشَّابِ أَلْفَ
شَاةٍ وَعَلَى أَهْلِ الْبَكْرِ مِائَتَيْ حَمَلَةٍ قَالَ
وَتَرَكْ دِيَةَ أَهْلِ الدِّيَةِ لَمْ يَرَفَعَهَا فَمَا رَفَعَهُ
مِنَ الدِّيَةِ - (رواه ابوداؤد)

۲۳۴۴ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنَّ بَعْلَ الدِّيَةِ ثَلَاثُ عَشَرَ أَلْفًا - (رواه
الترمذی و ابوداؤد والنسائی والداری)

۲۳۴۵ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
جَدِّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقْرَأُ دِيَةَ الْخَطَا بِعَلَى أَهْلِ الْقُرَى أَرْبَعَةَ مِائَةٍ
دِينَارٍ أَوْ ثَمَانِ مِائَةٍ مِنَ الْوَرَقِ وَيَقْرَأُهَا عَلَى أَهْلِ
الْإِبِلِ فَإِذَا هَلَكَتْ رَفَعَهُ فِي قِيَمَتِهَا وَلَا إِذَا هَاجَتْ

اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں قیمت چار سو درہم سے آٹھ سو درہم تک رہی یا اس کے برابر چاندی یعنی کچھ ہزار درہم۔ راوی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے گائے والوں کے لیے دو سو گایوں کا فیصلہ فرمایا اور بکری والوں کے لیے دو ہزار بکریوں کا اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دیت مقتول کے وارثوں کے درمیان میراث ہے اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ عورت کی دیت اس کے عہدہ وارثوں کے درمیان ہے اور قتال میراث میں کوئی چیز نہیں پائے گا۔

(ابوداؤد - نسائی)

دہی، اُن کے والد ماجد، اُن کے جد امجد سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قتل فیہ عہد کی دیت مغلطہ ہے جیسے قتل عہد کی لیکن اس میں قتال کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

(ابوداؤد)

دہی، اُن کے والد ماجد، اُن کے جد امجد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایسی آنکھ کا جو اپنی جگہ قائم رہے اور دینائی چلے جائے، اتمائی دیت کا فیصلہ فرمایا۔

(ابوداؤد، نسائی)

محمد بن عمرو ابوسلمہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بکے کے بکے کے بدلے ایک برود کا فیصلہ فرمایا جو غلام جو یا لونڈی یا گھوڑا یا بچہ (ابوداؤد) اور فرمایا کہ روایت کیا اس حدیث کو قتادہ بن سلمہ اور قتادہ واسطی نے محمد بن عمرو سے لیکن گھوڑے اللہ عز و جل کا ذکر نہیں کیا۔

(ابوداؤد - نسائی)

عمرو بن شعیب، اُن کے والد ماجد، اُن کے جد امجد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو علاج کرے اور فی طلب نہ جائتا ہو تو وہ ذمہ دار ہے۔

(ابوداؤد - نسائی)

رَضِيَ عَنْكَ مِنْ قَوْمِهِمْ وَبَلَغَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ أَرْبَعِ مِائَةِ دِينَارٍ إِلَى ثَمَانِ مِائَةِ دِينَارٍ وَعِدْلُهَا مِنَ الْوَرَقِ ثَمَانِيَةُ الْأَذْيِ وَرَهْوٍ قَالَ وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ الْبَقْرِ مَا تَحْتَى بِقَرَّةٍ وَعَلَى أَهْلِ الْبَقَرَةِ الْغَنَى شَاةً وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَقْلَ مِيرَاثُكَ بَيْنَ وَرَثَةِ الْقَتِيلِ وَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَقْلَ الْمَرْأَةِ بَيْنَ عَصَبَتِهَا وَلَا يَرِثُ الْقَاتِلُ شَيْئًا۔

(رواہ ابوداؤد والنسائی)

۳۳۳۴ وَعَنْ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَقْلُ شَيْءٍ الْعَمْدُ مَغْلُظٌ قَتْلَ عَقْلِ الْعَمْدِ وَلَا يَنْتَكِلُ صَاحِبُهُ۔

(رواہ ابوداؤد)

۳۳۳۵ وَعَنْ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَيْنِ الْقَاتِلَةِ الشَّادَّةَ لِمَا كَانَ يَتَشَكَّلُ الدِّيَّةَ۔

(رواہ ابوداؤد والنسائی)

۳۳۳۸ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَيْنِ بِغَرَّةٍ عَيْنٍ أَوْ أَمَةٍ أَوْ قَرْنٍ أَوْ بَعْقٍ۔ (رواہ ابوداؤد) وَقَالَ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَطِيسَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ قُرَّةٍ أَوْ قَرْنٍ أَوْ بَعْقٍ۔

(رواہ ابوداؤد والنسائی)

۳۳۳۹ وَعَنْ عَنْ عَبْدِ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ دَلَمَ يَحْكُمُ مِنْهُ طَبَّ فَهَرَضًا مِنْ۔

(رواہ ابوداؤد والنسائی)

۳۲۵۰ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ عَلَامًا لَدُنَّ النَّبِيِّ
قُتِلَ قَتْلًا قَطْعًا أَذِنَ عَلَامٌ لَدُنَّ النَّبِيِّ أَهْلَهُ
السَّيِّئُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّا نَأْكُلُ قَتْلَهُ
فَلَمْ يَجْعَلْ عَلَيْهِمْ شَيْئًا -

(رواه أبو داود والنسائي)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کرب
لوگوں کے قتل عام نے امیر لوگوں کے قتل عام کا کان کاٹ دیا۔ اُس کے مالک
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئے
کہ ہم غریب آدمی ہیں تو آپ نے ان پر کوئی دیت نہ رکھی۔
(ابو داؤد، نسائی۔)

تیسری فصل

۳۲۵۱ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ دِيَّةُ شَيْبَةِ الْعَمْدِ أَفْلَاحٌ
ثَلَاثُونَ جَذَعَةً وَكَذَلِكَ وَثَلَاثُونَ جَذَعَةً وَارْبَعَةً
وَثَلَاثُونَ ثَنِيَّةً إِلَى بَازِلٍ فَأَمَّا كُلُّهَا فَخَلْفَةُ كَرَفٍ
رِيَابِيَّةٌ قَالَ فِي الْخَطِّ أَرْبَعًا عَشَرَ وَخَمْسُونَ
جَذَعَةً وَخَمْسُونَ وَثَلَاثِينَ جَذَعَةً وَخَمْسُونَ ثَنِيَّةً
بَنَاتٍ لَبُونٍ وَخَمْسُونَ وَخَمْسُونَ بَنَاتٍ مَغَافِرٍ -

(رواه أبو داود)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ شہر عمد کی دیت کے
تین حصے ہیں۔ تیس تین سالہ تینیس چار سالہ اربعہ چھ سالہ
سالہ سے بازل عام تک ہر سب حاملہ ہوں۔ دس سدی روایت
میں فرمایا کہ قتل خط میں چار قسم کے اونٹ ہیں: پچیس تین سالہ پچیس چار
سالہ پچیس دو سالہ اونٹیاں اور پچیس ایک سالہ اونٹیاں۔

(ابو داؤد)

۳۲۵۲ وَعَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قُتِلَ عَصْرٌ فِي شَيْبَةِ الْعَمْدِ
ثَلَاثِينَ جَذَعَةً وَثَلَاثِينَ جَذَعَةً وَارْبَعِينَ ثَنِيَّةً مَا
بَيْنَ ثَنِيَّةٍ إِلَى بَازِلٍ فَأَمَّا كُلُّهَا -

(رواه أبو داود)

مجاہد سے روایت ہے کہ شہر عمد میں حضرت عمر نے فیصلہ فرمایا کہ
تیس تین سالہ تیس چار سالہ اربعہ چالیس حاملہ اونٹیاں جو چھ سے نو
سال کے درمیان ہوں۔

(ابو داؤد)

۳۲۵۳ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي الْجَنَّةِ يُقْتَلُ فِي
بَطْنِ أُمِّ يَغْتَرِ عَصْرٌ أَوْ لَيْدَةٌ فَقَالَ الْوَلِيُّ قُتِيَ
عَلَيْهِ كَيْفَ أَعْدَمَ مِنْ لَدُنَّ بَازِلٍ وَلَا أَكَلُ وَلَا نَطَقُ وَ
لَا اسْمٌ مِثْلُ وَمِثْلُ ذَلِكَ يُقْتَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِمًا هَذَا مِنْ لَدُنَّ الْكُفَّانِ -
(رواه مالك والنسائي وموسلا ورواه أبو داود
عنه عن أبي هريرة مشهوراً)

سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ پیٹ کا بچہ جس کو اُس کی ماں
کے پیٹ میں مار دیا گیا ہر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُس کے
مستحق ایک بروہ کا فیصلہ فرمایا خواہ وہ قتل ہو یا لونڈی۔ جس پر
یہ حکم لگایا گیا تھا اُس نے کہا میں کیسے اُس کا تاوان دوں جس نے فرمایا
نہ کھایا نہ بولا نہ نہ چلایا ایسی چیز تو ضائع جانی چاہیے۔ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر بیک یہ کا ہنوں کا بھائی ہے۔ اسے مالک
اور نسائی نے مرسل روایت کیا جب کہ ابو داؤد نے ان سے ابو حضرت
ابو ہریرہ سے اسے متصل روایت کیا ہے۔

بَابُ مَا لَا يُضْمَنُ مِنَ الْجَنَائِيَاتِ

جن زخموں کا تاوان نہیں ہے

پہلی فصل

۳۳۵۳ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجَمَاءُ وَبَنُو إِسْرَءِيلَ وَالْمَعْدِيَنُ جَبَرٌ وَالْيَهُودُ جَبَرٌ

(متفق علیہ)

۳۳۵۵ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ الْعَصَةِ وَكَانَ فِي الْجَبَرِ قَتْلُ النَّاسِ أَنْ تَقْطَعَ أَحَدُهُمَا يَدَ الْآخَرِ فَاتَّخَذَ الْمَعْصُومُ يَدَهُ مِنْ فِي الْعَاصِ فَأَنْتَدَّ ثَمِيَّتَهُ فَسَقَطَتْ فَانْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ ثَمِيَّتَهُ وَقَالَ أَيْدِيَّ يَدَهُ فِي فَيْكِ تَقْوِمُهَا كَالْفَحْلِ - (متفق علیہ)

۳۳۵۶ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَتَلَ دُونَ مَالِهِ قَتْلًا شَرًّا - (متفق علیہ)

۳۳۵۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ رَأَيْتَ رَجُلًا يُرِيدُ أَخَذَ مَالِي قَالَ فَلَا تُعْطِهِ مَا لَكَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قَاتَلْتَنِي قَالَ فَأَيُّدُهُ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلْتَنِي قَالَ فَأَنْتَ شَهِيدٌ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلْتَنِي قَالَ هُوَ فِي النَّارِ - (رواه مسلم)

۳۳۵۸ وَعَنْ أَنَسٍ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَطْلَعُ فِي بَيْتِكَ أَحَدٌ وَلَا تَأْذَنَ لَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چاہے کے زخمی کرنے کا تاوان نہیں، کان میں دب کرنے کا تاوان نہیں، کنوئیں میں گر کر مرنے کا تاوان نہیں۔

(متفق علیہ)

حضرت یحییٰ بن اُمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مصیبت میں غزوہ بنو کعبہ کیا۔ میرا ایک مژدہ تھا ایک آدمی سے لڑا تو ان میں سے ایک نے دوسرے کا ہاتھ کاٹ کھلیا۔ اس نے اپنا ہاتھ کاٹنے والے کے منہ سے بیچا اور اس کا سامنے کا ایک دانت ٹوٹ گیا۔ وہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو گیا تو آپ نے دانت کو باطل قرار دیا اور فرمایا کہ کیا وہ اپنا ہاتھ تمہارے منہ میں چھوڑے رکھتا تاکہ تم اسے اُڑھ کی طرح چبا ڈالتے: (متفق علیہ)

حضرت عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ شہید ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میرا ایک آدمی اگر عرض گزار ہوا: یا رسول اللہ! فرمائیے اگر کوئی میرا مال چھین لینا چاہے، فرمایا: کوئی سے اپنا مال دینے دو۔ عرض کی کہ اگر وہ مجھ سے لے لے، فرمایا: تم اس سے لڑو۔ عرض گزار ہوا کہ اگر وہ مجھے قتل کر دے، فرمایا کہ تب تم شہید ہو۔ عرض گزار ہوا کہ اگر میں اسے قتل کر دوں، فرمایا کہ تب بھی وہ جہنم میں ہے۔ (مسلم)

انہوں نے ہی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اگر تمہارے گھر میں کوئی جھگڑے اور تم نے اسے اجازت نہ دی ہو۔ پس تم

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

جَنَاحٍ -

۳۳۵۹ وَكَانَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ رَجُلًا أَظْلَمَ فِي
خُصْرِ قِيَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرَى يَحْكُ بِمِ
رَأْسِهِ فَقَالَ لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تَنْطَرُفِي لَطَعْتُ بِمِ فِي
عَيْنَيْكَ إِنَّمَا حَيُولَ الرَّحْمَنِ أَنْ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۶۰ وَكَانَ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مُخَفَّلٍ أَنَّ رَجُلًا
يَحْكُ فِي فَقَالَ لَا تَحْكُ فِي قَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَى عَيْنِ الْحَدَفِ وَقَالَ لَا تَصَادُ
بِمِ صَيْدٍ وَلَا يَنْكُ بِمِ عَدُوٍّ وَلَكِنَّهَا قَدْ تَكْسِرُ الْبَصَرِ
وَلَقَعْتُ الْعَيْنَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۶۱ وَكَانَ ابْنُ مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا أَوْ فِي
مَسْجِدِنَا وَمَعَ تَبَلٍ فَلْيُمْسِكْ عَلَى بَصَالِهَا آثَ
يُصِيبُ أَحَدًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَهِيَ أَسْنَى -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۶۲ وَكَانَ ابْنُ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصِيبُ أَحَدُكُمْ عَلَى أَخِيهِ بِالسَّلَامِ
قَوَاتٍ لَا يَدْرِي لَعَلَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ فِي بَيْنِهِمْ فَبِقَعَةٍ
فِي حَقَرَةٍ مِنَ النَّارِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۶۳ وَكَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنْ أَشَارَ إِلَى أَخِيهِ بِحَدَفٍ فِي قَاتِ الْمَسْجِدِ
تَلَعَتْهُ حَتَّى يَضَعَهَا وَإِنْ كَانَ لَهَا لَرِيِيرٍ وَأَوْبَهُ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۳۶۴ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ وَأَبْنُ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْكَ السَّلَامَ
فَلَيْسَ مِنَّا - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ

نہیں -

(متفق علیہ)

حضرت ہسل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک
شخص نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دروازے کے سوراخ سے
اندھ جانک کر دیکھا اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس سلامی
تلقی جس سے سر مبارک کو کھجا ہے تھے۔ فرمایا اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تو
مجھے جھانک رہا ہے تو میں تیری آنکھوں میں سلامی گھونپ دیتا۔ اجازت
کا حکم دیکھنے ہی کی وجہ سے ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت عبد اللہ بن مخفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک
آدمی کو لکڑیاں بیچتے دیکھا تو فرمایا کہ لکڑیاں نہ بیچو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے لکڑیاں بیچنے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا کہ ان سے نہ تو شکار ہوتا
ہے اور نہ دشمن کو قتل کیا جاسکتا ہے لیکن یہ دانت توڑ دیتی اور آنکھ جھوڑ
دیتی ہیں۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی ہماری مسجد یا جگہ سے
بالاسے گئے اور اس کے ساتھ تیر ہوں تو ان کے پیکانوں کو پکڑے
رکھے مبادا ان میں سے کوئی کسی مسلمان کو لگ جائے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی طرف ہتھیار سے
اشارہ نہ کرے کیونکہ اسے کیا معلوم شاید شیطان اس کے ہاتھ سے گھنچنے لے
اور وہ جہنم کے گڑھے میں جا کرے۔

(متفق علیہ)

میں سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
جو اپنے بھائی کی طرف لوہے سے اشارہ کرے تو فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں
یہاں تک کہ اسے رکھ دے اٹھو وہ اس کا سنگا بھائی کیوں نہ ہو۔

(بخاری)

حضرت ابن عمر اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت ہے
کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں
میں سے نہیں ہے (بخاری) اور مسلم میں یہ بھی ہے جس نے ہمیں دھوکا دیا

وَمَنْ عَفَا عَنْكَ فَلَيْسَ مِنْهَا۔

۳۳۶۵ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَلَكَ عَلَيْنَا السَّبِيلَ

فَلَيْسَ مِنْهَا۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۶۶ وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ أَنَّ هِشَامَ

بْنَ عَمْرٍو مَرَّ بِالْقَائِرَةِ عَلَى أَنْاسٍ مِنَ الْأَنْبَاطِ وَقَدْ

أُتِيَ حُفْرًا فِي السَّمَاسِ وَصَبَّ عَلَى رُءُوسِهِمُ الذَّرِيئَةُ

فَقَالَ مَا هَذَا فَيُكَلِّمُكَ يُعَذِّبُونَ فِي الْخُدَّاءِ فَقَالَ

هَاشِمٌ أَمَّا هَذَا فَكَوْنَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الْبَاطِلِينَ يُعَذِّبُونَ

النَّاسَ فِي الدُّنْيَا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۶۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرْسِلُكَ إِنْ كُنْتَ بِكَ مَدَّةَ آتٍ

تَرَى قَوْمًا فِي آيٍ يَهُومُ مِثْلُ أَذْنَابِ الْبَقَرِ يُعَذِّبُونَ

فِي عَصَبِ اللَّهِ وَيَرْوَحُونَ فِي سَخَطِ اللَّهِ وَفِي

يُرَايَةُ وَيَرْوَحُونَ فِي لَعْنَةِ اللَّهِ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۶۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَنْفَعَانِ مِنَ أَهْلِ النَّارِ لِمَا رَأَوْهُمَا قَوْمٌ مَعَهُمَا

سَيَاطُ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يُضْرَبُونَ بِهَا النَّاسُ وَنِسَاءُ

كَاسِيَاتٍ مُعَارِيَاتٍ يُضْرَبْنَ بِمَا تَلَاكَ رُءُوسُهُنَّ

كَاسِيَتُهُ الْبَحْتِ الْمَائِلَةِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا

يُجِدْنَ رِيحَهَا قَدِ انْزَلَتْ رِيحُهَا لَتُوجَدَ مِنْ قَبِيرَةٍ

كَذَا وَكَذَا۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۶۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ فَلِيَ جَنَّتَيْهِ الْوَجْهَ فَإِنَّ

اللَّهَ خَلَقَ أَدَمَ عَلَى صُورَتِهِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہم پر تلوار سونپ لی وہ ہم میں سے

نہیں ہے۔ (مسلم)

ہشام بن عمرو نے اپنے والد ماجد سے روایت کی ہے کہ حضرت ہشام بن

عکیم شام میں بعض کسانوں کے پاس سے گئے جنہیں دھوپ میں کھڑا کیا گیا

تھا اور ان کے سروں پر تل ڈالا جا رہا تھا۔ فرمایا: یہ کیا ہے؟ کہا گیا کہ کنگان

کے باسے میں عذاب دیے جا رہے ہیں۔ حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو

فرماتے سنا: یہ جنگ اللہ تعالیٰ انہیں عذاب دے گا جو دنیا میں لوگوں

کو عذاب دیتے ہیں۔

(مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ قریب ہے اگر تم بادی ٹکر دار ہوئی تو ایسے لوگ

بھی دکھائے گئے جن کے ہاتھوں میں گائے کے دم جیسی چیز ہوگی۔ وہ صبح کریں

گے تو اللہ کے غضب میں اور شام کریں گے تو اللہ کی ناراضگی میں۔ ایک

روایت میں ہے کہ اللہ کی لعنت میں شام کریں گے۔

(مسلم)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:

وہ قسم کے آدمی چہنیوں سے بھی، جنہیں ہم نے نہیں دیکھا۔ ایک وہ جن کے

ہاتھوں میں گائے کے دم جیسے کوڑے ہوں گے جن کے ساتھ لوگوں کو ماریں

گے اور دوسری وہ عورتیں جو لباس پہن کر بھی نکلی ہوں گی، مائل کرنے والی

اور مائل ہونے والی ہوں گی۔ اُن کے سروں کی تھینوں کے کواڑوں کی طرح

پٹتے ہوں گے۔ وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گی اور نہ اُس کی خوشبو سونگھیں

گی جب کہ اُس کی خوشبو اتنی مسافت تک پہنچی ہے۔

(مسلم)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب

تم میں سے کوئی بھی کو مائے کو پھرے پر مائے سے بچنا چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ

نے آدمی کو اپنی صورت پر پیدا فرمایا ہے۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے پردہ پہنایا اور گھر میں دیکھ لیا، اجازت ملنے سے پہلے اور گھر کے پچھے ہوئے افراد دیکھ لیے تو وہ ایسی حد پر آگیا جو اس کے لیے جائز نہ تھی۔ جب آپس نے اندر دیکھا اگر کوئی پردہ کر اس کی آنکھ چھوڑے تو اس پر میں اسے شرمسار نہیں کروں گا۔ اگر کوئی ایسے حد وائے کے پاس سے گزرا جس پر پردہ ہے اور نہ حد وازہ بند ہے، لہذا اس نے دیکھا تو اس پر گناہ نہیں بلکہ غلطی گھر والوں کی ہے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی تلوار لینے دینے سے منع فرمایا ہے۔

حسن نے حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تمہرہ دانگیوں کے درمیان رکھ کر چہرے سے منہ فرمایا ہے۔ (البیہاؤدی)

حضرت سید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا :- جو اپنے دین کی حفاظت کرتا ہو امارا جائے وہ شہید ہے۔ جو اپنے خون کی حفاظت کرتا ہو امارا جائے وہ شہید ہے۔ جو اپنے مال کی حفاظت کرتا ہو امارا جائے وہ شہید ہے اور جو اپنے گھر والوں کی حفاظت کرتا ہو امارا جائے وہ شہید ہے۔

(ترمذی، ابو داؤد، نسائی)
حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ جہنم کے سات دروازے ہیں میں سے ایک دروازہ
اُن کے لیے ہے جو میری امت پر تلوار اٹھائے یا فریاد کر اُمت پر۔
اسے ترمذی نے روایت کیا اور کما کرہ حدیث غریب اور الکریضی
حسبائے ولی حدیث ابو ہریرہ باب الغصب میں مذکور ہو چکی۔

٣٤٠ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَشَفَ سِتْرًا فَأَدْعَلَ بَصَرَهُ فِي الْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ يُؤْذَنَ فَزَيَّ عَمْرُوهُ أَهْلُهُ فَقَدْ أَتَى حَدًّا لَا يَبُولُ لَهُ أَنْ يَأْتِيَهُ وَلَوَاقِدٌ حِينَ أَدْخَلَ بَصَرَهُ فَاسْتَقْبَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ عَيْتٌ مَا عَيْتُ عَلَيْهِ وَلَنْ مَرَاةَ الرَّجُلِ عَلَى بَابِ لَا يَسْتُرُهُ خَيْرٌ مِنْهُ فَنَظَرُوا فَلَا خَاطِئَةَ عَلَيْهِ إِلَّا الْخَاطِئَةَ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ -

(رواه الترمذي وقال هذا حديث عريب)

۳۴۱ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ يَقَعُ عَلَى الشَّيْءِ مُسَلِّمًا

(رواه الترمذي وأبو داود)

۳۴۴۲ وَعَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ مَهْرَةَ ابْنِ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ يَوْمَ الشَّيْءَيْنِ الْصَبْعَيْنِ
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۴۲ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ دُونَ دِيْنِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ
وَمَنْ قَتَلَ دُونَ دِيْنِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قَتَلَ دُونَ
مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قَتَلَ دُونَ أَهْلِهِ فَهُوَ
شَهِيدٌ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالشَّافِعِيُّ

۳۷۴ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَبِّهِمْ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ يَأْتِي مِنْهَا رُسُلُ السَّيِّئِ عَلَى أُمْتِي أَوْ قَالَ عَلَى أُمَّةٍ مَحْمُودَةٍ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَكَانَ هَذَا حَدِيثًا
غَرِيبًا) وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ الرَّجُلُ جَبَّارٌ ذَكِيرٌ
فِي بَابِ الْغَصَبِ -

بَابُ الْقَسَامَةِ

تسامت کا بیان

پہلی فصل

۲۲۴۵ عَنْ زُرَّاعٍ بْنِ حَدَّادٍ وَ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَسْمَةَ
 أَنَّهُمَا حَدَّثَا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُعِيشَةَ بْنَ
 مَسْعُودٍ أَخِيهِمَا قَتَلَا فِي النَّحْلِ فَقَتَلَ عَبْدُ اللَّهِ
 بْنَ سَهْلٍ نَجَّامَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ وَ حُرَيْصَةَ وَ
 مُعِيشَةَ ابْنَا مَسْعُودٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَتَكَلَّمَا فِي أَمْرِ صَلَاحِهِمَا فَبَدَأَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَ كَانَ
 أَصْفَرَ الْقَرْمِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَيْفَ انْتَهَبَا قَالِ ابْنُ سُهَيْبٍ يَعْنِي بَيْنَ الْكَلَامِ
 الْأَكْبَرِ فَتَكَلَّمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اسْتَجْعَلَا قَوْلِي لَكُمْ أَوْ قَالَ مَا يَصْبِحُكُمْ يَا بَنِي حَمِيشَ بْنَ
 مَيْثَمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصْرُكُمْ شَدِيدٌ قَالَ فَتَنَبَّأَهُمُ
 يَهُودٌ فِي آيَمَانٍ حَمِيشَ بْنَ مَيْثَمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ
 قَوْمٌ كَذَّابُونَ أَهْمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 مِنْ قَبْلِهِمْ وَ فِي رِوَايَةٍ تَوَلَّفُونَ حَمِيشَ بْنَ يَسُيْمَةَ وَ
 تَتَجَفَّوْنَ قَاتِلَكُمْ أَوْ صَاحِبَكُمْ قَوْلَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ بِمَا تَرَوْنَ قَاتِلَهُ

(مستفق علیہ)

دوسری فصل

نورید باب دوسری فصل سے خالی ہے۔

وَلَهُذَا الْبَابُ خَالِي عَنِ الْفَصْلِ الثَّانِي -

تیسری فصل

حضرت داؤد بن ضحیک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ غیر میں انصاف کا لکھ
 آدمی کی لاش ملی تو اس کے وارث نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ
 میں حاضر ہوئے اہل اس بات کا آپس ذکر کیا۔ فرمایا کہ تمہارے پاس دو گواہ

۲۲۴۶ عَنْ زُرَّاعٍ بْنِ حَدَّادٍ قَالَ أَصْبَحَ رَجُلٌ مِنَ
 الْأَنْصَارِ مَقْتُولًا بِخَيْبَرَ فَاطْلُقُوا إِلَيَّ إِلَى النَّبِيِّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَلَا

(مستفق علیہ)

شَاهِدَانِ يَشْهَدَانِ عَلَى قَاتِلِ صَاحِبِكُمْ كَالْوَيَاكِرِ
 اللَّهُ لَمْ يَكُنْ تَحْتَ أَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَطَمَاحُهُمْ
 يَهُودٌ وَقَدْ يَجْعَلُونَ عَلَى أَهْلِ هَذَا قَاتِلِ
 قَاتِلِ زَوْجٍ مِنْهُمْ خَبِيرِينَ فَاسْتَحْلِفُوهُمْ فَابْتَدَأَ
 كُرْدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ
 عَيْنٍ ۝ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

دو گواہ تھے جو قاتل کی گواہی دیں، جو عربی گواہوں کی طرح گواہی دیں
 اللہ! ہم کو ایک مسلمان بھی وہاں نہیں تھا۔ یہودیوں کی اس سے
 بھی بڑے کاموں کی ہجرت کر جاتے ہیں۔ فرمایا تو ان میں سے آدمی
 چن لو اور ان سے پچاس تمہیں ملے لو۔ انہوں نے انکار کیا تو رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دیر سے پٹے پاس سے لگا کر دی۔
 (ابوداؤد)

بَابُ قَتْلِ أَهْلِ الرِّدَّةِ وَالشُّعَاةِ بِالْفَسَادِ

مرتدوں اور فساد کی کوشش کرنے والوں کو قتل کرنے کا بیان
 پہلی فصل

۳۳۴۷ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَمَّا عَنِّي فَيُزَيِّدُ دَقَّةً
 فَأَحَدُهُمْ قَتَلَهُ ذَا الْفَاتِنِ عَتَابِيسَ فَقَالَ لَوْ كُنْتُ أُنَا لَكُنْتُ
 أَحَدَهُمْ لَيَسَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا
 تُحَدِّثُوا بَعْدَ أَبِي اللَّهِ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَقُولُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَدَلٍ دِينَهُ قَاتِلُوهُ -
 (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

مکرمہ کا بیان ہے کہ حضرت علی کی خدمت میں ذہبی لائے گئے تو
 انہوں نے انہیں جلا دیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس
 پہنچی تو فرمایا۔ اگر میں ہوتا تو انہیں نہ جلاؤ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم نے روکا ہے کہ اللہ کے مذاب کی طرح عذاب دیا جائے بلکہ میں انہیں
 قتل کرنا چاہتا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ یہ جہاد
 دین بدلے تو اس کو قتل کر ڈالو۔ (بخاری)

۳۳۴۸ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ التَّارِكَ لَا يُعَذِّبُ بِهَا
 إِلَّا اللَّهُ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ
 رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لوگ کے ساتھ عذاب نہیں
 دیتا مگر اللہ۔ (بخاری)

۳۳۴۹ وَهَنَّ عَيْنٌ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَخْرُجُ خَوْفٌ فِي الْخِيَرَةِ الزَّمَانِ
 حَذَاتِ الْأَسْتَانِ سَقَمًا لَا يَحْلَاهُ يَمُوتُونَ مِنْ خَيْرِ
 قَوْلِ الْبَرِيَّةِ لَا يَبْأَوْنَ سَأَلَهُمْ حَتَّى يَجْرَهُ يَمُوتُونَ
 مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمُوتُ مِنَ الرَّمْيَةِ فَاسْتَمَا
 لَيْسَ مَرُوحًا فَتَمُوتُ فَاَتَتْ فِي قَتْلِهِمْ أَهْرَائِمَ
 قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ -

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ خوف خیر الزمان کی ایک ایسی قوم
 نکلے گی جو عمر کے چھوٹے اللہ قتل کے کھوٹے ہوں گے۔ ان کی زبانوں پر
 حدیثیں ہوں گی لیکن ان کے ایمان ان کے حلق سے نیچے نہیں آئیں گے
 وہ دین سے اسی طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے جب
 تیر لڑائی ان سے ملاقات ہو تو انہیں قتل کر دیتا کیونکہ ان کو قتل کرنے کا
 قیامت کے روز ثواب ملے گا۔

(متفق علیہ)

(متفق علیہ)

۳۳۸۰ وَهَكَذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ أُمَّتِي فِي رَقَبَتَيْنِ فَيَخْرُجُ مِنْ بَيْنَهُمَا عَارِفٌ يَكُنْ قَتْلُهُمْ أَوْ لَا هُمْ بِالْحَقِّ - (رواه مسلم)

۳۳۸۱ وَهَكَذَا جَرَّيْزًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِ الْوُدَّاعِ لَا تَسْرِجَعَتْ بَعْدِي كَقَارِا يَصْرَابُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ - (متفق عليه)

۳۳۸۲ وَهَكَذَا إِنَّ بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَقِيَ الْمُسْلِمَانِ حَمَلٌ أَحَدُهُمَا عَلَى آخِرِهِ الرِّجْلَ فَهُمَا فِي جُرْحٍ جَهَنَّمِ قَدْ أَقْتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ دَخَلَا مَا جَمِيعًا قَرِ فِي رِوَايَةٍ عَنْهُ قَالَ إِذَا لَقِيَ الْمُسْلِمَانِ يَسْتَقِيمُ بَيْنَهُمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قُلْتُ هَذَا الْقَاتِلُ قَتَلَ سَبَّاحِ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ كَأَنَّ حَرِيصًا عَلَى قَتْلِ صَاحِبِهِ - (متفق عليه)

۳۳۸۳ وَهَكَذَا أَنَسُ قَالَ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَرَتَيْنِ عَمَلِي فَأَسْلَمُوا فَاجْعَلُوا الْمَدِينَةَ قَامَرَهُمْ أَنْ يَأْتُوا إِلَيْكَ الصَّدَقَةَ فَيَسْتَمُوا مِنْ آبَائِهِمَا وَالْبَنِيهَا فَفَعَلُوا فَصَبَحُوا فَارْتَدُّوا وَفَعَلُوا رَعَاهَا فَاسْتَأْذَنُوا إِلَيْهِ فَبَعَثَ فِي أَقَارِهِمْ فَأَتَى يَوْمَهُمْ فَقَطَعَهُ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَجَمَعَ أَعْيُنَهُمْ ثُمَّ لَمْ يَجِمْهُمْ حَتَّى مَا تَرَوْا فِي رِوَايَةٍ فَسَمِعُوا أَعْيُنَهُمْ وَفِي رِوَايَةٍ أَمَرَ بِسَاتِمٍ فَاحْبَسَتْ فَكَلَحَهُمْ بِهَا وَطَرَحَهُمْ بِأَلْحَرَةِ يَسْتَقُونَ فَمَا يَسْتَقُونَ حَتَّى مَا تَرَوْا - (متفق عليه)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے دو گروہ ہو جائیں گے۔ ایک ان میں سے عاصی نکل جائے گا۔ ان کے قتل کا انتقام وہ گروہ کرے گا جو حق کے قریب ہوگا۔ (مسلم)

حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: میرے بعد کافر نہ ہو جائے گا ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو مسلمان ایک دوسرے بھائی پر تہجد اٹھا کر میں تو دونوں جہنم کے کنا سے پر ہوں۔ جب ایک ان میں سے دوسرے کو قتل کرے تو دونوں اس میں داخل ہو گئے۔ ان سے ہی ایک اور روایت میں فرمایا: جب دو مسلمان عماروں کے ساتھ ملیں تو قاتل اور مقتول جہنم میں ہیں۔ میں عرض گوید: ہوا۔ قاتل تو معلوم لیکن مقتول کیوں؟ فرمایا: کردہ بھی تو اپنے ساتھی کو قتل کرنے کی تمنا رکھتا تھا۔ (متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ عجل کے کچھ لوگ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر مسلمان ہو گئے۔ یہ نہ منور کی آب و ہوا انہیں موافق نہ آئی تو آپ نے انہیں حکم فرمایا کہ رکوع کے اونٹوں کے پاس پہلے جائیں اور وہاں ان کا پیشاب اور درودھ لیں۔ انہوں نے ایسا ہی کیا تو تندرست ہو گئے اور دین سے پھر گئے۔ چرواہوں کو قتل کر دیا اور اونٹوں کو بائک کر کے گئے۔ آپ نے ان کو چھپا کر دیا ہوا انہیں سے آئے۔ پس ان کے ہاتھ پر رکھ ڈالے گئے ان کی آنکھوں میں سونیاں پھیریں انہیں داغ لگائے گئے سال تک کہ وہ مر گئے۔ دوسری روایت میں ہے کہ ان کی آنکھوں میں سونیاں پھیر لی گئیں۔ ایک اور روایت میں ہے کہ آپ نے سلاخیوں کا حکم دیا تو انہیں گرم کر کے آنکھوں میں پھیرا گیا اور انہیں تروہ میں ڈال دیا گیا۔ جہاں روپانی مانگتے مانگتے ہی مر گئے۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں صدقہ کی رغبت دلایا کرتے اور مشر کرتے سے منع فرمایا کرتے راہرواؤں اور لسانی نے اسے حضرت انس سے روایت کیا ہے۔

عبد الرحمن بن عبد اللہ سے ان کے والدین نے فرمایا کہ ایک سفر میں ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ پس آپ حضرت حاجت کے لیے تشریف لے گئے تو ہم نے ایک چڑیا دیکھی جس کے دو بچے تھے۔ ہم نے اس کا ایک بچہ پکڑ لیا۔ پس چڑیا اُٹھ بیٹے پر بچھالے گی۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف لے گئے تو فرمایا کہ اس کو بچے کی وجہ سے کسی نے پریشان کیا ہے؟ اس کا بچہ رستے سے دو۔ آپ نے چوٹیوں کی ایک جگہ ملاحظہ فرمائی جس کو ہم نے جلا دیا تھا۔ فرمایا کہ اس کو کس نے جلا دیا ہے؟ عرض گزار ہوسے کہ ہم نے۔ فرمایا کہ آگ کے ساتھ عذاب دینا مناسب نہیں ہے مگر آگ کے رب کے لیے (راہرواؤں)

(راہرواؤں)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ منقریب میری امت میں خلیفان اور فترت باری ہوگی۔ ایک ٹوٹے والے گھار کے گئے اور کردار کے گندے بھول گئے۔ قرآن مجید پڑھیں گے لیکن ان کے گلوں سے نیچے نہیں اترے گا۔ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر ٹکڑے۔ واپس نہیں آئیں گے جب تک تیر اپنے چلنے کی طرف نہ لوٹ آئے۔ وہ ساری مخلوق سے بدتر ہیں مائیں کے لیے خوش خبری یہ ہے جو انہیں قتل کرے اور جس کو وہ قتل کریں۔ وہ اللہ کی کتاب کی طرف بلائیں گے کہ کئی بات میں وہ جھاسے نہیں۔ جو انہیں قتل کرے وہ ان کی نسبت اللہ کے زیادہ قریب ہوگا۔ لوگ عرض گزار ہوسے کہ یا رسول اللہ! ان کی لسانی کیا ہے؟ فرمایا کہ سر منڈانا۔

(راہرواؤں)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان آدمی کا خون حلال نہیں ہے

۳۳۸۳ عَنْ عُمَرَ ابْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَمِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ وَدَرَاهِمًا عَنِ الْمُشْلُوكِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنْ أَبِي)

۳۳۸۴ وَعَنْ عُمَرَ ابْنِ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأُتِيَ بِنِجَارٍ قَدْ آتَى نَحْمَةً مَعَهَا بَرَحَانٌ فَأَخَذَ نَا حَرْقِيهَا فَبَاءَتِ الْحِمَّةُ فَجَعَلَتْ تَفْرَشُ فَبَاءَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ فَعَلَ هَذَا يَكُونُ هَذَا وَكَذَلِكَ هَذَا لَهَا دَرَاهِمٌ قَدْرِيَّةٌ تَمْلِكُ قَدْ حَرَقْنَا هَذَا قَالَ مَنْ حَرَقَ هَذَا فَعَلْنَا نَحْنُ قَالَ إِنَّكَ لَا يَكُونُ أَنْ يُحْدِثَ بِالنَّارِ (الرَّبُّ النَّارِ)

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۸۵ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ وَأَبِي بَرْزَةَ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي رَجُلَانِ وَفَرَقَةٌ قَوْمٌ يُحْسِنُونَ الْعَمَلَ وَيُسَيِّئُونَ الْفِعْلَ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَافُكَهُمْ يَمُرُّونَ مِنَ الدِّينِ مُرَدِّقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ لَا يَسْرِعُونَ حَتَّى يَرْتَدَّ السَّهْمُ عَلَى قَوْفِهِ هُمْ شَرُّ الْعَمَلِ وَالْعَلِيَّةِ طُلُوبُ لِيَمَنْ قَتَلَهُمْ وَ قَتَلَهُمْ يَكُونُونَ إِلَى كِتَابِ اللَّهِ وَ لَيْسُوا بِمُتَارِفٍ شَيْءٍ مَنْ قَاتَلَهُمْ كَانَ آذَى بِاللَّهِ وَمِنْهُمْ قَاتَلُوا بِأَرْسُولِ اللَّهِ مَا يَسْتَحِقُّهُ قَالَ الصَّحَابِيُّ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۸۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُوتُ دِمَارِيٌّ مُسْلِمٌ يَشْهَدُ أَنْ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ مُحَمَّدٌ أَرْسُولُ اللَّهِ الْكَرِيمِ خَدَايَ
ثَلَاثِينَ رَجُلًا بَعْدَ إِخْصَانٍ فَإِنَّهُ يُرْجَعُ وَرَجُلٌ خَدَّجَ
مُحَمَّدًا بِأَمْرِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَأَمَّا يُقْتَلُ أَوْ يُصَلَّبُ أَوْ يُنْفَى
مِنَ الْأَرْضِ أَوْ يُقْتَلُ نَفْسًا فَيُفْتَنُ بِهَا -

(رواہ ابوداؤد)

۳۳۸۸ وَعَنْ أَبِي نَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَصْحَابُ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ كَانُوا يَسْأَلُونَ
مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَامَ رَجُلٍ وَهُمْ
فَانْطَلَقَ بَعْضُهُمْ إِلَى حَبِيلٍ مَعَهُ فَخَذَهُ قَتَامٌ فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْعَلُ رَجُلٌ
أَنْ يَدْرُجَ مُسْلِمًا -

(رواہ ابوداؤد)

۳۳۸۹ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ أَرْضًا بِحُدُودِهَا فَخَدَّجَ
أَسْوَاقَ هَجْرَتِهِ وَمَنْ تَزَوَّجَ مَعَارِكًا فِيهِ مِنْ عُنُوقٍ
فَجَعَلَهَا فِي عُنُقِهِ فَقَدْ دَلَّ عَلَى سَلَامٍ طَمَعًا -

(رواہ ابوداؤد)

۳۳۹۰ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيكًا إِلَى شُعْمٍ فَأَعْتَمَمَ
تَأَمَّرَ بِالسُّجُودِ فَأَسْرَعَ فِيهِمْ الْقَتْلَ قَبْلَهُ ذَلِكَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ لَهُمْ بِنُصُوفِ الْعَقْلِ وَ
قَالَ أَمَا بَرِّئُ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مُقِيمٍ بَيْنَ أَكْطَافِ
الْمُشْرِكِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ قَالَ لَكَ تَرَاهِي
تَارَاهِمًا -

(رواہ ابوداؤد)

۳۳۹۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ قَبْلُ الْفَتْكِ لَا يَقْوَى مُؤْمِنٌ -

(رواہ ابوداؤد)

۳۳۹۲ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو یہ گواہی دے گا کہ میں نے نبی سے کوئی مجبور مگر اللہ کے ایک محمد مصطفیٰ اُس کے رسول
ہیں، مگر میں اس سے ایک بات پر کہ شادی کے بعد نہ نکاح سے نہ سنگاریا جائے گا
اور جو آدمی اللہ اور اُس کے رسول سے لڑنے کے لیے نکلا تو وہ قتل کیا جائے
گایا، سوئی دیا جائے گا یا اسے جلا وطن کیا جائے گا یا اُس نے کسی جان کو
قتل کیا ہو تو اُس کے بدلے قتل کیا جائے گا۔ (ابوداؤد)

ابو ابی لیلیٰ کو بیان ہے کہ ہم سے محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے
اصحاب نے حدیث بیان کی کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ
سفر کر رہے تھے۔ پس اُن میں سے ایک آدمی سو گیا۔ اُن میں سے دوسرا اُس کی
رختی کی طرف گیا اور اُسے لے لیا تو وہ ڈر گیا پھر پھر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں ہے کہ وہ دوسرے مسلمان کو
ڈرائے۔

(ابوداؤد)

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو زمین کو اُس کے حوزہ سمیت لے اُس نے اپنی
ہجرت ختم کر دی اور جس نے کانفر کی ذلت اُس کے گلے سے آمار کرچی
گردن میں ڈال لی اُس نے اسلام کو پس کیا پسست ڈال دیا۔

(ابوداؤد)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے شعم کی طرف ایک فوجی دستہ روانہ فرمایا۔ کچھ لوگوں نے سجدہ
کر کے خود کو بچا چاہا تو انہیں فوراً قتل کر دیا گیا جب یہ بات نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے اُن کے لیے نصف ریت کا حکم دیا اور فرمایا: یہ
میں ہر اُس مسلمان سے لاتعلقی ہوں جو کافروں میں رہا نشی پذیر رہے۔ لوگ
عرش گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! کیوں؟ فرمایا کہ دونوں کی آگ الگ الگ
نظر آتی چاہیے۔

(ابوداؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا: سامان اچانک قتل کرے سے روکتا ہے۔ مومن اچانک
قتل نہیں کرتا۔

(ابوداؤد)

حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ

قَالَ إِذَا آتَى الْعَبْدُ إِلَىٰ رَبِّهِ قَدْ حَكَمَ دَمًا -

(رَدَّاهُ أَبَدًا وَادَّ)

۳۳۹۳ وَعَنْ عَنِ أَنَّهُ يُعْتَدِيَةٌ كَانَتْ كَشَيْءٍ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَقَمَ فِيهِ فَخَفَقَهَا رَجُلٌ حَتَّىٰ مَاتَتْ فَأَبْطَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَمَهَا -

(رَدَّاهُ أَبَدًا وَادَّ)

۳۳۹۴ وَعَنْ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ السَّاجِدُ صَبْرًا يَا لَيْتَنِي -

(رَدَّاهُ النَّبِيُّ فِي)

میلہ وسلم نے فرمایا۔ جب غلام مشرکوں کی طرف بھاگ جائے تو اس کا خون طلال ہو گیا۔

(ابوداؤد)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو شتب و شتم کرتی اہل بدگلوئی کیا کرتی تھی۔ ایک انھان نے اسے گلا گھونٹ کر مار دیا تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کا خون باطل قرار دیا۔

(ابوداؤد)

حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جاوید کی سزا اسے تلوار سے قتل کر دینا ہے۔

(ترمذی)

میسری فصل

۳۳۹۵ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْمًا رَجُلٌ حَرَمَ يُعْتَرِي بَيْنَ امْرَأَتَيْنِ فَاصْبِرُوا حَتَّىٰ تَمُوتَ -

(رَدَّاهُ النَّبِيُّ فِي)

۳۳۹۶ وَعَنْ شَرِيكٍ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ كُنْتُ أَتَمْنَىٰ أَنْ أَلْقَىٰ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ عَنِ الْخَوَارِجِ فَلَقِيتُ أَبَا بَرْزَةَ فِي يَوْمٍ عِينِي فِي نَعْرِ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ لَكَ عَمَلٌ يَمُوتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُلُّ الْخَوَارِجَ قَالَ لَعَنَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَرَأَيْتُ بَعْثَ أَبِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمَالِي فَقَسَمَ فَأَعْلَىٰ مَرَّةً عَنْ تَيْمُونِهِ وَمَرَّةً شِمَالِهِ وَلَمْ يُحِطْ مِنْ وَرَأَيْهِ شَيْئًا فَتَمَرَّجُوا مَرَّةً وَرَأَيْهِ فَقَالَ يَا مُحَبِّدُ مَا عَدَلْتُ فِي الْقِسْمَةِ رَجُلٌ أَسْوَدَ مَطْمُورُ الشَّعْرِ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَبْيَضَانِ فَخَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَا شَيْءٌ يَدَايَ قَالَ وَاللَّهِ لَا تَعِيدُونِ بَعْدِي رَجُلًا هُوَ أَهْدَىٰ مِنِّي شَقًّا قَالَ

حضرت اسماعیل بن شریک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو خورج کرے اور میری امت میں تفرقہ ڈالے اس کی گردن اکڑا دو۔

(نسائی)

شریک بن شہاب بیان ہے کہ میسری یہ تنہا تھی کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحاب سے ملوں اور ان سے خورج کے مسئلہ دریافت کر لوں۔ پس مجھے عید کے روز اپنے چند ساتھیوں سمیت حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملنے میں ان کے حضور میں گزارا ہوا کہ کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خورج کا ذکر فرماتے ہوئے سنا ہے فرمایا: ہاں میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اپنے کانوں کے ساتھ سنا اور حضور کو اپنی انگلیوں سے دکھا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں مال کیا تو آپ نے تقسیم کرنے لگے تو اپنے دائیں والے کو دیا اپنے بائیں والے کو دیا اور اپنے پیچھے والے کو کچھ بھی نہ دیا۔ آپ کے پیچھے سے ایک آدمی نے کہنے لگے کہ اسے دے دے کہ آپ نے تقسیم میں حصہ نہیں لیا۔ وہ آدمی کالے رنگ کا اللہ کھڑے ہوئے بالوں والا تھا۔ اس نے در سیدہ کچھ سے پسنے ہوئے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بہت ہی نالایق ہوئے کہ فرمایا: خدا کی قسم تم میرے بعد کسی شخص کو نہیں پاؤ گے جو مجھ سے زیادہ نالایق کرنے والا ہو۔ پھر فرمایا کہ کبھی نہ ملے گا کہ ایک قوم لگے گی کہ یہ شخص ان میں سے ہے اور قرآن مجید پڑھیں گے لیکن ان کے گلوں سے نیچے نہیں اترے گا۔

اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتے ہیں۔
 اُن کی نشان سر منڈا ہے۔ وہ برابر لپکتے رہیں گے۔ یہاں تک
 کہ اُن کی آنسو کی غاصت جہاں کے ساتھ ہوگی۔ جب اُن نہیں
 بطور جان لو کہ وہ ساری مخلوق سے بدتر ہیں۔

(نسانی)

ابو غالب سے روایت ہے کہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چند مرتب
 دیکھے جو دمشق کے راستے میں سولی پر لٹکے ہوئے تھے۔ حضرت ابوامامہ نے فرمایا
 کہ یہ عہد کے کئے اور آسمان کی چھت کے نیچے بڑے مظلوم ہیں۔ وہ ابھی مظلوم
 ہے جس کو انہوں نے قتل کیا۔ پھر یہ آیت پڑھی: جس روز کہتے ہی نہ سفید
 ہوں گے انہیں نہ ہی سیاہ (۲: ۱۰۶) حضرت ابوامامہ سے عرض کی گئی کہ
 کہ یہ آپ کے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا ہے؟ فرمایا کہ میں نے
 ایک دو یا تین مرتبہ ہی نہیں سنا، حتیٰ کہ سات مرتبہ سنا ہوتا تو تم سے
 حدیث ہی بیان نہ کرتا۔ اسے قرعہ کی اور ابوجہ سے روایت کیا اور قرعہ کی
 نے کہا کہ یہ حدیث صحیح ہے۔

يَعْرِضُ فِي الرِّجَالِ الزَّمَانِ قَوْمًا كَانُوا هَذَا أَوْ تَقَرُّ دُونَ
 الْقُرْآنِ لَا يَجَادُونَ تَرْفِيقَهُمْ يَمُوتُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ
 كَمَا يَمُوتُ فِي التَّمِيمِ مِنَ الدَّوْمَةِ يَسْتَأْذِنُ النَّاسُ
 لَا يَزَالُونَ يَخْرُجُونَ حَتَّى يَخْرُجَ الْخُرُومُ مَعَ الْمَيْمِ
 الدَّحَالِ فَإِذَا لَقِيَ مَوْتَهُمْ يَسْتَأْذِنُ الْخَلْقَ وَالْغُلَامَةَ
 (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

۳۳۹۴ عَنْ أَبِي غَالِبٍ رَأَى أَبُو أَمَامَةَ رُءُوسًا
 مَمْنُونَةً عَلَى دَرَجٍ يَمُشِقُ فَقَالَ أَبُو أَمَامَةَ يَكَلِّمُ
 النَّاسَ شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ أَوْبِقِ السَّمَاءِ خَيْرُ قَتْلَى مَوْجِ
 قَتْلَاهُمْ قَدْ رَأَيْتُ مَيْمِ وَجْهًا وَكُتُودَ دُجْجٍ
 «الْأَيَّةُ» قَالَ لِي فِي أَمَامَةَ أَنْتَ تَجْعَلُ مِنْ رُءُوسِ
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَوَلَّيْتُ أَسْمَعَهُ لَوْلَا
 مَرَّةٌ أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا حَتَّى عَدَّ سَبْعًا مَرَّةً
 حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَ
 قَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا أَحَدٌ مِنْ حَسَنٍ)

کتاب الحدود

حدود کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابوہریرہ اور حضرت زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت
 ہے کہ وہ آدمی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اپنا بھڑا لائے۔
 ایک نے عرض کی کہ ہمارا فیصلہ اللہ کی کتاب کے مطابق کر دیجیے۔ دوسرا عرض گزار
 ہوا۔ ہاں یا رسول اللہ! ہمارا فیصلہ اللہ کی کتاب کے مطابق فرمائیے اور
 مجھے عرض کرنے کی اجازت دیجیے۔ فرمایا کہ بیان کرو۔ عرض گزار ہوا کہ میرا بیٹا
 اس کے پاس مزدوری کرتا تھا۔ پس اس نے اس کی بیوی کے ساتھ زنا
 کیا۔ مجھے بتایا گیا کہ تمہارے بیٹے کو سزا دیا گیا جس نے اس کے
 زید میں سو بکریاں اور ایک اپنی نوٹری دی۔ پھر میں نے اہل علم حضرت
 سے پوچھا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ تمہارے بیٹے کے لیے سو کوڑے اور ایک

۳۳۹۸ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ
 رَجُلَيْنِ لَحِقَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَقَالَ أَحَدُهُمَا أَفْضَى بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَقَالَ الْآخَرُ
 أَجَلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَكَانَتْ
 فِي أَنْ أُنْكَلَهُ قَالَ تَكَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ ابْنِي كَانَ عَيْفًا
 عَلَى هَذَا أَفْزَنِي بِأَمْرَاتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي
 الرَّجْمَ فَأَقْتَدَيْتُ مِثْلَهُ فَمُوتَ بِمَوْتِهِ شَاةً قَدْ جَارِيَةً
 فِي تَعْلَلِي سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ
 عَلَى ابْنِي جَلْدًا مِائَةً وَتَعْوِيبَ عَامٍ وَارْتِمَا

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا أَجْزِيَنَّ
بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ أَمَّا عَمَلُكَ وَجَارِيَتُكَ قَرُوءُكَ عَلَيْكَ
وَأَمَّا ابْنُكَ فَتَعْلِيهِ جَلْدًا مِائَةً وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَأَمَّا
أَنْتَ يَا ابْنِي فَأَعِدْ عَلَى امْرَأَةٍ هَذَا فَإِنْ اعْتَرَفَتْ
فَأَجِبْهَا فَأَعْتَرَفَتْ فَدَرَجَمَهَا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۹۹ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ زَنَى وَتَحَرَّجَ جَلْدًا
مِائَةً وَتَغْرِيبَ عَامٍ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۴۰۰ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ لَاقَى اللَّهُ بَعَثَ مُحَمَّدًا
يَا لَعَنِي وَانْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ
تَعَالَى آيَةَ الرَّجْمِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَرَجِمَا بَعْدَهُ وَالرَّجْمُ فِي كِتَابِ اللَّهِ حَقٌّ عَلَى
مَنْ زَنَى إِذَا اخْتَصَمَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتِ
الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْعَبْلُ أَوْ الْإِعْتِرَافُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۰۱ ۱۵ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنَّا وَاعِيٌّ مَنَّا وَاعِيٌّ مَنَّا جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ
سَبِيلًا الْيُسْرَى لِيُكْرِمَ جَلْدًا مِائَةً وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَ
الْقَيْبَ يَالْيُسْرَى جَلْدًا مِائَةً وَتَغْرِيبَ عَامٍ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۴۰۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنَّا وَاعِيٌّ مَنَّا وَاعِيٌّ مَنَّا جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ
سَبِيلًا الْيُسْرَى لِيُكْرِمَ جَلْدًا مِائَةً وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَ
الْقَيْبَ يَالْيُسْرَى جَلْدًا مِائَةً وَتَغْرِيبَ عَامٍ -

تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگلا جو قسم اٹھاتا ہے کہ میں نے کسی عورت کی جان سے تم دونوں کے درمیان حضور اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ تمہاری بکریاں اور تمہاری اونٹنی تمہیں واپس دی جائی ہیں اور تمہارے بیٹے کو سو کوڑے مارے جائیں گے نیز ایک سال کے لیے جلا وطن ہوگا۔ اے ابْنِ ابی اس کی بیوی کے پاس جا کر پوچھنا۔ اگر وہ اعتراف کرے تو اسے سنگسار کر دینا۔ عورت نے اعتراف کر لیا تو اسے سنگسار کیا۔ (متفق علیہ)
حضرت زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اس کے متعلق حکم فرماتے ہوئے سنا جس نے زنا کیا اور غیر شادی شدہ ہو کہ سو کوڑے مارے جائیں اور ایک سال کے لیے جلا وطن کیا جائے۔

(بخاری)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے محمد مصطفیٰ کو حق کے ساتھ بعثت فرمایا اور ان پر کتب نازل فرمائی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے نازل فرمائے ہوئے میں رحم کی آیت بھی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سنگسار کیا اور ان کے بعد ہم نے سنگسار کیا۔ سنگسار کرنا اللہ کی کتاب میں حق ہے۔ جس شادی شدہ مرد یا عورت نے زنا کیا جو عیب کو گواہوں سے ثابت ہو جائے یا عورت حاملہ ہو جائے یا اعتراف کرے۔

(متفق علیہ)

حضرت عبادہ بن صامیت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ سے ملے ہو، اللہ تعالیٰ نے عورتوں کے لیے راستہ نکال دیا ہے۔ گواہ اگر گواہی سے کہے تو سو کوڑے اور سال کی جلا وطنی۔ شادی شدہ اگر شادی شدہ سے کہے تو سو کوڑے۔ اللہ سنگسار کرنا۔

(مسلم)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ یہودی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور دیکھا کہ ان میں سے ایک مرد اور ایک عورت نے زنا کیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ تم تو بہت میں رحم کے متعلق کیا باتے ہو، عین گواہ ہوئے کہ سو کوڑے جاتے اور کوڑے مارے جاتے ہیں۔ حضرت عبد اللہ بن عباس نے کہا: تم جھوٹ بولتے ہو، اس میں سنگسار کرنا ہے۔ چنانچہ تو بہت لائی گئی اور اسے گواہ لگایا تو ان میں سے ایک نے اپنا ہاتھ آیت

رجم پر رکھ لیا اور اُس کے آگے پیچھے سے پڑھنے لگے۔ حضرت
عبداللہ بن سلام نے کہا کہ اپنا ہاتھ اٹھاؤ۔ اُنھیں تو اُس
کے نیچے آیت رجم بھی کہنے لگے کہ اے عسکریٰ آپ کے سر
فرمایا، واقعی اس میں آیت رجم ہے۔ پس نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حکم فرمایا تو دونوں کو سنگسار
کر دیا گیا۔

الرَّجِيمُ فَقَالَ مَا قُبِلَ مِنْهُ وَمَا بَعْدَهَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ سَلَامٍ اَرْقَعُ يَدَكَ فَدَرَعَهُ قَالَا فِيهَا آيَةُ الرَّجِيمِ
فَقَالَا صَدَقَ يَا مُحَمَّدُ فِيهَا آيَةُ الرَّجِيمِ فَامْرَأَتُ
بِهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَحَبَا
فِي رِوَايَةٍ قَالَ اَرْقَعُ يَدَكَ فَدَرَعَهُ قَالَا
آيَةُ الرَّجِيمِ فَلَوْهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ فِيهَا آيَةَ
الرَّجِيمِ وَلَكِنَّكَ فَاتَكَا شِمَهُ بَيْنَنَا فَامْرَأَتُ
بِهِمَا فَصَحَبَا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا جب کہ آپ مسجد میں تھے اور پکارا: یا رسول
اللہ! میں نے زنا کیا ہے۔ پس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُس سے منہ پھیر لیا
وہ اُس طرف آپ اس جانب آپ نے منہ پھیرا تھا اور کہا کہ میں نے زنا کیا ہے۔ آپ نے
اُس سے منہ پھیر لیا۔ جب وہ چار دھڑکواہی شہمہ پڑھا تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے اُسے نکال کر فرمایا: کیا تم دیوانے ہو! اُس نے کہا، نہیں۔ فرمایا: کیا تم شاکہ
شدہ ہو؟ عرض گزار ہوا: ہاں یا رسول اللہ۔ فرمایا کہ میرے لئے جلاؤ اور سنگسار کر
دو۔ ابی شہاب کہ بیان ہے کہ مجھے اُس شخص نے بتلایا جس نے حضرت جابر بن عبد
کوفہ نے جوئے سن کر ہم نے بیڑہ منورہ میں اُسے سنگسار کیا۔ جب اُسے پتھر لگے
تو بھاگ کھڑا ہوا یہاں تک کہ حرہ کے مقام پر پہنچے اُسے پتھر لگ کر مار دیا
اور وہ مر گیا۔ متفق علیہ بخاری کی ایک روایت میں اُس کے قول ہی ہاں کے
بعد ہے کہ آپ نے حکم فرمایا تو اُسے جید گاہ میں سنگسار کیا گیا۔ جب اُسے پتھر
لگے تو بھاگ کھڑا ہوا لیکن پتھر لگا اور سنگسار کیا گیا، یہاں تک کہ مر
گیا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُس کے لیے اچھے کلمات کہے اور اُس
پر نماز پڑھی۔

۳۴۰۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ آتَى النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ ذَهْرِيٌّ الْمَسِيحِيُّ فَنَادَاهُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ اِنِّي زَنَيْتُ فَاَعَذَّ مِنْ عَذَابِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيُنَبِّئْ لِي بِشَيْءٍ وَجَّهَهُ الَّذِي كُنْتُ
فِيهِ فَقَالَ اِنِّي زَنَيْتُ فَاَعَذَّ مِنْ عَذَابِ النَّبِيِّ فَلَمَّا
شَهِدَ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقَالَ اِيَّاكَ جُنُونٌ قَالَ لَا فَقَالَ اَحْصَيْتَ
قَالَ لَعَنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اَذْهَبُوا بِهِ فَاَرْجَمُوهُ
قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَاصْبَرْتُ مَنِّ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ
اللَّهُ يَقُولُ فَرَجَمْتَاهُ بِالْمَوْبِيْنَةِ فَلَمَّا اَذْلَقَتْهُ
الْجَعَارَةُ هَرَبَ حَتَّى اَدْرَكَهُ بِالْحَرَةِ فَرَجَمْتَاهُ
حَتَّى مَاتَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) قَرَنِي رِوَايَةُ الْبُخَارِيِّ
عَنْ جَابِرٍ بَعْدَ قَوْلِهِ قَالَ لَعَنَ قَامَرِيْنِ فَرَجَمَ بِالْمَعْنَى
فَلَمَّا اَذْلَقَتْهُ الْجَعَارَةُ فَتَرَا دُرُوكَ فَرَجَمَ حَتَّى مَاتَ
فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا وَصَلَّى عَلَيْهِ۔

۳۴۰۴ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا آتَى مَا عَزَبَ مِنْ
مَالِكِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ لَعَنَكَ
مَبْلُتٌ اَوْ عَمَزَتْ اَوْ نَطَرَتْ قَالَ لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ
اَوَّلُهَا لَا يَكُنِّي قَالَ لَعَنَ قَوْلُكَ اَوَّلُهَا اَمْرٌ يَدْجِيْمٌ۔
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابی عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب حضرت جابر بن عبد
کے تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا: شاید تم نے اُسے پتھر
دیا ہو گا یا اشارہ کیا ہو گا یا دیکھا ہو گا؟ عرض گزار ہوئے: نہیں یا رسول اللہ!
فرمایا کیا اُسے اُس سے صحبت کی؟ بغیر کہ اس کے پوچھا: عرض کی: ہاں۔ پس
اُس وقت سنگسار کرنے کا حکم فرمایا۔ (بخاری)

۳۴۰۵ وَكَانَ يُرِيدُ أَنْ يَأْكُلَ مَا عَزَبَ مِنْ مَالِهِ
إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
طَهِّرْنِي فَقَالَ وَيَعْلَمُ الرَّجُلُ أَنْ يَسْتَغْفِرَ اللَّهَ وَيَتُوبَ
إِلَيْهِ قَالَ فَرَجَعَهُ عَلَيْهِ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ
ذَلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ الرَّابِعَةُ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا أَطَهَّرَكَ قَالَ مِنْ الزَّيْنِ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْمَ جُنُوحٍ
فَأَعْبَرَاكَ لَيْسَ بِجُنُوحٍ فَقَالَ أَشْرِبَ حَمَماً
فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَبَقَهُمَا فَلَمْ يَجِدْ مِنْهُ رِيحاً حَمِيراً
فَقَالَ أَتَيْتُكَ قَالَ نَعَمْ فَأَمَرِيهِمْ فَرَجَعَهُمَا
يَوْمَئِذٍ أَوْ ثَلَاثَةً ثُمَّ جَاءَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِمَا عَزَبَ مِنْ مَالِكٍ لَقَدْ
تَابَ تَوْبَةً لَوْ قُيِّمَتْ بَيْنَ أُمَّةٍ لَوْ سَعَتْ لَهُمْ شَقَرٌ
جَاهِلٌ أَمْرًا قِيَّتْ فَأَمِيدُ قِيَّتِ الْأَنْبِيَاءُ فَقَالَتَ يَا
رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ وَيَعْلَمُ الرَّجُلُ أَنْ يَسْتَغْفِرَ
اللَّهُ وَتُوبَ إِلَيْهِ فَقَالَتَ شَرِبْتُ أَنْ تَرُدَّنِي كَمَا
رَدَدْتُ مَا عَزَبَ مِنْ مَالِكٍ إِنْهَا حَبْلِي مِنَ الزَّيْنِ
فَقَالَ أَنْتَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَهَا حَتَّى تَضِيَّ مَا فِي
بَطْنِكَ قَالَ فَكَلَّمَهَا رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ حَتَّى وَضَعَتْ
فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ وَضَعْتُ
الْعَامِوِيَّةَ فَقَالَ إِذَا لَمْ يَرْجِعْهَا وَنَدَامَ وَلَكِنَّهَا
مَصْغِيَةٌ كَيْسَ لَكَ مِنْ بُرْصَةٍ فَقَامَ رَجُلٌ قِيَّتْ
الْأَنْصَارُ فَقَالَ لَاقِي رِصَاعَةً يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ فَرَجَعَهَا
وَفِي يَدَايِهِ أَتَى قَالَ لَهَا أَذْهَبِي حَتَّى تَلِدِي فَلَمَّا
وَلَدَتْ قَالَ أَذْهَبِي فَأَرْضِعِي حَتَّى تَقْطِيعِيهِ
فَلَمَّا قَطَعْتَهُ أَتَتْهُ بِالصَّبِيِّ فِي يَدَيْهِ كَمَرَةً
خَبِرَ فَقَالَتَ هَذَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَدْ قَطَعْتَهُ
وَقَدْ أَكَلَ الظَّعَامُ قَدْ كَمَ الظَّبْيُ إِلَى رَحِيلِ قِيَّتْ

حضرت بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر حضرت ماجزی مالک سرخ گوارہ جوئے بیاد رسول اللہ مجھے پاک کر دیجیے۔ فرمایا کہ تم پر انفسوس، لوث جاؤ، اللہ سے معافی مانگو اور توبہ کرو۔ راوی کا بیان ہے کہ لوٹ گئے، پھر تمھواری مدد پر واپس آکر عرض گزار ہوئے، یہاں رسول اللہ مجھے پاک کر دیجیے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُسی طرح فرمایا۔ جب چارہ گھر کہہ چکے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کس پیر سے پاک کروں؟ عرض گزار ہوئے کہ زنا سے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا نہ کیا تم دیوانے ہو یا جانیگا کہ وہ دیوانے نہیں ہیں۔ فرمایا کہ تم نے شراب پی ہے، ایک آدمی سو گھنٹے کے لیے کھرا ہوا ایک ان کے منہ سے شراب کی بدبو نہ آئی۔ فرمایا کہ تم نے زنا کیا ہے؟ عرض کی ہاں۔ آپ نے حکم فرمایا تو انھیں سنگسار کر دیا گیا، جب قضا کی دن گزر گئے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا: ما عزیبن مالک کے لیے استغفار کرو کیونکہ اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر کسی پوری امت پر تقسیم کر دی جائے تو سب کے لیے کافی ہو۔ پھر آپ کی بارگاہ میں ایک خدمت حاضر ہوئی تو از فیصلہ کی غلط شائع سے تھی۔ عرض گزار ہوئی کہ یہاں رسول اللہ مجھے پاک کر دیجیے۔ فرمایا کہ تم پر انفسوس، لوث جاؤ، اللہ سے معافی مانگو اور توبہ کرو۔ عرض گزار ہوئی کہ آپ مجھے اُسی طرح واپس بھیج دیتے ہیں جیسے ما عزیبن مالک کو واپس بھیج دیا تھا جب کہ زنا سے حاملہ ہے۔ فرمایا کہ تم؟ عرض کی ہاں۔ اس سے فرمایا کہ پہلے اپنا بچہ دے۔ راوی کا بیان ہے کہ انصار سے ایک آدمی نے اس کی کفالت کی، یہاں تک کہ بچہ جن لینا۔ پس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئے کہ غامدہ نے بچہ جن لینا لیا ہے۔ فرمایا کہ ابھی اس کو سنگسار نہیں کریں گے کہ اس کے چھوٹے بچے کو چھوڑ دیں جسے کوئی دودھ پلانے والی نہیں۔ پس انصار سے ایک آدمی کھڑا ہوا کہ عرض گزار ہوا، یا نبی اللہ! اس کو دودھ پلانے کا میں ذمہ دار ہوں۔ راوی کا بیان ہے کہ اسے سنگسار کر دیا گیا۔ دوسری روایت میں ہے کہ فرمایا وہ جاؤ یہاں تک کہ بچہ جن لو۔ جب بچہ جن چکی تو فرمایا: یہ جاؤ اسے دودھ پلاؤ یہاں تک کہ دودھ چھوڑ دے۔ جب دودھ چھوڑ دیا تو بچے کو لے کر حاضر ہوئی اور اس کے ہاتھ میں روٹی کا ٹکڑا تھا۔ عرض گزار ہوئی کہ یا نبی اللہ! یہ ہے جس کا میں نے دودھ پھر دیا ہے اور اب کھانا کھانا ہے۔ پس بچہ ایک مسلمان کے سپرد کر دیا گیا، پھر اس کے لیے بیٹے کے برابر لگاوا کھانے کا حکم فرمایا کہ

الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ أَمَرَهُمَا فَحَقَمَ لَهَا إِلَى صَدْرِهَا
وَأَمَرَ النَّكَاسَ فَحَرَّجَهُمَا فَيَقْبِلُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ
يَحْجِزُ خَدَّيْ رَأْسَهُمَا فَتَنْصَحُ الدَّمُ عَلَى وَجْهِ خَالِدٍ
مَنْبَهِمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا
يَا خَالِدُ تَوَالَيْنِي نَفْسِي بَيْنِي لَعَدْتُ تَابَتْ نَفْسِي
لِقَوْلِهَا صَاحِبُ مَكِّي لَنُفِرَّكَ ثُمَّ أَمَرَهُمَا
فَضَمَّ عَلَيْهِمَا وَدَفِنَتْ -

(دَوَاۃُ مُسْلِمٍ)

۳۴۰۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا ذُنُتْ أُمَّةٌ أَحَدُكُمْ فَتَبَيَّنَ
رِزَاكَهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يَتْرَبْ عَلَيْهَا ثُمَّ
إِنْ ذُنُتْ فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يَتْرَبْ ثُمَّ إِنْ
ذُنُتْ الثَّلَاثَةُ فَتَبَيَّنَ رِزَاكَهَا فَلْيَبْحِجْهَا وَلَوْ بِحِيلٍ
مِنْ شَعِيرٍ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۰۷ وَعَنْ عِثْرِ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّكَاسُ أَوْفُوا عَلَى
أَرْزَاقِكُمُ الْحَدَّ مَنْ أَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يَحْصُنْ
فَقَاتِ أُمَّةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُنُتْ
فَأَمَرَنِي أَنْ أُحِلَّهَا قَدْ ذَا بَعِي حَدِيثٌ عَنِّي بِنَفَائِسٍ
فَتَحَرَّيْتُ إِنْ أَتَاكَ جَدُّهَا أَنْ أَقْتُلَهَا قَدْ كَرِهْتُ
ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحْسَنْتَ
(دَوَاۃُ مُسْلِمٍ) كَرِهِي رِزَاكَ ابْنِ دَاوُدَ قَالَ
وَعَهَا حَتَّى يَنْقُطَ دَمُهَا ثُمَّ أَقِمَّ عَلَيْهَا الْحَدَّ
وَأَقْبَسَ الْحَدَّ وَدَعَا عَلَى مَا مَكَتُ أَيُّهَا النَّكَاسُ -

لوگوں کو حکم دیا تو انہوں نے اسے سنگسار کیا۔ حضرت خالد بن ولید پھر لائے اور
اُس کے سر پر ملا تو خون کے چھینٹے حضرت خالد کے چہرے پر پڑے۔ انہوں
نے اسے جڑا ہلکا کیا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے خالد!
رک جاؤ تم ہے اُس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، اس نے
ایسی توبہ کی ہے کہ اگر کوئی ظلمائیس لینے والا بھی توبہ کرے تو اسے بھی بخش دیا جائیگا
پھر آپ نے حکم فرمایا تو اُس پر سزا دی گئی اور اُسے دفن کر دیا
گیا۔

(مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نہاتے سنا جب تم میں سے کسی کی ٹونڈی نہا کرے اور
اُس کا رزاق ظاہر ہو جائے تو اُس کو حد کے کوڑے مارے اللہ عارفہ دلائے۔ پھر
نہا کرے تو حد کے کوڑے مارے اور عارفہ دلائے۔ اگر عسری دفعہ بھی نہا کرے
اور اس کا رزاق ظاہر ہو جائے تو اسے زحمت کرے اگرچہ بالوں کی ایک ہی
کے بے بیچے۔ (متفق علیہ)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اپنے غلاموں پر حد قائم کیا کرو
غلام ان میں سے کوئی شادی شدہ جو یا غیر شادی شدہ ہو۔ کیونکہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ایک ٹونڈی نے نہا لیا تو آپ نے اسے کوڑے مارنے
کا بجائے حکم فرمایا جب کہ اُس کے پچھ جتنے کا وقت قریب تھا۔ میں ڈاکہ کوڑے ماروں
تو مبادا یہ سر جائے۔ پس میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس
کا ذکر کیا فرمایا کہ تم نے اچھا کیا (مسلم) ابو داؤد کی روایت میں ہے کہ
فرمایا: اسے چھوڑ دو یہاں تک کہ خون نہ نہا جو جائے۔
پھر اُس پر حد قائم کرنا اور ٹونڈی غلاموں پر سد قائم کیا
کرد۔

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضرت ماعز اسلمی نے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بانگاہیں حاضر ہو کر عمر بنی کی کہ اُس نے نہا لیا ہے۔
آپ نے اُن سے منہ پھیر لیا۔ پھر وہ دوسری جانب سے آئے اور کہا کہ اُس نے
نہا لیا ہے۔ آپ نے اُن سے منہ پھیر لیا۔ پھر تیسری جانب سے اگر عمر بنی

۳۴۰۸ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَهُ مَا عَزَى إِلَى رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ
قَدْ رَفَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَهُ مِنْ رِشْقِهِ الرُّشْقُ
فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ رَفَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَهُ مِنْ

گزار ہوئے یہاں رسول اللہ اس نے زنا کیا ہے۔ جو بھی وغیرہ آپ نے حکم فرمایا تو انہیں حرہ کی جانب سے گئے اور تحریوں سے سنگسار کیا۔ جب پتھر گئے تو تیزی سے بھاگ کھڑے ہوئے یہاں تک کہ ایک آدمی کے پاس سے گزرتے جس کے پاس اونٹ کی ہڈی تھی، اُس نے وہی مار دی اور لوگوں نے بھی انہیں مارا یہاں تک کہ فوت ہو گئے۔ اس بات کا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ذکر کیا گیا کہ ہم انہیں پتھر گئے اور موت نظر کرنے لگی تو بھاگ کھڑے ہوئے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تم نے اُسے چھوڑ کر نہیں دیا تھا (ترمذی، ابی یوسف، دومری روایت میں ہے کہ تم نے اُسے چھوڑ کر دیا تھا) اور تو کہتا اور اللہ تعالیٰ اُس کی توبہ قبول فرمائے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت امیر بن مالک سے فرمایا: تمہاری جوت بھنگ سنی، کیا وہ بچ ہے؟ عرض گزار ہوئے کہ میری کیا بات آپ تک سنی ہے؟ فرمایا: یہ بات سنی ہے کہ تم نے آل فلان کی لونہ کی سے صحبت کی ہے۔ عرض کی ہاں۔ پس انہوں نے چار دفعہ گواہی دی تو آپ کے حکم سے انہیں سنگسار کر دیا گیا۔ (مسلم)

یوید بن یحیٰ نے اپنے والد ماجد سے روایت کی ہے کہ حضرت عائشہ بنی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر آپ کے پاس چار دفعہ اتر کر کیا تو آپ نے انہیں سنگسار کرنے کا حکم دیا اور حضرت ہزأل سے فرمایا کہ اگر تم اُس پر پرہیز ڈالتے تو تمہارے لیے بہتر تھا۔ ابن مکنہ کا بیان ہے کہ حضرت ہزأل نے حضرت ماجزہ سے کہا تھا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر آپ کو بتا دو۔ (ابوداؤد)

عمر بن شعیب، اُن کے والد ماجد اُن کے جد امجد حضرت عبداللہ بن عمر بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک تمہارے درمیان میں توحید کو معاف کر دیا کر دیکر نہ کہ جب حد تک پہنچے گی تو قائم کرنا واجب ہو جائے گا۔

(ابوداؤد، نسائی)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر مروت والوں کی لغزشوں سے دو گنا کر دے گا۔ (ابوداؤد)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:

شِقْرَةُ الْاُخْرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ اَنَّكَ قَدْ رَفِيَ فَاَمَرَ بِهِ فِي النَّارِ لَمَعَتْ فَاُخْرِجَ إِلَى الْحَرِّ فَرُجِمَ بِالْحِجَارَةِ فَلَمَّا وَجِدَ مَقَرَّ الْحِجَارَةِ فَزَيَّجَتْ حَتَّى مَسَّ بِرَجُلٍ مَعَهُ لَحْيٌ جَمِيلٌ فَصَرَبَتْ بِهِ وَصَدَبَتْ اَنْفَاسُ حَتَّى مَاتَ فَذَكَرُوا ذَاكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَزَيَّجْتَنَ وَجِدَ مَقَرَّ الْحِجَارَةِ وَمَسَّ الْمَوْتِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا تَزَكُّتُهُ (رواه الترمذی وابن ماجہ) وَفِي رِوَايَةٍ هَذَا تَزَكُّتُهُ لَعَلَّه اَنْ يَتُوبَ يَتُوبَ اللَّهُ عَلَيْهِ۔

۳۴۰۹ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَا عَزَّ مِنْ مَالِكَ أَحَقُّ مَا بَلَغَنِي عَنْكَ قَالَ فَمَا بَلَغَنِي عَنْكَ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّكَ قَدْ وَقَعْتَ بِجَارِيَةٍ إِلَى فُلَانٍ قَالَ نَعَمْ فَشَهِدَ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ فَأَمَرَهُمْ فَرُجِمَ۔ (رواه مسلم)

۳۴۱۰ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ نَعِيمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ مَا عَزَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْرَعَ عِنْدَهُ أَرْبَعُ مَرَّاتٍ فَأَمَرَ بِرُجُومِهِ وَقَالَ لِهَذَا لَوْ سَوَّرْتَنِي بِثَوْبِكَ كَانَتْ خَيْرًا لَكَ قَالَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ إِنَّ هَذَا أَمْرٌ مَا عَزَّ أَنْ يَأْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَبْرَةٍ۔

(رواه أبو داود) ۳۴۱۱ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَاظُوا الْعِدَّةَ وَدَفِئُوا بَيْنَكُمْ فَمَا بَلَغَنِي مِنْ حَبِيبٍ فَقَدْ وَجِبَ۔

(رواه أبو داود) ۳۴۱۲ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفِيلُوا دَوَى الْهَيْمَنَاتِ عَدَا تَهْمَلُوا الْعِدَّةَ (رواه أبو داود)

۳۴۱۳ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ اَدْرَقُوا الْحَدَّ وَدَعَيْنَ الْمُسْلِمِينَ مَا اسْتَطَاعُوا
فَاِنْ كَانَ كَذَلِكَ مَخْرَجًا فَخَلَّوْا سَبِيلَهُ قِيَاةَ الْاِيْمَانِ اَنْ
يُخْطِئَ فِي الْعُقُوبَةِ فَيَنْتَحِنَ اَنْ يُخْطِئَ فِي الْعُقُوبَةِ -
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ) وَقَالَ قَدَرُوْا عَنَّا وَنَرِيْزُفَعُ
وَهُوَ اَصَحُّ

۳۴۱۳ وَعَنْ زَاتِلِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ اسْتَكْرَهَتْ
اِمْرَاَةٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذِبًا
عَنْهَا الْحَدَّ فَاَقَامَهُ عَلَى الَّذِي اَصَابَهَا وَلَمْ يَزِدْ
اَنْ يَجْعَلْ لَهَا مَهْرًا -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۴۱۵ وَعَنْ اَنَّ امْرَاَةً خَرَجَتْ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرِيدُ الصَّلَاةَ فَتَلْقَاهَا رَجُلٌ
فَتَجَلَّكَهَا فَتَقْضِي حَاجَتَهَا مِنْهَا فَصَاحَتْ وَانْطَلَقَ وَ
مَرَّتْ بِعَصَابَةٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ فَقَالَتْ اِنَّ كَذَاكَ
الرَّجُلُ فَعَلَّ فِي كَذَا اَذْكَرًا فَاَتَخَذَهُ وَارْتَجِلَ فَاَتَحَا
بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا اَذْهَبِي
فَقَدْ غَفَرَ اللهُ لَكَ وَقَالَ لِلرَّجُلِ الَّذِي دَقَّ عَلَيْهِمَا
ارْجِعْهُمَا وَقَالَ لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً كَوْنَتْ بَيْنَهَا اَهْلُ
الْبَيْتِ يَنْتَدِ لِقَائِكُمْ مِنْهُمْ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ)

۳۴۱۶ وَعَنْ حَبِيزَةَ ابْنَتِ رَجُلٍ زَوَّجَ امْرَاَةً قَامَرِيَةً
النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَّدَ الْحَدَّ ثُمَّ اخْبَرَ
اَنَّ مَخْصُومًا قَامَرِيًّا كَذَبَ -

(رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ)

۳۴۱۷ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ اَنَّ سَعْدًا
بَنِي عُبَادَةَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ
كَانَ فِي الْاَيِّ مُخَلَّدًا سِتِّيْنَةَ قَرْنًا عَلَى اَمَةٍ مَرَّتَ
اِمَّا يَهْمُ يَخْبُتُ بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ خُذْ دَالَهُ عَشْرًا لَا فِرَ مَا تَهْمُ وَخُذْ اَيَّ قَامَرِيَّةٍ

تم سے جہاں تک ہو سکے حد درجہ کو مسلمانوں سے ہٹایا کرو۔ اگر اس کے سوا
چارہ نہ ہو تو اس سے ہٹ جاؤ کیونکہ امام اگر معافی میں غلطی کوستے تو بہ
سزا میں غلطی کرنے سے بہتر ہے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور
کہا کہ اسے حضرت صدیق اکبر سے مروی روایت نہیں کیا گیا اور یہی زیادہ صحیح
ہے۔

حضرت داؤد بن جحر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کے لئے جہد میں ایک عورت سے جہاد کا رکھنا گئی تو آپ نے عورت سے
حد نہ فرمادی اور بدکار کی کہنے والے پر تہم فرمائی۔ اس کا ذکر نہیں کیا گیا کہ
آپ نے اس کے لیے کوئی ہسر مقرر فرمایا؟

(ترمذی)

اس سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عہد مبارک
میں ایک عورت نماز کے لیے نکلی تو اسے ایک آدمی بلا جس نے اسے دلوایا اور
اس سے اپنی حاجت پوری کی جب وہ چلائی تو آدمی چلا گیا۔ مہاجرین کی ایک
جماعت اس کے پاس سے گزری تو اس نے کہا کہ اس آدمی نے میرے ساتھ
ایسا فعل کیا ہے۔ انہوں نے اسے پکڑ لیا اور کہہ کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو گئے۔ آپ نے عورت سے فرمایا کہ تم جاؤ، اللہ
تعالیٰ تمہیں معاف فرمائے اور بدکاری کرنے والے آدمی کے لیے فرمایا کہ اسے
سنگسار کرو۔ پھر ارشاد ہوا کہ اس نے ایسی تو بیک ہے کہ اگر اہل مدینہ ایسی تو بیک
تو سب کی قبول ہو جائے۔

(ترمذی، ابوداؤد)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کسی
عورت کے ساتھ زنا کیا تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کو کوڑے مارنے
کا حکم فرمایا۔ پھر فرمایا کہ وہ شادی شدہ ہے تو اسے سنگسار کرنے کا حکم
فرمایا۔

(ابوداؤد)

سید بن سعد بن جہاد سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ ایک
شخص کو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لائے جو عیسے میں
قریب المرگ بیمار تھا۔ وہ ایک لونڈی کے ساتھ بدکاری کرتا ہوا پایا گیا
تھا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بڑی تھنی تو اس
میں سو شوخن ہوں اور اس کے ساتھ اسے ایک ضرب لگاؤ پھر اسے

صَحَابَةٍ - (رَوَاهُ فِي تَهْذِيبِ الشَّعْبَةِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ مَاجَةَ
تَعَوُّذًا)

۳۴۱۸ وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدَ شَوْهَةً
يَعْمَلُ عَمَلًا قَرِيرَ لُوطٍ فَأَقْتُلُوا النَّاقِلَ وَالْمَقْمُولَ
ب - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبْنُ مَاجَةَ)

۳۴۱۹ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَى بَيْتَهُمْ فَأَقْتُلُوهُ وَأَقْتُلُوهُمَا
مَعَهُ قِيلَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ مَا شَأْنُ الْبَيْتِ قَالِ مَا بَعَثْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَالِكِ
شَيْئًا وَلَكِنْ أَرَادَ كَرَاهَةً أَنْ يُؤْكَلَ لَحْمُهَا أَوْ يُسْتَفْعَ
بِهَا وَكَذَلِكَ بَيْتُهَا ذَالِكِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَأَبْنُ مَاجَةَ)

۳۴۲۰ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَوَيْ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي عَمَلُ
قَرِيرَ لُوطٍ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبْنُ مَاجَةَ)

۳۴۲۱ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا مِّنْ بَنِي بَكْرِ
بَنِ لَيْثٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ
رَأَى بِأَمْرًا أَوْ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَجَلَدَهُ مِائَةً وَكَانَ يَسْتَكْرِهُ
فَقَالَ النَّبِيُّ عَلَى الْمَرْأَةِ فَقَالَتْ كَذَبَ وَاللَّهِ
يَا رَسُولَ اللَّهِ فَجَلَدَ حَتَّى أَلْقِيَتْ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۲۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أَنْزَلَ عَذَابُ قَوْمِ
النَّجْدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَمَنِ فَقَدْ كَرِهَ ذَلِكَ
فَلَمَّا أَنْزَلَ مِنَ الْيَمَنِ أَمْرًا بِالرَّجُلَيْنِ وَالْمَرْأَةِ فَضَرَبُوا
حَتَّى هُوتَ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

نے اسے روایت کیا اور ابن ماجہ میں بھی اسی طرح ہے۔

عکرمہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو تم قوم لوط والا مل گئے
ہوئے پاؤ تو قاتل اور مفعول دونوں کو قتل کر دو۔

(ترمذی - ابن ماجہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو جانور سے بدھلی کرے تو اسے قتل کر دو
اور اس کے ساتھ جانور کو بھی۔ حضرت ابن عباس سے کہا کہ جانور کیا قصور
ہے۔ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس بارے میں کچھ
نہیں سنا لیکن میرے خیال میں آپ نے نابہ سند فرمایا ہو گا کہ اس کا
گوشت کھایا جائے یا اس سے نفع حاصل کیا جائے جس سے یہ فعل کیا گیا۔

(ترمذی - ابو داؤد - ابن ماجہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اپنی اُمت کے بارے میں بن کاہوں سے میں ڈرتا
ہوں ان میں بہت ہی خوفناک کام ورم لوط کا مل ہے۔ (ترمذی - ابن ماجہ)
حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر ایک عورت کے ساتھ نکاح ہے۔ کنوا راہونے کے باعث
اسے سو کرٹے ماسے گئے۔ پھر عورت پر اس سے گوارا مانگے گئے۔ عورت
عزم گزار ہوئی یا خدا کی قسم یا رسول اللہ! یہ جھوٹ بول رہا ہے چنانچہ
اس کو تسمت کے کوٹے بھی ماسے گئے۔ (ابو داؤد)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا۔ جب میری صفائی
نازل ہوئی تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم منبر پر چلو اور فرماتے اور اس
کا ذکر فرمایا۔ جب منبر سے اترے تو دو آدمیوں اور ایک عورت کے متعلق
فرمایا تو انہیں حد کے کوٹے ماسے گئے۔ (ابو داؤد)

تیسری فصل

نافع کو صفیہ بنت ابی عقیبہ نے بتایا کہ حکومت کے غلاموں سے ایک

۳۴۲۳ وَعَنْ نَافِعِ أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عَقِيبَةَ

نے جس کی ایک لونڈی سے بدکاری کی اور زبردستی کر کے اُس کا پردہ ہلکات پھاڑ دیا۔ پس حضرت عمرؓ نے اُسے کوڑے لگائے اور ولایت کو نہ مانے کیونکہ اُس کے ساتھ زبردستی کی گئی تھی۔

(بخاری)

یزید بن نعم بن حزال سے اُن کے والد ماجد نے فرمایا کہ حضرت عائشہؓ کی ایک شیم ہونے کے باعث والدہ عترم کچا کھانا زبردستی دے رہے تھے۔ وہ قبیحہ کی ایک لونڈی سے زنا فعل کر رہے تھے تو والدہ عترم نے اُن سے کہا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر آپ کو بتا دو تو تم نے کیا ہے، شاید حضورؐ تمہارے لیے استغفار کریں اور اس سے اُن کا مقصد بھی تھا کہ کوئی راستہ نکل آئے گا۔ وہ حاضر بارگاہ ہو کر عرض گزار ہوئے: یا رسول اللہ! میں نے زنا کیا ہے لہذا بھر پریشانی کتاب کا حکم قائم فرما دیجئے۔ آپ نے اُن سے متہ پھیر دیا۔ دوبارہ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! میں نے زنا کیا ہے لہذا مجھ پر اللہ کی کتاب کا حکم قائم فرما دیجئے۔ یہاں تک کہ چار دفعہ کہا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے چار مرتبہ کہ دیا، مجاز کس کے ساتھ کیا؟ عرض کی غلام حور سے۔ فرمایا کیا تم اُس کے ساتھ بیٹھے؟ کہا، ہاں۔ فرمایا کیا تم نے مباشرت کی؟ عرض کی، ہاں۔ فرمایا کیا تم نے اُس سے جماع کیا؟ عرض گزار ہوئے، ہاں۔ آپ نے اُن کو سنگسار کرنے کا حکم فرمایا تو انہیں حرم کی طرف لے جایا گیا۔ جب سنگسار کئے گئے اور انہیں پتھر گئے تو گھبرا اُٹھے اور نکل کر دوڑ گئے۔ پس انہیں حضرت عبداللہؓ نے لے کر جب کہ سامعی اُن سے عاجز آ گئے تھے۔ انہوں نے اونٹ کی ایک بڑی اٹھا کر انہیں ماری تو وہ جان بحق ہو گئے۔ پھر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں میں حاضر ہو کر اس بات کا آپ سے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: نرم نے اُسے چھوڑ رکھوں نہ دیا۔ شاید وہ توبہ کرنا اور اللہ تعالیٰ اُس کی توبہ قبول فرمالینا۔

(ابوداؤد)

حضرت عمر بن العاصؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: کوئی قوم ایسی نہیں جس میں زنا پر مجرمے مگر وہ ٹھٹھے سے پکڑے جاتے ہیں اور کوئی قوم نہیں جس میں رشوت بھیل جلتے مگر وہ دھب سے پکڑے جاتے ہیں۔

(احمد)

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ تَيْمِيَّةَ الْإِمَامُ وَقَدْ عَلَيَّ وَبَيَّنَّا
مِنْ الْخُمْسِ فَاسْتَكْرَهَهَا حَتَّى انْتَهَبَهَا وَجَعَلَهَا
عُمْرًا وَلَمْ يَجِدْهَا مِنْ أَحَدٍ أَنَّهُ اسْتَكْرَهَهَا۔

(رواہ البخاری)

۳۲۲۷ وَعَنْ تَزِيْدَ بْنِ يَحْيَى بْنِ هَزَالٍ عَنْ أَبِيهِ
قَالَ كَانَ مَا وَرَيْنَ مَالِكٍ يَتِيمًا فِي حَجْرٍ أَوْ فَاكَا
حَارِيَّةً مِنَ النَّحْيِ فَقَالَ لَهُ أَبِي أَلَيْسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَخْبَرَكُمْ بِمَا صَنَعَتْ لَعْنَةُ
يَسْتَعْفُو لَكَ فَلَا تَمَّا سِرْبُ يَدَاكَ رَجَاءُ أَنْ
يَكُونَ لَهُ مَخْرَجًا قَاتَا قَاتَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ
رَزَيْتُ قَاتِمَ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ فَأَعَدَّ مِنْ حَتَّى فَعَادَ
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَزَيْتُ قَاتِمَ عَلَى كِتَابِ
اللَّهُ حَتَّى قَاتَمَا أَرَبَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتِمَ قَاتِمَ قَاتِمَ قَاتِمَ
مَرَّاتٍ فَبِمَنْ قَالَ يَفْلَاوَنَ قَالَ هَلْ
مَنْ جَعَلَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ تَأْشُرُهَا قَالَ
نَعَمْ قَالَ هَلْ جَامَعَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَمَرَ
بِهِ أَنْ يُرْجَعَ فَأُخْرِجَ بِهِ إِلَى الْحِزْوِ فَلَمَّا رُجِعَ
فَوَجَدَ مِنَ الْوَحَاظَةِ فَجَرَمَ فَخَرَجَ يَشْتَدُّ
فَلَقِيَ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ أَنَسٍ وَقَدْ عَجَزَ مَحَالَةً
فَنَزَمَ لَهُ بِرُحَيْفٍ بَعِيرٍ قَرَمَاهُ بِهِ فَتَلَّهَ شَقَافَ
النَّحْيِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرَدَا لَكَ فَقَالَ
هَلَّا تَرَكَتُوهَ لَعْنَةُ أَنْ يَتُوبَ فَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَيْهِ

(رواہ ابوداؤد)

۳۲۲۸ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ قَوْمٍ يَنْظُرُ
فِيهِمُ الزَّكَاءُ إِلَّا أُخِذُوا بِأَسْنَدِهِ وَمَا مِنْ قَوْمٍ يَنْظُرُ
فِيهِمُ الرِّشَاءُ إِلَّا أُخِذُوا بِالرَّغَبِ۔

(رواہ احمد)

حضرت ابن عباس اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو قوم کو طہالہ لے کر لے کر وہ ملعون ہے (رضی) ان کی ایک روایت میں حضرت ابن عباس سے ہے کہ حضرت علی نے ان دونوں کو جلایا اور حضرت ابو بکر نے ان دونوں پر دروازہ گرا دی۔

ابن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس آدمی کی طرف نظر نہیں فرمائے گا جو کسی مرد یا عورت کی گتہ میں جراثیل کرے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کما کرہ حدیث حسن غریب ہے۔

انہوں نے ہی فرمایا کہ جو کسی چوہے سے جراثیل کرے تو اس پر حد نہیں ہے۔ روایت کیا ہے ترمذی ابو داؤد نے۔ ترمذی نے کہا کہ امام سفیان ثوری نے فرمایا: یہ پہلی حدیث ہے زیادہ صحیح ہے جو یوں ہے: جو کسی جانور سے جراثیل کرے تو اسے قتل کر دو۔ جب کہ اپنی علم حضرات کا عمل اسی پر ہے۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی حدیں قائم کرو خواہ کوئی فری ہو یا بدو والا اور اللہ کے معاملے میں تمہیں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت نہ روکے۔ (ابن ماجہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی حدوں میں سے کسی حد کا قائم کرنا اللہ کے شہروں پر چالیس دن بارش چھوٹے سے بہتر ہے (ابن ماجہ) اور نسائی نے اسے حضرت ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے۔

۳۳۲۶ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَأَى مَرْبُوعَةَ ابْنِ رَسُولٍ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَلْعُونٌ مَنْ حَمَلَ حِمْلَ
قَوْمٍ لَوْطٍ (رواهُ ترمذی) وَرَأَى لَهَ عَيْنَ ابْنِ عَبَّاسٍ
أَبْتِ عَلَيْهِمَا أَحَدَهُمَا وَأَبَا بَكْرٍ هَدَمَ عَلَيْهِمَا
حَاثِطًا

۳۳۲۷ وَعَنْ ابْنِ رَسُولٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى رَجُلٍ آتَى رَجُلًا أَوْ
امْرَأَةً فِي دُبُرِهِمَا - (رواهُ الترمذی) وَقَالَ هَذَا
حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

۳۳۲۸ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ مَنْ آتَى بَغِيمَةً فَلَا حَدَّ
عَلَيْهِ (رواهُ الترمذی) وَأَبُو دَاوُدَ وَكَانَ الترمذی
عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ هَذَا أَصَحُّ مِنَ الْحَدِيثِ
الْأَوَّلِ وَهُوَ مَنْ آتَى بَغِيمَةً فَأَقْبَلَهُ وَالْعَمَلُ عَلَى
هَذَا أَجَدُّ أَهْلِ الْعِلْمِ

۳۳۲۹ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِمُوا حُدُودَ اللَّهِ فِي
الْقَرِيبِ وَالْبَعِيدِ وَلَا تَأْخُذْكُمْ فِي اللَّهِ تَوَمَّةٌ لَا رَشِيحَ
(رواهُ ابنُ مَاجَه)

۳۳۳۰ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِقَامَةُ حِدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ خَيْرٌ
مِنْ مَطَرٍ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً فِي بِلَادِ اللَّهِ - (رواهُ ابنُ
مَاجَه وَرواهُ النَّسَائِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ)

بَابُ قَطْعِ السَّرِقَةِ

پہلی فصل

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو رکھتا ہو کھانا جائے مگر جو کھانا دینا پر اور زیادہ پر۔ (مشفق علیہ)

۳۳۳۱ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَا تَقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ إِلَّا بِدَلِيلٍ وَبِشَارٍ
دَمَاعِدًا - (مشفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے چور کا ہاتھ ڈھال کے بدلے کاٹا۔ اس کی قیمت تین درہم تھی۔
(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چور پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے کہ خود چڑھائے تو ہاتھ کاٹا جاتا ہے اور رکھی چڑھائے تو اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔
(متفق علیہ)

۳۴۳۲ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَطَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ سَارِقٍ فِي مَجْنَنٍ فَمَنْعَهُ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمَ.
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۳۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْعَةَ فَتَقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتَقْطَعُ يَدَاهُ.
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

دوسری فصل

حضرت رائی بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ پھیل اور نہ چھوڑ کے گاہے پر ہاتھ نہیں کاٹا جاتا۔

(مالک، ترمذی، ابو داؤد، نسائی، دارمی، ابن ماجہ)
علم دی شعیب، ان کے والد ماجد، ان کے جد امجد حضرت عبداللہ بن عمر بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ملنے جوئے پھلوں کے متعلق پوچھا گیا۔ فرمایا کہ جس نے اس میں سے کھینچ لیا جس کو کھیلان میں جگہ دی ہو اور وہ ڈھال کی قیمت کو پہنچ جائے تو اس پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

۳۴۳۴ عَنْ زَاوِيَةَ ابْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثْرَ - (رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۴۳۵ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الثَّمَرِ الْمُعَلَّنِ قَالَ مَنْ سَرَقَ مِنْهُ شَيْئًا بَعْدَ أَنْ يُرْوَى الْخَبْرُ يُقْتَلُ كَمَنْ أَلْبَحِنَ فَعَلَيْهِ الْقَطْعُ.
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ)

۳۴۳۶ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ أَبِي حَسَنٍ الْمَدَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ مُعَلَّنٍ وَلَا فِي سَرِقَةٍ جَبِيلٍ قَاذَا أَوَاهُ الْهَرَمُ وَالْجَوْرُ قَالَ لَقَطْعُ فَمَا بَلَكُمْ تَسْمِي الْبَحِينِ - (رَوَاهُ مَالِكٌ)

۳۴۳۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُتَهَبِّ قَطْعٌ وَمِنْ أَمْتِهِبْ نَهْيَةٌ مَشْهُورَةٌ فَلَيْسَ بِمَثَا - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۳۸ وَكَذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

(ابو داؤد، نسائی)
عبداللہ بن عبدالرحمن ابن ابوسین کی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے دو گتے پھلوں اور پھاڑوں پر رکھنے چھوڑنے والے جانوروں کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جاتا۔ جب انہیں تھان اور خرمن میں جگہ مل جائے تو ہاتھ کاٹا جائے گا جب کہ چوری ڈھال کی قیمت کو پہنچے۔

(مالک)
حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مزدبوستی مال بھین لینے پر ہاتھ نہیں کاٹا جاتا اور جو علانیہ لوٹ مار کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(ابو داؤد)
اس سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَيْسَ عَلَى خَاتَمٍ وَلَا مَنَاجِيحٍ وَلَا مَخْلُوسٍ قُطْعَةٌ رَوَاهُ
الْبَيْهَقِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَدُرُوي
فِي شَرْحِ الشُّعْبَةِ أَنَّ صَعْقَانَ بْنَ أُمَيَّةَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ
فَتَأَمَّرَ فِي الْمَسْجِدِ وَتَوَسَّدَ رِدْأَةً فَجَاءَ سَاقِقٌ
أَخَذَ رِدْأَةً فَأَخَذَهُ صَعْقَانُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ أَنْ تُقَطَّعَ يَدُهُ فَقَالَ
صَعْقَانُ إِنَّي لَأُرِيدُ هَذَا أَهْرَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَ بِي
بِهِ وَدُرُوي نَحْوَهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَعْقَانَ
عَنْ أَبِيهِ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ

خِيَامَتِ كَرْنَةَ وَلَمْ يَلُوشْتِ وَلَمْ يَأْخُذْ بِهَا كَمَا تَحْتَمِلُ كَمَا جَاءَ
(ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، دارمی) شرح السنہ میں روایت کی گئی ہے کہ حضرت
صفوان بن اُمیہ جب مدینہ منورہ میں آئے تو مسجد میں سو گئے اور اپنی
چادر سر کے نیچے رکھ لی۔ ایک چور آیا اور اس کی چادر لے لی۔ حضرت صفوان
نے اسے پکڑ لیا اور اسے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ
میں لے آئے۔ آپ نے حکم فرمایا کہ اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔ حضرت صفوان
عمری گواہ ہوئے کہ میرا یہ ارادہ نہیں، وہ اس کے لیے صدقہ ہے۔ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس لانے سے پہلے یہ کیوں
دکھانا۔ اسی طرح روایت کی ابن ماجہ نے کہ بعد اللہ بن صفوان
نے اپنے والد ماجد سے روایت کی اور دارمی نے حضرت ابن
عباس سے۔

حضرت بسر بن اوطاة رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ غزوہ میں ہاتھ دکھائے جائیں
(ترمذی، دارمی، ابوداؤد، نسائی) مگر مؤخر الذکر دونوں نے غزوہ کی جگہ
سفر کہا ہے۔

ابو سلمہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، پھر اگر چوری کرے تو اس کا
ہاتھ کاٹ دو۔ پھر چوری کرے تو اس کا سر کاٹ دو۔ پھر چوری کرے تو
دوسرا ہاتھ کاٹ دو، پھر چوری کرے تو دوسرا سر کاٹ دو۔

(شرح السنہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا، ایک چور نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا۔ فرمایا کہ اس کا ہاتھ کاٹ دو۔ پس کاٹ دیا
گیا۔ پھر دوسری دفعہ لایا گیا۔ فرمایا کہ کاٹ دو۔ چنانچہ کاٹ دیا گیا۔ پھر
تیسری دفعہ لایا گیا۔ فرمایا کہ کاٹ دو۔ پس کاٹ دیا گیا۔ پھر چوتھی دفعہ لایا
گیا۔ فرمایا کہ کاٹ دو۔ پس کاٹ دیا گیا۔ جب پانچویں دفعہ لایا گیا تو فرمایا کہ
کرو۔ پس ہم اسے لے گئے اور قتل کر دیا۔ پھر اسے بھیج کر ہم نے ایک گنہگار
میں ڈال دیا اور ہم نے اس پر پتھر برسائے ابوداؤد، نسائی، اور شرح السنہ
میں چور کا ہاتھ کاٹنے کے متعلق روایت کی گئی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے فرمایا، ہر ہاتھ کاٹ دو پھر اسے بھجنا دو۔

۳۴۳۹ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ أَرْطَاةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُقَطَّعُ الْأَيْدِي فِي
فِي الْغَزَا - رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ
وَالنَّسَائِيُّ وَلَا أَنَّهُمَا قَالَا فِي الشُّعْبَةِ بَدَلِ الْغَزَا
۳۴۴۰ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي السَّارِقِ إِنْ سَرَقَ
فَأَقْطَعُوا يَدَهُ ثَمَّ إِنْ سَرَقَ فَأَقْطَعُوا رِجْلَهُ ثَمَّ إِنْ
سَرَقَ فَأَقْطَعُوا يَدَهُ ثَمَّ إِنْ سَرَقَ فَأَقْطَعُوا رِجْلَهُ -
(رواہ فی شرح الشُّعْبَةِ)

۳۴۴۱ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ أَرْطَاةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْطَعُوا قُطْعَةً ثُمَّ جَمْعُ يَدِ السَّارِقِ
الثَّانِيَةِ فَقَالَ أَقْطَعُوا قُطْعَةً ثُمَّ جَمْعُ يَدِ السَّارِقِ
الثَّالثَةِ فَقَالَ أَقْطَعُوا قُطْعَةً ثُمَّ جَمْعُ يَدِ السَّارِقِ
الرَّابِعَةِ فَقَالَ أَقْطَعُوا قُطْعَةً فَارْقِ يَدِ السَّارِقِ فَقَالَ أَقْطَعُوا
فَأَقْطَعُوا يَدَهُ ثَمَّ إِنْ سَرَقَ فَأَقْطَعُوا رِجْلَهُ ثَمَّ إِنْ سَرَقَ
فَأَقْطَعُوا يَدَهُ ثَمَّ إِنْ سَرَقَ فَأَقْطَعُوا رِجْلَهُ - رَوَاهُ ابْنُ دَاوُدَ
وَالنَّسَائِيُّ وَدُرُوي فِي شَرْحِ الشُّعْبَةِ فِي قُطْعِ السَّارِقِ
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعُوا قُطْعَةً ثُمَّ جَمْعُ يَدِهِ

۳۴۳۲ وَعَنْ فَصَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ فَقَطَعَتْ يَدُهُ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَعُلِفَتْ فِي عُنُقِهِمْ (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عَرَبَةَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۴۳۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَرَقَ الْمَمْلُوكُ نَيْعَهُ وَكَوَّرَ بَيْتَهُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک چور کو لایا گیا تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔ پھر آپ نے کم فرمایا کہ وہ اس کی گردن میں ٹھکا دیا گیا (ترمذی، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب غلام چوری کرے تو اسے فروخت کر دو خواہ ایک نش یعنی نصف اوقیہ چاندی میں بکے۔

(ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)

تیسری فصل

۳۴۳۴ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ فَقَطَعْنَا مَا كُنَّا نَتَوَكَّلُ تَبْلُغُهُمْ هَذَا فَأَمَّا لَوْ كَانَتْ كَاطِمَةَ لَقَطَعْتُمُهَا (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

۳۴۳۵ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ بِغُلَامٍ لَهُ فَقَالَ أَقْطَعُ يَدَهُ فَإِنَّهُ سَرَقَ مِسْرَاةً رَمَضَانَ فَقَالَ عُمَرُ لَا قَطْعَ عَلَيْهِ وَهُوَ خَادِمُكُمْ أَخَذَ مَتَاعَهُمْ -

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

۳۴۳۶ وَعَنْ أَبِي حَتْمَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا حَتْمَةَ قُلْتُ لَبَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَصَدِّيقُكَ قَالَ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا أَصَابَ النَّاسَ مَوْتٌ يَكُونُ أَلَيْبٌ فِيمَنْ يَأْتُو صَيْفٍ يَعْنِي الْقَبْرَ قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ عَلَيْكَ يَا صَبِيحُ قَالَ حَمْدُ اللَّهِ بَنِي أَبِي سَلَمَةَ أَنْ تَقْطَعُ يَدَ النَّبَائِشِ لِأَنَّهُ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ بَيْتَهُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بارگاہ میں ایک چور کو لایا گیا تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔ لوگوں نے کہا: ہمارا خیال نہیں تھا کہ تو سیدہاں تک پہنچے گی۔ فرمایا اگر قاطمہ بھی جوتی تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیتا۔ (نسائی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ ایک آدمی اپنے غلام کو لے کر حضرت عمر کی خدمت میں حاضر ہوا کہ اس کا ہاتھ کاٹ دیجیے کیونکہ اس نے میری بوی کا آئینہ پڑا یا ہے۔ حضرت عمر نے فرمایا: یہ تمہارا خادم ہے تمہاری چیز لینے پر اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

(مالک)

حضرت ابودر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے ابودر! عرض گزار ہو کہ یا رسول اللہ! میں خدمت میں حاضر ہوا ہوں مستعد ہوں۔ فرمایا کہ تمہارا اس وقت کیا حال ہوگا جب لوگوں کو موت کا سامنا ہوگا اور ان دنوں گھری قیمت قبر کے برابر ہوگی۔ میں عرض گزار ہوا کہ اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا کہ تم پر مبر لازم ہے۔ قتادہ بن الیسمان نے کہا کہ کفن چور کا ہاتھ کاٹ دیا جائے گا کیونکہ وہ میت کے گھر میں داخل ہوتا ہے۔

(ابوداؤد)

بَابُ الشَّفَاعَةِ فِي الْحُدُودِ

حدود میں سفارش کرنے کا بیان

پہلے فصل

۳۳۲۷ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ ثُرَيْيْثًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ
النَّهْأَةِ الْمُحْدُوذِ مِثْرَ الْخِي سَرَقَتْ فَقَالُوا مَاتَ
يُكَلِّمُهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا
وَمَنْ يَجْعَلُنِي عَلَى عِلِّيٍّ إِلَّا أَسَامَةُ ابْنُ زَيْدٍ حَبِ
رُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ أَسَامَةُ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمْتُ فِي
حَدِّ مِثْرَ حُدُودِ اللَّهِ ثُمَّ قَامَ فَاخْتَلَبَ ثُمَّ قَالَ
إِنَّمَا أَهْلِكَ الَّذِينَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ
فِيهِمْ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ
أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَآيَهُمُ اللَّهُ لَوْ أَنَّ قَاطِمَةَ بِنْتَ
مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا (مُتَّفَعٌ عَلَيْهِ) وَ
فِي رِوَايَةٍ يُسَلِّمُ قَالَتْ كَانَتْ امْرَأَةً مُحْدُوذِ مِثْرَ
كُسْبُوهِ الْمَتَاعِ وَتَجَجَّدَتْ قَامَرَتَيْنِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْطَعُ يَدَهَا قَاتِي أَهْلِهَا أَسَامَةُ
فَكَلَّمَهُ فَكَلَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِيهَا ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ يَنْجُو مَا تَقَدَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت
کے معاملے نے قریش کو پریشان کر دیا جس نے چوری کی تھی۔ لوگوں نے
کہا کہ اس بارے میں کون رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کرے
گا۔ بعض لوگوں نے کہا کہ حضرت اسامہ بن زید کے سوا کوئی ایسی جرأت نہیں
کر سکا مگر وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چہیتے ہیں۔ پس حضرت
اسامہ نے گفتگو کی تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اللہ
کی حدوں میں سے ایک حد کے متعلق سفارش کرتے ہو؟ پھر کھڑے ہوئے
اور خطبہ دیا۔ ارشاد ہوا اگر تم سے پہلے لوگ اسی لیے ہلاک کیے گئے کہ جب
کوئی محترم چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے تھے اللہ جب کوئی کمزور چوری کرتا تو
اُس پر حد قائم کر دیتے۔ خدا کی قسم اگر قاطمہ بنت محمد بھی چوری کرے
تو میں اُس کا ہاتھ جی کاٹ دوں گا (متفق علیہ) مسلم کی روایت میں حضرت
صدیق نے فرمایا: یہ عورت محترمہ تھی جو چیزیں انصار لیتی تھیں اللہ اگر ہوائی تھی
چنانچہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُس کا ہاتھ کاٹ دینے کا حکم فرمایا۔
اُس کے خاندان والے حضرت اسامہ کے پاس آئے اور ان سے بات کی۔
انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس بارے میں گزارش
کی۔ پھر اسی طرح حدیث بیان کی جیسے بیان کی جا چکی ہے۔

دوسری فصل

۳۳۲۸ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ
دُونَ حَيٍّ مِثْرَ حُدُودِ اللَّهِ فَقَدْ مَنَّاكَ اللَّهُ وَمَنْ
حَالَتْ فِي بَاطِلٍ وَهُوَ يَعْلَمُ لَمْ يَزَلْ فِي سَكُوتِ اللَّهِ تَعَالَى
حَتَّى يَنْزِعَ وَمَنْ قَالَ فِي مُؤْمِنٍ مَا لَيْسَ بِهِ
أَشْكَنَهُ اللَّهُ رَدَّ قَعَةِ الْغَبَالِ حَتَّى يَخْرُجَ وَمَا قَالَ
رَدَّاهُ أَحَدًا وَابْرَأَهُ وَدَفَعَنِي رَدَّائِي لَكُنِي مَهْمُومٌ فِي شَعْبٍ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص کی شفاعت میں سے کسی
حد کے سامنے سفارش کر کے عامل ہوا اُس نے اللہ کی مخالفت کی اللہ جو
جان پر جو کر غلط بات میں جھگڑا تو وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں رہے گا
جب تک اسے نہ چھوڑے اور جس نے کسی صاحب ایمان کے متعلق ایسی بات
کہی جو اُس میں نہیں ہے تو اللہ تعالیٰ اُس کو جہنمیوں کے خون الیہ پیپ میں
رکھے گا یہاں تک کہ اُس بات سے نکل جائے جو اُس نے کہی (ابو داؤد)

الرَّيْبَانِ مَنْ أَفَارَ عَلَى حُصُونِهِ لَا يَدْرِي أَحَقُّ أَمَّ
بَاطِلٌ فَهَرَفِي سَخِطَ اللَّهُ عَلَى يَتْرَعِ -

۳۳۴۹ وَعَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الْمَخْدُومِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ بِلَيْحٍ قَدْ اعْتَرَفَ اعْتِرَافًا قَدْرَهُ
يُرْوِيهِ مَعَا صَاعٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَخَالَكَ مَرَقَتْ قَالَ بَلَى فَأَعَادَ عَلَيْهِ
مَرَاتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلَّ ذَلِكَ يَعْرِفُ فَأَمَرَهُمْ فَعُطِعَ
وَجِيءَ بِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَتُبَّ إِلَيْهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرُ
اللَّهُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اللَّهُ تُبَّ عَلَيْهِ ثَلَاثًا - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ
وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ) هَكَذَا
وَجَدْتُ فِي الْأَصُولِ الْأَرْبَعَةِ وَجَائِعِ الْأَصُولِ
وَشُعْبِ الرِّيْمَانِ وَمَعَالِيهِ السُّنَنِ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ
فِي سَمْعِ الْمَصَابِيحِ عَنْ أَبِي رَمَةَ بِالرَّوَاةِ وَالنَّشَاءِ
الْمُثَلَّثَةِ بِدَلِّ الصَّنَوَةِ وَالْيَاوِ -

اور یحییٰ نے شب ابان میں جو روایت کی اس میں ہے، جو ایسے جھگڑے میں مدد کے لئے
مشتعل ہوتا ہے کہ حق سے باطل تو وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں پہنچے یا نہ کہ اس سے الگ ہو جائے۔
حضرت ابراہیم غزوئی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کی بارگاہ میں ایک چور کر لایا گیا جس نے کھل کر اعتراف کر دیا لیکن اس کے
پاس کوئی چیز باقی نہ گئی۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا
میرے خیال میں تم نے جو دہی نہیں کی ہوش گزرا ہو گا، کیوں نہیں اللہ یہ بات دیکھ
تین دفعہ سہرائی ہو ورنہ انکابل جرم کتنا سزا۔ آپ نے حکم فرمایا تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا
گیا۔ اُسے لے کر گئے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: اللہ
تعالیٰ سے سزا ہی مانگو ورنہ یہ کہہ دو، اُس نے کہا کہ میں اللہ تعالیٰ سے سزا ہی مانگتا اور
توبہ کرتا ہوں، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تین دفعہ کہا، اے اسے
اللہ! اس کی توبہ قبول فرما۔ (ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ، ترمذی) اور اسی طرح میں
اصول الاربعہ، جامع الاصول، شعب الایمان، معالم السنن میں پاتا ہوں کہ ابواسمیرہ
سے روایت ہے جبکہ المعاصی کے نسخوں میں ابوروشہ سے ہمزہ اندیا کی جگہ
راء اور ثلثے شلث ہے۔

بَابُ حَدِّ الْخَمْرِ

شراب کی حد کا بیان

پہلی فصل

۳۳۵۰ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
صَرَبَ فِي الْخَمْرِ بِالْجَوْدِ وَالزُّعَالِ وَجَدَّ أَبُو بَكْرٍ
أَرْبَعِينَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِي رِوَايَةٍ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصْرَبُ فِي الْخَمْرِ بِالزُّعَالِ
وَالْجَوْدِ أَرْبَعِينَ -

۳۳۵۱ وَعَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كَانَ يُدْرِي
بِالْقَارِبِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَأَمْرًا أَيْ بَكْرٍ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ فَتَعَوَّمُ
عَلَيْهِ بِأَيْدِي بَنَاتِ بَيْتِنَا وَأَرْوِي بَنَاتِنَا حَتَّى كَانَ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شراب پیئے پر نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے چھٹی اور جوڑوں کے ساتھ چھٹا اور حضرت ابوبکر نے چالیس
کوڑے دے دیے (متفق علیہ) ان سے ہی ایک روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم شراب پیئے پر جوڑوں اور شہینوں سے چالیس ضربیں مارا کرتے تھے۔

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کے عہد مبارک میں شرابی کو ایسا مارا کہ حضرت ابوبکر کے عہد خلافت میں اللہ
حضرت عمر کے ابتدائی دور خلافت میں توڑ اپنے انھوں، جوڑوں اور گھوڑوں سے
اُسے مارنے کے لیے کھڑے ہوتے یہاں تک کہ جب حضرت عمر کی خلافت کا آخری

دور کیا اُس وقت تک چالیس کڑے مارے جاتے یہاں تک کہ جب بعض لوگ نہ
توڑنے اور قفس کرنے لگے تراشی کڑے مارنے لگے۔

(25)

اِخْرَاجُهُ مِنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَرْبَعِينَ حَتَّى إِذَا عَمُوا وَلَسَقُوا
حَلْدَةً ثَمَانِيْنَ -

(رواه البخاری)

دومری قصل

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شراب پئے اُس کو گوشے دلو اور اگر چہ مخفی و دُور بھی پئے تو اسے قتل کر دو۔ راوی کا بیان ہے کہ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک آدمی لا گیا جس نے چوغھی و غصہ شراب پی تھی تو آپ نے اُسے مارا اور قتل کر دیا (ترمذی) اور ابو داؤد نے حضرت عبیدہ بن جریب سے اس روایت کو اسے اسکو دوسری روایت میں نیز نسائی، ابن ماجہ، اور دارمی میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کتنے ہی اصحاب سے پئے جن میں حضرت ابن عمر، حضرت معاویہ، حضرت ابوبکر، اور حضرت شریک بنی، انھوں نے خافس بن زید تک روایت کی ہے۔

حضرت عبداللہ بن ابی مرثد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اگر یا میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کچھ دیکھوں جبکہ آپ کی بارگاہ میں ایک آدمی لایا گیا جس نے شراب پی تھی۔ آپ نے لوگوں سے فرمایا کہ اسے مارو۔ پس ان میں سے کسی نے اُسے جوتیل سے مارا کسی نے لاشی سے اور کوئی ہتھی سے مار دیا۔ ابی مرثد نے کہا کہ میری شاخ۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے زمین سے مٹی لی اور اُن کے حبر سے پر ڈال دی۔

(المبرور)

٣٣٥٢ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ إِنْ مِنْ شَرْبِ الْعَمْرِ قَاجِدٌ وَهُوَ كَانَ عَادِي
الْعَرَابَةِ فَأَقْبَلُوهُ قَالَ ثُمَّ أَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ يَرْجُلٌ كَدَّ شَرْبَ فِي الرَّابِعَةِ
فَضَرِبَهُ وَلَمْ يَقْتُلْهُ (رَبَاكَ الْبُرْهَانُ وَرَبَاكَ الْبُرْهَانُ)
عَنْ قَبِيصَةَ بِنْتِ دُرَيْبٍ وَفِي أُخْرَى لَهَا وَ
لِلنَّسَائِيِّ حَابِتٌ مَاجَةٌ وَالِدَاتُ ارْمِي عَنْ نَفْسِ مَرْنِ
أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ
ابْنُ عَمْرٍو وَمَعَاذِيَّةُ وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَالشَّرِيدُ إِلَى
قَوْلِهِ فَأَقْبَلُوهُ

٣٢٥٣ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَنْزَرِيِّ قَالَ كَانِي
أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتَى
بِجَعْلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَقَالَ لِلنَّاسِ أَصْرُ بَوِّهَ فَمِنْهُمْ
مَنْ صَرَبَهُ بِالْبَعَالِ وَمِنْهُمْ مَنْ صَرَبَهُ بِالْجَعَا
وَمِنْهُمْ مَنْ صَرَبَهُ بِالْجَيْمِ فَقَالَ ابْنُ
زُهَيْرٍ يَعْنِي الْعَبْدِيَّةَ التَّرْبَةَ ثُمَّ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَابَا مِثَ الْأَمْرِ مِنْ قَوْمِي
بِهِ فِي وَجْهِهِ -

(رواه أبو داود)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بارگاہ میں ایک آدمی لایا گیا جس نے شراب پی تھی، فرمایا کہ اسے مارو پس جہنم میں سے کوئی اپنے اتھ سے مار دیتا، کوئی اپنے کپڑے سے اور کوئی اپنے جوتے سے۔ پھر فرمایا کہ اسے غر مساکرو۔ لوگ اس کی طرف یہ کہتے ہوئے ٹڑھے بہاؤں کے لئے تقویٰ اختیار نہ کیا اور خدا سے نہ ڈرا، نتیجہ اللہ

۳۴۵۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ رَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَقَالَ
 اضْرِبْهُ فِيمَا الضَّارِبُ يَسِيدهُ وَالضَّارِبُ يَتَوْبِهِ وَ
 الضَّارِبُ يَتَعَلِّقُ ثُمَّ قَالَ يَتَوْبُهُ فَاذْكُرُوا عَلَيْهِ يَوْمَئِذٍ
 مَا أَقْبَمَ اللَّهُ مَا حَيَّتِ اللَّهُ وَمَا اسْتَحْيَيْتِ

کے رسول سے شرم نہ آئی مگر میں سے ایک نے کہا: تجھے اللہ نے ذلیل کیا۔
فرمایا کہ: یہاں کو اور اس کے مقابلے پر شیطان کی مدد کرو، بلکہ یوں کہو: اور
اسے اللہ! اسے معاف کر دے۔ اسے اللہ! اس پر رحم فرما۔

(ابوداؤد)

حضرت ابوبہاس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ ایک آدمی نے شراب
پی اور اسے نشہ ہو گیا تو اسے راستے میں جھوٹا بھلا پائیگیا۔ پس اسے
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا جب وہ حضرت عباس
کے مکان کے سامنے پہنچا تو دروازہ حضرت عباس کے پاس گیا اور انھیں
پر حش گیا۔ پس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا گیا تو آپ
جس پرٹے کو فرمایا اس نے لپکایا اور اس کے متعلق کوئی حکم نہ فرمایا (ابوداؤد)

تیسری فصل

عمر بن سعد غنی کا بیان ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے
ہرے شکار میں کسی پرحد قلم کر دیا اور وہ مجھے توہین سے دل میں کرتی
صدمہ نہیں پہنچے گا میرے شرابی کے کہ اگر وہ مر گیا تو میں اس کی تربت ادا کر دے
گا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کی کوئی سزا مقرر نہیں
فرمائی تھی۔

(متفق علیہ)

نور بن زید دہلی سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شراب
کی حد کے بارے میں مشورہ کیا تو حضرت علی نے ان سے کہا: میری رائے میں اسے
اسٹی کرٹھ سے اسے جائیں کیونکہ جب شراب پیئے گا تو غصہ ہوگا اور جب غصہ ہو
گا تو جہود بائیں کرے گا اور جب بیکے گا تو بہتان گھرے گا۔ پس حضرت عمر
نے شراب کی حد میں اسٹی کرٹھ سے اسے۔ (مکمل)

مِنْ رَسُولِ اللَّهِ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ أَخَذَ اللَّهُ تَائِلًا
لَا تَقُولُوا هَكَذَا لَا تُعِينُوا عَلَيْهِ الشَّيْطَانُ وَلَكِنْ
قُولُوا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ۔

(رواہ ابوداؤد)

۳۲۵۵ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَرِبَ رَجُلٌ كَسْرًا
فَكَفَى يَوْمَئِذٍ فِي الْفَجْرِ قَاتِلَيْنِ يَهْرَأُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا حَاضَى دَارَ الْعَبَّاسِ
الْفَلَكَتِ فَدَخَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ فَأَلْزَمَهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ
لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَحَّحَ وَقَالَ أَتَعْلَمُ
وَلَمْ يَأْمُرْ بِهِ بِشَيْءٍ۔ (رواہ ابوداؤد)

۳۲۵۶ عَنْ عُمَرَ بْنِ سُوَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ جِئْتُ
عَلِيَّ ابْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ مَا كُنْتُ رَاقِيَةً عَلَى أَحَدٍ
حَدًّا فَمَوْتُ فَكَيْفَ فِي نَفْسِي مِنْ شَيْءٍ الْأَصْلَابِ
الْخَمْرُ فَإِنَّهُ لَوْ مَاتَ وَدَيْتُ وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسْأَلْ۔

(متفق علیہ)

۳۲۵۷ وَعَنْ ثَوْرِ بْنِ ذَكْوَانَ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ لَأْتُ
عُمَرَ اسْتَشَارَنِي فِي حَدِّ الْخَمْرِ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ أَرَى أَنَّ
تَجْلِدُهُ ثَمَانِينَ جَلْدَةً فَإِنَّهُ إِذَا شَرِبَ سَكِرَ وَلَئِنْ
سَكِرَ هَدَى وَلَئِنْ هَدَى أَفْتَرَى فَجَلْدُ عُمَرَ فِي
حَدِّ الْخَمْرِ ثَمَانِينَ۔ (رواہ مالک)

بَابُ مَا لَا يُدْعَى عَلَى الْمَحْدُودِ

جس پر حد جاری ہو اس کو بددعا نہ دی جائے

پہلی فصل

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی جس کا نام عبد اللہ

۳۲۵۸ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَجُلًا اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ

اور لقب جبار تھا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہنسایا کہ تاتھا اھ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسے شراب پر کڑے مارے تھے۔ ایک دفعہ اسے لایا گیا تو آپ کے حکم سے کڑے مارے گئے۔ لوگوں میں سے ایک نے کہا: ہمارے اشد اس پر لعنت کرنا اسے کتنی دفعہ لایا گیا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اس پر لعنت نہ ہو، کیونکہ وہ اس قسم میں تو یہی جانتا ہو جس کر یہ اشد اور اس کے اصل سے محبت رکھتا ہے۔

(بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک شخص کو لایا گیا جس نے شراب پی تھی آپ نے فرمایا کہ اسے مارو۔ ہم میں سے کوئی اپنے اقد سے مارنے والا کوئی اپنے جوتے سے مارنے والا اور کوئی اپنے پہرے سے مارنے والا تھا۔ جب وہ لوگ لوگوں میں سے کسی نے کہا: برا شر ہے، تو اسے فرمایا کہ ایسا نہ کہو، اس کے مقابلے پر شیطان کی مدد کرو۔ (بخاری)

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اسلمی آیا اللہ جبار دفعہ اپنے اوپر گولی دی کہ اس نے ایک حرکت سے حرام فعل کیا ہے۔ ہر دفعہ آپ اس سے مزید پھیر پھرتے۔ جب پانچویں دفعہ اس نے اقبال جرم کیا تو فرمایا: کیا تم نے اس سے صحبت کی ہے؟ ہر عرض گزار نے کہا: ہاں۔ فرمایا: یہاں تک کہ یہ چیز اس چیز میں غائب ہوگئی ہو عرض کی: ہاں۔ فرمایا: جیسے سلاخی سر دہانی میں گم ہو جاتی ہے یا رستی کھڑکیں میں ہر عرض کی: ہاں۔ فرمایا: تم جانتے ہو کہ زنا کیا چیز ہے؟ ہر عرض گزار نے کہا: ہاں۔ اس نے اس سے حرام طریقے پر رہی فعل کیا ہو، اسکی طلال طریقے پر اپنی بیوی سے کرتا ہے۔ فرمایا کہ ایسا کتنے سے تمہارا مقصد کیا ہے؟ ہر عرض گزار نے کہا: میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے پاک کر دیں۔ پس آپ نے حکم فرمایا تو اسے سگسا کر دیا گیا۔ پس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے قضا میں اس کو نکال کر اس میں سے ایک اپنے ساتھی سے کھڑا تھا۔ اس شخص کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ نے اس پر پردہ نکالتا لیکن اس نے اپنے آپ کو نہ پہچانا۔ اگر ایسے سگسا کر دیا جیسے کہتے کہ کیا ہوتا ہے۔ میں دونوں خاموش ہو گئے۔ پھر کچھ دیر بیٹھتے رہے یہاں تک کہ ایک گدھے کی لاش کے پاس سے گزرے

يَلْقَبُ جَمَانًا كَانَ يُصْبِحُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَلَدَهُ فِي الشَّرَابِ فَأَقْبَرَهُ يَوْمَ مَا قَامَرِيهِ فَجَلَدَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْعَرَفَةِ اللَّهُمَّ الْعَنَهُ مَا أَكْثَرَ مَا يُؤْتَى بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنُوهُ قَدْ أَلْفَمَهُ مَا عَلِمْتُ أَنَّ يُحِبُّ اللَّهُ وَرَسُولَهُ

(رواہ البخاری)

۳۲۵۹ وَهَنَّ ابْنُ هُرَيْرَةَ قَالَ ابْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ فَقَالَ اصْرُفْهُ قِيمَتَا الصَّارِبِ بَيْنَهُ وَالصَّارِبِ بَيْنَهُ وَالصَّارِبِ بَيْنَهُ قَلَمْنَا انْصَرَفَ قَالَ بَعْضُ الْعَرَفَةِ لَخَرَاكَ اللَّهُ قَالَ لَا تَقُولُوا هَكَذَا إِلَّا تُعِينُوا عَلَيْهِ الشَّيْطَانُ -

(رواہ البخاری)

۳۲۶۰ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَسَدِيَّ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ عَلَى نَفْسِهِ أَنَّكَ أَصَابَ امْرَأَةً حَرَامًا أَرْبَعَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذَلِكَ يُعْرَضُ عَنْهُ فَأَقْبَلَ فِي الْخَافِ فَقَالَ أَرَيْتُهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ حَتَّى غَابَ ذَلِكَ مِنْكَ فِي ذَلِكَ مِنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ كَمَا يَعْيِبُ الْعَرُودُ فِي الْمَكْنَعَةِ وَالرَّشَاءُ فِي الْبَيْتِ قَالَ نَعَمْ قَالَ هَلْ تَدْرِي مَا الرِّثَا قَالَ نَعَمْ أَتَيْتُ مِنْهَا حَرَامًا مَا يَأْتِي الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ حَلَالًا قَالَ فَمَا تَدْرِي بِهَذَا الْقَوْلِ قَالَ أَرِيدُ أَنْ تُطَهِّرَنِي فَأَمَرِيهِمْ فَدَجَّحَهُ قَتَبَهُ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَدَ مِنْ أَصْحَابِهِ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ أَنْظِرْ لِي هَذَا الَّذِي سَرَّكَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَمَّتْ دَعَا نَفْسَهُ حَتَّى رَجِعَ رَجَعَا الْكَلْبُ فَكَتَبَتْ عَنْهُمَا ثُمَّ سَارَا عَنْهُ حَتَّى مَرَّ بِحَيْفَةٍ جَمَارٍ شَاوِلٍ بِرَجُلِهِ

فَقَالَ آيَنَ فُلَانٌ دَفُلَانٌ فَقَالَ لَا تَحْنُ ذَايَنَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ فَقَالَ آتَوَلَا فُلَانًا مِنْ جَنَاحَةِ هَذِهِ الْجَمَارِ فَقَالَ
يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَنْ يَأْكُلُ مِنْ هَذَا فَكَانَ حَمَلًا لَهَا مِنْ
وَحْشٍ أَخْبَتْ كَمَا أَرْنَا أَشَدَّ مِنْ أَكْلِ قَنْدَرٍ وَالْوَحْشُ
لَقَسِيٍّ سَيِّئٌ رَأَى الْإِنْسَانُ لَقِيَ أَهْلًا الْجَنَّةِ يَتَغَوَّسُ
فِيهَا.

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

جس کی ٹانگیں اٹھی برقی تھیں۔ فرمایا اگر فلاں آؤں فلاں آؤں کہاں ہیں؟ وہ تو اس
گزارہ سے گریا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ادا اس گدے کی لاش سے
کھاؤ۔ وہ تو اس گزارہ سے گریا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو کون کھانا ہے؟ فرمایا اگر
تم نے جو اپنے بھائی کی اہلی ابرو دینے کی ہے وہ اس میں سے کھانے کی نسبت
زیادہ سمجھتے ہیں۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے
اب وہ جنت کی نروں میں غوطے لگا رہا ہے۔

(ابوداؤد)

۳۴۶۱ وَكَانَ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ قَاتِلَ قَاتِلِ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَصَابِ دُنْيَا أُخَيْمَةٍ
عَلَيْهِ حَدَّثَ ذَلِكَ الدَّيْثَمِيُّ فَهُوَ كَفَّارٌ رَكَّةً.
(رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّكْرِ)

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس سے کوئی گناہ ہو جائے جس کے باعث
اس پر حد قائم ہو تو وہ اس گناہ کا کفارہ چھو جاتی ہے۔

(شرح السنہ)

۳۴۶۲ وَكَانَ عَيْنٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَاتِلَ مِنْ أَصَابِ حَدِّا فَعُجِّلَ عَقُوبَتُهُ فِي الدُّنْيَا
فَاللَّهُ أَهْدَلُ مِنْ أَنْ يُشْرَقَ عَلَى عَبْدٍ وَالْجَعْلُ فِي
الْآخِرَةِ وَمِنْ أَصَابِ حَدِّا فَسَرَّهَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ
عَقَّاهُ قَالَ اللَّهُ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يَعْرُدَ فِي شَيْءٍ مَدْعَا
عَمَّهِ. (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ صَالِحٍ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ
هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

حضرت عین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے فرمایا: جس نے حد کا کام کیا جس کی سزا اسے دنیا کی گئی تو اللہ
تعالیٰ بڑا انصاف کرنے والا ہے، اس سے کہ آخرت میں دوبارہ اپنے بند
کو سزا دے اور جس نے حد کا کام کیا اور اللہ تعالیٰ نے اس پر پردہ ڈالا تو
وہ بڑا کرم کرنے والا ہے۔ اس سے کہ اس چیز کو دہرائے جس پر وہ ممانعت
فرمائی ہو۔ (اسے ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کیا اور ترمذی نے کہا کہ یہ
حدیث غریب ہے۔)

بَابُ التَّحْذِيرِ

تَعْزِيرُ كَابِيَان

پہلی فصل

۳۴۶۳ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ بَيَّازٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْدُ قَوْفِي عَشْرِي جَلْدًا آيَةً إِلَّا
فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو بردہ بن بیاز رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی کو دس کڑیوں سے زیادہ نہیں مارے جاتے مگر
اللہ تعالیٰ کی مدد میں سے کسی حد کے باعث۔ (متفق علیہ)۔

دوسری فصل

۳۴۶۴ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتْبَعْ الْوَجْهَ -
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۶۵ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا مَعْزُودِي فَأَمْرٌ بَوَّهٌ عَشْرَيْنِ وَإِذَا قَالَ يَا مَعْذُوكُ فَأَمْرٌ بَوَّهٌ عَشْرَيْنِ وَمَنْ وَقَعَ عَلَى ذَاتِ مَعْزُومٍ فَأَقْتُلُوهُ -
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ غَرِيبٌ)

۳۴۶۶ وَعَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ ثَمَرُ الرَّجُلِ قَدْ عُلَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَاعْرِضُوا مَتَاعَهُ دَاخِرٌ بَوَّهٌ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُودَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ غَرِيبٌ)

تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کسی کو مارے تو چہرے پر مارنے سے بچے۔ (ابوداؤد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی آدمی دوسرے سے اسے پیوندی کہے تو اسے نہیں کوڑے مارو اور جب کوئی کسی سے اسے غنٹ کے تو اسے بھی نہیں کوڑے مارو اور جو اپنی کسی ذی عزم سے محبت کرے تو اسے قتل کر دو اسے تفریق نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم دیکھو کہ کسی شخص نے اللہ کی راہ میں خیانت کی ہے تو اس کا سامان جلا دے اس سے مارو ترمذی، ابوداؤد اور ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

بَابُ بَيَانِ الْخَمْرِ وَوَعِيدِ شَارِبِهَا

شراب کا بیان اور شرابی کے لیے وعید

پہلی فصل

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا شراب ان دھڑختوں سے بنائی جاتی ہے کہ کھجور اور انگور سے۔ (مسلم)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے منبر پر حضرت عمرؓ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا ہر ایک شراب کی حرمت نازل ہو چکی اور وہ پانچ چیزوں سے بنتی ہے: بھگنہ، کھجور، گندم، بھراور شہد سے۔ اور شراب ان سے جو عقل میں فتنہ ڈال دے۔

(بخاری)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ شراب جب بھی حرام فرمائی گئی تو اس وقت ہم انگوروں کی شراب بہت کم پیتے تھے کیونکہ زیادہ تر ہماری شراب کچی اور خشک کھجوروں کی ہوتی تھی۔

(بخاری)

۳۴۶۷ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ الْخَلْطِ وَالْعَبَثِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۴۶۸ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خُطِبَ عُمَرُ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ نَزَلَ تَعْوِيمُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةِ أَشْيَاءَ الْعَبَثِ وَالْخَمْرُ وَالْخَلْطُ وَالشَّجِيرُ وَالْفَصْلُ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۴۶۹ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ حَرَّمَتِ الْخَمْرَ خَمْسَ مَرَّاتٍ وَمَا نَجِدُ خَمْرًا إِلَّا خَبَابًا وَلَا كَلِيلًا وَعَامَّةُ خَمْرِنَا الْبَسْرُ وَالْمَدُّ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۴۴۰ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ وَهُوَ يُبَيِّنُ الْحَسْلَ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَشْكُرَ فَهُوَ حَرَامٌ.

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۴۱ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ شَرِبٍ الْخَمْرِ فِي الدُّنْيَا كَمَا تَوَاتَرَتْ وَهُوَ يَوْمُهَا لَمْ يَتَبَّ كَلَّ لَيْسَ بِهَا فِي الْآخِرَةِ دَرَمٌ وَلَا مُسْلَمٌ.

۳۴۴۲ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِيِّ الْيَمِينُ فَكُلِ الشَّيْءِ مِمَّنْ الدُّرُودُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُسْكِرٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قَالَ عَلَى اللَّهِ عَهْدُ الْيَمِينِ يَشْرَبُ الْمُسْكِرُ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طَبِئَةِ الْخَبَالِ قَالَ أَوْ لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا طَبِئَةُ الْخَبَالِ قَالَ عَرَفَ أَهْلُ النَّكَارِ أَوْ عَصَاةُ أَهْلِ النَّكَارِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۴۴۳ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ خَلِيطِ الْمَمْرُوقِ الْبَرِّ وَعَنْ خَلِيطِ الْمَمْرُوقِ الْبَرِّ وَعَنْ خَلِيطِ الْمَمْرُوقِ الْبَرِّ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ خَلِيطِ الْمَمْرُوقِ الْبَرِّ وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ خَلِيطِ الْمَمْرُوقِ الْبَرِّ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۴۴۴ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ عَنِ النَّبِيِّ سَمِعَهُ خَلَا فَقَالَ لَا -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۴۴۵ وَعَنْ وَائِلِ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّ طَارِقَ ابْنِ سُوَيْبٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَمْرِ فَقَالَ إِنَّمَا أَصْنَعُهَا لِلدَّاءِ وَكَأَنَّ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَ دَاءٍ وَدَوَاءٍ دَاءٌ وَلَا دَوَاءٌ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے بیعت نامی شراب کے متعلق پوچھا گیا جو شہد کا شہرہ ہو تا تھا فرمایا کہ شراب جو نشہ لائے وہ حرام ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نشہ لائے والی ہر چیز حرام ہے جس نے دنیا میں شراب پی اور اس پر ولایت کرنا تو اسے جیسے کہ توبہ نہ کی ہو تو آخرت میں نہیں پئے گا۔ (مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی یمن سے آیا تو اس نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے شراب کے متعلق پوچھا جس کو وہ اپنی سرزمین میں حرام سے بنا کہہ پئے اور اسے سزا دیا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ نشہ لاتی ہے ہوس کی دہان فرمایا کہ نشہ لائے والی ہر چیز حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ کا یہ عہد ہے کہ جو نشہ لائے والی چیز پئے گا اس کو طہینۃ الخبال سے چلانے گا۔ لوگ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ طہینۃ الخبال کیا چیز ہے؟ فرمایا کہ جنہیں کا پسینہ یا جھنجھوٹ کا خون پیپ۔

(مسلم)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے لشک انصاری کھجور کولانے سے منع فرمایا نیز کشتش اور خشک کھجور کولانے سے نیز کشتی اور کھجور کولانے سے اور فرمایا کہ ہر ایک کا ہنڈ الگ بناؤ۔ (مسلم)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے شراب کے متعلق پوچھا گیا کہ ہم اس کا سر کرنا یا کریں؟ فرمایا نہیں۔

(مسلم)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت طارق بن سواد نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے شراب کے متعلق پوچھا تو آپ نے انہیں منع فرمایا عرض گزار ہوئے کہ میں اس سے دوا بنانا چاہوں۔ فرمایا کہ یہ دوا نہیں بلکہ بیماری ہے۔

(مسلم)

گزارش ہے۔ یہابی اللہ میں نے اپنے زیر پرورش بقیوں کے لیے شراب خریدی ہے۔ فرمایا کہ شراب کو بہا دو اور شکرے کو توڑ دو تو فرمایا نے اسے طاعت کیا اللہ ضعیف بتایا۔ ابو داؤد کی روایت میں ہے کہ انھوں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے بقیوں کے متعلق پوچھا جنھیں میراث میں شراب ملی۔ فرمایا کہ اسے بہا دو ورنہ گڑبڑ ہے کس کا سر نہ نہالوں؟ فرمایا نہیں۔

اللَّهُ إِلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ غَيْرَ إِلَّا يَتَأَمَّرُ فِي حَجَرِي قَالَ أَهَرِي
الْحَمْدُ وَالْكَسْبُ وَالْيَقَانُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ
صَحَّفَهُ وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى دَاوُدُ أَسْأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَتَمَّ وَرَثَةٍ خَمْرًا قَالَ أَهَرِيهَا
قَالَ أَفَلَا أَجْعَلُهَا خَلًا قَالَ لَا

میسری فصل

حضرت امیر محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: ہر نشہ لانے والی اور فتنہ
پیدا کرنے والی ہر چیز حرام ہے۔

(ابوداؤد)

حضرت دین محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول گرامر مجرا یا
رسول اللہ ہم سر ملائے میں بہتے اور سخت محنت کرتے ہیں۔ ہم وہاں
گندم سے شراب بناتے ہیں جس سے محنت کے لیے قوت پیدا کرتے اور
اپنے علاقے کی سردی سے بچتے ہیں۔ فرمایا کہ وہ نشہ لاتی ہے؟ میں نے
عرض کی ہاں۔ فرمایا کہ اس سے بچو ورنہ گڑبڑ ہے جس چیز پر گڑبڑ ہے۔ فرمایا کہ پھر میں
قرآن سے لڑو۔

(ابوداؤد)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شراب پینا اہل اہل اور جوار کی شراب سے منع کیا ہے اور
فرمایا کہ نشہ لانے والی ہر چیز حرام ہے۔

(ابوداؤد)

اُن سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:
اللہ بن کا نافرمان جوار، اہل اہل جتانے والا اور ہمیشہ شراب پینے والا جنت
میں داخل نہیں ہوگا (دوسری) اور اُسی کی دوسری روایت میں جوار کی جگہ

۳۳۸۲ عَنْ أَوْسَلَةَ قَالَتْ تَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَمُتَلَيٍّ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۸۳ وَعَنْ دَيْكُمٍ الْجَمْعِيَّ قَالَ قُلْتُ
لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ

اللَّهِ إِنَّا بَادِي بَارِدٍ وَنَعَالِي فِيهَا عَمَلًا شَدِيدًا وَ
لَا تَنُحْنِدُ فَرَأَيْنَا مِنْ هَذَا الْقَوْمِ يَتَقَوَّى بِهِمْ

عَلَى أَعْمَالِنَا وَعَلَى بَرِيكَلَانَا قَالَ هَلْ يَشْكُرُ قُلْتُ
نَعَمْ قَالَ فَاجْتَنِبُوهُ قُلْتُ إِنَّ النَّاسَ عَوْدًا رَكِبُوا قَالَ

إِنْ تَرَيْتَهُمْ قَاتِلُوهُمْ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۸۴ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَهَى عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَالْكَوْبَرِ وَ

الْغُبَيْرِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۸۵ وَعَنْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَابِي وَلَا قَمَّارٌ وَلَا مَتَاكٌ وَلَا مَدْمُونٌ

خَمْرٌ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ وَلَا وَكُنَا

يَعْرِفِي لَا يَشْرَبُ عِبَادًا مِنْ عِبَادِي جُرْعَةً مِنْ خَمْرٍ
إِلَّا سَقَيْتُهُ مِنَ الصَّدِيقِ مِثْلَهَا وَلَا يَتْرُكُهَا مِنْ
مَتَاعِي إِلَّا سَقَيْتُهُ مِنْ حَيٍّ مِنَ الْقُدَّسِ -

(رواه أحمد)

۳۳۸۷ وَكَانَ ابْنُ عَمْرٍاءَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ قَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَنَّةَ
مُدْمِنُ الْخَمْرِ وَالْعَاقُ وَالذَّائِرُ الَّذِي يَقْرَفُ
أَهْلِيهِ الْخُبْتُ - (رواه أحمد والنسائي)

۳۳۸۸ وَكَانَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا تَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُدْمِنُ
الْخَمْرِ وَقَاطِعُ الرَّحْمِ وَمُضْطَرِئُ الْبَشِيرِ -

(رواه أحمد)

۳۳۸۹ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدْمِنُ الْخَمْرِ لَنْ مَاتَ لِقَى اللَّهَ
تَعَالَى كَمَا يَدْعُوْنِ - (رواه أحمد وروى ابن
ماجة عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ
عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ ذَكَرَ
الْبُخَارِيُّ فِي التَّائِيخِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
عَنْ أَبِيهِ)

۳۳۹۰ وَكَانَ أَبِي مُوسَى أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَا أَنْبَأَنِي
شَرِيكُ الْخَمْرِ أَوْ عِدَّتْ هَذِهِ السَّارِيَّةُ دُونَ
اللَّهُ - (رواه النسائي)

میرے سب سے بڑے دشمن میری عزت کی تمام یاد دہانی کہ نہیں ہے گا میرے ہندوں سے
کوئی بندہ ایک گھونٹ شراب گر بھی قدر پیپ پلاؤں گا اور نہیں چھوڑے گا اسے
کوئی میرے شر سے گرے گا میں اسے پاک حوض کی شراب پلاؤں گا۔

(احمد)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمی ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے جنت عزم فرمادی ہے
ہمیشہ شراب پیئے والا، ماں باپ کا نافرمان اور بے حیا جو اپنے گھر والوں
میں بے غیرتی کے کاموں کو برقرار رکھے۔ (راحمہم اللہ)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمی جنت میں داخل نہیں ہوں گے: ہمیشہ
شراب پیئے والا، ارشہ توڑنے والا اور عباد کی تعذیب کرنے والا۔

(احمد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمیشہ شراب پیئے والا اللہ تعالیٰ سے اس حالت میں
مٹے گا جیسے جنت پر جتنے والا۔ اسے احمد نے روایت کیا اور ابن ماجہ نے حضرت
ابو ہریرہ سے روایت کی جبکہ بیہقی میں محمد بن حنفیہ اللہ سے بواسطہ ان کے
والد ماجد کے ہے اور کما کہ بخاری نے اپنی تاریخ میں محمد بن حنفیہ اللہ سے
بواسطہ ان کے والد ماجد کے ذکر کی ہے۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے: میں فرق محسوس نہیں کرتا
کہ شراب پیتا رہوں یا خدا کے سوا اس ستون کی پر جا کروں۔

(نسائی)

کتاب الامارۃ والقضاء

۱۴۔ حکومت اور فیصلے کرنے کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میرا حکم مانا اس نے اللہ کا حکم مانا اور جس
نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے میرا حکم مانا تو اس

۳۳۹۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ
عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ يُطِيعِ الْأَمِيرَ فَقَدْ

نے میرا حکم مانا اور جس نے امیر کی نافرمانی کی تو اس سے میری نافرمانی کی کبریاں نکالیں۔
ایک فعال ہے جس کے پیچھے جا کر کیا جاتا ہے اور جس کی انکاری جاتی ہے اور
وہ اللہ سے ڈرتے ہوئے انسان سے حکم دے تو اس کا اسے قراب ہے گا اور
اگر اس کے برعکس کے تو اس کا گناہ اس پر ہوگا۔

(متفق علیہ)

حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تمہارے اوپر نیک کان کئے گئے تو امیر بنا دیا جائے جو اس
اللہ کی کتاب کے مطابق چلائے تو اس کی بات سنو اور اس کا حکم مانو۔

(مسلم)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا: جو امیر اس کا حکم مانو تو وہ اللہ سے اور جو جیسی غلام کو عامل مقرر
کر دیا جائے اللہ اگر چہ اس کا سر انگوڑی جیسا ہو۔

(بخاری)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا: ہر مسلمان پر سننا اور حکم ماننا ہے خواہ اسے پسند نہ آئے یا پسند
جس تک کہ صلی اللہ تعالیٰ کا حکم نہ دیا جائے۔ جب خدا کی نافرمانی کا حکم دیا جائے
تو اس میں سننا اور حکم ماننا نہیں ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا: مصیبت میں کسی کی اطاعت نہیں۔ اطاعت تو نیک کاموں
میں ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت عبید بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے بیعت کی تھی کہ ہم نے اللہ کے حکم ماننے پر، خواہ انگلی ہوا یا گالی،
خوشی سے ہو یا ناشکی سے، خواہ وہ مرد یا عورت ہو، پر تہمت لگے دی جائے یا عہد ہو کہ
کے اہل سے نہ جھگڑیں مگر جب کہ تم واضح کفر دیکھو جس کی تمہارے پاس اللہ
کی طرف سے مضبوط دلیل ہو۔

(متفق علیہ)

أَطَاعَنِي وَمَنْ يُطِيعِ الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي وَلَا تَمْنَا
الْإِمَامَ مَرَجَعَةً يُفَعَّلُ كُلُّ حَيْثُ وَرَأَيْتُمْ وَيُسْتَفَى بِهِ حَزَنُ
أَمْرٍ يَقْوَى اللَّهُ وَحَدَّثَ قَاتِلَهُ بِإِلَافَةِ الْخَيْرِ أَوْ أَنْ
قَالَ بِخَيْرِهِ قَاتِلَ عَلَيْهِ مَنَّةٌ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۹۲ وَعَنْ أَمْرِ الْمُحْصِينَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَمِيرَ عَلَيْكُمْ عَبْدًا مُجِدَّامٌ
يَعْرِدُ كَمَرٍ بَيْنَ يَدَيْ اللَّهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۴۹۳ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا فَإِنْ اسْتَعِيلَ عَلَيْكُمْ
عَبْدٌ حَبِشِيٌّ كَانَ رَأْسُهُ زَيْبَةً

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۴۹۴ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ عَلَى الْمُرُءِ السَّالِمِ
فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِهِ بِمَعْصِيَةٍ فَإِذَا أُمِرَ
بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۹۵ وَعَنْ عَنِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ إِيْمَانِ الطَّاعَةِ فِي
الْمَعْرُوفِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۹۶ وَعَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْتَنَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ
فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمُسْطِ وَالْمَكْرَةِ وَعَلَى التَّوَكُّلِ
عَلَيْنَا وَعَلَى أَنْ لَا تَنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَعَلَى أَنْ نَقُولَ
بِالْحَقِّ أَيْمَانَنَا كَمَا لَا نَخَافُ فِي اللَّهِ تَوَمَّةً لَا شَرَّ فِي
وَدَائِرَةٍ وَعَلَى أَنْ لَا تَنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ إِلَّا أَنْ تَرَوْا

۳۴۹۷ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا إِذَا أَبَا نَكْرًا رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يَقُولُ
لَنَا فَمَا اسْتَطَعْنَا - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۹۸ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى مِنْ أَحَدٍ شَيْئًا يَكْرَهُهُ
فَلْيَصْرِفْهُ فَإِنَّ لِكُلِّ أَحَدٍ يُفَارِقُ الْجَمَاعَةَ مِثْرًا
فَيَصْرِفُ الْأَمَاتَ مِثْرَةً جَاهِلِيَّةً - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۹۹ وَعَنْ ابْنِ مَرْبُوتَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ
وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ مَاتَ مِثْرَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ
قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عَيْبِيَّةٍ يَغْضَبُ لِعَصَبِيَّةٍ أَوْ دَعَا
لِعَصَبِيَّةٍ أَوْ يَنْصُرُ عَصَبِيَّةً فَقَتَلَ فَمَاتَ جَاهِلِيَّةً
وَمَنْ خَرَجَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِي يُسَيِّئُ يَصْرُبُ بَرْهًا وَفَاجِرًا
وَلَا يَتَعَاشَى مِنْ مُؤْمِرِيهَا وَلَا يَنْتَفِي لِيَذِي عَرَبِي
عَبْدًا فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۵۰۰ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ رَأَى أَشْجَعِي عَثَرَ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خِيَارُ أَيْمَانِكُمْ
الَّذِينَ يُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ
وَيُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ وَيُؤَدُّونَ أَرْبَابَهُمْ الَّذِينَ يُحِبُّونَهُمْ
وَيُحِبُّونَكُمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ
رَسُولُ اللَّهِ أَفَلَا تَسَاءَلُونَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ لَا مَا
أَقَامُوا فِيكُمْ الصَّلَاةَ لَا مَا أَقَامُوا فِيكُمْ الصَّلَاةَ
الْأَمَنَ وَلِي عَلَيْهِ ذَالِ خَوَاةٍ يَأْتِي شَيْئًا مِنْ عَصِيَّةٍ
اللَّهُ فَلَئِنْ مَا يَأْتِي مِنْ عَصِيَّةٍ اللَّهُ وَلَا يَأْتِي عَنْ
يَدَايَ قَطْعًا - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۵۰۱ وَعَنْ أُمِّ سَكْمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ ہم نے جب رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم سے سنے اور ہم نے پڑھیں کہ قرآن ہم سے فرماتے ہیں
جہاں تک تمہاری بساط میں ہو۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ایسی چیز دیکھے جسے وہ پسند
نہ کرے اور جو عیب کی گواہی دے کو ایک بالشت برابر بھی چھو کر مرے
نہ جاوے گی کی موت مرے گا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو ایسی چیز دیکھے جسے وہ پسند
نہ کرے اور جو عیب کی گواہی دے کو ایک بالشت برابر بھی چھو کر مرے
نہ جاوے گی کی موت مرے گا اور میں نے سیکھنا
جہاں سے کسی شخص کی گواہی دے یا عیب کی گواہی دے یا عیب کی گواہی دے
طرف بلائے یا عیب کی گواہی دے اور قتل کر دیا جائے تو وہ جہاں سے
قتل ہوا ہے اور جو گواہی دے کہ میری گواہی دے کہ میری گواہی دے کہ میری
سامنے آئے یا بعد از اس کے ایوان ملے کو بھی نظر انداز نہ کرے اور نہ
جہاں سے کسی شخص کو پڑ کرے، اللہ وہ مجھ سے نہیں اور میں اس سے
نہیں (مسلم)۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے اچھے حاکم وہ ہیں جن سے
تم محبت کرو اور وہ تم سے محبت کریں اور تم ان پر ناز پڑھو اور ان تم پر ناز
پڑھیں اور تم اسے بڑے حاکم نہ بنیں جن سے تم عداوت رکھو اور وہ تم سے
عداوت رکھیں تم ان پر لعنت بھیجو اور وہ تم پر لعنت بھیجیں۔ لڑوی کا بیان ہے
کہ ہم عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! کیا اس وقت ہم انہیں چھینک دیں
فرمایا: نہیں جب تک وہ تم میں ناز پڑھتے رہیں۔ نہیں جب تک وہ تم میں
ناز پڑھتے رہیں۔ خبردار میں پر کوئی حاکم مقرر کیا جائے اور وہ دیکھے کہ اللہ
کی نافرمانی کا کام کر رہا ہے تو جو اللہ کی نافرمانی کر رہا ہے اسے ناپسند ہے
لیکن حاکم کی اطاعت سے لطف نہ کیجئے۔

(مسلم)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

اللہ علیہ وسلم یكون علیکم امراء لعلو فون فتتکون
فمن انکر فقد برفی ومن کفر فقد سرفه ولكن
قن رضی وقابہ قالوا ائلا نعلیہم قال لا ما
صلوا لا ما صلوا ای من کفره یقلیہ وانکر
یقلیہ (رواہ مسلم)

۳۵۰۲ ^{۱۲} وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ لَنَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَكْفُرُونَ
بَعْدِي اثْرَةً وَأَمْثَرًا تُشْكِرُونَهَا قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا
يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَذِلُّوا إِلَيْهِمْ حَقَّهُمْ وَسَلُّوا اللَّهَ
حَقَّهُ (متفق علیہ)

۳۵۰۳ ^{۱۳} وَعَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ سَأَلَ سَلَمَةَ
بْنَ مَرْزُوقٍ الْجَعْفِيَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ يَا تَيْيُّ أَرَأَيْتَ إِنْ قَامَتْ عَلَيْنَا أَمْثَرَةٌ
يَسْتُلُونَا حَقَّهُمْ وَيَسْتَعُونَا حَقَّنَا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ
اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا فَإِنَّمَا عَلَيْكُمْ مَا حُوتُوا وَعَلَيْكُمْ
مَا حُوتَلُمْ (رواہ مسلم)

۳۵۰۴ ^{۱۴} وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ خَلَعَ يَدَ الْإِمْرِ
طَاعَةَ لِقَى اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا حِجَةَ لَهُ وَمَنْ مَاتَ
وَلَيْسَ فِي عُنُقِهِ بَعِثَةٌ مَاتَ مَيْتَةً حَيًّا هَلِيَةً
(رواہ مسلم)

۳۵۰۵ ^{۱۵} وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُوسُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ
كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ وَقَالَ لَأَنْبِيَاءُ بَعْدِي
وَيَسُودُونَ خُلَفَاءُ فَيَكْتُمُونَ قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ
تُرَابِيعَةُ الْأَوَّلِ قَالُوا قُلْ أَعْطُوهُمْ حَقَّهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ
سَائِلُهُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاهُمْ (متفق علیہ)

۳۵۰۶ ^{۱۶} وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تعالی علیہ وسلم نے فرمایا تم پر ایسے امیر مقرر ہوں گے جو پسندیدہ اور ناپسندیدہ
کام کریں گے۔ جو اچھا کرے وہ بری الزم کرے گا اور جو ناپسند کرے وہ غلط
رہا لیکن جو رضی ہو گا اور جو ردی کی۔ نگ عرض گزارا جسے کہ کیا ہم ان سے ٹیپ
فرمایا نہیں جب تک ناز پر نہیں ہیں جب تک ناز پر ہیں میں جوں سے
ناپسند کے اندر دل سے انکار کرے۔ (مسلم)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تم میرے بعد تفریح دیکھیں گے اور ایسے کام
جن کو تم ناپسند کرو۔ نگ عرض گزارا جسے کہ یا رسول اللہ آپ ہمارے
لیے کیا حکم فرماتے ہیں؟ فرمایا کہ ان کے حقوق پر اسے ادا کرنا اور اپنا حق اللہ
تعالیٰ سے مانگنا۔ (متفق علیہ)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سہم بن
یزید جعفی سوال کرتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں
عرض گزارا جسے برائی اللہ اگر ہم پر ایسے حکم مقرر ہوں جو ہم سے اپنا
حق مانگیں اور ہمارا حق نہ دیں تو آپ ہمیں کیا حکم فرماتے ہیں؟ فرمایا کہ سفر
اور اطاعت کرو کیونکہ ان پر ان کی ذمہ داری کا بوجھ ہے اور تم پر تہااری
ذمہ داری کا بوجھ۔ (مسلم)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جس نے میری اطاعت
سے اپنا امتحان کیا تو جب قیامت میں اللہ تعالیٰ سے ملے گا تو اس کے
پاس کوئی وجہ جواز نہیں ہوگی اور جو مر گیا اس کے گھسے میں کسی کی بیت
نہی تو جابیت کی موت سزا۔ (مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا یہ نبی اسرائیل کی سیاست انبیاء کے کام سمجھاتے
تھے جب ایک نبی فوت ہوتا تو وہ اس کا جانشین ہوتا یا جبکہ میرے بعد
کوئی نبی نہیں ہے۔ منقریب خلفائوں گے اللہ کثرت سے برسے گے وہی
عرض گزارا جسے کہ ہمارے لیے کیا حکم ہے؟ فرمایا کہ پہلے کی بیعت پر وہی
کر دو پہلا ہی پہلا ہے۔ انھیں ان کا حق دو اور انھیں ان کی رعایا بنایا ہے

ان کے متعلق اللہ تعالیٰ پر چنے والا ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو تبلیغوں کی بیعت کی جائے تو ان میں سے دوسرے کو قتل کر دو۔ (مسلم)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ منقرض ہونے والے نبی کے جوتے پہننے سے جو اس امت میں نفرت پڑے گی اسے چھو کر یا کھنکھائی ہو کر اسے غرار سے مار ڈالنا وہ مکمل کرے۔

(مسلم)

اُن کا یہ بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو تم سے پاس آئے جبکہ تم ایک آدمی کے پیچھے اکٹھے ہو رہے ہو وہ تمہیں اپنی لاش سے چیرنا چاہے یا تمہاری جماعت کو کھیرنا چاہے تو اُسے قتل کر دو۔

(مسلم)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے ایک امام سے بیعت کی ہے کہ اگر وہ مقدادوں کا بیڑہ دیا، میں اگر طاقت رکھتا ہوں تو اس کی اطاعت کرے۔ اگر دوسرا اگر اس سے جھگڑے تو دوسرے کی گردن اُڑا دو۔

(مسلم)

حضرت عبدالرحمن بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: حکومت کا سوالیہ دکن بیز کرنا گننے پر اگر تمہیں دس دی گئی تو تم اس کے پیچھے نہ چلے جاؤ گے اور اگر بیڑہ گننے تمہیں دس دی گئی تو اس پر تمہاری عدالت کی جائے گی۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک تم حکومت کے لیے جلیں ہو جاؤ گے جو منقرض قیامت میں ظلمت کا باعث بنی کیونکہ وہ دودھ پلانے والی بھی اللہ دودھ پھرانے والی بُری ہے۔ (بخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو آپ نے دست

علیہ وسلم اذ ابویہ لعلیتین فاکتولوا الآخر ونہما۔ (رواہ مسلم)

۳۵۰۶ ^{۱۴} وَعَنْ عُرَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَيَكُونُ هَنَاتُ وَهَنَاتُ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُفَرِّقَ أَمْرَهُ وَالأَمْرَ دَهْنٌ جَمِيعٌ فَأَعْرِضُوا بِالسَّيْفِ كَمَا تَرَانَا مَنْ كَانَ۔

(رواہ مسلم)

۳۵۰۷ ^{۱۴} وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَتَاكُمْ وَأَمْرٌ جَمِيعٌ عَلَى رَجُلٍ وَاحِدٍ يُرِيدُ أَنْ يَشُقَّ حَصَاكُمْ أَوْ يُكَفِّرَ جَمَاعَتَكُمْ فَأَكْتُولُوهُ۔

(رواہ مسلم)

۳۵۰۸ ^{۱۸} وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَايَعَنَا مَا فَأَعْطَاهُ مَقْفَعَةً يَدٍ وَتَمْرَةً قَلْبِهِ فَلْيُطْعَمِ إِنِ اسْتَطَاعَ فَإِنَّ بَايَعَنَا الْخَدِيْعَةَ فَأَعْرِضُوا عَنْهُ الْخَدِيْعَ۔

(رواہ مسلم)

۳۵۰۹ ^{۱۹} وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلَنَّ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْئَلَةٍ دَخَلْتَ إِلَيْهَا وَكَأَنَّ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْئَلَةٍ أُعِدَّتْ عَلَيْكَ۔

(متفق علیہ)

۳۵۱۰ ^{۲۰} وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَحْضَرُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ وَتَكُونُ لَكُمْ أُمَّةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَوْمٌ الْمَرْضَعَةُ وَبَشَرٌ الْفَاعِلَةُ۔ (رواہ البخاری)

۳۵۱۱ ^{۲۱} وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَسْعَوْنِي قَالَ فَضْرَبَ بِيَدِهِ عَلَى مَنْبَحِي شَحْرَ

اور یہ امانت ہے جو قیامت کے روز رسول اللہ ﷺ اور اہل بیت سے اس کے جس سے اسے حق کے ساتھ لیا اور اس کی ذمہ داریاں پوری کیں۔ دوسری روایت میں ان سے فرمایا میں تمہیں کمزور دیکھتا ہوں۔ میں تمہارے لیے یہی چاہتا ہوں جو اپنے لیے چاہتا ہوں۔ دوسری روایت میں امیر بن عبد اللہ بن قیس کے مال کا منقہ ہوا۔ (مسلم)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں اللہ میرے چچا کے بیٹوں سے دوا کی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔ ان میں سے ایک عمر بن الخطابؓ جو ابوبکرؓ کے بیٹے ہیں سے بھی اس کا امیر بنا دیا گیا جس کا اللہ تعالیٰ نے آپ کو والی بنایا ہے۔ دوسرے نے بھی اسی طرح کہا کہ آپ نے فرمایا: یہ حد کی قسم ہم میں کام پر کسی کو حاکم نہیں بنایا کرتے جس کا سوال کرے اور کسی ایسے شخص کو جو اس کی قسم کرے۔ دوسری روایت میں فرمایا: ہم اپنے کام پر ایسے شخص کو مانتے ہیں جس کا وہ کہے (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم بہترین لوگوں میں سے ہو پھر جس کو حکومت عطا کرنے سے سخت نفرت ہوگی وہاں تک کہ اس میں مبتلا ہو جاؤ۔ (متفق علیہ)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ خبر پورے عالم میں سے ہر ایک نگران ہے اللہ ہر ایک سے اس کے ماتحتوں کے متعلق پوچھا جائے گا۔ پس امام گوئی پوچھا کہ ہمارے اس سے اس کے ماتحتوں کے متعلق پوچھا جائے گا۔ اولیٰ اپنے گھروں میں نگران ہے اور اس سے اس کے ماتحتوں کے متعلق پوچھا جائے گا۔ عورت اپنے غلام کے گھر اور اس کی اولاد پر نگران ہے اور وہ اپنے ماتحتوں کے متعلق پوچھی جائے گی غلام اپنے آقا کے مال کا نگران ہے اور وہ اس کے متعلق پوچھا جائے گا۔ خبردار تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور ہر ایک سے اس کے ماتحتوں کے متعلق پوچھا جائے گا۔ (متفق علیہ)

حضرت متقی بن بشار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کوئی حکم نہیں جس کو مسلمانوں پر حاکم بنایا جائے اور وہ لوگوں سے خیانت نہ کرے بلکہ ہر ایک کے ساتھ ان کے ساتھ رحمت و مہربانی ہے۔ (متفق علیہ)

الرَّحِيمَةِ خَيْرٌ مِنْ أَمْرِ إِلَّا مَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَ أَدَّى إِلَيْهَا عَلَى حَقِّهَا وَ فِي رِوَايَةٍ قَالَ لَهُ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنْ أَرَاكَ مَوْصُفًا قَوْمًا أَحَبُّ لَكَ مَا أَحَبُّ لِنَفْسِي لَا تَأْمُرْ عَلَى رِئَاسَتَيْنِ وَلَا تَوَلَّ مَالَ يَنْتَبِذُ - (رواه مسلم)

۳۵۱۲ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَوْرَعَانِ مِنْ بَنِي عَمِيٍّ فَقَالَ أَحَدُهُمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَرْنَا عَلَى بَعْضِ مَا ذَكَرَ اللَّهُ وَقَالَ الْآخَرُ مِمَّنْ ذَكَرَ قَالَ ذَاكَ اللَّهُ لَا تَوَلَّ عَلَى هَذَا الْعَمَلِ أَحَدًا سِوَاكَ وَلَا أَحَدًا حَرَصَ عَلَيْهِ وَ فِي رِوَايَةٍ قَالَ لَا تَسْتَعْمِلْ عَلَى عَمَلِنَا مَنْ أَرَادَهُ - (متفق علیہ)

۳۵۱۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُونِ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ أَشَدَّهُمْ كَرَاهِيَةً لِبُطْنِ الْأَمْرِ حَتَّى يَغْمَ وَيَبْرَ - (متفق علیہ)

۳۵۱۴ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْلُمُوا رَاعٍ وَكَلَامُهُ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ قَالُوا مَا الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِمُ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِمُ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِهَا وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُمْ وَكَانَ الرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى مَالِ سِتِيهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ إِلَّا تَكْلُمُوا رَاعٍ وَكَلَامُهُ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ - (متفق علیہ)

۳۵۱۵ وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ رَعِيَّةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قِيَمَتْ وَهُوَ غَاشٌّ لَهَا إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ - (متفق علیہ)

اُن کا یہ بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر کوئی بندہ ایسا نہیں جس کو اللہ تعالیٰ لوگوں کا گناہ بتاتے اور وہ اُن کی غیر غائبی ذکر سے توبہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پا سکے گا۔ (متفق علیہ)۔

۳۵۱۶ وَعَنْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْجِعُ إِلَى اللَّهِ رُجُوعَةً فَلَمْ يَحْطُهَا بِسَبْعِينَ حَزَنًا إِلَّا هُوَ بِجِدَارِ الْجَنَّةِ (متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص توبہ کرنے والے ہوئے مگر اُن میں سے

۳۵۱۶ وَعَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ أَبِي بَرْزٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ شَرَّ الرَّعَاةِ لِحَظَاةٍ (رَدَّاهُ مُسْلِمًا)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے اللہ جس کو میری امت کا حاکم بنایا جائے اللہ وہ لوگوں پر شفقت کرنے والا بھی اس پر شفقت فرمائے اور جو میری امت کا کسی کام کے لیے حاکم بنایا جائے تو وہ لوگوں سے توبہ کرنے والے ہوئے مگر اُن میں سے توبہ کرنے والے ہوئے (مسلم)۔

۳۵۱۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْحَمَّ مَنْ دَلَّنِي مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْفَقْتُ عَلَيْهِمْ وَمَنْ دَلَّنِي مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَدَفَنْتُ بِهِمْ فَادْفَنْتُ بِهِمْ - (رَدَّاهُ مُسْلِمًا)

حضرت عبداللہ بن عمر بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک انصاف کرنے والے حاکم اللہ تعالیٰ کے نزدیک دوزخ کے دایں جانب اللہ کے منبروں پر چڑھ سکے جبکہ اس کے درمیان دستِ قدرت، جلاوتیں ہیں۔ جہاں اپنے احکام میں انصاف کرتے ہیں اور اپنے گمراہوں میں جن کے وہ حاکم ہیں۔ (مسلم)

۳۵۱۹ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ الْمُنَافِقِينَ عَذَّبَ اللَّهُ عَلَى مَنَافِرٍ مِنْ لَوْ رَعَى تَبِيعِينَ الرَّحْمَنِ وَكَفَّكَ يَدَيْهِ يَمِينُ الْيَدَيْنِ يَغُفُّ لَوْ فِي حُكْمِهِمْ وَ أَهْلِيهِمْ وَمَا دَلَّنَا - (رَدَّاهُ مُسْلِمًا)

حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی بھی بھیجتا نہیں ہے کہ کسی کو علیحدہ بنایا گیا کہ اس کے ذمہ پر شیعوں کا حق ہوئے۔ ایک ساتھی اُس سے بیگمراہوں کے لیے کہتا اور اُن کی نفرت دلاتا تو وہ سر اساقی بڑے کاموں کے لیے کہتا اور اُن کو شہت دلاتا کہ جو اُن سے دیکھ دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ وہ دیکھ دیکھتے ہیں (بخاری)۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حضرت قیس بن مسکاتہ کی ستم تھا جو بادشاہ کے سامنے تعزیر کا جتنا ہے۔ (بخاری)

۳۵۲۰ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَحَثَ اللَّهُ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا اسْتَفْلَتَ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا كَانَتْ لَهُ بَطَانَتَانِ بَطَانَةٌ قَامَرَةٌ بِالْمَعْرُوفِ وَبَطَانَةٌ عَلَيْهِ وَبَطَانَةٌ قَامَرَةٌ بِالشَّرِّ وَبَطَانَةٌ عَلَيْهِ وَالْمَعْرُوفُ مِنْ عَمَلِهِ اللَّهُ (رَدَّاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۵۲۱ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ مِنَ السَّيِّئِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْزِلَةِ صَاحِبِ الشَّرِّطِ مِنَ الْأَكْبَادِ (رَدَّاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ جس وقت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ خبر پہنچی کہ ایک دالوں کے گھسٹنے کی بیٹی کو اپنا بھرانہ بنایا ہے

۳۵۲۲ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ لَمَّا بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَهْلَ قَارِسٍ قَدْ مَكَتُوا

عَلَيْهِمْ نَزَلَتْ كُتُبٌ مِنْ رَبِّكَ يُتْلَىٰ مِنْهَا آيَاتُكَ وَهُمْ يُحِيطُونَ بِمَا أَلْهَاهُمْ مِنْ دُونِهَا ۚ أَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَاتُكَ أَنْ يُقَالُوا أَمْ رُسُلُهُمْ يَكْفُرُونَ ۚ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

قرآن مبارک وہ تو تم فلاں میں پائی جا رہے مسالواتِ رحمت کے سپرد کر دے۔
(بخاری)

دوسری فصل

۳۵۲۳ عَنْ الْحَارِثِ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرُكُمْ بِخَيْرٍ بِأَجْمَاعِهِ وَالسَّمْعُ وَالطَّاعَةُ وَالْهَجْرَةُ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنَّكَ مَنْ خَرَجَ مِنَ الْجَمَاعَةِ قَدْ شَرَّ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ إِلَّا أَنْ يَرْجِعَ وَمَنْ دَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ كُفِّرَ مِنْ جُمْلَةِ جِهَنَّمَ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت حارث اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں پانچ باتوں کا حکم دیتا ہوں، ہر جماعت میں رہنے، ہجر میں کی شہنشاہی، ہجرت اور اللہ کے راہ میں جہاد کرنے کا۔ جو بالشت برابر بھی جماعت سے نکلا اُس نے اسلام کا پتہ اپنے گلے سے نکال دیا مگر جبکہ واپس آجائے اللہ جو دیکھ جائے اہلیت کی طرح مدد کے لیے بلائے وہ جہنمیوں کے گروہ سے ہے، اگرچہ روزے رکھے، نماز پڑھے اللہ خود کہ مسلمان ہی سمجھا کرے۔

(احمد، ترمذی)

۳۵۲۴ وَعَنْ زِيَادِ بْنِ كُثَيْبٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ أَبِي بَكْرَةَ تَحْتَ مِثْرَايْنِ عَامِرٍ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَيْنَا رِيَاءً فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لَأَنْتُمْ وَالْأُمِّيُّنَ يَكْبُرُ شَرُّ شَرِّ النَّفْسَانِ فَقَالَ أَبُو بَكْرَةَ لَمْ تَكُنْ تَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَهَانَ سُلْطَانَ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ أَهَانَهُ اللَّهُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ)

زیاد بن کثیب عدوی کا بیان ہے کہ میں حضرت ابو بکر کے ساتھ حضرت ابن امیر کے منبر کے نیچے تھا جبکہ وہ خطبہ دے رہے تھے اور ان کے اوپر ایک میسرے تھے۔ ابو بکر نے کہا کہ جیسے امیر کو تو دیکھو جو منافقوں جیسے کپڑے پہنتے ہیں حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا منافقوں کو ہرگز نہ میں سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے جو زمین میں اللہ کے بندے ہوئے بادشاہ کی قرین کرے اُس نے اللہ کی قرین کی۔
اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث حسن طریب ہے۔

۳۵۲۵ وَعَنِ الْقَوَامِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاعَةَ لِلْمَخْلُوقِ فِي مَخْصِيَةِ الْخَالِقِينَ - (رَوَاهُ فِي تَوْحِيدِ الشُّعْرَةِ)

حضرت قوام بن سیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مخلوق کا حکم نہیں مانا جائے گا جس میں خالق کا فرمانی ہو۔ (شرح السنہ)

۳۵۲۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَمِيرٍ عَشَرَةَ أَيَّامًا فِي يَوْمٍ أَلْقِيَتْهُ مَخَلُوقًا عَنِّي يَذَلُّ عَنْهُ الْعُودُنَ أَوْ يُؤَيِّقُهُ الْجَوْدُ - (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر چوبیس آدمیوں کا بھی امیر جو وہ قیامت کے روز مخلوق بنا کر لایا جائے گا یہاں تک کہ انصاف اُسے چھڑا دے گا یا ظلم اُسے چاک کر دے گا۔

(دارمی)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے

۳۵۲۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

امانت رکھنے والوں کے لیے۔ کہتے ہی لوگ قیامت کے روز تیار کر دیں گے
ان کی پیشانیوں پر زمین و آسمان کے درمیان تریبیت لکھی ہوئی ہوگی لیکن کسی کام
کے روز دارہ بنتے (شرعاً اللہ) اللہ کی ایک روایت میں ہے کہ ان کے گیسو
خبر کے ساتھ لگے ہوئے ہوتے ہر زمین و آسمان کے درمیان پھٹے رہتے لیکن
کسی کے مابین نہ پائے جاتے۔

غالب قائلان ایک آدمی ان کے والد ماجد ان کے میرا دوست روایت
سے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر مرد کی سرکاری
کے غیر لوگوں کے لیے ہمارے کارکن ہیں لیکن ہر دار جہنم میں جا نہیں گے۔
(ابو داؤد)

حضرت کعب بن جراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جو سے فرمایا: ہر میں ہے دونوں لوگوں کی سرکاری
سے تیس اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں ہر میں گزار ہو گئے کہ یا رسول اللہ انا
کلیبہ بن ابی مرہ سے کچھ عرصہ بعد تمام ہو گئے۔ جو صورت پر بھی ان کی تصدیق
کرے اللہ علم پر ہی ان کی مدد کرے، وہ جو سے نہیں اللہ میں ان سے نہیں۔
وہ جو کچھ کر پر میرے پاس نہیں آسکیں گے۔ جہاں کے پاس نہ جائے جو
پرواں کی تصدیق کریں یا اللہ علم پر ان کی مدد کریں تو ایسے لوگ جو سے ہیں اللہ
میں ان سے ہوں اللہ ہی لوگ ہیں جو جو کچھ کر پر میرے پاس آئیں گے۔
(ترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ملک میں رہنے لگے تو سخت دل ہو جائے
جو عمار کے پیچھے گئے نہ داخل ہو جاتا ہے اور جو بادشاہ کے پاس جائے
تھے میں پڑ جاتا ہے (احمد ترمذی و نسائی) ابو داؤد کی ایک روایت میں
ہے کہ جو بادشاہ سے چپ گیارہ تھے میں پڑ گیا اور بندہ جتنا بادشاہ سے
نزدیک ہوتا ہے اتنا ہی غلام سے دور ہو جاتا ہے۔

حضرت قتادہ بن سعد کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کے کندھے پر ہاتھ سے فرمایا:

أَلَا أَمْرُ تَوْمِ الْقِيَامَةِ أَنْ تَوَاصِيَهُمْ مُعَلَّقَةً بِالْخُرُوبِ
يَتَجَلَّجَلُونَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ذَلَّ اللَّهُ لَكُمْ يَكُونُ
عَمَلًا (رواہ فی شرح الشرح) ورواہ أحمد و فی
روایتہ أن ذواتہم كانت معلقة بالخراب
يَتَذَبذَبُونَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَكُنْ لَهَا
عُتُقُلًا عَلَى شَيْءٍ۔

۳۵۲۸ وَعَنْ غَالِبِ الْقَطَّانِ عَنْ رَبِيعٍ عَنْ أَبِيهِ
عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّ الْعِرَاقَةَ حَقٌّ وَلَا بُدَّ لِلنَّاسِ مِنْ عِرَاقَةٍ وَلَكِنْ
الْعِرَاقَةُ فِي النَّارِ۔

(رواہ ابوداؤد)
۳۵۲۹ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قَالَ فِي رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعِيدُ لَكُمْ بِأَنَّهُمْ مِنَ الْعِرَاقَةِ
الشَّكَّاءُ قَالَ وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَمْرًا
سَيَكُونُ مِنْ بَعْدِي مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةٌ
يَكْبِدُ بِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسُوا بِمِثْلِي
وَلَسْتُ مِنْهُمْ وَلَسْتُ بِرَدٍّ دَاخِلٍ عَلَى الْحَوْضِ وَمَنْ
كَبِدَ بَيْنَ خَلِّ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُصِصْ قَهْرُ بَيْنِهِمْ وَلَمْ
يُؤْتِهِمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَأُولَئِكَ مِثِّي وَأَنَا مِنْهُمْ دَا
أُولَئِكَ يَرُدُّونَ عَلَى الْحَوْضِ۔

(رواہ الترمذی و النسائی)
۳۵۳۰ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَكَنَ الْبَاوِيَةَ جَعَلَ دَمِينًا مِثْلَ
الْقَتِينِ عَدَلٌ وَمَنْ أَتَى الشُّلْطَانَ افْتِنَ (رواہ
أحمد و الترمذی و النسائی) و فی رواية أخرى داؤد
مَنْ تَوَلَّى الشُّلْطَانَ افْتِنَ وَمَا أَرَادَ عَبْدًا مِنْ
الشُّلْطَانِ دُلًّا إِلَّا أَرَادَ مِنْ اللَّهِ بَعْدًا۔

۳۵۳۱ وَعَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي كَرِبَةَ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّبَ عَلَى مَيْكِيَّةَ شَحْوَ قَالَ

أَقْلَعَتْ يَدَهُ يُعْرِفُونَ مَتَى دُلُفُ تَكُنْ أَمِيرًا دُلُفًا كَاتِبًا
وَلَا عَرِيفًا۔ (رواه أبو داود)

۳۵۳۲ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبُ مَنَسٍ يَقْنِي الْبَنَى يَعْشُرُ النَّاسَ۔

(رواه أحمد وأبو داود والدارقطني)

۳۵۳۳ وَعَنْ أَبِي سَوِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَشَدُّهُمْ مَنَةً مَجْلِسًا إِمَامًا عَادِلًا وَارْتَأَى أَنْ يَنْصَحَ النَّاسَ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَشَدُّهُمْ عَذَابًا قَرَنِي يَوْمَئِذٍ وَأَشَدُّهُمْ مَنَةً مَجْلِسًا إِمَامًا بَاجِرًا۔ (رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب)

۳۵۳۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْبِعَادِ مَنْ قَالَ كَلِمَةً حَقٍّ جَنَّتْ كُلُّهَا تَحَابُّرًا۔ (رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجه ورواه أحمد والنسائي عن طريق ابن ميثاق)

۳۵۳۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِأَكْوَابٍ خَيْرًا جَعَلَ لَهُ دَرِيضَةً فِي إِنْ لَيْسَ ذِكْرُهُ فَإِنْ ذَكَرَ أَعَانَهُ وَإِذَا أَرَادَ بِهِ شَرًّا جَعَلَ لَهُ دَرِيضَةً سَوَاءً لَيْسَ لَهُ يَكْفُرُهُ فَإِنْ ذَكَرَهُ يُعِثُّهُ۔ (رواه أبو داود والنسائي)

۳۵۳۶ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْأَمِيرَ إِذَا ابْتَغَى الذُّبَابَ فِي النَّاسِ أَقْسَدُ لَحْمًا۔ (رواه أبو داود)

۳۵۳۷ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ يَوْمَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّكَ إِذَا ابْتَعْتَ عَوَارِثَ النَّاسِ أَقْسَدُ لَحْمًا۔ (رواه الترمذي في شعب الريماني)

اسے تین بزم فلان پائے گھر اس حالت میں فوت جسے گرجی کے سپر فشی احمد سرور پٹے۔ (ابو داود)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں رسول کرنے کی جنت میں داخل نہیں ہوگا مگر جو لوگوں سے غیر شرعی لشکر وصول کرے۔

(ابو داود، احمد، دارقطنی)

حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب لوگوں سے زیادہ اللہ مجلس کے لحاظ سے نزدیک تر انسان کرنے والا ماکم ہوگا اور قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام لوگوں سے بڑا سب سے زیادہ مذاب کا مستحق اللہ دوسری روایت میں ہے کہ مجلس اللہ مجلس سب سے ذلیل ماکم ہوگا۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث حسن ہے۔ ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ افضل جاوے جس نے ظالم بادشاہ کے ملنے میں بات کہی۔ (ترمذی، ابو داود، ابن ماجہ، احمد، نسائی نے اسے حضرت طارق بن شہاب سے روایت کیا۔)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی امیر کے ساتھ عبادی کھلاوہ کرنا ہے تو اس کے لیے سچا وزیر مقرر فرمادیتا ہے تاکہ وہ جسے تیار کر دے اللہ کی بات کے لیے جس کے قرائس کی مدد سے اللہ جب کسی کے لیے اس کے برعکس اللہ کہے تو اس کے لیے بڑا وزیر مقرر فرمادیتا ہے کہ یہ تجربے تو یہ یادیں کر دے اور کسی بات کا ذکر کرے تو اس کی مدد میں کر دے (ابو داود و نسائی)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب ایک حاکم جب لوگوں میں شک و شبہ تلاش کرنے لگے تو انہیں مذاب کر دیتا ہے۔ (ابو داود)

حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جب تم لوگوں کی چوکی چوکی باتوں کو کہنے لگے تو میں نے کہا کہ وہ اسے پہلی نے شب ابوبکر میں روایت کیا۔

۳۵۳۸ وَهَنْ اَبِي دُرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ اَنْتُمْ دَائِمَةً مِنْ اَحْيَايَ يَسْتَأْذِنُونَ بِهَذَا الَّذِي قُلْتُمْ اَمَّا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ اَمْسُهُ سَلْبِي عَلَى عَاتِقِي ثُمَّ اَضْرِبْ بِمِ حَتَّى اَلْقَاكَ قَالَ اَوَلَا اَدُلُّكَ عَلَى خَيْرٍ مِنْ ذَلِكَ تَصْبِرُ حَتَّى تَلْقَانِي (رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ)

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: رہتا رہا کیا حال ہو گا جب میرے بعد مگر میں اس نبی کے سلسلے میں دوسروں کو ترجیح دیں گے۔ میں عرض گزار ہوا کہ یہ قسم ہے اُن ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا، میں اپنی تلوار اپنے کندھے پر رکھوں گا اور اس کے ساتھ طارہ ہل گاہیں تک کہ آپ سے جا ملوں۔ فرمایا کہ کیا میں تمہیں اس چیز پر آمادہ نہیں ہوں۔ غور سے غور سے حکم دینا۔ (ابو داؤد)

تیسری فصل

۳۵۳۹ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَتَدْرُونَ مِنْ الشَّيْءِ يَقُولُ الْفُلُ الْاَلَهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا اَللَّهُ دَرَسُوهُ اَعْلَمُوهُ كَانَ الَّذِيْنَ اِذَا اَعْطُوا الْحَقَّ قَبِلُوهُ وَاِذَا سُئِلُوْا بِدَلَالَةٍ وَجَّهُوا لِلشَّيْءِ كَعَلِيٍّ يَحُولُ لِنَفْسِهِ

۳۵۴۰ وَهَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثَلَاثَةٌ الْخَائِفُ عَلَى اَقْبَى الْاَرْضِ شِدَاءً بِالْاَلَاءِ وَحَيْثُ السُّلْطَانُ تَكْلِيْفٌ بِالْقَدَرِ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ کیا شے کے سلسلے کی طرف بہت کئے دے کر ان میں ہرگز میں گواہی کہ اللہ تعالیٰ اس کی طرف سے فرمایا کہ وہ ملک میں کربیب انھیں حق چاہئے و قبول کر لیتے ہیں جب ان سے عرض کیا جائے تو فریاد کرتے ہیں اٹھو ان کو اسی ملک میں لے جاتے ہیں۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں اپنی اُن تین چیزوں سے ڈرتا ہوں۔ ہر خوف سے ہار ش، ہجنا، بارش، اناطیم کرنا اور تقدیر کا انکار کرنا۔ (احمد)

۳۵۴۱ وَهَنْ اَبِي دُرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَيْدَةً اَتَاكُمْ اَعْطِلْ يَا اَبَا دُرٍّ مَا يَكُنْ لَكَ بَعْدَ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ السَّابِعُ قَالَ اَوْصِيكَ بِسَعْيِ اللَّهِ فِي سِرِّ امْرُوكَ وَعَلَا نَيْبِكُمْ وَلَا اَسَاءَاتِ فَاحْيِنَ وَلَا تَسَالَتْ اَحَدًا شَيْئًا فَانَ سَقَطَ سَوْطُكَ وَلَا تَقْبِضَ اَمَانَةً وَلَا تَقْبِضَ بَيْنَ اَمْتَيْنِ (رَوَاهُ اَحْمَدُ)

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے چھ روز تک فرمایا کہ اسے ابوذر اتم سے جو کہو کہنا کہ اُن میں غور کرنا جب سزاؤں دینے لگا تو فرمایا کہ میں ظاہر و باطن میں تمہیں اللہ کا تعویذ اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں۔ جب تم سے کوئی بُرا کام ہو جائے تو انکار کرو اور کسی سے کسی چیز کو سوال نہ کرنا، خواہ تمہارا کڑا ہی گروہ سے اور کسی کی امانت اپنے پاس نہ رکھنا اور دُعا قبول کے بعد بیان فیصلہ کی ذمہ داری نہ اٹھانا۔ (احمد)

۳۵۴۲ وَهَنْ اَبِي اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ تَلِيَ اَمْرًا عَرَفَهُ فَمَا فَوَى قَالِكُ اِلَّا اَنَّهُ اَللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَعَكُمْ لَوْ اَنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَدُّهُ اِلَى عُنُقِكُمْ فَكَمَا يَزِدُّهُ اَوْ اَوْ يَنْقُصُهُ اَوْ لَهَا مَلَكَةٌ وَاَوْسَطُهَا سَمَاءُ وَاَوْسَطُهَا اَرْضُ وَاَوْسَطُهَا يَوْمٌ

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی آدمی نہیں ہو جس نے یا زیادہ آدمیوں پر حکم کیا ہو مگر یہ کہ میں اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گا کہ مجھے میں طرفی چڑا ہوا ہو گا اُس کا انھار کردن سے لگا ہوا ہو گا۔ اُس کی نیک اُسے چھڑانے کی یا اُس کو گناہ اُسے ہمارے کہے گا۔ اس کا اقل طاعت، اوسط ندامت اللہ آخر قیامت میں

الْقِيَمَةِ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ)
 ۳۵۳۳ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاوِيَةُ إِنَّ وَلِيَّتِي أَمْرًا فَإِنَّ اللَّهَ وَاعْتَدِلْ قَالَ فَمَا لِمَ أَهْلُ رَأْيِي مُبْتَلَى كَعَمَلٍ يَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتُثَلِّثَ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)
 ۳۵۳۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوُّذُوا بِاللَّهِ مِنْ رَأْسِ السَّيِّئِينَ وَرَأْسِ الْيَهُودِيَّةِ رَوَى الْأَحْوَثِيُّ التَّيْتَةَ - (أَحْمَدُ)
 ۳۵۳۵ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ حَسْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ فِي دَلَالِ الْبُتُوقِ رِشَاعِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا تَكُونُونَ كَذَلِكَ يَكُونُ عَلَيْكُمْ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)
 ۳۵۳۶ وَعَنْ أَبِي عَمْرٍاءَ السَّيِّمِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ خُلِقَ فِي الْأَرْضِ يَأْذِي الْبَيْرَ كُلَّ مَطْلُومٍ مِنْ عِبَادِهِ فَإِذَا عَدَلَ كَانَ لَهُ الْأَجْرُ وَعَلَى الرَّعِيَّةِ الشُّكْرُ وَإِذَا جَانَحَ كَانَ عَلَيْهِ الرِّمَصُ وَعَلَى الرَّعِيَّةِ الْقَتْلُ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)
 ۳۵۳۷ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَفْضَلَ عِبَادِ اللَّهِ عِنْدَ اللَّهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَمَّا عَدُوٌّ رَقِيقٌ ذَلَّتْ سَرَّةُ النَّاسِ عِنْدَ اللَّهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَمَّا مَنْ جَازَى حَقًّا -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)
 ۳۵۳۸ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْرُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَظَرَ إِلَى أَخِيهِ بِظُرَّةٍ يَخْبِيهِ أَخَاهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَوَى الْأَحْوَثِيُّ الْأَرْبَعَةَ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَقَالَ فِي حَيْثُ

رَوَاهُ سُبَيْحُ (أَحْمَدُ)
 حضرت مسدود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مسدود اگر کسی کام کا والی بنایا جائے تو اس سے ڈرنا کہ انصاف کرنا۔ راوی کا بیان ہے کہ میں جیسے ہی گھن کرنا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فرمانے کے بموجب میں کسی کام میں جتا ہوں کہ مجھ کو کیا ملے گا مجھے جتنا کر دیا گیا۔ (احمد)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: من شکر اللہ لکون کی حکومت سے شکر کیا نہ ہو۔ مگر وہ جو مدینہ کو امام احمد نے روایت کیا جبکہ حدیث مسدود کو بیہقی نے اذکار الخیرہ میں روایت کیا۔

یحییٰ بن اسحاق بن اسحاق انہی کے والد ماجد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جیسے تم جو جاؤ گے اسی طرح کے تم پر ہمارے سفر کیے جائیں گے۔

(بیہقی)
 حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بادشاہ زمین میں اللہ تعالیٰ کا سایہ بڑھتا ہے جس کے پاس بندوں میں سے ہر مظلوم آتا ہے۔ جب وہ انصاف کرے تو اسے ثواب ملتا ہے۔ اللہ ہر رعیت پر شکر لازم ہے اللہ جب ظلم کرے تو اس پر وجہ ہے اللہ کا بار مبرہم ہے۔

(بیہقی)
 حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک دنیا مت کے رذمہ سب کے لکھا ہے اللہ تعالیٰ کے نزدیک اللہ کے بندوں میں انعام افزائی کرنے والا مگر ان افضل ہر گاہ اللہ دنیا مت کے رذمہ سب کے لکھا ہے اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑا آدمی ظلم اللہ صلی کرنے والا مگر ان ہر گاہ۔ (بیہقی)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر اپنے بھائی کی طرف دھڑنے والی نظر سے دیکھے تو زنا سے کہہ اللہ تعالیٰ اسے قتل کرے گا۔ ان چاروں حدیثوں کو بیہقی نے شہاب الایمان میں روایت کیا اللہ حدیث بیہقی کے متعلق کہا کہ یہ متعلق

يَعْنِي هَذِهِ امْتِنَاطَةً وَرَوَايَةُ مُصْعِفٍ

۳۵۴۹ وَعَنْ أَبِي النَّدَّةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا مَالِكُ الْمُلُوكِ وَمَوْلَى الْمُلُوكِ قُلُوبُ الْمُلُوكِ فِي يَدِي وَذَلِكَ الْعَبَادُ إِذَا أَطَاعُوا فِي حَوَائِجِ قُلُوبِ مُلُوكِهِمْ عَلَيْهِمْ بِالنَّحْمَةِ وَالزَّافَةِ وَذَلِكَ الْعَبَادُ إِذَا عَصَوْا فِي حَوَائِجِ قُلُوبِهِمْ بِالتَّخْطِئَةِ وَالتَّخْطِئَةِ فَسَأَلُوهُمْ سُبُوهُ الْعَبَادِ فَلَا تُشْعِلُوا أَنْفُسَكُمْ بِالْمُعَاوَةِ عَلَى الْمُلُوكِ وَلَكِنْ اشْغَلُوا أَنْفُسَكُمْ بِالذِّكْرِ وَالشُّكْرِ كَيْ أَنْفِيَكُمْ مَلُوكَكُمْ (رَوَاهُ أَبُو نُجَيْمٍ فِي التَّوَلِيَةِ)

ہے اور اس کی روایت ضعیف ہے۔

حضرت ابو ندرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ میں ہرگز میرے سوا کوئی معبود نہیں، میں (بادشاہوں کا مالک اور بادشاہوں کا بادشاہ ہوں)۔ بادشاہوں کے دل میرے ہاتھ میں ہیں۔ جب بندے میرا حکم مانتے ہیں تو ان کے بادشاہوں کے دل ان پر میری ان نوری کی طرف پھرتے ہیں اور جب وہ میری نافرمانی کرتے ہیں تو ان (بادشاہوں) کے دلوں کو سختی اور زیادتی کی طرف پھیر دیتا ہوں تو وہ انہیں بڑا عذاب پہنچاتے ہیں۔ ترجمہ اپنے آپ کو بادشاہوں پر ہوا مارنے میں مشغول نہ کرو۔ پس اپنے نفسوں کو ذکر اور عاجزی میں مشغول رکھو تاکہ میں تمہارے بادشاہوں سے کفایت کروں۔ اسے ابو نعیم نے حلیہ میں روایت کیا ہے۔

بَابُ مَا عَلَى الْوَلَاةِ مِنَ التَّيْسِيرِ

حُكَامِ كَيْ يَسْرُرَ كَيْ أَسَانِي پیداکریں

پہلی فصل

۳۵۵۰ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِي فِي بَعْثٍ أَمْرٍ قَالَ يَتِمُّوْا وَلَا تُنْقِرُوا وَتَسِيرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب اپنے کسی صحابی کو کسی کام کے لیے بھیجتے تو فرماتے: خوش کرنا اور مستغفر نہ کر دینا۔ آسانی پیدا کرنا اور مشکل میں مبتلا نہ کر دینا۔ (متفق علیہ)

۳۵۵۱ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسِيرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَتَسْكُنُوا وَلَا تُنْقِرُوا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مسافر رہنا اور آسانی پیدا کرنا اور مشکل میں نہ پھنسا کر تسکین دینا اور لغزت پیدا نہ کرنا۔ (متفق علیہ)

۳۵۵۲ وَعَنْ أَبِي بَرْدَةَ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَمَعَاذَ إِلَهِ الْيَمَنِ فَقَالَ يَتِمُّوْا وَلَا تُعَسِّرُوا وَتَسْكُنُوا وَلَا تُنْقِرُوا وَتَطَاعُوا وَلَا تُخَافُوا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابو بردہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کے حبیب محمد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف بھیجا تو فرمایا: آسانی پیدا کرنا اور مشکل میں نہ ڈالنا، خوش کرنا اور لغزت نہ دلانا۔ دوسروں کے اتفاق سے رہنا اور اختلاف نہ کرنا۔ (متفق علیہ)

۳۵۵۳ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

وَسَكَتَ قَالَ إِنَّ الْعَادِدَ يَنْصَبُ لَهُ لُؤْلُؤًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ
فَيَقَالُ هَذِهِ عَذَابُهُ فَلَاكِنْ بَيْنَ فَلَاكَيْنِ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۵۵۴ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لِكُلِّ عَادِلٍ لُؤْلُؤٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَعْرِفُ بِهِ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۵۵۵ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لِكُلِّ عَادِلٍ لُؤْلُؤٌ عِنْدَ اسْتِمِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَفِي
رَوَايَةٍ يَكُنْ عَادِلٌ لُؤْلُؤًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَرُدُّهُ لَهُ بِقَدْرِ
عَذَابِهِ إِلَّا وَلَا عَادِلٌ أَكْثَرُ عَذَابًا مِنْ أَهْلِ عَامَّةٍ -
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر عیدلہ کے لیے قیامت کے روز ایک جھنڈا
کوڑا کیا جائے گا۔ چنانچہ کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کی مدد و غلائی ہے۔
(متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے فرمایا ہر عیدلہ کے روز ہر عیدلہ کے لیے ایک جھنڈا ہوگا جس
کے نوبے اُسے پہچانا جائے گا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے فرمایا ہر عیدلہ کے لیے اُس کے سر پہ کے نزدیک ہر عیدلہ قیامت
ایک جھنڈا ہوگا۔ دوسری روایت میں ہے کہ قیامت کے روز ہر عیدلہ کے
جھنڈا ہوگا جس کو وہ اپنی مدد و غلائی کے مطابق بلند کرے گا۔ آگاہ رہو کہ
عوام کے حکمران کی تدارکی سے بڑھ کر کوئی تدارک نہیں۔ (مسلم)

دوسری فصل

۳۵۵۶ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ أَنَّهُ قَالَ لِمُعَاوِيَةَ سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ وَلاَهُ اللَّهُ
شَيْئًا مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ فَاحْتَجَبَ دُونَ حَاجَتِهِمْ
وَعَلَيْهِمْ وَفَقَرُوا حَتَّى حَتَّجَبَ اللَّهُ دُونَ حَاجَتِهِمْ وَ
حَاجَتِهِمْ وَفَقَرُوا فَجَعَلَ مُعَاوِيَةُ رَجُلًا عَلَى حَوَائِجِ
النَّاسِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَفِي رَوَايَةٍ
لَهُ فِي رِاحِمَتِ أَهْلِ اللَّهِ كَأَبْوَابِ السَّمَاءِ دُونَ حَاجَتِهِمْ
وَحَاجَتِهِمْ وَتَسْكُنُهُمْ)

حضرت عمرو بن مَرْثَدَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت معاویہ سے کہا کہ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس کو اللہ تعالیٰ
مسلمانوں کے کسی کام کا وال بنا دے اور وہ اُن کی ضرورت اور تنگ دینی کے
ساتھ آؤ کھڑی کر دے تو اللہ تعالیٰ اُس کی حاجت، ضرورت اور تنگ دینی
کے ساتھ آؤ کھڑی کر دیتا ہے۔ پس حضرت معاویہ نے لوگوں کی ضروریات
پوری کرنے کے لیے آدمی مقرر کر دیے۔ روایت کیا اسے ابو داؤد اور ترمذی
نے جبکہ ترمذی اور احمد کی ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ آسمان کے دروازوں
کی اُس کی ضرورت، حاجت اور تمنا کے ساتھ آؤ کھڑی کر دیتا ہے۔

تیسری فصل

۳۵۵۷ عَنْ أَبِي الشَّامَةِ الْأَدَوِيِّ عَنْ أَبِي عَمْرٍوَةَ
مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَتَى
مُعَاوِيَةَ كَدَّ خَلَّ عَلَيْهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَرَى مِنْ أَمْرِ النَّاسِ شَيْئًا
ثُمَّ أَعْلَقَ بَابَهُ دُونَ الْمُسْلِمِينَ أَوْ الْمَظْلُومِ أَوْ قَرَى
الْحَاجَّةَ أَعْلَقَ اللَّهُ دُونَ أَبْوَابِ رَحْمَتِهِ وَتَسْكُنُهُمْ

ابو شامہ ازادیؒ اُن کے چچا زاد بھائی نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کے ایک صحابی سے روایت کی ہے کہ وہ حضرت معاویہ کے پاس آئے اور کہا
میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس کو مسلمانوں
کے کسی کام کا وال بنا لیا۔ پھر وہ مسلمانوں، مظلوموں اور حاجت مندوں کے
لیے اپنا دروازہ بند کرے تو اللہ تعالیٰ اُس کی حاجت کے وقت اپنی رحمت
کے دروازے بند کرے گا جبکہ اُس کی غنا کی لوگوں کی محتاجی سے بڑھ

جَلَّجْتُمْ وَفَقِرَہٗ اَفْقَرُ مَا یُکُونُ عَلَیْکُمْ۔

(رداۃ النبیؐ مثنوی)

کرہی

(مثنوی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب مکہ مکرمہ کو غلام بنا کر بھیجے تو شرط لگا دی گئی کہ ترکِ گھوڑے پر سوار نہ ہونا۔ میسے کی روٹی نہ کھانا، بارکیا کپڑے نہ پہنا اور ضرورت مند لوگوں کے لیے اپنے دروازے سے بند نہ کرنا۔ اگر تم نے ان میں سے کوئی کام کیا تو تمہیں سزا دی جائے گی۔ پھر انہیں رخصت کرتے۔ ان کو غلامی کے شوق کو بہت سی شے لایا جان میں رطابیت کی ہے۔

۳۵۵۸ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ كَانَ إِذَا بَعَثَ عُمَّالَهُ فَرَطَ عَلَيْهِمْ أَنْ لَا تَرْكَبُوا بِرُءُوسَ دَوَابِّ وَلَا تَأْكُلُوا لُقْمًا وَلَا تَلْبَسُوا رِقِيصًا وَلَا تُغْلِبُوا آبَاءَ بَنِيكُمْ دُونَ حَوَائِجِ النَّاسِ فَإِنْ فَعَلْتُمْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَقَدْ حَلَلْتُ بِكُمْ الْعُقُوبَةَ ثُمَّ يَشْتَبَهُمْ۔

(رداۃ النبیؐ مثنوی فی شعب الإیمان)

بَابُ الْعَمَلِ فِي الْقَضَاءِ وَالْخَوْفِ مِنْهُ

قضا کا کام کرنا اور اس سے ڈرنے کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، بھتے کی حالت کے اندر کوئی شخص دُعا آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے (مستفق علیہ)

حضرت عبد اللہ بن عمروؓ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب حاکم اپنے اجتہاد سے فیصلہ کرے اور وہ درست ہو تو اس کے لیے لوگوں اجر ہے اور جب اپنے اجتہاد سے فیصلہ کرے اور اس میں غلطی ہو جائے تو اس کے لیے اکرا اور اب ہے۔ (مستفق علیہ)

۳۵۵۹ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَقْضِيَنَّ حَكَمَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضَبَانُ۔ (مستفق علیہ)

۳۵۶۰ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا حَكَمَ الْإِمَامُ فَاجْتَهَدَ فَاجْتَهَدَ وَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ وَاخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ وَاحِدٌ۔ (مستفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں کو لوگوں کے درمیان قاضی بنایا گیا تو وہ پھر ہی کے بغیر ذرا کر دیا گیا۔

(ترمذی، ابو داؤد، ابن ماجہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

۳۵۶۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا بَيْنَ النَّاسِ فَقَدْ ذُحِرَ بِغَيْرِ سَبِيلٍ (رداۃ النبیؐ مثنوی فی شعب الإیمان)

۳۵۶۲ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ مِنْ ابْنِ الْقَضَاءِ وَسَأَلَ وَرَجُلًا إِلَى تَقْسِيمِهِ
مَنْ أَكْبَرُ عَلَيْهِ أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَلَكًا يَسْتَأْذِنُهُ -

(رواہ الترمذی و ابوداؤد و ابن ماجہ)

۳۵۴۳ وَعَنْ بَرْبَدَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَضَاءُ ثَلَاثَةٌ وَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ وَثَانٍ فِي النَّارِ فَأَمَّا الَّذِي فِي الْجَنَّةِ فَدَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ لَقَعَنِي بِهِ وَدَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ دَجَارَنِي الْحُكْمُ فَهُوَ فِي النَّارِ وَدَجُلٌ قَضَى لِلثَّانِسِ عَلَى جَمَلٍ فَهُوَ فِي النَّارِ -

(رواہ ابوداؤد و ابن ماجہ)

۳۵۴۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ظَلَبَ قَضَاءَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى يَسْأَلَ ثُمَّ غَلَبَ عَدْلُهُ جُورُهُ فَلَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ ظَلَبَ جُورُهُ عَدْلُهُ فَلَهُ النَّارُ -

(رواہ ابوداؤد)

۳۵۴۵ وَعَنْ ثَعَالٍ بْنِ جَعْلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ كَيْفَ تَقْبَلُونَ إِذَا عَرَضَ لَكُمْ قَضَاءُ قَالَ أَقْبَلُ بِكَيْشِ اللَّهِ قَالَ قَاتِلْ ثُمَّ تَجِدْ فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ فَبَسْطَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتِلْ ثُمَّ تَجِدْ فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا بَعَثَهُمْ رَأَى ذَلِكَ الْقَوْمَ قَالَ فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صَدْرِهِ وَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي دَفَعَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا أَيْدِي رَسُولِ اللَّهِ -

(رواہ الترمذی و ابوداؤد و الدارمی)

۳۵۴۶ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ تَبَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَأُضِيَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَرَى لِي وَأَنَا حَرِيكَ النَّارِ وَلَا عِلْمَ لِي بِالْقَضَاءِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ سَيَهْدِي قُلُوبَكُمْ وَبَشَرَتُكُمْ لِمَا تَرَى وَأَنَا تَقَاطَعُ

تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو قاضی کا عہدہ تلاش کرے اللہ مانگے تو وہ اس کے نفس کے پیچھے کر دیا جائے گا اللہ عزوجل پر عبیدہ کیا جائے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ نازل فرما دیتا ہے جو اسے راہ راست پر لے جاتا ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ)۔
حضرت بربدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قضا میں قسم کی ہے ایک جنت میں اللہ دوزخ میں سے جاتی ہیں۔ جنت میں وہ سے جاتی ہے کہ آدمی حق کو پہچان کر اس کے مطابق فیصلہ کرے اللہ جس نے حق کو پہچان کر فیصلے میں نا انصافی کی تو وہ جہنم میں ہے اور جس نے لوگوں کے فیصلے میں سے بے خبری کر کے وہ بھی جہنم میں ہے۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)۔

حضرت ابومرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مسلمانوں کا عہدہ قضا تلاش کیا اللہ اسے حاصل کر لیا، پھر اس کا انصاف اس کے علم پر غالب رہے تو اس کے لیے جنت ہے اور جس کا ظلم اس کے انصاف پر غالب رہے تو اس کے لیے جہنم ہے۔ (ابوداؤد)۔

حضرت مساز بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انیس مین کی طرف بھیجا تو فرمایا کہ جب تمہاری سامنے کوئی قضیہ پیش کیا گیا تو کس طرح فیصلہ کرو گے؟ ہر مصلحت گزار ہوئے کہ میں اللہ کی کتاب کے ساتھ فیصلہ کروں گا۔ فرمایا کہ اگر تم اللہ کی کتاب میں نہ پاؤ ہر مصلحت گزار ہوئے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت کے ساتھ فرمایا کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت میں نہ پاؤ ہر مصلحت گزار ہوئے کہ اپنی رائے سے اجتہاد کروں گا۔ اللہ کو تاہی نہیں کروں گا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کے سچے پر تشکیکی دی اور فرمایا کہ سب تمہیں اللہ کے لیے ہیں جس نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جیسے ہوئے شخص کو وہ تو قین دی جو اللہ کے رسول کو دینی کرے۔ (ترمذی، ابوداؤد، دارمی)۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے نامی بنا کر میں کی طرف بھیجا تو میں ہر مصلحت گزار ہوئے یا رسول اللہ! آپ مجھے بھیج رہے ہیں حالانکہ میں کم عمر ہوں اللہ مجھے قضا کا علم بھی نہیں۔ فرمایا کہ ضرور اللہ تعالیٰ تمہارے دل کو رہ لکھائے گا اللہ تمہاری زبان کو ثابت

کرنیوہ کر دینا جو دوسرے کی بات میں سننا کیونکر فیصلے کو تھامے یہ واضح کرنے میں اس سے بہت مدد ملے گی۔ راوی کا بیان ہے کہ اس کے بعد نبیؐ فیصلہ کرنے میں شک بھی نہیں گزرا۔ (ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ)

تیسری فصل

قَاتِلْهُ أَوْ خَرِّبْهُ إِنَّ تَتَّبِعُنَّ لَكَ الْقَضَاءُ قَالَ قَالُوا كَيْفَ نَفْعُ قَاتِلِهِ فِي قَضَائِهِ بَعْدَ - (رواہ الترمذی و ابوداؤد و ابن ماجہ) وَ سَنَدُهُ كَرِهُدِيثُ إِمَامٍ سَمِعَهُ أَنَا أَنَعِي سَيِّئُكُمْ بِكَ فِي بَابِ الْأَنْفُسِ وَالشَّهَادَاتِ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى -

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی حاکم نہیں جو لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنا ہو مگر قیامت کے روز گئے گا کہ فرشتے نے اُسے گردن سے پکڑا ہوا ہوگا۔ پھر اپنا سر آسمان کی طرف اٹھائے گا۔ اگر کہا کہ اسے ڈال دو تو فرشتہ ایسے گڑھے میں ڈالے گا جس کی گہرائی چالیس برس کی ہوگی۔

(احمد، ابن ماجہ، بیہقی فی شعب الایمان)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: انصاف کرنے والا قاضی قیامت کے روز گئے گا اور قضا کرے گا کہ کاش اُس نے دُعا قبول کے بجائے ایک کھجور کا فیصلہ ہی نہ کیا ہوتا۔ (احمد)

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک قاضی کے ساتھ اللہ تعالیٰ ہے جب تک وہ ظلم نہ کرے۔ جب ظلم کرتا ہے تو وہ الگ ہو جاتا ہے۔ اللہ شیطاں اُس سے چھٹ جاتا ہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ) ایک ترقی یافتہ مجلس کہ جب ظلم کرے تو اُسے اُس کے نفس کے سپرد کر دیتا ہے۔

سید بن مسیب سے روایت ہے کہ ایک مسلمان اور ایک یہودی نے اپنا حکمران حضرت عمر کی بارگاہ میں پیش کیا۔ انھوں نے حق یہودی کا دیکھا تو اُس کے لیے فیصلہ کر دیا۔ یہودی نے اُن سے کہا کہ خدا کی قسم، آپ نے حق کے ساتھ فیصلہ کیا۔ حضرت عمر نے اُسے کوڑا مار کر فریاد بھینسی کیسے معلوم ہوا؟ یہودی نے کہا: خدا کی قسم ہم قرابت میں ہوتے ہیں کہ کوئی قاضی نہیں جو حق کے ساتھ فیصلہ کرے مگر اُس کے دائیں جانب فرشتہ ہوتا ہے اور بائیں جانب میں۔ وہ دونوں اُسے راہ راست پر رکھتے اور حق کی توفیق دیتے ہیں۔ جب تک وہ حق پر ہے۔ جب حق کو چھوڑ دے تو وہ اُسے چھوڑ کر لوہے پر چڑھ جاتے ہیں۔ (مالک)

۳۵۴۶ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ حَاكِمٍ يَحْكُمُ بَيْنَ النَّاسِ إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ دَمْلِكٌ أَيْدٍ يَقْفَاهُ يَرْفَعُ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ قَاتِلُ الْقِيَمِ الْقَاهُ فِي مَهْرَاقٍ أَرْبَعِينَ خَرِيفًا -

(رواہ أحمد و ابن ماجہ و البیہقی فی شعب الایمان) ۳۵۴۸ وَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى الْقَاضِي الْعَدْلُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَتَمَسَّكُ أَتَاهُ لَمْ يَقْضِ بَيْنَ اثْنَيْنِ فِي شَرْعٍ نَهَى -

(رواہ أحمد)

۳۵۴۹ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَدُوٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الْقَاضِي مَا لَوْ يَجُورُ فَإِذَا حَارَتْ خُلَّتْ عَنْهُ وَلَزِمَهُ الشَّيْطَانُ - (رواہ الترمذی و ابن ماجہ و فی روایتہ فراد الجار و کتبه الی نفسه)

۳۵۵۰ وَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ مَسْلَمًا ذَا يَهُودِيٍّ أَخَصَمَ إِلَى عُمَرَ قَضَى الْحَقَّ لِلْيَهُودِيِّ فَقَضَى لَهُ عُمَرُ فَقَالَ لَهُ الْيَهُودِيُّ وَاللَّهِ لَقَدْ قَضَيْتَ لِي قَضَاءَ عُمَرَ يَوْمَئِذٍ وَقَالَ دَعَا يَدْرِيكَ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ وَاللَّهِ إِنْ أُنْجِدُ فِي الشُّرْطَةِ رَأْيَ لَيْسَ قَاضٍ يَفْضَحُ بِالْحَقِّ إِلَّا كَانَ عَنْ يَمِينِيهِمْ مَلَكٌ وَعَنْ شِمَالِهِ مَلَكٌ يُسَيِّدَانِي وَيُوقِفَانِي لِلْحَقِّ مَا دَامَ مَعَ الْحَقِّ فَإِذَا تَرَكَ الْحَقَّ عَدَجًا وَتَرَكَاهُ -

(رواہ مالک)

۳۵۴۱ وَعَنْ أَبِي مَوْهَبٍ أَنَّ عُمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ
لِأَبِي هُرَيْرَةَ أَقْبَضَ بَيْنَ النَّاسِ قَالَ أَوْثَقُ فِدَتِي يَا
أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ وَمَا تَكُونُ مِنْ ذَلِكَ وَقَدْ
كَانَ أَبُوكَ يَقْضِي قَالَ لَا تَقِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ قَاضِيًا فَقَضَى بِالْعَدْلِ
فِي الْحَرَمِ أَنْ يَتَغَلَّبَ مِنْهُ كُفْرًا فَمَا رَجَعَهُ بَعْدَ ذَلِكَ
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي رِوَايَةِ زَيْدِ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ ابْنَ
هُرَيْرَةَ قَالَ لِعُمَانَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا أَقْبَضُ بَيْنَ جَنَّتَيْنِ
قَالَ فَإِنَّ أَبَاكَ كَانَ يَقْضِي فَقَالَ إِنْ أَقْبَضْتُ لَوْ أَشْكَلَ عَلَيْهِ
شَيْءٌ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ أَشْكَلَ
عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ سَأَلَ جِبْرِيلَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَإِنْ لَا أَحَدٌ مِنْ أَسْأَلُهُ وَتَجَمَّعَتْ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ عَادَ بِاللَّهِ فَقَدْ
عَادَ بِعَظِيمٍ وَسَمِعْتُ يَقُولُ مَنْ عَادَ بِاللَّهِ فَأَعْيَنَهُ
وَإِنْ أَعْرَضَ بِاللَّهِ أَنْ يَجْعَلَ لِي قَاضِيًا فَاعْفَاهُ وَقَالَ
عُمَانُ لَا تُخَيِّرُ أَحَدًا -

ابن مہوب سے روایت ہے کہ حضرت عثمان نے حضرت ابن عمر سے کہا کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کیا کرو کہ اگر اسے امیر المؤمنین! مجھے سمان رکھیے۔ فرمایا کہ تم اسے کیوں ناپسند کرتے ہو جبکہ تمہارے والد ماجد فیصلہ کیا کرتے تھے عرض گزار ہوئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے جو قاضی ہوا اور انصاف کے ساتھ فیصلے کرتے تو زبان سے زیادہ اس بات سے کہ برابر ہوئے چنانچہ اس کے بعد ان سے نہ کہا تو فرمائی زمین میں ناسخ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر نے حضرت عثمان سے کہا کہ اسے امیر المؤمنین! میں دُعاؤں میں کہیں اور میں بھی فیصلہ نہیں کروں گا۔ فرمایا کہ تمہارے والد عظمیٰ تو فیصلہ کیا کرتے تھے۔ عرض گزار ہوئے کہ والد ماجد کو جب کوئی شکیں آتی تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کر لیا کرتے تھے اگر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کوئی اشکال پیش آتا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام سے پوچھ لیتے لیکن مجھے کوئی غنا جس سے پوچھنا جبکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے اللہ کی پناہ لی اس نے بہت بڑی ذات کی پناہ لی اور فرماتے ہوئے سنا کہ جو اللہ کے نام پر پناہ مانگے تو اسے پناہ دے دو اور میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ آپ مجھے قاضی بنائیں پس انھیں سمان لکھا گیا اور فرمایا کہ کسی کو بتلا

بَابُ رِزْقِ الْوَلَاةِ وَهَدَايَاهُمْ

حکام کی روزی اور ان کے تحفوں کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نہیں دیتا ہوں اللہ نہ دینے سے لگتا ہوں بلکہ میں تو تقسیم کرنے والا ہوں وہاں چہرہ کو دکھتا ہوں جہاں کے لیے حکم دیا جاتا ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بعض لوگ اللہ کے مال پر بغیر حق کے قبضہ ہوا لیتے ہیں۔ قیامت کے روز وہ جہنم میں جائیں گے۔ (بخاری)

۳۵۴۲ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُعْطِيَ عَمْرٌ وَلَا أَمْتٌ عَمْرٌ أَنَا قَاسِمُهُمْ أَمْتُهُ حَيْثُ أَمْرٌ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)
۳۵۴۳ وَعَنْ سَوْدَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ لَا يَتَخَوَّضُونَ فِي مَالِ اللَّهِ بِغَيْرِ حَقٍّ فَلَهُمُ النَّارُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۵۴۳ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا اسْتَحْلَفَ ابْنُ مَرْثَدٍ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتُ قَوْمِي اَنْ يَخُونَنِي لَمْ يَكُنْ تَعْبُدُ عَنْ مَوَدَّةِ اَهْلِي وَشِيعَتِي يَا مَعْزُومُ الْمُسْلِمِينَ قَبْلَ اَنْ اُتَى بِكَ مِنْ هَذَا اَلْمَالِ دِيحَتَرَفٌ لِلْمُسْلِمِينَ وَنِيَّةٌ
(رواہ البخاری)

حضرت عائشہ صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اسے خلافت پر مقرر کیا تو میری قوم کو یہ بتائی ہے کہ میرا یہ دشمن میرے گھروالوں کے اخراجات سے عاجز نہیں تھا لیکن مجھے مسلمانوں کے کام میں مشغول کر دیا یا پس ابوبکر کے اہل و عیال اس مال سے کھائیں گے اور میں اس میں مسلمانوں کی خدمت کروں گا۔ (بخاری)

دوسری فصل

۳۵۴۵ عَنْ بَرِيدَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَعْمَلَنَا عَلَى عَمَلٍ فَزَرَقْتُمُورًا قَاقَمًا اخَذَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ غُلُولٌ
(رواہ ابوداؤد)

بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو ہم کسی کام کا عامل بنائیں اور اس پر جو روزی اُسے دیں تو جو اس کے بعد اللہ نے گا تو وہ خیانت ہے۔
(ابوداؤد)

۳۵۴۶ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ جَعَلْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْلِيْقًا
(رواہ ابوداؤد)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں مال ربا تو مجھے حق محنت دیا گیا۔
(ابوداؤد)

۳۵۴۷ وَعَنْ مُعَاذٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَلَمَّا سَرْتُ أَرْسَلَ فِيَّ ابْنُ عَدِيٍّ قَدْ رَدْتُ فَقَالَ اَتَدْرِي لِمَ بَعَثْتُ إِلَيْكَ لَا تُصِيبَنَّ شَيْئًا يُغَيِّرُ ذِي قَرَّةٍ غُلُولٌ وَمَنْ يَخْلُقْ يَأْتِ بِمَا عَلَى يَدِ الْمَرْءِ لِيُذَكِّرَ دَعْوَتَكَ قَاضِيًا لِعَمَلِكَ
(رواہ الترمذی)

حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے یمن کی طرف بھیجا جب میں چل دیا تو بلائے کے لیے آپ نے میرے پیچھے آدمی بھیجا میں وہاں آیا تو فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ میں نے اُسے تمہاری طرف کیوں بھیجا؟ میری امانت کے بغیر کوئی چیز نہ بنا کر نہ یہ خیانت ہے اور جو خیانت کرے تو وہ اپنی خیانت کے ساتھ قیامت کے روز حاضر ہو گا۔ اس لیے تمہیں بگایا تھا اب اپنے کام پر جاؤ۔ (ترمذی)

۳۵۴۸ وَعَنْ الْمُسْتَوْرِ بْنِ شَدَادٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ لَنَا عَاقِلًا فَلْيَكُ شَيْبَ رَدَجَةٍ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ نَكُنْ لَهُ فَلَْيَكُ شَيْبَ حَاقِمًا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَسْكَنٌ فَلْيَكُ شَيْبَ مَسْكَنًا وَفِي رَوَايَةٍ مَنِ اخَذَ غَيْرَ ذَلِكَ فَهُوَ غَالٍ
(رواہ ابوداؤد)

حضرت مستور بن شداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جب ہمارا عامل ہو تو وہ یہی کرے اگر اُس کے پاس خادم نہ ہو تو خادم رکھے اگر اُس کی راکش گاہ نہ ہو تو مکان بنائے۔ ایک روایت میں ہے کہ جو اس کے برائے گا وہ غاش ہے۔
(ابوداؤد)

۳۵۴۹ وَعَنْ عَبْدِ بْنِ عَمِيرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ جُمِلَ مِنْكُمْ لَنَا عَلَى عَمَلٍ فَكُنْتُمْ مَنَا وَمَنْ خِيَطَ فَمَا فُوقَهُ فَهُوَ غَالٍ

حضرت عبد بن عامرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! تم میں سے جس کو ہم کسی کام کے لیے عامل بنائیں پس وہ ہم سے ملے گا یا اس سے زیادہ چیز بھی چیلے تو وہ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قَدْ جَاءَكَ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ
يَا رَسُولَ اللَّهِ قَبْلِ عَمَلِكَ كِتَابٌ وَمَا ذَاكَ قَالَ
تَوَحُّتُكَ تَقُولُ كَذَا وَكَذَا قَالَ وَأَنَا أَكُونُ ذَلِكَ مِمَّنْ
اسْتَعْمَلْتَنَاهُ عَلَى عَمَلٍ فَلْيَبِيتْ بَقَلْبِهِ وَكَثِيرٌ
فَمَا أُدْرِي مِنْ كُنْهَةٍ وَمَا تُكَلِّمُنِي عَنْهَا نَفْسِي
(رواه مسلم وداؤد واللفظ له)

۳۵۸۰ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَعَنَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَرَّاشِيَّ وَالْمُرْقِشِيَّ (رواه أبو
داؤد وابن ماجه وروى الترمذي عَنْ عَمْرِو بْنِ
هَرَبِیَّةٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِسْمَاعِيلِ
عَنْ ثَوْبَانَ وَزَادَ وَالتِّرْمِذِيُّ يَعْني السَّيِّئِيَّ
بَيْنَهُمَا -

۳۵۸۱ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَجْمَعَ عَلَيْكَ
سَلَاحَكَ وَثِيَابَكَ شَرَّائِي قَالِ فَإِنَّكَ وَهُوَ
يَتَوَضَّأُ فَقَالَ يَا عُمَرُ إِنِّي أَرْسَلْتُ إِلَيْكَ لِأَبْعَثَكَ
فِي وَجْهِكَ لِيَسْلِمَكَ اللَّهُ وَيُعْزِمَكَ وَأَرْعَبُ لَكَ رَغْبَةً
مِنْ أَمْوَالٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَانَتْ وَجْهِي فِي
الْأَمْوَالِ دَعَا كَانَتْ إِلَّا اللَّهُ وَلِي رَسُولٌ قَالَ نِيْعًا يَا أَمَّا
الْقَضَائِمُ لِلزَّحْلِ الصَّالِحِ - (رواه في شرح السنه و
روى أحمد نحوه وفي روايتهم قَالَ يَحْذَرُ الْمَالَ الصَّالِحُ
لِلزَّحْلِ الصَّالِحِ)

خاتم ہے قیامت کے روز اس نے کہ حاضر ہو گا۔ پس انصار سے ایک
آدمی کھڑا ہو کر عرض گزار ہوا یا رسول اللہ! مجھ سے غافل کا جہدہ واپس لے
لیجئے۔ فرمایا کس لیے؟ عرض گزار ہوا کہ میں نے آپ کو یہ کچھ فرماتے ہوئے
سنا ہے۔ ہر مایہ میں یہ کتا ہوتا کہ جس کو ہم کسی کام کے لیے غافل بنائیں
تو وہ لے آئے خواہ غافل مال ہو یا زیادہ۔ پس جو اسے دیا گیا ہے وہ بے اللہ
جس کو گھاس سے لکھا جائے۔ اسے علم نہ ہو اور روایت کیا اور یہ الفاظ ابو داؤد
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے پر لعنت فرمائی
ہے۔ روایت کیا اسے ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور ترمذی نے ان سے
روایت کی اور حضرت ابی ہریرہ سے بھی اور روایت کیا اسے یحییٰ بن
شبیب الاپان میں حضرت ثوبان سے اور یہ بھی کہا کہ انس رضی اللہ عنہ پر بھی یحییٰ
جو دونوں کے درمیان واسطہ ہے۔

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے میرے لیے پیغام بھیجا کہ اپنے ہتھیار لگا کر اور کپڑے
پہن کر میرے پاس آؤ۔ میں حاضر خدمت ہوا تو آپ وضو فرما رہے تھے۔
فرمایا اے عمرو! میں نے تمہیں اس لیے بلایا ہے کہ تمہیں ایک جانب بھیجوں
اور اللہ تعالیٰ تمہیں مساعی کے ساتھ ورنہ لے گا اور مالی غنیمت عطا فرمائے گا
اور تمہیں کچھ مال بھی دے گا۔ میں عرض گزار ہوا یا رسول اللہ! میری عمر
مال کے لیے نہیں مگر اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔ فرمایا کہ اچھا
مال اچھے آدمی کے لیے کیا ہی خوب ہے۔ روایت کیا اسے شرح السنہ
میں اور احمد نے بھی اسی طرح روایت کی اور اسی کی ایک روایت میں
ہے کہ فرمایا اے اچھا مال اچھے آدمی کے لیے بہت خوب ہے۔

تیسری فصل

حضرت ابولہامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے کسی کی سفارش کی اور وہ اس کے
لیے تھک بیچے جس کو وہ قبول کرے تو وہ سؤد کے دروازوں میں سے
بہت بڑے دروازے پر آگیا۔

۳۵۸۲ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَفَعَ لِرَجُلٍ شَفَاعَةً فَأَهْدَىٰ لَهُ
هَدِيَّةً عَلَيْهَا قَلْبُهَا فَقَدْ آتَىٰ بَابًا عَظِيمًا مِنْ
أَبْوَابِ الْجَنَّةِ -

بَابُ الْأَقْضِيَّةِ وَالشَّهَادَاتِ

جھگڑوں اور شہادتوں کا بیان پہلی فصل

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر دو لوگ کو ان کے دعوے کے مطابق دے دیا جائے تو وہ لوگوں کی جانوں اور مالوں کا دعویٰ کرنے لگ جائیں لیکن میں علیہ پر قسم ہے (مسلم) اور اس کی شرح میں امام نووی نے کہا کہ یہ صحیح کی ایک روایت میں حسن یا صحیح اسناد کے ساتھ حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ گواہی مدعی پر اور قسم انکار کرنے والے پر ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو روک دینے والی قسم اٹھائے حالانکہ وہ اس میں جھوٹا ہو تاکہ کسی مسلمان آدمی کا مال مارے تو قیامت کے روز جب اللہ تعالیٰ سے ملے گا تو وہ اس پر ناراض ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کی یہ نصیحت نازل فرمائی: *يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوْا اَمْوَالَ الْبَنِيِّ اَوْ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰی حَتّٰی يَصِلَ اِلَیْہَا حَقُّہُمْ* (سورہ نساء: ۱۰)۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قسم کے نزدیک کسی مسلمان آدمی کا مال شرب کر لیا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جہنم واجب کر دیتا ہے اور اس پر جہنم حرام فرمادیتا ہے۔ ایک شخص عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! انخواہ وہ معمولی سی چیز ہو؟ فرمایا کہ خواہ وہ پیلو کی شارب ہو۔ (مسلم)

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں میں بھی بشر ہوں اور تم اپنے جھگڑوں میرے پاس لاتے ہو اور شاید تم میں سے کوئی اپنا ثمرت پیش کرنے

۳۵۸۳ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْرَبُوا النَّاسَ بِدَعْوَاهُمْ وَلَا دَعْوَى نَاسٍ دِمَاءَ رِجَالٍ قَامُوا لَهُمْ وَلَكِنْ اَلْبَيْتَ عَلَى الْمَتَكِ عَلَيْكُمْ (رواه مسلم) وفي شرحه للبخاري أنه قال: وجاء في رواية البیهقي بإسناد حسن أو صحيح زيادة عن ابن عباس موقوفًا لكن البيت على المتك المداخي واليمين على من أنكر.

۳۵۸۴ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ صَغِيرَةٍ هَرَفَ بِهَا قَلْبُهُ فَتَقَطَّعَ بِهَا مَالُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ لَقِيَ اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضَبَانُ فَاتْرَا لَئِنَّ اللَّهَ لَعَلَّ تَصَدَّقَ بِذَلِكَ اِنْ اَلَّذِيْنَ يَشْكُرُوْنَ بِمَعْقِدِ اللَّهِ وَ اِيْمَانِهِمْ كَمَنَا قَلِيلًا اِلَى الْخِيَارِ لَا يَدَّ (متفق علیہ)

۳۵۸۵ وَعَنْ ابْنِ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَقْطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِمَيْمَنَةٍ فَقَدْ اَوْجَبَ اللَّهُ لَهُ النَّارَ وَحُورٌ عَلَيْهِ الْجَنَّةُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ اِنْ كَانَ كَانَ كَيْفًا يَكُونُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَ اِنْ كَانَ كَيْفًا يَكُونُ اَدَاكِي.

۳۵۸۶ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ قَدْ اَفْكَمْتُ بَعْضُكُمْ رَاقِيًا وَلَعَلَّ بَعْضُكُمْ اَنْ يَكُونَ الْاَحْنُ يَحْتَجُّهُ مِنْ اَبْقَضِ (رواه مسلم)

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبَدِّلْ قَدِيمًا بَدِيلًا ۚ وَلَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۚ

(مُتَّقِنٌ عَلِيٌّ)

۳۵۸۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
تَمَالَكَ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ قُضِيَ بَيْنَهُمْ وَشَاهِدٌ -

(مفتی محمد عظیم)

۳۵۸۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
تَمَالَكَ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ قُضِيَ بَيْنَهُمْ وَشَاهِدٌ -

(15)

٣٥٨٩ وَعَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ دَاوُدَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ
رَجُلٌ مِنْ حَضَرِ مَوْتٍ وَرَجُلٌ مِنْ كُنْدَةٍ إِلَى الشَّيْخِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْحَضَرِيُّ يَا رَسُولَ
اللَّهِ إِنَّ هَذَا عَلِيٌّ عَلَى رَأْسِي فَقَالَ أَلَيْسَ فِي هِي
أَرْضِي وَفِي يَدِي لَيْسَ لَهَا فِيهَا حَقٌّ فَقَالَ الشَّيْخُ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَضَرِيِّ أَلَيْكَ بَيْعَةٌ قَالَ لَا قَالَ
فَذَلِكَ بَيْعُكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الرَّجُلَ قَاجِرٌ
لَا يَبَالِي عَلَى مَا حَلَّتْ عَلَيْهِ وَلَيْسَ يَنْتَرِضُ مِنْ
شَيْءٍ قَالَ لَيْسَ لَكَ مِنْهُ إِلَّا ذَلِكَ مَا نَطَلَّ
لِيَعْلَمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَمَّا أَدْبَرَ كَيْتَ حَلَّتْ عَلَى مَالِهِ لِيَأْكُلَهُ ظُلُمًا
لِيَلْقِيَنَّ اللَّهَ وَهُوَ عَنَّا مُعْرِضٌ -

(روای نموده)

۳۵۹۰ وَكَانَ أَبِي ذَرٍّ أَسَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ادَّعَى مَا لَيْسَ لَهُ فَلَيْسَ
مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ أَوْ مَقْعَدِهِ مِنَ النَّارِ

(55)

۳۵۹۱ وَكَانَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

میں دوسرے سے زیادہ مہر ہوا کہ میں جو اس سے سنوں اس کے مطابق فیصلہ کر دوں۔ پس جس کے لیے اس کے بھائی کے حق کا فیصلہ کر دوں تو اسے نہ بے کیجور کہ وہ جہنم کے شکاروں میں سے ایک شکار ہے۔

(مشتق علیہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک سخت جھگڑا اور اللہ تعالیٰ کی باگاہ میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ ہے (متفق علیہ)۔

حضرت ابی جہاس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قسم ادا کر کے فرمایا۔



علیہ السلام سے ان کے والد ماجد نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک آدمی حضور موت سے اور ایک کھنڈ سے آیا۔ حضرت عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! اس نے میری زمین دبا رکھی ہے۔ کہندی عرض گزار ہوا کہ وہ میری زمین ہے، میرے قبیلے میں ہے، اس کا اس میں کوئی حق نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت سے فرمایا کہ کیا تمہارے پاس گواہ ہیں؟ عرض کی، نہیں۔ فرمایا کہ تب تمہارے لیے اس کی قسم ہے۔ عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! یہ جھوٹا آدمی ہے کسی بات پر قسم کھانے کی پروا نہیں کرتا اور نہ کسی چیز سے پرہیز کرتا ہے۔ فرمایا کہ تمہارے لیے صرف یہی چیز ہے۔ وہ قسم کھانے کے لیے اٹھا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کے ہاتھ سے دھتورے کا پتہ لے لیا۔ فرمایا کہ اگر تم نے اس کے مال پر قسم اٹھائی کہ اسے ظلم کے ساتھ کھا جاؤ تو اللہ تعالیٰ سے اس حالت میں ملو گے کہ وہ تمہاری طرف توجہ نہیں فرمائے گا۔

(15)

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو ایسی چیز کا دعویٰ کرے کہ اس کی تہ بجز خود ہم سے نہیں ہے اور اپنا ٹکنا جہنم میں بنا لے۔

23

حضرت زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

تَدْعِيَا دَاۤءِجَةً قَافَاۤءُ كُلِّ دَاۤءِجَةٍ مِمَّا الْبَيْتَةُ
اَتَتْهَا دَاۤءِجَةٌ تَتَجَبَّأُ فَقَضَىٰ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِّلنَّبَیِّ فِی الْبَدَاۤءِ -

(رَوَاهُ فِی شَرْحِ الشُّعَرِ)

۳۵۹۷ وَعَنْ اَبِي مُوْسٰی الْاَشْعَرِیِّ اَنَّ رَجُلًا
اَدْعٰی بَعِیْرًا عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ فَبَعَثَ كُلَّ دَاۤءِجٍ مِّنْهُمَا شَاهِدًا فَنَقَسَهُ
النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا نِصْفَیْنِ -
(رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ) وَفِی رَوَاۤءِیْهِ لَهٗ وَالدُّسَاسِیُّ وَابْنُ
مَاجَهٗ اَنَّ رَجُلًا اَدْعٰی بَعِیْرًا لَیْسَتْ لِوَاۤءِجٍ مِّنْهُمَا
بَیْتٌ فَبَعَلَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
بَيْنَهُمَا -

۳۵۹۸ وَعَنْ اَبِي هُرَیْرَةَ اَنَّ رَجُلًا اِخْتَصَمَا
فِی دَاۤءِجٍ وَلَیْسَ لَّهُمَا بَیْتٌ فَكَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اسْتَبَاهُمَا عَلٰی الْبَیِّنِ -

(رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهٗ)

۳۵۹۹ وَعَنْ اَبِي عَتَّابٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لِرَجُلٍ حَلْفٌ بِاللّٰهِ اَلَّا یُحْلِفَ
اِلَّا بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُحْلِفْ فَاَلْفَیْهِ لِمَنْ یُحْلِفُ -
(رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ)

۳۶۰۰ وَعَنْ الْاَشْعَبِ بْنِ قَلْبَسٍ قَالَ كَانَ بَیْنِیْ
وَبَيْنَ رَجُلٍ مِّنَ الْیَهُودِ اَرْضٌ فَبَحَثَ فِیْهَا مَتَّ
اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَا یَقِیْنُ
قُلْتُ لَا قَالَ لَیْلَهُ یُحْلِفُ اِحْلِفْ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
اِذَا اَحْلِفْتُ وَیَدٌ هَبْ بِمَا لِیْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰی
اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ یَعْمَلُوْا بِاللّٰهِ وَاٰیٰتِہِمْ ثُمَّ
قُلْتُ لَکَ - (الْاٰیۃ)

(رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهٗ)

۳۶۰۱ وَعَنْ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ رَّکْبَةِ دَرَجَلَا مِّنْ

اور میں نے ایک جانور کے متعلق دعویٰ کیا اور دونوں میں سے ہر ایک نے
گواہ پیش کیے کہ یہ جانور اُس کا ہے اور اُس کے پاس پیدل چلا۔ پس رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ یہ اُس کا ہے جس کے قبضے
میں ہے۔ (شرح السنہ)۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دو آدمیوں
نے ایک اونٹ کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عہد مبارک
میں دھڑی کیا اور ہر ایک نے اُن میں سے دو گواہ پیش کر دیے پس نبی
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُسے دونوں کے درمیان برابر برابر تقسیم
کر دیا (ابوداؤد) دوسری روایت کے اندر ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ میں
ہے کہ دو آدمیوں نے ایک اونٹ کا دھڑی کیا اور دونوں میں سے گواہ کسی
پاس بھی نہ تھے لہذا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وہ دونوں میں تقسیم
فرمایا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دو آدمیوں نے
ایک جانور کے متعلق جھگڑا پیش کیا اور اُن کے پاس گواہ نہیں تھے نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دونوں قسم پر قسمہ کرالے۔

(ابوداؤد، ابن ماجہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک شخص سے قسم کے لیے فرمایا کہ اللہ کی قسم اٹھاؤ
جس کے سوا کوئی مسود نہیں کہ تمہارے پاس اُس کی کوئی چیز نہیں یعنی مدنی
کی۔ (ابوداؤد)۔

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میرے اور ایک
یہودی کے درمیان زمین مشترک تھی تو اس نے مجھ سے انکار کر دیا۔ میں
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو گیا تو آپ نے فرمایا کہ کیا
تمہارے پاس گواہ ہیں؟ میں نے کہا نہیں۔ یہودی نے فرمایا کہ قسم اٹھاؤ میں
عزم گزار رہا کہ یا رسول اللہ! میری قرعہ قسم کا کہ میرا مال ہے جس کے گواہ ہیں
اللہ تعالیٰ نے وحی نازل فرمائی کہ بیشک جو لوگ خریدتے ہیں اللہ کے عہد
اور اپنی قسموں کے بدلے دنیا کی پرستی۔

(۳: ۷۷ — ابوداؤد، ابن ماجہ)

اُن سے ہی روایت ہے کہ کہنہ سے ایک آدمی اور حضرت سے ایک

آدمی میں سے ایک زمین کا چھوٹا سا کدو لے کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔ حضرت عمرؓ گرا کر پڑا کہ یا رسول اللہ! میری زمین اس کے باپ نے وہابی تھی جو اس کے قبضے میں ہے۔ فرمایا کہ کیا تم اسے پاس گولہ پھینک کر میری زمین اس کے باپ نے غصب کر لی تھی۔ پس کندی قسم دینے کے لیے تیار ہو گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی قسم اٹھا کر کسی کمال شریک نہیں کرتا مگر کدو ہی ہو کہ اللہ سے ملے گا۔ کندی نے کہا کہ زمین اسی کی ہے۔

(ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کہیں وہ گناہوں میں سے بہت بڑے گناہ۔ شرک، والدین کی نافرمانی اور جھوٹی قسم کھانا ہے۔ رشک دینے والی اللہ کی قسم کھانے والا، جس نے بچہ کے پیر کے برابر بھی اس میں جھوٹ شامل کیا تو قیامت کے لیے اس کے دل پر ایک داغ لگا دیا جائے گا۔ اسے شرمندگی سے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث سرب ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی میرے اس منبر کے پاس جھوٹی قسم نہیں اٹھائے گا خواہ وہ منبر مسوک پر ہی ہو مگر وہ اپنا منکرانا جہنم میں بناتا ہے یا اس پر جہنم واجب ہو جاتی ہے۔

(ماک، ابوداؤد، ابن ماجہ)

حضرت خیر بن خاتمک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے غازیہؓ سے کہا: جب فارغ ہوئے تو کھڑے ہو کر زمین پر صبر فرمایا۔ جھوٹی گواہی شرک کے برابر کدو کی گئی۔ پھر یہ آیت پڑھی: رَبُّنَا الَّذِي فِي يَدَيْهِ الْمَقَالِدُ الَّذِي يَخْتَارُ مَا يَشَاءُ لِيُخْذَ لَكَ أَمْراً أَوْ يَنْقُضَ أَمْرَكَ أَوْ يَجْعَلَ لَكَ مِنَ الشَّيْءِ عِلَافاً (۲۱۲: ۲۰۳: ۲۱۱)۔ ابوداؤد، ابن ماجہ اور روایت کیا کہ احمد اور ترمذی نے حضرت ابن ابی حاتم سے لیکن ابن ماجہ نے قرأت کا ذکر نہیں کیا۔

حَضَرَةُ عُمَرُ اخْتَصَمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَرْضٍ مِنَ الْيَمَنِ فَقَالَ الْحَضَرِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَرْضِي اخْتَصَبَتْهَا أَبُو هَذَا وَهِيَ فِي يَدِهِ قَالَ هَلْ لَكَ بَيْتٌ قَالَ لَا وَفِيكَ لُحْلُفَةٌ وَاللَّهِ مَا يَحْكُمُهَا أَنَا أَرْضِي اخْتَصَبَتْهَا أَبُو فَتَحَتْهَا الْكُشْدِيُّ لِلْيَمَنِيِّينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْطَعُ أَحَدٌ مَالًا يَمِينِي إِلَّا لَوْحِي اللَّهُ وَهُوَ أَحَدٌ فَقَالَ الْكُشْدِيُّ هِيَ أَرْضِي۔

(رواہ ابوداؤد)

۳۶۰۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الْكِبَرِ الْكِبَارِ الشِّرْكَ وَدُعَاؤُ الرَّاكِبِينَ وَالْيَمِينِ الْغُشُوسَ وَمَا حَلَفَ حَالِيفٌ بِاللَّهِ بِبَيْعٍ صَدَقَ قَدْ خَلَّ فِيهَا مِنْ جَنَائِمِ بَعْرُوسَةٍ إِلَّا جُعِلَتْ لُكَّةٌ فِي قَلْبِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

(رواہ الترمذی وقال هذا حديث غريب)

۳۶۰۳ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْلِفُ أَحَدٌ عِنْدَ مَنْكُورٍ هَذَا عَلَى يَمِينٍ أَيْمَةً وَلَوْ عَلَى رِوَالٍ اخْتَصَمَ لَاتِمُوا مَقْعِدَهُ مِنَ النَّارِ أَوْ جُعِلَتْ لَهُ النَّارُ۔

(رواہ مالک و ابوداؤد وابن ماجہ)

۳۶۰۴ وَعَنْ حُرَيْثِ بْنِ قَابِلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الصُّبْحِ قَلْبُ الصَّغِيرِ قَامَرٌ قَارِئًا فَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثَلَاثَ مَكَاتٍ شُكْرًا فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَدْوَانِ وَاجْتَنِبُوا حَقْلَ الذُّورِ حُسْنًا لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ۔

(رواہ ابوداؤد وابن ماجہ ورواہ أحمد و

مَا جَاءَ لَمْ يَدْكُرِ الْقُرْآنُ

۳۶۰۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ خَاتَمٍ وَلَا عَائِشَةَ وَلَا مَعْلُودَةً وَلَا ذِي عَمْرٍ عَلَى أَخِيهِ وَلَا ظَنِينٍ فِي وَلَا ذِي وَلَا ذَاتِي وَلَا الْقَائِمَ مَعَ أَهْلِ الْبَيْتِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا أَحَدُ عَشَرَ غَرِيبًا وَقَدْ رَوَى بَعْضُهُمْ زَيْدُ بْنُ زِيَادٍ إِلَى مُشَيْخٍ الرَّازِيِّ مُسْنَدُ الْحَدِيثِ)

۳۶۰۶ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ خَاتَمٍ وَلَا عَائِشَةَ وَلَا زَيْنَ وَلَا زَيْنَةَ وَلَا ذِي عَمْرٍ عَلَى أَخِيهِ وَرَدَّ بِهَذَا الْقَائِمَ لِأَهْلِ الْبَيْتِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۶۰۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجُوزُ شَهَادَةُ هَذِهِ عِنْدَ عَائِشَةَ قَرْنِيَّةً -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۶۰۸ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقَالَ الْمُقْبِيُّ عَلَيْهِ لَمَّا أَمَرَ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَكْفُرُ عَلَى الْعَجْزِ وَلَكِنْ عَلَيْكَ يَا لَكَيْسَ قَوْدًا غَلَبَكَ أَمْرُ قُلِّ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۶۰۹ وَعَنْ بَعْضِ بَنِي حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَسَ رَجُلًا فِي ثَمَنَةٍ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَنَحْنُ حَتَّى عَنْهُمْ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر ایسی جائز نہیں خاتم مرد اور عائشہ عورت کی، نہ جس پر حد جاری ہوئی ہو اور نہ اپنے بھائی سے کہہ رکھنے والے کی اللہ نہ دلائل قراہت میں تمت واسے کی اور نہ گھر والوں کے خرچ پر گزارنے والے کی۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے کیونکہ اس کا ایک راوی یزید بن زیاد دمشقی منکر الحدیث ہے۔

عمر بن شعیب، ان کے والد ماجد ان کے جیاد امجد سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: شہادت جائز نہیں خاتم مرد اور عائشہ عورت کی اور نہ زانی مرد اور نہ زانیہ عورت کی اور نہ اپنے بھائی سے کہہ رکھنے والے کی اور نہ گھر والوں کے خرچ پر گزارا کرنے والے کی شہادت آپ کے لئے نہ فرمائی۔ (ابوداؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جنگل میں رہنے والے کی گواہی آبادی میں رہنے والے کے خلاف جائز نہیں ہے۔

(ابوداؤد، ابن ماجہ)

حضرت عرف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ فرمایا: جس کے خلاف فیصلہ ہوا تھا جب اس نے بھیجے پھیری تو کہا: میرے لیے اللہ کافی ہے جو اچھا کام بنانے والا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ کمزور یا پر ملاحت کرتا ہے بلکہ تم پر ہوشیاری لازم ہے جب تم کسی کام میں غالب آ جاؤ تب کہو کہ میرے لیے اللہ کافی ہے اور وہ اچھا کام بنانے والا ہے۔ (ابوداؤد)

بہز بن حکیم، ان کے والد ماجد ان کے جیاد امجد سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو کسی تمت میں قید کیا (ابوداؤد ترمذی، نسائی) اور پھر اسے آزاد کر دیا۔

تیسری فصل

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا کہ فریقین کے حاکم کے سامنے بٹھایا جائے۔
(احمد، ابوداؤد)

۳۶۱۰ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْخَصَمَيْنِ يَفْعُدَانِ بَيْنَ يَدَيِ الْبَاقِيَةِ -
(رواه أحمد وأبو داود)

جہاد کا بیان

کتاب الجہاد

پہلی فصل

حضرت ابومریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے، نماز پڑھے، روزے رکھے اور اللہ تعالیٰ نے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے کہ اس سے جنت میں داخل کرے، خواہ اللہ کی راہ میں جہاد کرے یا اس جگہ رہے جہاں ہے جہاں بیٹھ جائے، لوگ عرض گزار ہوئے کہ کیا ہم لوگوں کو بشارت دے دیں؟ فرمایا کہ جنت کے سوا دوسرے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے لیے بنائے ہیں جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔ ہر تقدیر کے درمیان فتنہ فاسد ہے فتنہ زمین و آسمان میں، جب تم اللہ سے مانگو تو فرودیں کا سوال کرو کیونکہ وہ جنت کا درمیانہ اور اعلیٰ حصہ ہے اور اس کے اوپر اللہ تعالیٰ کا عرض ہے جس سے پھوٹ کر جنت کی نوری نکلتی ہیں۔

(بخاری)

۳۶۱۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَصَامَ رَمَضَانَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ حَيًّا وَدَفَنَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ حَيًّا فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَيْدًا فِيهَا قَالُوا أَفَلَا يُبَشِّرُ النَّاسَ قَالَ إِنْ فِي الْجَنَّةِ مِائَةٌ دَرَجَةٍ أَعَدَّهَا اللَّهُ لِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا بَيْنَ الدَّرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ قَالُوا أَكُنْتُمْ اللَّهُ فَاسْتَكْوَاهُ الْوَرْدُ وَسَقَاتَهُ أَوْسَطُ الْجَنَّةِ وَدَعَا الْجَنَّةَ وَفَوْقَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ دَعَا مِنْهُ قَدْ عَجِبْنَا أَنْهَارُ الْجَنَّةِ -

(رواه البخاري)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مثال حبشہ روزے رکھنے والے اور اللہ کی آیتوں کے ساتھ قیام کرنے والے جیسی ہے جو روزے اور نماز سے ٹھکائے نہیں، یہاں تک کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا واپس لوٹ آئے۔

(متفق علیہ)

۳۶۱۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ النَّاسِ الْقَائِمِ الْقَائِمِ يَا أَيُّهَا اللَّهُ لَا يَفْعُرُ مِنْ وَسْطِهِ وَلَا صَلَوةٍ حَتَّى يَرْجِعَ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ -
(متفق علیہ)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جہاد اللہ کی راہ میں لڑنے والوں کا اللہ تعالیٰ ذرا غار ہے جس کو نہ ٹھکائے مگر لڑے۔

۳۶۱۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدَّبَ اللَّهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ

پر ایمان اور میرے رسول کی تصدیق کر اُسے ثواب یا مال غنیمت دے کر واپس بھیجوں یا اُسے جنت میں داخل کر دوں۔

(متفق علیہ)

اُس سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، اگر یہ بات نہ ہوتی کہ اہل ایمان کو مجھ سے پیچھے رہنا پسند ہوگا اور میرے پاس اتنے جانور نہیں کہ انہیں سواریاں دوں تو جو تم جہاد کرتے ہو میں کسی سر پہ سے پیچھے نہ رہتا۔ قسم اُس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے میں یہ چاہتا ہوں کہ اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں، پھر قتل کیا جاؤں۔

(متفق علیہ)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں گھوڑا باندھ کر ایک طرف نکلانی کرنا دنیا اور اس پر ہے اُس سے بہتر ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: صبح کو ایک بار اللہ کی راہ میں جانا یا شام کو دنیا اور اس میں ہے، اُس سے بہتر ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک دن یا ایک رات اللہ کی راہ میں گھوڑا باندھ کر نکلانی کرنا ایک جیسے کے روزوں اور قیام سے بہتر ہے۔ اگر وہ مر جائے تو اس کا وہ عمل جاری رہتا ہے جس کو کیا کرنا تھا اور اُس کا رزق اُس کے لیے جاری رکھا جاتا ہے اور فتنوں سے محفوظ کر دیا جاتا ہے۔ (مسلم)

حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں کسی بندے کے قدم خوار گودہ نہیں اور اُسے آگ چھوئے، یہ نہیں ہوگا۔

إِلَّا إِيْمَانًا أَوْ قِتْلًا وَتَصَدَّقُ رَسُولُ رَبِّكَ أَنَّ تَرْجِعَهُ بِمَا كَانَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ أَوْ تَدْخِلَهُ الْجَنَّةَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۶۱۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَا أَنَّ رِجَالَ قِتْلِ الْمُؤْمِنِينَ لَا تُطَيَّبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا رَجُلٌ وَلَا أَجِدُ مَا أَحْبَبْتُهُمْ عَلَيْهِ مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ تَعَزَّوْا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ وَدِدْتُ أَنْ أَقْتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أَحْيِيَ ثُمَّ أَقْتَلَ ثُمَّ أَحْيِيَ ثُمَّ أَقْتَلَ ثُمَّ أَقْتَلَ ثُمَّ أَحْيِيَ ثُمَّ أَقْتَلَ ثُمَّ أَقْتَلَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۶۱۵ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِبَاطٌ يَوْمَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۶۱۶ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْنَةُ الْكَافِرِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةً خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۶۱۷ وَعَنْ سَلْمَانَ النَّازِجِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رِبَاطٌ يَوْمَ تَوَلَّى كَيْفَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ صِيَارَ شَهْرٍ وَفِيهِمْ وَكَانَتْ مَاتَ حَزِي عَلَيْهِ وَعَمَلُهُ الْكَافِرِ كَانَ يَعْمَلُهُ وَاجِرًا عَلَيْهِ وَرَفَقَةً دَامِنَ الْفِتَانِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۶۱۸ وَعَنْ أَبِي عَبَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَجْدَبَتْ قَدَا مَا عَبِدِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَمَّتْ النَّارُ -

وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعَثًا إِلَى بَنِي إِسْحَانَ مِنْ هَذِهِ الْقُلُوبِ
لِيَتَّبِعُوا مِنْ كُلِّ رَجُلٍ أَحَدَهُمَا وَالْأَكْبَرُ بَيْنَهُمَا

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۶۲۵ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَجْرَحْ هَذَا الدِّينَ قَاتِلًا
يُقَاتِلْ عَلَيْهِ عَصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۶۲۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُونُ أَحَدٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ
أَعْلَمُ بِمَنْ يُكَلِّمُ فِي سَبِيلِهِ الْأَخْيَارَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَ
جُرْحُهُ يَتَعَبَّدُ دَمًا لَلْوَلَدِ لَوْنُ الدَّاهِرِ وَالزَّوْجُ حَرِيرٌ لِّلنَّسَاءِ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۶۲۷ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَحِبُّ أَنْ
يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا وَلَهُ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا
الشَّهِيدُ يَتِمُّ لِي أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيَقْتُلَ عَشْرَ
مَرَاتٍ لِمَا يُزِي مِنْ أَثَرِ أَمَةٍ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۶۲۸ وَعَنْ سَهْوَةَ قَالَ سَأَلْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ
مَسْعُودٍ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ
قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
يُرَبِّحُونَ (الْآيَةُ) قَالَ لَا قَدْرًا سَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ

فَقَالَ أَرَادُوا حَقَّهُمْ فِي الْجَنَّةِ
طَبَقَ خُفْيٍ لَهَا قَنَادِيلٌ مُعَلَّقَةٌ بِهَا الْعَرْشُ كَسَرَجٍ مِنْ
الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاقَتْ ثَمَرَاتُهَا وَجِيءَ إِلَى تِلْكَ الْقَنَادِيلِ
فَاطْلَعُوا إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ أَطْلَاعَةً فَقَالَ هَلْ تَشْتَهُونَ
شَيْئًا قَالُوا أَيْ شَيْءٍ تَشْتَهُونَ وَنَحْنُ نَسْبِرُ مِنْ
الْجَنَّةِ حَيْثُ رُفِعْنَا فَنَعْمَلُ ذَلِكَ بِهِمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک لشکر بنی اسحان کی طرف بھیجا جو فوجوں سے ہیں۔ فرمایا کہ
ہر دو میں سے ایک آدمی جاسے جیکہ اہم ہیں دونوں شہید ہوں گے۔

(مسلم)

حضرت جابر بن سمور رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا اور مسلمانوں کی ایک
جماعت اس کے لیے لڑتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت قائم نہ ہو جائے گی۔

(مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی کو اللہ کی راہ میں زخمی نہیں کیا جاتا اور اللہ تعالیٰ
بستر بنا کر اس کی راہ میں زخمی ہوا، مگر وہ قیامت کے روز اسے لگا کر
اس کے زخم سے خون بہا رہا ہوگا جس کا رنگ خون جیسا ہوگا اور اس کی
خود شہید رشک جیسی ہوگی۔ (متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی ایسا نہیں کہ جنت میں داخل ہو اور دنیا میں واپس جانا
چاہے خواہ اسے دنیا کی ساری چیزیں دی جائیں، مگر اسے شہید کے کون
دنیا میں واپس جانے کی تمنا کرے گا کہ وہ وفور اسے قتل کیا جائے کہہ کر
شہید کا احترام دیکھ لیا ہے۔

(متفق علیہ)

مسعودی کا بیان ہے کہ ہم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے اس بات پر اذعان مانا کہ اگر کسی کو مکر سے گمان نہ ہو جو اللہ کی راہ میں قتل کیے
گئے بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس روزی دیے جاتے ہیں (۱۲۹/۲)
کے متعلق پوچھا تو فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس
کے متعلق دریافت کیا تو فرمایا کہ ان کی رگوں میں سبز چاندیوں کے پوٹوں میں ہوتی
ہیں جن کے لیے عرش کے ساتھ قبیلے میں لٹکی ہوئی ہیں، وہ جنت میں جہاں
چاہیں جاتی ہیں پھر ان قندیلوں کی طرف جاتی ہیں۔ ان کے رب نے جب
ان کی طرف توجہ کی تو فرمایا: کیا انہیں کسی چیز کی خواہش ہے؟ عرض گزار کہ
کہ ہم کس چیز کی خواہش کریں جبکہ ہم جنت میں جہاں چاہیں پھرتے ہیں پس
ایسا ہی ان سے تین مرتبہ پوچھا۔ جب انہوں نے دیکھا کہ پوچھے بغیر انہیں

قَالُوا يَا رَبِّ مُرِّدْ أَرْوَاحَنَا فِي أَجْسَادِنَا
حَتَّى نَقْعَلَ فِي سَيِّدِكَ مَرَّةً أُخْرَى فَلَمَّا دَايَ
أَنَّ لَيْسَ لَهُمْ حَاجَةٌ إِلَيْهَا -

(دعا کی تہذیب)

٣٧٢٩ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي مَوْعِظَةٍ ذَكَرَ لَهَا أَنَّ الْجَهَنَّمَ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ وَالْإِيمَانِ يَا أَيُّهَا أَفْضَلُ الْأَصْحَابِ فَقَامَ رَجُلٌ
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
يَكْفُرَ عَنِّي خُطَايَايَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِنْ قُتِلْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنْتَ صَابِرٌ
مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُتِلَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَيْكْفُرَ عَنِّي خُطَايَايَ فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ
مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ إِلَّا الَّذِينَ قَاتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتِلِينَ
ذَلِكَ -

(رواه الشيخ)

۳۶۳. وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ النَّوَّاسِ أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ
اللَّهِ يَكْفِرُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا الدِّنَّ -

دعا و مصلحت

٣٤٣١ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَضْحَكُ اللَّهُ تَعَالَى إِلَى رَجُلَيْنِ يَفْتُلُ
أَحَدُهُمَا الْأُخْرَى خِلَافَ الْجَنَّةِ يَقُولُ هَذَا أَرْفُ
رَسُولِ اللَّهِ قَبْلَ تَقَرُّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۳۲ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ حَنِيْفٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الشَّهَادَةَ بَيِّنَةً
بَلَّغَهُ اللَّهُ مَنَازِلَ الشُّهُدَاءِ قُلْتُ مَاتَ عَلَى فِرَاقِهِ

✓

لوگوں کو ہمارے جسموں میں ڈنڈا دے یہاں تک کہ ہم تیزی سے مر جائیں۔ وہاں قتل کیے جائیں۔ جب دیکھا کہ ان کی اللہ کوئی حاجت نہیں ہے تو انھیں جھوٹ دیا گیا۔

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُن میں کھڑے ہوئے اور اُن سے ذکر کیا کہ اللہ کی راہ میں جاؤ مگر نہ اور اللہ پر ایمان رکھنا افضل اعمال ہیں تو ایک آدمی کھڑا ہو کر عرض گزار ہوا: یا رسول اللہ! اگر میں اللہ کی راہ میں قتل کر دیا جاؤں تو کیا میرے گناہ مجھ سے دفعہ کر دیے جائیں گے؟ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُس سے فرمایا: ہاں اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ مگر نہ تم صابر رہے، ثواب کے امیدوار رہے، آگے بڑھے، پیچھے نہ دکھائی، پھر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے کیا کہا؟ میں عرض گزار ہوا کہ اگر اللہ کی راہ میں مارا جاؤں تو کیا میرے گناہ مجھ سے دفعہ کر دیے جائیں گے؟ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں جبکہ تم صابر رہے، ثواب کے امیدوار رہے آگے بڑھے اور پیچھے نہ دکھائی، پھر رسول نے فرمایا کہ کیونکہ یہ مجھ سے جبرائیل نے کہا ہے۔

(3)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے یہ قتل جو ناہر گناہ کا قصہ ہو جاتا ہے ماسوائے قرض کے۔

رسید

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ دنیاوی دوسوں کی طرف ہنستا ہے جن میں سے ایک آدمی دوسرے کو قتل کرتا ہے اللہ دونوں جنت میں داخل ہو جاتے ہیں تو یہ بھی اللہ کی راہ میں جہاد کر کے قتل ہو جاتا ہے پھر اللہ تعالیٰ قتالی کی توبہ قبول فرما کر اُسے شہادت مرحمت فرمادیتا ہے۔ (متفق علیہ)۔

حضرت سہیل بن مہزیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر جو شخصے دل کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے شہادت مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے شہید دل کے درجہ پر پہنچا دیتا ہے

(رواہ مسلم)

۳۶۳۳ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ الرَّبِيعَةَ بِنْتَ الْبَرَاءِ وَهِيَ أُمُّ حَارِثَةَ بِنِ سَوَّاقَةَ أُنْتُبِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَا تَعْبُدْنِي عَنْ حَارِثَةَ وَكَانَتْ قَتِيلَ يَوْمَ بَدْرٍ أَصَابَ سَهْمُ عَدُوٍّ فَإِنْ كَانَ فِي الْغَنَةِ صَبْرْتُ وَإِنْ كَانَ عَيْزُكَ إِلَيَّ اجْتَهِدْتُ عَلَيْهِ فِي الْبُكَاءِ فَقَالَ يَا أُمُّ حَارِثَةَ لَا تَكْهَانِي فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ أَتَيْتَنِي أَصَابَ الْوَعْدُ دُونَِي الْأَعْلَى -

(رواہ البخاری)

۳۶۳۴ وَعَنْهُ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَتَّى سَبَقُوا الْمُشْرِكِينَ إِلَى بَدْرٍ وَجَاءَ الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفُّوا عَنِّي جَنَّةٌ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ الْأَرْضُ قَالَ عُمَيْرُ بْنُ الْحُمَامِ بَعْثَ بَعْثٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى قَوْلِكَ بَعْثٌ بَعْثٌ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا رَجَاءُ أَنْ أَكُونَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَإِنَّكَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَأَخْرَجَ فَرَسَاتٍ مِنْ فَرَسِهِمْ فَجَعَلَ يَأْكُلُ مِنْهُنَّ ثُمَّ قَالَ لَكُنْ أَتَا حَيْثُ حَتَّى أَكَلَ ثَمَرًا فِي رَأْسِهَا لَحِيرَةً طَوِيلَةً قَالَ فَرَدَنِي بِمَا كَانَ مَعَهُ مِنَ الثَّمَرِ ثُمَّ قَاتَلَهُمْ حَتَّى قُتِلَ -

(رواہ مسلم)

۳۶۳۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَعْدُونَ الشَّهِيدَ فَيُكْفَرُ كَلْوَايَا رَسُولُ اللَّهِ مِنْ قَتِيلٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ قَالَ إِنَّ شَهِيدًا أَهْلِي إِذَا الْقَلِيلُ مِنْ قَتِيلٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي الْقِتَالِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي الْبَطْنِ فَهُوَ شَهِيدٌ - (رواہ مسلم)

(مسلم)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت حارثہ بن مالقہ کی والدہ ماجدہ حضرت ربیعہ بنت البراء نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بالگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئیں کہ اے نبی اللہ! کیا آپ مجھے حارثہ کے مستحق نہیں بتائیں گے جنہیں غزوہ بدر میں نامعلوم تیر لگ تھا۔ اگر وہ جنت میں ہے تو میں صبر کروں اللہ اگر معاملہ اس کے برعکس ہے تو میں اس پر خوب گریہ و زاری کروں۔ فرمایا اے ام حارثہ! جنت میں کتنے ہی درجے ہیں اللہ بیشک تمہارا بیٹا فردوس اعلیٰ میں ہے۔

(بخاری)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم انصاریہ کے اصحاب چلے یہاں تک کہ مقام بدر پر مشرکوں سے پہنچے چاہیے اللہ مشرکین کے تر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کی طرف کھڑے ہو جاؤ میں کی چڑائی زمین و آسمان کے برابر ہے۔ حضرت عکرمہ بن حامس نے کہا: بہت غریب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہیں بہت خوب کئے پر کس بات نے آگاہ کیا؟ عرض گزار ہوئے کہ تمہاری قسم یا رسول اللہ! ہم اس امیر نے کہ میں بھی جنتی ہو جاؤں۔ فرمایا تم جنتی ہو راوی کا بیان ہے کہ انھوں نے اپنے ترکش سے کھجوریں نکالیں اللہ کھانے لگے۔ پھر کہا کہ اگر میں کھجوروں کے کھانے تک زندہ رہتا تو یہ زندگی بڑی طویل ہے راوی کا بیان ہے کہ جنتی کھجوریں ان کے پاس تھیں وہ پھینک دیں۔ پھر ان سے لڑے یہاں تک کہ شہید کر دیے گئے۔

(مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے میں سے شہید کس کو شمار کرتے ہو؟ لوگ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! جو اللہ کی راہ میں قتل کر دیا جائے وہ شہید سمجھا جائے۔ فرمایا ہر آدمی جنت کے شہید ہے۔ وہ بائیں گے۔ بلکہ جو اللہ کی راہ میں مرے وہ شہید ہے، جو غلاموں سے مرے وہ شہید ہے اللہ جو پیش کی بیماری سے مرے وہ شہید ہے۔

(مسلم)

٣٤٣٤ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ غَارِبَةٍ أَوْ سَرِيَةٍ تَغْدُو
فَتُغْنِمُ وَتَسْلَمُ إِلَّا كَانُوا قَدْ تَوَجَّعُوا لَهَا أَجْرَهُمْ
وَمَا مِنْ غَارِبَةٍ أَوْ سَرِيَةٍ تُخِلُّ وَتُصَابُ إِلَّا تَمَّ
أَجْرُهُمْ -

أخبرني عن

(دعا ۵۴)

۳۴۴ وَكُنْ أَيْ هُدًى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحِدِثْ بِمِ
نَفْسِهِ مَاتَ عَلَى شُعْبَةٍ مِنْ لِقَائِي -

(روایه مسند)

٣٤٣٨ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلْمَعْتَرِ
وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِلدِّيَارِ وَالرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِدِينِهِ
فَمَنْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ مَنْ قَاتَلَ يُتَكْرَمُ كَذَلِكَ اللَّهُ
هِ الْعَالِيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ -

(عشق علی)

٣٤٣٩ وَكَانَ أَتَى أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ رَجَعَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ فَبَدَأَ مِنَ الْمَدِينَةِ
فَقَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ أَهْلًا مَا يَسُرُّكُمْ مَسِيرًا وَلَا
قَطْعُهُمْ وَإِنَّمَا كُنَّا مَعَهُمْ فِي رِوَاةٍ الْأَشْرَافِ
فِي الْأَجْرِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالِ
وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ حِينَئِذٍ هَذَا

(دَوَاءُ الْبَحَارِيِّ دُرِّ رَوَّاهُ مُسْلِمٌ عَنْ جَابِرٍ)

۲۴۲۰. وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ فِي الْبَيْتِ
فَقَالَ آخِي وَإِلَّا ذَاكَ قَالَ لَعَنَهُمُ الْإِلَاحُ قَبْلَهُمَا فَجَاهِدُوا

(مفتی محمد عظیم)

(وفي رواية فأرجعه إلى والدك فأحسن صحبتهما)

۳۴۲۱/۳۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی غزوہ یا سریرہ واسے نہیں جو جلا کر پی تو قیامت پائیں اللہ سلامت ائیں مگر انھیں ان کا دھنیا فی شراب فرما دے دیا جاتا ہے اللہ کسی غزوہ یا سریرہ واسے نہیں جنہم راہیں اللہ خمی کیے جائیں مگر انھیں پیڑا ابر دیا جاتا ہے۔

3

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا نہ جہنم ہو گیا اللہ اُس نے جہاد نہ کیا اللہ اُس کے دل میں اس کا خیال آیا تو وہ نفاق کے ایک حصے پر مرے۔

(1)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا کہ ایک آدمی غیبت کے لیے لڑتا ہے۔ دوسرا آدمی شہرت کے لیے لڑتا ہے اور تیسرا آدمی اپنی بہادری دکھانے کے لیے لڑتا ہے، پس اللہ کی راہ میں لڑنے والا کون ہے؟ فرمایا کہ جو اس لیے لڑے کہ اللہ کا کلمہ بلند ہو وہ اللہ کی راہ میں لڑنے والا ہے۔ (متفق علیہ)۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب غزوہ تبوک سے واپس لوٹے اور مدینہ منورہ کے نزدیک پہنچے تو فرمایا: ہر جنگِ مدینہ منورہ میں ایسے لوگ بھی ہیں کہ تم نے نہ سفر کیا اور نہ کوئی مادی ملے گی مگر وہ بھی تمہارے ساتھ تھے۔ دوسری روایت میں ہے کہ وہ ثواب میں تمہارے ساتھ شریک ہیں۔ لوگ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! وہ تو مدینہ منورہ میں ہیں۔ فرمایا کہ واقعی مدینہ منورہ میں ہیں لیکن انھیں مجھ سے ملنا چاہیے۔ اسے بخاری نے روایت کیا اور مسلم نے اسے حضرت بابہ سے روایت کیا ہے۔

حضرت عبدالرشید غفرلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور اس نے بہادری کی اجازت مانگی تو فرمایا کہ تیرا والدین زکوٰۃ دینے سے باز رہا ہے اور تیرا دل فریاد قرآن کے پاس رہتے ہوئے کجا کر دے اور متفق علیہ ایک روایت میں ہے کہ اپنے والدین کی طرف لوٹ جاؤ اور ان سے اتفاقا سلوک کرو۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے بعد فرمایا، فتح کے بعد ہجرت نہیں ہے لیکن جہاد اور نیت ہے لہذا جب تمیں جہاد کے لیے بلایا جائے تو نکل آیا کرو۔
(متفق علیہ)

وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا حِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَرِيَّةٌ وَإِذَا اسْتَنْفَرْتُمْ فَاَنْفِرُوا -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

دوسری فصل

حضرت عمران بن حوشین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، بر میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق کی خاطر لڑتا رہے گا اور اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا یہاں تک کہ ان کا آخری گروہ دجال سے لڑے گا۔

۳۴۴۲ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ تَأْوَاهُمْ عَنِّي يُقَاتِلُ الْخُرُوجُ الْمُسِيئَةَ الدَّجَالَ -

(ابوداؤد)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جو گروہ خود جا کر رہے، نہ کسی جہاد کر سکیں نہ مدد سے اور نہ کسی غارتگی کے گمراہوں کی بھلائی کے ساتھ لڑائی کرے تو اللہ تعالیٰ قیامت سے پہلے اُسے جو مصلحتیں مصیبت پہنچائے گا۔ (ابوداؤد)

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۴۳ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يُجِدْ وَلَمْ يَجِدْ غَارِيًّا أَوْ يَخْلُفْ غَارِيًّا فِي أَهْلِهِ يَخِيرْ أَمَّا بِهِ اللَّهُ يُقَارِعُهُ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ -
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، دشمنوں کے ساتھ اپنے مالوں، اپنی جانوں اور اپنی نافرمانی کے ساتھ جہاد کرو۔ (ابوداؤد، نسائی، دارمی)

۳۴۴۴ وَعَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبُوا الْمُسْلِمِينَ يَا مَوَالِكُمْ وَالْأَنْفُسُ كُودَ السِّتْرِ كُودَ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، سلام کو بچھاؤ، کسی نہ کھلاؤ اور گھوڑوں پر بارود و ترخنت کے وارث بنا دیے جاؤ گے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

۳۴۴۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبُوا الْمُسْلِمِينَ لَسْلَامًا وَأَطْعِمُوا الْقَطَاعِمَ وَأَضْرِبُوا إِلَهُامَ تَوَرَّكُوا الْجَنَانَ -
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

حضرت فضالہ بن عکبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، جو لوگوں نے دے کے اعمال کا سلسلہ ختم ہو جائے

۳۴۴۶ وَعَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ...

فرمایا یہ کہ اگر کوئی کرم میں سے کسی کا لشکر راہ میں ٹھہرنا اپنے گھر میں ٹھہرنا مال
نہ نہ پڑھنے سے افضل ہے۔ کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں بخش دے
اور تمہیں جنت میں داخل کر دے۔ اللہ کی راہ میں جہاد کرو کہ جو راشی کا دھوکہ
دے رہے ہے کہ برابر بھی اللہ کی راہ میں لڑو انہیں اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔

(ترمذی)

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
عہد وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں ایک دن گھوڑا یا تمھارے بھائی یا دوسرے
ذوالی میں ہزار روز ٹھہرنے سے افضل ہے۔

(ترمذی انسائی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
عہد وسلم نے فرمایا کہ جو زمینیں پیش کیے گئے جو جنت میں سب سے پہلے داخل ہوں گے
یعنی شہید پاک و امن اور سوال سے بچنے والا نیز وہ غلام جو اللہ کی اچھی طرح عبادت
کرے اللہ اپنے مالکوں کا شہر خواہ رہے۔

(ترمذی)

حضرت عبد اللہ بن حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ عہد وسلم سے پوچھا گیا یا املاں سے کونسا افضل ہے؟ فرمایا کہ باقیام عرض
کی گئی کہ کونسا صدقہ افضل ہے؟ فرمایا کہ بے ضاعت کی کرشمش۔ عرض کی گئی کہ
کونسی ہجرت افضل ہے؟ فرمایا کہ جو ان کا مون کو چھوٹے جہاد سے حرام کیے ہیں۔
کہا گیا کہ کون سا جہاد افضل ہے؟ فرمایا کہ جو دشمنوں سے اپنے مال اور جان کے ساتھ
جہاد کرے۔ عرض کی گئی کہ کس قتل کا درجہ زیادہ ہے؟ فرمایا کہ جس کا خون بھیا
جائے اس کے گھر سے کی ہانگیں بھی کوٹ دی ہوں (ابو داؤد) اور نسائی کی
روایت میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ عہد وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے؟
فرمایا کہ وہ ایمان میں میں ملک نہ ہو اور جہاد میں میں خیانت نہ ہو اور پاکیزہ حج عرض
کی گئی کہ کونسی نارا افضل ہے؟ فرمایا کہ بے قیام وال۔ پھر باقی پر وہی متفق
ہیں۔

حضرت منہکم بن سعد کرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

ذَا لَكَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا
تَفْعَلْ فَإِنَّ مَقَامَ أَحَدٍ لَمْ يَكُنْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَفْضَلَ مِنْ
صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ سَبْعِينَ عَامًا إِلَّا تُجِبُونَ أَنْ يَغْفِرَ
اللَّهُ لَكُمْ وَيَدْخِلَكُمُ الْجَنَّةَ أَعَزُّوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَوَاتٍ نَاقَةٍ وَجَبَتْ لَهُ
الْجَنَّةُ۔ (رواہ الترمذی)

۳۵۳ وَعَنْ عُثْمَانَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ
مِنْ أَلْفِ يَوْمٍ فِي مَا سِوَاهُ مِنَ الْمِتَارِلِ۔

(رواہ الترمذی والنسائی)

۳۵۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَرِضٌ عَلَى أَدَلِّ ثَلَاثَةٍ يَدْخُلُونَ
الْجَنَّةَ شَهِيدٌ وَعِفِيفٌ مُسْعِفٌ وَعَبْدٌ أَحْسَنُ
عِبَادَةِ اللَّهِ وَنَصَحَ لِمَوْلَاهُ۔

(رواہ الترمذی)

۳۵۵ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبْشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ أُمَّ الْإِسْمَاعِيلِ أَفْضَلَ قَالَ
طَوْلُ الْيَمَانِ وَقِيلَ فَأَيُّ الْمَدَنَةِ أَفْضَلُ قَالَ
جُحْدُ الْمُؤَلِّقِ وَقِيلَ فَأَيُّ الْيَسْجَرَةِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ
هَجَرَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ قِيلَ فَأَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ
قَالَ مَنْ جَاهَدَ لِمَنْ يَنْبَغِي بِمَا لَمْ يَنْفَسِهِ قِيلَ فَأَيُّ
الْقَتْلِ أَشْرَفُ قَالَ مَنْ أَهْرَقَ دَمَهُ وَعَقِدَ
جَوَادَةً۔ (رواہ أبو داؤد) وَفِي رِوَايَةِ النَّسَائِيِّ
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ أُمَّ الْإِسْمَاعِيلِ
أَفْضَلَ قَالَ إِيْمَانٌ لَا شَرَّ فِيهِ وَجِهَادٌ لَا عُلُوَّ
فِيهِ وَحُجَّةٌ مَمْدُودَةٌ قِيلَ فَأَيُّ الصَّلَاةِ أَفْضَلُ قَالَ
طَوْلُ الْمُتَوَكِّلِ ثُمَّ اتَّعَفَا فِي الْبَاقِي۔

۳۵۶ وَعَنْ الْمِقْدَامِيِّ مَعْنَى كَرِبَ قَالَ قَالَ

سِتُّ خِصَالٍ يُفْقَرُ لَهَا فِي أَوَّلِ دَفْعَةٍ وَبُرَى مَقْعَدُهَا
مِنَ الْجَنَّةِ وَيُجَادِمِينَ عَذَابِ الْقَبْرِ وَيَأْمَنُ مِنَ
الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ وَيُوقِنُ عَلَى رَأْسِهِ تَأْجِهُ الْوَقْتِ
الْمَأْمُونَةِ وَمِنْهَا خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَبُزْجُ
ثَلَاثِينَ وَسَبْعِينَ رُوحَةً مِنَ الْحَوَارِ الْعَيْنِ وَتُسْقَى
فِي سَبْعِينَ مِنْ أَقْدَارٍ بِأَمْرِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۴۵۷ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَقِيَّ اللَّهَ بِغَيْرِ آثَرٍ مِنْ جِهَادٍ لَقِيَ
اللَّهُ وَفِيهِ قُلُوبُهُ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۴۵۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الشَّهِيدُ لَا يَجِدُ الْمَوْتَ الْقَتْلَ إِلَّا كَمَا يَجِدُ
أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ الْمَرَضَ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ
وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ فِي هَذَا أَحَدٌ يَتَحَسَّنُ
عَرَبِيًّا)

۳۴۵۹ وَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَى اللَّهِ مِنْ قَطْرَتَيْنِ
وَأَثَرَيْنِ قَطْرَةٌ دُمُوعٍ مِنْ حَسْبَةِ اللَّهِ وَقَطْرَةٌ دُمُوعٍ
يُهْرَأُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَثَرُ أَثَرَانِ فَأَثَرُ فِي سَبِيلِ
اللَّهُ وَأَثَرُ فِي قَرِيبَةٍ مِنَ قَرِيبَيْنِ اللَّهُ تَعَالَى (رَوَاهُ
التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا أَحَدٌ يَتَحَسَّنُ عَرَبِيًّا)

۳۴۶۰ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْكِبُ الْبَحْرَ إِلَّا حَاجًّا أَوْ
مُعَاجًّا أَوْ غَائِبًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنَّ تَحْتَ الْبَحْرِ
ثَلَاثُ أَوْ تَحْتَ الثَّلَاثِ بَحْرًا -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۶۱ وَ عَنْ أَبِي حَرَامٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ الْمَاءُ أَوْ فِي الْبَحْرِ الَّذِي يُحْيِيهِ النَّبِيُّ مُحَمَّدٌ

ہیں۔ پہلی دفعہ ہی اس کو بخش دیا جاتا ہے۔ جنت میں اس کا ٹھکانا رکھا دیا جاتا
ہے۔ خلیفہ فہر سے اس کو محفوظ رکھا جاتا ہے۔ ہر شے کی گھبراہٹ سے اس
میں رکھا جاتا ہے۔ اس کے سر پر تاج کا تاج رکھا جاتا ہے، جس کا ایک یا تین
بھن دنیا داریاں سے بستر ہے۔ حرمین سے بستر بیروں کے ساتھ اس کا
نکاح کیا جائے گا۔ ائمہ اس کے شتر پر تیرے واروں کے سلق اس کی شہادت
تبرک کی جائے گی۔

(ترمذی - ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ سے ہے اللہ اس پر جہاد کا کوئی نشان
نہ ہو تو اس میں کمی ہے۔

(ترمذی - ابن ماجہ)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
شہید قتل ہونے کی اتنی ہی تکلیف پاتا ہے جتنی تم میں سے کوئی چیرائی کے
کاٹنے کی۔ روایت کیا ہے ترمذی، نسائی، احمد، دارمی نے اور ترمذی نے
کہا کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو دو قطرے اور دو نشانوں سے کوئی چیز
پیاری نہیں۔ ایک آنسو کا قطرہ جو اللہ کے قدم سے نکلا اور دوسرا خون کا قطرہ
جو اللہ کی راہ میں بہا گیا۔ دو نشانوں میں سے ایک جہاد کا نشان اور دوسرا
اللہ کے فرعونوں میں سے کسی نرے کا نشان۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اللہ
کہا کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مسند کی مسند کے سرے گرے یا عمر کو نے
والا یا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا کیونکہ مسند کے نیچے آگ آگ آگ
کے نیچے مسند ہے۔

(ابوداؤد)

حضرت ابی حرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مسند میں بچکنے والا جس کو آگ آگ آگ

أَجْرُ شَهِيدٍ وَالْعَرِيْنُ لَهُ أَجْرُ شَهِيدَيْنِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۶۶۲ وَعَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ فَضَّلَ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ قِمَاتَ أَوْ قَتَلَ أَوْ قَعَسَ قَرَسًا أَوْ

بَعِيْرًا أَوْ لَدَّ عَتَمَةً أَوْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ يَأْتِي

حَدِيثُ شَأْنِ اللَّهِ فَإِنَّهُ شَهِيدٌ قَاتِلٌ لَهُ الْجَنَّةُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۶۶۳ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَعَسَ كَعَزْدَةٍ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۶۶۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لِلْعَازِي أَجْرُ رَجُلٍ جَلَّ أَجْرُهُ وَأَجْرُ الْعَازِي -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۶۶۵ وَعَنْ أَبِي أُتُوبٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْأَمِّارِ وَمُسْكُونَ يَقُولُ

مُحَمَّدٌ لَا يَغْطِمُ عَلَيْهِمْ فِيهَا بَعُوثٌ فَيَكُونُ التَّرْجُلُ

الْبَيْعَتُ فَيَتَخَلَّصُ مِنْ قَوْمِهِ ثُمَّ يَتَصَحَّ الْقَبَائِلُ

يَعْرِضُ نَفْسَهُ عَلَيْهِمْ مَنْ الْوَفِيْرُ بَعَثَ كَذَا أَلَا وَ

ذَا إِلَيْكَ الْأَعْيُنُ وَالْأَحْجَادُ قَطْرَةٌ

مِثْقَالُ دُمَةٍ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۶۶۶ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ أَدْنَى رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَزْدِ وَأَنَا شَيْخٌ كَبِيرٌ

لَيْسَ لِي عَازٍ وَمَا لَمْ يَكُنْ أَجِيرًا يَكْفِيْنِي قَوْجَاتُ

رَجُلٍ سَمِعْتُ لَهُ ثَلَاثَةَ دَنَابَرٍ فَلَمَّا حَضَرَتْ غَنِيْمَةٌ

أَرَدْتُ أَنْ أَجْرِيَ لَهُ سَهْمَهُ فَبَعَثْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ فَقَالَ مَا أَجِدُ

شَيْءَ سِوَاكَ ثَوَابٍ وَبِأَيُّهَا نَافِعٌ أَوْ تَوْبَةُ دَارٍ كَيْ يَكُنْ فِيهِ شَيْءٌ

(أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول

اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، جو اللہ کی راہ میں نکل گیا، پس ہر

گھوڑا یا قتل کر دیا گیا یا اس کا گھوڑا یا اونٹ اس کے کچل دے یا کئی نہر یا جانور

اسے دس سے یا اپنے بہتر پر مر جائے جیسے بھی اللہ چاہے تو وہ شہید ہے

اور اس کے لیے جنت ہے۔

(أَبُو دَاوُدَ)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر لڑائی کی قربت نہائی شب بھی جہاد کی

طرح ہے۔ (أَبُو دَاوُدَ)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے

فرمایا: غازی کے لیے اس ہے اور سامان دینے والے کے لیے اپنا اللہ غازی

کے برابر ہے۔ (أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابوالقرب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی کہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو

فرماتے ہوئے سنا: ہر منقریب تم کتنے ہی شہروں کو فتح کر دو گے اور مغضرب

لہذا سے کتنے ہی جہاد لشکر ہوں گے جن میں تمہارے لیے دستہ ہا میہ

جائیں گے ایک آدمی جیسے جانے کرنا پسند کرے گا اور وہ اپنی قوم سے جدا

ہو جائے گا، پھر وہ قیسوں کو ناکش کرے اور ان پر اپنے آپ کو پیش

کرے گا کہ کون ہے جس کو میں فلاں لشکر سے کفایت کروں حالانکہ وہ

اپنے خون کے آخری قطرے تک مزور ہو گا۔

(أَبُو دَاوُدَ)

حضرت یحییٰ بن اُمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم نے جہاد کا اعلان کیا اور میں بہت بڑھا تھا اور میرا کوئی غنا

نہ تھا۔ میں نے مزور تلاش کیا جو میری طرح سے کفایت کرے۔ مجھے ایک

آدمی مل گیا جس سے میں دنیا و آخرت کر لیا۔ جب مال غنیمت آیا تو میں نے

انہ کو لیا کہ اسے حق دوں۔ پس میں نے بھی کہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی راہ

میں حاضر ہو کر آپ سے ذکر کیا: فرمایا کہ میں اس جہاد میں دنیا اور آخرت

إِلَّا وَتَائِيَةً النَّبِيِّ تَسْلَىٰ -

(ابوداؤد)

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۶۶۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ مِزْجَ عَرَبِيٍّ دُثْنًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَجْرَ لَكَ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص عرض گزار ہوا، یا رسول اللہ! ایک شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرنا چاہے اور وہ زیادہ مال سے کسی مال کی خواہش بھی رکھتا ہے یہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے لیے کوئی ثواب نہیں ہے۔ (ابوداؤد)

۳۶۶۸ وَعَنْ مُعَاذٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُذْ وَغُزِّكَ فَإِنَّمَا مَنِ اتَّبَعَ وَجْهَ اللَّهِ وَطَاعَ الْأَمْرَ وَالْفَقْرَ الْكَرِيمَةَ وَيَأْسَرَ الشَّرَّكَ الْجَنَابَ الْفَسَادَ فَإِنَّ كَوْمَهُ وَبِهِمْ أَجْرُهُ وَأَمَّا مَنْ عَزَا لِحُزَا قَرِيْبَةٍ وَتُسْمِعَهُ وَغَضَى الْإِمَامَ وَأَقْسَدَ فِي الْأَرْضِ مَنِ قَاتَلَهُ تَسْجِعًا بِالْكَفَانِ -

حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جہاد و غزوہ قسم کا ہے ایک جو خدا کے الٰہی کلمات کو مانے، اللہ کی اطاعت کرے، بیکاری کو شرمندہ سمجھے، شرک سے نفرت کرے اور فساد سے اجتناب کرے تو اس کو سونے اور جانے کو ثواب ملے گا اور جو بہادری سے غریب کو کھانے کو شہرت کے لیے، امام کی نافرمانی کرے اور زمین میں فساد پھیلانے پر توجہ دے تو وہ برابر ہی نہیں ٹھہرے گا۔

(رَوَاهُ مَالِكٌ وَابُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

(مالک، ابوداؤد، ترمذی)

۳۶۶۹ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْجِهَادِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بَيْنَ عَمْرٍو إِنْ قَاتَلْتَ صَائِرًا مُحْتَسِبًا بَعَثَكَ اللَّهُ صَائِرًا مُحْتَسِبًا فَإِنْ قَاتَلْتَ مُرَايَا مَكَارِئًا بَعَثَكَ اللَّهُ مُرَايَا مَكَارِئًا يَا عَبْدَ اللَّهِ بَيْنَ عَمْرٍو عَلَى أَيْ حَالٍ قَاتَلْتَ أَوْ قَاتَلْتَ بَعَثَكَ اللَّهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ -

روایت ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عرض گزار ہوئے یا رسول اللہ! مجھے جہاد کے متعلق بتائیے۔ فرمایا کہ عبد اللہ بن عمر! اگر تم جہاد کے ساتھ ثواب کی غرض سے لڑے تو اللہ تعالیٰ تمہیں برابر اور ثواب پائے والا نکالے گا اور اگر تم دیکھو اور مال بڑھانے کے لیے لڑے تو اللہ تعالیٰ تمہیں برابر اور لالچی نکالے گا۔ اسے عبد اللہ بن عمر و انہم میں حال میں لڑے یا قتل کیے گئے اللہ تعالیٰ اسی حال میں انہیں نکالے گا۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

(ابوداؤد)

۳۶۷۰ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْجَبْتُ لِمَاذَا بَعَثْتُ رَجُلًا فَلَمْ يَمُضِ بِإِمْرِي أَنْ تَجْعَلَ مَكَانًا مِنْ تَمَاضِيَةِ أَمْرِي (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ) وَذُو كَرْدٍ بَيْتُ فَضَالَةٍ وَالْمَجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهُ فِي كِتَابِ الْإِيمَانِ -

حضرت عثمان بن مالک سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم اس بات سے عاجز ہو کر جب میں کسی شخص کو بھیجوں اللہ وہ میرے حکم کو جاری نہ کرے تو تم اس کی جگہ دوسرا مقرر کر دو جو میرے حکم کو جاری کرے (ابوداؤد) اور المجاہد من جاهد نفسه والی حدیث نشانہ کتاب الایمان میں پیش کر دی گئی ہے۔

تیسری فصل

۳۶۷۱ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَمَرَّ رَجُلٌ بِغَارٍ

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ ایک فوجی دستے میں تھے۔ ایک آدمی غار کے پاس سے

گورہ میں ہانی اور بہنی تھی۔ اُس کے دل میں خیال آیا کہ زیادہ سے کنہ لاکر کے
 یہیں ٹھہر جائے۔ اُس نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس بات کی
 اجازت طلب کی تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے بیروست
 اور لغر انیت کے ساتھ سموت نہیں فرمایا گیا بلکہ مجھے دین حبیب دے کر
 بھیجا گیا ہے جو اساک ہے۔ قسم اُس ذات کی جس کے تجھے میں محمد مصطفیٰ
 کی ماں ہے صبح یا شام کہ اللہ کی راہ میں نکلنا دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے اور
 تم میں سے کسی کا صف میں کھڑے جتنا اُس کی ساتھ سالہ تنہائی کی نساہ
 سے بہتر ہے۔

(احمد)

حضرت عباد بن عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور ایک نئی
 کی نیت ہو، رکھی تو اُس کے لیے وہی ہے جس کی نیت کی ہو۔

(نسائی)

حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کے رعب ہوئے، اسلام کے دین ہونے
 اور محمد مصطفیٰ کے رسول ہونے پر آمی ہو کر اُس کے لیے جنت واجب ہو
 گئی۔ حضرت ابوسعید کو اس کا تعجب ہوا تو انہوں نے گناہ ہوئے: یا رسول اللہ!
 مجھے یہ دوبارہ بتائیے۔ چنانچہ آپ نے دوبارہ بتایا، پھر فرمایا کہ دوسری چیز بھی
 ہے جس کے باعث اللہ تعالیٰ جنت میں بندے کے سوا کسی کو بندہ نہیں کرتے
 گا، ہر قدر جو لوگ کے در بیان نہیں و اُسمان کے برابر فاصلہ ہے۔ ہر من گزر
 ہوئے کہ یا رسول اللہ! وہ چیز کیا ہے؟ فرمایا کہ اللہ کی راہ میں جہاد اللہ کی
 راہ میں جہاد اللہ کی راہ میں جہاد۔

(مسلم)

حضرت ابوزر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک جنت کے دروازے تلواروں کے ساتھ
 تھے ہیں۔ ایک پرگت و حال شخص کھڑا ہو کر عرض گزار ہو کہ اے ابو موسیٰ! کیا یہ
 آپ سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے خود سنا؟ فرمایا کہ
 پس وہ اپنے ساتھیوں کی طرف ہوا، انہیں سلام کیا۔ پھر اپنی تلوار کا غلاف
 توڑ کر بیشک دیا اور تلخی تلوار سے کہ دشمن کی طرف پیش قدمی کی۔ اُس

فَہِ شَيْءٌ مِّنْ قَوْلٍ وَبَقِيَ فَحَمَاتٌ لِّقَسْمِ بَاتٍ
 لِّقِيَمَةٍ فِيهِ وَبَقِيَ مِّنَ الدُّنْيَا فَاسْتَأْذَنَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِّي لَمْ أَهْتِ يَا لِهَوْنِ
 وَلَا يَالِغَمٍ لِّي وَلَكِنِّي بَعَثْتُ بِالْحَنِيفِيَّةِ السَّمْعَةِ
 وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِ الْخُدُوءِ أَوْ رُوْحَهُ فِي
 سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَمَقَامُ أَحَدِكُمْ
 فِي الصَّيِّغَةِ خَيْرٌ مِّنْ صَلَواتِهِمْ سِتِّينَ سَنَةً۔

(رواہ احمد)

۳۶۴۲ وَكَانَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَزَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَ
 لَمْ يَتَوَلَّ إِلَّا هَذَا فَلَهُ مَا نَدَى۔

(رواہ النسائی)

۳۶۴۳ وَكَانَ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَلَّى بِاللَّهِ رَبًّا دِينًا لِّإِسْلَامِهِ دِينًا
 قِيَمَ مُحَمَّدٌ رَسُولًا رَّحِمَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَعَجِبَ لَهَا أَبُو سَعِيدٍ
 فَقَالَ أَيْدِهَا عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَأَعَادَهَا عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ وَأَخَذَ يَرْفَعُ اللَّهُ يَهَا
 الْعَبْدَ وَامَّةً دَرَجَةً فِي الْجَنَّةِ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ
 كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ قَالَ وَمَا هِيَ يَا رَسُولَ
 اللَّهِ قَالَ الْيَهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ - الْيَهَادُ هِيَ
 سَبِيلُ اللَّهِ الْيَهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ۔

(رواہ مسلم)

۳۶۴۴ وَكَانَ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ تَحْتَ ظِلَالِ
 الشُّيُوفِ فَقَامَ رَجُلٌ رَتَّ الْمِيشَةَ فَقَالَ يَا أَبَا
 مُوسَى أَنْتَ تَمَعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَقُولُ هَذَا قَالَ نَعَمْ فَدَجَّعَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ
 أَكْرَأْ عَلَيْكُمُ السَّلَامَ ثُمَّ كَسَرَ حَقَنَ سَيْفِهِ

قَالَ لَقَدْ مَشَى سَيِّدِي إِلَى الْعَدُوِّ فَضَرَبَ بِرُحَّتِي
قَتْلًا - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

٣٤٤٥ وَعَنْ اَبِي عَمَّاسٍ اَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا مَحَابِبَ أَقْلًا لِمَا أُصِيبَ أَخْرَاجُهُ
يَوْمَ أُحُدٍ جَعَلَ اللَّهُ أَرْوَاحَهُمْ فِي جَوْفِ طَبِيرِ
خَضِرٍ سُرْدٍ أَشْهَارَ الْجَنَّةِ تَأْكُلُ مِنْ شِمَائِلِهَا
وَتَأْوِي إِلَى قَنَادِيلٍ مِنْ ذَهَبٍ مُعَلَّقَةٍ فِي ظِلِّ
الْعَرْشِ فَلَمَّا وَجِدَ قَاطِبُ مَا عَلَيْهِمْ دَمَتْ بِهِمْ
وَمَقِيلُهُمْ قَالُوا مَنْ يُبْرِئُهُمْ أَخْرَأْنَا عَنْهَا
أَحْيَاءُ فِي الْجَنَّةِ لَيْلًا يَزِيدُ رَأْيَ الْجَنَّةِ وَلَا يَنْكُورُ
عِنْدَ الْغَرْبِ فَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَنَا أُبْرِئُهُمْ عَنْكُمْ
فَأَنزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَلَا تَحْزَنْ الَّذِينَ قَاتَلُوا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ عَمَّا إِلَى الْآخِرِ
الْأَوَّلِ

(دروہ الیوداؤد)

٣٦٤٤ وَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ
 ٤٦
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُونَ فِي الدُّنْيَا
 عَلَى ثَلَاثَةِ أَجْزَاءٍ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ
 لَمْ يَرْتَابُوا مِنْهَا هَؤُلَاءِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي
 سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ يَأْمُرُونَ النَّاسَ عَلَى أَمْوَالِهِمْ
 وَأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ إِذَا أَشْرَفَ عَلَى طَعْمِ تَرْكِهِ
 اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ -

(روای احمد)

٣٦٤٤ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عُمَيْرَةَ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَفْسٍ
مُسْلِمَةٍ يَغِيظُهَا رَبُّهَا تُحِبُّ أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْكُمْ
أَنْ كَلَّ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا عَذْرًا لَهَا هَيْدٍ قَالَ ابْنُ
أَبِي عُمَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَا تَأْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي

کے ساتھ دار کیے یہاں تک کہ قتل کر دیا گیا۔
(مسلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا: جب تمہارے بھائی کو غزوۂ اُحُد میں شہید کر دیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے اُن کی روحیں سبز پرندوں کے پوتوں میں رکھ دیں جو جنت کی درختوں پر جاتے، اُن کے پھل کھاتے اور سونے کی قندیلوں کی طرف ٹوٹ آتے ہیں جو عرش کے سائے میں ٹھکی ہوئی ہیں۔ جب انھیں اُلو کا نام پینا اور رہنے کے ٹھکانے مل گئے تو کہتے گئے: ہمارے بھائی کو کہ ہماری قبروں کو پینچا لے گا کہ ہم جنت میں نہ رہ سکیں تاکہ وہ جنت سے بے حظیت نہ ہوں اور لڑائی کے وقت شہسختی نہ دکھائیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تمہاری خبر میں پینچاؤں گا۔ پس اللہ تعالیٰ نے وحی نازل فرمائی: اور جو اللہ کی راہ میں مارے گئے انھیں مَرْد سے گمان نہ کرو بلکہ وہ مُرْتَد نہ ہیں (۱۶۹: ۲) آخر آیت تک۔

والله اعلم

حضرت ابو سیدہ خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ساجدان طامسے اس دنیا میں تین طرح کے ہیں
ایک وہ جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں، پھر شک میں نہیں
پڑتے اور اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں
دوسرا وہ جو لوگوں کو ان کے مالوں اور جانوں کی طرف سے بے خوف رکھتا
ہے۔ پھر پھر وہ جسکی طمع کو دیکھتا ہے تو اللہ عزوجل کے لیے اسے
ترک کر دیتا ہے۔

19

حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کی زبان نہیں جس کو اللہ تعالیٰ تعجب فرمائے تیرہ تہائی طرف والیں آتا چاہے خواہ اسے دنیا و ما فیہا دی جائے، سوائے شہید کے۔ حضرت ابن ابی بکر نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسی جگہ جہے اللہ کی راہ میں قتل ہو جائے اس سے زیادہ پسند ہے کہ خیموں اور محلات میں رہنے والے میرے پیروں میں۔

أَهْلُ الْوَيْدِ وَالْمَدِيرِ - (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

٣٤٤٨ وَعَنْ حَسَنَاءَ بِنْتِ مُعَاوِيَةَ قَالَتْ حَدَّثَنِي
عَبْدُ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
الْجَنَّةِ قَالَ النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ وَالشَّهِيدُ فِي الْجَنَّةِ
وَالْمَوْلُودُ فِي الْجَنَّةِ وَالْعَمِيدُ فِي الْجَنَّةِ -

(رواه أبو داود)

[illegible]

(رواه ابن ماجہ)

٣٧٨٠ وَعَنْ مُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ
ابْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشَّهَادَةُ أَرْبَعَةُ رُجُلٍ مُؤْمِنَةٍ
جَيِّدَةٍ الْإِيمَانُ لِقَى الْعَدَا وَفَصَدَّقَ اللَّهُ حَتَّى
قُتِلَ فَمَنْ الْإِلَهِ الَّذِي يَرْفَعُ النَّاسَ إِلَيْهِ أَعْيُنُهُمْ
يَوْمَ الْقِيَمَةِ هَكَذَا وَرَفَعَ رَأْسَهُ حَتَّى سَقَطَتْ
قَلْبُسُوهُ فَمَا أَذْبَنِي أَقْلَسُوهُ سَمِعَ أَرَادَ أَمْرُ
قَلْبُسُوهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَ
رَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدٌ الْإِيمَانُ لِقَى الْعَدَا وَكَانَ ثَمًّا مُزِيْبًا
جِلْدُهُ بِشَرِكٍ طَلَبَهُ مِنَ الْجَنَّةِ أَنَّهُ سَمِعَهُمْ خُذِبَ
فَقَتَلَهُ فَهُوَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّانِيَةِ وَرَجُلٌ

رسائل

عناجرت معاویہ کا بیان ہے کہ میں نے حدیث بیان کرتے ہوئے میرے چچا بیان نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض گزار ہوا کہ جنت میں کون جانتے گا؟ فرمایا کہ یہی جنت میں ہے، اشد جنت میں ہے، اور نور جنت میں ہے اور نور جنت کی ہوائی جنت میں ہے۔

(الانجيليين)

حضرت علیؓ، حضرت ابوذرؓ اور دواؤں حضرت ابوبکرؓ، حضرت ابو امامہؓ، حضرت بلالؓ
بن عمرؓ، حضرت عبد اللہ بن عمرؓ، حضرت جابر بن عبد اللہؓ اور حضرت عمران بن حثینؓ
رضی اللہ تعالیٰ عنہم سب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے فرمایا جس نے مجاہدین کے لیے خرچ بھیجا اور خود اپنے گھر میں رہا تو اس
کے لیے ہر درہم کے بدلے سات سو درہم ہیں اور جس نے خود بھی جہاد کیا اور
اس میں اپنی خرچ کیا تو اس کے لیے ہر درہم کے بدلے سات لاکھ درہم ہیں۔
پھر آپؐ نے یہ آیت پڑھی اور اللہ کو گناہ بڑھا دیتا ہے جس کے لیے چاہے

(12)

حضرت فضاہ بن یسیع کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو
فرمانے چھوئے تھا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو گرفتار نہ کرنا
تھا، یہ شہید چار قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ آدمی ہے جو ایمان والا ہے جو دشمن
سے ملے تو اس حالت میں قتل کر دیا جائے کہ وہ اللہ کی تصدیق کرتا تھا۔ تیسرا
کے بعد ایسے غلطی کی طرف لوگ نہ ہیں، انھار کو دیکھیں گے تو دوسرا اٹھایا بیان
کتاب کہ آپ کی ٹوپی لگ کر پڑی۔ مجھے نہیں معلوم کہ اس سے حضرت عمر کی ٹوپی مراد
ہے یا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ٹوپی مبارک۔ فرمایا کہ دوسرا وہ آدمی جو
پچھے ایمان والا ہے جب دشمن سے ملے تو اگر ہاتھ کی کھال میں بزدلی کے باعث
کو شام چھ گیا۔ ایک اسی تیرا تا ہے میں سے وہ حال کچھ ہو جاتا ہے تو یہ دوسرے
دیکھتے ہیں ہے۔ تیسرا وہ آدمی جو ایمان والا ہے لیکن اس کے اچھے اور بُرے
حال مخلوط ہیں۔ وہ قتل ہونے تک اللہ کی تصدیق کرتا ہے تو یہ تیسرے اور

کو دشمن سے علاحدہ اللہ کی تعظیم کرتا تھا اقل کر دیگیا۔ یہ چوتھے درجے میں ہے۔ اسے ترندی نے روایت کیا اللہ کا کہ یہ حدیث حسن و غریب ہے۔

لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَّقَ اللَّهُ حَتَّى قُتِلَ قَدْ آتَى فِي الدَّرَجَةِ
الثَّالِثَةِ وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ أَشْرَفَ عَلَى تَقْسِيمِ لَقِيَ الْعَدُوَّ
فَصَدَّقَ اللَّهُ حَتَّى قُتِلَ قَدْ آتَى فِي الدَّرَجَةِ الرَّابِعَةِ
(رواه الترمذی و قال هذا حديث حسن)

(غریب)

۳۶۸۱ وَ عَنْ عُمَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَتْلُ ثَلَاثَةٌ
مُؤْمِنٌ جَاهِدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِذَا
لَقِيَ الْعَدُوَّ قَاتَلَ حَتَّى يُقْتَلَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ قَدْ آتَىكَ الشَّهِيدُ الْمُسْتَحْتَجُّ فِي
حَيَمَةِ اللَّهِ تَحْتَ عَرَضِهِ لَا يَفْضُلُ الشَّيْبَتُونَ إِلَّا
بِذَرَجَةِ الثُّبُرِ وَمُؤْمِنٌ خَلَطَ عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ
سَيِّئًا جَاهِدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِذَا لَقِيَ
الْعَدُوَّ قَاتَلَ حَتَّى يُقْتَلَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ مَصْرُوعَةٌ مَحْتٌ وَثَرِبَةٌ وَ
خَطَايَا إِنَّ الشَّيْءَ مَعَ الْخَطَايَا دَاخِلٌ مِنْ
أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَ وَمُتَأَنٍّ جَاهِدَ بِنَفْسِهِ
وَمَالِهِ فَإِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَاتَلَ حَتَّى يُقْتَلَ قَدْ آتَى
فِي الثَّانِيَةِ أَنَّ الشَّيْءَ لَا يَدْخُلُ الرَّفَاقَ -

(رواه الدارمی)

۳۶۸۲ وَ عَنْ ابْنِ عَرَبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَهَنَّمَ رَجُلٌ فَلَمَّا وَضِعَ قَالَ
عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَا تَصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّهُ
يَجْعَلُ كَأَجْرِكَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِلَى النَّاسِ فَقَالَ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ عَلَى
عَمَلٍ إِلَّا سَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَرَسَ
لَيْلَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَتَّى عَلَيْهِ الْعَرَابُ وَقَالَ
أَحْمَدُكَ يَكُونُ أَلَاكَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَأَنَا أَشْهَدُ

حضرت تہرب بن عبد بنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بر شیعہ تین قسم کے ہیں: ہر ایک وہ مومن جو اپنی جان اور مال کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرے۔ سب دشمن سے مدبھیہ ہو تو۔ یہ وہ ہیں کہ قتل کر دیا جائے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ وہ شہید ہے جس کی آزمائش کی گئی ہو جو دشمن کے بچے اللہ کے نیچے میں ہوگا۔ انیسائے کلام کہ اس پر فضیلت نہیں ہوگی مگر مقام نبوت ہی کے باعث۔ دوسرا وہ مومن جس نے اپنے اور بڑے اعمال طے رکھے۔ اپنی جان اور مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ جب دشمن سے مقابلہ ہو تو اسے یہاں تک کہ قتل کر دیا جائے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس میں کمی ہے لیکن اس کے لئے اور خطائیں مٹا دی جائیں گی کیونکہ توبہ پوری طرح لگتا ہے کہ وہ جہاد ہے اور اسے جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل کیا جائے گا۔ تیسرا منافق جو اپنی جان اور مال کے ساتھ جہاد کرے جب دشمن سے مدبھیہ ہو تو اسے یہاں تک کہ قتل کر دیا جائے۔ یہ جہنم میں جائے گا کیونکہ توبہ منافق کو نہیں مٹاتی۔

(دارمی)

حضرت ابن ماجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک آدمی کے جنازے کے ساتھ تھے۔ جب اسے لٹکا گیا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہ یا رسول اللہ! اس پر نماز نہ پڑھیے کیونکہ یہ بڑا گنہگار ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے لوگوں کی جانب متوجہ ہو کر فرمایا: کیا تم میں سے کسی نے اس کا کوئی اسلامی کام میں دیکھا ہے؟ ایک آدمی عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! ہاں ایک رات اس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ پڑھی اور اس پر پڑی ڈالی اور فرمایا کہ تمہارے ساتھی بھی گمان کرتے ہیں کہ تم جہنمی ہو لیکن میں گواہی دیتا ہوں کہ تم جنتی ہو نیز فرمایا کہ اسے عمر اقم سے لوگوں

کے اعمال نہیں پرچھے جائیں گے مگر نطرت کے متعلق پرچھا جائے گا۔ اہل بیت نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے۔

أَتَىكَ مِنْ أَهْلِ الْجَبَّةِ وَقَالَ يَا عُمَرُ إِنَّكَ لَا تَسْئَلُ عَنْ أَعْمَالِ النَّاسِ وَلَكِنْ تَسْئَلُ عَنِ الْوُطْئِ - (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

بَابُ إِعْدَادِ أَلَةِ الْجِهَادِ سامانِ جہاد کی تیاری کا بیان

پہلی فصل

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو منبر پر اور ان کے لیے بساط بھر تیار رہو قوت سے (۸) کے متعلق فرماتے ہوئے سنا: اگر ہر جاؤ کہ قوت نشاندہ بازی ہے، اگر ہر جاؤ کہ قوت نشاندہ بازی ہے، اگر ہر جاؤ کہ قوت نشاندہ بازی ہے۔ (مسلم)

ان سے ہی روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرمایا ہوئے سنا: منقریب تم آدم کو قلعہ کرو گے اور اللہ تعالیٰ تمہیں کنایت کے گاہ میں تمہیں سے کوئی عاجز نہ ہو جائے کہ اپنے تیروں سے کھینچے گئے۔ (مسلم)

ان سے ہی روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو نشانہ بازی سیکھے اور پھر اسے ترک کر دے تو وہ ہم سے نہیں یا تا فرمائی گا۔ (مسلم)

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بنی اسلم کے کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے جو بازار میں تیر اندازی کر رہے تھے۔ فرمایا: سبھی انہیں تیر اندازی کرو کہ وہ کہتے تھے: یہ تیر انداز تھے اور میں دونوں میں سے ایک فریق بنی فلاں کے ساتھ ہوئی۔ دوسروں نے اپنے ہاتھ روک دیے فرمایا کہ تمہیں کیا خواہش گوارا ہوئے کہ ہم کیسے تیر اندازی کریں جبکہ آپ بنی فلاں کے ساتھ ہیں۔ فرمایا کہ تیر اندازی کرو اور بنی تم سب کے ساتھ ہوؤں۔ (بخاری)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضرت ابو طلحہ بنی کریم صلی اللہ

۳۶۸۳ عَنْ عَقِبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ وَ أَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ أَلا تَأْكُلُ الْقُوَّةَ التَّرَفِّيَ أَلا تَأْكُلُ الْقُوَّةَ التَّرَفِّيَ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۶۸۴ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتَقْتُلُوا عَلَيْكُمُ التُّرُومَ وَيَكْفِيكُمْ اللَّهُ فَلَا يَحْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يُلْهِمَهُ بِأَسْهُمِهِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۶۸۵ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ عَلِمَ التَّرَفِّيَ ثُمَّ كَرَّكَ فَلَيْسَ مِنَّا أَوْ قَدْ هَضَمَ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۶۸۶ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ مِنْ أَهْلِ بَنِي إِسْمَاعِيلَ يَتَنَاوَلُونَ بِالْقُرْبِيِّ فَقَالَ أَرْمُوا بَنِي إِسْمَاعِيلَ فَإِنْ أَبَاكُمْ كَانَ دَائِمًا وَأَنَا مَعَ بَنِي فُلَانٍ يَرْكَبُونَ الْقُرْبِيَّ فَقَامُوا يَتَنَاوَلُونَ فَقَالَ مَا لَكُمْ تَعْمَلُونَ كَيْفَ تَرَى وَأَنَا مَعَ بَنِي فُلَانٍ قَالَ أَرْمُوا وَأَنَا مَعَكُمْ وَتَكَلَّمُوا - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۶۸۷ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ يَتَرَفَّى

مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْرُكُ ذَا حِجَابٍ وَكَانَ
أَبْرَ طَلْحَةَ حَسَنَ الذَّمِّ كَانَ إِذَا رَأَى نَشْرَفَ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْظُرُ إِلَى مَوْجِعِ نَبْلِهِ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۶۸۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الْبَرَكَةُ فِي تَوَاصِي الْعَقْلِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۶۸۹ وَعَنْ جُرَيْجِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ تَاوِصَةً قَرِيبَ
يَا صَبِيحُ وَهُوَ يَقُولُ الْخَيْلُ مَعْقُودَةٌ بِتَوَاصِيهَا
الْخَيْلُ عَلَى يَوْمِ الْيَقِينَةِ الرَّجْعِ وَالْغَنِيمَةِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۶۹۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ أَحَبِّ سَرَسَاتٍ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ إِيمَانًا بِاللَّهِ وَتَصَدِيقًا لِرَسُولِهِ فَإِنْ
شَبَعَهُ قَرِيبٌ وَدُرُوتُهُ وَبُوكُهُ فِي مَعْلَمٍ يَسُومُ
الْيَقِيَامَةَ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۶۹۱ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَكْرَهُ الشَّكَالَ فِي الْخَيْلِ وَالشَّكَالَ أَنْ يَكُونَ
الْقَرَسُ فِي رِجْلِهِ الْيَمْنَى بَيَاضٌ وَفِي يَدِهِ الْيُسْرَى
أَوْ فِي يَدِهِ الْيَمْنَى وَرِجْلُهُ الْيُسْرَى -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۶۹۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي أَصْدَرَتْ
مِنَ الْحَقِيَاءِ قَامِدَهَا شَيْئَةً الْوَدَاعِ وَبَيْنَهُمَا مَيْمَنَةٌ
أَمْيَالٍ وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي تَمُتُّ مَمَرًا مِمَّنْ
الشَّوْبَةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي ذُرَيْجٍ وَبَيْنَهُمَا مَيْمَلَةٌ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۶۹۳ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ نَاقَةٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ ایک ہی ڈھال کی آڑ بیٹھتا اور حضرت ابو طلحہؓ
تیرا نذر تھے۔ جب یہ تیر چھیننے کو بھی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُپر ہو کر
اُن کے تیر کے ٹھکانے کو دیکھتے۔

(بخاری)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
برکت گھوڑوں کی پیشانیوں میں ہے۔

(مشفق علیہ)

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا کہ گھوڑے کی پیشانی کے بال اپنی انگشت مبارک
سے جھاتے تھے اور فرما رہے تھے: قیامت تک جھلائی گھوڑوں کی پیشانی
سے بانہ دی گئی ہے کہ ثواب اور مال بغیرت۔

(مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں گھوڑا رکھا، اللہ
پراپان رکھتے ہوئے اور اُس کے وعدے کی تصدیق کرتے ہوئے تو
قیامت کے روز گھوڑے کی خرواک اُس کا پانی اُس کی بیدار اُس کا پیشا
بھی میزان میں ہوگا۔

(بخاری)

انھوں نے ہی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم گھوڑے میں
شکال کو ناپسند فرماتے۔ شکال یہ ہے کہ گھوڑے کی دائیں یا بائیں ٹانگ اور یا
لہجہ سفید ہو یا اُس کا دایاں اٹھ اور بائیں ٹانگ سفید ہو۔

(مسلم)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُن گھوڑوں کی دوڑ حقیار سے شیفہ الوداع تک
کروائی جس کا شمار کیا گیا تھا جبکہ دونوں کے درمیان چھ میل کا فاصلہ ہے
اور جس کا شمار نہیں کیا گیا تھا اُن گھوڑوں کی دوڑ شیفہ سے مسجد بنی زید
تک کروائی، دونوں کا درمیان قاصد ایک میل ہے۔

(مشفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ أَعْضَاءَهُ وَكَانَتْ لَا تَسْمَعُ
فَجَاءَ أَحَدُهَا عَلَى قَعْرَةٍ فَبَعَثَهَا فَأَشْتَدَّ ذَلِكَ
عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ لَا يَرْفَعَهُ شَيْءٌ مِّنَ
الدُّنْيَا إِلَّا وَضَعَهُ -

(رواه البخاري)

(بجانب)

دوسری فصل

٣٩٩٧ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنْ اللَّهَ تَعَالَى
 يَدْخُلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ فِي الْجَنَّةِ صَاحِبُهُ
 يَحْتَسِبُ فِي مَنَاصِدِ الْخَيْرِ وَالسَّامِيُّ بِهِ وَمُتَبِلُهُ
 وَأَرْوَاهُ وَارْكَبُوهُ وَأَنْ تَذْمُرُوا أَحِبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ
 تَرْكَبُوا كُلَّ شَيْءٍ يَلْهُو بِهِ الرَّجُلُ بِأُطْلُ الْآرَامِيَّةِ
 يَقُوسِهِ وَتَأْوِيهِهِ قَرْسُهُ وَمَلَأَ عَيْتَهُ أَصْرَانِ
 قَالَتْ هُنَّ مِنَ الْحَقِّ -

(رواه الترمذي في حاشين مسجده) وزاد أبو داود و
الدارقطني ومن ترك الشيء بعد ما علمه رغبه عنه
فإنه نعمة تركها أو قال كفر بها.

٣٩٩ وَكَانَ ابْنُ تَيْمِيَّةَ السُّكْنِي قَالَ تَجَمَّعَتْ سُرَّةُ
 ١٣ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَلَغَ بِسْمِهِ
 فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ رَمَى
 بِسْمِهِ فِي الْإِسْلَامِ فَهُوَ عِدْلُ مَحْدَرٍ وَمَنْ
 شَابَ شَيْعَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ ثَوْرًا يُرْمَى
 الْقِيَامَةَ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ دَرَجَاتُ
 أَبُو دَاوُدَ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ وَالْقِسْمُ الْأَوَّلُ وَالثَّانِي
 وَالْثَرْتُونَ فِي الثَّانِي وَالْقَالَتِ فِي يَدَايِهِمَا مَنْ شَابَ
 شَيْعَةً فَمَشَى - اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْوَقْظِ

علیہ وسلم کی مضامین نامی ناقہ تھی جس پر کوئی سبقت نہیں لے جاتا تھا۔ ایک دن اپنی اپنے اونٹ پر بیٹھ کر آیا جو اس کے نکل گیا۔ مسلمانوں پر یہ بات گھرانہ گزر کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ دنیا میں کسی چیز کو نہیں اٹھاتا مگر اگر اس کا بھی ہے۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ ایک تیر کے باعث تین آدمیوں کو جنت میں داخل فرماتا ہے۔ اس کے بنائے والے کو جو اسے بیک کی نیت سے بنائے، تیر چلانے والے اور جو اسے پکڑنے والے تیر اندازی اور سواری کرے۔ تیر اندازی کرنا بھی سواری کرنے سے زیادہ پسند ہے۔ ہر وہ چیز جس کے ساتھ آدمی کھیلے، باطل ہے سوائے اپنی گمان کے ساتھ تیر اندازی کرنے، اپنے گھڑے کو سدا جانے اور اپنی بیوی کے ساتھ ہمبستی طلاق کرنے کے کیونکہ یہ چیزیں حق ہیں۔ (ترمذی)۔

ماجر) ابو دائود اور دارمی میں یہ بھی ہے کہ جو سیکھنے کے بعد بیاد ہو کر تیر اندازی کو ترک کر دے تو اس نے ایک نعمت کو ترک کر دیا یا فرمایا کہ انگریزی

حضرت ابو حنیفہؒ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے اللہ کی راہ میں تیر ہینچا اُس کے لیے جنت میں ایک درجہ ہے اور جس نے اللہ کی راہ میں تیس ہینچا اُس کے لیے عوام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے اور جس کو اسلام میں بڑھایا آیا تو وہ قیامت کے روز اُس کے لیے نور ہو گا۔ اسے بیہقی نے

عشب الایمان میں روایت کیا اور ابوداؤد نے پہلی بات روایت کی۔

اسکی نے پہلی اور دوسری آمد مذکور سے دوسری آمد تبصری احمد ان دونوں کا روایت میں فی الاسلام کی جگہ من شأب شیئہ فی حبیب اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَبَّ إِلَّا فِي نَفْسِي أَوْ حَائِرِي
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي كَابِرِهِ أَوَدَ)

۳۶۹۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنْ أَدْخَلَ قَرْسًا بَيْنَ قَوْسَيْنِ فَإِنْ كَانَ يُؤْمِنُ
أَنْ يُسَبَّ فَلَا خَيْرَ فِيهِ فَلَنْ كَانَ لَا يُؤْمِنُ أَنْ يُسَبَّ
فَلَا يَأْتِي بِهِ -

(رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّعْبَةِ) وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى دَاوُدُ
قَالَ مَنْ أَدْخَلَ قَرْسًا بَيْنَ قَوْسَيْنِ يَحْتَفِي وَهُوَ لَا
يَأْتِي أَنْ يُسَبَّ فَلَيْسَ بِقِيمَارٍ مَنْ أَدْخَلَ قَرْسًا
بَيْنَ قَوْسَيْنِ وَقَدْ آمَنَ أَنْ يُسَبَّ فَهُوَ
قِيمَارٍ

۳۶۹۸ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حِلَّ لَدَلَا حَتَّى رَأَى
يَحْيَى فِي حَيْثُ بَشَرٍ فِي الزَّهَابِ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ
وَالشَّافِعِيُّ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي مَعْرِ زِيَادَةَ فِي تَابِ
النَّصَبِ)

۳۶۹۹ وَعَنْ أَبِي نَكَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ سَعِدُ الْغَيْلِ الْأَدَمُ الْأَقْدَمُ الْأَسْمَهُ
شَمُّ الْأَقْدَمِ الْمُحْتَجِلُ طُلُقُ السِّمِينِ فَإِنْ لَوَّ
يَكُنْ أَدَمُهُمْ كَمَيْتٍ عَلَى هَذِهِ الْقَبِيلَةِ -
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي كَابِرِهِ)

۳۷۰۰ وَعَنْ أَبِي وَهَبٍ الْعُشَيْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِكُلِّ كَيْمِيَّةٍ أَغْرَ
مُحْتَجِلٍ أَوْ أَشَقَّرَ أَغْرَ مُحْتَجِلٍ أَوْ أَدَمَهُ أَغْرَ
مُحْتَجِلٍ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالشَّافِعِيُّ)

۳۷۰۱ وَعَنْ أَبِي عُبَايَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَمُّ الْغَيْلِ فِي الشُّقْرِ -
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي كَابِرِهِ)

۳۷۰۲ وَعَنْ عَتَبَةَ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سبقت سے جانے پر مال نہیں مگر تیر چلانے
یا دھتے اور گھوڑا دوڑانے پر (ترمذی، ابوداؤد، نسائی)۔

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:
میں نے دو گھوڑوں کے درمیان گھوڑا داخل کیا، اگر اُسے یقین ہے کہ سبقت
لے جائے گا تو اس میں کوئی بھلائی نہیں اور اگر اُسے سبقت سے جانے کا
یقین نہیں تو اس کا کوئی مضائقہ نہیں۔ اسے شرح السنہ میں روایت کیا اللہ
ابوداؤد کی روایت میں فرمایا: جس نے دو گھوڑوں کے درمیان گھوڑا داخل
کیا یعنی اُسے سبقت سے جانے کا یقین نہیں تو یہ جواز نہیں اللہ جس نے دو
گھوڑوں کے درمیان گھوڑا داخل کیا اور اُسے سبقت سے جانے کا یقین
ہو تو یہ جواز ہے۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مرد ڈانٹ ڈپٹ سے اللہ نہ دوسرا گھوڑا
رکھنا ہے۔ یہی سنائی حدیث میں فی الزہاب بھی کہنا ہے ابوداؤد
نسائی، اللہ ترمذی نے اسے کچھ اضافے کے ساتھ باب النصب میں
روایت کیا ہے۔

حضرت ابوقحافہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بہتر گھوڑا وہ ہے جس کا رنگ سیاہ، پیشانی سفید
اور ناک سفید ہو۔ پھر سفید پیشانی والا بڑی بچیاں لیکن وہاں پاؤں خالی ہوں
پھر اگر سیاہ دھڑلے سرخ رنگ انہیں صفات والا ہو۔

(ترمذی، دارمی)

حضرت ابن وہب حنفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ہر اس گھوڑے کو اختیار کر جو سرخ
بڑی بچیاں سفید پیشانی والا ہو یا صاف سرخ رنگ بڑی بچیاں یا جو سیاہ رنگ
بڑی بچیاں ہو۔ (ابوداؤد، نسائی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: گھوڑے کا مبارک ہونا صاف سرخ رنگ
میں ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

حضرت شعب بن سعد سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقْعُصُوا
كَوَاصِيَ الْخَيْلِ وَلَا مَعَارِقَهَا وَلَا أَذْنَابَهَا فَإِنَّ
أَذْنَابَهَا مَنَابِقُهَا وَمَعَارِقُهَا دَفَاوُهَا وَكَوَاصِيهَا
مَعْقُودُ فِيهَا الْخَيْرُ (رواه أبو داود)
۳۴۰۳ وَعَنْ أَبِي وَهَبٍ الْجُعْفِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْهَلُوا الْخَيْلَ وَأَمْسَحُوا بِأَنْفِهَا
وَأَعْيَازِهَا أَوْ قَالَ أَنْفِهَا وَذَوْنِهَا وَلَا تَقْدَحُوا
الْأَوْتَارَ

(رواه أبو داود والنسائي)

۳۴۰۴ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيَالًا مُرَدًّا مَا اخْتَصَنَّا دُونَ
النَّكَاسِ يَشْعُرُ بِالْمَكْرِ لِيَأْمُرَنَا أَنْ نُسَبِّحَ الرُّمُوزَ
وَأَنْ لَا نَأْكُلَ الصَّدَقَةَ وَأَنْ لَا نُغْزِي حِمَارًا عَنَى
فَرَسٍ - (رواه الترمذي والنسائي)
۳۴۰۵ وَعَنْ عَنِي قَالَ أَهْدَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْلَةً فَزَكَّيْتُهَا فَقَالَ عَلِيٌّ لَوْ حَمَلْنَا
الْحِمِيرَ عَلَى الْخَيْلِ لَكُنَّا مِثْلَ هَذِهِ فَقَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا يَفْعَلُ ذَاكَ
الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

(رواه أبو داود والنسائي)

۳۴۰۶ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ قَبِيلَةُ سَيْفِ بْنِ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَضَلٍ - (رواه الترمذي)
وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالْإِسْرَاقِيُّ

۳۴۰۷ وَعَنْ هُرَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ
حَبِيبِ بْنِ مَرْزِيَّةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَى سَيْفِهِ ذَهَبٌ قَوْصَةٌ -
(رواه الترمذي) وَقَالَ هَذَا أَحَدُ بَيْتِ غَرِيبٍ

۳۴۰۸

نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو قربانے ہوئے مسبار گھوڑے کی پیشانی
بیاں اُردو کے بال نہ کاٹو کیونکہ ان کی گزین نرائی کے مڑ جھل نہیں اُٹھ سکتی
کے بال ان کے کھل ہیں اور ان کی پیشانیوں کے ساتھ بھلائی پسندھی
ہوتی ہے (ابو داؤد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: گھوڑے پالا کرو نیز ان کی پیشانیوں
اور پیشوں پر ہاتھ پھیرا کرو یا فریاد کرو ان کی سرین پر اور انھیں بارش پائا کرو
لیکن ناک کے بار نہ پھینا۔

(ابو داؤد - نسائی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم صاحب حکم بندے تھے۔ آپ نے دوسروں کو گزوں کے علاوہ ہیں
کسی چیز میں خاص نہ فرمایا مگر تین باتوں میں: ہاتھ پر لاؤ گز کریں، شہر نہ
کھائیں اور گدے کو گھڑی پر نہ چڑھائیں۔

(ترمذی - نسائی)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کے لیے ایک خیر تھے کہ تلوار پر بھیجا گیا آپ اس پر سوار ہوئے تو
حضرت علی رضی اللہ عنہ گزدار ہوئے، کہیں نہ چم بھی گدے کو گھوڑی پر چڑھائیں
کہ ہمارے لیے اس جیسے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا: ایسا کام وہ کرتے ہیں جو جانتے کچھ نہیں۔

(ابو داؤد، نسائی)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کی تلوار کا قبضہ چاندی کا تھا۔

(ترمذی، ابو داؤد، نسائی، دارمی)

حزب بن عبد اللہ بن سعد کے ناما بھائی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے فرمایا کہ فتح مکہ کے وقت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شہر میں داخل
ہوئے تو آپ کی تلوار پر سونا تھا اور چاندی۔ اسے ترمذی نے روایت کیا
اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

۳۴۰۹

فَأَهْرَبْتَهُمَا - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۴۰۹ وَعَنْ ابْنِ عَجَّانٍ قَالَ كَانَتْ رَأْيَةَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوْدَاءَ وَلَوَاءُهَا أَبْيَضُ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۴۱۰ وَعَنْ مُرَّةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ

الْقَاسِمِ قَالَ بَعَثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ إِلَى الْبُرْجِ

بَيْنَ عَارِظٍ يَسْأَلُهُ عَنْ رَأْيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَتْ سَوْدَاءَ مَرْبُوعَةً مِنْ تَحْتِ

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ)

۳۴۱۱ وَعَنْ حَبِيبِ بْنِ الْحَكَمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دَخَلَ مَكَّةَ وَلَوَاءُهَا أَبْيَضُ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

جمع فرمایا تھا۔ (ابن داؤد، ابن ماجہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بڑا جھنڈا سیاہ اور چھوٹا سفید تھا۔

(ترمذی، ابن ماجہ)

مری ہی جگہ پر مری محمد بن قاسم کا بیان ہے کہ مجھے محمد بن قاسم نے حضرت

برادر بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کے جھنڈے کے متعلق پوچھے کے لیے بھیجا۔ فرمایا کہ سیاہ رنگ، اونچا اور

اللہ عزوجل تھا۔

(احمد، ترمذی، ابو داؤد)

حضرت حباب بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

مکہ مکرمہ میں داخل ہونے پر آپ کا جھنڈا سفید تھا۔

(ترمذی، ابو داؤد، ابن ماجہ)

تیسری فصل

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

کو عورتوں کے بدگھڑے سے بڑھ کر کوئی چیز پسند نہ تھی۔

(مسلم)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے

دست مبارک میں عرب کا نہ تھی جگہ آپ نے ایک آدمی کے ہاتھ میں ایرانی

کمان دیکھی تو فرمایا: یہ کیا ہے؟ اسے اٹل دیکھ کر تھارے لیے یہ آدمی اس

جیسی مزدوری میں کیونکہ ان کے نصیب اللہ تعالیٰ دین میں تمہاری مدد فرماتا

اور شہر دل میں نہیں قرار دیتا ہے۔

(ابن ماجہ)

۳۴۱۲ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَى

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ النِّسَاءِ مِنْ

الْفَتِيلِ - (رَوَاهُ النَّسَائِيُّ)

۳۴۱۳ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَتْ سَيِّدَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ عَرَبِيَّةٌ قَرَأَتْ رَجُلًا يَسِيدًا

قَوْمٌ فَارِسِيَّةً قَالَ مَا هِيَ إِلَّا هِيَ وَعَلَيْكُمْ بِهِنَّ

وَأَشْبَاهَهُنَّ وَرَمَلَهُنَّ الْقَنَاقَةَ فَارْتَهَنَ يَوْمَئِذٍ اللَّهُ لَكُمْ فِيهَا

فِي الدِّينِ وَبَيَّضَتْنِ لَكُمْ فِي السَّيْلِ -

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

بَابُ آدَابِ السَّفَرِ

سفر کے آداب

پہلی فصل

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم غزوہ تبوک کے لیے جہازات کے روز بھیجے اور آپ جہازات

۳۴۱۴ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمَ الْخَيْبِ فِي عَزْوَةٍ يَبُورُ وَكَانَ

يُحِبُّ أَنْ يُخْرِجَ يَوْمَ الْخَمِيسِ -

(رواک البیہاری)

٢٤١٥ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ
مَا عَفَوْا سَائِرَ ذُنُوبِهِمْ يَكْفِي وَحْدَةً -

(رواه البخاری)

۳۷۱۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْحَبُ الْمُسْلِمَ إِلَّا رَفَقَةً فِيهِ
كَلْبٌ وَلَا جَرَسٌ - (رَفَقَةٌ مُسْلِمٌ)

۳۷۱۷ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ الْجَبَّارُ مَذَامِيرُ الشَّيْطَانِ -

(روای حسین)

۳۷۱۸ وَعَنْ أَبِي بَشِيرٍ الْإِنصَارِيِّ أَنَّهُ كَانَ مَعَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَصْفَارِهِ
فَارْسَل رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا لَا
يُبْقَيْنَ فِي رَقَبَةٍ بَعْدَ وِلَادَةٍ مِنْ دُونِ أَوْ قِلَادَةٍ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) - (لَا قِطْعَتٌ -

٣٤١٩ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَأَلْتُمْ فِي الْخَصِيصِ فَلَا تَقُولُوا إِلَّا حَقَّهَا مِنَ الْأَمْثِلِ وَإِذَا سَأَلْتُمْ فِي الشَّعَةِ فَاسْرِعُوا عَلَيْهَا السَّيْرَ وَإِذَا عَمَرْتُمْ بِاللَّيْلِ فَاجْتَنِبُوا الطَّرِيقَ فَإِنَّهَا طَرِيقُ الدَّوَابِّ وَمَا دَى النُّهْرَ أَمَّ بِاللَّيْلِ فَرَفِيقٌ وَإِذَا سَأَلْتُمْ فِي الشَّعَةِ فَاذْكُرُوا

کے روز نکلتے کو پسند آیا کرتے تھے۔

(تختیاری)

حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر لوگ جانتے کہ تنہا میں کیا ہے تو میں نہیں جانتا کہ کوئی سہرا دات کو تنہا سفر کرے۔

(پنجابی)

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: فرشتے ایسے لوگوں کے ساتھ نہیں رہتے جن کے ساتھ کتنا یا کتنی ہو۔ (مسلم)

میں سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

گھنٹی شیطان کا باج ہے۔

15

حضرت ابو بشیر انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ کسی سفر کی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو بھیجا کہ کسی اڑت کی گردن میں تانت کا لہریا کر کے لار پھرتا رہے۔

(محقق علی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم ہریالی کے دنوں میں سفر کرو تو رات کو نہ سوئے۔ اُس کا حق دعا ہے جب قحط سال میں سفر کرو تو جمعہ کی سے مسافیت طے کر لیا کرو اور جب رات کو اگر دو تھوڑے سے چچا کیز کو وہ رات کو زیدوں کے راستے اندکیڑے کو ٹھونڈوں کے ٹھکانے ہیں۔ ایک روایت میں ہے کہ جب قحط سال میں سفر کرو تو جمعہ کی کرو کہ اس کی ٹھونڈوں کی جینگ نہ بھگ جائے۔

کے پاس زاد و راہ نہیں ہے پھر آپ نے مال کی قسمیں بیان فرمائیں جس سے میں محسوس ہونے لگا کہ زاد و راہ میں بلا کوئی حق نہیں ہے۔

(مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سفر مذکور ایک حصے پر نہیں سونے لگنا اور چھینے سے روک دینا ہے جب تم سفر سے اپنی حاجت پروری کر لو تو اپنے گھر والوں میں پہنچنے کی خبر دی کرو۔

(مشفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو آپ کے اہل بیت کے بچوں کے ساتھ آپ کا استقبال کیا جاتا۔ اسی طرح آپ ایک سفر سے لوٹے تو استقبال کرنے میں مجھے آگے رکھا گیا۔ آپ نے مجھے اپنے آگے بٹھایا۔ پھر حضرت قاترہ کے ایک صاحبزادے کو بلا گیا تو اسے آپ نے پیچھے بٹھایا اور ہم تینوں ایک سواری پر سوار ہوئے۔ میں داخل ہوتے۔ (مسلم)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اور حضرت ابو طلحہ دونوں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ آئے جبکہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پیچھے سواری پر حضرت صفیہ تھیں۔

(بخاری)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے گھر والوں میں رات کے وقت تشریف لاتے بلکہ صبح و شام کو تشریف فرما ہوتے۔

(مشفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی زبان و دل تک غائب رہے تو رات کے وقت اپنے گھر والوں میں نہ آئے۔ (مشفق علیہ)

اُن سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی رات کے وقت آئے تو اپنی بیوی کے پاس نہ ملے یہاں تک کہ وہ مومنہ زیر زناں صاف کرے اور کھڑے ہوئے ہوں میں نکلیں کرے۔ (مشفق علیہ)

اُن سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب بیٹھتے تو

لَا فَضْلَ تَرَاهُ فَلْيَعْلَمِ عَلَى مَنْ لَا زَادَ لَهُ قَالَ قَالَ فَكُلُّ مَنْ أَصْنَى النَّاسَ حَتَّى رَأَيْتَا أَنَّكَ لَأَحَقُّ بِأَحَدٍ مِمَّا فِي قَصَبٍ۔ (رواہ مسلم)

۳۴۲۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشْرِيفُ قُطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدَهُمْ لَوْ مَوْتًا وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ فَإِذَا قَضَى لَهْمَتَهُ مِنْ قَرْبِهِمْ فَلْيَحْتَجِلْ إِلَى أَهْلِهِ۔ (مشفق علیہ)

۳۴۲۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ شَقِيٍّ يَصْبِيحُ أَهْلَ بَيْتِهِ فَلَهُ قَدِيمٌ مِنْ سَفَرٍ فَسَيِّئٍ فِي السَّيْرِ فَعَمَلُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ تَحَرَّجِي وَيَأْخُذُ ابْنَتِي قَاطِعَةً فَإِذَا دَخَلَتْ قَالَ قَدْ دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ ثَلَاثَةً عَلَى دَابَّةٍ۔ (رواہ مسلم)

۳۴۲۳ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَقْبَلَ هُوَ وَأَبُو طَلْحَةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةٌ مَرَّةً نَحَا عَلَى رَأْسِهَا۔ (رواہ البخاری)

۳۴۲۴ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَطْرُقُ أَهْلَهُ لَيْلًا وَكَانَ لَا يَدْخُلُ إِلَّا عُدْوَةً أَوْ حَشِيَّةً۔ (مشفق علیہ)

۳۴۲۵ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَطَالَ أَحَدُكُمْ الْغَيْبَ فَلَا يَطْرُقُ أَهْلَهُ لَيْلًا۔ (مشفق علیہ)

۳۴۲۶ وَعَنْهُ أَنَّ الشَّيْخَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلْتَ لَيْلًا فَلَا تَدْخُلْ أَهْلَكَ حَتَّى تَسْتَجِدَّ الْغَيْبَةَ وَتَمْسُكَ الشَّحِيحَةَ۔ (مشفق علیہ)

۳۴۲۷ وَعَنْهُ أَنَّ الشَّيْخَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ

الْمَدِينَةِ تَحْرُجُ زَوْراً أَوْ بَهْرَةً -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۴۲۸ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْدِرُ مِنْ سَفَرٍ إِلَّا تَهَارَّ فِي الصُّحُفِ قَرَأَ آقِي مَرِيئاً يَا مَسْجِدَ فَصَلِّ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ فِيهِ لِلنَّاسِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۴۲۹ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ لِي ادْخُلِ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

میں تشریف لاتے تو اُڑنٹ یا گھوڑے ذریعہ فرماتے۔

(بخاری)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سفر سے واپس نہ لوٹتے مگر دن میں چاشت کے وقت آتے ہی پہلے مسجد میں جاتے اور اُس میں دو رکعتیں پڑھتے پھر اُس میں لوگوں کی خاطر بیٹھتے۔ (متفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں ایک سفر میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ تھا جب ہم مدینہ منورہ میں پہنچے تو مجھ سے فرمایا: مسجد میں جاؤ اور اُس میں دو رکعتیں پڑھو۔ (بخاری)

دوسری فصل

حضرت مخیر بن وداعد غامدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دعا فرمائی کہ اے اللہ میری امت کو دن کے پہلے حقے میں برکت دے اور آپ جب کوئی سر یہ یا کھڑیانا فرماتے تو دن کے پہلے حقے میں بھیجتے۔ حضرت مخیر تاجر تھے لہذا اپنا مال تجارت دین کے پہلے حقے میں بھیجا کرتے، لہذا مال دار ہو گئے اور ان کا مال بڑھ گیا۔ (ترمذی، ابوداؤد، دارمی)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کی تاریکی میں سفر کیا کرو کیونکہ رات کے وقت زمین پھٹ نکلتی جاتی ہے۔ (ابوداؤد)

عروبن شیبہ اُن کے والد ماجد اُن کے چچا احمد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک سوار ایک شیطان ہے، دو سوار دو شیطان ہیں اور تین سوار تین شیطان ہیں۔

(مالک ترمذی، ابوداؤد، نسائی)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب سفر میں تین آدمی ہوں تو اپنے میں سے ایک کو امیر بنالیں۔ (ابوداؤد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی

۳۴۳۰ عَنْ صَخْرَةَ بْنِ دَاعَةَ الْغَامِدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِرَأْسِي فِي بُكُورِهَا وَكَانَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً أَوْ جَيْشًا بَعَثَهُمْ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ وَكَانَ صَعْدُ تَاجِرٍ أَكْثَرَ كَانَ يَبْعَثُ يَجَازِلُهُ أَوَّلَ النَّهَارِ فَأَنْزَلِي وَكَتْمُ مَالِهِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُودَاؤُدُ وَالْهَارِثِيُّ)

۳۴۳۱ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُمِرُّ بِاللَّحِجَةِ قَرَأَ الْأَرْضَ تَطْوَئُ بِاللَّيْلِ - (رَوَاهُ ابُودَاؤُدُ)

۳۴۳۲ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّوَاكِبُ شَيْطَانٌ وَالتَّوَاكِبَانِ شَيْطَانَانِ وَالتَّالِثَةُ رَكْبٌ -

(رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابُودَاؤُدُ وَالنَّسَائِيُّ)

۳۴۳۳ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ لِحَدِيثِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فِي سَفَرٍ فَلْيُؤَمِّرُوا أَحَدَهُمْ - (رَوَاهُ ابُودَاؤُدُ)

۳۴۳۴ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّخَايَةِ أَرْبَعَةٌ وَخَيْرُ السُّدَرِيَّةِ
أَرْبَعٌ مِائَةٌ وَخَيْرُ النُّجُومِ أَرْبَعَةٌ الْأَوَّلُ وَكَانَ
يُحِبُّ الشَّيْءَ عَشْرَ أَلْفًا مِنْ قِلَّةٍ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
وَالْأَبُودَاؤُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا
حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

۳۴۳۵ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُقُ فِي الْمَسِيرِ فَيُزِيهِ الضَّعِيفَ
وَيُرِيهِ دِينَ عَوَاكِهِمْ -

(رَوَاهُ الْأَبُودَاؤُدَ)

۳۴۳۶ وَعَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخَثْعَمِيِّ قَالَ كَانَ النَّاسُ
إِذَا سَلُّوا مَرَّ لَدُنَّا نَدْرَقُوا فِي الشَّعَابِ وَالْأَدْوِيَةِ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ تَفْرُقُوا
فِي هَذِهِ الشَّعَابِ وَالْأَدْوِيَةِ إِنْ مَا ذَا لَكُمْ مِنَ الشَّيْطَانِ
كَلِمَةً يَنْتَرُوا بَعْدَ ذَلِكَ مَرَّ لَدُنَّا لَأَنْتُمْ يَعْصَمُكُمْ إِلَى
بَعْضٍ حَتَّى يَقَالَ كَسُوسُكُمْ عَلَيْهِمْ قُرْبٌ
لَعَنَهُمُ -

(رَوَاهُ الْأَبُودَاؤُدَ)

۳۴۳۷ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْرُوفٍ قَالَ كُنَّا يَوْمَ
يَدْرُكُ ثَلَاثَةَ عَلَى بَعِيرٍ فَكَانَ أَبُو لُبَابَةَ وَغَيْرُ ابْنِ
أَبِي طَالِبٍ رَمِيْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ فَكَانَتْ إِذَا جَاءَتْ عَقِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا لَنْ نَحْنُ نَعْنِي عَنْكَ قَالَ مَا أَنْتُمَا
يَا أَتْرَابِي وَمَا أَنَا يَا غَنِي عَنِ الْآخِرِ مِنْكُمَا -

(رَوَاهُ فِي تَعْرِيجِ السُّنَنِ)

۳۴۳۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَخْجِدُوا ظَهْرَ رَدٍّ وَابْكُوا مَنْ بَكَى
اللَّهُ إِنْ مَا سَعَوْهَا لَكُمْ وَتَبْلَغَكُمْ إِلَى بَلَدٍ لَمْ تَكُونُوا
بِالْبَيْتِ إِلَّا بِشَيْءٍ إِلَّا لَنْسَ وَتَعْدَلْ لَكُمْ لَكُمْ تَعْلِيمًا
فَأَقْصُوا حَاجَاتِكُمْ - (رَوَاهُ الْأَبُودَاؤُدَ)

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بہتر ساتھی چار ہیں اور بہتر دستہ چار سو
انفراد کا ہے اور بہتر قریب چار ہزار اشخاص کی ہے اور بارہ ہزار کی قریب تین
کے باعث مطلوب نہیں ہوگی۔ اسے ترمذی، ابوداؤد اور دارمی نے روا
کیا اور ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ سفر میں رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم پیچھے رہتے چنانچہ کمر در کو چلاتے اور پیچھے بٹھایتے نیز ان
کے لیے دعا فرمایا کرتے۔

(ابوداؤد)

حضرت ابو ثعلبہ خثعمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ لوگ جب کسی منزل پر
اُترتے تو گھاسیوں اور ادویوں میں بکھر جاتے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے فرمایا کہ تم ہار گھاسیوں اور ادویوں میں بکھرنے شیطان کی طرف سے
ہے۔ میں اس کے بعد کسی منزل پر میں اُترے مگر ایک دوسرے کے
قریب رہتے۔ یہاں تک کہا جاتا کہ اگر ایک کپڑا پھیلایا جائے تو سب
کر ڈھانپ لے گا۔

(ابوداؤد)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ غزوہ بدر کے
روز ہر تین آدمیوں کے حصے میں ایک اونٹ تھا حضرت ابوبابہ اور حضرت
علی دونوں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ تھے جب رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اُترنے کی باری آئی تو دونوں عرض گزار
ہوئے: ہم آپ کی طرف سے پیادل چھین گئے۔ فرمایا کہ تم مجھ سے زیان
نکالتے اور نہیں ہر اور نہ تمہاری نسبت ثواب سے بے نیاز ہوں۔

(شرح السنہ)

حضرت ابوسہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی سوار یوں کی پشت کو منبر بناؤ۔ اللہ
تعالیٰ نے انھیں تمہارے تابع کیا ہے تاکہ انہیں ایک شہر سے دوسرے
تک پہنچا دیں جہاں تم تقرر کر رہے ہو۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارے
پیشے زمین بنائی ہے اس پر اپنی حاجتیں پوری کیا کرو۔ (ابوداؤد)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: جب ہم کسی منزل پر اترتے تو زواہل زچہ جتنے جیب تک کہا دے نہ کھولتے تھے۔
(ابوداؤد)

حضرت بکر بن عبد ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پیدل چلے جاتے تھے کہ ایک آدمی آیا جس کے پاس گدھا تھا اور اس کو گزار رہا کہ یا رسول اللہ! سوار ہو جائیے اور وہ پیچھے ہو گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے جانور پر آگے بیٹھنے کے یا وہ حق دار ہو مگر سبک کر دے میرے لیے کہ وہ اس کو گزار رہا کہ میں نے یہ آپ کا منہ کیا۔ پس سوار ہو گئے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

سید بن البرہان نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بعض اونٹ شیاطین کے لیے ہوتے ہیں اور بعض گھڑ شیاطین کے لیے ہوتے ہیں۔ شیاطین کے اونٹ وہ ہیں جو میں دیکھتا ہوں کہ تم میں سے کوئی اونٹنیاں سے کھینکتا ہے جس میں فریہ کیا ہوا ہے وہ ان میں سے کسی اونٹ پر سوار نہیں ہوتا اور اپنے جانور کے پاس سے گزرتا ہے جو سفر کرنے سے عاجز ہو گیا تو اسے سوار نہیں کرتا۔ شیاطین کے گھڑ میں سے نہیں دیکھے۔ سید کہا کہ نے کہ میرے خیال میں یہ وہ بھروسے ہیں جن میں لوگ دشمن سے ڈھانپتے ہیں۔
(ابوداؤد)

سہل بن سنان سے روایت ہے کہ ان کے والد ماجد نے فرمایا: ہم نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زیر سایہ جہاد کیا تو لوگوں نے منزل میں تنگ کر دی اور راستے بند کر دیے۔ پس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک خدا کرنے والے کو بھیجا جو اعلان کرتا تھا کہ جس نے منزل تنگ کی یا راستہ بند کیا تو اس کا کوئی جہاد نہیں ہے۔
(ابوداؤد)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اچھا وقت جبکہ آدمی اپنے گھڑوں میں سفر کرے اس کے اوقات کا تبادلہ ہوتا ہے۔
(ابوداؤد)

۳۴۰۹ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا إِذَا أَنْزَلْنَا مَكْرًا لَا تَسْبِيحَ حَتَّى نَعْلَى الرِّجَالَ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۱۰ وَعَنْ بَرِيدَةَ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مَعَ جَمَارٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ دَنَاكَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَنْتَ أَحَقُّ بِصَدْرِي وَأَنْتَ الْإِنَّا أَنْ تَجْعَلَنِي فِي قَالَ جَعَلْتَنِي لَكَ قَرْكَبَ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُودَاوُدَ)

۳۴۱۱ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ أَيْلُ الشَّيَاطِينِ وَبُيُوتُ الشَّيَاطِينِ فَأَمَّا أَيْلُ الشَّيَاطِينِ فَقَدْ رَأَيْتُهَا يَخْرُجُ أَحَدُكُمْ بِبَعْضِ بَيَاتٍ مَعَهُ قَدْ أَهْمَهَا فَلَا يَبْعَثُهَا بَعِيرًا وَهِيَ تَبْشُرُ بِأَخِيرِ قَسَا أَلْقَطَهُمْ فَلَا يَجْعَلُهَا وَأَمَّا بُيُوتُ الشَّيَاطِينِ فَكَأَنَّهَا كَانَتْ سَعِيدٌ يَقُولُ لَا أَرَاهَا إِلَّا هَلَاكًا وَالْأَفْئَاتُ الَّتِي يَكْرَهُ النَّاسُ بِاللَّيْلِ بَارَكٌ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۱۲ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ مَعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَرَفْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَيَّقَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ وَقَطَعُوا الْقَطْرَيْنِ فَبَعَثَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا يَنْادِي فِي النَّاسِ أَنْ مَنْ ضَيَّقَ مَنَازِلًا أَوْ قَطَعَ طَرِيقًا فَلَا جِهَادَ لَهُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۱۳ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ النُّبَيْتِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا دَخَلَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ إِذَا كَانَ مِنَ سَفَرٍ أَوَّلُ اللَّيْلِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

تیسری فصل

۳۴۴۴ عَنْ أَبِي قَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَعَرَسَ بِكَيْسٍ لَمْ يَطْجَعْ عَلَى يَوْمَيْهِمْ وَإِذَا عَرَسَ قَبِيلَ الصُّبْحِ نَصَبَ ذِرَاعَهُ وَرَأْسَهُ عَلَى نَقَمٍ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۴۴۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ فِي سَفَرٍ فَرَأَى ذَلِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَدْ أَصْحَبَ وَقَالَ اتَّخَذْتُ أَصْحَابِي مِمَّنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَذَ الْحَقِيقَةَ فَلَمَّا صَلَّى مِمَّنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَاهُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَعُدَّ وَامَعَ أَصْحَابِكَ فَقَالَ أَرَدْتُ أَنْ أَصِلَ مَعَكَ تَخَذَ الْحَقِيقَةَ فَقَالَ لَوْ أَنْفَقْتُ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ جَبِينٍ مَا أَتَى أَرَدْتُ فَضَلَّ عَنَّا وَفِيهِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۴۴۶ وَعَنِ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْحَبِ الْمَلَائِكَةَ رَفَقَةً فِيهَا جَلَدٌ نَسِي - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۴۴۷ وَعَنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْقَوْمِ فِي الشَّفَقِ خَادِمُهُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ بِخَيْرٍ مِمَّا كُنْتُمْ تَسْبِيحُوكُمْ بِعَمَلِكُمْ إِلَّا الشَّهَادَةَ - (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِسْبَانِ)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب کسی سفر میں ہوتے اہل کثرت کو اترتے تو اپنی داہنی کروٹ پر بیٹھتے اور جب جمعہ کے قریب آرام فرماتے تو کھاتی کو کمر کی کر لیتے اور سر مبارک کو اپنی ہتھیلی پر رکھتے۔ (مسلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن رواحہ کو ایک سریہ میں بھیجا تو وہ جمعہ کا دن پڑا۔ ان کے ساتھی صبح کو چلے گئے اور انہوں نے کہا کہ میں پیچھے رہ کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ جمعہ پڑھ لوں پھر انہیں جاؤں گا۔ جب انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ لی تو آپ نے انہیں دیکھ کر فرمایا: تمہیں صبح کو اپنے ساتھیوں کے ساتھ ہانے سے کس چہرے روکا؟ عرض کیا: ہوسے۔ میں نے چاہا کہ آپ کے ساتھ نماز جمعہ پڑھ لوں پھر انہیں جاؤں گا۔ فرمایا کہ زمین پر جو کچھ ہے تمہارا بھی خرب گرد تو میرے کتے جلنے کی فضیلت کو نہ پا سکو گے (ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر فرشتے اُن لوگوں کے ساتھ نہیں رہتے جن میں چیتے کی کھال ہو۔ (ابوداؤد)

حضرت سهل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سفر میں قوم کا سر دار اُن کا خادم ہے۔ جو اُن کی خدمت میں سبقت لے جاتے اُس کے عمل سے شہادت کے ہوا کوئی چہرہ نہیں بڑھ سکتی۔ اسے بہت سی شعبہ الایمان میں روایت کیا

بَابُ لِكِتَابِ إِلَى الْكُفَّارِ وَدُعَائِهِمْ إِلَى الْإِسْلَامِ

کفار کے لیے خط لکھنا اور انہیں دعوتِ اسلام دینا

پہلی فصل

۳۴۴۸ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کَتَبَ إِلَى قَيْصَرَ يَدْعُوهُ إِلَى الْإِسْلَامِ وَيَعْتَ بِيكُنَا يَم
إِلْتِيَادِيَّةِ الْكَلْبِيِّ وَأَمْرَهُ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى عَظِيمِي
يُعْطَى لِيَدْفَعَهُ إِلَى قَيْصَرَ فَإِذَا فَعَلَ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِي
الرُّومِ سَلَامًا عَلَى مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَى آمَنَّا بِحَدِّ نَوَافِي
أَدْعُوكَ بِدَاعِيَةِ الْإِسْلَامِ أَسْلِمْتَ كَسَلَمَ وَأَسْلِمْتَ تَوَكَّلْ
اللَّهُ أَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ فَإِنْ تَوَكَّلْتَ فَعَلَيْكَ رَاحَةٌ
الْأَوَّلِيَّةِ يَتَمَنَّى وَيَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ
سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ نَبْتَذِرُكَ أَتَاكُمُ اللَّهُ وَلَا تُلْزِمُكَ
بِهِ فَيَتَنَبَّأُ وَلَا يَتَنَبَّأُ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرَبَا بَارَكْتَ دُونَ
اللَّهُ فَإِنْ تَوَكَّلْنَا فَفَعَلْنَا الشَّهَادَةَ وَيَا قَائِمِ السُّلُوكِ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِي رِوَايَةٍ لِيُحْمِلُ قَالَ مِنْ مُحَمَّدٍ
رَسُولِ اللَّهِ وَقَالَ الرَّاهُ الْإِسْلَامِيَّةِ وَقَالَ بِدَاعِيَةِ
الْإِسْلَامِ

۳۴۹۹ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بَعَثَ بِكِتَابٍ إِلَى كِنْدَةَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ حَذَافَةَ
الشَّهْبِيِّ فَأَمَرَهُ أَنْ يَدْفَعَهُ إِلَى عَظِيمِي الْبَحْرَيْنِ
فَدَفَعَهُ عَظِيمِي الْبَحْرَيْنِ إِلَى كِنْدَةَ فَلَمَّا أَقْرَأَ مَرْقُومًا
قَالَ ابْنُ الْمُسْتَيْبِ قَدْ عَا عَلَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمُرَّ قَدْ كَلَّ مَمَرِي.

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۴۵۰ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَتَبَ إِلَى كِنْدَةَ قَدْ دَفَعَهُ إِلَى الشَّجَاثِيِّ فَكَانَ كَلَّ
جَبَّارِيَّةً عَوْهَمًا إِلَى اللَّهِ وَلَيْسَ بِالنَّجَاشِيِّ السَّوْدِيِّ
صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۴۵۱ وَفِي رِوَايَةٍ لِيُحْمِلُ قَالَ مِنْ مُحَمَّدٍ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قیصر کے لیے نامہ مبارک لکھی اور اسے اسلام کی
دعوت دی اور آپ نے وہ گرامی نامہ دے کر حضرت وحید کلمی کو بھیجا اور انھیں
حکم دیا کہ حکم پہنچائی کر دے دینا تاکہ وہ قیصر تک پہنچا دے۔ اس میں مندرجہ تھا۔
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے بندے اُرد اس کے رسول محمد کی طرف سے ہر حق بادشاہ
روم کے لیے سلام اُس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی۔ آمین۔ میں تمہیں
اسلام کی دعوت دیتا ہوں۔ مسلمان ہو جاؤ، سلامت رہو گے۔ اگر مسلمان ہو
نا تو اللہ تعالیٰ تمہیں دوزخ میں لے گا۔ اگر نہ پھر دوزخ میں لے گا۔ یہی
گناہ تم پر ہو گا۔ اسے اہل کتاب ایک بات کی طرف آجاؤ جو ہمارے اُرد ہمارے
دوستان ہمارے کہ ہم جانتے نہ کریں مگر اللہ کی اُرد اُس کے ساتھ کسی کو شریک
نہ کریں اور بعض دوسرے میں کو اللہ کے سوا رب نہ بنائیں۔ اگر وہ منہ
پھیری کر کو کہ گواہ ہو جاؤ کہ ہم مسلمان ہیں (۳۴: ۳۴) متفق علیہ۔ اور مسلم کی
روایت میں فرمایا کہ اللہ کے رسول محمد کی طرف سے، نیز فرمایا۔
رَحْمَةُ الْيَوْمِ يَوْمَئِذٍ نِيزُ فَرَمَا بِرَ بِدَاعِيَةِ الْإِسْلَامِ

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
ایک گرامی نامہ کسری کے لیے حضرت عبداللہ بن حذافہ سمی کے ہاتھوں بھیجا
اور انھیں حکم فرمایا کہ کسری کو پہنچانے کے لیے یہ حکم کسری کے سپرد کر دیا
جائے۔ جب کسری نے پڑھا تو پھاڑ دیا۔ ابی مستیب نے فرمایا کہ اُن کے
لیے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دعا فرمائی کہ وہ مجھے پھاڑ کر ریزہ
ریزہ کر دیے جائیں۔

(بخاری)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے کسری، قیصر اور نجاشی کی طرف گرامی نامے لکھے اللہ سر جبار کے
لیے انھیں اللہ کی طرف بلا تے ہوئے۔ یہ وہ نجاشی نہیں جس کی نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ناپر جانو پڑھی تھی۔

(مسلم)

۳۴۵۲ وَفِي رِوَايَةٍ لِيُحْمِلُ قَالَ مِنْ مُحَمَّدٍ

تو خاص طور پر اُسے اللہ کا تقویٰ اور اُس کے سامنے مسلمانوں کی خیر خواہی کے لیے وصیت فرماتے۔ پھر مایا کر اللہ کے نام کے ساتھ اللہ کی لہ میں جہاد کرو اللہ جو اللہ کا انکار کرے اُس سے لڑو جہاد کرو مگر عیانت نہ کرنا، ہولناکی نہ کرنا، شہ نہ کرنا، بچوں کو قتل نہ کرنا اور جب مشرک دشمنوں سے تباہی لگتی ہو تو انہیں زمین باتوں یا کاموں کی دعوت دو۔ اُن میں سے جس بات کو وہ تسلیم کریں تم بھی اُن کی طرف سے قبول کر لینا اور اُن سے ہاتھ روک کر لینا۔ پھر انہیں اسلام کی دعوت دو۔ مگر قندی بات مان میں تو اُن کی طرف سے قبول کرو اور اُن سے ہاتھ روک کر لینا۔ پھر انہیں دعوت دو کہ اپنے گھروں سے باہر جان کے گھروں کی طرف روٹ جائیں اور انہیں بتا دو کہ انھوں نے ایسا کیا تو اُن کے وہی حقوق ہوں گے جو باہر جان کے ہیں اور اُن پر وہی فترہ داریاں ہوں گی جو باہر جان پر ہیں اگر وہ منتقل ہونے سے انکار کریں تو انہیں بتا دو کہ وہ بدو مسلمانوں کی طرح ہوں گے، اُن پر اللہ کا حکم اُسی طرح جاری کیا جائے گا جیسے مسلمانوں پر جاری کیا جاتا ہے جبکہ اُن کے لیے غنیمت اور فی کے مال سے کچھ نہیں ہوگا مگر جبکہ وہ مسلمانوں کے ساتھ جہاد کریں اگر وہ اس سے انکار کریں تو اُن سے جزیرہ کا مطالبہ کرو۔ اگر وہ تباہی بات مان میں تو اُن کی طرف سے قبول کر لو اور اُن سے ہاتھ روک کر لینا۔ وہ چاہیں کہ تم انہیں اللہ اور اُس کے نبی کا فترہ دو تو انہیں اللہ اور اُس کے نبی کا فترہ نہ دو۔ بلکہ انہیں اپنا اور اپنے ساتھیوں کا فترہ دو کیونکہ اگر تم اپنا اللہ اپنے ساتھیوں کا فترہ توڑ دے گے تو یہ اللہ اور اُس کے رسول کا فترہ توڑنے سے بگلی بات ہے اگر تم قلعے والوں کا معاملہ کرو اور چاہیں کہ تم انہیں اللہ کے حکم پر تارو تو انہیں اللہ کے حکم پر نہ تارو جبکہ اپنے حکم پر تارو کیونکہ کہیں معلوم نہیں کہ اللہ کا حکم اُن کے متعلق پہنچے گا یا نہیں۔

(مسلم)

أَمَّا عَلَى جَيْشٍ أَوْ سَرِيَّةٍ أَوْ صَاحَةٍ فِي خَاصَّةٍ يَتَقَرُّ
اللَّهُ وَمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا لَّهُ قَالَ أَفَرَأَى
يَا سَيِّدُ اللَّهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتِلُوا مَنْ كَفَرُوا بِاللَّهِ الْغُرُفَا
فَلَا تَقْتُلُوا وَلَا تَغْلِبُوا وَلَا تَمْلِكُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيَّيْنَا
وَلَا ذَا لِيَحْتَمِ عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَدْ دَعَوْهُمْ إِلَى
تِلْكَ خِصَالٍ أَوْ خِلَالٍ قَاتِلَهُمْ مَا آجِبُوكَ فَاقْبَلْ
مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ
آجِبُوكَ قَاتِلْ عَنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى
التَّحْوِيلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ وَآخِرُهُمْ
أَتَمُّوْنَ تَعْلَمُوا ذَلِكَ فَتَعْلَمُوا مَا لِلْمُهَاجِرِينَ وَعَلَيْهِمْ
مِمَّا عَلَى الْمُهَاجِرِينَ فَإِنْ أَبَوْا أَنْ يَتَحْوَلُوا مِنْهَا فَاجْهَدِ
أَنْتَهُمْ يَكُونُونَ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ يُجْزَى عَلَيْهِمْ حُكْمُ
اللَّهِ الَّذِي يُجْزَى عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَكُونُ لَهُمْ فِي
الْعِتْمَةِ وَالْفِيءِ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدُوا أَمَّ الشُّيُخِ
فَإِنْ هُمَا أَبَوْا فَسَلِّهُمَا الْجَزِيَّةَ فَإِنْ هُمَا آجِبُوكَ
فَأَقْبَلْ مِنْهُمَا وَكُفَّ عَنْهُمْ فَإِنْ هُمَا أَبَوْا فَاسْجُدْ
يَا لَهُ وَقَاتِلْهُمْ وَلَا إِحْكَامَ رَأَيْتَ أَهْلَ حِصْنٍ رَأَيْتَ
أَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّهِمْ فَلَا تَجْعَلْ
لَهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَلَا ذِمَّةَ نَبِيِّهِمْ وَلَكِنْ اجْعَلْ لَهُمْ
وَمَتَكَ وَذِمَّةَ أَصْحَابِكَ فَإِذَا كُنْتُمْ تُخَفُّوْنَ أَدِمْتُمْ
وَذِمَّةَ أَصْحَابِكُمْ أَهْلَ حِصْنٍ مِنْ أَنْ تُخَفُّوا وَذِمَّةَ اللَّهِ
وَذِمَّةَ رَسُولِهِ فَإِنْ خَاصَّتْ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوا أَنْ
يَنْزِلُوا عَلَيْهِمْ عَلَى سُلُوكِ اللَّهِ فَلَا يَنْزِلُ عَلَيْهِمْ عَلَى حُكْمِ
اللَّهِ وَلَكِنْ أَتَوْا لَهُمْ عَلَى حُكْمِكَ فَإِنَّكَ
لَا تَدْرِي أَتَوْا بِهِمْ حُكْمًا أَوْ فِيهِمْ حُكْمًا

لا -

(رداۃ المسلم)

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک روز جبکہ دشمن سے تصادم ہونے والا تھا تو انتظار

۲۴۵۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْفَى أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَكْمَالِ الْغَزَى لَقِيَ

فِيهَا الْعَذَابُ وَانْظُرْ حَتَّىٰ تَمَالَيَ الشَّمْسُ ثُمَّ قَامَ فِي
النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَسْتَمُوا الْقَاءَ الْعَذَابِ
وَأَسْأَلُوا اللَّهَ الْعَافِيَةَ فَإِذَا الْيَقِينُ فَأَصْبَرُوا وَاعْمَلُوا
أَنَّهُ الْحَقُّ تَحَتَّ فِي لَالِ السَّيْرِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ
مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجِبِّ السَّعَابِ وَهَازِمِ الْأَعْرَابِ
أَهْزَمَهُمُ وَالْمُصْرِمَا عَلَيْهِمُ

(مُتَقَرِّبٌ عِلْمِي)

٢٤٥٣ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَذَابَتْهُ قَوْمًا لَمْ يَكُنْ يَغْزُو بِهَا حَتَّى يُصْبِحَ وَيَنْظُرَ إِلَيْهِمْ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا كَفَتْ عَنْهُمْ فَإِنْ لَمْ يَسْمَعْ أَذَانًا اغَارَ عَلَيْهِمْ قَالَ فَخَرَجْنَا إِلَى خَيْبَرَ فَأَتَيْنَا إِلَيْهِمْ لِيَلَا فَلَمَّا أَصْبَحَ وَلَوْ يَسْمَعُ أَذَانًا تَكْبِيرَ وَرَكْعَتَ خَلَفَ ابْنُ طَلْحَةَ وَإِنِّي قَدِمْتُ لَمَسْتُ قَدَمَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَرَجُوا إِلَيْنَا بِمَا يَلِيهِمْ وَمَسَّحَ بِهِمْ فَلَمَّا رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا مُحَمَّدًا وَاللَّهِ مُحَمَّدًا وَالْحَمِيمُ فَلَجَأَ دُرَّ إِلَى النِّصْنِ فَلَمَّا رَأَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرَبْتُ خَيْبَرًا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صِبَاغُ الْمُنْذَرِينَ -

(مفتی محمد شفیع)

٣٤٥٣ وَعَنِ النَّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ سَمِعْتُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
إِذَا لَحِقَ قَائِلُ الْقَتْلِ أَوَّلَ أَهْلِهِ انْظُرْ حَتَّى تَهْبِطَ الرِّيحُ
وَتَحْضُرَ الْقَبْلَةُ.

رواه البخاری

کیا یہاں تک کہ سوجھ بوجھ مل گئی۔ پھر لوگوں میں کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! دشمن سے ٹکر مچانے کی تفتانہ کرو، لیکن اللہ تعالیٰ سے عاقبت مانگو۔ اگر تعاد م بہتر نہ ثابت قدم رہو، اور جان لو کہ جنت تلواروں کے ساتھ تلے ہے۔ پھر دعا فرمائی: اے اللہ! کتاب نازل کرنے والے، بادلوں کو چلانے والے اور لشکروں کو شکست دے والے اور اُن کے خلاف ہماری مدد فرما۔

(مفتوح علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب ہمیں سے کسی قوم سے جا کر کرتے تو ہمیں صبح تک لڑائی کی اجازت نہ دیتے اور ان کی طرف دیکھتے۔ اگر اذان گھنٹے تو ان سے ملتا تو روک لیتے اور اگر نہ گھنٹے تو ان پر حملہ آور ہو جاتے۔ راوی کا بیان ہے کہ ہم خیبر کی طرف نکلے تو ہم رات کے وقت اُن تک پہنچے۔ جب صبح ہوئی اور اذان گھنٹے تو آپ سوار ہوئے اور میں حضرت ابو طلحہ کے پیچھے سوار ہو گیا۔ میرے قدم نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مبارک قدموں سے ٹکراتے تھے۔ راوی کا بیان ہے کہ انہی زنجیریں اور کتیاں ملے کہ ہماری طرف نکلے۔ جب انھوں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا تو کہا:۔۔۔ عتسہ خدا کی قسم تمہارا نورج۔ پس وہ قلعے میں چھپ گئے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انھیں دیکھا تو فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، تیرا براہ ہو گیا کیونکہ جب ہم کسی قوم کے میدان میں آتے تو کافروں کے بڑے وہی آ جاتے ہیں۔

(محققان)

حضرت نعمان بن مقرن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں ایک لڑائی میں خود رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ جب آپ دن کے شروع میں لڑائی نہ کرتے تو اور انتظار فرماتے یہاں تک کہ ہوا چلنے لگتی اور ناز کا وقت ہو جاتا۔

(2017)

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا اور جب آپ دن کے چلے جاتے ہیں جنگ شروع نہ کرتے تو انتظار فرماتے یہاں تک کہ سورج ڈھل جاتا اور عوامیں چلے گئیں اور بعد نازل ہونے لگتی۔

(ابوداؤد)

فقہاء سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی میت میں جہاد کیا۔ جب فجر طلوع ہو جاتی تو آپ شہر سے رہتے یہاں تک کہ سورج نکل آتا اور جب دوپہر ہو جاتی تو آپ شہر سے رہتے یہاں تک کہ سورج ڈھل جاتا۔ پھر شہر سے رہتے یہاں تک کہ غار عصر پڑھ لیتے۔ پھر لڑتے۔ فقہاء کا بیان ہے کہ اس وقت کہا جاتا تھا کہ نصرت کی ہوا میں چلنے لگی ہیں اور مسلمان اپنی نماز میں اپنی فوجوں کے لیے دعا کیا کرتے۔

(ترمذی)

حضرت عیاض مرقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیں ایک سریر میں بیٹھتے ہوئے فرمایا: جب تم مسجد دیکھو یا مسجد کی آواز سنو تو کسی ایک کو بھی قتل نہ کرنا۔

(ترمذی، ابوداؤد)

تیسری فصل

ابوداؤد سے روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایرانیوں کے لیے لکھا:

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا امر ہر ان نہایت رحم کویرا ہے۔ خالد بن ولید کی طرف رسم اور حیران وغیرہ ایرانی سرداروں کے لیے۔ سلام اس پر جو ہدایت کی پیروی کرے۔ آمین بعد۔ ہم نہیں اسلام کی دعوت دیتے ہیں اگر انکار کرتے ہو تو جزیرہ دن اپنے اہل قس سے ذلیل و خوار ہو کر۔ اگر اس سے بھی انکار کر دو تو میرے ساتھ ایسی قوم ہے جو اللہ کی راہ میں قتل ہو جانے کو اسی طرح پسند کرتے ہیں جیسے ایرانی شراب کو پسند کرتے ہیں اور سلام اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی۔

(شرح السنہ)

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا لَحِقَ يَأْقُوبُ أَوَّلَ النَّهَارِ انْتَهَرَ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ وَتَهْبِطَ الرِّيحُ وَيَكُونُ الْعَصْرُ.

(رواہ ابوداؤد)

۳۷۵۴ وَعَنْ قَتَادَةَ عَنِ الثَّغْنَانِ بْنِ مَعْرٍ قَالَ عَزَّوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ أَمْسَكَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا أَطْلَعَتْ قَاتَلَ فَإِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ أَمْسَكَ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ قَاتَلَ حَتَّى الْعَصْرُ ثُمَّ أَمْسَكَ حَتَّى يُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ يَأْتِي قَالَ قَتَادَةُ كَانَ يُقَالُ عِنْدَ ذَلِكَ تَهَيَّيْكُمْ رِيَّاسُ النَّصْرِ كَيْدَ عَوَالِ الْمُؤْمِنِينَ لِيُجِيشَهُمْ فِي صَلَواتِهِمْ.

(رواہ الترمذی)

۳۷۵۷ وَعَنْ عِيَّاضِ بْنِ الْحُرَيْرِيِّ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ مَسْجِدًا أَوْ مَوْجِعَ مَوْتٍ فَلَا تَقْتُلُوا أَحَدًا.

(رواہ الترمذی و ابوداؤد)

۳۷۵۸ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كَتَبَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ إِلَى أَهْلِ قَارِسٍ.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مِنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ إِلَى رَسُولِهِ وَمُهْرَانَ فِي مَلِكٍ قَارِسٍ سَلَامٌ عَلَى مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَى أَتَابَعْدُ فَإِنَّا نَدْعُوكُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَإِنِ ابْتِغَاءُكُمْ فَاعْطُوا الْخِزْيَةَ عَنْ يَدَيْهِ وَأَنْتُمْ صَائِرُونَ فَإِنِ ابْتِغَاءُكُمْ فَاتَّ مَعِيَ قَوْمًا يُجَاهِدُونَ الْقَتْلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَا يُحِبُّ قَارِسُ الْعَمَلِ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ اتَّبَعَ الْهُدَى.

(رواہ فی شرح السنہ)

بَابُ الْقِتَالِ فِي الْجِهَادِ

جہاد میں معرکہ آرا ہونا

پہلی فصل

۳۷۵۹ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فَأَيُّتُ أَتَا قَالَ فِي الْجَنَّةِ فَأَتَنِي تَمْرَاتٍ فِي يَدِي ثُمَّ قَالَ حَتَّى قُتِلْتُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۷۶۰ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ عَزْرَةَ الْأَوْزَى يُخَيِّرُهَا حَتَّى كَانَتْ تِلْكَ الْعَزْرَةُ يُعْنِي عَزْرَةَ تَبَوَّكَ عَزَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حِجْرٍ شَدِيدٍ وَاسْتَقْبَلَ سَفَرًا أَبْعَدًا مَقَارًا وَعَدَا كَثِيرًا فَجَعَلَ لِلْمُسْلِمِينَ لَيْثًا فَهَبُوا أَهْبَاءَ عَزْوِهِمْ فَأَخْبَرَهُمْ بِرَجْعِهِمُ الَّذِي يُرِيدُوا -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۷۶۱ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرْبُ حِدَّةٌ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۷۶۲ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْزِدُ بِأَهْرِ سُلَيْمٍ وَرَسْرَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ مَعَهُ إِذَا عَزَا يَسْعَتَيْنِ الْمَاءَ وَيُبْنِ أَوْ يَنْ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ غزوہ اُحُد کے روز ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض گزار ہوا کہ ارشاد ہو کہ اگر میں قتل کر دوں تو میرے لئے کتنا اجر ہوگا؟ فرمایا کہ جنت میں ہیں اس نے کھجوریں چسک دیں جو اس کے ہاتھ میں تھیں پھر زبان تک لٹک کر دیا گیا (متفق علیہ)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کسی غزوہ کا ارادہ نہ کرتے مگر اس کے ہمارے تو یہ فرماتے یہاں تک کہ غزوہ تبوک کی قربت آگئی۔ یہ غزوہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سخت گرمی میں کیا جبکہ سفر لمبا، جنگیں بے آب و گیاہ اور دشمن کی فتنہ کشی تھی۔ آپ نے مسلمانوں پر واضح کر دیا کہ حملہ نیاری کریں اور جلدھر ہاتھ کا ارادہ تھا اس کی لوگوں کو خبر دے دی۔

(بخاری)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنگ دھوکہ ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب جہاد کے لیے جاتے تو حضرت ام سلمہؓ انصار کی چند عورتوں کو اپنے ساتھ لے جاتے کہ وہ بڑی جنگ پانی پلا لیں اور زخمیوں کی مرہم لگاتے۔

مسند

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عمر بن الخطاب اور یحییٰ بن کثیر کو قتل کرنے سے منع فرمایا
(متفق علیہ)

حضرت صہب بن جہشم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے گھروں میں رہنے والے مشرکوں کے متعلق پرچھا
گیا کہ شب خون مارا جائے اور ان کی عورتیں اور بچے بھی قتل ہو جائیں۔
فرمایا کہ وہ ان میں سے ہیں۔ دوسری روایت میں ہے کہ وہ اپنے باپوں
سے ہیں۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بنی النضیر کے کجوروں کے درخت کاٹنے اور جلانے
ان کے متعلق حضرت حسان فرماتے ہیں: ہر

بنی لوطی کے سرداروں پر آساں

بڑھو کا جلانا ہو گیا ہے

اسی سلسلے میں وحی نازل ہوئی: ہر جو ذلت تم نے کاٹنا جس کراں کی
بڑھ کر اس نے دیا تو وہ اللہ کے حکم سے ہے۔ (۵۹: ۵)

(متفق علیہ)

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ آنحضرت نے انھیں بتاتے ہوئے
کہا کہ حضرت ابن عمر نے انھیں بتایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بنی
مضلق پر حمل کیا جبکہ رسول اللہ کے تمام پردہ اپنے مرثیوں میں رکھے ہیں
ان کے لڑنے والوں کو قتل کیا اور بال بچوں کو قید کر لیا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہم سے غزوہ بدر کے روز فرمایا جبکہ ہم قریش
کے لیے اللہ ہمارے لیے صف بستہ ہو گئے تھے کہ جب وہ تمہارے
نزدیک آجائیں تو نیزہ اٹھادی شروع کر دینا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ
جب وہ تمہارے نزدیک آجائیں تو ان پر نیزہ اٹھادی کرنا اور اپنے کچھ نیزے
رکھنا (بخاری) اور ہل متھسروون والی حدیث سے منقول باب
فصل الفقراء میں اور بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وال حدیث برابر ان شاء اللہ تعالیٰ باب المعجزات میں ذکر کی جائے گی۔

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الْيَهُودِ وَالنَّصَرَانِ
(متفق علیہ)

۳۶۶۵ وَعَنْ الشَّعْبِيِّ بْنِ جَثَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَهْلِ الْبَيْتِ يَأْتِيهِمْ
مِنْ الْمُشْرِكِينَ قِصَابٌ مِنْ تِسَائِلِهِمْ وَذَرَارِيهِمْ
قَالَ هُمْ مِنْهُمْ دَفِي رِوَايَةٍ هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ
(متفق علیہ)

۳۶۶۶ وَعَنْ ابْنِ عَمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ نَحْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَحَقَّقَ دَنَاهَا
يَقُولُ حَسَنًا۔

وَهَانَ عَلَى سَرَاةِ بَنِي لُؤَيٍّ

خَوْنٌ بِالْبَرْبَرِ مَسْطَرِطٌ

وَفِي ذَلِكَ نَزَلَتْ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لَيْسَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْهَا
قَائِمَةً عَلَى أَصْلِهَا قِيَا ذِنَ اللَّهِ۔
(متفق علیہ)

۳۶۶۷ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ تَارِفًا كَتَبَ
إِلَى النَّبِيِّ أَنَّهُ ابْنُ عَمْرِو أَخِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغَارَ عَلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ غَارَيْنِ فِي
تَعْمِيرِهِمَا بِالْمَرْيَسِيمِ فَقَتَلَ الْمَقَاتِلَةَ وَسَبَى الذُّرِّيَّةَ
(متفق علیہ)

۳۶۶۸ وَعَنْ أَبِي أُسَيْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا يَوْمَ بَدْرٍ حِينَ صَفَّقْنَا لِقَرَائِشِمْ صَفًّا
لَنَا إِذَا أَكْثَرْتُمْ فَعَلَيْكُمْ بِالْمُتَبَلِّدِ فِي سِرٍّ وَإِيَّاهِ إِذَا
أَكْثَرْتُمْ فَارْمُوهُمُ وَاسْتَمِعُوا نَبِيَّكُمْ (رواه البخاري)
وَحَدِيثٌ سَعِيدٌ هَلْ تَصْرُوفٌ سَنَدٌ كَرِّ فِي تَابِ
فَضْلِ الْفُقَرَاءِ وَحَدِيثٌ الْبَرَاءَةُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا فِي تَابٍ مُعْجَزَاتِ
إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى۔

دوسری فصل

۳۴۶۹ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ عَنَّا كَاللَّيْلِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدُو لِي لَيْلًا -

(رواہ ابوداؤد)

۳۴۷۰ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بَيْتَكُمْ الْعَدُوِّ وَلَكُمْ شَعَارَتُهُمْ
لَمْ يَنْصُرُواكُمْ - (رواہ ابوداؤد)

۳۴۷۱ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ شَعَارُ
الْمُهَاجِرِينَ عِندَ اللَّهِ وَشَعَارُ الْأَنْصَارِ عِندَ الرَّحْمَنِ
(رواہ ابوداؤد)

۳۴۷۲ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَمِ قَالَ قَدَرْنَا مَعَ
أَبِي بَكْرٍ زَمَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيَّنَّا
هُمْ لِقَاتِهِمْ وَكَانَ شَعَارُنَا تِلْكَ التِّلْكَ أَمِيتٌ
(رواہ ابوداؤد)

۳۴۷۳ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ كَانَ أَهْلُ حَبَابِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُونَ الصَّوْتِ عِندَ
الْقِتَالِ - (رواہ ابوداؤد)

۳۴۷۴ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْبَلُوا شَيْعَةَ الْمُشْرِكِينَ فَاسْتَفِيدُوا
شَوْخَهُمْ أَوْ صَبَابَهُمْ -

(رواہ ابوداؤد)

۳۴۷۵ وَعَنْ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَسَامَةُ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْمِلُ الصَّوْتِ
فَإِنْ أَعْدَى عَلَى أَبْنَاءِ صَبَابًا وَحَقِيقًا -

(رواہ ابوداؤد)

۳۴۷۶ وَعَنْ أَبِي سَيْحٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ بدر کے مقام
پر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیں رات کے وقت جنگی لہجہ سے تیار
کیا۔ (ترمذی)۔

مطلب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
اگر دشمن تم پر شب خون مارے تو تمہاری جنگی پہچان ختم نہ ہو بلکہ
ہرگز۔ (ترمذی)۔ (ابوداؤد)

حضرت سمورہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مہاجرین کی جنگی پہچان
عبداللہ انصار کی جنگی پہچان عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
(ابوداؤد)

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کے مبارک سامنے میں ہم نے حضرت ابوبکر کی سرکردگی میں جہاد کیا
تو کافروں پر شب خون مارا اور انہیں قتل کیا۔ اس رات ہماری پہچان
امیت (موت) تھی۔ (ابوداؤد)

قیس بن عباد کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحاب
جنگ کے دوران شہر کرنے کو ناپسند فرماتے تھے۔
(ابوداؤد)

حضرت سمورہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مشرکین کے بڑھوں کو قتل نہ کیا کرو
اور ان کے بچوں کو چھوڑ دیا کرو۔

(ترمذی)۔ (ابوداؤد)

عروہ کا بیان ہے کہ مجھ سے حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شہر
بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں تاکید فرمائی تھی کہ صبح
کے وقت انہیں پر حملہ کرنا اور جلا دینا۔

(ابوداؤد)

ابو اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم کو دشمنوں سے جنگ کرنی ہو تو

حضرت سراج بن ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک غزوہ میں ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو آپ نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ کسی چیز پر متوجہ ہو رہے ہیں۔ آپ نے ایک آدمی کو بھیجتے ہوئے فرمایا کہ دیکھو یہ کس چیز پر متوجہ ہو رہے ہیں۔ وہ حاضر ہو کر عرض گزار ہوا کہ ایک عورت پر جو قتل کر دی گئی ہے۔ فرمایا کہ یہ لڑکی قریشی تھی جبکہ اگلے دستے کے سردار حضرت خالد بن ولید تھے۔ آپ نے ایک ایچ بھیج کر فرمایا یہ غلام ہے کہو کہ عورت اور مرد کو قتل نہ کریں۔ (ابوداؤد)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: چلو اللہ کا نام لے کر اللہ کے بھروسے اور رسول کے طریقے پر بہت بڑھے کہ قتل نہ کرنا اور نہ چھوٹے بچے اور نہ عورت کو خیانت نہ کرنا اور اپنی غنیمت کو جمع نہ کرنا۔ اصلاح کرو اور ایسی کر دو کہ اللہ تعالیٰ یہی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

(ابوداؤد)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ غزوہ بدر کے روز عتبہ بن ربیع آگے بڑھا جس کے پیچھے اس کا بیٹا اور بھائی تھا۔ آواز دی کہ کوئی متاثر نہ کرے۔ انصار کے جہان متبادل پر پہنچ گئے۔ کہا تم کوں ہو؟ انھوں نے اُسے بتایا تو کہا کہ میں تمہاری حاجت نہیں کیونکہ ہم اپنے چپا کے میٹروں سے لڑنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے حمزہ اکھڑے ہو جاؤ۔ اسے علی اکھڑے ہو جاؤ۔ اسے عبید بن جراح اکھڑے ہو جاؤ۔ پس حضرت حمزہ و عتبہ کی طرف بڑھے اور میں غیبی کی طرف بڑھا جبکہ حضرت عبیدہ اللہ ولید کے درمیان دو مختلف غریب ہر میں کیونکہ دونوں نے ایک دوسرے کو زخمی کر دیا تھا۔ پھر ہم ولید پر ٹوٹ پڑے اُسے قتل کر دیا اور حضرت عبیدہ کو اٹھا لائے۔

(احمد، ابوداؤد)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہیں ایک سر پہ میں بیجا۔ لوگ جاگ اُٹھے اور ہم مدینہ منورہ میں آکر چھپ گئے اور کہا کہ ہم ہلاک ہو گئے۔ پھر ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئے: یا رسول اللہ! ہم کھل گئے ہوئے ہیں۔ فرمایا کہ تم پلٹ کر جھک کر گئے ہو اور میں تمہارا سے

۲۴۷۷ وَعَنْ رَبِيعِ بْنِ رِبْعٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَدَآى النَّاسُ مُجْتَمِعِينَ عَلَى شَيْءٍ فَبَعَثَ رَجُلًا فَقَالَ انظُرُوا عَلَى مَا أَجْمَعُ هَؤُلَاءِ فَجَاءَ فَقَالَ عَلَى امْرَأَةٍ قَتِيلَةٍ فَقَالَ مَا كَانَتْ هَلِيهِ يَتَعَايَلُ وَعَلَى الْمُقَدَّمَةِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَبَعَثَ رَجُلًا فَقَالَ قُلْ لِيَا لَيْلَى لَا تَعْتَصِلِ امْرَأَةً وَلَا عَمِيْقًا. (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۴۷۸ وَعَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنْظِرُوا بِسْمِ اللَّهِ وَيَا لَيْلَى وَعَلَى مَلِيَّةٍ رَسُولِ اللَّهِ لَا تَقْتُلُوا شَيْعًا قَاتِلًا وَلَا طِفْلًا مَدِينِيًّا وَلَا امْرَأَةً وَلَا تَخْلُوا وَصُفُّوا عَنَّا بِكُمْ وَأَصْرِبُوا وَاصْبِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ.

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۴۷۹ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ تَقَدَّمَ عُتْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَبَنُو عَدِيٍّ وَأَخُوهُ فَنَادَى مِنْ بَنِي أَدِيٍّ قَاتِلُوا بَنِي النَّضَارِ فَقَالَ مَنْ أَنْتُمْ فَأَخْبَرُوهُ فَقَالَ لَأَحْلَحَ لَنَا فِيكُمْ إِنَّمَا أَرَدْنَا بَنِي عَدِيٍّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ بِأَخِي حَمْرَةَ تُحَرِّيَ عَلِيٌّ تُحَرِّيَ عَبِيدَةُ بْنُ الْحَارِثِ فَأَقْبَلَ حَمْرَةَ إِلَى عُتْبَةَ وَأَقْبَلَتْ إِلَى شَيْبٍ وَخَلَفَتْ بَيْنَ عُتْبَةَ وَالْوَلِيدِ حَمْرَةُ بَنَانٍ فَأَتَتْهُ كُلُّ وَلِيدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَةً ثُمَّ مَلْنَا عَلَى الْوَلِيدِ فَقَتَلْنَاهُ وَاحْتَمَلْنَا عُتْبَةَ.

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ)

۲۴۸۰ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَخَاصَ النَّاسُ حِيصَةً فَأَيَّسْنَا الْمَدِينَةَ فَاحْتَفَيْنَا بِهَا وَقُلْنَا هَذَا كُنَّا نَحْمِلُكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْنُ الْغَزَاوُونَ قَالَ بَلْ أَنْتُمْ الْكُفَّارُونَ

وَأَتَا فَتَنَّهُمْ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ) وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى دَاوُدُ
نَحْوَهُ وَكَانَ لَا يَلْزَمُ أَنَّكُمْ الْعَمَلُ دُونَ قَالَ فَكُنْتُ
فَقَبَلْتُهَا بِيَدِي فَقَالَ أَنَا فَتَنَةُ الْمُسْلِمِينَ -
وَسَنَدٌ كَرِهُيْتُ أُمِّيَّةَ أَبِي عَجِبٍ اللَّهُ كَانَ يَسْتَفْهِمُ
وَحَدِيثُ أَبِي الدَّرْدَاءِ الْبَغْرِيُّ فِي مُعَنَّاهُ كُفْرُ
بَابُ فَضْلِ الْفُقَرَاءِ وَرَأْسُهُ اللَّهُ تَعَالَى -

گروہ میں ہوں (ترمذی) ابو داؤد کی روایت بھی (اسی طرح ہے اور فرمایا ہے۔
میں بلکہ تم پرست کر چکے کہ وہ کہنے والے ہو۔ راوی کا بیان ہے کہ ہم نے وہ ایک شخص
اور ہم نے دست مبارک کو بوسہ دیا۔ فرمایا کہ میں مسلمانوں کی جماعت میں
ہوں اور ہم کائنات میں شفیق ہوں والی حدیث اُمیہ بن عبد اللہ اور...
ابو داؤد کی مُعَنَّاهُ کُفْرُ والی حدیث ابو الدرداء کو عنقریب باب فضل الفقراء
میں بیان کریں گے،

تیسری فصل

۳۴۸۱ عَنْ ثَوْبَانَ بْنِ يَزِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصَّبَ الْمُسْجِدَيْنِ عَلَى أَهْلِ الطَّائِفِ -
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مُوَسَّلًا)

حضرت ثوبان بن یزید سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
بنے طائف والوں پر مشینین نصب فرمائی۔ اسے ترمذی نے مسند روایت
کیا ہے۔

بَابُ حُكْمِ الْأَسْرَاءِ

قیدیوں کے حکم کا بیان

پہلی فصل

۳۴۸۲ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ عَجِبَ اللَّهُ مِنْ قَوْمٍ يَدْعُونَ الْجَسَدَ
فِي السَّلَامِ وَفِي رِوَايَةٍ يُقَادُّونَ إِلَى الْجَسَدِ
بِالسَّلَامِ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)
۳۴۸۳ وَكَانَ سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْثَرِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْنَ الْفَرَسِ الْفَرَسُ وَهُوَ فِي
سَفَرٍ فَيَجْلِسُ جُنْدُ أَصْحَابِهِ يَتَحَدَّثُ ثُمَّ يَقْتُلُ فَقَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَبُوا دَا فَتَلَوْهُ فَتَقَاتَلُوا
فَتَقَاتَلُوا سَلَمَةُ -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس قوم سے غور ہو رہا ہے جو کھجوروں
کے فوسے سے جنت میں داخل ہوتے ہیں۔ دوسری روایت میں ہے کہ کھجوروں
کے ساتھ کھجور کی جنت کی طرف لائے جاتے ہیں۔ (بخاری)
حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کے پاس مشرکوں میں سے ایک جاسوس آیا جبکہ آپ سفر میں
تھے وہ آپ کے اصحاب کے پاس بیٹھا باتیں کرتا رہا پھر چلا گیا نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے تلاش کرو اور قتل کر دو یہ پس میں نے
اسے قتل کر دیا تو تم اس کا سالانہ آپ نے مجھے مقرر فرمایا۔

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

۳۴۸۴ وَعَنْهُ قَالَ عَدُوٌّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوَانٌ قَبِينَا تَحْتَ بَنِي مَعْرِضٍ مَعَ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَهُ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ
أَوْ فَرَسٍ فَأَنَاحَهُ وَجَعَلَ يَنْظُرُ وَفِينَا ضَعْفٌ وَفِي يَدَيْهِ

انھوں نے ہی فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی
حیثیت میں ہوازن سے جدا کیا۔ پس جبکہ ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کے ساتھ ناشتہ کر رہے تھے تو سرخ اونٹ پر ایک آدمی آیا اسے
بٹھایا اللہ دیکھئے لگا۔ ہم میں کزوری اور سلاخیوں کی قیمت تھی اور بعض ہم

الْفَخْرُ وَبَعْثْنَا مَعَهُ اِلٰى خَدْرٍ يَشْتَرِيْ فَاِذَا جَمَلَةٌ فَاَذَلَّهَا
فَاَشْتَرَا بِهَا الْجَمَلُ فَخَرَّوْهُمُ اَشْتَدَّ حَتَّى اَخَذَتْ
بِخَطَايَا الْجَمَلِ فَاَتَقَتُهُ ثُمَّ اخَذَتْ طَرْفَ سَيْفِيْ فَخَرَّتْ
رَأْسَ الرَّجُلِ فَخَرَّوْهُمُ بِالْجَمَلِ اَتُوْهُ عَلَيْهِ رَحْلَةٌ
وَسِلَاحُهُ فَاَسْتَقْبَلْنِيْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَابْنُ النَّاسِ فَقَالَ مَنْ قَتَلَ الرَّجُلَ قَالُوا اَنْتَ
الْاَكُوْمُ قَالَ لَهٗ سَلْبُهُ اَجْمَعُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۷۸۵ وَعَنْ اَبِي سُوَيْدٍ الْخُدْرِي قَالَ لَمَّا اَنْزَلَتْ
بَنُو قُرَيْظَةَ عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ بَعَثَ رَسُوْلُ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِجَاءً عَلَى جَمَاعَةٍ فَلَمَّا دَنَا
قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمُوا اِلَى
سَيْفِيْ ثُمَّ فِجَاءٌ فَخَلَسَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ هُوَ لَوْ نَزَلُوْا عَلَى حُكْمِكَ قَالَ
فَاِذَا اَحْكَمْتَ اَنْ تَقْتُلَ الْمُخَانِلَةَ وَاَنْ تُسَبِّحَ اللّٰهَ
قَالَ لَقَدْ حَكَمْتَ فَبِهِمْ يَحْكُمُ الْمَلِكُ وَفِي رِوَايَةٍ
يَحْكُمُ اللهُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۷۸۶ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْلًا قَبْلَ نَجْدِيْ فِجَاءً بِرَجُلٍ
مِّنْ نُّجَيْيٍّ حَنِيفَةً يُقَالُ لَهٗ شِمَامَةٌ بَيْنَ اَنْكَالٍ سَيْفِيْ هَلِ
الْيَمَامَةُ قَدْ بَطَلَتْ بِسَارِيَةٍ مِّنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ
فَخَرَجَ النَّبِيُّ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
مَا ذَا عَيْدِكَ يَا شِمَامَةُ فَقَالَ عَيْدِيْ يَا مَعْ مَعَدُ خَيْرٍ
اِنْ تَقْتُلَ تَقْتُلْ ذَا دِمْرٍ فَلَنْ تُنْجِيَهُمْ نُّجَيْمٌ عَلَى شَاكِرٍ
وَاِنْ كُنْتَ تُرِيدُ الْمَالَ لَسَلْ تُعْطِيَنَّهُ مَا وَشَعْتَ
فَتَرَكَهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى
كَانَ الْغَدُ فَقَالَ لَهٗ مَا عَيْدُكَ يَا شِمَامَةُ فَقَالَ
عَيْدِيْ مَا كُنْتُ لَكَ اِلَّا نُّجَيْمٌ شَوْعٌ عَلَى شَاكِرٍ

میں سے پہلے تھے۔ وہ تیزی سے نکل کر اونٹ کے پاس آیا، اسے کھڑا کیا
اور تیزی سے اونٹ کو دوڑانے لگا۔ پس میں بھی تیزی سے نکلا یہاں تک
کہ میں نے اونٹ کی ہمارے پچھلی اونٹ سے بٹھایا۔ پھر اسی تلوار میں آدمی
کے سر پر ماری۔ پھر میں اونٹ کو اس کے سامان اور ہتھیاروں سمیت پھینک
کر بے گیارہ گئے۔ مجھے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُلو لوگ۔ چنانچہ
فرمایا کہ اس آدمی کو کس نے قتل کیا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ اے ابی اکرم نے۔
فرمایا کہ مقتول کا سارا سامان اسی کے لیے ہے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب بنو قریظہ حضرت
سعد بن معاذ کے حکم پر ان کے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں
جایا۔ وہ لوگ بے پروا تھے۔ جب نزدیک پہنچے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے فرمایا کہ اپنے سردار کی طرف کھڑے ہو جاؤ۔ وہ آکر بیٹھ گئے۔
چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تمہارے حکم پر آئے
اسے میں۔ کہا کہ میں یہ فیصلہ دیتا ہوں کہ ان کے شرابی کے قابل افراد قتل
کر دیے جائیں اور بچوں کو قید کر لیا جائے۔ فرمایا کہ تم نے ان کا فرشتے
کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا۔ دوسری روایت میں ہے کہ اللہ کے حکم
کے مطابق۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے نجد کی جانب کچھ سوار بھیجے جو بنی حنیفہ کے ایک آدمی
کو لے آئے جس کو شام بن انالی کہا جاتا تھا اور وہ یامہ دونوں کا سردار
تھا۔ اسے مسجد کے ایک ستون سے باندھ دیا گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اور فرمایا ہمارے شامہ! تمہارا
پاس کیا ہے؟ اے شامہ! میرے پاس بھلائی ہے۔ اگر آپ قتل کریں تو
عمران کے بے قتل کریں گے۔ اگر انعام کریں تو قردوان پر انعام کریں
گے۔ اگر مال چاہیں تو نذرانے کہ جتنا چاہیں اس میں سے پیش کر دیا جائے
گا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کو چھوڑ گئے یہاں تک کہ
جبکہ اگلے روز شامہ بن انالی اس سے فرمایا ہمارے شامہ! تمہارے پاس
کیا ہے؟ کہا کہ میرے پاس دی ہے جو عرض کر چکا۔ اگر آپ انعام کریں

وَإِنْ تَقَتَّلْتَ ثَقَلْتَ ذَا دِمْرٍ فَإِنْ كُنْتَ شَرِيذُ الْمَتَالِ
 فَكُنْ نَعْطٍ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَتَوَكَّلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْغَدَا فَقَالَ مَا عِنْدَكَ يَا
 شَاكِرُ فَقَالَ عَسِي فِي مَا قُلْتَ لَكَ إِنْ تَتَوَكَّلْ تَتَوَكَّلْ عَلَى
 تَاكِرٍ وَإِنْ تَقَتَّلْ تَقَتَّلْ ذَا دِمْرٍ فَإِنْ كُنْتَ قُرْبِيذُ الْمَتَالِ فَكُنْ
 نَعْطٍ مِنْهُ مَا شِئْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ أَطْلِقُوا شَاكِرًا فَإِنْ تَطَلَّنَ إِلَى تَخْلٍ قَرِيبٍ مِنَ
 الْمَسْجِدِ فَاقْتَسِلْ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ أَشْهَدُ
 أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ
 رَسُولُهُ يَا مُحَمَّدُ مَا لَكَ مَا كَانَ عَلَى وَجْهِ الْخَضِرِ
 وَجْهَ الْبَيْضِ إِنْ مِنْ دُجُوبِكَ فَقَدْ أَصْبَحَ وَجْهُكَ
 أَحَبَّ النَّجْوَى كُلِّهَا إِنْ كَانَ اللَّهُ مَا كَانَ مِنْ دُجُوبِ
 أَبْغَضَ إِنْ مِنْ دُجُوبِكَ فَاصْبَحَ وَجْهُكَ أَحَبَّ الْبَيْضِ
 كُلِّهَا إِنْ كَانَ اللَّهُ مَا كَانَ مِنْ بَيْضِ أَبْغَضَ إِنْ مِنْ
 بَيْضِكَ فَاصْبَحَ بَيْضُكَ أَحَبَّ الْبَيْضِ كُلِّهَا إِنْ كَانَ
 إِنْ خَلَّكَ أَخَذَ شَيْءًا مِنْ أَرِيذٍ أَعْمَرَهُ فَمَا ذَا
 تَرَى فَبَشَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَأَمَرَهُ أَنْ يَتَوَكَّلَ فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ قَالَ لَهُ
 قَاتِلُ أَصْبَرَتْ فَقَالَ لَا وَكَذَلِكَ أَتَكَلَّمُ مَعَ رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا وَاللَّهِ لَا يَأْتِيكَ مِنْ
 الْإِيمَانِ حَتَّى يَخْطُ حَتَّى يَأْتِيكَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (بَدَأَهُ مَسِيرُهُ وَأَخْبَرَهُ الْبَحَارُ)
 ۲۴۸۶ وَكَانَ جَبْرِ بْنُ مُطَهَّرٍ أَنَّ الشَّيْءَ صَلَّى اللَّهُ

تو قدر دان پر انعام کریں گے اور اگر قتل کریں تو عمر کے بدلے قتل کریں
 گے اور اگر آپ مال چاہیں تو فرمائیے کہ بتنا چاہیں اُس میں سے پیش کر دیا
 جائے گا۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُسے چھوڑ گئے۔ جب اس
 سے اگلا روز آیا تو اُس سے فرمایا: اے شاکر! تمہارے پاس کیا ہے ہاں
 کہ میرے پاس وہی ہے جو عرض کر چکا کہ اگر انعام کریں تو قدر دان پر انعام
 کریں گے، اگر آپ قتل کریں تو عمر کے بدلے قتل کریں گے اور اگر
 آپ مال چاہتے ہیں تو حکم فرمائیے کہ بتنا چاہیں اُس میں سے پیش کر دیا جائے
 گا۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے پاس
 پس وہ ایک بانگ میں گیا جو مسجد سے قریب تھا۔ غسل کیا، پھر مسجد میں داخل
 ہوا اور کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور میں گواہی
 دیتا ہوں کہ محمد مصطفیٰ اُس کے بندے اور اُس کے رسول ہیں۔ اُسے عمر
 خدا کی قسم، مجھے دوسرے زمین پر کوئی چہرہ آپ کے چہرے سے زیادہ پسند
 نہیں تھا اور اب آپ کا پُر نور چہرہ مجھے تمام چہروں سے زیادہ پیارا ہے۔
 خدا کی قسم کوئی دین مجھے آپ کے دین سے زیادہ ناپسندیدہ نہیں۔ لیکن اب
 آپ کا دین مجھے تمام ادیان سے پیارا ہے۔ خدا کی قسم کوئی شہر مجھے آپ کے
 شہر سے زیادہ ناپسند نہیں تھا لیکن اب آپ کا شہر مجھے تمام شہروں سے پیارا
 ہے۔ آپ کے سواروں نے مجھے پکڑ لیا جبکہ میرا ہونہ کرنے کا ارادہ تھا۔ انہوں نے کہا
 ارشاد ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُسے بشارت دی اور حکم دیا کہ عمر کرے
 جب تک کہ کوئی اس پر نیچے نہ آئے۔ اُسے نے کہا: تم بے دین ہو گئے۔ فرمایا میں بلکہ میں رسول
 اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ اسلام قبول کر چکا ہوں اور خدا کی قسم ہاں تب تک کہ پاس
 علم کا ایک دانہ بھی نہیں آئے گا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کی اجازت
 مرحمت فرمائی! اُسے علم نے رطبت کیا اور بخار لایا۔ اُسے اپنے خضار کھانا تھا۔ یہی کیسے ہے
 حضرت جابر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب کہ کریم صلی

اُسے ہیں میرے خیال میں ان کے قیدی انھیں واپس دے دئے جائیں تو جو
تم میں سے بخوشی ایسا کرنا چاہے تو کرے اللہ جو تم میں سے اپنا حشر برقرار
رکھنا چاہے یہاں تک کہ تم اس کے سنے کے برابر دے دیں جبکہ اللہ
تعالیٰ ہمیں پہلے دفعہ ہی کمال مٹا فرمائے تو ایسا کرے۔ لوگ عرض گزار ہوئے
کہ یا رسول اللہ! ہم بخوشی آزاد کرتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے فرمایا: ہمیں نہیں معلوم کہ کس نے اجازت دی اور کس نے نہ دی، لہذا تم
پچھے جاؤ اور اپنے سر راہوں کو ہمارے پاس بھیجو۔ پس لوگ چلے گئے اور
اپنے سر راہوں سے گنگو کی پھر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ
میں حاضر ہوئے تو سر راہوں نے آپ کو بتایا کہ انھوں نے دل کی خوشی سے
اجازت دی ہے۔

(بخاری)

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ثقیف بنی حنیفل کے
صلیف ثقیف نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحاب سے کلمہ
حضرت کو گرفتار کیا جبکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحاب نے
بنی حنیفل کے ایک آدمی کو گرفتار کر لیا اور اسے باندھ کر قزو کے مقام پر ڈال
دیا۔ اُس کے پاس سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا گزرتا تو اُس نے
آواز دی کہ اسے تمہارا ہے تمہارا ہے کس لیے پکارتا ہے؟ فرمایا کہ تمہارے صلیف
ثقیف کی نیرائی کے باعث۔ پس آپ اُسے چھوڑ کر چلے گئے اور وہ اسے
تمہارا ہے تمہارا پکارتا رہا۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اُس پر
ترس آگیا، لہذا آپ واپس لوٹے اور فرمایا: نہ تمہارا کیا حال ہے؟ عرض گزار
ہوا کہ میں مسلمان ہوں۔ فرمایا کہ اگر تم نے یہ بات اُس وقت کی کہ تم ہجرت اختیار
کئے تو مکمل نہات پائے ہوتے۔ راوی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے اُسے اُن دنوں میں کے قیدی میں چھوڑ دیا جنھیں ثقیف نے گرفتار
کر لیا تھا۔

(مسلم)

دوسری فصل

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ جب مکہ والوں نے

اِحْوَانُكُمْ قَدْ جَاءُوا تَائِبِينَ فَلَايَ قَدْ رَأَيْتُ اَنْ اُرَدَّ
اِلَيْهِمْ سَبِيَهُمْ فَمَنْ احَبَّ مِنْكُمْ اَنْ يُطِيبَ ذَالِكَ
فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ احَبَّ مِنْكُمْ اَنْ يَكُونَ عَنِ حَقِّهِ
حَتَّى يُطِيبَهُ اَيَّاهُ مِنْ اَوَّلِ مَا يُفْرَغُ عَنْهُ عَلَيْنَا
فَلْيَفْعَلْ فَقَالَ النَّاسُ قَدْ طَبَبْنَا ذَالِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ
فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّا لَنَدْرِي
مَنْ اُذِنَ وَمَنْ مَنَعَنَ تَعَرَّيَا ذَنْتُ فَاَجْعَلُوا حَقِّي
يُرْقِعُ اَلَيْتَا عَرَفَاؤُكُمْ اَمْ كُمْ تُرْجِمُ النَّاسُ فَكَلَمْتُمْ
عَرَفَاؤُكُمْ ثُمَّ رَجَعُوا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَبَرُوهُ اَنَّهُمْ قَدْ طَبَبُوْا وَاَدْلُوا۔

(رداء البخاری)

۳۴۹۱ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ كَانَ ثَقِيفٌ
حَلِيفًا لِّبَنِي حَنْظَلٍ فَاسْرَتَ ثَقِيفٌ رَجُلًا مِنْ
اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَسْرَ
اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا
مِّنْ بَنِي حَنْظَلٍ فَادْفَعُوْهُ فَنَظَرُوْهُ فِي الْحَبْرَةِ فَمَرَّ
بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ
يَا مُحَمَّدُ اِفِيْمَا اُخِذْتُ قَالَ يَجِدُوْنِي حَلِيفًا لِّكُمْ
ثَقِيفٌ فَتَرَكْتُهُ وَمَضَى فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ
فَرَجَعْتُهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ
فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ اِنِّي مُسْلِمٌ فَقَالَ لَوْ كُنْتُمْ
وَاَنْتَ تَمْلِكُ اَمْرَكَ اَقْلَحْتِ كُلَّ الْفَلَاحِ قَالَ
فَقَدْ اَكْرَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّحِيْلَيْنِ
الَّذِيْنَ اَسْرَتَهُمَا ثَقِيفٌ۔

(رداء مسلم)

۳۴۹۲ عَرَجٌ عَائِشَةُ قَالَتْ لَمَّا بَعَثَ اَهْلُ مَكَّةَ فِي

مال بھیجا جس میں اُن کا وہ بار بھی تھا جو حضرت عبد سبوح کے پاس تھا اور جس کو یہ ابو العاصم کے پاس لے گئی تھیں۔ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دیکھا تو آپ پر بے حد رقت طاری ہوئی اور فرمایا، مگر تم مناسب سمجھو تو اس کے قیدی کو چھڑ دیا جائے اور اُس کا مال لوٹا دیا جائے۔ عرض گزار ہوئے، اب اللہ بنی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُن سے عدلیہ کو زنجب کے اُسے میں رکھا دیا تھا۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت زبیر بن عازم انصاری کے ایک آدمی کو بھیجا کہ فرمایا کہ بطنیانج میں رہنا یہاں تک کہ زنجب تمہارے پاس سے گزرے۔ پس دونوں اُس کو اپنے ساتھ لے آئے۔

(احمد، ابوداؤد)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جب بدر و اہل کو قید کیا تو عقبہ بن ابی معیط اور نصر بن حارث کو قتل کر دیا جبکہ ابو عزرہ بھی پراصلان فرمایا۔

(مفروح السنہ)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جب عقبہ بن ابی معیط کو قتل کرنے کا ارادہ کیا تو اُس نے کہا: یہ کون کا سر پرست کون ہوگا؟ آپ نے فرمایا: یہ جہنم۔

(ابوداؤد)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حضرت جبریل حاضر ہوئے اور کہا: اے اوصحاب کہ بدر کے قیدیوں سے متعلق قتل یا فدیہ کا اختیار دے دیجیے کہ لگے سال اُن میں سے اتنے ہی قتل ہوں گے۔ انھوں نے فدیہ کا کہہ کر ہم میں سے شہید کر دیے جائیں۔ اسے نہ دئیے نہ دیت کیا کہ اگر یہ جہنم فرستے۔

حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں قرطبہ کے قیدیوں میں تھا۔ میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا گیا۔ مسلمان دیکھتے کہ جس کے ہاں اُس کے عیال سے قتل کر دیتے تھے جس کے نہ اُس کے ہوتے اُسے قتل نہ کرتے۔ انھوں نے میرے جسم کا زیر ناف کھولا تو دیکھا کہ میں اُس کے لہذا مجھے قیدیوں میں رکھا۔

(ابوداؤد، ابن ماجہ، دارمی)

یَسْأَلُ رَبُّكَ فِيهِ بِقِلَادَةٍ لَهَا كَانَتْ عَلَيْهَا حَبِيبَةٌ
أَدْعَاهَا بِهَا عَلَى ابْنِ الْعَاصِ فَلَمَّا رَأَاهَا رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَى لَهَا رِقَّةً شَدِيدَةً وَقَالَ
إِنْ كَانَتْ لَكَ تَطْلُقُهَا لَهَا سِيرَهَا وَتَرُدُّهَا عَلَيْهَا
الَّذِي لَهَا فَقَالُوا نَعَمْ وَكَانَ الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَخَذَ عَلَيْهِ أَنْ يُحِبَّ سَبِيلَ لَيْسَ لَيْسَ وَ
يَعْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بَنَ
حَارِثَةَ وَبِجَلَاءِ قَتْلِ الْأَنْصَارِ فَقَالَ كُونَا بَطْنَيْنِ يَلْحَقُ
حَتَّى تَمُوتَ بِكُمَا زَيْدٌ فَتَصْعَبُهَا حَارِثَةُ تَارِيَةً بِهَا.

(رواہ احمد و ابوداؤد)

۳۴۹۲ وَعَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَمَّا اسْرَاهُ بَدْرَ قَتَلَ عُقْبَةَ بْنَ أَبِي مُعَيْطٍ وَ
النَّصْرَ بْنَ الْحَارِثِ وَمَنْ عَلَى أَبِي عَزْرَةَ الْجَمْعِي.

(رواہ فی شریح السنہ)

۳۴۹۳ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ قَتَلَ عُقْبَةَ بْنَ أَبِي مُعَيْطٍ قَالَ
مَنْ لِلْعُقَيْبِيَّةِ قَالَ النَّصْرُ.

(رواہ ابوداؤد)

۳۴۹۵ وَعَنْ عَنِّي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنَّ جَبْرِئِيلَ هَبِطَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَسَخَرَهُمْ بَعْثِي
أَصْحَابَكَ فِي أَسَادِي بَدْرَ الْقَتْلِ أَوْ الْفِدَاءِ عَلَى أَنْ
يُقْتَلَ مِنْهُمْ قَائِلًا قَتْلَهُمْ قَالُوا الْفِدَاءُ وَيُقْتَلُ
مِنَّا. (رواہ الترمذی) وَقَالَ هَذَا أَحَدُ حَدِيثِ عَزِيزٍ.

۳۴۹۶ وَعَنْ عَطِيَّةِ الْقُرَظِيِّ قَالَ كُنْتُ فِي سَبْجٍ
فَرِيطَةٍ عَرَضَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانُوا
يَنْظُرُونَ فَمِنْ أَيْمَنِ الشَّعْرِ قُتِلَ وَمِنْ أَيْمَنِ الشَّعْرِ
لَمْ يَقْتُلْ فَكَشَفُوا عَنِّي فَوَجَدُوا هَاكُنْ تَنِيكُ
فَجَعَلُونِي فِي الشَّيْءِ. (رواہ ابوداؤد و ابْنُ مَاجَةَ
وَالدَّارِمِيُّ).

۳۷۹۷ وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ جَرْجَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَسُولٍ
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْبِي يَوْمَ الْقَدِيبَةِ
 قَبْلَ الْقُدُومِ فَكَتَبَ إِلَيْهِ مَوْلَاهُ قَالُوا يَا مُحَمَّدُ
 وَاللَّهِ مَا أَخْرَجُوا إِلَيْكَ رَغَبَةً فِي رَيْبِكَ وَلَا شَيْءًا خَرَجُوا
 هَرَبًا مِنَ الْوَيْقِ فَقَالَ تَأْسَى صَدَقُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ
 رَدَّ هُمُ إِلَيْهِمْ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ وَقَالَ مَا أَرَأَيْتُمْ تَهْمُونَ يَا مُحَسِّنُ قَرِيبِي
 حَتَّى يَبْعَثَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مَنْ يَضْرِبُ رِقَابَكُمْ عَلَى
 هَذَا وَآبَى أَنْ يَرُدَّهُمْ وَقَالَ هُمْ عَشَقَاءُ
 اللَّهِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

تیسری فصل

۳۷۹۸ عَنْ ابْنِ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى بَنِي جَدِجَةَ قَدَاخًا هُمْ
 إِلَى الْإِسْلَامِ فَلَمْ يَحْسِبُوا أَنْ يَقُولُوا اسْلَمْنَا فَجَعَلُوا
 يَقُولُونَ صَبَاثًا صَبَاثًا فَجَعَلَ خَالِدٌ يَقْتُلُ قَبَاثًا
 وَوَقَعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ مِائَةُ أَسِيرَةٍ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ
 أَمْرِ خَالِدٍ أَنْ يَقْتُلَ كُلَّ رَجُلٍ مِائَةَ أَسِيرَةٍ قُضِيَ
 وَاللَّهِ لَا أَقْتُلُ أَسِيرِي وَلَا يَقْتُلُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِي
 أَسِيرَةً حَتَّى قُبِلَ مِنَّا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَدْ كَرِهَ أَنْ يَرْفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ
 مِنَّا صَنَعَ خَالِدٌ مَرَّتَيْنِ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
 وسلم نے حضرت خالد بن ولید کو بنی جدجہ کی طرف بھیجا۔ انھوں نے انھیں اسلام
 کی دعوت دی تو وہ اچھی طرح نہ کہہ سکے کہ ہم مسلمان ہو گئے۔ بلکہ صباثا
 کہنے لگے۔ پس حضرت خالد انھیں قتل اور قید کرتے رہے یہاں تک
 کہ ہم میں سے ہر ایک کے پاس ایک قیدی ہو گیا۔ آخر کار وہ دن بھی آیا
 جب حضرت خالد نے حکم دیا کہ ہر شخص اپنے قیدی کو قتل کر دے۔ میں نے
 کہا: رسول کا قسم! میں اپنے قیدی کو قتل نہیں کروں گا اور نہ میرا کوئی ساتھی
 اپنے قیدی کو قتل کرے گا۔ یہاں تک کہ ہم نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس کا ذکر کیا۔ آپ نے دست
 مبارک اٹھا کر خود فرمایا کہ اسے اللہ کا خالد نے جو کیا میں اُس سے خیر
 بارگاہ میں لاتعلقی ہوں۔ (بخاری)

(ابن ماجہ)

امن دینے کا بیان

پہلی فصل

بَابُ الْأَمَانِ

کے سال میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئی تو آپ کو غسل فرماتے ہوئے پایا اور آپ کی صاحبزادی حضرت فاطمہؓ نے کپڑے سے پردہ کیا ہوا تھا۔ فرمایا کہ یہ کون ہے؟ میں عرض گزار ہوئی کہ اہم اپنی بنت ابو طالب۔ فرمایا کہ اہم اپنی خوش آمدید۔ جب آپ غسل سے فارغ ہوئے آپ نے کلمہ شہد کہہ کر ایک کپڑے میں پٹے ہوئے اللہ رحمت غاناہ فرمائی تو میں عرض گزار رہی کہ یا رسول اللہ! میرے ماس جاتے جاتی حضرت علیؓ ایسے شخص فلاں بن حبیرہ کو قتل کرنا چاہتے ہیں جس کو میں نے پناہ دی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے اہم اپنی اہم نے اس کو پناہ دی جس کو تم نے پناہ دی ہے اہم اپنی فرمائی میں اور وہ چاشت کا وقت تھا کہ تھیں علیؓ ترمذی کی ایک روایت میں ہے کہ میں گزار ہوئی کہ وہ زمین نے اسی سسرال کے لئے تھیں کہ انان دی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک مہم نے اس کو انان دی جس کو تم نے انان دی ہے۔

إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَوَجَدَتْهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ ابْنَتُهُ تَسْرُكُهُ بِثَوْبٍ فَسَلَّمَتْ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ؟ فَقُلْتُ أَنَا أُمُّ هَارِي بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ مَرْحَبًا يَا مَرْحَبًا قُلْتُمَا قَرَعَا مِصْرَ عُسَيْدِمَ قَامَ فَصَلَّى ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ مُسَلِّحًا فِي ثَوْبٍ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زَعَمَ ابْنُ أَبِي هَانٍ أَنَّهُ قَاتِلُ رَجُلٍ أَحَبَّ إِلَيَّ فَلَا بَيْنَ هَبِيرَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَحْبَبْنَا مَرْجَ أَحَبَّ إِلَيَّ يَا أُمُّ هَارِي وَكَانَتْ أُمُّ هَارِي وَذَلِكَ صُحِّي (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِي رِوَايَةٍ لِمُتَرَمِّدِي قَالَتْ أَحْبَرْتُ رَجُلَيْنِ مِنْ أَحْمَاقِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ آمَنَّا مِنْ أَمْنَتِ -

دوسری فصل

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت کسی قوم کو انان میں سے کہتی ہے یہی مسلمانوں کی طرف سے انان سے کہتی ہے۔ (ترمذی)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ کسی شخص کو اس کی جان کی انان سے اللہ اسے قتل کر دے تو قیامت کے روز اسے بدھدی کا جہنم دیا جائے گا۔ (شرح المستدرک)

۳۸۰۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَرْأَةَ لَتَأْخُذَنَّ بِالْقَوْمِ بِغَيْرِ تَحِيُّمٍ عَلَى الْمُسْلِمِينَ - (رِوَاةُ التِّرْمِذِيِّ)

۳۸۰۱ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ آمَنَ وَجَلَّ عَلَى نَفْسِهِ قَتَلَتْهُ أَعْطَى يَوْمَ الْقَدَرِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ - (رِوَاةُ فِي شَرْحِ الشُّعْبِ)

سلیم بن عامر کا بیان ہے کہ حضرت معاویہؓ اور وہابیوں کے درمیان مسابہ تھا جب مسابہ ختم ہونے پر آیا تو یہ ان کے شہروں کے نزدیک پہنچ گئے تاکہ اپنا ایک ان پر حملہ کر دیں۔ میں ایک آدمی ترک یا عربی گھوڑے پر سوار ہوا آیا یہ اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر کہہ کر پہنچا ہوا تھا۔ انہوں نے نہ کی اور وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت معاویہؓ نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کا کسی قوم سے مسابہ ہو تو وہ مسابہ کو قتل کر دے۔

۳۸۰۲ وَكَانَ سُكَيْبُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ مُعَاوِيَةَ وَبَيْنَ الزُّوْجِ عَهْدٌ وَكَانَ يُسِيرُ تَحُولًا لَهُمْ حَتَّى إِذَا انْقَضَى الْعَهْدُ أَغَارَ عَلَيْهِمْ فُجَاءَ رَجُلٌ عَلَى قَوْسٍ أَوْ بِرَدَدَيْنِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ لَا عُدَّةَ لِقُتْلُوكُمْ فَإِذَا هُوَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ فَسَأَلَهُ مُعَاوِيَةُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ آمَنَ وَجَلَّ عَلَى نَفْسِهِ قَتَلَتْهُ أَعْطَى يَوْمَ الْقَدَرِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ -

وَلَا يَشْعُرُ أَتَشْعُرُ بِمَعْنَى أَمَدًا أَوْ يَتَّخِذُ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ قَالَ قَرَّبَهُ مَعَاوِيَةُ إِلَى النَّاسِ -

(دواء الترميدى و ابوداؤد)

٢٨٠٣ وَعَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ بَعَثَنِي مُرَيْشٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْبَيْتُ فِي قَلْبِي الْإِسْلَامَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي ذَا لَكَ لَا أَرْجِعُ إِلَيْهَا أَبَدًا قَالَ إِنِّي لَا أُنَيْسُ بِأَعْمَدٍ وَلَا بِحِجْسٍ أَبَدًا وَ لَكِنْ أَرْجِعْ فَإِنْ كَانَ فِي نَفْسِكَ الذِّمَّةُ فِي نَفْسِكَ الْآنَ فَارْجِعْ قَالَ فَذَهَبْتُ ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْلَمْتُ -

(روای ابو داؤد)

٣٨٠٧ وَعَنْ نَعِيمِ بْنِ مَعْمُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيُحِبَّنِي بَعْدَ مَا مِثْ
عِنْدَ مَسِيلَةٍ أَمَا وَأَمَّا تَوَلَّوْا أَنَّ الرُّسُلَ لَا تُقْتَلُ
لَضَرْبَتِ أَعْنَاقِكُمْ -

(رواه أحمد وأبو داود)

۳۸۰۵ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي
خُطْبَتِهِ أَوْفُوا بِحَلْفِ الْبَنَاءِ هَلِيَّةَ فَإِنَّهُ لَا يَزِيدُكُمْ
بِعَهْدِ الْإِسْلَامِ إِلَّا شِدَّةً فَلَا تُحِدُّنَا حَلْفًا فِي
الْإِسْلَامِ (رواه الترمذي عن أبي هريرة عن جابر
بن عبد الله عن عمر بن الخطاب قال قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم لا تحلفوا بغيري ولا تحلفوا في
كتاب الفصاح -

پہر اُنھیں خبردار کر دے۔ راوی کا بیان ہے کہ حضرت معاویہ لوگوں کو لے کر
نُکُٹ آئے۔

(قرن ثانی، المجلد الأول)

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ قریش نے مجھے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس بھیجا۔ جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا تو میرے دل میں اسلام ڈال دیا گیا۔ میں عرض گزار ہوا یا رسول اللہ! خدا کی قسم میں اُن کی طرف کبھی نہیں جاؤں گا۔ فرمایا کہ میں وعدہ نہیں توڑ کر تا اور نہ خدا وعدوں کو توڑتا ہے کہ تم اب لوٹ جاؤ اب جو تم اپنے دل کی بات بتا رہے ہو اگر واقعی میں تمہارے دل میں ہے تو آجانا۔ راوی کا بیان ہے کہ میں چلا گیا اور پھر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر مسلمان ہو گیا۔

(المبرورين)

حضرت نایم بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خدا آدمیوں سے فرمایا ہر مسیلمہ کے پاس سے آئے تھے کہ خدا کی قسم، اگر یہ بات نہ ہوتی کہ قاصدوں کو قتل نہیں کیا جاتا تو میں تم دونوں کی گردنیں اڑا دیتا۔

(راجھنہ الیوواؤو)

عمر بن شعیب، اُن کے والد ماجد اُن کے حیدامیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے خطبے میں فرمایا ہر جاہلیت کے مہاجر ہے پرستے کو کہ گزیرا اسلام اُن میں پہنچائی کا اضافہ ہی کرتا ہے اور اسلام میں لیا معاہدہ نہ کرو۔ اسے نہ ہندی نے حسین بن ذکران کے طریقے سے مزید سے روایت کیا اور اسے جس نے کہا اور التسلیمون

تیسری فصل

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ ابن النواضر اُحد میں تھا
دونوں میلہ کی طرف سے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر

٣٨٠٤ عَنْ ابْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَ ابْنُ الشَّوَّاعِ
ابْنَ اُمِّ اَلِ رُسُولًا مُسَيَّلِمَةً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

يَا أَيُّهَا مَنَادَةُ فَأَخْبِرْتِكِ فَقَالَ رَجُلٌ صَدَقَ وَسَلَّيْتُ
عَيْنِي فَأَقْرَبْتُمْ مَوْتِي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ لَا هَا اللَّهُ إِذَا لَا
يَعْمِدُ إِلَى أَسَدٍ مِمَّنْ أَسْبَا اللَّهُ يُقَاتِلُ عَنِ اللَّهِ وَ
رَسُولِهِ فَيُعْطِيكَ سَكْبَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ فَأَعْطَاهُ فَأَعْطَاهُ بَيْتَهُ فَاثْبَعْتُ
بِهِ مَخْرَقًا فِي بَنِي سَلَمَةَ فَإِنَّهُ لَا قَوْلَ مَا لَا تَأْكُلُهُ
فِي الْإِسْلَامِ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۰۹ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ سَهْمًا لِرَجُلٍ وَلِقَدْ سَمِعَ ثَلَاثَةَ أَسْهُمٍ
سَهْمًا لَهُ وَسَهْمَيْنِ لِقَرِيْبِهِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۱۰ وَعَنْ تَزِيدَ بْنِ هُرْمَزٍ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ
الْحَرَوِيُّ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنِ الْعَبْدِ وَالْزَّوْجِ
يَعْتَصِرَانِ الْمَعْتَمَرُ هَلْ يُقْسَمُ لَهُمَا فَقَالَ لِيَزِيدَ
أَكْتُبَ إِلَيَّ أَتَدْرِي لَيْسَ لَهُمَا سَهْمٌ إِلَّا أَنْ يُحْدِثَا وَ
فِي رَدَائِهِ كَتَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّكَ كَتَبْتَ تَسْأَلُنِي
هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُقُ
بِالنِّسَاءِ وَهَلْ كَانَ يُضْرَبُ لِقُرْبِ بَنِي سَهْمٍ فَقَدْ كَانَ
يُقْرَدُ وَيُهَيَّجُ بِمَا أَوْثَقَ النَّمْرُوقُ وَيُحْدِثُ
مِنَ الْعِيَةِ وَأَمَّا السَّهْمُ فَكَهْ يُضْرَبُ
لِقُرْبِ بَنِي سَهْمٍ -

(دَوَاهُ مُسْتَدْرَكٌ)

۳۸۱۱ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْنَهُ مَعَ رِيَاحٍ فَلَاكِهِ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّ مَعَهُ ذَلَّتَا
أَصْبَحَتَا إِذَا عَبَدَ الرَّحْمَنُ الْفَقْرَارِيُّ فَكَ
أَغَارَ عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میرے پاس ہے، میں انہیں میری طرف سے راہی کر دیجیے۔ حضرت ابو بکر
نے کہا: خدا کی قسم، نہیں کہ ان کے غیروں میں سے ایک شیر اور اس کے
رسول کی طرف سے لڑے اور اسے نظر انداز کر کے اس کا سامان نہیں دے
دیا جائے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سچ کہتا ہے۔ چنانچہ اس
نے سامان دے دیا جو انہیں عطا فرمایا گیا۔ پس میں نے اس سے کئی ستمہیں
ایک باغ خرید لیا اور یہ پہلا مال ہے جو مجھے دوبرہ اسلام میں حاصل
ہوا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے آدمی اور اس کے گھوڑے کے تین حصے دیے۔ ایک حصہ
آدمی کا اور دوسرا اس کے گھوڑے کے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

یزید بن ہرماز سے روایت ہے کہ نجدہ مدنی نے حضرت ابن عباس
رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھنے ہوئے کہا کہ کلام اور عورت اگر غنیمت کے
وقت حاضر ہوں تو کیا انہیں حصہ دیا جائے گا؟ آپ نے یزید سے فرمایا کہ
اس کے لیے کچھ دیکھو کہ ابن زبیر کا حصہ نہیں ہے مگر جو کچھ انہیں دے دیا
جائے۔ دوسری روایت میں ہے کہ حضرت ابن عباس نے اس کے لیے کہا
کہ تم نے یہ پوچھنے کے لیے کہا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جہاد میں
موجود ہونے کو دے جاتے تھے جو بیماروں کا علاج کرتی تھیں اور غنیمت سے
انہیں کچھ دے دیا جاتا تھا۔ یہی حصے کی بات تو انہیں حصہ نہیں دیا جاتا
تھا۔

(مسلم)

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے اپنے غلام حضرت رباح کے ہاتھوں سواری کے کچے اونٹ بھیجے
اور میں بھی اس کے ساتھ تھا۔ جب صبح ہوئی تو عبدالرحمن بن غزالی نے
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اونٹوں پر اچانک حملہ کر دیا۔ میں ٹپکے
پڑا۔

ثَلَاثًا يَا صَاحِبَ آهٍ ثُمَّ خَرَجْتُ فِي أَثَرِ الْقَوْمِ أَرْبَعَهُمْ
يَا لَتَجِيلُ وَأَرْجُو أَقُولُ أَنَا ابْنُ الْأَكُوْمِ وَالْيَوْمَ مَرِيضٌ
الرَّصِيعُ فَمَا زِلْتُ أَرْبِعُهُمْ وَأَعْرِضُهُمْ حَتَّى قَالُوا
اللَّهُ مِنْ بَعْدِ مَنْ ظَهَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِلَّا خَلَفَتْهُ وَرَاءَهُ ظَهْرِي ثُمَّ اتَّبَعْتُهُمْ أَرْبَعَهُمْ
حَتَّى الْقَوْمِ أَكْثَرُ مِنْ ثَلَاثِينَ بَرْدَةً وَثَلَاثِينَ
رُمْحًا يَسْتَحِقُّونَ وَلَا يَطْعَمُونَ شَيْئًا إِلَّا
جَعَلْتُ عَلَيْهِ أَرْمَاقًا مِنَ الْحَبَابِ لَوْ يَعْرِفُهَا رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَأَّعْمَابُهُ حَتَّى رَأَيْتُ
تَوَارِسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَلَّجِي أَبْرَقَتْ أَدْعَى
فَارِسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ
الرَّحْلَيْنِ فَتَتَلَكَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ خَيْرٌ فَرَسَانَا الْيَوْمَ أَبْرَقَتْ أَدْعَى وَخَيْرُ
رَجَالِنَا سَلَمَةُ قَالَ ثُمَّ أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَيْنِ سَهْمِ الْفَارِسِ وَسَهْمِ
الرَّاحِلِ فَجَمَعَهُمَا فِي حَبِيصَةٍ ثُمَّ أَرَدَنِي رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاءَهُ عَلَى نَعْصَانٍ
رَاجِعِينَ إِلَى الْمَدِينَةِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۸۱۲ وَعَنْ أَبِي عَمْرٍاءَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ بَعْضَ مَنْ يَبْعَثُ مِنَ النَّبِيِّ
لَا نَفْسِيَهُمْ خَاصَّةً وَسُورِي قِسْمَتُهُ عَامَّةً الْحَبِيشِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۱۳ وَعَنْهُ قَالَ لَقَدْ نَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَفْلًا يَسْرِي فَصِيصًا مِنَ الْخُمُرِ
فَأَصَابَنِي شَارِفٌ وَالشَّارِفُ الْمُسْنُ الْكَبِيرُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۱۴ وَعَنْهُ قَالَ ذَهَبَتْ فَرَسٌ لِي فَأَخَذَهَا
الْعَدُوُّ فَظَهَرَ عَلَيَّ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خُرْدَةٌ عَلَيَّ فِي

اللہ میں رجز پڑھتا ہوں کہ راہِ حجاز میں ابنِ اکوم کے چوں افسانے مقدور چھوڑنے
کا دن ہے۔ میں بار بار تیرا نمازی کرتا کہ ان کی ساریاں کو چٹنے سے عاجز کر دوں
یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اوتھوں کو بغیر اللہ سے پیدا
کیا تھا میں نے اپنی پیٹھ کے پیچھے کر لیا۔ پھر تیرا نمازی کرتا ہوا یہی کرتا
راہِ حجاز تک کہ مجھے تیس سے زیادہ چادریں اللہ میں نیر سے ملے، وہ بھیج
چکا کرتے تھے اللہ وہ جس پریر کو بھیجتے ہیں اُس پر پھر کی نشانی رکھ دیتا
تھا تاکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب اُسے پہچان
لیں، یہاں تک کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سوا نہ بھیجے
حضرت ابراہیمؑ حر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سوا نہ تھے وہ عبد الرحمن
سے ماٹے اور اُسے قتل کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
ہمارے سواروں میں بہتر آج ابراہیمؑ ہے اور ہمارے پیہروں میں
بہتر سلمہ ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ پھر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے مجھے دے دیئے عطا فرمائے۔ ایک حصہ سوار کا اور ایک
پہیل کا۔ پس آپ نے دونوں حصے میرے لیے جمع فرمادیے۔
پھر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے مضبان پر اپنے
پیچھے بٹھا لیا مدینہ منورہ کی جانب لوٹتے ہوئے۔

(مسلم)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جو سربا یا بھیجتے تو بعضی حضرات کو خصوصی انعامات سے بھی
نوازتے تھے۔ اُس تقسیم کے علاوہ جو عام لشکر میں کی جاتی تھی۔

(متفق علیہ)

انھوں نے ہی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے انعام
عطا فرمایا اُس کے علاوہ جو خمس میں ہوا حصہ تھا پس مجھے ایک شارب بھی ملی
اور شارب عمر رسیدہ آدمی کو کہتے ہیں۔

(متفق علیہ)

انھوں نے ہی فرمایا کہ ان کا ایک گھوڑا جاگ گیا اور اُسے کافر نے
پکڑ لیا۔ پس مسلمان ان پر غالب آئے اور انھیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وسلم کے روز مبارک میں لوٹا دیا۔ ایک روایت میں ہے کہ ان کا ایک غلام
بھاگ گیا اور دوسروں سے بولا۔ میں مسلمان اُن پر غالب آئے تو حضرت
خالد بن ولید نے وہ انہیں واپس دے دیا۔ یہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کے بعد کی بات ہے۔ (بخاری)

حضرت مجیر بن مسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں اور حضرت عثمان
دونوں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔ ہم عرض
گزار رہے کہ آپ نے میرے غصے سے بنی مطلب کو حلف فرمایا اور میں
نظر انداز کر دیا جبکہ آپ کے نزدیک ہم ایک جیسے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ
بنو اشم اور بنو مطلب ایک چیز ہیں۔ حضرت مجیر نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے نبی عبد شمس اور بنی نزل میں کوئی چیز تقسیم نہیں فرمائی۔
(بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس بستی میں تم پہنچو اور اُس کے اندر قیام
کو تو اُس میں لہذا حق ہے اور جو بستی اللہ اور اُس کے رسول کی
نافرمانی کرے تو اُس کا پانچواں حصہ اللہ اور اُس کے رسول کا ہے۔ پھر
وہ تمہارے لیے ہے۔ (مسلم)

حضرت غزالیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بعض لوگ اللہ کے مال پر حق کے
بغیر قبضہ جانتے ہیں تو قیامت کے روز اُن کے لیے جہنم ہے۔
(بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک روز رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہم میں کھڑے ہوئے تو غنیمت میں چوری کا
ذکر فرمایا اور اُسے بڑے گناہ کا کام بتایا۔ پھر فرمایا کہ میں تم میں سے کسی
کو یوں نہ پاؤں کہ قیامت کے روز اُسے تو اُس کا اوٹ اُس کی گردن
میں مبتلا نہ ہو۔ کہے یا رسول اللہ! میری مدد فرمائیے۔ میں کہوں کہ آج
میں تمہارے کام نہیں آسکتا کیونکہ میں نے تم تک حکم پہنچا دیا تھا تم میں
سے کسی کو یوں نہ پاؤں کہ قیامت کے روز اُسے تو اُس کا گھوڑا اُس
کی گردن پر بٹھنا نہ ہو۔ پس کہے کہ یا رسول اللہ! میری مدد فرمائیے۔ میں
کہوں کہ میں تمہارے کام نہیں آسکتا کیونکہ میں نے تم تک حکم پہنچا دیا

رَمَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَوَايَةٍ
أَبْنُ عَبَّاسٍ فَلَمَّا قَالَ بِالرُّومِ فَظَهَرَ عَلَيْهِمُ الْمَسِيحُونَ
فَرَدَّ عَلَيْهِمْ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۸۱۵ وَعَنْ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ مَشَيْتُ أَنَا وَ
عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقُلْنَا أَعْطَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ وَتَوَكَّنَا
وَقَعْنُ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ مِمَّا نَقَالَ إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ
وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ قَالَ جَبْرِ بْنُ مُطْعِمٍ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَبَنِي
نُفْلٍ شَيْئًا (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۸۱۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَرِيْبَةٌ أَيْمُوهَا وَأَقْرَبُهَا
لِسَهْمٍ فِيهَا وَإِنَّمَا قَرِيْبَةٌ عَصِيْبَةُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ
فَإِنْ خُمُسُهَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ فَقَدْ هِيَ لَكُمْ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۸۱۷ وَعَنْ خَوْلَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ مَحَبَّتُ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّا وَجَدْنَا
يَتِيمًا ضَلُّوا فِي مَالِ اللَّهِ بِخَيْرٍ حَقٍّ فَلَهُمُ النَّارُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۸۱۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ قَرِيْبَةُ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَذَكَرَ الْغُلُوْلَ عَطْلَهُ
وَعَقْلَ امْرَأَةٍ فَقَالَ لَا الْفَيِّينَ أَحَدًا كَرِهِي يَوْمَ
يَوْمَ الْفَيِّينَ عَلَى رَقَبَتِي بَعْدَ ذَلِكَ رَغَاءٌ يَقُولُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ أَغْنَيْنِي فَإِقُولْ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ
لَا الْفَيِّينَ أَحَدًا كَرِهِي يَوْمَ الْفَيِّينَ عَلَى رَقَبَتِي
فَرَمَّ لَكَ حَمَمَةً يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغْنَيْنِي
فَأَقُولْ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا الْفَيِّينَ
أَحَدًا كَرِهِي يَوْمَ الْفَيِّينَ عَلَى رَقَبَتِي شَاءَ لَهَا

ثُمَّ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اغْنِنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا الْيَقِينَ أَحَدُكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ نَفْسٌ تَهَاوَسَتْهُ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اغْنِنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا الْيَقِينَ أَحَدُكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ نَفْسٌ تَهَاوَسَتْهُ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اغْنِنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ لَا الْيَقِينَ أَحَدُكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ نَفْسٌ تَهَاوَسَتْهُ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اغْنِنِي فَأَقُولُ لَا أَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ أَبْلَغْتُكَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهَذَا الْقَطْعُ سَلِيمٌ وَهُوَ أَتَمُّ)

۳۸۱۹ وَعَنْهُ قَالَ أَهْدَى رَجُلٍ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَامًا يَقَالُ لَهُ مَدْعُو فَبَيَّنَّا مَدْعُوًّا يَحْطُرُ رَحْلًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَابَهُ سَهْمٌ فَاتَرْتَفَعْتَهُ فَقَالَ لَنَاسٍ هَبْنِيكَ لَهُ الْجَنَّةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الشَّمْلَةَ الَّتِي أَخَذَهَا يَوْمَ خَيْبَرَ مِنَ الْمَغَارِبِ لَمْ تُصِيبْهَا الْمَغَارِبُ لَتَشْتَعِلَ عَلَيْهِ نَارًا فَلَمَّا سَمِعَهُ ذَلِكَ النَّاسُ جَاءَ رَجُلٌ يُشْرَاكُ أَوْ شِرَاكَيْنِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شِرَاكُ مَيِّتٌ كَلِمَةً أَوْ شِرَاكَيْنِ مِنْ نَارٍ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۲۰ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَتْ عَلَى نَفْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يَقَالُ لَهُ كَذُورَةٌ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ فِي النَّارِ قَدْ هَبُوا يَنْظُرُونَ فَوَجَدُوا عِبَادَةً قَدْ عَلِمَهَا - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۸۲۱ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا بُصَيْبٍ فِي مَغَارِنَا

تھانہ میں سے کسی گویوں دہاؤں کی قیامت کے روز اسے قرآن کی گردن پر بکری لیا وہیں ہر پس کہے یا رسول اللہ میری مدد فرمائیے میں کہوں کہ میں تمہارے کام میں آ سکتا کیونکہ میں تم تک حکم پہنچا چکا ہوں تم میں سے کسی گویاؤں کی قیامت کے روز اسے قرآن کی گردن پر غلام پہنچا ہو پس کہے یا رسول اللہ میری مدد فرمائیے کہوں کہ میں تمہارے کام میں آ سکتا کیونکہ میں تم تک حکم پہنچا دیا تھا تم میں سے کسی گویوں دہاؤں کی قیامت کے روز اسے قرآن کی گردن پر کچھرے جھتے ہوں پس کہے یا رسول اللہ میری مدد فرمائیے کہوں کہ میں تمہارے کام میں آ سکتا کیونکہ میں نے تم تک حکم پہنچا دیا تھا تم میں سے کسی کو ٹک نہ پاؤں کی قیامت کے روز اسے قرآن کی گردن پر سونا چاندی ہو کہے یا رسول اللہ میری مدد فرمائیے کہوں کہ میں تمہارے کام میں آ سکتا کیونکہ میں نے تم تک حکم پہنچا دیا تھا - (مشفق علیہ) افسر یہ مسلم کے نظروں میں سب جزیان مکمل ہے

انہوں نے ہی فرمایا کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خطبے کے طور پر ایک غلام دیا جس کو مدغم کہا جاتا تھا جب مدغم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کچھ اور تھا تو اسے ایک نامعلوم تیرنگا اور جہاں حق ہو گیا وہاں نے کہا کہ اسے جنت مبارک ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہرگز نہیں اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری ماں ہے وہ چادر جو خیر کے روز اس نے غنیمت تقسیم ہونے سے پہلے لی وہ اس پر آگ بن کر برقعے گی جب لوگوں نے یہ بات سنی تو ایک آدمی سر یا قد سے کہہ کر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا فرمایا کہ ایک سترگ سے ہے یا قد سے آگ سے ہیں -

(مشفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سالن پر ایک آدمی تھا جس کو کرکرہ کہا جاتا تھا وہ فوت ہو گیا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا وہ جہنم میں ہے لوگ دیکھنے کے لیے گئے تو انہوں نے ایک کبوتر پایا جو اس نے ماں غنیمت سے چھپایا تھا - (بخاری)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ ماں غنیمت سے ہیں

الْعَصَلِ وَالْجَنْبِ فَمَا كَلَّمَهُ وَلَا تَرْفَعَهُ۔

(رواہ البخاری)

۳۸۲۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ أَصَبْتُ
جَوَابًا مِنْ شُحَيْرِ بْنِ مَرْخِيَةَ قَالَ تَرَمُّهُ قَعْلْتُ لَا
أُعْطِي الْيَوْمَ أَحَدًا مِنْ هَذِهِ الشُّبَّاءِ فَالْتَمَعْتُ فَإِذَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَسَّمُ إِلَيَّ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَذَكَرَ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ مَا أُعْطِيَكُمْ
فِي بَابِ رِثَاةِ الْوَلَاةِ۔

شہداء اور انگوڑی سے نہیں ہم کھا لیتے اور اٹھا کر نہیں رکھ کر تے تھے۔

(بخاری)

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ غزوہ خیبر کے روز
مجھے چربا کا ایک ٹھیلہ ملا جو میں نے سنبھال لیا اور کہا کہ میں آج اس میں سے
کسی کو کچھ بھی نہیں دوں گا۔ میں نے مڑ کر دیکھا تو مجھے دیکھ کر رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تبسم فرما رہے تھے۔ (متفق علیہ) اور ما انطیبتکم
دلیل حدیث البربر پر یہ بھیجے باب رزق الولاۃ میں پیش کی جا چکی ہے۔

دوسری فصل

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے دیگر انبیاء کے کرام پر فضیلت دی !
فرمایا کہ میری امت کو دوسری امتوں پر فضیلت دی کہ ہمارے لیے نعمتوں
کو حاصل فرمایا۔ (ترمذی)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے غزوہ یحنین کے روز فرمایا کہ آج جو کسی کا نر کو قتل کرے تو
مقتول کا سامان اسی کے لیے ہے۔ حضرت ابوطالب نے اسی روز میرا
آدمی قتل کیے اور ان کا سامان حاصل کیا۔

(دارمی)

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت خالد بن ولید
رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
سامان مقتول کے متعلق فیصلہ فرمایا کہ وہ قاتل کے لیے ہے اور اس میں
سے خمس نہ لیا۔ (ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے غزوہ بدر کے روز ابو جہل کی تلوار مجھے بطور انعام عطا
فرمائی کیونکہ انھوں نے اُسے قتل کیا تھا۔

(ابوداؤد)

حضرت عبید بن جراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں اپنے ماکوں کے
ساتھ غزوہ خیبر میں شریک تھا۔ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

۳۸۲۳ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ اللَّهُ فَضَّلَنِي عَلَى الْأَنْبِيَاءِ أَوْ قَالَ
فَضَّلَ أُمَّتِي عَلَى الْأُمَمِ وَأَحَلَّ لَنَا الْغَنَاءَ۔
(ترمذی)

۳۸۲۴ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَمُوتُ يَعْنِي يَوْمَ مَحْدِنٍ مَنْ قَتَلَ
كَافِرًا فَلَهُ سَلْبُهُ فَقَتَلَ أَبُو طَلْحَةَ يَوْمَ بَيْتِ
رَبْعَاءِ وَاتَّخَذَ أَسْلَابَهُمْ۔

(رواہ الدارمی)

۳۸۲۵ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ وَخَالِدِ
بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى
فِي السَّلْبِ لِلْعَاثِلِ وَكَذَلِكَ يَحْسِبُ السَّلْبُ۔

(رواہ ابوداؤد)

۳۸۲۶ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ نَقَلَنِي
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ وَسَيِّفٌ
أَبِي جَهْلٍ وَكَانَ قَتَلَهُ۔

(رواہ ابوداؤد)

۳۸۲۷ وَعَنْ عُمَيْرِ بْنِ مَرْثَدٍ أَبِي الدَّحْجِ قَالَ شَهِدْتُ
خَيْبَرَ مَعَ سَادَتِي فَكَلَّمُونِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

سے میرے متعلق سوہنات کہیں اور عرض کیا کہ میں غلام ہوں۔ میں آپ نے حکم فرمایا۔
تو میرے گھسے میں تلوار دکھادی گئی۔ ابھی میں اسے کھینچ ہی رہا تھا کہ مجھے غور و سلا
مسلمان دیکھ کر حکم بھی فرمایا۔ میں نے آپ کے حضور جھار مچھونک کے الفاظ پیش کیے
جن کے ذریعے میں پڑاؤں پر دم کیا کرتا تھا۔ آپ نے مجھے حکم فرمایا کہ بعض الفاظ
مکالمہ و داد و دہن باقی رکھو (ترجمہ) ابو داؤد) مگر ابو داؤد کی تطایب ارشاد
گرامی اکتساع پر ختم ہو جاتی ہے۔

حضرت یحییٰ بن عابد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ خیر کی غنیمت الہی حیرت
پر تقسیم فرمائی گئی۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کے اٹھارہ حصے
فرمائے جبکہ فرجیوں کی تعداد پندرہ سو تھی، ان میں سے تین خسروار تھے۔ آپ
نے سوار کو دے دئے تھے اور پیدل کو ایک حصہ مرحمت فرمایا۔ (ابو داؤد) اور
کہا کہ حضرت ابن عمر کی حدیث زیادہ صحیح ہے اور اسی پر عمل ہے جبکہ جہنم
جنت میں دم ہو گیا ہے کہ انھوں نے تین خسروار کے جبکہ سوار کو دے دئے تھے۔

حضرت حبیب بن مسلمہ فرماری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ میں نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے ابتدا میں نفل کا چھٹائی
حصہ اور لڑتے وقت تہائی مرحمت فرمایا۔

(ابو داؤد)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خمس کے
بہرہ چھٹائی نفل دیا کرتے اور خمس کے بہرہ تہائی لڑتے وقت۔

(ابو داؤد)

ابو جریجہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ سرزمین دوم میں مجھے ایک سرخ گھوڑا ملا
جس کے اندر دینار تھے حضرت مسابہ کے دادا اقدار میں اور رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحاب سے بنی سہیم کے ایک فرد چار سے مالک
تھے جنھیں حضرت حسن بن زید کہا جاتا تھا۔ میں اسے ان کی خدمت میں لے
گیا تو انھوں نے مسلمانوں پر تقسیم فرمایا اور اللہ مجھے بھی اتنا ہی حصہ دیا جتنا ان

وَسَلَّمَ فَكَلَّمُوهُ إِلَى مَمْلُوكٍ فَأَمَرَنِي فَقُلْتُ سَيِّفًا
فَإِذَا أَنَا أَجْرُهُ فَأَمَرَنِي

بَشِيْعِي مَنِ خُذْنِي الْمَتَاعَ وَهَوَّشْ
عَلَيْهِ رَقِيَّةً كُنْتُ أَرْقِي بِهَا الْمَجَارِيْنَ فَأَمَرَنِي بِطَرَحِ
بَعْضِهَا وَرَحِيْسٍ بَعْضِهَا۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ) إِلَّا أَنَّ مِنْ دَائِيَّةٍ
إِنْ تَهْتِ عَشْرَ قَوْلِهِ الْمَتَاعَ۔

۳۸۲۸ وَعَنْ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَّةٍ قَالَ قُبِضَتْ حَبِيبَةُ
۲۲ عَلَى أَهْلِ الْوَحْدَانِيَّةِ فَكَلَّمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ سَهْمًا وَكَانَ الْجَيْشُ ثَلَاثًا
وَعِشْرِينَ مِائَةً فِيهِمْ ثَلَاثُ مِائَةٍ قَارِيْنَ فَأَعْطَى
الْقَارِيْنَ سَهْمَيْنِ وَالْمَرْجِلِ سَهْمًا۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)
وَقَالَ حَبِيبَةُ بْنُ عَمْرٍاءَ وَأَهْلُ عَلَيْهِ دَائِي الْوَحْمِ قَحْوَةً
مُجَمِّعٌ أَنَّهُ قَالَ ثَلَاثُ مِائَةٍ قَارِيْنَ قَرْنَا كَانُوا مِائَتِي قَارِيْنَ۔

۳۸۲۹ وَعَنْ حَبِيبِ بْنِ مُسْلِمَةَ الْفَرَزَقِيِّ قَالَ
۲۳ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقَلَ الرَّبْعَ فِي
الْبَدَاوَةِ وَالْثَلَاثَ فِي الرَّجْعَةِ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۸۳۰ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ رَسُولٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
۲۴ كَانَ يَنْقُلُ الرَّبْعَ بَعْدَ الْعِشْرِينِ وَالْثَلَاثَ بَعْدَ الْعِشْرِ
إِذَا قُتِلَ۔ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۸۳۱ وَعَنْ أَبِي الْجَرَرِثِيَّةِ الْجَبَرِيِّ قَالَ أَصَبْتُ
۲۵ بِأَرْضِ الرُّومِ جَرَّةً حَمْرًا تَرَقِيهَا دَنَابِيرُ فِي إِصْرَاتِ
مُعَاوِيَةَ وَعَلَيْهَا تَرْجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ يَكُنْ لَهُ مَعْنَى ابْنِ
يَزِيدٍ فَأَيْتُ بِهَا أَنفُسَهَا بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ وَ

۳۸۳۲ وَكَانَ يَنْقُلُ الرَّبْعَ بَعْدَ الْعِشْرِينِ وَالْثَلَاثَ بَعْدَ الْعِشْرِ

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۸۳۲ وَعَنْ أَبِي مُرَيْسَةَ الْأَصْعَرِيِّ قَالَ قَالَ قَدِمْنَا
فَوَاقِمًا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ
اِفْتَتَحَ حَيْبَ بَرَقَاسَهُمْ لَنَا أَوْ قَالَ فَاعْطَاكَ مِنْهَا وَ
مَا قَسَمَ لِأَحَدٍ قَابَ عَنْ كَمِيعٍ حَيْبَ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا
لِمَنْ شَهِدَ مَعَهُ إِلَّا أَصْحَابَ سَفِينَتَيْنَا جَعْفَرًا وَ
أَصْحَابًا أَسْهَمَ لَهُمْ مَعَهُمْ

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۸۳۳ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَقَّى يَوْمَ حَيْبِ
فَدَا كُرُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبِيكُمْ فَتَغَيَّرَتْ دُجُوكَ النَّاسِ لِي ذَلِكَ
فَقَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ عَلِيٌّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَفَقَشْنَا
مَتَاعَهُ فَوَسَّيْنَا خَدْرًا مِنْ خَدْرِي يَهْوُو لِيَاوِي
وَرَهْمِينَ (رَوَاهُ مَا لِكَ أَبُو دَاوُدَ وَالسَّاقِي)

۳۸۳۴ وَعَنْ عَبِيٍّ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو قَالَ كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَ عَذِيمَةً أَمَرَ
بِلَا قَنَادِي فِي النَّاسِ فَيَجِيئُونَ بِعَنَائِهِمْ فَيُجَسِّسُ
وَيَقْسِمُ دَجَاةَ رَسُولٍ يَوْمًا أَعَدَّ ذَلِكَ بِزَمَانٍ مَثَلِ
شَعِيرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَرَيْتَ مَا كُنَّا أَصْبَاهُ
مِنَ الْعَيْبَةِ قَالَ أَسَمِعْتُ وَلَا قَنَادِي فَلَا تَأْ قَالَ
لَعَمْرُكَ قَالَ فَمَا مَنَعَكَ أَنْ تَجِيءَ بِهِ فَأَعْتَدَ رَفَاكَ
كُنْ أَنْتَ تَجِيءُ عُمَرُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَكُنْتَ أَقْبَلَكَ
عَمَّكَ

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۸۳۵ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
حَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَا بَا بُو
وَعَمْرُ حَرُّ قَوْمًا مَتَاعَ الْعَالِ وَفَرُّوهُ

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

(ابو داؤد)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ہم حاضر بارگاہِ ہدیہ
قریم نے رسولِ پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پایا کہ آپ نے میسر فتح فرمایا تھا۔
آپ نے ہمیں بھی جسہ دیا یا فرمایا کہ ہمیں بھی اس میں سے عطا فرمایا اللہ جو
فتحِ غیر کے وقت موجود رہے تھے ان سے کسی ایک کو بھی حصہ نہیں دیا مگر جو
آپ کے ساتھ موجود تھے سوائے ہماری کشتی والوں کے یہی حضرت جعفر
اور ان کے ساتھیوں کو دوسروں کے ساتھ حصہ دیا گیا۔

(ابو داؤد)

حضرت زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحاب سے ایک کا خیبر کے روز انتقال ہو گیا
نورگوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ذکر کیا۔ فرمایا کہ تم اپنے
ساتھی پر نماز پڑھو۔ اس پر لوگوں کے چہروں کے رنگ اڑ گئے۔ فرمایا کہ
تم اسے ساتھی نے بال غیبت میں خیانت کی تھی۔ میں ہم نے اس کے سامان
کی نمانی کی تو ہم نے بیوروں کے سکوں سے کچھ لگے پاسے جن کی قیمت دو
درہم کے برابر نہیں تھی۔ (ماکہ، ابو داؤد، نسائی)۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم جب مالِ غنیمت تک پہنچے تو حضرت بلال کو حکم فرمایا جنھوں نے
لوگوں میں سنا دی کہ وہ اپنی قیمتیں لے آئے۔ پس آپ غصہ نکالتے
اُن سے نفیم فرمادیتے۔ پس ایک آدمی اس کے ایک روز بعد بالوں کی
کام لایا اور میں گڑا رہا کہ یا رسول اللہ یہ بھی غنیمت سے حاصل ہوئی تھی۔
فرمایا کہ تم نے بلال کو زمین دفر اعلان کرتے ہوئے مشابہ عرض کی، ان فرمایا
کہ اسے لاسے سے نہیں کس چیز نے روکا ہاں میں نے غصہ بیان کیا۔ فرمایا
کہ اسی طرح رہو تم اسے قیامت کے دن سے کراؤ گے۔ میں ہرگز تہادی
طرف سے قبول نہیں کرتا۔

(ابو داؤد)

عمر بن شعیب کا کہ والد ماجد ان کے مبرا عبد سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضرت ابو بکر اور حضرت عمر نے غنیمت
میں خیانت کرنے والے کا سامان جلایا اللہ اُسے پٹیا۔

(ابو داؤد)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرمایا کرتے ہیں جو غنیمت میں خیانت کرنے والے کو چھپائے تو وہ بھی اسی کے مانند ہے۔ (ابرواد)

حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے غنیمت کو خریدنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ تقسیم ہو جائے۔ (ترمذی)

حضرت ابوالامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے غنیمت کو فروخت کرنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ تقسیم کر دیے جائیں۔ (ترمذی)

حضرت غزالی بننت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا یہ مال ہر بھراور بیٹھا جس نے اس میں سے اپنا حق لیا تو اسے اس میں برکت دی جائے گی جبکہ کتے ہی آدمی اپنی مرضی کے مطابق اللہ اور اس کے رسول کے مال میں گھس جاتے ہیں۔ نہیں ہے ایسے کے لیے نیت کے روز محکم۔ (ترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی تلوار کو افکار بدر کے روز بطور نفل قبول فرمائی۔ (ابن ماجہ) اور ترمذی نے یہ بھی روایت کی کہ یہ وہی ہے جس کے متعلق آپ نے احد کے روز خواب دیکھا۔

حضرت محمد بن ابی بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتا ہے وہ مسلمان کے مال فی کے بھی جائز پر سلائی دکر سے تاکہ اسے دلا کر کے واپس لوٹا سے اللہ جو اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتا ہے وہ مسلمان کے مال فی سے کپڑا نہ پہنے تاکہ جب پڑا ہو جائے تو اسے واپس لوٹا سے۔ (ابرواد)

محمد بن ابی الحدید نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صوبہ ہاک میں کھانے سے غصہ نہ لاکرتے تھے؟ فرمایا کہ ہمیں حیر

۳۸۳۴ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جَنْدَبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يَكْتُمُ عَمَّا آتَا فَوَانَ مِثْلَهُ - (رواه أبو داود)

۳۸۳۵ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَرَى الْمُغَانِيَةِ حَتَّى تُقَسَّم - (رواه الترمذی)

۳۸۳۸ وَعَنْ أَبِي أَمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَمَّا كَانَ نِيَامَ الْيَتَامَى حَتَّى تُقَسَّم - (رواه الدارمی)

۳۸۳۹ وَعَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خِزْيَةُ خِلْوَةٌ لِمَنْ أَمْسَا بِهِ يَحْقِرُ بَوْرِكَ لَهُ فِيهِ وَرَبٌّ مَخْزُومٌ فِيمَا شَاءَتْ بِهِ نَفْسُهُ مِنْ مَالٍ اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَيْسَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا الشَّارُ - (رواه الترمذی)

۳۸۴۰ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَقَّلَ سَيْفَهُ ذَا النُّفَرِ يَوْمَ بَدْرٍ - (رواه ابن ماجہ) وَرَأَى الْقُرْمِيزِيَّ وَهُوَ الْيَدِي نَائِي فِيهِ الشَّرُّ يَوْمَ أُحُدٍ -

۳۸۴۱ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَرْكَبُ ذَا بَنَةٍ مِنْ قَوْمِ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى إِذَا أَحْبَبَهَا لَمْ يَصْطَرِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَكْسِبُ ثَوْبًا مِنْ قَوْمِ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى إِذَا أَحْلَقَهُ دَخَلَهُ فِيهِ -

(رواه أبو داود)

۳۸۴۲ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمُبَارَكِ لَوْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْفَى قَالَ قُلْتُ هَلْ كُنْتُمْ تَخْشَوْنَ الظَّعْمَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کے روز کا نام تھا تو کوئی اتنا اندازہ ضرورت سے مطابق اس میں سے لے لیتا، پھر چلا جاتا۔

(ابوداؤد)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ ایک لشکر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ میں غنیمت کے اندر کھانا اُوند شہد لایا تو اس میں سے عیسٰی نے کھانا لیا۔

(ابوداؤد)

تاسم مولى عبد الرحمن سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعض اصحاب نے قربانہ۔ دو دین جہاد ہم اونٹ کا گوشت کھا اور انھیں تقسیم نہ کرتے یہاں تک کہ جب ہم اپنے خیموں کی طرف لوٹتے تو ہماری فرجیاں اس سے بھری ہوئی ہوتی تھیں۔

(ابوداؤد)

حضرت عبادہ بن مسامتہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرمایا کرتے: جو لوگ اُوند مٹائی ہیں اور اگر وہ اُوند غنیمت میں خیانت سے بچنا نہ کر کے اسے اپنے پیٹ کے لیے تباہی کے روز یہ شرمندگی کا باعث ہوگا (دراری) اللہ نسا نے اسے عمر دین شیبہ ان کے والد ماجد ان کے جد امجد سے روایت کیا۔

عمر دین شیبہ ان کے والد ماجد ان کے جد امجد نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک اونٹ کے قریب ہوئے اور اس کے کولہن سے ایک بال لے کر فرمایا: اسے لوگو! میرے لیے اس فی میں سے کوئی چیز نہیں اُوند یہ اور اپنی انگشت مبارک اٹھائی، ماسوائے جس کے جبکہ جس میں تمہاری طرف ہی لوٹا دیا جاتا ہے۔ پس دھا گھاٹ مٹائی بھی ادا کر دے۔ پس ایک آدمی کھڑا ہو گیا جس کے ہاتھ میں بالوں کا ایک گچھا تھا عرض گزار ہوا کہ میں نے اسے کبیل درست کرنے کے لیے لیا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھا جو میرے اور نبی مطلب کے لیے ہر وہ تمنا عرض گزار ہوگا کہ بات یہاں تک پہنچی جو میں نے دیکھی تو مجھے اس کی ضرورت نہیں اور اسے بھیک دیا۔

(ابوداؤد)

حضرت عمر دین شیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ

قَالَ أَصْبَحْنَا طَعَامًا يَوْمَ خَيْبَرٍ كَانَ الرَّجُلُ يَخْتَارُ مَا كُنْ مِنْهُ مَقْدَرًا مَا يَكْفِيهِ ثُمَّ يَتَصَرَّفُ۔

(رواہ ابوداؤد)

۳۸۴۴ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ جَيْشًا غَزَا فِي زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا دَعَسَلَا فَلَمْ يُبْعَدْ مِنْهُمْ أَحَدٌ۔

(رواہ ابوداؤد)

۳۸۴۵ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُنَّا نَأْكُلُ الْجُدَّ فِي الْبَدْوِ وَلَا نَقْبِلُ حَتَّى إِذَا كُنَّا لَنَرْجِعَ إِلَى رِجَالِنَا دَاخِرِ جُنْدِنَا مِنْهُ مَمْلُوءَةٌ۔

(رواہ ابوداؤد)

۳۸۴۶ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: أَدْرَا النِّجَاطَ وَالْمُحِيطَ وَإِنَّا كُنَّا وَالْعُلُوكَ فَإِنَّهُ عَادَ عَلَى أَهْلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (رواہ الداریمی ورواہ النسائی عن عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ۔)

۳۸۴۷ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ أَبْعَدُ مَا أَخَذَ وَبَرَّةٌ مِمَّنْ سَأَمَهُ ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ دَلِيسَ لِي مِنْ هَذَا الْقَوَدِ شَيْءٌ وَلَا هَذَا أَدْرَقَ رَاصِبَةً إِلَّا الْخُمْسَ وَالْخُمْسَ مَرْدُودٌ عَلَيْهِ فَإِذَا دَا النِّجَاطَ وَالْمُحِيطَ فَقَامَ رَجُلٌ فِي يَدِهِ كَبَّةٌ مِنْ شَعْرِ فَقَالَ: أَخَذْتُ هَذِهِ لِأَصِلَ بِهَا بَرْدَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا مَا كَانَتْ لِحْ وَلِيَنِّي عَبْدُ الْمُطَلِّبِ فَهُوَ لَكَ فَقَالَ: أَمَا إِذَا بَلَغْتَ مَا أَرَى فَلَا أَرَى لِي فِيهَا وَبَرَّةٌ هَا۔

(رواہ ابوداؤد)

۳۸۴۸ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْسَةَ قَالَ: قَالَ صَلَّى بِنَا

تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیں قیمت کے ایک اونٹ کی طرف اشارہ فرمایا۔ جب سلام پھیرا تو اونٹ کے پیلوں سے ایک بال سے کفر فرمایا۔ یہ تھا کہ مال غنیمت سے ہرے یہ اس کے برابر بھی ملال نہیں ماسوائے قمیص کے اور قمیص بھی تم میں ہی لوٹا دیا جاتا ہے۔

(ابوداؤد)

حضرت جابر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قرابت داروں کا حصہ بنی انھیں اور بنی مطلب میں تقسیم فرمایا تو میں اور حضرت عثمان آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کر رہا ہوں کہ یا رسول اللہ! یہ ہمارے بھائی بنی انھم ہیں جن کی فضیلت کا ہمیں انکار نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان میں آپ کو پیدا فرمایا ہے لیکن ہمارے بھائی بنی مطلب کو آپ نے مال عطا فرمایا اور ہمیں نظر انداز کر دیا جبکہ ہماری اور ان کی قرابت ایک جیسی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر انھم اور بنی مطلب ایک ہیں اور اپنی انگلیوں میں انگلیاں ڈالیں (یعنی انھیں انھوں نے ان کی ایک روایت اسی طرح ہے۔ اُس میں فرمایا کہ میں اور بنی مطلب جاہلیت اور اسلام میں جدا نہیں ہوئے اور ایک ہی ہیں اور وہ ایک چیز ہیں اور اپنی انگلیوں میں انگلیاں ڈالیں۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاقَى بَعْضَ قَبِيلٍ مِنَ الْمُعْتَكِرِ فَلَمَّا سَأَلَهُ أَخَذَ وَبَرَةً مِنْ جَنْبِ الْبَعْضِ ثُمَّ قَالَ وَلَا يَحِلُّ لِي مِنْ غَنَائِكُمْ مِثْلُ هَذَا إِلَّا الْخُمْسُ وَالْخُمْسُ مَرْدُودٌ فِيكُمْ۔

(رواہ ابوداؤد)

۳۸۳۸ وَعَنْ جَبْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَهُ دَوَى الْقُرْبَى بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ أَتَيْتُهُ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عُفَّانٍ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَذَا لَنَا إِخْوَانُنا مِنْ بَنِي هَاشِمٍ لَا تُشْكِرُ فَضْلَهُمْ لِمَكَانِكَ الْيَوْمَ وَشَعَلَكَ اللَّهُ مِثْلَهُمْ أَرَأَيْتَ إِخْوَانُنا مِنْ بَنِي الْمُطَّلِبِ أَعْطَيْنَاهُمْ وَتَرَكْنَا قُلُوبَنا قَدْرَائِكُمْ وَقَدْ آتَيْنَاهُمْ وَاحِدَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَوَاحِدٌ هَكَذَا وَشَبَكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ۔ (رداء الشافعی) وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى دَاوُدُ وَالنَّسَائِيُّ نَحْوَهُ وَفِيهِ أَنَا وَبَنِي الْمُطَّلِبِ لَا نَقْتَرِقُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ قُلُوبُنا نَحْنُ وَهُمْ شَيْءٌ وَوَاحِدٌ وَشَبَكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ۔

تیسری فصل

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ غزوہ بدر کے روز میں صف میں کھڑا تھا۔ میں نے اپنے دائیں بائیں دیکھا تو میں انصار کے گونہ گونہوں کے درمیان تھا۔ میں نے چاہا کہ ان میں سے طاقت ورانہ کمپوں کے درمیان ہوتا۔ ان میں سے ایک نے مجھے دیکھا اور کہا کہ چاہا جان کیا آپ ابو جہل کو پہچانتے ہیں؟ میں نے کہا، ہاں۔ اسے پہچانتے ہیں اس سے کیا کام ہے؟ کہا مجھے بتایا گیا ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کھدیاں دیتا ہے، قسم اس ذات کی جس کے تجھے میں میری جان ہے، اگر میں اسے دیکھ لوں تو میرا جسم

۳۸۳۹ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ لَاقَى لَوَاقِعًا فِي الصَّرَقِ يَوْمَ بَدْرٍ فَتَطَرْتُ عَنْ بَيْتِي وَعَنْ هَاشِمٍ قَدْ ذَا أَنَا بِغُلَامَيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ حَدِيثُهُ أَتَانَا نُهُمَا فَتَمَنَّيْتُ أَنْ أَكُونَ بَيْنَ أُمَّتِهِمَا فَتَمَنَّنِي فِي أَحَدِهِمَا فَقَالَ أَيُّ عَمٍّ هَلْ تَعْرِفُ أَبَا جَهْلٍ قُلْتُ نَعَمْ فَمَا جَعَلَكَ إِلَيْهِ يَا ابْنَ أَبِي قَالَ أَخْبَرْتُ أَنَّهُ يَسُبُّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ

كَيْفَ دَلَّيْتُمْ لَا يُفَارِقُ سَوَادُ حَتَّى يَمُوتَ
الْأَعْمَلُ مِمَّا كَانَ فَتَعَجَبْتُ لِمَا لَكَ قَالَ وَهَؤُلَاءِ
الْأَعْمَلُ فَقَالَ فِي مِثْلِهَا فَكَمْ أَشْبَ أَنْ تَنْظُرَ إِلَى
آبِي جَهْلٍ يَجُولُ فِي النَّاسِ فَقُلْتُ أَلَا تَرَى بَاتِ
هَذَا صَاحِبُكُمْ أَلَيْسَ لَكَ فِي عَيْنِكَ قَالَ قَاتِلُهُ كَاهُ
بَسِيْفِيهِمَا فَضَرَّ بَاهُ حَتَّى قَتَلَهُ ثُمَّ انْصَرَفَا
إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَاهُ
فَقَالَ أَيْكُمَا قَتَلَهُ فَقَالَ كُلُّ فَاحِجٍ مِمَّنْ هُمَا آتَا
قَتْلَهُ فَقَالَ هَلْ مَسَحْتُمَا سَيْفِيكُمَا فَقَالَ لَا
فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السَّيْفَيْنِ
فَقَالَ لَا يَلَاكُمَا قَتْلُهُ وَقَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَکْمٍ لِمُعَاذِ بْنِ عَمْرٍو وَبَنِي الْحَارِثِ
وَالزُّجَلَانِ مُعَاذِ بْنِ عَمْرٍو وَبَنِي الْعَبْسِ وَمُعَاذِ
بَنِي عَمْرٍو.

(متفق علیہ)

۳۸۵۰ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ مَنْ يَنْظُرُ لَنَا مَا صَنَعَ أَبُو جَهْلٍ
فَأُطْلِقَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَهُ قَدْ صَرَّهَ رَابِعًا
عَشْرَةَ حَتَّى بَرَدَ قَالَ فَاتَّخَذَ يَدِيَّ حَتَّى قَتَلَهُ أَنْتَ
أَبُو جَهْلٍ فَقَالَ وَهَلْ قُوِيَ رَجُلٍ قَتَلَهُ وَفِي
رِوَايَةٍ قَالَ فَلَوْ خَيْرٌ أَتَاكَ قَتَلْتَهُ.

(متفق علیہ)

۳۸۵۱ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ أَعْطَى
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا وَأَتَا
حَالِسٍ فَتَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِنْهُمْ رَجُلًا هَرَا عَجَبِيَهُ هَذَا فَقُمْتُ فَقُلْتُ تَالِ اللَّهِ
عَنْ فُلَانٍ وَالدَّيْءُ إِنِّي لَأَكْرَهُهُ مُؤْمِنًا فَقَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُسْلِمًا ذَكَرَ

اُس کے جسم سے بھلاندہ ہر بیاں تک کہ ہم میں سے جلد باز موت کے منہ میں چلا
جائے۔ راوی کا بیان ہے کہ میں اس پر حیران ہوا اور دوسرے نے بھی مجھے
دیکھا اور اسی طرح کہا۔ دیر نہیں ہوئی تھی کہ میں نے ہر جہل کو دیکھا ہر لوگ میں
گھوم رہا تھا۔ میں نے کہا کہ دیکھتے ہو یہ ہے وہ شخص جس کے متعلق پرچتے
تھے۔ دونوں اپنی تلواریں لے کر ٹوٹ پڑے، اُس پر وار کیا اُسے
قتل کر دیا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف لوٹے اور آپ
کو بتایا کہ فرمایا کہ تم میں سے کس نے اُسے قتل کیا ہے؟ دونوں میں سے ہر
ایک نے کہا کہ میں نے اُسے قتل کیا ہے۔ فرمایا کہ تم نے اپنی تلواریں صاف
کرنی چاہیں؟ عرض گزار ہوئے کہ نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے دونوں تلواریں دیکھیں تو فرمایا کہ تم دونوں نے اُسے قتل کیا ہے اور رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُس کے سامان کا حضرت صہابہ بن عمرو بن جراح
کے لیے فیصلہ فرمایا اور وہ دونوں لڑکے صہابہ بن عمرو بن جراح اور صہابہ
بن عمرو تھے۔

(متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے غزوہ بدر کے روز فرمایا کہ میں دیکھنے لگا کہ ہر جہل نے کیا
بنایا؟ پس حضرت ابن مسعود گئے تو پایا کہ اُسے حضرت عمار کے دونوں فرزند
نے مار کر تختہ کر دیا ہے۔ فرمایا کہ میں نے اُسے داڑھی سے پکڑ کر کہا کہ
تو اب جہل ہے۔ کہا کہ کیا اس سے بڑا کوئی کونسا ہے کہ مجھے قتل کر دیا گیا۔
دوسری روایت میں ہے کہ کہا کہ کاش! مجھے کسان کے علاوہ کوئی اور قتل
کر تا۔

(متفق علیہ)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو دیا اور اللہ میں بیٹھا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے ان میں سے ایک آدمی کو چھوڑ دیا جو مجھے پسند تھا۔ میں
کھڑا ہو کر عرض گزار ہوا کہ حضور انھوں کو کیا ہوا جبکہ میں تو اُن کو تو میں سمجھتا ہوں
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا مسلمان! حضرت سعد نے تین
مہینہ بھی کہا اور آپ نے تینوں دفعہ ہی جواب دیا۔ پھر فرمایا کہ جو آدمی مجھے

قَالَ إِنِّي لَا أُعْطِي الرَّجُلَ وَغَيْرَهُ أَحَدًا إِلَى مَيْمَنَةٍ حَتَّى
أَنْ يُكَبَّ فِي النَّارِ عَلَى وَجْهِهِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِي
رِوَايَةٍ تَمَامُهَا قَالَ الرَّهْطِيُّ فَتَرَى أَنَّ الْإِسْلَامَ الْيَكْمَةُ
وَالْإِيمَانُ الْعَمَلُ الصَّالِحُ -

۳۸۵۲ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ يَحْيَى بْنُ مَرْيَمَ فَقَالَ إِنَّ عُمَرَ
لَأُطْلَقَ فِي حَاجَةِ اللَّهِ وَحَاجَةِ رَسُولِهِ وَإِنِّي أَتَايَهُ
لَهُ فَصَبَّ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بِسَهْمٍ دَلَمَ يَصْرُبُ لِأَحَدٍ غَابَ غَيْرُهُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۸۵۳ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ فِي قِسْمِ الْمَغَانِمِ
عَشْرًا مِمَّنِ الشَّاءَ يَسْتَعِيرُ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۸۵۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَى نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فَقَالَ لِقَوْمِهِ
لَا يَتَّبِعُنِي رَجُلٌ مَلَكَ بَضْعًا أَوْ امْرَأَةً وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ
يَتَّبِعَنِي بِهَا وَلَمَّا بَيْنَ يَهَا وَلَا أَحَدٌ يَهْنِي بِمَوْتِهَا وَلَمْ
يَرْفَعْ سَفَرُهَا وَلَا رَجُلٌ اشْتَرَى غَنَمًا أَوْ خِلْفَانِ
وَهُوَ يَنْتَظِرُ وَلَدَهَا فَخَذَا فَدَا مِمَّنِ الْقَبْرِيَّةِ
مَلَوَةُ الْعَصْرِ أَوْ قَرِيبًا مِمَّنْ ذَلِكَ فَقَالَ لِلشَّمْسِ
إِنَّكَ مَا مَوْرَدٌ وَأَنْ مَا مَوْرَدٌ اللَّهُمَّ احْبِسْهَا عَلَيْنَا
فَحَبَسَتْ حَتَّى قَتَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْغَنَائِمَ فَجَاءَتْ
يَعْتَبُ النَّارَ لَيْتَ كُلُّهَا فَلَمْ تَطْعَمَهَا فَقَالَ
إِنَّ فِيكُمْ عُلُولًا فَلْيَبَا يَعْنِي مِمَّنْ كُلِّ قَبِيلَةٍ
رَجُلٌ فَلَزِمَتْ يَدَ رَجُلٍ يَبْدُو فَقَالَ فِيكُمْ أَنْفُلُونَ
صَحَابَةٌ وَأَبْرَارٌ يَمْتَلِكُ رَأْسَ بَقَرَةٍ مِمَّنِ الدَّهَبِ
فَوَضَعَهَا فَجَاءَتْ النَّارُ فَكَلَمَتْهَا زَادَ فِي رِوَايَةٍ
فَلَمْ يَمْلِكِ الْغَنَائِمُ لِأَحَدٍ قَبْلَنَا

کہ کہیں انور سے مزاج میں نہ گر جائے۔ (مشفق علیہ) دونوں کی ایک اور صفات
میں ہے کہ نہ میری سے فرمایا برجم دیکھتے ہیں کہ اسلام کلمہ ہے اور ایمان
نیک اعمال۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم غزوہ بدر کے روز کھڑے ہوئے اور فرمایا ہر جنگ
عثمان اللہ اس کے رسول کے کام گئے ہیں اور میں ان کو بیعت
کرنا چاہوں۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کا حقہ نکالا
جبکہ کسی غیر موجود کو حقہ نہیں دیا گیا۔

(ابو داؤد)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم غنیمت تقسیم کرتے وقت دس بکریوں کی ایک اونٹ کے برابر
دیکھا کرتے تھے۔

(نسائی)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر ایسا سے کلمہ سے ایک نبی نے جہاد کیا اور اپنی
قوم سے فرمایا کہ میرے پیچھے وہ آدمی نہ آئے جس کے کسی عورت سے نکاح
کیا ہے اور وہ نکاح کرنا چاہتا ہے جبکہ نکاح ابھی نہیں ہو سکا اور نہ وہ
جس نے گھر بنایا ہر اور اس کی چھت ڈال دی گئی ہر اور نہ وہ آدمی جس نے
بکریاں یا حاملہ اونٹنیاں خریدیں اور وہ انتظار میں ہے کہ وہ بچے دیں۔
انھوں نے جہاد کیا یہاں تک کہ وہ نماز عصر کے وقت یا اس کے گھٹنگ
اسی ہستی تک پہنچ گئے تو سورج سے فرمایا کہ تو جی حکم کا پابند ہے اور
میں بھی۔ اسے اللہ اس سے ہمارے لیے روک دے۔ پس روک دیا گیا
یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے انھیں فتح اور غنیمت دی۔ پس غنیمت کو کھانے
کے لیے آگ آئی لیکن اسے نہ کھایا۔ فرمایا کہ تم نے نیابت کی ہے۔ پس ہر
نبی کے ایک آدمی میری بیعت کرے۔ چنانچہ ایک آدمی کا ہاتھ چپٹ گیا۔
فرمایا کہ غنائم تم میں ہے۔ پس وہ گائے کے سر کے برابر سونا نے کر دئے
اور اسے روک دیا تو آگ آئی اور اسے کھالیا۔ ایک مطہر میں یہ بھی
ہے کہ تم سے پہلے غنیمت کسی کے لیے بھی حلال نہیں فرمائی گئی۔ پھر اللہ

ثُمَّ أَحَلَّ اللَّهُ لَنَا الْفَتَا شَرَّ لَيْ مُصَعَّفَنَا وَعَجَزَنَا
فَأَحَلَّهَا لَنَا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۸۵۵ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ قَالَ
لَمَّا كَانَ يَوْمَ حَبْرَاءَ قَبِلَ نَفَرَيْنِ صَحَابَةِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا فَلَانُ شَهِيدٌ وَفَلَانُ
شَهِيدٌ حَتَّى مَرُّوا عَلَى رَجُلٍ فَقَالُوا فَلَانُ شَهِيدٌ
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا لَوْ
رَأَيْتُمْ فِي النَّارِ فِي بَرْدَةٍ غُلَظًا أَوْ عِبَاءَةً فَقَالَ رَجُلٌ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِذْ هَبْ
فَنَادَى فِي النَّاسِ إِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ
ثَلَاثًا قَالَ فَخَرَجْتُ فَنَادَيْتُ إِلَّا أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ
الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ ثَلَاثًا -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

تھائی نے غیبتوں کو ہمارے لیے حلال فرمایا یعنی ہماری کمزوری اور ناتوانی
کو دیکھا تو ہمارے لیے حلال فرمایا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ مجھ سے حدیث بیان
کرتے ہوئے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: جب پیغمبر کا روز ہوا
تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ آئے اور انہوں نے کہا کہ فلاں
شہید ہے۔ فلاں شہید ہے۔ یہاں تک کہ وہ ایک شخص کے پاس سے گزرے
اور کہا فلاں شہید ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ گزند
نہیں، میں نے اسے دوزخ میں دیکھا ہے اس چادر یا کپڑے کے باعث
جو اس نے پہنا ہوا ہے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے ابن
خطاب اجاؤ اور لوگوں میں زہر افشان کہ دو کہ جنت میں داخل نہیں ہو
گا مگر ایمان والے۔ پس میں نکلا اور تین دفعہ میں نے اعلان کیا کہ جنت میں
کوئی داخل نہیں ہوگا ماسوائے ایمان والوں کے۔

(مسلم)

بَابُ الْجَزِيَةِ

پہلی فصل

جزیہ کا بیان

۲۸۵۶ عَنْ جُبَايَةَ قَالَ كُنْتُ كَاتِبًا لِيَجْزُوَ بَنِي
مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَحْزَنِ قَاتَانَا كِتَابَ عُمَرَ بَرَّتِ
الْخَطَّابِ قَبْلَ مَوْتِهِ بِسَنَةِ قَرِيبَا بَيْنَ كُلِّ ذِي
مَحْرَمٍ مِنَ الْمُجُوزِ وَلَمْ يَكُنْ عُمَرُ أَخَذَ الْجَزِيَةَ
مِنَ الْمُجُوزِ حَتَّى شَهِدَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ هَارِثَ
مُجُوزٍ هَجَرَ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَذَكَرَ حَدِيثُ
بُرَيْدَةَ إِذَا أَمَرَ صِدْرًا عَلَى جَنْبِ فِي بَابِ الْكِتَابِ
إِلَى الْكُفَّارِ -

بخاری کا بیان ہے کہ میں اصنف کے چچا جزیہ سماجہ کا کاتب تھا۔
معاویہ سے پاس ان کا لکھی نامہ ان کی ذلت سے ایک سال پہلے آیا کہ مجوزوں
کے جزیہ غرم میں جہاں کرو اور حضرت عمر مجوزوں سے جزیہ میں دیکھ کر
تھے یہاں تک کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف نے شہادت دی کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہجر کے مجوزوں سے جزیہ (بخاری) اور
اذا امر صیدرا علی جنبی والی حدیث پر پردہ، باب کتاب ال کفار
میں پیش کر دی گئی ہے۔

دوسری فصل

۳۸۵۷ عَنْ مُعَاذِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَجَّهَهُ إِلَى الْيَمَنِ أَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ قُلِّ حَالٍ يَبْقَى مَحْتَلِبٍ دِينَارًا أَوْ عِدْلَهُ مِنَ الْمَعَاوِرِ ثِيَابٌ تَكُونُ يَأْيَمِينَ -

(رواہ ابوداؤد)

حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حبشہ کی طرف بھیجا تو فرمایا کہ ہر ماہ سے ایک دینار لے کر یا اس کی قیمت کا سفری کپڑا جو یمن میں ہوتا ہے۔ (ابوداؤد)

۳۸۵۸ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصْلَحُ قِلَتَانِ فِي آخِزٍ وَاحِدَةٍ دَلِيسَ عَلَى الْمُسْلِمِ حَزْبٌ -

(رواہ احمد و الترمذی و ابوداؤد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک زمین میں دو قبیلے درست نہیں ہیں اور مسلمان پر حزب نہیں ہے۔

(احمد و ترمذی و ابوداؤد)

۳۸۵۹ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى الْيَمَنِ بِدَوْمَةٍ فَأَخَذَهَا فَاتَّبَعُوا بِهَا فَحَقَنَ لَهَا دَمًا وَصَالَحَهُ عَلَى الْيَمَنِ -

(رواہ ابوداؤد)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت خالد بن ولیدؓ کو دوما کے اکیسہ کی طرف بھیجا۔ پس یہ اُسے پکڑ کر لے گئے۔ آپ نے اُس کا خون صاف فرمایا اور جزیرہ کی شرط پر اُس سے صلح کر لی۔ (ابوداؤد)

۳۸۶۰ وَعَنْ حَزْبِ بْنِ عُبَيْدٍ اللَّهُ عَنْ جَدِّهِ أَبِي إِيمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا الْعُسُورُ عَلَى الْيَمَنِ وَالنَّصَارَى دَلِيسَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ عُسُورًا -

(رواہ احمد و ابوداؤد)

حزب بن عبید اللہؓ کی طرف سے روایت ہے کہ اُن کے والد ماجد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عسور مسلمانوں پر عسور نہیں ہے۔ (احمد و ابوداؤد)

۳۸۶۱ وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَسْتُرُ يَوْمَئِذٍ فَلَا هُمْ يَنْصِتُونَ وَلَا هُمْ يُؤَدُّونَ مَا لَنَا عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَقِّ وَلَا نَحْنُ نَأْخُذُ مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبَوَاكَ أَنْتَ تَأْخُذُ وَأَكْرَهُمَا فَخُذْ وَآ -

(رواہ الترمذی)

حضرت عبید بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں عرض گزار ہوا: یا رسول اللہ! ہم ایسی قوم کے پاس سے گزرتے ہیں جو ہماری ضمانت نہیں کرتے اور نہ وہ حق ادا کرتے ہیں جو ان پر ہمارا ہے اور نہ ہم ان سے خود لیتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر وہ انکار کریں اور تم لے سکتے ہو تو لے لیا کرو۔ (ترمذی)

تیسری فصل

۳۸۶۲ عَنْ اسْمَاءَ ابْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ صَاحِبِ الْيَمَنِ -

اسم سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سورۃ طہ

بہر چار دینار چاندی والوں پر چالیس درہم جزیرہ متفرق فرمایا۔ اس کے علاوہ تین دن تک مسافروں کی ضرورت ادا فرمائی۔
(مسلم)

عَلَى أَهْلِ الدَّهَبِ أَرْبَعَةٌ وَتَايِدُ عَلَى أَهْلِ الْوَرْدِ
أَرْبَعِينَ وَبَعْضًا مِمَّنْ ذَٰلِكَ أَرْبَاؤُ الْمُسْلِمِينَ وَ
ضِيَاقَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ
(رَوَاهُ مَا لِكَ)

بَابُ الصَّلَاحِ

صَلَحُ كَابِيَانِ

پہلی فصل

۳۸۶۳ عَنْ السَّوْدِيِّ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ ابْنِ
الْحَكَمِ قَالَ أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاهِدَ
الْحَدِيثِ فِي بَعْضِ عَشْرَةٍ وَثَلَاثِينَ مِائَةً أَصْعَابٍ
فَلَمَّا أَقْبَلَ ذَا الْحُلَيْفَةِ قَدَا الْهَدْيَ وَاشْعَرَدَ
أَحْرَمِيَّتَهُ بِأَعْمَرَةَ وَسَارِحَةً إِذَا كَانَ بِالنَّيْبَةِ
الَّتِي يُهْبِطُ عَلَيْهَا فَمَرَّتْ بِهَا بَرَكَتٌ يَمُورُ رَاحِلَتُهُ فَقَالَ
النَّاسُ حَلْ حَلْ خَلَّاتِ الْقَصَاصَ خَلَّاتِ الْقَصَاصَ
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا خَلَّاتِ الْقَصَاصَ
وَمَا ذَاكَ لَهَا يَحْيَى وَلَكِنْ حَبَسَهَا حَاسُ الْفَيْلِ
ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَسْأَلُونِي خُفَّةً
يُعْطُونَ فِيهَا خَدَمَاتِ اللَّهِ إِلَّا أُعْطِيَتْ خَدَمَاتُهَا
ثُمَّ رَجَعَهَا فَوَبَّيْتُ فَعَدَلُ عَنْهُمْ حَتَّى نَزَلَ بِأَهْلِي
الْحَدِيثِ عَلَى قَمِيٍّ قَلِيلِ الْمَاءِ يَتَبَرَّصُ النَّاسُ
تَبَرُّصًا فَكَمْ يَلْبِسُهُ النَّاسُ حَتَّى نَزَحُوا وَشَبَّوْا إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَطَشُ فَأَتَوْهُمُ
سَهْمًا مِمَّنْ كَانَتْ لَهُمْ أَهْلًا مَرَهُمْ أَنْ يَجْعَلُوا فِيهِ
فَوَاللَّهِ مَا زَالَ يَحْيَى لَهُمْ بِالرَّيِّ حَتَّى صَدَّحُوا
عَنْهُ فَبَيَّنَّا لَهُمْ كَذَلِكَ لِيَذْجَا بِيَدِي بَرَكَةً وَرَقَاءَ
الْخَدْلِ فِي لَقْدَرٍ مِمَّنْ خُزَاعَةُ ثَمَرَاتُكَ عَرُودَةُ ابْنِ
مَسْعُودٍ وَسَأَلَ الْحَدِيثُ إِلَى أَنْ قَالَ إِذَا جَاءَ مَسْجِدُ

حضرت سہواری بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور مروان بن حکم نے فرمایا کہ نبی
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مدینہ کے سال ایک ہزار اور کچھ اپنے اصحاب کو
لے کر نکلتے۔ جب ذوالحلیفہ کے مقام پر پہنچے تو یہی کوہر پہنایا اور اشار کیا
اور اس سے عمر کا اعلان ہوا۔ پچھتے رہے یہاں تک کہ جب نئی تیر کے
کے مقام پر پہنچے جہاں سے ان راہل نکلتے۔ پھر اتر جاتا ہے تو اس میں آپ
کی ساری بیٹی گئی۔ لوگوں نے اٹھ اٹھ کہا کہ قصداً خدا کی بیٹی، قصداً خدا
کر بیٹی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قصداً خدا نہیں کر بیٹی
اللہ یہ اس کی عادت ہے بلکہ استہزائیوں کو روکنے والے روکا ہے۔ پھر
فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے، اللہ سے وہ کوئی
ایسا مسئلہ نہیں کریں گے جس میں اللہ تعالیٰ کی حرمت والی شہرانی ہوئی چیز
کی تنظیم ہو مگر میں نہ چیز انہیں دے دوں گا۔ پھر اسے فرماتا تو وہ اچھل
کر کھڑی ہو گئی اور آپ لوگوں سے ایک جانب ہو گئے یہاں تک کہ مدینہ
کے کنارے جا کر اسے بائیں جگہ پر جہاں پانی تھوڑا تھا۔ لوگ تھوڑا تھوڑا
پانی لیتے لیکن پھر بھی اسے ختم کر دیا اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
سے پیاس کی شکایت کی آپ نے اپنے ترکش سے ایک تیر نکالا اور انہیں
حکم دیا کہ اسے اس (کنوین) میں ڈال دیں خدا کی قسم، وہ بلا پر جوش پڑتا
رہا یہاں تک کہ لوگ میرا بہرہ کر لیت گئے۔ وہ اسی حال میں تھے کہ بدیل
بن ورقہ قرظی آیا قرظاء کے چند افراد سمیت۔ پھر قرظہ بن مسعود آیا۔ آگے
جاتی حدیث بیان کرتے ہوئے کہا: جب سہیل بن عمرو آیا تو نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ معاہدہ ہے جو اللہ کے رسول محمد سے

قَالَ لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ مَا صَدَدْنَاكَ عَنِ
الْبَيْتِ وَلَا قَاتَلْنَاكَ وَلَكِنْ أَكْتَبَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ
اللَّهِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ
إِنِّي لَأُرْسِلُ اللَّهَ وَإِنْ كُنْتُ بِمُؤْمِنِي أَكْتَبَ مُحَمَّدُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ سَهْمٌ دَعَانِي أَنْ لَا يَأْتِيكَ مَنَاجِلُ
وَلَنْ كَانَ عَلَى وَجْهِكَ إِلَّا دُرَّةٌ عَلَيْكَ فَلَمَّا قَرَعَ
مِنْ قُبَيْبَةِ الْكِتَابِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ قَوْمًا فَأَنْعَدُوا لَهُمْ أَطْعَمًا مَشَقَّ
حَيَاةٍ فَمَوَّاهُ مُؤْمِنَاتٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمْ الْمُؤْمِنَاتُ مِنْ مَنَاجِلَ
الْأَيَةِ فَهَاهُنَا اللَّهُ تَعَالَى أَنْ يَرُدَّوهُنَّ وَأَمْرُهُمْ
أَنْ يَرُدَّوهَا إِلَيْنَا ثُمَّ رَجِعَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَجَاءَهُ أَبُو
بَصِيرٍ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ وَهُوَ مُسْلِمٌ فَأَرْسَلُوهُ فِي
طَلَبِهِمْ رَجُلَيْنِ قَدْ قَعَدَا إِلَى الرَّجُلَيْنِ فَخَرَجَا بِهِ
حَتَّى إِذَا بَلَغَا ذَا الْحُلَيْفَةِ نَزَلُوا بِأَيِّ طَلَبٍ مِنْ قَوْمٍ
ثُمَّ فَقَالَ أَبُو بَصِيرٍ لَأَعْبُدَ الرَّجُلَيْنِ وَاللَّهُ لَأَقِ
لَأَرَى سَيْفَكَ هَذَا يَا فُلَانُ جَيْدًا أَرِنِي أَنْظُرَ إِلَيْهِ
فَأَمْسَكَ يَمِينَهُ نَصَرَ بِهِ حَتَّى بَرَدَ وَكَذَا لَأَخُذَ حَتَّى
أَتَى الْمَدِينَةَ قَدْ خَلَّ السَّجْدَ يَعْدُو فَقَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَى هَذَا دُعْرًا فَقَالَ
قَتِيلٌ وَاللَّهِ مَا جِئْتُ دُعَايَ لِمَقْتُولٍ فَجَاءَ أَبُو
بَصِيرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ
لَكُمْ مِنْ حَرْبٍ لَوْ كَانَ لَكُمْ أَحَدٌ فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ
عَرَفَ أَنَّهُ سَيَرُدُّهُ إِلَيْهِمْ فَخَرَّمَ حَتَّى أَتَى سَيْفَ
الْبُعْرَاءِ وَانْفَدَتِ ابْنُ جَدِّهِ ابْنُ سَهْمٍ
قَدْ جِئَ بِأَيِّ بَصِيرٍ فَجَعَلَ لَا يَخْرُجُ مِنْ قُرَيْشٍ بَعْلٌ
قَدْ أَسْلَمُوا لَأَجْعَلَنَّ يَا بَصِيرُ حَتَّى اجْتَمَعَتْ مِنْهُمْ
عِصَابَةٌ قَرَأَ اللَّهُ مَا يَسْمَعُونَ بِبَصِيرٍ فَجَعَلَ يَقْرَأُ
إِلَى الشَّامِ لَا اخْتَرْتُمُوهَا فَتَقْتُلُوهُمْ وَ

کئے۔ راوی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: خدا کی قسم،
میرے نبی اللہ کا رسول نہیں اگرچہ تم مجھے جھٹلاتے ہو، لہذا محمد بن عبد اللہ کو دو۔
میں نے کہا کہ اس شرط پر کہ نہیں جائے گا ہماری طرف سے کوئی آدمی آپ
کے پاس، خواہ وہ آپ کے دین پر ہو مگر اُسے آپ ہماری طرف لوٹائیں گے۔
جب سنا وہ کہنے سے فارغ ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے
اصحاب سے فرمایا کہ کھڑے ہو جاؤ، پھر کرو اور صرشت اور پھر بائیں لائے والے
حضرت حاتم جو میں تو اللہ تعالیٰ نے حکم نازل فرمایا اسے ایمان والا واجب تھا
پس ایمان لائے والی اور میں حیرت کر کے آئیں (۱۰۰)۔ پس اللہ
تعالیٰ نے مسلمانوں کو انھیں واپس کرنے سے روک دیا اور حکم دیا کہ ان کے
پہ واپس کر دو پھر پھر سترہ کی طرف لڑائے تو قریش کے ایک فرد ابوبصیر
آگئے تھے۔ قریش نے ان کے مطالبے کو رد کر دیا بھیجے۔ آپ نے وہ ان
دو دنوں اور رسول کے پیروں پر بیٹھے۔ وہ انھیں سے کہنے لگے۔ یہاں تک کہ جب فضائل
کے تمام پر پہنچے تو گھبرا کر کھانے کے لیے اتر پڑے۔ حضرت ابوبصیر نے ان میں
کے ایک سے کہا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ نظر آئے ہیں کہ خدا کا
ترسی کر رہی ہیں اسے دیکھیں۔ میں وہ اس سے لے لی اللہ ضرب لگا کر یہاں تک کہ
ٹھنڈا ہو گیا۔ پھر ابھاک کر پڑے سترہ جا پہنچا اور دوڑتا ہوا مسجد میں داخل ہوا
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تو حرف زدہ ہے عرض گزار ہوا کہ نہ لک
قسم پھر ساتھی تین کر دیا گیا اور میں بھی قتل کر دیا ہوا۔ دہشتہ میں حضرت ابوبصیر
گئے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی لالہ خراب ہو کر کھڑے
وہ اسے اگر اس کو ایک ہی ساتھی پر جب انھوں نے یہ سنا تو جان گئے کہ اُسے
قریش کی طرف رہنا پڑے گا۔ نہ کل آئے یہاں تک کہ سترہ کے کنارے پہنچا
گئے۔ حضرت ابوجہل بن سہیل بھی حضرت ابوبصیر سے آئے۔ پس قریش سے
کوئی آدمی مسلمان ہو کر نہ تھا مگر حضرت ابوبصیر سے آئے۔ یہاں تک کہ ان کی پوری
جماعت ہو گئی خدا کی قسم، وہ قریش کے کسی قافلہ کے متعلق نہ سنتے جو شام جا رہا ہو
مگر اُن کے تائب کرتے رہاں سے لڑتے اور ان کا مال چھین لیتے۔ پس
قریش نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خدا کی قسم اور قربت کا واسطہ دیتے
ہوئے پیغام بھیجا کہ انھیں پیغام بھیجے کہ جو آپ کے پاس جس جاسے وہ امن
میں ہو گا۔ پس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان حضرات کے لیے
پیغام بھیج دیا۔

(بخاری)

أَخَذُوا أَمْرًا ثُمَّ قَامُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَشْهَدَهُ اللَّهُ وَالرَّجْعَةَ لَنَا أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ فَمَنْ آتَاهُ فَهُوَ مِنْ قَوْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ -

(دَعَاهُ الْبَحَارِيُّ)

۳۸۶۴ وَعَنْ الْأَنْبَاءِ بْنِ عَارِبٍ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَشْرُوكِينَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ عَلَى قُلُوبِهِمْ أَشْيَاءَ عَلَى أَنَّ مَنْ آتَاهُ مِنَ الْمَشْرُوكِينَ رَدَّهُ إِلَيْهِمْ وَمَنْ آتَاهُمُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ كَعَبْدَةٍ وَآلَةٍ عَلَى أَنْ يَدْخُلَهَا مِنْ قَائِلٍ وَيُخْرِجَهَا مِنْهَا فَلَمْ يَكُنْ آتَاهُمْ وَلَا يَدْخُلَهَا إِلَّا بِجَلْبَانِ السِّلَاحِ وَالسَّيْفِ وَالْقَوْسِ وَنَحْوِهِمْ فَجَاءَهُ أَبُو جَنْدَلٍ يَحْجُلُ فِي قَوْمِهِ قَرَدَةً إِلَيْهِمْ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۶۵ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ قُرَيْشًا صَالَحُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَكُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مَنْ جَاءَهُمْ مِنْهُمْ كَعَبْدَةٍ نَزَدَهُ عَلَيْهِمْ وَمَنْ جَاءَهُمْ مِنْهُمْ كَعَبْدَةٍ نَزَدَهُ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْتَ كَتَبْتَ هَذَا قَالَ لَعَلَّاهُ مَنْ ذَعَبَ مِنْهُمْ إِلَيْهِمْ فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ وَمَنْ جَاءَهُمْ مِنْهُمْ سَبَّحَ اللَّهُ لَهُ قَرَجًا وَمَخْرَجًا -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۸۶۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فِي بَيْعَةِ الرِّسَالَةِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْنَحُهُمْ مِنْ بَيْعَتِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يَمْنَحِينَكَ فَمَنْ أَقْرَبَ بِهَذَا الشَّرْطِ مِنْهُنَّ قَالَ لَهَا قَدْ بَايَعْتِكِ كَلَامًا يَكْفِيكِ مَا يَمُومُ وَاللَّهُ مَا مَسَّتْ

حضرت ابراہیم عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مدینہ کے روزہ شریکین سے تین باتوں پر صلح کی اور شریکین سے جوئے لگا دیا ان کی طرف سے کیا جائے گا اور جو ان کے پاس مسلمانوں سے آئے گا اسے وہ نہیں لوٹائیں گے اور اگلے سال اس (رکعت کو) میں داخل ہونا اللہ اس میں تین دن قیام کرو گے اور اس میں داخل نہ ہوں، مگر اپنے ہتھیار اور کمان وغیرہ کو چھپائے ہوئے۔ پس حضرت ابوشامہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں گھیسے ہوئے آئے تھے تو آپ نے ان کی طرف لوٹا دیا۔ (متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ قریش نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مصالحت کی۔ پس انھوں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر شرط کی کہ آپ میں سے جو ہمارے پاس آجائے گا اسے ہم آپ کی طرف نہیں لوٹائیں گے اور جو ہم میں سے آپ کے پاس چلا جائے تو وہ ہماری طرف لوٹنا ہو گا۔ میں گزار کر اسے کہہ رہا ہوں اللہ کیا ہم یہی کہیں؟ فرمایا ان کیونکہ جو ہم میں سے ان کی طرف جائے گا اسے اللہ تعالیٰ نے روزہ کر دیا اور جو ان میں سے ہمارے پاس آئے گا تو منفر سب اللہ تعالیٰ اس کے لیے کٹاؤں گی اور انھیں کھانا دے گا۔ (مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ہودھن کی بیعت کے متعلق فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس آیت کے تحت ان کا امتحان کیا کرتے تھے اسے نبی! جب تمہاری خدمت میں ایمان والی عورتیں بیعت کے لیے حاضر ہوں (۳۰۶) ان میں سے جو اس شرط پر قائم رہی اس سے فرمائے کہ میں نے تمہیں بیعت کر لیا۔ پس نہانی آواز سے فرماتے: ہوا کی قسم بیعت جتنے وقت آپ کے

دوسری فصل

حضرت سیور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے اس شرط پر کھج کی کہ وہ سال تک لڑائی نہ کی جائے۔ ان میں لوگ اس زمانہ سے ہیں اور اس شرط پر کہ ہمارے درمیان بندھن نہ ہو نیز نہ غلام نہ سوتی جائے اور نہ روہی پہنی جائے۔ (ابو داؤد)

صوفیان بن سیکیم نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحاب کے ساتھ صاحبزادوں سے اور انھوں نے اپنے باپوں سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا برا کچھ دیکھ کہ میں نے سادہ دالے پر ظلم کیا یا بعد توڑ یا اس کی طاقت سے بڑھ کر اُسے تکلیف دی یا اس کی مرضی کے بغیر اس سے کوئی چیز لی تو قیامت کے روز میں اُس سے جھگڑنے والا ہوں۔

(ابو داؤد)

حضرت امیر شیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے چند عہدوں کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے بیعت کی۔ ہم سے فرمایا کہ جہاں تک تمہاری استطاعت اور طاقت ہو میں عرض گزار ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ہماری طاقتوں سے بھی زیادہ مہربان ہیں۔ پھر عرض گزار ہوئی کہ یا رسول اللہ! ہماری بیعت یہی ہے ہم سے مصافحہ کیجیے نہ یا کہ میرا سونہ توں سے کہہ دینا اس پر ہے جیسے ایک عہد سے کہنا

تیسری فصل

حضرت ہزار بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ذی قعد میں عمرہ کیا تو اہل مکہ نے انکار کیا کہ وہ آپ کو مکہ نہ لے میں داخل ہو جائے دیں یہاں تک کہ انھوں نے اس شرط پر سادہ دیکھا کہ سال داخل ہوں اور تین دن اس میں مشرعی جب سادہ دیکھنے لگے تو مکہ پر وہ سب جس پر اللہ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہا کہ ہم اس کے قائل نہیں۔ اگر ہم چاہتے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں تو آپ کو نہ روکتے جبکہ آپ محمد بن عبد اللہ ہیں۔ فرمایا کہ میں اللہ کا رسول ہوں اور میں محمد بن عبد اللہ ہوں۔ پھر حضرت علی بن ابی طالب سے فرمایا کہ رسول اللہ کو مشا اور عرض

۳۸۶۷ عَنْ ابْنِ السَّوْدِ مَرَّ وَانْ اَتَهُمْ اَصْطَلَحُوا عَلٰی وَصْعِ الْغَرَبِ عَشْرَ سَبْعِينَ يَوْمًا مِنْ فِيْهِمْ النَّاسُ وَ عَلٰی اَنْ يَّبْنُوْا عِيْبَةً مَّكْنُوْنَةً وَّ اَنْ لَا يَسْلُوْا وَلَا يَحْلُوْا۔ (رواہ ابو داؤد)

۳۸۶۸ وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَدِيٍّ بْنِ اَبِيْكَوْاصْعَابٍ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَبِيْ لَيْثٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا مَنْ ظَلَمَ مُعَاهِدًا اَوْ اَنْتَقَصَهُ اَوْ كَلَفَهُ خَوْفًا طَائِفَةً اَوْ اَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا يَغْيِرُ طَيْبَ نَفْسٍ قَاتِلًا حَرِيْبَةً يَوْمَ الْقِيَمَةِ۔ (رواہ ابو داؤد)

۳۸۶۹ وَعَنْ اُمِّ سَيِّمَةَ بِنْتِ رُقَيْصَةَ قَالَتْ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَسُوْفَ فَقَالَ لَنَا فِيْهِمَا اسْتَطَعْتُمْ وَاَطَقْتُمْ قُلْتُ اَللّٰهُ وَرَّسُوْلُهُ اَوْ حَمْرُ بَنِي اُمَيَّيْنَا قُلْتُ يَا رَّسُوْلَ اللّٰهِ بَايَعْتَا نَعُوْذُ صَاحِبًا قَالِ لَنَا قَوْلِيْ لِيْمَا تَرَاهُ مَرَاةً كَعُوْذِيْ لِامْرَاةٍ وَاحِدَةٍ۔

۳۸۷۰ عَنْ اَبِيْكَوْاصْعَابٍ قَالَ اَتَمَّ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ذِي الْقَعْدِ مَا اَجَلَ اَهْلُ مَكَّةَ اَنْ يَدْخُوْهُ يَدْخُلُ مَكَّةَ حَتّٰى قَامَ اَهُمْ عَلٰى اَنْ يَدْخُلَ يَعْنِيْ مِنْ الْعَامِرِ الْمُقْبِلِ يُبْعِثُ بِهَا قُلُتُ اَنْ اَكْرِهَ فَلَمَّا كَثُرَ الْكِتَابُ كَتَبُوا هَذَا مَا قَاَضَنِيْ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ قَالُوْا لَا نُؤْثِرُهَا فَلَوْ تَعْلَمُوْا اَنَّكَ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مَا مَنَعَكَ وَلٰكِنْ اَنْتَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ اَنَا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاَنَا

گزار ہوئے کہ خدا کی قسم میں قرآپ کو کبھی نہیں سناؤں گے میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کبھی نہ سناؤں گا مگر آپ اچھی طرح نہیں سمجھتے تھے میں کچھ کہتا ہوں وہ سنا دیتا ہے جو محمد بن عبد اللہ نے کیا کہ کچھ منکر میں ہتھیار لے کر داخل ہوں سوائے تلوار کے اس سے نیام میں ڈال کر اندر اس کے رہنے والوں میں سے کسی ایک کو جس پر ہے ساتھ نہیں لے جائیں گے جبکہ وہ آپ کے پیچھے ہٹا چاہے اور اپنے ساتھیوں میں سے کسی کو نہیں روکیں گے جو یہاں رہنا چاہے جب اس میں داخل ہوئے اور مدت گزر گئی تو حضرت علی کے پاس گئے اور کہنا اپنے بزرگ سے کہیے کہ ہمارے پاس سے چلے جائیں۔ مدت پروری ہوئے ہی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف لے آئے۔ (متفق علیہ)

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ بَعْضُ بَنِي إِسْرَافِيلَ أَمْرًا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أَمْعُوكَ أَبَدًا أَفَكُنَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ يُخْبِرُنِي كَتَبَ هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَا يَدْخُلُ مَنَّةً بِالنِّسَاءِ إِلَّا التَّيَمُّنُ فِي الْقَرَابِ وَأَنْ لَا يَخْرُجَ مِنْ أَهْلِهَا بِأَحَدٍ أَنْ أَرَادَ أَنْ يَتِمَّعَهُ وَأَنْ لَا يَتِمَّعَ مِنْ أَصْحَابِهِ أَحَدًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُقِيمَ مَرْبُوعًا فَلَمَّا دَخَلَهَا وَمَضَى لِأَجَلِ أَتَوْا عَرِيضًا فَقَالُوا قُلْ لِيَصَاحِبُكَ أَخْبَرْتُمْ عَنَّا فَقَدْ مَضَى لِأَجَلٍ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

بَابُ اخْرَاجِ الْيَهُودِ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ

یہود کو جزیرہ عرب سے نکلانے کا بیان

پہلی فصل

حضرت ابومرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور فرمایا کہ یہودیوں کی طرف چلو پس ہم آپ کے ساتھ چلے یہاں تک کہ بیت مدراس تک پہنچ گئے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارے یہودیوں کے گروہ اسلامان ہو جاؤ گے تو رسالت رہ گئے۔ جان لو کہ زمین اللہ افدہ اس کے رسول کی ہے اور میں نہیں اس سرزمین سے جلا وطن کرنا چاہتا ہوں جو تم میں سے اپنا گھر لے کر اسے فروخت کر دے۔ (متفق علیہ)

۳۸۴۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْطَرِقُوا إِلَى يَهُودَ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى جِئْنَا بَيْتَ الْمَدْرَسِ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ يَهُودَ اسْلِمُوا اسْلِمُوا لَعَلَّكُمْ أَنْتُمْ مِنَ الْأَمْوَالِ وَلَكُمْ دِينٌ وَلَكُمْ وَلِيٌّ فَإِنْ أُجِيبْتُمْ هَذَا الْأَمْرُ فَمِنْ وَجْهِكُمْ مِنْكُمْ بَعْدَ شَيْئًا قَلِيلًا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور فرمایا کہ یہودیوں کے گروہ اسلامان ہو جاؤ گے تو رسالت رہ گئے۔ جان لو کہ زمین اللہ افدہ اس کے رسول کی ہے اور میں نہیں اس سرزمین سے جلا وطن کرنا چاہتا ہوں جو تم میں سے اپنا گھر لے کر اسے فروخت کر دے۔ (متفق علیہ)

۳۸۴۲ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ عُمَرُ حَتَّى طَلَبَ أَفْقًا إِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَامِلًا بِهَذَا خَيْرٌ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَقَالَ يُفَرِّقُكُمْ مَا أَقْرَبَكُمْ اللَّهُ

انہیں بلا وطن کر دیا جائے۔ جب حضرت عمرؓ نے اس بات کا حکم ارادہ کر لیا تو
 بنی الاحقاق کا ایک آدمی اگر عمرؓ کو بلا وطن کر دیا جائے اسے امیر المؤمنین بلکہ آپؐ ہیں
 کہتے ہیں: جبکہ حضرت عقیقؓ نے ہمیں برقرار رکھا اور ہمارے مالوں
 کے مستحق ہم سے سوا کسی تھا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا: یہ تمہارا یہ گمان ہے کہ
 میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا یہ ارشاد و گرامی بھول گیا ہوں تیرا
 اس وقت کیا حال ہوگا جب تجھے نیمبر سے نکالا جائے گا اور تو اپنی اور عثمانی
 پر راتوں کو مارا مارا پھرتے گا۔ کہنے لگا: یہ تو ابراہیمؑ سے غلامی کے طرز پر
 فرمایا تھا۔ فرمایا: اسے دشمن خدا سمجھو بڑا ہوتا ہے۔ پس حضرت عمرؓ نے انہیں
 بلا وطن کر دیا اور ان کے چیل، مال اور اثاثوں کی نیز اسباب سے پالا ان اللہ
 رستوں تک کی قیمت انہیں ادا کر دی۔ (بخاری)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تین باتوں کی وصیت کرتے ہوئے فرمایا:
 مشرک کو جزیرہ عرب سے نکال دینا، ہر وفد کے ساتھ اسی طرح مسلک
 کرنا جس طرح میں مسلک کرتا ہوں۔ حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ میری
 بات سے آپؐ خاموش ہو گئے یا فرمایا کہ میں اُسے بھول گیا۔

(متفق علیہ)

حضرت بابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ مجھے حضرت
 عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
 وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: یہود و نصاریٰ کو میں جزیرہ عرب سے نکال
 دوں گا یہاں تک مسلمان کے سرا میں اُس میں کسی کو نہیں چھوڑوں گا۔
 (مسلم) ایک اور روایت میں ہے کہ اگر میری زندگی رہی تو ان شام اللہ
 تعالیٰ میں یہود و نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے نکال دوں گا۔

دوسری فصل

اس فصل میں لَا یُکُونُ رِقَبَتَانِ والی حدیث ابن عباسؓ
 کے سوا کوئی حدیث نہیں اور وہ باب الجزیرہ میں پیش کی جا چکی ہے۔

تیسری فصل

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ

ذَٰلِكَ أَتَاهُ أَحَدُ بَنِي الْأَحْقَافِ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
 أَنْتَ خَرَجْتَ وَقَدْ أَقْرَبْنَا مَعَهُدًا وَعَامَلْنَا عَلَى الْأَمْوَالِ
 فَقَالَ عُمَرُ أَفَلَمْ تَرَ إِنِّي كَيْسِيَّةٌ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَكُنْ إِذَا أُخْرِجْتَ مِنْ خَيْبَرَ
 تَعْدُو وَبِكَ قُلُوبُكُمْ كَيْلَةً بَعْدَ كَيْلَةٍ فَقَالَ هَلْ يَدْرِي
 كَأَنَّهُ هَذِهِ مِنْ بَنِي الْأَحْقَافِ فَقَالَ كَذَبْتَ يَا عَدُوَّ
 اللَّهِ فَأَجَلَاهُمْ عُمَرُ وَأَعْطَاهُمْ قِيَمَةَ مَا كَانَتْ
 لَهُمْ مِنَ الشَّيْءِ مَا لَا يَدْرِي وَلَا عُدُوٌّ هَذَا مِنْ أَقْبَابِ
 وَجِبَالٍ وَغَيْرِ ذَٰلِكَ -

(رداء البخاری)

۲۸۴۳ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْحَى بِشَيْئٍ قَالَ أَخْرَجُوا الْمَشْرُوكِينَ
 مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَأَجِيرُوا الْوَقْدَ يَتَحَوَّمَا كُنْتُ
 أُجِيرُهُمْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَدْ سَكَتَ عَنِ الثَّالِثَةِ
 أَوْ قَالَ قَاتِلِيَهُمَا -

(متفق علیہ)

۲۸۴۴ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ
 بْنُ الْخَطَّابِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ
 الْعَرَبِ حَتَّى لَا أَدْعُرَّ بِهَا الْأُمْلِيَّةَ (رداء مسلم)
 وَفِي رِوَايَةٍ لَيْثُ عَشْتُ لِنَشَاءِ اللَّهِ لَا تُخْرِجَنَّ الْيَهُودَ
 وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ -

لَيْسَ فِيمَا بَيْنَ يَدَيْكَ ابْنِ عَبَّاسٍ لَا يَكُونُ
 رِقَبَتَانِ وَقَدْ مَرَّتْ بِآبِ الْجَزِيرَةِ -

۲۸۴۵ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَجَلَى

نے یہ ورد نصا دئی کہ سرزمینِ حجاز سے جلا وطن کیا اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب غیر دارالین پر غالب آئے تو یہودیوں کو دلوں سے نکالنے کا ارادہ فرمایا کیونکہ غلبہ کے بعد اب وہ اللہ و اس کے رسول اور مسلمانوں کے لیے مٹنی۔ یہودیوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ انھیں دے دیں کہ محنت وہ کریں اور انھیں پیسہ دلا دیں نصف حصہ ملے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا وہ جمع تمہیں اس پر برقرار رکھیں گے جب تک جم پیا ہیں۔ پس انھیں برقرار رکھا یہاں تک کہ حضرت عثمان نے انھیں اپنے دور خلافت میں تیسرا دائرہ ایسا کی طرف جلا وطن کیا۔

(مستحقین علیہ)

الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ أَرْضِ الْيَمَامَةِ وَكَانَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ظَهَرَ عَلَى أَهْلِ
 حَبَشَةَ إِذَا بَنِي يَهُودَ مِنْهَا وَكَانَتْ الْأَرْضُ
 لَمَّا ظَهَرَ عَلَيْهَا قَبْلَهُ وَرَسُولُهُ وَالْمُسْلِمِينَ قَالَ
 الْيَهُودُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَرَكُوا
 عَلَى أَنْ يَكْفُرُوا الْعَمَلُ وَلَهُمْ نَصِيبُ الْقَبْرِ فَقَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ ذَلِكَ عَلَى ذَاكَ
 مَا شِئْنَا فَأَقْرَأُوا حَتَّى أَجْلَاهُمْ عُمْرُ فِي إِمَامَتِهِ إِلَى
 تِسْمَاءَ وَارْتِجَاءَ-

(مفتی محمد شفیع رحمہ اللہ)

بَابُ الْفِي

فیضانِ کمال

پہلی فصل

حضرت مالک، بن ادریس بن مشیمان سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو اس فی الحکمہ کے ساتھ مقرر فرمایا جبکہ آپ کے سوا یہ کسی کو نہ دیا۔ پھر تلاوت کی: **وَأَنْ مِّنْ مِّنْهُمْ** سے جو چیز اللہ نے اپنے رسول کو دی...۔۔۔ **تَقْدِير (۶: ۵۹)** پس یہ خاص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے تھا۔ اسی مال سے اپنی ازواج مطہرات کو سال بھر خرچ کر دیا کرتے۔ پھر جو باقی بچتا تھا اس کو سے کرواں خرچ کرتے، جہاں اللہ کے مال کو خرچ کیا کرتے تھے۔

٣٨٤٦ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَدِيسَ بْنِ الْحَدَّادِ قَالَ
قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ خَصَّ رَسُولَهُ فِي
هَذَا النَّفْثِ بِشَيْءٍ لَمْ يُعْطِ أَحَدًا غَيْرَهُ ثُمَّ قَرَأَ
أَقَامَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُ مَعَالِي كَوَلِيمٍ فَكَانَتْ
عَلَيْهِ خَالِصَةٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُنْفِقُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةً سَتَرَهُمْ مِنْ هَذَا الْمَالِ
ثُمَّ أَخَذَ مَا بَقِيَ فَيَجْعَلُهُ مَجْعَلِ مَالِ اللَّهِ -

مفتی محمد رفیع

(مشفق علیہ)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جو غرضبیر کا مال وہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کریمؐ کی عنایت فرمایا، جس پر مسلمانوں نے نہ گھوڑے نہ ڈنڈا نہ لکڑی نہ گڑبٹ۔ پس یہ خاص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے تھا، جس سے اپنی ازواج مطہرات کو سال بھر کا خرچہ دیتے۔ پھر جو باقی بچتا تو اس کو جہاد کے ہتھیاروں اور سواروں پر خرچ فرماتے

(مشفق علیہ)

[illegible]

(متفق علیہ)

الْقُرَى حَتَّى يَلْعَنَ الْفُقَرَاءُ ثُمَّ كَرِهَ الْدِينَ بَنَ جَاءَ ذَا صِي (۷: ۵۹) یہاں تک کہ بالفقر آؤد الذین تجاؤد من بعدہ
تک جا پہنچے اور فرمایا کہ اس حکم نے تمام مسلمانوں کو گھیر لیا ہے۔ اگر میں نہ
رہا تو میرا اندھیر کا چرواہا بھی آئے گا اور اُس کا بھی اس میں حصہ ہو
گا جس کی پیشانی سرق آلودہ نہیں ہوتی ہوگی۔

(شرح السنہ)

ان سے ہی روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سے
بہیں دلیل پکڑ لی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے تین صحابہ تھے
یعنی غزوہ خیبر، خیبر اور فکک۔ پس غزوہ خیبر قرآپ کی غزوہ دیات کے لیے
مخصوص تھا۔ فکک مسافروں کے لیے مخصوص تھا اور خیبر کر رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تین جہتوں میں تقسیم فرمایا تھا۔ دُور جتنے مسلمانوں
میں تقسیم کرنے کے لیے اور ایک حصہ اپنی ازواج مطہرات کے خرچ کا
تھا۔ جواز ازواج مطہرات کے خرچ سے بچتا وہ غریب مساجدین میں تقسیم
فرماتے۔

(ابو داؤد)

(رواہ فی شرح السنہ)

۳۸۸۳ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ فِيمَا اخْتَلَفَ بِهِ عُمَرَانُ قَالَ
كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ صَفَافٍ
بَنُو النَّضِيرِ وَخَيْبَرُ وَفَكَكَ فَأَمَّا بَنُو النَّضِيرِ فَكَانَتْ
حُجَبًا لِنَوَاسِهِمْ وَأَمَّا فَكَكَ فَكَانَتْ حُجَبًا لِأَبْنَاءِ
السَّيِّلِ وَأَمَّا خَيْبَرُ فَحِجْرُهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَجْدَادٍ جُدَّتَيْنِ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ
وَجُدَّةً ثَفَقَةً لِلْأَهْلِ فَمَا فَضَّلَ عَنْ ثَفَقَةِ أَهْلِهِ
حِمْلَةً بَيْنَ ثَفَقَاتِ الْمُهَاجِرِينَ۔

(رواہ ابو داؤد)

تیسری فصل

مغیرہ ابن مقبم روایت ہے کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز جب خلیفہ
بنائے گئے تو انھوں نے بنی مروان کو حج کے فرمایا۔۔۔ بیشک فکک
خاص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا تھا جس کو آپ خرچ کرتے اور بنی ہاشم
کے ذریعہ لوگوں پر لواتے تھے اور اُس سے بیواؤں کا نکاح کرتے اور
بیشک حضرت خالد نے اُس کا سوال کیا تھا کہ انھیں دے دیا جائے
تو آپ نے انکار فرمادیا، یہاں تک کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کی حیات مبارکہ میں اسی طرح رہا، یہاں تک کہ آپ نے وفات پائی۔
جب حضرت ابوجہ کو حکمران بنایا گیا تو انھوں نے اُسی کے مطابق عمل کیا
جیسے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنی حیاتِ مقدسہ میں کیا کرتے
تھے۔ یہاں تک کہ انھوں نے بھی وفات پائی۔ جب حضرت عمر کو حکمران
بنایا گیا تو انھوں نے بھی اُسی کے مطابق عمل کیا جیسے پہلے عمل ہو رہا

۳۸۸۴ عَنْ الْمُجْدِدِ قَالَ إِنْ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ
جَمَعَ بَيْنَ مَرُوانَ حِينَ اسْتَخْلَفَ فَقَالَ إِنْ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ فَكَكَ فَكَانَ بَيْنَهُ
وَمَنْهَا دَبْعَةٌ مِنْهَا عَلَى صِفْرِ بَنِي هَاشِمٍ وَيَزِيدٌ مِنْهَا لِأَهْلِ قَعْدِ
لَا فَاطِمَةُ سَأَلَتْ أَنْ يَجْعَلَهَا لَهَا فَابْنُ فَكَكَ كَانَتْ
كَذَاكَ فِي حَيْدَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حَتَّى مَضَى لِسَيْبِلِهِ فَلَمَّا أَنَّ وَلِيَّ ابْنِ بَكْرِ عَمِلَ فِيهَا
يَمَّا عَمِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي
حَيْوَتِهِ حَتَّى مَضَى لِسَيْبِلِهِ فَلَمَّا أَنَّ وَلِيَّ عُمَرَ
بْنِ الْخَطَّابِ عَمِلَ فِيهَا يَوْمَئِذٍ مَا عَمِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لِسَيْبِلِهِ ثُمَّ أَقْطَعَهَا مَرُوانَ ثُمَّ صَارَتْ لِعُمَرَ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَبَشِّرْ عَلَى مَا كَانَتْ يَتَّبِعُونَ عَلَى عَهْدِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْ يَكُونُوا عَمَّا
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

دیکھا جس سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت ناسرہ کو منع فرمایا تھا کہ اس پر
میں میرا حق نہیں ہے لہذا میں تمہیں گلاب بنا کر لے کر اسی حالت پر لانا کہ جس پر یہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضرت ابو بکر اور حضرت عمر کے زمانوں میں تھا۔ (ابو داؤد)

کتاب الصيد والذبائح

شکار اور ذبیحہ کا بیان

پہلی فصل

۳۸۸۵ عَنْ عَبْدِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَمَيْتَ كَلْبَكَ فَأَذْكُرْ اسْمَهُ
اللَّهُ فَإِنَّ أَمْسَكَ عَلَيْكَ فَأَذْكُرْتَهُ حَيًّا فَأَذْبَحْهُ وَ
إِنْ أَدْرَمْتَهُ قَدْ قَتَلْتَ وَلَوْ بِأَكْلِ حَبَّةٍ فَكُلْهُ وَلَنْ
أَكَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ فَإِنْ
وَجَدْتَهُ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبًا غَيْرَهُ وَقَدْ قَتَلَ فَلَا تَأْكُلْ
فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهُمَا قَتَلَ وَإِذَا رَمَيْتَ سَهْمِيكَ
فَأَذْكُرْ اسْمَهُ اللَّهُ فَإِنْ غَابَ عَنْكَ يَوْمًا فَلَمْ تَجِدْ فِيهِ
إِلَّا أَنْتَ سَهْمِيكَ فَكُلْ إِنْ رَشِقْتَ وَلَنْ وَجَدْتَ لَهْفًا لِقَا
فِي الْمَاءِ فَلَا تَأْكُلْ -

حضرت عبد بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ جب تم اپنے کتے کو چھڑو تو اس پر
اللہ کا نام لو۔ اگر وہ تمہارے پیسے روکے اور زندہ ہو تو اسے ذبح کر دو
اور اگر پاؤں مار دیا ہے لیکن اس میں سے کھایا نہیں ہے تو اسے کھاؤ
اور اگر کھایا ہے تو نہ کھاؤ کیونکہ اس نے اپنے پیسے شکار کیا ہے اگر
تم اپنے کتے کے ساتھ دوسرا کتا پاؤ اور شکار کر مار دیا ہو تو اسے کھاؤ
کیونکہ تمہیں نہیں معلوم کہ دونوں میں سے کس نے مارا ہے۔ جب تم تیرا رو
تو اس پر اللہ کا نام لو۔ اگر وہ ایک روز تم سے غائب رہے اور تم اس میں
اپنے تیر کے سوا کوئی نشان نہ پاؤ تو کھاؤ اگر چہ ابراہیمؑ اسے پانی میں
غرق کر دیا ہو یا ذبح نہ کیا ہو۔

(متفق علیہ)

(متفق علیہ)

۳۸۸۶ وَعَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أُرْسِلَ
الْكَلْبُ الْمَعْلُومَ قَالَ كُلْ مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ قُلْتُ
فَلَنْ قَتَلَنَ قَالَ وَلَنْ قَتَلَنَ قُلْتُ إِنْ أُرْسِلَ بِالْمَعْرُوفِ
قَالَ كُلْ مَا خَرَقَ دَمًا أَصَابَ بِعَرَضِهِ فَقَتَلَ فَإِنَّهُ
وَقِيدٌ فَلَا تَأْكُلْ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اُن سے ہی روایت ہے کہ میں عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! ہم
سدا حے ہوئے کتے چھوڑتے ہیں۔ فرمایا کہ اگر اس کو رو نہ لیا ہے یہ روکینے
عرض گزار ہو اگر خواہ مار دیں، فرمایا کہ خواہ مار دیں۔ میں نے عرض کی کہ ہم بے
ہیروں کا تیر مارتے ہیں؟ فرمایا کہ بچاؤ دے تو کھاؤ اور اگر عرض کی طرف سے
گئے اور مار دے تو وہ موقوفہ ہے اسے نہ کھاؤ۔ (متفق علیہ)۔

۳۸۸۷ وَعَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخَضَعِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ
اللَّهُ إِنْ بَايَعْتَنِي قَوْمٌ أَهْلُ الْكِتَابِ أَقْنَأُ كُلَّ فِي إِيَّائِيهِمْ
وَيَأْتِيَنِي صَيْدٌ أَوْ يَفْتَوِيَنِي وَيَكُونُ لِي لَيْسَ
بِعَلَمٍ وَيَكُونُ الْمَعْلُومَ كَمَا نَصَحْتَنِي قَالَ أَقْنَأُ مَا

حضرت ابو ثعلبہ خضاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں عرض
گزار ہوا کہ یا نبی اللہ! ہم اہل کتاب کی سرزمین میں رہتے ہیں تو کیا ہم اُن
کے برتنوں میں کھالیا کریں؟ نیز شکار کی جگہ میں تو ہیں اپنی گمان اور اپنے
بڑے سدھائے ہوئے کتے اور اسے سدھائے ہوئے کتے سے شکار

وَكُلُّهَا فِيهَا وَمَا صَدَّتْ بِفَرْسِكَ كَذَّ كَرَّتْ اسْمُ اللَّهِ
فَكُلَّ وَمَا صَدَّتْ بِفَرْسِكَ الْمَعْلُومُ فَكَذَّ كَرَّتْ اسْمُ اللَّهِ
فَكُلَّ وَمَا صَدَّتْ بِفَرْسِكَ غَيْرِ مَعْلُومٍ فَكَذَّ كَرَّتْ اسْمُ اللَّهِ
فَكُلَّ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۸۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ فَعَابَ عَنْكَ فَأَذْرِكْهُ
فَكُلَّ مَا لَمْ يَنْتَبِهَنَّ - (رواه مسلم)

۳۸۸۹ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ فِي الدِّيَارِ يُدْرِكُ صَيْدَهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَكُلَّهُ مَا لَمْ
يَنْتَبِهَنَّ - (رواه مسلم)

۳۸۹۰ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي
هَذَا أَتَوُا مَا حَدِيثٌ عَهْدٌ هُمْ يَشْرُونَ يَا نَوْدًا الْخَنَازِ
لَا تَدْرِي أَيُّكُمْ دُونَ اسْمِ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَمْرًا قَالَ ذَكُرُوا
اسْمُ اللَّهِ وَكُلُوا -

(رواه البخاری)

۳۸۹۱ وَعَنْ أَبِي لُقَيْبٍ قَالَ سُئِلَ عَلَى هَلْ خَصَمُكَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَى فَقَالَ مَا خَصَمْنَا
بِشَيْءٍ لَمْ يُعْصِرْهُ النَّاسُ إِلَّا مَا فِي قِدْرٍ أَبِي سَيْفٍ هَذَا
فَأَخْرَجَ صَغِيرَةً فِيهَا لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَّ عَنْهُ لَعْنُ اللَّهِ
وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ سَرَقَ مِنْهَا لَأَرْهِيَنَّ فِي رِوَايَةٍ مَنْ
عَيَّرَ مَنْ أَرَى مُحَدِّثًا - (رواه مسلم)

۳۸۹۲ وَعَنْ زَيْنِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ إِنَّا لَا نَكُلُّ الْعَدُوَّ وَنَعْدَا وَكَيْسَتْ مَعْنَا مَدَى الْقَنْدَرِ
بِالْقَصَبِ قَالَ مَا أَنْهَرُ الدَّمْرَ دَكَا اسْمُ اللَّهِ فَكُلَّ
لَيْسَ الْخَنَازِ وَالْقَطْرِ وَسَلَحِي ثَلَاثُ عَشْرَةَ أَمَّا الْيَتَى
بِهِمْ وَبِهِمْ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴ ۱۵۳۵ ۱۵۳۶ ۱۵۳۷ ۱۵۳۸ ۱۵۳۹ ۱۵۴۰ ۱۵۴۱ ۱۵۴۲ ۱۵۴۳ ۱۵۴۴ ۱۵۴۵ ۱۵۴۶ ۱۵۴۷ ۱۵۴۸ ۱۵۴۹ ۱۵۵۰ ۱۵۵۱ ۱۵۵۲ ۱۵۵۳ ۱۵۵۴ ۱۵۵۵ ۱۵۵۶ ۱۵۵۷ ۱۵۵۸ ۱۵۵۹ ۱۵۶۰ ۱۵۶۱ ۱۵۶۲ ۱۵۶۳ ۱۵۶۴ ۱۵۶۵ ۱۵۶۶ ۱۵۶۷ ۱

فَجَبَسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ أَدَايِدَ كَأَدَايِدِ الْوَحْشِ فَإِذَا غَلِبَكُمْ
فِيهَا شَيْءٌ فَأَعْلُوا بِهٖ هَكَذَا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۹۳ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ لَهُ غَنَمٌ
تَرْجَى بِسَلَمٍ فَأَصْرَتْ حَبَارِيَّةٌ لَهَا شَاؤِمٌ مِنْ غَنَمِهَا
مَوْتًا فَكَسَرَتْ حَجَرًا فَذَرَعَتْهَا بِهٖ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصْرَتْ بِأَعْيُنِهَا -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۸۹۴ وَعَنْ سَدَادِ بْنِ أَدِيسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى كَتَبَ الْإِحْسَانَ فِي
كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَاتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ
فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلْيُجِدْ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُزِجْ
ذَبِيحَتَهُ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۸۹۵ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَنْ تَصْبِرَ بِرَبِّهِمْ أَوْ عَنِهَا
لِلْقَتْلِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۹۶ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ
۱۲ مَنِ اتَّخَذَ شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۹۷ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
۱۳ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسْخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۸۹۸ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ تَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
۱۴ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ فِي الْوَجْرِ وَعَنِ الرَّيْحِ فِي الْوَجْرِ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۸۹۹ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ
۱۵

ایک اونٹ بھاگ گیا۔ ایک آدمی نے اسے تیرا کر روک لیا۔ رسول اللہ صلی
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابن انڑوں میں سے جس کی عادت دشمن جانوروں جیسی
ہوتی ہے، جب ان میں سے کوئی نہ نہدم پر غالب آجائے تو اس کے ساتھ
ایسا ہی کیا کرو (متفق علیہ)۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کی بکریاں
سلاخے مقام پر چڑھتی تھیں۔ ہماری ایک لڑکی نے دیکھا کہ بکریوں میں
سے ایک سرری ہے تو اس نے ایک پتھر توڑ کر اس کے ساتھ اسے ذبح
کر دیا۔ پس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے اس کو کئی
کا حکم فرمایا۔ (بخاری)

حضرت سداد بن ادیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر احسان کرنا ضروری
قرار دیا ہے لہذا جب کسی کو قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو اور جب کسی
کو ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور تم اپنی چمکی کو اچھی طرح نیز کر
لیا کرو اور ذبیحہ کو آرام دیا کرو۔

(مسلم)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے سنا کہ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے موسیٰ وغیرہ کو باندھ کر قتل کرنے
سے منع فرمایا۔

(متفق علیہ)

اُن سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُس
پر لعنت فرمائی جو کسی ذی روح چیز کو نشاندہ بنائے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی ذی روح چیز کو نشاندہ نہ بنایا کرو۔

(مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے منہ پر مارنے اور منہ پر داغ لگانے سے منع فرمایا

ہے۔ (مسلم)

اُن سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک گدھے

عَلَيْهِ جَمَاعَةٌ قَدْ دَسَّعُوا وَجْهَهُمْ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الَّذِينَ
وَسَمَاءُ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۹۰۰ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ عَدَّوْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ اللَّهِ بَيْنَ أَيْمِي طَلَعَتِ لِحْجَتُهُ
فَوَافَيْتُ فِي يَدِيهِ الْيَسْمَ لِيُحْمِلَ بِلِ الْعَمْدَ قَدَرُ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۰۱ وَعَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَلَّتْ
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي حَرَبٍ
فَرَأَيْتُهُ يَسْمُ شَاءَ حَبِيبَتُهُ قَالَ فِي إِذَا رَأَيْتَهَا -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

کے پاس سے گزرے جس کے چہرے پر دایع لگایا گیا تھا۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ
اس پر لعنت کرے جس نے اسے طرح لگایا ہے۔ (مسلم)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کی خدمت میں عبد اللہ بن ابی طلحہ کو لے گیا تاکہ آپ اس کی تحنیک فرما
دیں۔ میں نے دیکھا کہ آپ کے دست مبارک میں داغنے کا آلہ تھا اور
دکڑہ کے اونٹوں کو داغتے تھے۔ (متفق علیہ)

ہشام بن زید سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
فرمایا: میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ آپ
بارش میں تھے۔ میں نے دیکھا کہ نبیوں کو طالع رہے تھے جیسے
خیال میں فرمایا کہ ان کے کانوں پر۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

۳۹۰۲ وَعَنْ عَبْدِ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ أَلَا يَأْتِي أَحَدًا نَأْصَابٌ صَبِيحًا أَوْ لَيْسَ مَعَهُ سَكِينٌ أَوْ
يَذْهَبُ بِالْمَرْدَةِ وَشِقَّةُ الْعَصَا فَقَالَ أَمْرٌ لِلْمَرْدَةِ
شِئَتْ وَأَذْكَرُ اسْمُ اللَّهِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۳۹۰۳ وَعَنْ أَبِي الْعَشْرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ يَا
رَسُولَ اللَّهِ أَمَا تَكُونُ الْكُفْرَةُ إِلَّا فِي الْحَكْمِ وَاللَّيْثَةِ
فَقَالَ لَوْ طَعَنْتُ فِي فَوْحِهَا لَأَجْرَعُ عَنْكَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)
وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ
أَبُو دَاوُدَ هَذَا الْكُفْرَةُ الْمَرْدَةُ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا
فِي الْمَرْدَةِ -

۳۹۰۴ وَعَنْ عَبْدِ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَلِمْتُ مِنْ كَلْبٍ أَوْ يَأْتِي شَرًّا لَسَنَةً
وَدَغْرَتِ اسْمُ اللَّهِ فَنُكِنَ وَمَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ قُلْتُ
وَأَنْ قَتَلَنَ قَالَ إِذَا قَتَلَهُ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْ مَيْتَتِهِ شَيْئًا
فَرَأَيْتَ أَمْسَكَ عَلَيْكَ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت عبد بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں عرض گزار ہوا کہ
یا رسول اللہ! اگر ہم میں سے کوئی شخص اپنے آپ کے پاس بچہ لے کر
ہو تو کیا بچہ اور لاشی کی پھانسی سے ذبح کرے؟ فرمایا کہ جس چیز سے
چاہو تمہارے ہمارے والد اللہ کا نام لے لیا کرو۔

(ابو داؤد، نسائی)

ابو العشر اسے روایت ہے کہ ان کے والد ماجد عرض گزار ہوئے۔
یا رسول اللہ! کیا ذبح کرنا صرف صلیق اور سینے میں ہی ہوتا ہے؟ فرمایا کہ
اگر تم اس کی زبان میں نیزہ مارو تب بھی تمہارے لیے کافی ہے (ترمذی)
ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ، دارمی، ابو داؤد نے کہا کہ یہ کنوئیں میں گرنے
والے کا ذبح کرنا ہے۔ ترمذی نے کہا کہ یہ ضرورت کے وقت ہے۔

حضرت عبد بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کتے یا بکر کو تم نے سدھایا ہو پھر
اُسے شکار پر چھوڑو اور اس کا نام لے کر تراسے گا اور تمہارے لیے رک
لیا۔ میں عرض گزار ہوا کہ اگر مار ڈالے؟ فرمایا کہ اگر مار ڈالے اور
اُس میں سے ذرا بھی نہ کھا یا تو اُس نے وہ تمہارے لیے روکا ہے۔

(ابو داؤد)

اُن سے ہی روایت ہے کہ میں عرض گزار ہوا یا رسول اللہ ایں
شکار کو غیر ممانا ہوں تو اگلے روز اس میں اپنا تیر و کیتا بھروسہ فرمایا جب
تم یہ جان لو کہ تمہارے ہی تیر سے مرا ہے اور اُس میں کسی دزدے کا
نشان نہ دیکھو تو کھارو۔ (ابوداؤد)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہمیں عوی کے گتے کے
ساتھ شکار کرنے سے منع فرمایا گیا ہے۔ (ترمذی)

حضرت ابو ثعلبہ خشکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں عرض
گزار ہوا یا رسول اللہ! ہم سفر کرنے والے ہیں، یہودیوں، نصاریٰ
اور عجمیوں کے پاس سے گزرتے ہیں اور ہمیں اُن کے ہرنوں کے
سوانیں ملتے۔ فرمایا اگر تم اُن کے سوا دوسرے نہ پاؤ تو انہیں پانی سے
دھو لو اور پھر اُن میں کھا پیو۔ (ترمذی)

قیصہ بن حلب نے اپنے والد ماجد سے روایت کی ہے کہ میں نے
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے نصاریٰ کے کتانوں کے متعلق پوچھا :-
دوسری روایت میں ہے کہ ایک آدمی نے پوچھا۔ فرمایا کہ کھانا تو ایسا بھی
ہے جس سے میں بچتا ہوں۔ فرمایا کہ تمہارے دل میں نہ اچھی ٹھکان
پیدا نہ ہو کہ تم میں نصرا نیت آگئی ہے۔

(ترمذی۔ ابوداؤد)

حضرت ابوداؤد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ کو کھانے سے منع فرمایا ہے۔ مجھ سے ہے جس
کو باندھ کر تیر مارا جائے۔ (ترمذی)

حضرت عمر باقر بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حیدر کے روز منع فرمایا کیٹوں کے
ہر دزدے سے اور بنوں سے شکار کرنے والے ہر دزدے
سے یہاں تک کہ وہ جن میں جرائن کے پیشوں میں ہیں۔ محمد بن یحییٰ
کا بیان ہے کہ ابو جہم سے مجھ کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا :- کسی
دزدے وغیرہ کو باندھ کر تیر وغیرہ سے مار جائے اور غلیہ کے
متعلق پوچھا گیا تو فرمایا کہ بیٹریا یا کوئی دزدہ اُسے پائے اور کوئی
شخص اُس سے ٹھہراے لیکن اُس کے ہاتھوں میں وہ ذبح کرنے
سے پہلے مر جائے۔

۳۹۰۵ وَعَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الْقَتِيلَ
فَأَجِدُ فِيهِ مِنَ الْغَنِيِّ سَهْبِي قَالَ إِذَا عَلِمْتَ أَنَّ سَهْمَكَ
قَتَلَهُ وَلَمْ تَرَ قَتِيلًا تَرْتَسِبُ فُكُلًا۔

(رواہ ابوداؤد)

۳۹۰۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ لُحَيْمًا عَنْ صَيْدٍ كَلْبِ
السَّجُورِ۔ (رواہ الترمذی)

۳۹۰۷ وَعَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخَضَعِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا
رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَهْلُ سَقْرِ نَسُرُّ بِالْمَقْرَدِ وَالنَّصَارَى وَالْ
مَجُوسِ فَلَا يَجِدُ غَيْرَ قَتِيلِهِمْ قَالَ فَإِنْ لَمْ يَبْدَأُوا
غَيْرَهَا فَانْصَلُوا بِالْمَاءِ وَكُلُوا مِنْهَا وَاشْرَبُوا۔

(رواہ الترمذی)

۳۹۰۸ وَعَنْ قَيْصَةَ بِنْتِ حَلَبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ طُعَامِ النَّصَارَى فَرَفَى
رِوَايَةَ سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ مِنَ الطُّعَامِ طُعَامًا مَخْرُجًا
وَسَاءٌ فَقَالَ لَا تَتَخَلَّجَنَّ فِي مَسْدَدِكَ شَيْءٌ مَضَاعَتِ
فِيهِ النَّصْرَانِيَّةُ۔

(رواہ الترمذی و ابوداؤد)

۳۹۰۹ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الْمُجْتَمَةِ وَهِيَ الَّتِي تُصَبَّرُ
بِالنَّبِيلِ۔ (رواہ الترمذی)

۳۹۱۰ وَعَنْ الْأَعْمَشِ بْنِ سَارِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ كُلِّ ذِي نَبْذٍ
مِنَ الْبَيْتِ وَعَنْ كُلِّ ذِي مَحْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ وَعَنْ
لَحْمِ الْعَمْرِ الْأَهْلِيَّةِ وَعَنِ الْمُجْتَمَةِ وَعَنِ الْغُلَيْسَةِ
وَأَنَّ لَوْطًا الْحَبَالِيَّ حَتَّى يَضَعَنَّ مَا فِي بَطْنِهَا فَقَالَ
مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى سَمِعْتُ أَبَا عَاصِمٍ عَنِ الْأَعْمَشِ فَقَالَ
أَنْ يَنْصَبَ الطَّيْرُ أَوْ الشَّيْءُ فَرَفَى وَسَمِعْتُ عَنِ الْأَعْمَشِ
فَقَالَ الدِّبْتُ أَوْ السَّبْعُ يُدْرِكُهُ الرَّجُلُ فَيَأْخُذُ
وَسَاءٌ فَيَبُوتُ فِي يَدِهِ قَبْلَ أَنْ يُدْرِكَهَا۔

(رواہ الترمذی)

۳۹۱۱ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ تَوَاتَرَتْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ عَنْ شَرِيطَةِ الشَّيْطَانِ كَأَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ هِيَ الذَّائِبَةُ يَنْقُطُ مِنْهَا الْجِلْدُ فَلَا تُقَرَى الْأَوْدَانُ ثُمَّ تُتْرَكُ حَتَّى تَمُوتَ -

(رواہ أبو داؤد)

۳۹۱۲ وَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي الدُّنْيَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذُكُوَةُ الْجَنِينِ ذُكُوَةُ أُمِّهِ - (رواہ أبو داؤد وَ الدارمی وَ رواه الترمذی عَنْ أَبِي سَعِيدٍ) ۳۹۱۳ وَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَأَى الْخُدْرِيَّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَحْرُسُ النَّفْسَ وَ تَنْدُبُهَا الْبَقْرَةُ وَالشَّاةُ فَتَجِدُ فِي بَطْنِهَا الْجَنِينَ أَمْ تَلْقِيهِ أُمُّهُ كَلَّةٌ قَالَ كَلَّةٌ إِنْ شِئْتُمْ فَإِنَّ ذُكُوَةَ ذُكُوَةُ أُمِّهِ -

(رواہ أبو داؤد وَ ابْنُ مَاجَةَ)

۳۹۱۴ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَصْفُورًا فَمَا قَتَلَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا سَأَلَ اللَّهُ عَنْ قَتْلِهِ قَتِيلَ يَأْتِيهِ اللَّهُ وَمَا حَقُّهَا قَالَ أَنْ يَدَّ بِحَقِّهَا قَتِيلًا كَلَّمَهَا وَلَا يَقْطَعُ رَأْسَهَا فَيَكُونُ بِهَا -

(رواہ أحمد وَ النسائی وَ الدارمی)

۳۹۱۵ وَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ الْكَلْبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ وَ هِيَ بَجْبُونِ اسْمَةِ الْأَيْلِي وَ يَقْطَعُونَ الْيَتَامَ الْخَتْمَ فَقَالَ مَا يُعْطَمُ مِنَ الْيَتِيمَةِ وَ هِيَ حَيَّةٌ فِيهِ مَيِّتَةٌ لَا تُؤْكَلُ -

(رواہ الترمذی وَ أبو داؤد)

(ترمذی)

حضرت ابن عباس اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے شریطہ شیطان سے منع فرمایا ہے۔ ابن عباس نے یہ بھی کہا کہ یہ وہ ذبیحہ ہے کہ کال کاٹ دی جائے اور رگیں نہ کاٹی جائیں۔ پھر چھوڑ دیا جائے یہاں تک کہ مر جائے۔ (ابو داؤد)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: پیٹ کے بچے کا ذبح کرنا ہی اس کی ماں کا ذبح کرنا ہے۔ (ابو داؤد، دارمی) اور ترمذی نے اسے حضرت ابو سعید سے روایت کیا ہے حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم عرض گزار ہوئے: یا رسول اللہ! ہم اونٹنی کو بھڑکریں اور گائے بھڑکریں ذبح کریں تو اس کے پیٹ سے بچہ پائیں کیا اسے پھینک دیں یا کھائیں؟ فرمایا کہ اگر چاہو تو کھاؤ کیونکہ اس کی ماں کا ذبح کرنا ہی اس کا ذبح کرنا ہے۔ (ابو داؤد۔ ابن ماجہ)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے چڑیا یا کسی دوسرے جانور کو ناحق قتل کیا تو اللہ تعالیٰ اس کو قتل کرنے کے متعلق اس سے پوچھے گا۔ عرض کی گئی کہ یا رسول اللہ! اس کا حق کیا ہے؟ فرمایا کہ ذبح کر کے اس کو کھائے اور اس کے سر کو کاٹ کر پھینک دے۔ (احمد، نسائی، دارمی)

حضرت ابو داؤد کلبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں تشریف لائے تو لوگ اونٹ کے کولہاں اور ڈنبروں کی چکیاں کاٹ لینا پسند کرتے تھے۔ فرمایا کہ تم وہ جانور سے جو حشر کاٹ لیا جائے وہ مرنا ہے اسے نہ کھایا جائے۔ (ترمذی، ابو داؤد)

تیسری فصل

عطاء بن یسار نے نبی عارثہ کے ایک شخص سے روایت کی ہے کہ وہ اللہ کی ایک گھائی میں اونٹنی چرا رہا تھا تو اس پر موت دیکھی لیکن

۳۹۱۶ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ بَنِي حَارِثَةَ أَنَّهُ كَانَ يَرْعَى لِقَعَةً لِّشَايِبٍ مِّنْ شَعَابِ

أَحَدٌ قَرَأَ بِهَا التَّوْرَةَ فَلَمْ يَجِدْ مَا يَنْحَرُهَا بِهِ
فَأَخَذَ وَتَدَا قُرْجَاهُ فِي لَبِّهَا حَتَّى أَهْرَاقَ دَمَهَا
ثُمَّ أَخْبَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامِرَةً
بِأَكْلِهَا - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَمَالِكٌ وَفِي رِوَايَةٍ كَانَ
ذَكَرَ كُتُبًا بِشَطَايِظِهَا)

۳۹۱۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ قَاتِلٍ فِي الْبَحْرِ إِلَّا وَقَدْ ذُكِّرَ
اللَّهُ بِسَيِّئِهِ - (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

کوئی چیز نہ ملی جس سے نہ کرے۔ پس ایک کین لیا اور اس کے گھسے میں
پھیر دی یہاں تک کہ اس کا خون بہہ گیا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کو یہ بات بتائی تو آپ نے اس کو کھائیے کا حکم فرمایا۔ (ابو داؤد) اور ایک
کی ایک روایت میں ہے کہ فرمایا ہر جس اُسے تیز دھار والی لکڑی سے
ذبح کیا۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر سمندر میں کوئی جانور نہیں مگر اس کو اللہ تعالیٰ
نے بھی آدم کے لیے ذبح فرمایا ہے۔ (دارقطنی)

بَابُ ذِكْرِ الْكَلْبِ

کتاب کا بیان

پہلی فصل

۳۹۱۸ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ مَا شَاءَ أَهْلُكَ
نَقِصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلُّ يَوْمٍ قِيَرَا طَر -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۱۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ مَا شَاءَ
أَوْصِيَاءُ أَوْ ذُرِّيَّةُ نَقِصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلُّ يَوْمٍ قِيَرَا طَر -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۲۰ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتَّى إِنَّ الْمَرْأَةَ نَقَتَتْ
مِنْ الْبَابِ يَدَيْهَا فَتَقَتَلُ ثُمَّ تَقِي رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِهَا وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
الْبَيْتِيُّ ذِي النِّقَطَتَيْنِ قَاتِلُ شَيْطَانٍ -
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۹۲۱ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَلَّمَ أَمْرًا نَقَتًا الْكِلَابَ إِلَّا كَلَبَ صَبَدًا وَكَلَبَ عَقَمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر شخص کو پالنے والے اسوے مویشیوں اور
شکاری کے تو اس کے ثواب سے روزانہ قدر قیڑا
گننا دیا جائے گا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مویشیوں کی حفاظت، شکاری اور
کھیتی باڑی کے علاوہ کتا رکھا تو اس کے ثواب سے روزانہ ایک قیڑا
گننا دیا جائے گا۔ (متفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیں کتوں کو مارنے کا حکم فرمایا، یہاں تک کہ ایک
عورت جنگل سے اپنا کتا لاتی تو ہم اس کو بھی مار دیتے۔ پھر رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کو مارنے سے منع فرمایا اور حکم دیا کہ دو نقطوں
واسے خالص سیاہ گتے کو مارا کر دیکر نہ کہ وہ شیطان ہے۔
(مسلم)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے کتوں کو مارنے کا حکم فرمایا سوائے شکاری کتے، پرورد

دوسری فصل

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ نہ ہو تا کہ کھتے بھی اُمتوں میں سے ایک اُمت ہیں تو میں ان سب کو اس کے حکم دیتا۔ لہذا تم ہر باطل سیوا کھتے کو مار دیا کرو (ابو داؤد، دارقطنی، ترمذی اور نسائی میں یہ بھی ہے) نہیں ہیں کسی گھر دے ہو گناہ میں مگر ان کے احوال سے روزانہ ایک قیراط گناہ دے جائیں گے، مایوس نہ ہو شکری کھتے، کھیتی دے کھتے اور بھجریوں طے کھتے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا: اگر آپس میں لڑائے سے منع فرمایا ہے۔ (ترمذی، ابو داؤد)۔

۳۹۲۲ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنَّ الْكَلْبَ أُمَّةٌ قَرَأَ الْأَمْرَ لَمَرَّتْ بِقَتْلِهَا كُلُّهَا قَاتِلُوا وَمِنْهَا كُلُّ أَسْوَدَ بَيْهِيٍّ - (رواهُ أَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَمَا مِنْ أَهْلِ بَيْتٍ يَرْيَسُونَ كَلْبًا إِلَّا نُقِصَ مِنْ عَمَلِهِمْ كُلِّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ إِلَّا كَلْبَ صَنِيْدٍ أَوْ كَلْبَ حَرِثٍ أَوْ كَلْبَ غَنِيٍّ -

۳۹۲۳ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّحْرِيشِ بَيْنَ الْبَهَائِمِ - (رواهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ)

بَابُ مَا يَحِلُّ أَكْلُهُ وَمَا يَحْرُمُ

کن چیزوں کا کھانا حلال ہے اور کن کا حرام؟

پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: دانتوں سے پھاڑ کھانے والا ہر دندو اُس کا کھانا حرام ہے۔ (مسلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دانتوں سے پھاڑ کھانے والے ہر دندے اور بھجوں سے شکا کرنے والے ہر دندے سے منع فرمایا ہے۔

(مسلم)

حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بالنگدھوں کا گوشت حرام فرمایا ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

۳۹۲۲ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ذِي نَاقٍ مِنَ السَّباعِ فَكَلْبُهُ حَرَامٌ - (رواهُ مُسْلِمٌ)

۳۹۲۵ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِي نَاقٍ مِنَ السَّباعِ وَكُلِّ ذِي مَخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ -

(رواهُ مُسْلِمٌ)

۳۹۲۴ وَعَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ الْغُورِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۲۶ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ نَحْنُ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمْرِ الْأَحْيِيَّةِ وَ
أَذْنِ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۱۸ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ رَأَى جُمَارًا وَخَيْشِيًّا
فَعَقَّرَهُمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَكُمْ
مِنْ لُحُومِ شَيْءٍ قَالَ مَعَنَا رَجُلٌ فَأَخَذَهَا فَأَكَلَهَا
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۱۹ وَكَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ أَلْفَجِنَا أَشْيَاءَ بَيْنَ الظُّلَمِ
فَأَخَذَ نَحْنُ فَأَتَيْتُ بِهَا أَبَا مَالِكٍ فَذَنَّبَهَا وَبَعَثَ إِلَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ رُكْبَا وَفَخَذَ بِهَا
فَقَبِلَهَا - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۲۰ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبُّ لَسْتُ أَكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۲۱ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ
أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَى مَهْرَةٍ وَهِيَ خَالَتُهُ وَخَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ فَوَجَدَ
عِنْدَهَا صَبًّا مَحْنُودًا فَقَدْ مَاتَ الصَّبُّ لِرَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَفَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ يَدَهُ عَنِ الصَّبِّ فَقَالَ خَالِدٌ أَحْرَامُ الصَّبِّ
يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ يَارِضٍ قَدِيمٍ
فَأَجِدُنِي أَهْلًا قَالَ خَالِدٌ فَأَجَرْتَنِي فَأَكَلْتُ وَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَيَّ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۲۲ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ لَحْمَ الدَّجَاخِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۲۳ وَكَانَ ابْنُ أَبِي أَرْفَى قَالَ عَزَّ وَنَا مَعَ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ عَزَّ وَنَا كُلَّ
مَعَ الْجَوَادِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عیس کے روفہ پالتو گدھوں کے گوشت سے
منع فرمایا اور گھوڑوں کے گوشت کی اجازت دی - (متفق علیہ) -

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے
ایک گور خر دیکھا تو اس کا شکار کر لیا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
کیا تمہارے پاس اس کے گوشت میں سے کچھ ہے ہم اس کو کھائے کہ
ہمارے پاس اس کی لاش ہے۔ پس آپ نے بے لاشی اسے کھا لیا (متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ عمر الظہیر کے مقام پر ہم نے
ایک خر گور خر کو بچایا۔ پس میں نے اس کو کپڑا دیا اور حضرت ابو طلحہ کے پاس
لے آیا۔ انھوں نے ذبح کیا اور اس کے سر میں اندر دو ٹولہ زمین رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے بھیجیں تو آپ نے قبول فرمایا (متفق علیہ)
حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گوہر کو نہ میں کھاتا ہوں اور نہ عوام قرار دیتا
ہوں - (متفق علیہ) -

حضرت ابن عباس کو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا کہ
وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت یحییٰ کے پاس گئے
جہاں کہ خالد اور حضرت ابن عباس کی نکالتیں۔ ان کے پاس بھٹی ہوئی
گوہر تھی جو انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے پیش کی۔
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے گوہر سے انکار کیا اور حضرت خالد بن
کنداد ہرے کے کیا رسول اللہ کی گاہ حرام ہے؛ فرمایا نہیں لیکن میری قوم
کی زمین میں نہیں ہوتی اس لیے مجھے اس سے گھن آتی ہے حضرت
خالد کا بیان ہے کہ میں نے اسے کھینچ لیا اور اسے کھایا جبکہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میری جانب دیکھ رہے تھے -

(متفق علیہ)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مرغ کا گوشت کھاتے دیکھا -

(متفق علیہ)

حضرت ابن ابی اوفیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ ایسے سات غزوات کیے جن میں ہم
آپ کے ساتھ ٹڈی کھاتے رہے - (متفق علیہ)

۳۹۳۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ غَزَوْتُ بَيْتَ الْغَبِطِ وَالْأَمْرَ أَبُو عُبَيْدَةَ فَجَعَلْنَا جُوعًا شَدِيدًا فَقَالَتْ بَيْتُ الْغَبِطِ حَوَاتِنًا مَيِّتَةً تَرَى شِدَّةَ يُقَالُ لَهُ الْعَبْرَةُ فَكَلَّمَا وَنَهُ لَصِفَ شَهْرٍ فَلَمَّا أَبُو عُبَيْدَةَ عَظُمَا قِيَمَ عَظَامِهِ قَمَرُ التَّرَاكُيبِ نَحْنَهُ فَلَمَّا قَدَرْنَا ذَكَرْنَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَلُوا مِنْهَا أَخْرِجَهُ اللَّهُ إِلَيْكُمْ وَأَطِيعُوا إِيَّانَ كَانَ مَعَكُمْ قَالَ فَأَرْسَلْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ فَأَكَلَهُ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۳۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي لَذَائِهِ أَحَدِكُمْ فَلْيُخِمِّهِ كَلَّةً ثُمَّ لِيَطْرَحْهُ فَإِنَّ فِي أَحَدِهِمَا جَنَّةَ شِفَاءٍ وَفِي الْآخَرِ دَاءٌ

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۹۳۶ وَعَنْ مَجْمُوعَةٍ أَنَّ قَارَةَ وَقَعَتْ فِي تَمِيمٍ فَمَاتَتْ فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ الْقُرْهُمَا وَمَا حَوْلَهُمَا وَكُلُّهُ

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۹۳۷ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَقْتُلُوا الْعَبَاثَ وَأَقْتُلُوا ذَا الطَّلْفَيْنِ وَالْأَبْرَفَ فَتَهُمَا يُطْلِمَانِ الْبَصَرِ لِيَسْتَوْطِنَ الْعَبِلُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَبَيَّنَّا أَنَا أَطَارِدُ حَتَّى أَقْتُلَهَا فَأَدَا فِي أَبُو كَبَابَةَ لَا تَقْتُلَهَا فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ فَقَالَ إِنَّهُ تَحَى بَعْدَ ذَلِكَ عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ وَهِيَ الْعَوَاوِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۳۸ وَعَنْ أَبِي السَّائِبِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَبِي سَعِيدٍ وَنَحْنُ رِجَالٌ فَسَمِعْنَا جُرْحًا خَدَّيْهِ إِذْ جَمَعْنَا نَحْنُ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ میں نے جیش حبش کے ساتھ جہاد کیا اور ہم پر حضرت ابو عبیدہ کو امیر بنایا گیا۔ ہمیں سخت ہرج گئی تو سمندر نے ایک مرقہ کھلی ڈال دی کہ اس جیسی ہم نے دیکھی نہ تھی اسے غنیمت کہا جاتا تھا۔ ہم اس میں سے نصف رسیدہ کھاتے رہے۔ حضرت ابو عبیدہ نے اس کی ایک ٹہنی لی تو ایک سوراخ اس کے نیچے سے نکل گیا۔ جب ہم واپس لوٹے تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ذکر کیا۔ فرمایا کہ وہ رزق کا کھڑا جو اللہ تعالیٰ نے تمہاری طرف نکالا اور اگر تمہارے پاس ہے تو میں بھی کھاؤ۔ راوی کا بیان ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے اس میں سے بھیجا تو آپ نے اُسے کھایا (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کبھی تم میں سے کسی کے برتن میں گر جائے تو اس ساری کو ڈبو دو۔ پھر اُسے چوبیک دو کیونکہ اُس کے ایک پر میں شفا اور دوسرے میں بیماری ہے۔

(بخاری)

حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ چوڑا گھی میں گر کر مر گیا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا اس کے اور گردے کبھی کو چوبیک دو اور باقی کو کھا لو۔ (بخاری)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ انھوں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ سانپوں کو مار دیا کہ اگر دو کیروں اسے اور دم کے سانپ کو بھی مار دیا کہ کیر کو یہ دونوں بینائی کو ختم کرتے اور عمل کو گرا دیتے ہیں۔ حضرت عبداللہ کا بیان ہے کہ ایک دفعہ سانپ کو مارنے کے لیے میں حملہ کر رہا تھا کہ حضرت ابوبکر نے آواز دی کہ اسے نہ مارو۔ میں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سانپوں کو مارنے کا حکم فرمایا ہے۔ فرمایا کہ اس کے بولنے کے گھروں میں نہ لگاؤ سانپوں سے فرمایا اور وہ لوگوں میں متفق علیہ

ابو سائب کا بیان ہے کہ ہم حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور وہ ہم سے فرمایا کہ

لَا قُتِلَتْهَا وَأَبْرَسَ بَيْتُهَا بِصَلَاتِهَا فَأَشَارَ لَهَا أَنْ أَجْلِسَ
فَجَلَسَتْ فَلَمَّا أَتَتْهَا لَمْ يَبْقَ فِي الدَّارِ رَقْدَانٌ
أَشْرَى هَذَا الْبَيْتِ فَقُلْتُ لَعَمْرُكَ قَالَ كَانَ فِيهِ قَتْلٌ
وَمَا حَبِيبُكَ عَقِيدٌ كَيْفَ عَرِيسٍ قَالَ فَخَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْخَنْدَقِ فَكَانَ ذَلِكَ الْغَتَّى
يَسْتَأْذِنُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصَافِ
النَّهَارِ فَخَرَجْنَا إِلَى أَهْلِهِ فَأَسْتَأْذَنَ يَوْمًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدُ عَلَيْكَ سِلَاحُكَ فَإِنِ
أَخْشَى عَلَيْكَ قُرَيْبَةً فَلَا تَخْذَنَّ الرَّجُلُ سِلَاحَهُ ثُمَّ رَجَعَ
كَوَاكِبَ الْأَمْرَةِ بَيْنَ الْبَابَيْنِ فَأَتَتْهُ فَأَهْوَى إِلَيْهَا
بِالسُّمُوحِ لِيَطْعَمَهَا بِهَا وَأَصَابَتْهُ غَيْرَةٌ فَقَالَتْ لَهُ الْغَتَّى
عَلَيْكَ نَعْمُكَ وَأَدْخِلِ الْبَيْتَ حَتَّى تَنْظُرَ مَا الَّذِي
أَخْرَجَنِي فَدَخَلَ فَذَا بِحَبِيَّةٍ عَظِيمَةٍ مُنْطَوِيَةٍ عَلَى
الْفَرَاشِ فَأَهْوَى إِلَيْهَا بِالسُّمُوحِ فَأَنْظَمَهَا بِهَا ثُمَّ
خَرَجَ فَذَكَرَتْهُ فِي الدَّارِ فَأُطْطِطَتْ عَلَيْهِ لَمَّا دَرَى
أَنَّهَا كَانَ أَسْرَعُ مَوْتًا الْحَبِيَّةُ أُمُّ الْغَتَّى قَالَ فَجِئْنَا
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ وَ
قُلْنَا أَدْعُ اللَّهَ يُحْيِيهِ لَنَا فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِصَاحِبِهَا
ثُمَّ قَالَ إِنَّ لِي بَطْنًا وَابْنُ بَطْنٍ عَرَاوِرَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا
شَيْئًا فَخَرِّجُوا عَلَيْهَا تَلَا فَا فَإِنْ ذَهَبَ فَلَا فَا فَتَلَوْهُ
فَرَأَتْهَا وَذَكَرَتْ أَنَّ لَهَا مَوْتًا ذَهَبًا فَادْفِنُوا صَاحِبَ كَوْمٍ
فِي رِوَايَةٍ قَالَ إِنَّ يَأْلَمُ بَيْنَتِي جَنَّا قَدْ أَسْلَمُوا فَإِذَا
رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَادْفِنُوا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ بَدَأَ لَكُمُ
بَعْدَ ذَلِكَ فَادْفِنُوا قِيَامًا هَرَشَ طَائِفٌ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۹۳۹ وَعَنْ أَبِي شَرِيكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْوَدِيعِ وَكَانَ كَانَ يَنْفَعُ عَلَى الْوَدِيعِ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۴۰ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي وَقَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

۱۴

کے لیے لپکا اور حضرت ابوسعید خدریؓ سے تھے تو میری طرف بیٹھنے
کا اشارہ کیا۔ پس میں بیٹھ گیا۔ جب فارغ ہوئے تو گھر کی ایک کھڑکی
کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ اس گھر کو دیکھتے ہو؟ میں عرض گزار ہوا۔
ہاں۔ فرمایا کہ اس کے اندر ہم میں سے ایک فرعون تھا جس کی نئی شادی
ہوئی تھی۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ خندق کی طرف
نکلا۔ وہ فرعون رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اجازت لے کر
دوسرے کے وقت اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ آیا۔ ایک روز اس نے
اجازت مانگی تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے اوپر
بھیار سجا کر کیونکہ تمہارے متعلق مجھے فریضہ کا ڈر ہے۔ اس نے
بھیار سے بے اور لوٹ آیا تو اس کی بیوی دروازے کے درمیان
میں کھڑی تھی۔ پس یہ نیزہ لے کر اسے مارنے کے لیے آگے بڑھے کیونکہ
اسے غیرت آئی۔ عورت نے کہا کہ اپنا نیزہ روکیے اور گھر میں داخل ہو کر
دیکھیے کہ کس چیز نے باہر نکالا ہے۔ وہ داخل ہوا تو ایک بہت بڑا
سانپ بستر پر کھڑی ماسے ہوئے تھا۔ فرعون نے نیزے سے اس
پر حمل کیا اور اسے نیزے پر پڑوایا۔ پھر نکلا اور اسے گھر میں چھوڑ دیا۔ پس
وہ اس پر تڑپا۔ نہیں حرم کہ دونوں میں سے پہلے کون مرا سانپ یا فرعون
لاوی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر
ہوئے اور اس بات کا آپ سے ذکر کیا اور عرض گزار ہوئے کہ اللہ تعالیٰ
سے دعا کیجیے کہ اسے ہمارے لیے زندہ فرما دے۔ فرمایا کہ اپنے ساتھی
کی بخشش کے لیے دعا کرو۔ پھر فرمایا کہ ان گھروں میں بتاتے رہتے ہیں
جب تم انہیں اسی شکل میں دیکھو تو تین دن ان پر سنگی کرو۔ اگر چلا جائے تو
فہار نہ اسے قتل کرو۔ کیونکہ وہ کافر ہے اور ان حضرات سے فرمایا کہ جاؤ اپنے
ساتھی کو دفن کرو۔ دوسری روایت میں فرمایا: بیشک مبینہ منورہ میں کچھ جتن
ہیں جو مسلمان ہو گئے ہیں جب تم ان میں سے کسی کو دیکھو تو تین دن اسے
خبر کرو۔ اگر اس کے بعد بھی نہیں نظر آئے تو اسے قتل کرو۔ کیونکہ وہ شیطان ہے۔ (مسلم)
حضرت ام شریک رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے گرگ کو مارنے کا حکم دیا ہے اور فرمایا کہ وہ خطر
الہام پر چڑھ کر مارنا تھا۔ (متفق علیہ)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرٌ يَقْتُلُ الْوَزْغَ وَسَمَاءَ قَوْلِيْقًا.
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۹۴۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ ذُرَّغًا فِي أَوَّلِ صَبْرٍ كُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَفِي الثَّانِيَةِ دُونَ ذَلِكَ وَفِي الثَّالِثَةِ دُونَ ذَلِكَ.
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۹۴۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرِصَتْ نَمْلَةٌ يَمِينًا مِنَ الْأَيْكِيَاءِ فَأَمْرٌ يَقْتُلُ النَّمْلَ فَاحْرَقَتْ فَأَدْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَيْهِ أَنْ تَوَمَّسَكَ نَمْلَةٌ أَحْرَقَتْ أُمَّةً مِنَ الْأُمَمِ تُسَبِّحُ.
(مُسْتَفْنً عَلَيْهِ)

رسول اللہ سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے گرگٹ کو مارنے کا حکم فرمایا اللہ اس کا نام چھوٹا فاسق رکھا ہے۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے پہلی ضرب میں گرگٹ کو مار دیا اس کے لیے سو نیکیاں ہیں اور دوسری میں اس سے کم اللہ تیسری میں اس سے کم۔ (مسلم)

اُس سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ایک چیرنی نے کسی نکی کو کاٹا تو انھوں نے چیرنیوں کی بستی کو جلا دینے کا حکم فرمایا۔ پس وہ جلا دی گئی۔ اللہ تعالیٰ نے اُن کی طرف وحی فرمائی کہ تمہیں ایک چیرنی نے کاٹا تھا لیکن تم نے تسبیح بیان کرنے والی ایک بدی اُمت کو جلا دیا۔ (مستفنی علیہ)۔

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب چراگاہی میں گر جلے اللہ وہ چارہ خراہو تو اُس کے درد گرد کے گھی کو پیچیک دو اور اگر وہ بنے والا ہے تو اُس کے نزدیک نہ جاؤ (احمد، ابوداؤد) اور دلدلی سے اسے حضرت ابن عباس سے روایت کیا ہے۔

حضرت سفینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ بشیر کا گوشت کھایا۔
(ابوداؤد)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فضلہ خربالہ کو کھانے اور اُس کے دودھ سے منع فرمایا ہے (ترمذی) اور ابوداؤد کی ایک روایت میں فرمایا کہ جلالہ پر سولی کرنے سے منع فرمایا۔

حضرت عبدالرحمن بن شہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے گرہ کو کھانے سے منع فرمایا ہے۔
(ترمذی)

۳۹۴۳ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَتِ الْفَاكَةُ فِي التَّمْعَنِ فَإِنْ كَانَ جَامِدًا فَالْقَوْحَا وَمَا حَوْلَهَا وَإِنْ كَانَ صَارِبًا فَلَا تَقْرَبُوهُ۔ (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ دَاوُدَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ)

۳۹۴۴ وَعَنْ سَفِينَةَ قَالَتْ أَكَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ بَشِيرٍ۔
(رَوَاهُ ابْنُ دَاوُدَ)

۳۹۴۵ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ الْجَلَالَةِ وَالْبَيَانِيَّةِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِي رَوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ نَهَى عَنْ رُكُوبِ الْجَلَالَةِ)

۳۹۴۶ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَهْلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ لَحْمِ الصَّبَبِ۔
(رَوَاهُ الْإِسْنَادِيُّ)

مَنْ عَنِ أَكْلِ الْهَدْيَةِ وَأَكْلِ ثَمَرِهَا.

(رواه أبو داود والترمذي)

٢٥
وَعَنْهُ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْعِي يَوْمَ غَيْبِ الْحَمْرِ الْإِنْسِيَّةِ وَأُخُومَ الْبَغَالِ وَكُلَّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ وَكُلَّ ذِي مِغْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ (رواه الرقعي في رِقَالِهِ هَذَا أَحَدِيَّتُهُ عَدَمًا)

۳۹۳۹ وَعَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ خُفْرِ الْخَيْلِ وَالْبِغَالِ
وَالْحِمَى (رواه أبو داود والنسائي)

۳۹۵۰ وَعَنْهُ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي مَرْجِبٍ فَأَتَتْهُ الْيَهُودُ فَسَكُّوا أَنْ يَأْتِيَهُمْ
فَقَدْ أَسْرَعُوا إِلَيَّ خَضَائِرُهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْأَنْبِيَاءُ أَمْوَالُ الْمُعَاهِدِينَ إِلَّا
بِحَقِّهَا - (رواه أبو داود)

۳۹۵۱ وَعَنِ ابْنِ عُثْمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَادِثُ لَنَا مِثْقَتَانِ وَدَمَائِ الْمِثْقَتَيْنِ
 الْحَوْتُ وَالْجَوَادُ وَالْذَّمَّانِ الْكَيْدُ وَالطَّعْثَانِ -
 (رواه أحمد وابن ماجه والدارقطني)

٣٩٥٢ وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 ٢٩
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الْبَقَاءُ الْبَعْدُ وَجَزَاءُ
 عَنْ الْعَمَلِ كَمَا كُنْتُمْ دَامَاتٍ فِيهِ وَطَفَا فَلَا تَاكَلُهُ -
 (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ) وَقَالَ مُتَعَبٍ الشَّيْخِ
 الْأَكْبَرُونَ عَلَى أَنَّ مَوْفَى عَلَى جَابِرٍ -

٢٩٥٣ وَعَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَجْرَاءِ فَقَالَ أَتُرْجُوهُ أَمْ لَا أَكُلُ
وَلَا أَحْمِلُ (رواه أبو داود) وَقَالَ مَتَّى الشَّيْخُ ضَعِيفٌ -

تعالیٰ علیہ وسلم نے حجی کو کھانے سے منع فرمایا اور اُن کی تمہیت کھانے سے بھی (ابوداؤد احمدی)۔

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خیر کے روز پانچ گھنٹوں کا گوشت اور دانٹری سے پھاڑنے والا ہر روز مذکور بخیر سے شکر کرے والا ہر روز خوش رہے گا۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے گھوڑے پر چڑھ کر گدے کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے (ابوداؤد، نسائی)

اُسی سے ہی روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں غزوہ خیبر کی تصویر دیکھی اور انھوں نے شکایت کی کہ لوگوں نے اُن کی سب کچھ روئی میں جلدی کی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگاہہ رہو کہ مسابہہ کمانی حلال نہیں ہے مگر حق کے ساتھ۔
(راوی ابو داؤد)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارے لیے دو کمزے اور دو خونِ حلال فرما دیے گئے ہیں۔ ہر کمزے چھلی اور مٹری ہیں جبکہ دو خونِ حلال جگر اور تکی ہیں۔
(راشد، ابن ماجہ، دارِ قلمی)

ابو الزہیر نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر جس کو مسند چھینک دے یا پانی اُٹس سے دھو کر جائے اُسے کھا لو اِنَّہُ جو اُس میں ترکہ تیرے لگے اُسے نہ کھاؤ۔ (ابو داؤد، ابن ماجہ، امام علی السنہ) فرمایا کہ اکثر غمخیزین کے نزدیک یہ حضرت جابر پر موقوف ہے۔

حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے نبی کے متعلق پوچھا تو فرمایا: اللہ تعالیٰ کے کلمہ شکر ویسے ہیں جن کو میں پڑھتا تھا تو دنیا بھر میں قرار دیتا ہوں (ابو داؤد و ترمذی) اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ روایت ضعیف ہے۔

بَلِّغُوا - (رواہ فی شرح الشُّعْر)

۳۹۵۵ وَعَمَّهٖ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْبُوا الَّذِينَ قَاتَلَكُمْ يُوقِظُ لِلْمَقْتُولِ -

(رواہ أبو داؤد)

۳۹۵۶ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْسَى قَالَ قَالَ أَبُو لَيْسَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ظَهَرَتِ الْحَيَّةُ فِي الْمَسْجِدِ فَقُولُوا لَهَا إِنَّا نَسْأَلُكَ بِعَهْدِ نُسُوحٍ وَبِعَهْدِ سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ أَنْ لَا تُؤْذِيَنَا فَإِنْ عَادَتْ قَاتِلُوهَا - (رواہ الترمذی وأبو داؤد)

۳۹۵۷ وَعَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا أَعْلَمُ إِلَّا رَقْمَ الْحَبِيبِ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ وَقَالَ مَنْ تَرَ مِنْ خَشِيَّةٍ تَأْخِذُ فَلَيْسَ مِنَّا - (رواہ فی شرح الشُّعْر)

۳۹۵۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلْنَا هُوَ مِنْدُ حَارِبٍ هُوَ مِنْ تَرَكَ شَيْئًا فَتَهُمُ خِيَفَةً فَلَيْسَ مِنَّا -

(رواہ أبو داؤد)

۳۹۵۹ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ كُلَّ مَنْ قَاتَى تَارَهُنَّ فَلَيْسَ مِنِّي -

(رواہ أبو داؤد والنسائی)

۳۹۶۰ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ يَأْمُرُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ تَكْتَسِبَ زَوْجُكَ فَإِنْ رَفِيقًا مِنْ هَذِهِ الْحَيَّاتِ يُقْبَلُ الْحَيَّاتِ الْوَعَارُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهِنَّ -

(رواہ أبو داؤد)

۳۹۶۱ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ كُلَّهَا إِلَّا الْبُكَاءَ الْبَيْضَ الَّذِي كَانَتْ تَقْبِيبُ فُتَيْتَ - (رواہ أبو داؤد)

یہ اذان کتاب ہے۔ (شرح السنن)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر گالی نہ دے کہ نہ کہ وہ ناز کے لیے جھگڑا ہے۔

(ابو داؤد)

عبدالرحمن بن ابوسلمی نے حضرت ابوسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب گھر میں سانپ نمودار ہو تو اس سے کہو کہ تم سے حضرت نوح اور حضرت سلیمان بن داؤد کے عہد کا رسول کرتے ہیں کہ ہمیں تکلیف نہ دو اگر پھر بھی نظر آئے تو اسے مارو۔ (ترمذی، ابو داؤد)

مگر میرے علم کے مطابق یہ حدیث مرفوعہ ہے کہ آپ سانپوں کے قتل کر دینے کے متعلق فرمایا کرتے اور فرمایا کہ حرام نہیں بلکہ مارنے کے ذریعے چھوڑ دے وہ ہم میں سے نہیں۔ (شرح السنن)

حضرت ابوسلمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم نے اُن سے مسلح نہیں کی جب سے ہماری اُن کے ساتھ لڑائی ہوئی ہے اور جو انھیں ڈرتے ہوئے چھوڑ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (ابو داؤد)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر قسم کے سانپ کو مار دیا کرو جو اُن کے بدلہ لینے سے ڈرے وہ مجھ سے نہیں ہے۔

(ابو داؤد، نسائی)

روایت ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ عرض گزار ہوئے: یا رسول اللہ! ہم چاروں قسم کو مار کرنا چاہتے ہیں اور اس میں یہ چھوڑنے سانپ بہت ہیں۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُن کو مار دینے کا حکم دیا۔

(ابو داؤد)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر قسم کے سانپ کو مار دیا کرو سوائے سفید سانپ کے جو پانچویں کی چھتری جیسا ہوتا ہے۔ (ابو داؤد)

۳۹۴۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي لَبَنٍ أَوْ خُبْزٍ أَوْ مَقْلَةٍ فَكَانَ فِي أَحَدٍ جَنَاحَيْهِ دَاءٌ وَفِي الْآخَرِ شِفَاءٌ فَكَانَ يَتَّقِي بِجَنَاحِهِ الَّذِي فِيهِ الدَّاءُ فَلْيَغْتَوَسَّ بِهِ
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۹۴۳ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ يَابِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي الطَّعَامِ أَوْ فِي الْمَقْلَةِ فَكَانَ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ سَخَاوَةٌ وَفِي الْآخَرِ شِفَاءٌ فَلْيَتَوَسَّطِ السَّخَاوَةَ وَيُتَوَخَّشِ الشِّفَاءَ
(رَوَاهُ فِي مُتَوَحِّجِ السُّنَنِ)

۳۹۴۴ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ أَرْبَعٍ مِنَ الدَّوَابِّ الْبَهِيمَةِ وَالْحَيَّةِ وَالْمَدُّهُ وَالْمُزْمَرِ
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کے برتن میں کھجور یا کھجور کے تھوڑے ٹکڑے یا کھجور کے ایک پر میں بیماری اور دوسرے میں شفا ہے۔ وہ اپنے اس پر کو ڈالتی ہے جس میں بیماری ہے لہذا پوری کو دبو دو۔ (ابوداؤد)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کھانے میں کھجور یا کھجور کے ٹکڑے یا کھجور کے ایک پر میں زہر اور دوسرے میں شفا ہے۔ وہ نہ کھو کر آگے اور شفا کو پیچھے رکھتی ہے۔

(شرح السنن)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے چار جانوروں یعنی چوہہ، شہک، کھجور، مہرہ اور موزے کو مارنے سے منع فرمایا ہے۔
(ابوداؤد)

تیسری فصل

۳۹۴۵ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَهْلُ بَجَاهِلِيَّةٍ يَأْكُلُونَ أَشْيَاءَ وَيَتَرَكُونَ أَشْيَاءَ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا الْخَمْرَ وَالْمُدَّ وَالْمَزْمَرَ وَالْمَدُّهُ وَالْمُزْمَرِ
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۹۴۶ وَعَنْ زَاهِرٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ رَأَى لَدُوْدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُدْرِيَّ يَدْخُلُ حُجْرَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ تَأْذَى مِنْ آذَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا الْخَمْرَ وَالْمُدَّ وَالْمَزْمَرَ
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ جاہلیت کے لوگ بعض چیزوں کو کھاتے اور بعض کو نفرت کرتے اور کچھ دیتے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کتاب کو نازل کیا کہ اس کے حلال کو حلال قرار دیا اور اس کے حرام کو حرام قرار دیا۔ پس حلال وہ ہے جس کو اس نے حلال قرار دیا اور حرام وہ ہے جس کو اس نے حرام قرار دیا اور جس سے سکوت فرمایا وہ معاف ہے اور یہ آیت پر مبنی رہے کہ میری طرف حرام کی بات ہے میں اس میں حرام نہیں پاتا جس کو کوئی کھائے وہ کھانے کے حکم کے برابر ہے۔
(مسند ابی حنبلہ، ۱: ۱۲۵، ابوداؤد)

حضرت زاہر الأسدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں گدھوں کے گوشت کی باتوں کے بیچے آگ جلا رہا تھا جبکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے منادی نے یہ اعلان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نہیں۔ گدھوں کے گوشت سے منع فرماتے ہیں۔
(بخاری)

۳۹۴۷ وَعَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْغُبَرِيِّ يَرْفَعُهُ الْحَجَّاجُ
ثَلَاثَةَ أَصْنَافٍ وَصَنَّفَ لَهُمَا جَنِيحَهُ يَطْبَخُونَ فِي الْمَوَلَا
وَصَنَّفَ حَيَاتٍ وَكِلَابًا وَصَنَّفَ يَحْلُونَ وَيَطْعَمُونَ
(رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشَّعَرِ)

حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہم فرمایا روایت ہے کہ جنات
تین قسم کے ہیں ایک قسم وہ ہے جن کے پر ہوتے ہیں اور وہ جہاں
اڑتے ہیں۔ دوسری قسم سانپوں اور کتوں کی شکل میں ہوتی ہے اور تیسری
قسم کے قیام کرتے اور سفر بھی کرتے ہیں۔ (شرح السنہ)

بَابُ الْحَقِيقَةِ

حقیقہ کا بیان

پہلی فصل

۳۹۴۸ عَنْ سَلَمَانَ بْنِ عَامِرٍ الْقُضَيْبِيِّ قَالَ جَمَعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَعَ الْعُلَاكِمِ
عَقِيقَةً فَأَهْلُو يَقْرَأُونَ دَمًا فَأَمِيسُوا عَنْهُ الْإِذَى
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت سلمان بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: رشک کے
ساتھ عقیقہ ہے۔ پس اس کی طرف سے خون بہاؤ اور اس کی تکلیف
کو دور کرو۔ (بخاری)

۳۹۴۹ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرَتِّلُ بِالْقُبَيْرَانِ قَبِيرَكَ عَلَيْهِمْ وَ
يَعِينُكُمْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں بچے لائے جاتے تو آپ ان کے
پیرے دعا سے برکت فرماتے اور ان کی تعینک کیا کرتے۔ (مسلم)

۳۹۵۰ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا حَمَلَتْ
بِعَبِيٍّ ابْنِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بِمَكَّةَ قَالَتْ قَوْلَاتِي يَقْبَلُ
ثُمَّ آتَيْتُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ
فِي حَجَرِهِ ثُمَّ دَعَا بِشَرَفٍ فَمَضَّحَهَا ثُمَّ تَغَلَّ فِي
فِيهِ ثُمَّ حَنَكَهُ ثُمَّ دَعَا لَهُ وَبَرَكَ عَلَيْهِ وَكَانَ أَوَّلَ
مَوْلُودٍ قُلِدَ فِي الْإِسْلَامِ۔ (مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ مکہ
مکرمہ کے اندر حضرت عبد اللہ بن زبیر ان کے پیٹ میں تھے انھوں نے فرمایا
کہ میں نے قبلاً میں اسے جنا پھر اسے لے کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اسے آپ کی گود میں رکھ دیا۔ آپ نے
کچھ شکر کیا اور چاکر اس کے منہ میں رکھ دی پھر اس کے منہ میں لعاب
دیا اور دالا اور تعینک فرمائی پھر ان کے لیے دعا سے برکت فرمائی اور وہ
پہلا بچہ تھا جو فقیر اسلام میں پیدا ہوا۔ (مسند علی)

دوسری فصل

۳۹۵۱ عَنْ أُمِّ كُرَيْشٍ قَالَتْ جَمَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَقْدُوا الظُّلُمَ عَلَى مَكَائِلِهَا
قَالَتْ وَسَمِعْتُ يَقُولُ عَنِ الْعُلَاكِمِ ثَانٍ وَعَنِ
الْبَجَاوِيَةِ شَاةً وَلَا يَضُرُّكُمْ دَلَاةٌ كُنَّ أَوْ لَيْتًا۔
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالشَّافِعِيُّ مِنْ قَوْلِهِ)

حضرت ام کریمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: پرندوں کو ان کے گھونسلوں
میں رہنے دیا کرو ان کا بیان ہے کہ جس نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا
رشک کی طرف سے دلوں پر بیان اور رشک کی طرف سے ایک بکری اور یہ
چیز نہیں تکلیف نہیں دیتی کہ خواہ وہ کتر ہو یا مانہ (الرداء اور ترمذی) اور

نہائی میں ارشاد فرمائی یَقُولُ عَنِ النَّعْلَانِ یہ سے آخر تک ہے اور زندگی
نے کہا کہ یہ حدیث صحیح ہے۔

امام حسن مجتبیٰ نے حضرت حماد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: رکھا رکھا اپنے حقیقے کے بدلے رہن رکھا ہوا ہے۔ مانوس رہنے اُس کی طرف سے جانہ فریب کیا جائے نام رکھا جائے اور اُس کا سر موڑا جائے (احمد، ترمذی، ابوداؤد، اور نسائی ورفی کی روایت میں مُتَرَفَعٌ کی جگہ رَهِیْنٌ ہے نیز احمد اور ابوداؤد کی دوسری روایت میں یُسْتَمْنٰی کی جگہ یُدٰلٰی ہے احمد امام ابوداؤد نے فرمایا کہ یُسْتَمْنٰی زیادہ صحیح ہے۔

عمر بن علی بن حسین سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جس کا حقیقہ ایک کجی سے
کیا اور فرمایا کہ اسے ظالم اس کا سر منڈ دو اور اس کے بالوں کے برابر
چاندی صدقہ کر دو۔ پس انھوں نے وزن کیا تو ایک درہم کے برابر یا اس
کے حصے کے برابر تھے۔ اسے فرمادی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث حسن
اور غریب ہے اور اس کی سند متصل نہیں ہے کیونکہ عمر بن علی بن حسین نے
حضرت علی کو نہیں پایا تھا۔

حضرت ابی عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حسن اور حسین کا غنیمہ ایک ایک وجہ سے کیا
تھا (ابرواد) اور نسائی کے نزدیک دو دو وجہ ہیں۔

عمر دین شعیب ہائے کے والد ماجد ان کے بت پرانہ عقیدے سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عقیقے کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا اللہ تعالیٰ عقیقہ کو ناپسند فرماتا ہے گویا آپ نے ہم کو ناپسند کیا اور فرمایا جس کے گھر بچہ پیدا ہو اور وہ اس کی طرف سے قربانی دینا چاہے تو اس کے کی طرف سے دے دے یا اس کی طرف سے ایک بکری ہے۔ (ابو داؤد، نسائی)

تیسری فصل

۳۹۷۷ عَنْ مُرَيْدَةَ قَالَ كُنَّا فِي الْبَحْرِ لَيْلَةً إِذَا أَوَّلًا
 رَأَيْنَا عَلَامَةً دَبَّحَ شَاةٌ وَنَطَعُ رَأْسَيْهَا مِمَّا قَلَعْنَا
 حَيَاةَ الْإِسْلَامِ كُنَّا نَذِيرُ الشَّاةَ يَوْمَ النَّاسِ بِدَعْوَتِهِ
 رَأْسَهُ وَنَطَعَهُ بِزَعْفَرَانٍ -
 (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ زَادَ رِزْقُ بْنُ وَهْبٍ)

حضرت جریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ دورِ جاہلیت میں
 جب کسی کے گھر کو پیدا ہوتا تو بکری ذبح کر کے اس کا خون بچے کے
 سر پر لگاتا۔ جب دورِ اسلام آیا تو ہم ساتویں روز بکری ذبح کرتے
 ہیں اس کا سر منڈتے ہیں اور اس پر زعفران لگاتے ہیں (ابوداؤد)
 اور زین میں ہے کہ ہم اس کا نام رکھتے ہیں ۔

کتاب الاطعمہ

کھانوں کا بیان

پہلی فصل

۳۹۷۸ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مَا
 فِي حُجْرَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ
 بِيَدِي نَاطِقِي فِي الصَّحْفَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ اللَّهَ وَكُلَّ بَيْتِيكَ وَكُلَّ مِمَّا
 بِيَدِيكَ -
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں لوگوں میں رسول
 اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زیر پرورش تھا۔ میرا حق پیارے میں گھر کرتا۔
 رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ ہم اللہ پر چا کر ڈالیں
 اٹھو سے کھایا کرو اور اپنے نزدیک سے کھایا کرو۔
 (متفق علیہ)

۳۹۷۹ وَكَانَ حَدِيثُهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَسْجُلُ الْعُلَمَاءَ أَنْ
 لَا يَذْكُرُوا سَمَاءَ اللَّهِ عَلَيْهِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت تکیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان اس کھانے کو (اپنے لیے) سوال
 سمجھتا ہے جس پر اللہ کا نام نہیں پڑتا۔ (مسلم)

۳۹۸۰ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتًا فَذَكَرَ اللَّهَ عِنْدَ
 دُخُولِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ لَا مَبِيتَ لَكُمْ
 وَلَا عِشَاءَ وَإِذَا دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ قَالَ
 الشَّيْطَانُ أَوْ ذِكْرُ اللَّهِ الْمَبِيتَ وَإِذَا ذَكَرَ اللَّهَ عِنْدَ
 طَعَامِهِ قَالَ أَوْ ذِكْرُ اللَّهِ الْمَبِيتَ وَالْعِشَاءَ -
 (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہوا اور داخل ہوتے
 وقت اللہ کا ذکر کرے اور کھانے کے وقت تو شیطان کہتا ہے: بیعت
 کرتا ہے یہ نہ کھانا ہے اور نہ کھانا جب کوئی داخل ہوا اور داخل
 ہوتے وقت اللہ کا ذکر نہ کرے تو شیطان کہتا ہے: تمہیں رات کا کھانا مل گیا اور
 جب کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام نہ لے کر کھاتا ہے تو شیطان کہتا ہے: کھانا
 مل گیا۔ (مسلم)

۳۹۸۱ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِمَبِيتِهِ
 وَلِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِمَبِيتِهِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھائے تو مابیت سے
 کھائے اور جب تم میں سے کوئی پیے تو مابیت سے پیے۔ (مسلم)

اُس سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی اپنے بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور نہ اُس کے ساتھ چم بیکر کر شیطان بائیں ہاتھ سے کھانا اور اُس کے ساتھ چیتا ہے۔

(مسلم)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تین انگلیوں سے کھایا کرتے تھے اور دست مبارک پر پکھنے سے پہلے پاٹ لیا کرتے تھے۔ (مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انگلیوں اور پیلے کر پائے کا حکم دیا اور فرمایا کہ تمہیں کیا معلوم کہ برکت کس میں ہے؟ (مسلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم کھائے کوئی کھانا کھائے تو اپنا ہاتھ پر نہ چڑھے یہاں تک کہ اُسے چاٹ نہ لے یا کسی کو چھانہ دے۔

(متفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ شیطان تم میں سے ہر ایک کے پاس ہر کام میں حاضر ہوتا ہے یہاں تک کہ اُس کے کھانے کے وقت بھی حاضر ہوتا ہے جب تم میں سے کسی کا ہاتھ گر جائے تو جو گندگی اُس میں لگ گئی ہے اُسے دُور کر کے کھائے اور اسے شیطان کے لیے نہ چھوڑے اور جب غارِ حبر جائے تو اپنی انگلیاں چاٹ لے کیونکہ اُس معلوم نہیں کہ کھانے کے کرن سے جتنے میں برکت ہوگی۔

(مسلم)

حضرت ابو حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں ایک لگا کر نہیں کھاتا۔

(بخاری)

تھا وہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کبھی میز پر کھانا نہیں کھایا اور نہ چھوڑی

۳۹۸۲ وَعَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَأْكُلْنَ أَحَدًا مِنْ بَنِي آلِهِ وَلَا يَشْرَبَنَّ مِنْهَا أَحَدٌ مِنَ الشَّيْطَانِ يَا كُلَّ بَنِي آلِهِ وَلَا يَشْرَبَنَّ مِنْهَا۔

(رواہ مسلم)

۳۹۸۳ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ بِثَلَاثَةِ أَصَابِعٍ وَيَلْعَقُ يَدَهُ قَبْلَ أَنْ يَمْسَحَهَا۔ (رواہ مسلم)

۳۹۸۴ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّخَعِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَقُ الْأَصَابِعَ وَالْمَصْحَفَةَ وَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ فِي آيَةِ الْبُرْكََةِ۔ (رواہ مسلم)

۳۹۸۵ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَمْسَحُ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يَلْعِقَهَا۔

(متفق علیہ)

۳۹۸۶ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَحْضُرُ أَحَدَكُمْ عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَفِي شَأْنٍ حَتَّى يَحْضُرَكَ عِنْدَ طَعَامِكَ فَإِذَا اسْقَطْتَ مِنْ أَعْيَانِهِ الْقُتْمَةَ فَلْيَمْسُطْ مَا كَانَ بِهَا مِنْ أَدَى ثَمَرِهَا كُلِّهَا وَلَا يَدْعُهَا الشَّيْطَانُ فَإِذَا اكْتَرَمَ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ يَكُونُ الْبُرْكََةُ۔

(رواہ مسلم)

۳۹۸۷ وَعَنْ أَبِي حَبِيبَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَأْكُلْ مُشْرَبًا۔

(رواہ البخاری)

۳۹۸۸ وَعَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُحْلٍ وَلَا فِي سَكْرَةٍ وَلَا فِي...

۳۹۹۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الْإِثْنَيْنِ كَافِي الثَّلَاثَةِ وَطَعَامُ الثَّلَاثَةِ كَافِي الْأَرْبَعَةِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۹۴ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الْإِثْنَيْنِ وَطَعَامُ الْإِثْنَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ وَطَعَامُ الْأَرْبَعَةِ يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۹۹۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الثَّلَاثِينَ مُجِئَةً يَغْزُوا السَّامِئِينَ تَذْهَبُ بِبَعْضِ الْخُرْدِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۹۶ وَعَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ خَيْطًا طَا دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَطْعَامٍ صَنَعَهُ قَدْ هَبَّتْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبَ خُبْرَ شَعِيرٍ وَمَرَقًا فَيَدَّ بَأَوِّ قَدِيدٍ قَدِيدًا قَدَّيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَبِهُ الدُّبَابَ مِنْ حَوْلِي الْقَصْعَةَ فَلَمَّا أَدَلَ أُحِبُّ الدُّبَابَ بَعْدَ يَوْمَيْنِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۹۷ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَيْفٍ شَايٍ فِي يَدَيْهِ ذَرِيًّا إِلَى الْمَسَلَةِ فَالْقَاهَا وَالتَّبَكُّيْنَ الَّتِي يَحْتَزُّ بِهَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۹۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْعُكْرَةَ وَالْعَصَل - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۹۹۹ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ أَهْلَهُ الْأَذْمَ فَقَالُوا مَا عَجَدْنَا إِلَّا خَلًّا قَدْ عَا... (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اں سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: دو آدمیوں کا کھانا تین کے لیے کافی ہے اور تین کا کھانا چار کے لیے کافی ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ایک کا کھانا دو کے لیے کفایت کرتا ہے اور دو کا کھانا چار کے لیے کفایت کرتا ہے اور چار کا کھانا آٹھ کے لیے کفایت کرتا ہے۔ (مسلم)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تیس تیرہ شخص کے دن کو راحت پہنچاتا ہے اور ہنسنے کو دھڑکرتا ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک ہڈی نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کھانے کے لیے بلایا جو اس نے تیار کیا تھا۔ پس میں بھی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ گیا۔ پس اس نے جو کہ روٹیاں اور شوربا پیش کیا۔ جس میں کہو اور خشک برگشت تھا۔ میں نے دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پیالے کے کناروں سے کہو لاش کر رہے تھے۔ پس اس روز سے میں ہمیشہ کہو کو پسند کرتا ہوں۔ (متفق علیہ)

حضرت عمر بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خبری کی دسی کاٹ کر کھاتے دیکھا جو دست مبارک میں تھی۔ پس آپ کو ناز کے لیے بلا لیا تو آپ نے اُسے رکھ دیا اور پھری کر بھی جس کے ساتھ کاٹ رہے تھے۔ پھر ناز چڑھائی اور تازہ دھوئیں کیا۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پیٹھی چیز اور شہد کو پسند فرمایا کرتے تھے۔ (بخاری)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے گھر والوں سے سامان مانگا۔ عرض گزار ہوئے کہ نہیں ہے۔ ہمارے پاس گدھر کر۔ پس وہی گدھو یا اور اسی کے ساتھ کھانے لگے اور فرماتے

۲۰۰۰ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُمَاةُ مِنَ الْهَمِّ وَمَا مِمَّا رَشَقَ الْخَلْقَيْنِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ مِنَ الْمُتَّقِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الرُّطْبَ بِأَلْوِثَاءٍ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۰۰۱ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ الرُّطْبَ بِأَلْوِثَاءٍ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۰۰۲ وَكَانَ جَابِرٌ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْعَقَدَانِ يَخْنِي الْكَبَابُ فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا لَأَسْرَدِ مَنَةٍ قَرَأْتُ أَطْلُبُ فَيَقِيلُ أَكُنْتُ وَجْهِي الْقَهْرَ قَالَ نَعَمْ وَهَلْ مِنْ قَبِي (لَا رَعَاهَا) - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۰۰۳ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَعَبًا يَأْكُلُ تَمْرًا وَفِي رِوَايَةٍ يَأْكُلُ مِنْهُ أَكْلًا ذَرِيعًا -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۰۰۴ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَفْقِرُونَ الرَّجُلَ بَيْنَ الْمَقَرَّتَيْنِ حَتَّى يَسْتَأْذِنَ أَصْحَابَهُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۰۰۵ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوزُ أَهْلُ بَيْتٍ عِنْدَهُمْ الْمَرْدُ فِي رِوَايَةٍ قَالَ يَا عَائِشَةُ بَيْتٌ لَا تَسْرِفِينَ جِيعًا أَهْلَهُ قَالَا مَا مَرَّتَيْنِ أَدْنٰنَا - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۰۰۶ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي عَدَسَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَصَبَّحَ بِسَبْعِ تَمَرَاتٍ عَجْرَةً لَمْ يَضُرَّهُ ذَلَالُكَ الْيَوْمَ سَقَرًا وَلَا يَحْزَنُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کھجور کے پانی میں آنکھوں کے لیے شفا ہے۔ (متفق علیہ) اللہ تعالیٰ کی ایک روایت میں ہے کہ اس متن سے ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا تھا۔

حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو تھکے ہوئے لکڑی کے ساتھ کھاتے ہوئے دیکھا۔ (متفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی میت میں ہم ترانہ کے تمام پرستے چلوں رہے تھے کہ آپ نے فرمایا: کالے چتر کی طرح نہ رہاں ہوتے رہتے ہیں۔ عرض کی گئی کہ آپ نے بحریاں چرائی ہیں؟ فرمایا: ان اللہ کوئی شی نہیں ہر اس کو اس نے بحریاں چرائی ہیں۔ (متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا کہ ان کے بیٹھے کھجوریں کھا رہے تھے۔ دوسری روایت میں ہے کہ ان میں سے جلدی جلدی کھا رہے تھے۔

(مسلم)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے چاکر کو کھجوریں کھانے سے منع فرمایا ہے یہاں تک کہ اپنے ساتھیوں سے اجازت حاصل کرے۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اس گھڑے بھوکے نہیں رہتے جن کے پاس کھجوریں ہوں۔ دوسری روایت میں فرمایا: اس عائشہ! جس گھڑی کھجوریں نہیں ہیں اس گھڑے بھوکے ہیں ایسا دنیا میں نہ ملے گا (مسلم)۔ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو صبح کے وقت سات چھوٹے کھجوریں کھائے تو اس روز اسے کوئی زہر یا مہا دو نقصان نہیں پہنچائے گا۔

(متفق علیہ)

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: رعایہ کی عمرو میں شفا ہے اللہ علی الصبح ان
کاکھانا تریاق ہے۔ (مسلم)

انھوں نے ہی فرمایا کہ ہم پر ایسا معین بھی آتا جس میں ہم آگ نہ جلا
اللہ جل جلالہ کھجوروں اور انھار کی پرستار ماسوائے تھوڑے بہت گشت
کے جو بیچ دیا جاتا۔ (متفق علیہ)

انھوں نے ہی فرمایا کہ آگ غلے سے کبھی خوار نہ ہو ورنہ غلے کی روٹیاں
بیٹھ بھر کر جس کھان میں بکھرائیں اس سے ایک روز کھجوریں کھائیں۔

(متفق علیہ)

انھوں نے ہی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وفات
تک ہم نے دوسیاہ چیزیں شکم سیر ہو کر نہیں کھائیں۔

(متفق علیہ)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ کیا تم کھانے پینے
میں بچنے برسے نہیں ہو سیکو میں نے تمہارے ہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کو دیکھا کہ آپ کو گھٹیا کھجوریں بھی انھی خواتین جنہیں شکم سیر ہو کر کھا
یتے۔ (مسلم)

حضرت ابوالربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کی خدمت میں جب کھانا پیش کیا جاتا تو اس میں سے تناول فرماتے اور بچا ہوا
سیر ہی طرف بھیجتے۔ ایک دفعہ آپ نے سیری طرف پیالہ بھیجا جس میں سے تناول
نہیں فرمایا تھا کہ کراں میں لہسن تھا میں نے سوال کیا کہ یہ حل ہے؟ فرمایا: ہاں
نہیں لیکن میں اسے اس کی بدبو کی وجہ سے ناپسند کرتا ہوں۔ پس آپ کے
ناپسند فرمانے کی وجہ سے میں بھی اسے ناپسند کرتا ہوں۔ (مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے فرمایا: جو لہسن یا پیاز کھائے وہ ہم سے دُور ہے یا فرمایا کہ ہمارا
مسجد سے دُور ہے یا پنے گھر میں بیٹھے اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کی خدمت میں ایک انڈی پیش کی گئی جس میں مختلف سبزیاں تھیں تو
ان میں سے سبز پُراں فرمایا کہ یہ فلاں صحابی کر دے ورنہ اور رشاد ہوا کھا
لو کہ یہ لوگوں میں اس سے سرگوشی کرتا ہوں جس سے تم نہیں کرتے

(متفق علیہ)

حضرت منقلم بن سہرکب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي عَجَزْتُ الْعَالِيَةَ شَعَاءَ فَلَمْ أَتِيَنَّ
أَوَّلَ الْبَيْتِ (رواه مسلم)

۳۰۰۸ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ يَأْتِي عَلَيْنَا الشَّهْرُ مَا
نُؤَدِّي فِيهِ نَارًا لَنَا هُوَ الْقُدْرُ وَالْمَاءُ وَلَا أَنْ يُؤْتَى
بِالْحَبِيءِ - (متفق علیہ)

۳۰۰۹ وَعَنْهَا قَالَتْ مَا شِيعَةُ آلِ مُحَمَّدٍ يَوْمَئِذٍ
مِنْ خَيْرٍ إِلَّا وَاحِدٌ هُمَا تَمَرٌ -

(متفق علیہ)

۳۰۱۰ وَعَنْهَا قَالَتْ قُوِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا شِيعَتَانِ مِنَ الْأَمْوَدِ -

(متفق علیہ)

۳۰۱۱ وَعَنِ النَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أَلَسْتُ فِي
هَظْمٍ وَتَوَرَّيْتُ مَا شِيعَتُكُمْ لَقَدْ رَأَيْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَمَا يُجِدُ مِنَ الدَّقْلِ مَا يَمْلَأُ بَطْنَهُ -

(رواه مسلم)

۳۰۱۲ وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُنِيَ يَطْعَامًا كُلَّ مِنْدُوعَةٍ يَفْضِلُهُ
إِلَى طَرَفٍ بَعَثَ إِلَيْهِ يَوْمًا لِقَصْعَةٍ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهَا
لَاقَ فِيهَا شَيْئًا فَسَأَلْتُ أَحَدًا هُوَ قَالَ لَا دُونََ
الْكُرْهِ مِنْ أَجْلِ رِيحِهِ قَالَ فَإِنَّ الْكُرْهُ مَا كَرِهْتَ
(رواه مسلم)

۳۰۱۳ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ أَكَلَ ثَوْمًا أَوْ بَصَلًا فَلْيَعْتَزِلْنَا أَوْ قَالَ
فَلْيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا أَوْ لْيَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ وَأَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا يَقْدِرُ فِيهِ رَخَصَاتٌ مِنَ
الْقَوْلِ تَوَجَّهَ لَهَا رِيحًا فَقَالَ قَدْ تَوَجَّهَ إِلَى بَعْضِ
أَصْحَابِهِ وَقَالَ كُلْ فَإِنَّي أَنَا حَيٌّ مِنْ لَدُنْكَ -

(متفق علیہ)

۳۰۱۴ وَعَنِ الْقَدَامِيِّ مَعْدِي كَرِبَ عَرَفَ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ لَوْ طَعَمْتُكُمْ بِمَا رَزَقْتُكُمْ مِنْهُ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۰۱۵ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَفِعَ مَائِدَتَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَثَّرَ لَنَا خَيْرًا مِمَّا رَزَقَنَا فِيهِ عَذِيرٌ مَكْنُونٌ وَلَا مُؤَدِّرٌ وَلَا مُسْتَعْفَى عَنْهُ رَبَّنَا -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۰۱۶ وَعَنْ أَبِي قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَيَرْضَى عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ فِي حَمْدِهِ عَلَيْهِمَا أَوْ يَشْرِبَ الشَّرْبَةَ فِي حَمْدِهِ عَلَيْهِمَا - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَسَنَدُ تَرْجُمَتِي عَائِشَةَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ مَا شِيعَ أَلْ مُحَمَّدٍ وَحَرِيمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الدُّنْيَا فِي بَابِ فَضْلِ الْفَقْرِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى -

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے اناج کو باپ کرلو کیونکہ تمہارے لیے اُس میں برکت ڈالی جائے گی۔ (بخاری)۔
حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب دسترخوان اٹھایا جاتا تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہا کرتے: بسم اللہ یعنی اللہ کے لیے ہیں، بہت زیادہ تعریفیں، پاکیزہ، جس میں برکت دی گئی، نہ کمناہت کیا بڑا نہ چھڑا بڑا اور نہ اُس سے بے پردائی کی، اسے رب ہمارے! (بخاری)۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ بندے سے راضی ہوتا ہے کہ جب وہ کھانا کھائے تو اُس پر اُس کی تعریف کرے اللہ جب کوئی چیز اپنے خزانے پر اُس کی حمد بیان کرے (مسلم) اللہ فقیر پر ہم باب فضل الفقرا میں حضرت عائشہ اور حضرت ابو ہریرہ کی دو حدیثیں پیش کریں گے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دنیا سے تشریف لے جانے تک آپ اللہ نے تم سیر کر کھانا نہیں کھایا۔ اِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى۔

دوسری فصل

۴۰۱۷ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَّبَ طَعَامٌ فَلَمْ نَرْطَعْهُمَا كَانَ أَعْلَمُ بَرَكَةً مِنْهُ أَوَّلُ مَا أَكَلْنَا وَلَا أَقَلَّ بَرَكَةً فِي الْآخِرَةِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ هَذَا قَالَ إِذَا ذَكَّرْنَا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ حِينَ أَكَلْنَا ثُمَّ قَعَدَ مِنْ أَكْلٍ وَلَمْ يَسِرْ اللَّهُ فَأَكَلَ مَعَهُ الشَّيْطَانُ -

(رَوَاهُ فِي شَوْحِ السُّنَنِ)

۴۰۱۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ أَنْ يَنْزِلَ إِلَهُهُ عَلَى طَعَامِهِ فَلْيَقُلْ يَسُوأُ اللَّهُ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ)

۴۰۱۹ وَعَنْ أُمِّئَةَ بِنْتِ مَعْبُودٍ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَوَسَّيْتُ مِنْ طَعَامِهِ إِلَّا لَحْمَةً

حضرت ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ ہم نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں تھے تو کھانا پیش کیا گیا ہم نے ایسا کھانا نہیں دیکھا جو اُس سے زیادہ برکت والا ہو شروع میں ہم نے کھایا تو آخر تک اُس میں برکت کم نہ ہوئی۔ ہم عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! یہ کیوں؟ فرمایا کہ جب ہم کھانے لگے تو اُس پر بسم اللہ پڑھ لی۔ پھر ایسا شخص کھانے آ بیٹھا جس نے بسم اللہ نہ پڑھی تو اُس کے ساتھ شیطان لے کھایا۔

(شرح السنن)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی کھائے اور اپنے کھانے پر اللہ کا ذکر کرنا بھول جائے تو کہے۔ بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ۔ (ترمذی، ابوداؤد)

حضرت امیر بن بخشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک آدمی کھا رہا تھا اللہ اُس نے بسم اللہ نہیں پڑھی تھی یہاں تک کہ صرف ایک فقرہ لگا جب

فَلَمَّا رَفَعَهَا إِلَى فَيْدٍ يَسُودُ اللَّهُ أَذْلَهُ وَأَخَذَهُ فَضَحَكَ
الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَا زَالَ الشَّيْطَانُ
يَأْكُلُ مَعَهُ فَلَمَّا ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ اسْتَعَاذَ مَا فِي بَطْنِهِ
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۰۲۰ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ مِنْ طَعَامٍ
قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا
مُسْلِمِينَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)
۳۰۲۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ كَالْمُضَارِبِ
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْذَاہِرِيُّ عَنْ
يَسَّانِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ أَبِيهِ)

۳۰۲۲ وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ أَوْ شَرِبَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ
الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَ لَنَا مَخْرَجًا۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۰۲۳ وَعَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَرَأْتُ فِي التَّوَارِثِ أَنَّ
بِرْكَةَ الطَّاعِمِ الْوُضُوءَ بَعْدَهُ قَدْ كَثُرَتْ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِرْكَةُ الطَّاعِمِ الْوُضُوءُ قَبْلَهُ وَالْوُضُوءُ بَعْدَهُ۔
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ)

۳۰۲۴ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنَ الْحَلَاةِ فَقَدِيَ مَلِيحِي طَعَامًا فَقَالَ لَوْ
أَلَا نَأْتِيكَ يَوْضُوءُ قَالَ إِنَّمَا أُصِرْتُ بِالْوُضُوءِ إِذَا
كُنْتُ إِلَى الصَّلَاةِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ)
الشَّافِعِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

۳۰۲۵ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَنَّهُ إِذَا يَقْصُرُ قَرْنَ شَرِبُوا فَقَالَ كُلُّوا مِنْ
جَدَائِجِهَا وَلَا تَأْكُلُوا مِنْ وَسْطِهَا قَرَأَتْ الْبِرْكَةُ

اسے اپنے منہ کی طرف اٹھایا تو کہا بِسْمِ اللّٰهِ أَذْلَهُ وَأَخَذَهُ
پس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمیں پڑے اُٹھایا۔ اس کے ساتھ شیطا
منزلت کرنا کہ اگر جب اس نے بسم اللہ پڑھی تو جو اس کے پیٹ میں تھا سلا
ہنے کر کے نکال دیا۔ (ابوداؤد)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے تو کہتے: رَبِّ قَمْرٍ بَيْضٍ
تعالیٰ کے لیے یہی جس نے ہمیں کھلایا، چلایا اور مسلمان بنایا۔
(ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ)

حضرت ابومریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کھانا کھا کر شکر ادا کرنے والا صابر روزہ دار کی
طرح ہے۔ (ترمذی، ابن ماجہ) اللہ جلّیٰ نے سنائی بن ستر سے بواسطہ اُن
کے والد ماجد کے روایت کیا۔

حضرت ابوالعباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم جب کھانے پیتے تو کہتے: رَبِّ قَمْرٍ بَيْضٍ اللہ تعالیٰ کے لیے یہی جس
نے کھلایا، چلایا اور خلق سے اُٹھارے اور اُس کے بچنے کا واسطہ بنایا۔
(ابوداؤد)

حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں نے قرابت میں پڑھا
کہ کھانے کی برکت کا باعث اُس کے بعد اُٹھنا ہے۔ میں نے نبی
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا: کھانے کی برکت کا باعث اُس سے پہلے اور اُس کے
بعد اُٹھنے کے چھوٹے ہیں۔ (ترمذی، ابوداؤد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بیت المقدس سے نکلے تو آپ کے سامنے کھانا پیش کیا گیا۔
وہ عرض گزار ہوئے کہ کیا تم آپ کے دھوکے لیے پانی نہ لائیں؟ فرمایا کہ
مجھے دھوکا علم دیا گیا ہے جب میں نماز کے لیے کھڑا ہوں کہ ترمذی، ابوداؤد
نسائی، اور ابن ماجہ نے اسے حضرت ابومریرہ سے روایت کیا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں ثرید کا کباب پہلا پیش کیا گیا، فرمایا کہ اس کے
ارد گرد سے کھاؤ اور اس کے درمیان سے نہ کھاؤ کیونکہ برکت درمیان

میں نازل ہوتی ہے (ترمذی، ابن ماجہ، دارمی) اور ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور ابوداؤد کی ایک روایت میں فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو پیالے کے اونچے حصے سے نہ کھائے بلکہ نیچے حصے سے کھائے کیونکہ برکت اونچے حصے میں نازل ہوتی ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایک لکھا کھاتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا گیا اور نہ دعاؤں میں آپ کے پیچھے چلتے۔

(ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں گشت کے ساتھ دو میاں لائی گئیں جبکہ آپ مسجد میں تھے۔ پس آپ نے تناول فرمائیں اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ کھائیں۔ پھر آپ نے کھڑے ہو کر ناز و نیاز فرمائی اور ہم نے آپ کے ساتھ ناز و نیاز فرمائی (اس سے زیادہ کچھ نہیں کیا اگر کھریوں سے اپنے کھانے کو لے لیں) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کھانا کھاتے ہوئے کبھی آپ کی خدمت میں پیش کی گئی جس کو آپ پسند فرماتے تھے تو آپ نے اُس میں سے نہ چا۔

(ترمذی، ابن ماجہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: گشت کو چھری سے نہ کاٹو کیونکہ ایسا عجیب کرتے ہیں بلکہ اسے دانوں سے نرچا کر جو لخت دے گا اللہ جلد ہضم کرے گا۔ روایت کیا ہے ابوداؤد نے اور بیہقی نے شعب الاطعمہ میں اللہ دونوں نے کہا کہ یہ قوی نہیں ہے۔

حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور آپ کے ساتھ حضرت علی تھے اللہ کو کچھ کے گچے لگے ہوئے تھے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تناول فرمائے گئے اور ساتھ ہی حضرت علی بھی کھائے گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت علی سے فرمایا: اسے علیٰ ہضم کر اور ہضم پس میں نے اکی کے لیے چھندہ اللہ جو تیار کیے۔ یہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

تَنَزَّلُ فِي وَسْطِهَا۔ (رواہ الترمذی فی دَابِّنْ مَلْعَةٍ وَ الدارِمی) وَقَالَ الترمذی فی هَذَا حَدِيثٍ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ دَاوُدَ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ مَعًا مَا فَلَا يَأْكُلُ مِنْ أَعْلَى الصَّحْفَةِ وَهِيَ تَأْكُلُ مِنْ أَسْفَلِهَا فَإِنَّ الْبَرَكَةَ تَنَزَّلُ مِنْ أَعْلَاهَا۔

۴۰۲۶ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَقَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْ مِثْلِكَ قَطًّا وَلَا يَطْعُ عَقِبَهُ رَجُلَانِ۔

(رواہ ابوداؤد)

۴۰۲۷ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَارِثٍ بْنِ جَرْوَةَ قَالَ أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْبِرُ دَلِيجٍ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ قَائِمٌ وَأَكَلْنَا مَعَهُ لُقْمًا قَامَ فَصَلَّى وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَكُنَّا نَرَى عَلَى أَنْ مَسَعَنَا ابْنُ يَسَّاءَ بِالْحَصْبَاءِ۔

۴۰۲۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْبِرُ دَلِيجٍ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ قَائِمٌ فَكُنَّا نَرَى عَلَى أَنْ مَسَعَنَا ابْنُ يَسَّاءَ بِالْحَصْبَاءِ۔

(رواہ الترمذی فی دَابِّنْ مَلْعَةٍ)

۴۰۲۹ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْطَعُوا اللَّحْمَ بِالسَّكِينِ فَإِنَّهُ يَمُوتُ مِمَّنْ الْأَعْيُورُ وَابْنُ سُرَّةَ فَإِنَّهُ أَهْلًا وَأَمْرًا۔ (رواہ ابوداؤد والبیہقی فی شُعَيْبِ الْإِيمَانِ وَقَالَ لَا كَيْسَ هُوَ الْبَقِيَّةُ)

۴۰۳۰ وَعَنْ أُمِّ الْمُثَنَّى قَالَتْ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَنِيٌّ وَلَنَا دَوَالٍ مَعْلُوقَةٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ وَعَلَى مَعَهُ يَأْكُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَنِيٍّ يَا عَنِيٌّ فَإِنَّكَ نَاقَةٌ قَالَتْ فَجَعَلْتُ لَهُمْ سِلْقًا وَشَعِيرًا فَقَالَ الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَا عَلِيُّ مِنْ هَذَا فَأَصِيبْ فَإِنَّهُ أَوْفَى لَكَ -

(رواه أحمد والترمذي وابن ماجه)

۴۰۳۱. وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الثُّدْلُ -

(رواه الترمذي والبيهقي في شعب الإيمان)

۴۰۳۲. وَعَنْ نُبَيْشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ فِي قَصْعَةٍ فَلَحَّهَا اسْتَغْفَرَ لَهُ الْقَصْعَةُ - (رواه أحمد والترمذي وابن ماجه الدارمي وقال الترمذي هَذَا أَحَدُ يَثْنِي عَشَرَ يَثْنِي)

۴۰۳۳. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ فِي يَدَيْهِ غَمْرَةٌ كَرِيحِيَّةٌ فَأَصَابَتْهُ شَيْءٌ فَلَا يَكُونُ مِنَ الْإِنْسَانِ -

(رواه الترمذي وابن ماجه)

۴۰۳۴. وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَحَبَّ الْعُكَاوِرِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَرِيدُ مِنَ الْغَبَرِ وَالْغَرِيدُ مِنَ الْحَبِيبِ -

(رواه أبو داود)

۴۰۳۵. وَعَنْ أَبِي أُسَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا الزَّيْتِ وَأَدْوَنُوا بِهِ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ -

(رواه الترمذي وابن ماجه والدارمي)

۴۰۳۶. وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ شَيْءٌ قُلْتُ لَرَأَيْتُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَذَا أَفْقَرُ بَيْتٍ مِنْ أَدْمِ فَيُزِيلُ خَلٌّ - (رواه الترمذي وقال هَذَا أَحَدُ يَثْنِي عَشَرَ يَثْنِي)

۴۰۳۷. وَعَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدًا كَسَدَةً

وسلم نے فرمایا کہ اسے علی (اس سے کھاؤ یہ تمہارے موافق ہے۔

(احمد، ترمذی، ابن ماجہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کھرچن کر پسند فرماتے تھے۔ روایت کیا اسے ترمذی نے اللہ تعالیٰ نے شب الایمان میں۔

حضرت فضیلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر جو پیالے میں کھائے اللہ اسے پاٹ دے تو پیالہ اس کی بخشش کے لیے دعا کرتا ہے۔ (احمد، ترمذی، ابن ماجہ، دارمی) اور ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر جودات گناہ سے اللہ اس کے ہاتھ میں چمکانی لگی ہوئی ہو جسے دھیان نہ ہو اسے کوئی تکلیف پہنچے تو اپنے آپ ہی کو علامت کرے (ترمذی، ابو داؤد، ابن ماجہ)۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کھانوں سے روٹی کا شریک اللہ میں کا شریک سب سے زیادہ پسند تھا۔

(ابو داؤد)

حضرت ابو اسید انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر تیل کا تیل کھاؤ اللہ اس کی بخشش کر دے کہ یہ مبارک درخت سے ہے۔

(ترمذی، ابن ماجہ، دارمی)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے پاس نشر لیں لائے اللہ فرمایا کہ کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟ میں عرض کر رہا ہوئی کہ سوکھی روٹی اللہ کر کے سوا کچھ نہیں ہے۔ فرمایا ہے آؤ وہ گھر سالن سے خالی نہیں جس میں سرکہ ہو اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث میں غریب ہے۔

حضرت یوسف بن عبد اللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جو کھانے کا کھانا لیا اور

مِنْ خَيْرِ الشَّعِيرِ قَوْضَعٌ عَلَيْهِمَا شَمْرَةٌ فَقَالَ هَلْ فِيكُمْ
إِذَا مَهْدِيَكُمْ وَأَكَلْ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۰۳۸ وَعَنْ سَعِيدٍ قَالَ مَرِضْتُ مَرَضًا أَتَانِي
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي قَوْضَعٌ يَدَاهُ
بَيْنَ تَنَائِي حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَهَا عَلَى خَوَارِجِي فَقَالَ
لَا تَكُ رَجُلٌ مَقْنُونًا رَأَيْتُ الْحَارِثَ بْنَ كَلْدَةَ أَخًا لِقَيْسِ
فَوَازَهُ رَجُلٌ يَنْطَبْتُ فَلَمَّا أَخَذَ مِنْهُمَ لَمَرَاتٍ مَرَّتْ
عَجْوَةٌ السَّيِّدِيَّةُ فَلَمَّ بِهَا هُنَّ بَنَاتُهُنَّ مَشَعَرٌ
لَيْسَ لَكَ بِهِمْ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۰۳۹ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ الْبَطِيخَ بِالزُّطْبِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)
وَرَأَى أَبُو دَاوُدَ وَذُو الْقَيْسِ حَرَّ هَذَا يَبْرُدُ هَذَا وَ
يَبْرُدُ هَذَا يَحْرُ هَذَا وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا أَحَبُّ إِلَيَّ
حَسَنٌ وَكَرِيمٌ -

۴۰۴۰ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَتَمِيمٌ عَيْنِي فَعَجَلَ يَقْتِشُهُ وَيُخْرِجُهُ الشَّوْشَ
وَقَطَعَهُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۰۴۱ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَنِّتُنِي فِي ثُبُوكَ فِدَا عَابًا لِيَتَكَيَّنَ فِي
وَقَطَعَهُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۰۴۲ وَعَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّسَمِ وَالْجَبِينِ وَالْفِرَاءِ فَقَالَ
الْحَلَالُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمَ
اللَّهُ فِي كِتَابِهِ وَمَا سَكَّتْ عَنْهُ فَهُوَ مِمَّا عَفَا عَنْهُ
(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَسَنًا
حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَمَوْحُوفٌ عَلَى الْأَصَحِّ)

اس پر کھجوریں رکھ کر فرمایا اسیہ اس کا سامن ہے اور تناول فرمائیں۔
(ابو داؤد)

حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں بیمار ہوں تو نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میری عیادت کے لیے تشریف لائے اور دست مبارک
میرے پستانوں کے درمیان رکھا یہاں تک کہ اس کی ٹھنڈک میں نے
اپنے دل میں محسوس کی۔ فرمایا کہ تمہارے دل میں تکلیف ہے تم عمارت
میں کھدہ نکلتی کے پاس جاؤ جو علاج کرتا ہے۔ چاہے کہ دینہ منقہ کی سا
جھجھجوری لی جائے۔ انھیں گھلیوں سمیت کھانا جائے، پھر ان کا
شیرہ نہیں پلایا جائے۔

(ابو داؤد)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تربز کو ترکھوروں کے ساتھ کھایا کرتے تھے۔
(ترمذی) اور ابو داؤد میں یہ بھی ہے کہ فرماتے ہیں اس کی گرمی اس کی
ٹھنڈک سے نرخی جاتی ہے اور اس کی ٹھنڈک اس کی گرمی سے۔
ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث حسن وغیرہ ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کی خدمت میں کھجوریں پیش کی گئیں تو آپ انھیں چیرے اور ان
کیڑے نکالتے گئے۔

(ابو داؤد)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ تنبوک کے مقام پر نبی
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں بنیر پیش کیا گیا آپ نے پھری
منگوائی بسم اللہ پڑھی اور اسے کاٹا۔

(ابو داؤد)

حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم سے گئی بنیر اور نمل گائے کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا یہ حلال
ہے جو اللہ کی کتاب میں حلال ہے اور حرام وہ ہے جو اللہ کی کتاب میں
حرام ہے اور جس سے سکوت فرمایا وہ ان چیزوں سے ہے جن سے صاف
فرمایا ہے۔ روایت کیا اسے ابن ماجہ اور ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب
اور صحیح ہے کہ یہ حدیث موقوف ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ میرے پاس سفید گندم کی روٹی جو میں لکھی اللہ دودھ سے ترکیا بڑا ہو۔ لوگوں میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا اللہ تبارک کے لئے آیا۔ فرمایا کہ یہ (گھی) کس چیز میں تھا؟ عرض گزار ہوا کہ گدھے کی کچی میں۔ فرمایا کہ اسے اٹھا لو (ابو داؤد اور ابن ماجہ) اللہ ابو داؤد نے کہا کہ یہ حدیث مشکوٰۃ ہے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے احسن کھانے سے منع فرمایا ہے مگر حکم کیا دیا ہے (ترمذی، ابو داؤد)

ابو زیاد سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پیاز کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: آخری کھانا جو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تناول فرمایا اس میں پیاز بھی تھی۔ (ابو داؤد)

بشر کے دونوں سنی صاحبزادوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے کھنکھوریں پیش کیں کیونکہ آپ کھنکھوریں پسند فرماتے تھے۔ (ابو داؤد)

حضرت عکراش بن ذؤیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہمارے پاس بہت سا خرید اور پیاسے میں گوشت لایا گیا۔ میں اپنا ہاتھ اس میں ہر طرف مارنے لگا جبکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے سامنے کھا رہے تھے۔ آپ نے اپنے دوسرے دست مبارک سے میرا دایاں ہاتھ پکڑا اور فرمایا: اسے بکراش ایک جگہ سے کھاؤ کیونکہ کھانا ایک ہی جیسے ہے۔ پھر ہمارے پاس ایک طباق لایا گیا جس میں رنگ رنگی کھجوریں تھیں۔ میں اپنے سامنے سے کھانے لگا جبکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا دست مبارک طباق میں ہر طرف مارتا فرمایا: اسے بکراش! جہاں سے چاہو کھاؤ کیونکہ یہ ایک جیسی نہیں ہیں۔ پھر ہمارے پاس پانی لایا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ دھوئے اللہ تعالیٰ کو اپنے چہرہ اور کلاڑیوں اور سر مبارک پر علی بابا اللہ فرمایا: چہرہ

۴۰۴۳ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَوَّدْتُ أَنْ عِنْدِي خَبْرَةٌ بِكَيْفَاءٍ مِمَّنْ بَرَّاهُ سَمَاءٌ مُتَّبِعَةٌ يَسْمِنُ وَكَانَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَاتَّخَذَهُ فَبَاوَعِهِمْ فَقَالَ فِي أَيِّ شَيْءٍ كَانَتْ هَذَا قَالَ فِي عِلَّةٍ حَبِيبَةٍ قَالَ أَرَدْتَهُ (رواه أبو داؤد وابن ماجه وقال أبو داؤد و هذا حديث مشكوة)

۴۰۴۴ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَكْثَرِ الشُّرُمِ لَا مَطْبُوعًا (رواه الترمذی و أبو داؤد)

۴۰۴۵ وَعَنْ أَبِي زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ فَقَالَتْ لَاقِ أَحَدَ طُعَامِ أَكَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُعَامَ فَيْضٍ بَصَلٍ (رواه أبو داؤد)

۴۰۴۶ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍِ التَّمِيمِيِّ قَالَ دَخَلَ عَيْشًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ مَنَازِلًا وَتَمَرًا وَكَانَ يُحِبُّ الزَّيْبَ وَالشَّمَامَ (رواه أبو داؤد)

۴۰۴۷ وَعَنْ عِكْرَاشِ بْنِ ذُؤَيْبٍ قَالَ أَتَيْنَا بَعْثَةً كَثِيرَةً مِنَ الثَّرِيدِ وَالْوَدْرِ فَقَبَضْتُ بِيَدِي فِي تَوَاجِيهِمْ دَاكِلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ فَقَبِضَ بِيَدِي وَالْيَسْرَى عَلَى يَدِي الْيُمْنَى ثُمَّ قَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ مَوْضِعٍ وَاحِدٍ فَإِنَّ طُعَامَ وَاحِدٍ ثُمَّ أَتَيْنَا بِطَبَقِي فِيهِ الْوَأْنُ الشَّمَامُ فَجَعَلْتُ أَكُلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَجَعَلْتُ يَدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَبَقِي فَقَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ فَإِنَّهُ عَذِيرُكَ وَوَاحِدٍ ثُمَّ أَتَيْنَا بِمَاءٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَايِدُ وَمَسَحَ بِبَلِّهِ كَثِيرًا وَجْهَهُ وَ

ذَرَاْعِيَّةً وَرَأْسَهُ وَقَالَ يَا عِزَّةُ اشْرَبِي هَذَا الْوُسْطَى وَمِمَّا
عَذَّرَتِ النَّقَارَ -

اُگ سے پکانی برائے کا دوسری ہے۔
(ترمذی)

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۰۴۸ وَعَنْ عَمْرِوَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ أَهْلَهُ الْوَعْلَ أَمَرَ
بِالنَّعَاءِ فَصَنِعَ ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَحَسَرُوا مِنْهُ وَكَانَ
يَقُولُ إِنَّهُ لَيَذَرُونَا فَوَادِ الْحَزَنِينَ وَلَيْسَ ذَا عَن فَوَادِ
السَّعْيِيَةِ كَمَا تَسُدُّ إِحْدَاكَ الْوَسْمَ بِالنَّعَاءِ عَنْ
وَجْهِهَا - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ) وَقَالَ هَذَا أَحَدُ بَيْتٍ
حَسَنٍ صَحِيحٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کے گھر والوں میں سے جب کسی کو بخار چڑھ جاتا تو حریر کا حکم فرماتے
جو بنایا جاتا ہے پھر انہیں گھونٹ گھونٹ پیئے کا حکم فرماتے اور فرمایا کرتے
یہ تمہیں کے دل میں طاقت پہنچاتا کہ مر نہیں کے دل سے تنگی دور کرتا
ہے جیسے تم میں سے کوئی پانی کے ساتھ اپنے چہرے کا میل دیکھ کر کہتی
ہے اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۴۰۴۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ قَرِيبًا شِفَاءٌ
مِنَ السَّهَرِ وَالْكُمَاةُ مِنَ الْمَنِيِّ وَمَاءُهَا شِفَاءٌ
لِلْعَبَثِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عجوہ جنت سے ہے اور اس میں
زہر سے شفا ہے اور کھجی سے ہے اور اس میں منیٰ سے شفا ہے اور کھجی سے ہے۔
(ترمذی)

تیسری فصل

۴۰۵۰ عَنْ الْمُخَبَّرَةِ بِنْتِ شُعْبَةَ قَالَتْ ضُفَّتْ مَعَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَأَمَرَ
بِجَنِّبِ قِسْوَى ثُمَّ أَخَذَ الشُّفْرَةَ فَجَعَلَ يَحْجُرُ بِهَا
مِنْهُ فَبَجَاءَ بِلَالٌ يُقَوِّدُهُ بِالصَّلَاحِ قَالَتْ قَدْ شَفَعْتُ
فَقَالَ مَا لَكَ تَرَبَّيْتُ يَدَاكَ قَالَ وَكَانَ شَارِبُهُ وَقَاءً
فَقَالَ لِي أَقْصَا لَكَ عَلَى سِوَالٍ أَوْ قِصَّةً عَلَى
سِوَالٍ -

حضرت مخبرہ بنت شعبہ نے فرمایا کہ ایک رات میں رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حمان بڑھا آپ نے دست کا حکم فرمایا تو اسے
بجور ناگیا۔ پھر میری سے کہ اس میں سے کاٹنے لگے۔ پس حضرت بلال
نے حاضر ہو کر آپ کو نازکی اطلاع دی آپ نے چھری ڈال دی اور
فرمایا اسے کیا ہو گیا، اس کے دونوں ہاتھوں میں مٹی لگے۔ راوی کا
بیان ہے کہ ان کی موٹھیں بڑھی ہوئی تھیں تو منہ سے فرمایا کہ کیا سوا
پر رکھ کر میں کاٹ دوں یا سواک پر رکھ کر تم کاٹ لو گے؟

(ترمذی)

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۰۵۱ وَعَنْ حَذِيفَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا حَضَرْنَا مَعَ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا لَمْ نَقْضِ أَبْرِيئًا
حَتَّى يَبْدَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقْضِ
يَدَهُ طَرَفًا حَضَرْنَا مَعَهُ مَرَّةً طَعَامًا فَبَجَاءَتْ حَارِثَةُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ جب ہم نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ کھانے پر حاضر ہوتے تو اپنے ہاتھ نہ ڈالتے
جب تک رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہاتھ نہ فرماتے۔ پس آپ
دست مبارک ڈالتے۔ ایک دفعہ ہم آپ کے ساتھ کھانے پر حاضر ہوئے
تو ایک لڑکی آئی کہ اسے دھکیلا مارا اسے اللہ وہ کھانے میں ہاتھ

ٹائے گی تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ پھر ایک ہوا بٹایا اگر اسے دیکھنا چاہا ہے۔ پس اس کا ہاتھ بھی پکڑ لیا اللہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک اس کھانے کو شیطان اپنے لیے حلال کر رہا ہے جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے۔ یہ لوگ اُن کو اُس نے اس کے ذریعے حلال کرنا چاہا تو میں نے اس کا ہاتھ بھی پکڑ لیا۔ قسم اس ذات کی جس کے قبضے میں میری حجامی ہے، اُس کا ہاتھ ان دونوں کے ساتھ میرے ہاتھ میں ہے۔ ایک روایت میں یہ بھی ہے پھر اللہ کا نام لیا اللہ کھایا۔

(مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک غلام کو خریدنے کا ارادہ فرمایا تو اس کے آگے بھجوری ڈال دیں غلام نے بہت زیادہ کھائیں تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بسیار خوردی نحوست ہے اور اُسے واپس کر کے کا حکم فرمایا۔ اسے یہی حق ہے شعب الایمان میں روایت کیا۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بتمار سے ساتوں کام سردار نکم ہے۔ (ابن ماجہ)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کھانا سلتے رکھ دیا جائے تو اپنے جوتے اکار لیا کرو۔ کیونکہ یہ تمہارے پیروں کے لیے راحت بخش ہے۔

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب اُن کے پاس شربہ لایا جاتا تو اُس کو ڈھانپ دینے کا حکم فرماتیں یہاں تک کہ اُس کی بھاپ کی تیزی جاتی رہتی اور فرماتیں کہ میں نے صل اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے وہ یہ بہت ہی باعث برکت ہے۔ ان دونوں حدیثوں کو دارقطنی نے روایت کیا ہے۔

حضرت یحییٰ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی پیاسے میں کھائے اللہ پھر اُسے چاٹ لے تو پیالہ اُس سے نکلتا ہے۔ واللہ تعالیٰ تجھے جہنم سے آزاد کرے جیسے تو نے مجھے شیطان سے آزاد کیا ہے (ربیع)

فَاَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا شَجَةً
اَعْرَافِيًّا كَمَا تَمَّا يُدْفَعُ فَاَخَذَ بِرَبِّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا شَيْطَانُ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ
اَنْ لَا يَكْرَاهَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْسَ حَبَاؤُهُ بِهَذَا
الْحَبَاؤِ لِيَسْتَحِلَّ بِهَا فَاَخَذَتْ بِرَبِّهَا فَجَاءَتْ
بِهَذَا الْاَعْرَافِيِّ لِيَسْتَحِلَّ بِهِ فَاَخَذَتْ بِرَبِّهَا
وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِكَ يَا كَا فِي يَدِي مَعَكَ يَا هَا
زَادَنِي رَوَايَةً ثُمَّ ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ وَقَالَ -

(رواه مسلم)

۴۰۵۲ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ارَادَ اَنْ يَشْتَرِيَ غُلَامًا فَالْتَمَسَ بَيْنَ يَدَيْهِ قَدْرًا
فَاَكَلَ الْعَدَمَ فَكَرِهَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا كَرِهَةَ الْاَكْلِ شَوْمًا وَامْرِي بِرَدِّهِ -

(رواه الترمذي في شعب الایمان)

۴۰۵۳ وَعَنْ اَكْبَنِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ اَدَا مَكْمُ الْيَمَلُخُ -

(رواه ابن ماجه)

۴۰۵۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اِذَا دُفِنَ الطَّعَامُ فَاخْلَعُوا رِيعًا لَكُمْ فَرَاةً
اَلْحَمْدُ لَا قُدَامَ لَكُمْ -

۴۰۵۵ وَعَنْ اَبِي حُرَيْرَةَ اَنَّ بَنِي اَنَسَ كَانَتْ لَإِذَا
اُتِيَتْ بِرَبِّهَا امْرُتٌ بِمِ قَعْلِي حَتَّى تَذْهَبَ كَوْرَةً
فَتَأْتِيَهُمْ وَيَقُولُ رَأَيْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ هُوَ اَعْلَمُ بِالْبَرَكَةِ -

(رواه هبنا الدارقي)

۴۰۵۶ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَكَلَ فِي قَصْعَةٍ ثُمَّ لَعِسَهَا
تَقُولُ لَهَا اَلْقَصْعَةُ اَعْتَقَكَ اللَّهُ مِنَ النَّارِ كَمَا
اَعْتَقْتَنِي مِنَ الشَّيْطَانِ - (رواه ربيع)

بَابُ الصِّيَافَةِ

ضیافت کا بیان

پہلی فصل

۴۰۵۷ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفًا وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُزِدْ سَبَارَةً وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْنَعْ رَفِيًّا رَوَاهُ أَبُو بَكْرٍ النَّجَّارُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَصِلْ رَحْمَةً (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۰۵۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفًا حَيًّا يَزِدُّهُ يَوْمَ قَلْبَةٍ وَالصِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ وَلَا يَحِيلُ لَهُ أَنْ يَتَوَكَّلَ عَلَيْهَا حَتَّى يُخْرِجَهَا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۰۵۹ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِلْكَ تَعْنِدُنَا فَتَقُولُ بِقَوْمٍ لَا يَفْقَهُونَا فَمَا تَرَى فَقَالَ لَنَا أَنْ تَوَلَّيْتُمْ بِقَوْمٍ قَامُوا لَكُمْ لِيَمَا يَكُنِي لِلصَّيْفِ فَاثْبُلُوا فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَعَدُوًّا وَمَنْهُمْ حَتَّى الصَّيْفِ الَّذِي يَكُنِي لَكُمْ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۰۶۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا تَوَلَّيْتُمْ فَمَا تَرَى فَقَالَ مَا أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ مَا هِيَ السَّاعَةُ قَالَ الْجُورُ قَالَ وَأَنَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا أَخْرَجَنِي الَّذِي أَخْرَجَكُمْ قَوْمًا فَقَامُوا مَعَهُ قَاتِي سَجَلَاءَ مِنَ الْأَنْصَارِ فَإِذَا هُوَ كَيْسٌ فِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔ جو اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے ہمسائے کو تکلیف نہ دے۔ جو اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کہے یا خاموشی سے۔ ایک روایت میں ہمسائے کی جگہ کہ جو اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتا ہے وہ سہل رخی کرے (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔ ایک دن رات پر شفقت و عورت ہے۔ آئین دن ضیافت ہے اور جو اس کے بعد بروہ صدقہ ہے اور کسی کے لیے جائز نہیں کہ دوسرے کے پاس اپنا ٹھہرے کہ وہ تنگ آ جائے۔ (متفق علیہ)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض گزار ہوا: آپ ہمیں بھیجتے ہیں تو ہم ایسی قوم کے پاس آتے ہیں کہ وہ ہماری ضیافت نہیں کرتے، پس کیا حکم ہے؟ آپ نے ہم سے فرمایا: اگر تم ایسی قوم کے پاس آؤ جو تمہارے لیے وہ چیز دینے کا حکم دیں جو مہمان کے لائق ہے تو قبول کر لو اگر ایسا نہ کریں تو ان سے مہمان کی حق سے روٹ جائے گا (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دن یا رات میں باہر نکلے تو حضرت ابو بکر اور حضرت عمرؓ بھی مل گئے فرمایا کہ تم دونوں کو اس وقت کس چیز نے تمہارے گھروں سے نکالا؟ عرض گزار ہوا کہ کہہ کر کے۔ فرمایا کہ قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، مجھے بھی اُسی چیز نے نکالا ہے جس نے تمہیں نکالا لہذا کھڑے ہو۔ پس انصار سے ایک آدمی کے گھر تشریف

٥٧٤. وَكَانَ أَتَى أَوْعِيَهُ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَدْنَ عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ اسْلَمُوا
 عَلَيْكُمْ وَرَحِمَهُ اللَّهُ فَقَالَ سَعْدٌ وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحِمَهُ اللَّهُ ثُمَّ
 يُسَمِعُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَلَّمَ
 شَاكَا وَرَدَّ عَلَيْهِ سَعْدٌ ذَلِكَ وَلَمْ يُسَمِعْهُ فَدَجَّهَ
 النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّبَعَهُ سَعْدٌ فَقَالَ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا بَنِي آدَمَ وَأَبِي مَا سَأَلْتُمْ قَسِيلِيَّةً
 إِلَّا هِيَ يَا ذَنِي وَلَقَدْ رَدَدْتُ عَلَيْكَ وَلَوْ أَسْمِعُكَ
 أَحَبَبْتُ أَنْ أَسْتَغْفِرَ مِنْ سَلَامِكَ وَمِنْ أَلْبَاكَ ثُمَّ
 دَخَلُوا الْبَيْتَ فَقَرَّبَ لَهُ زَيْبٌ فَأَكَلَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فُودِعَ قَالَ أَكَلْتُ كَعَامَكُمْ الْإِجَارَ
 وَصَلَّتْ عَلَيْكُمْ الْمَلَائِكَةُ وَأَقَطَرَتْ عَشَدَ كُمُ
 الصَّامِتُونَ.

(رواه في شرح السنن)

٢٠٤٢ وَكَانَ ابْنُ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلُ الْإِيمَانِ كَمَثَلِ
الْفَرَسِ فِي أَيْتَانِهِ يَجُولُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى أَيْتَانِهِ
وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ يَوْمَهُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الْإِيمَانِ فَأَقْبَرُوا
طَعَامَهُمُ الْأَنْفِيَاءَ وَأَوْثَرُوا مَعْدُوهُمْ الْمُؤْمِنِينَ
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَابْنُ عُثَيْمٍ فِي الْحُلِيِّمَةِ)

٢٠٤٥ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدٍ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْعَةٌ يَحْمِلُهَا أَرْبَعَةُ رِجَالٍ
فَيَقُولُ لَهَا الْغَنَاءُ مَحَلَّتَا أَمْعُوا وَاسْجُدُوا الصُّلَى
أُفِي يَتَلَكَّ الْقَصْعَةَ وَقَدْ شَرَفِيهَا فَالْتَفَتُوا عَلَيْهَا
فَلَمَّا كَثُرُوا جَاءَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ أَمْرٌ لِي مَا هَذِهِ الْجَلْسَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ جَعَلَ لِي عَمِيدًا كَرِيمًا وَلَهُ
يَجْعَلُنِي جَبَّارًا عَمِيدًا ثُمَّ قَالَ كُلُّكُمْ مِنْ جَبَلَيْنِ هَادٍ
وَدُّعَا ذُرْوَتَهُمَا يَبَارِكُ فِيهِمَا - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا کسی دوسرے صحابی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن عبادہ سے اندر آنے کی اجازت مانگی حضرت سعد نے دَعَانِکُمْ اَلْاَسْلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہنا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سنائی دے یہاں تک کہ حضرت نے تین دفعہ سلام کیا اور حضرت سعد نے تینوں دفعہ جواب دیا کہ آپ نہ کہیں۔ پس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ٹوٹ گئے اللہ حضرت سعد آپ کے پیچھے ہمیشہ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ امیر ہے ہاں باپ آپ پر قرآن، یقینی دفعہ بھی آپ نے سلام کیا میرے اہل کانوں نے سنا اور میں نے آپ کو جواب دیا لیکن ایسا کہ آپ نہ کہیں تاکہ آپ زیادہ دفعہ ہم پر سلامتی اور برکت بھیجیں۔ پھر گھر میں داخل ہوئے اور انھوں نے کشمش پیش کیں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ نے تناول فرمائیں جب نامعہ جوڑے تو فرمایا دو تمہارا کھانا نیک بندہ نے کھایا ہر شقوں کے تمہارے لیے دلوں کی رحمت کی اور تمہارے پاس روزہ داروں نے روزہ انظار کیا۔

شرح الشرح

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: یوشن کی ادا ایمان کی مثال گھوڑے جیسی ہے جو اپنے تھکے کے مطابق دوڑتا رہتا ہے، پھر انچی رسی کی طرف لوٹ آتا ہے۔ بیشک یوشن جب بھڑک جاتے تو اپنے ایمان کی طرف لوٹ آتا ہے لہذا تم اپنا کھانا پرہیز گاروں کو کھلاؤ اور ان لوگوں کو جو ایمان کے لحاظ سے مسروف ہوئے۔ روایت کیا اسے بھیجیئے غشب الايمان میں اللہ ابو نعیم نے علیہ میں۔

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ایک بہت بڑا شب تھا جس کو چار آدمی اٹھاتے تھے اور اُسے خرا دکھا جاتا تھا۔ چاشت کے وقت جب آپ نماز چاشت ادا کر لیتے تو اُس شب کو لایا جاتا جس میں ثریہ بنایا تھا ہوتا سب اُس کے گرد جمع ہو جاتے۔ جب لوگ زیادہ ہوتے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قہقہہ فرماتے۔ ایک اعرابی نے کہا کہ یہ کیسا بیٹھا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے متواضع بندہ بنایا ہے اللہ مجھے حکیم و دگرش نہیں بنایا پھر فرمایا کہ اس کے کندوں سے کھانا اس کی ہندی کو چھڑک دے مگر اُس میں برکت ہوتی ہے۔ (ابو داؤد)

۴۰۶۶ وَعَنْ وَحْشِيِّ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا
يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَأْكُلُ وَلَا نَشْبِعُ قَالِ فَلَاحِكُكُمْ
تَغْتَرِفُونَ قَالُوا نَعَمْ قَالِ فَاجْعَلُوا عَلَيَّ طَعَامَكُمْ
وَأَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ يَبَارِكُ لَكُمْ فِيهِ
(رواه أبو داود)

وحشی بن حرب، ان کے والد ماجد، ان کے جد امجد سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحاب عرض گزار ہوئے: یا رسول
اللہ! ہم کھاتے ہیں اور سیر نہیں ہوتے؛ فرمایا کہ شاید تم لوگ کھانے
پر، عرض کی، ہاں۔ فرمایا کہ اپنے کھانے پر کھٹے ہو جائیں اور اللہ کا
نام یاد کرو، انہیں برکت دی جائے گی۔
(ابوداؤد)

تیسری فصل

۴۰۶۷ عَنْ أَبِي عَمِيٍّ قَالَ خَدَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلًا فَمَتَرِي فَنَدَانِي فَخَرَجْتُ
لِلْمَاءِ ثُمَّ مَتَرِي بَارِي تَكْرُرًا فَدَعَا فَنَجَّحَ إِلَيَّ ثُمَّ مَتَرِي
يَعْمُرُ دَعَا فَنَجَّحَ إِلَيَّ فَانْطَلَقْتُ حَتَّى دَخَلْتُ خَائِطًا
لِبَعْضِ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لِصَاحِبِ الْخَائِطِ اطْعِمْنَا بَسْرًا
فَنَجَّاهُ بِعِدَّتِي فَوَضَعَهُ فَأَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ بَارِدٍ فَشَرِبَ
فَقَالَ لَشَبَابٍ عَنْ هَذَا النَّحْوِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ قَالَ
فَأَخَذَ عُمَرُ الْعِدَّةَ فَضَرَبَ بِهَا الْأَرْضَ حَتَّى تَنَاضَرَ
الْبُسْرُ فَبَسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ
قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ تَسْأَلُونَ عَنْ هَذَا يَوْمَ
الْقِيَمَةِ قَالَ نَعْمُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثِ خِزْفَةٍ نَفَثَ بِهَا
الرَّجُلُ حَوْثًا أَذْكَرُ مِنْ سَدٍّ بِهَا جُوعَةٌ أَوْ
خُبْرٌ يَتَدَسَّلُ فِيهِ مِنَ الْعَرَةِ وَالْقِرَةِ

حضرت ابو عمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک رات رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم باہر نکلے، میرے پاس سے گزرے تو مجھے بلایا۔
پس میں حاضر خدمت ہو گیا۔ پھر حضرت ابو جحش کے پاس سے گزرے اور
انہیں بلایا تو وہ بھی آگئے۔ پھر حضرت عمر کے پاس سے گزرے اور انہیں
بلایا تو وہ بھی آگئے۔ پس چلے یہاں تک کہ ایک انصاری کے باغ میں داخل
ہوئے۔ باغ واسے سے فرمایا کہ ہمیں کچھ پھری کھلاؤ وہ ایک گچھا
لے آئے اور پیش کر دیا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کھائیں
اور آپ کے اصحاب نے بھی۔ یہ نقشہ پانی مانگا اور پیا۔ فرمایا کہ قیامت
کے روز تم سے ان نعمتوں کے متعلق پوچھا جائے گا۔ راوی کا بیان ہے کہ
حضرت عمر نے گچھا لیا اور زمین پر سے مٹی لیاں تک کہ کھجوریں رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جانب بکھر گئیں پھر عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ
ہم سے قیامت کے روز تمہارے متعلق پوچھا جائے گا؛ فرمایا: ہاں ماسوائے
تین کے یعنی وہ کھجور جس سے آدمی نے اپنا ستر چھپایا یا روٹی کا وہ ٹکڑا
جس سے اپنی بھوک کو روکا یا وہ حجر جس میں گری اور مردی سے بچنے
کے لیے داخل ہو۔ روایت کیا اسے احمد اور بیہقی نے شعب الایمان
میں مسنداً۔

(رواه أحمد والبیہقی فی شعب الایمان
مسنداً)

۴۰۶۸ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعْتَ الْمَاءَ فَمَا فَلَاحِكُكُمْ
رَجُلٌ حَتَّى يَرْوِعَ الْمَاءَ فَمَا فَلَاحِكُكُمْ وَلَا يَرْوِعُ فَمَا فَلَاحِكُكُمْ
شِبَعٌ حَتَّى يَرْوِعَ الْقَوْمُ وَيَعْبُدُوا قَالِ ذَٰلِكَ
يُجْعَلُ جَلِيسَةً فَيَقْبِضُ يَدَا وَحْشِي أَنْ يَكُونَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دسترخوان کھیا دیا جائے تو دسترخوان
اٹھانے تک کوئی آدمی کھڑا نہ ہو اور نہ اپنا ہاتھ اٹھائے اگرچہ شکم سیر ہو
گیا یا یہاں تک کہ سب فارغ ہو جائیں یا قدر بیان کر دے وہ خاص
کاماتی شرمسار ہو گا اور اپنا ہاتھ رکھ لے گا اور ہو سکتا ہے کہ اسے

لَهُ فِي الطَّعَامِ حَاجَةٌ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ يَتِيمٍ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ) ۴۹
وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ مَعَ قَوْمٍ كَانَ آخِرَهُمْ أَكْلًا -

(رَوَاهُ ابْنُ يَتِيمٍ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ مُوسَلًّا) ۵۰
وَعَنْ أَحْمَدَ بْنِ يَزِيدٍ قَالَتْ ابْنَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ تَعْرِضُ عَلَيْنَا فَقُلْنَا لَا نَشْتَهِيهِ قَالَ لَا تَجْعَلِينَ جُوعًا وَكَيْدًا -

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ) ۵۱
وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا جَمِيعًا وَلَا تَفْرُقُوا فَوَكَتِ الْبَرَكَةُ مَعَ الْجَمَاعَةِ -

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ) ۵۲
وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشُّدَّةِ أَنْ تَخْرُجَ الرَّجُلُ مَعَ صَاحِبِهِ إِلَى بَابِ الدَّارِ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ ابْنُ يَتِيمٍ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ عَنْهُ وَعَنْ أَبِي عَتَّابٍ وَقَالَ فِي مُسْنَدِهِ مُعْتَفًى) ۵۳

وَعَنْ أَبِي عَتَّابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَدَاةُ أَسْرَعُ إِلَى الْبَيْتِ الْبَعِيدِ يُرْكَلُ فِيهِ مِنَ الشُّغْرِ إِلَى سِتَاوِ الْبَعِيدِ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

الہی کھانے کی ضرورت ہو۔ روایت کیا اسے ابن ماجہ رحمہ اللہ بیہقی نے شعب الایمان میں
حضرت عمر سے روایت ہے کہ الہی کے والد ماجد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب لوگوں کے ساتھ کھانا کھاتے تو ان سے آخر میں کھانا
بند کرتے۔ جسے بیہقی نے شعب الایمان میں مسند روایت کیا ہے۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حضور کھانا پیش کیا گیا۔ آپ نے ہمارے سامنے رکھ دیا۔ ہم عرض کر رہے تھے کہ ہمیں تو خواہش نہیں ہے۔ فرمایا کہ بھوکا اور جھوٹ کر
جمع نہ کرو۔ (ابن ماجہ)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں کر کھا یا کرو۔ الگ الگ نہ کھاؤ کیونکہ برکت چاہتے
کے ساتھ ہے۔

(ابن ماجہ)
حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سنت یہ ہے کہ آدمی اپنے مکان کے ساتھ گھر کے
دروازے کھلا جائے۔ روایت کیا اسے ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب
الایمان میں ان سے نیز حضرت ابن عباس سے اور کہا کہ اس کی اسناد میں
ضعف ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں گھر میں کھانا کھلا یا جب کے بھلائی اس
کی طرف کران کی طرف جانے والی چھری سے زیاں تیزی کے ساتھ روٹی
سے (ابن ماجہ)۔

بَابُ فِي أَكْلِ الْمُضْطَرِّ

مجبور کے کھانے کا بیان

پہلی فصل

وَهَذِهِ السَّبَابُ خَالَ قَرْنِ الْغَمَلِ الْكَوَلِ - یہ باب بھی پہلی فصل سے خالی ہے۔

دوسری فصل

۴۰۴۴ عَنْ النَّبِيِّ الْعَامِرِيِّ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يَجُوزُ لَنَا مِنَ الْمَيْتَةِ قَالِ مَا طَعَامُكُمْ قُلْنَا نَغْتَنِي قَالِ وَتَصْطَبِعُ قَالِ أَبُو نَعْبِجٍ مَسْرُوفٌ فِي عَقِبَةٍ قَدَامُ عَدُوٍّ قَدْ قَدِمَ عَشِيَّةً قَالِ ذَاكَ وَإِنِّي الْبُخْرُ فَاحْكُ لَهُمُ الْمَيْتَةَ عَلَى هَذِهِ الْحَالِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۰۴۵ وَعَنْ أَبِي قَاتِبٍ الْبَغْدَادِيِّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَكُونُ بِأَرْضٍ تَقْبَلُ مِنَّا بِهَا الْخَمِصَةُ فَهَنِي يَجُوزُ لَنَا الْمَيْتَةُ قَالِ مَا لَكُمْ تَصْطَبِعُونَ أَوْ تَغْتَنِيُونَ أَوْ تَحْتَبِعُونَ بِهَا بَقْلًا قَالُوا نَكْتُمُهَا أَهْنَاءُ إِذَا لَمْ تَجِدْ وَأَصْبُوحًا أَوْ عِوَقًا وَلَمْ تَجِدْ وَابْقَلَةً تَأْكُلُونَهَا حَلَّتْ لَكُمْ الْمَيْتَةُ -

(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

حضرت یحییٰ مامری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بالگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئے: کوئی حالت ہمارے لیے مردار کو حلال کر دیتی ہے؟ فرمایا کہ تمنا رکھنا ناکیا ہے، عرض گزار ہوئے کہ دودھ کا ایک پیالہ صبح اور ایک شام کو۔ ابو نعیم نے کہا کہ معتبر ہے اس کا یہ مطلب بتایا کہ ایک پیالہ صبح کو اور ایک پیالہ شام کے وقت۔ فرمایا کہ اباجان کی قسم، یہ تو بھوک ہے۔ تو اس حالت میں ان کے لیے مردار کو حلال قرار دے دیا گیا۔ (ابوداؤد)

حضرت ابو قتادہ سہمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی عرض گزار ہوا: یا رسول اللہ! ہم ایسی زمیں میں رہتے ہیں کہ میں بھوک سے متاثر کرنا چاہتا ہوں، پس مردار ہمارے لیے کب حلال ہوتا ہے؟ فرمایا کہ جب تم صبح یا شام کو ایک پیالہ دودھ بھی نہ پاؤ اور ساگ سبزی بھی نہ ملے تب۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ صبح یا شام کو دودھ کا ایک پیالہ بھی نہ ملے اور نہ ساگ سبزی پاس ہو جسے کھا کر تمہارے لیے مردار حلال ہو جائے۔ (دارمی)

بَابُ الْأَشْرَبَةِ

پینے کی چیزوں کا بیان

پہلی فصل

۴۰۴۶ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَقَّصُ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا. (مُسْنَدٌ عَلَيْهِ) وَرَأَى رَسُولَهُ فِي رِوَايَةٍ يَقُولُ إِنَّهُ ارْدَى وَابْرَأَ وَامْرَأَ. ۴۰۴۷ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّرَابِ مِنْ فِي السِّقَاؤِ - (مُسْنَدٌ عَلَيْهِ)

۴۰۴۸ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اخْتِمَاتِ الْأَسْقِيَةِ زَادَ فِي رِوَايَةٍ وَاخْتِمَاتُهَا أَيْ يُقَلَّبُ رَأْسُهَا ثُمَّ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پیتے ہوئے تین چیزیں نہ پیا کرتے تھے۔ (مسند علیہ) اور مسلم نے ایک روایت میں یہ بھی کہا کہ فرماتے: نہ پینا اور نہ پھر کر کے نہ زیادہ بھرتی بخش لکھنا عذیم ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مشک کے دانے سے نہ لگا کر پینے سے منع فرمایا ہے۔ (مسند علیہ)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ مشک کے دانے سے نہ پانی پیاجائے۔ ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ اس کا ٹکانا یہ ہے کہ اس کے دانے کو نیچے کر دیا جائے اور

يُشْرَبُ مِنْهُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۰۷۹ وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَمْ يَلْهُيَ أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۰۸۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْرَبُ مِنْ أَحَدٍ مِنْكُمْ قَائِمًا مَنْ لَمْ يَلْهُيَ فَلْيَسْتَقِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۰۸۱ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدُرٍّ مِمَّنْ مَكَوْ رَمَرَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۰۸۲ وَعَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَعَدَ فِي حَوَائِجِ النَّاسِ فِي رَحْبَةِ الْكُوفَةِ حَتَّى حَضَرَتْ عَصَاؤُ الْعَصَا ثُمَّ أَقْبَى بِسَاءٍ فَشَرِبَ وَغَسَلَ وَجْهَهُ دَيْنِيَّةً وَذَكَرَ لَأَسَدٍ فَرَجَلِيَّةً ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضَلَّهُ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّ تَأْسًا يَكُوْهُونَ الشَّرْبَ قَائِمًا وَلَئِنْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَهُ مِثْلَ مَنَعَتْ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۰۸۳ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ مَعَ صَاحِبٍ لَهُ فَلَمَّا قَرَّءَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ أَلَمَاءُ فِي حَائِطٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ عِندَكَ مَاءٌ بَاتَ فِي شَيْءٍ وَلَا أَكُوْعُنَا فَقَالَ عِندِي مَاءٌ بَاتَ فِي شَيْءٍ فَأُطْلِقَ إِلَى الْعَرَبِ فَكَتَبَ فِي قَدَحٍ مَاءً ثُمَّ حَلَبَ عَلَيْهِ مِنْ دَاجِينَ فَشَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ عَادَ فَشَرِبَ الرَّجُلُ الَّذِي جَاءَ مَعَهُ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

اس سے پیا جائے (متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سحری یا کراوی کھڑا ہو کر پانی پئے۔

(مسلم)

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی کھڑا ہو کر نہ پئے۔ اگر بھول جائے تو کئے کر دے۔

(مسلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں آپ نرم کھانک ڈول پیش کیا گیا تو آپ نے کھڑے ہو کر نوش فرمایا۔ (متفق علیہ)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے غازیہ رضی اللہ عنہا کی نذرگوں کی حاجات کے لیے کرنے کے چہنیزے پر بیٹھے، یہاں تک کہ غازیہ صبح کا وقت ہو گیا۔ پھر ان کی خدمت میں پانی لایا گیا تو پیا اللہ اس سے منہ باندھ دھوئے۔ سر اللہ پیر دل کا ذکر بھی کیا۔ پھر کھڑے ہوئے اللہ بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پی لیا۔ پھر فرمایا کہ میں لوگ کھڑے ہو کر پینا نا پسند کرتے ہیں۔ جبکہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اسی طرح کرتے تھے جیسے میں نے کیا ہے۔

(بخاری)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک انصاری کے پاس پیچھے اللہ آپ کے ساتھ آپ کے ایک ساتھی تھے۔ آپ نے سلام کیا اللہ اس نے سلام کا جواب دیا اللہ وہ باغ کو پانی رے راتھا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تمہارے پاس لٹ کا باسی پانی ہو تو تمہارا دم ہم نالی سے منہ لگا کر پی میں گئے۔ عرض گزار ہوا کہ میرے پاس مشکیزے میں لٹ کا باسی پانی ہے۔ پس وہ جھڑپڑے کی طرف گیا پیاسے میں پانی ڈالا۔ پھر گھر کی ٹی ہوئی بھری کا منہ اس میں دھار پس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نوش فرمایا۔ وہ دوبارہ لایا تو اس آدمی نے پی

رواہ ابوداؤد - ابوالخیر - ابویوسف - ابوالحسن

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِي يَشْرَبُ فِي آيَةِ الْفَيْصَةِ كَمَا
يُجْرَجُ فِي بَطْنِهِ نَارُ حَقِّهِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي
رِوَايَةِ لِمُسْلِمٍ أَنَّ الَّذِي يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ فِي آيَةِ
الْفَيْصَةِ وَالذَّهَبِ)

۳۰۸۵ وَعَنْ حَدِثَةٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ
وَلَا الذِّيبَاجَ وَلَا تَشْرَبُوا فِي آيَةِ الذَّهَبِ وَالْفَيْصَةِ
وَلَا تَأْكُلُوا فِي مَعَانِهَا فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ
هِيَ لَكُمْ فِي الْآخِرَةِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۰۸۶ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ حُلِبْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً دَاجِجٌ وَشَيْبٌ لَبَنُهَا بِمَاءٍ
مِنَ النَّبِيِّ النَّحْيِ فِي دَارِ أَنَسٍ فَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَدَحَ فَشَرِبَ وَعَسَى
يَسَارِكُ أَبُو بَكْرٍ وَمَنْ يَتَّبِعُ أَخْرَافِي فَقَالَ عُمَرُ لَعَنَ
أَبَا بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ الَّذِي
عَلَى يَمِينِهِ ثُمَّ قَالَ الرَّيْمَنُ قَالَ لَيْمَنُ دَفِي
رِوَايَةِ الْأَيْمَنُونَ الْأَيْمَنُونَ الْأَقْبَحُونَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۰۸۷ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ شَرِبَ مِثَّةً وَعَنْ يَمِينٍ
عَلَّامٍ أَصْغَرَ الْقَوْمِ وَالْأَشْيَافُ عَنْ يَسَارِكٍ فَقَالَ يَا
عَلَّامُ مَا تَذُنُ أَنَّ أُعْطِيَ الْأَشْيَافُ فَقَالَ مَا كُنْتُ
لَا وَشَرِّعُصِلَ قَبْلَكَ أَحَدًا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَعْطَاهُ
إِيَّاهُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَحَدِيثُ أَبِي قَتَادَةَ سَنَدُهُ
فِي بَابِ الْمُعْجَزَاتِ إِنَّ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى

تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو پانی کے برتن میں پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں جہنم
کی آگ کو بھر کر لے گا ہے (متفق علیہ) اور مسلم کہ ایک روایت میں ہے کہ جو پانی
اور سونے کے برتنوں میں کھاتے پیتے ہیں۔

حضرت طاہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اور شیخی اور دیباچ کے کپڑے نہ
پہنو اور نہ سونے چاندی کے برتنوں میں پیر اور نہ ان کی خالی میں کھا کر اور نہ
ان کے لیے دنیا میں اور نہ اسے لیے آخرت میں ہیں۔
(متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کے لیے ایک گھر میں پانی جمی ہوئی ہو جی اسی اور اس میں اس کو کھانے
کا پانی لایا گیا جو حضرت انس کے گھر میں تھا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کی خدمت میں پہنچا دیا گیا آپ نے نوکشن فرمایا میکہ آپ
کے بائیں جانب حضرت ابو بکر اور دائیں جانب ایک اعرابی تھا حضرت عمر رضی
گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ حضرت ابو بکر کو دے دیجئے۔ پس آپ نے
اعرابی کو کھانا فرمایا جو آپ کے دائیں دستہ اندس میں تھا پھر فرمایا کہ
دائیں طرف والا لے لے حق دار ہے۔ دوسری روایت میں ہے کہ دائیں جانب
وایں زیادہ حق دار ہیں، لہذا ان کا زیادہ خیال رکھو۔ (متفق علیہ)

حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کی خدمت میں ایک پیالہ لایا گیا تو آپ نے اس میں سے نوش فرمایا
اور آپ کے دائیں جانب تمام لوگوں سے چھٹا ایک لڑکا تھا اور بائیں
جانب عمر سیدہ حضرات۔ فرمایا کہ اسے اللہ کے کیا تم ایازت دیتے ہو کہ یہ
عمر سیدہ حضرات کو دے دوں، ہوس من گزار کر یا رسول اللہ آپ کے
پس خرمندہ کے سلسلے میں اپنے اوپر میں کسی چیز کو ترجیح نہیں دوں گا۔ پس آپ نے
اسی کو عطا فرمایا کہ تم میرے ہوس من کا لہجہ سنو میں تم کو کچھ لایا ہے شاد ہو جاؤ

دوسری فصل

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

۳۰۸۸ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نَأْكُلُ عَلَى عَمْرٍو

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ كَتَبْتَنِي فَشَرِبَ
وَنَحْنُ قِيَامًا - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالْكَافِيُّ
وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ
عَرِيبٌ)

۴۰۸۹ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَشْرَبُ قَائِمًا وَقَاعِدًا -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۰۹۰ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَنَكَّسَ فِي الْإِنَاءِ أَوْ
يَتَفَتَّحَ فِيهِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)
۴۰۹۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبُوا وَاحِدًا أَكْثَرَ شَرِبِ الْبَعِيرِ وَلَكِنْ
اشْرَبُوا مِثْلِي وَثَلَاثَ وَسُورًا إِذَا أَتَيْتُمْ شَرِبُوا
وَاحِدًا وَإِذَا أَتَيْتُمْ رَفَعْتُمْ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۰۹۲ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ الشَّيْخَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّفَتُّحِ فِي الشَّرَابِ
فَقَالَ رَجُلٌ الْقَدَاةُ أَرَاهَا فِي الْإِنَاءِ قَالَ أَهْرَقَهَا
قَالَ كَوْنِي لَكَ أَدْوَى مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ قَالَ فَابْنِ
الْقَدَاةَ عَنْ فَيْتِكَ ثُمَّ تَنَفَّسْ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

۴۰۹۳ وَعَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَنِ الشَّرْبِ مِنْ ثَلَاثَةِ الْقَدَمِ وَإِنْ يَتَفَتَّحُ
فِي الشَّرَابِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۰۹۴ وَعَنْ جُبَيْشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ مِنْ فِي قِيَابَةٍ مَعْلُوقَةٍ
قَائِمًا فَقَعَمْتُ إِلَى فِيهَا فَقَطَعْتُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

کے بعد مبارک میں ہم پیتے ہوئے کہا کیا کرتے تھے اور کھڑے ہو کر پی لیا کرتے
تھے۔ (ترمذی، ابن ماجہ، دارمی) اور ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح
غریب ہے۔

طبر بن شیبہ، ان کے والد ماجد، ان کے جد امجد نے فرمایا کہ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پیتے ہوئے دیکھا کھڑے ہو کر اور بیٹھے
ہوئے۔

(ترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے بڑی میں سانس لینے اور اس میں چھوٹکیں مارنے سے منع
فرمایا ہے (ابوداؤد، ابن ماجہ)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا تم میں سے کوئی اگر ٹھکیا ہو تو اپنے بھوکے دو تین سانسوں میں پیا
کر دے جب پینے لگا تو ہر سانس کو اور جب حاجت پوری کر کر تو
الحمد للہ کر۔

(ترمذی)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پینے کی چیز میں چھوٹکیں مارنے سے منع فرمایا
ہے ایک شخص عرض گزار ہوا کہ میں بوقت میں نہ کھا دیکھتا ہوں۔ فرمایا کہ اُسے
بہا دو عرض گزار ہوا کہ میں ایک سانس میں میرے نہیں ہوتا۔ فرمایا کہ پیالے
کو اپنے منہ سے ہٹا کر سانس لیا کر۔

(ترمذی، دارمی)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پیالے
کے سواغ سے پینے اور پینے کی چیز میں چھوٹکیں مارنے سے منع فرمایا
ہے۔ (ابوداؤد)

حضرت حبشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم میرے پاس تشریف لائے اور لگے ہوئے مشکیزے کے منہ
سے کھڑے ہو کر پانی نوش فرمایا۔ پس میں کھڑی ہوئی اور اس کے منہ
کو کاٹ کر رکھ دیا (ترمذی، ابن ماجہ) اور ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث

عَرِيبٌ مَّحِيْبٌ

۴۰۹۵ وَعَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبَّ الشَّرَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَلَلُ الْبَارِدُ۔

(رَوَاهُ الرَّقِيقِيُّ وَقَالَ وَالصَّحِيْحُ مَا رَوَى عَنْ

الزُّهْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا)

۴۰۹۶ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ

بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَاطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ وَإِذَا سَأَلْتَنِي لَبَنًا

فَلْيَقُلِ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ فَرَاغَهُ

لَيْسَ شَيْءٌ يُجْزَى مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ إِلَّا

الْبَلْبَنُ۔ (رَوَاهُ الرَّقِيقِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

۴۰۹۷ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْتَعْدِدُ لَهُ الْمَاءَ مِنَ السُّقْيَا فَيَقِيلُ

فِي عَيْنَيْ بَيْنَتَيْهَا وَبَيْنَ السَّمْدَيْنِ يَوْمَئِذٍ۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

من غریب محیب ہے۔

دہری اس کی معصرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کپڑے کی چیزوں میں سے بھی پانی پیتے تھے نہ یا وہ پسند تھیں اسے طرفہ لے روایت کیا اور کہا کہ صحیح وہ ہے جو ہر مہرے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مسطور روایت ملے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو کہے: اے اللہ! ہمیں اس میں برکت دے اور ہمیں اس سے بہرہ کھلائے جب دودھ پیتے تو کہے: اے اللہ! ہمیں اس میں برکت دے اور اس سے زیادہ دینا، کیونکہ جو چیز کھائے اور پیتے دونوں کی جگہ کفایت کرے ایسی دودھ کے ہر کوئی نہیں۔ (ترمذی، ابوداؤد)

معصرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے شیریں پانی سقیا سے منگوا یا جاتا۔ کہا گیا کہ وہ ایک پشتر ہے جو دینے مشورہ سے قدروں کی مسافت پر ہے۔

(ابوداؤد)

تیسری فصل

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو سونے یا چاندی کے برتن میں پیتے یا اس برتن میں جس کے اندر لگے ہوئے چھل تو وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔ (طبرانی)

۴۰۹۸ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءٍ وَفِيهِ آفَاتُهُ فِيهِ شَيْءٌ مِمَّنْ ذَاكَ فَإِنَّمَا يُجَرَّ جُرْفٌ يَطْلُمُ كَارِجَهُمْ۔ (رَوَاهُ الدَّارِ قُطَيْبِيُّ)

۴۰۹۹ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْدَحِي هَذَا الشَّرَابَ مَحْلَةً الْعَسَلِ

وَاللَّيْثِ وَالْمَاءِ وَاللَّبَنِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

نقیع اور نمینہ کا بیان

پہلی فصل

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے اس پیالے سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کپڑے کی نام چیزیں پلائی ہیں یعنی شہد نمینہ پانی اور دودھ۔ (مسلم)

۴۰۹۹ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْدَحِي هَذَا الشَّرَابَ مَحْلَةً الْعَسَلِ

وَاللَّيْثِ وَالْمَاءِ وَاللَّبَنِ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۱۰۰ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَتَّبِعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَايِهِمْ كَمَا أَعْلَاهُ وَكَانَ عَزْلَاهُ نَتَّبِعُهُ كَعَدْوَةٍ فَيَسْرِبُهُ عَشَاءَهُ وَنَتَّبِعُهُ عَشَاءَهُ فَيَسْرِبُهُ عَدْوَةً -

(رواہ مسلم)

۴۱۰۱ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتَّبِعُهُ لَهُ أَقْوَلُ اللَّيْلِ فَيَسْرِبُهُ إِذَا أَصْبَحَ يَوْمَهُ ذَلِكَ وَاللَّيْلَةَ الَّتِي تَجِيءُ وَالْعَدَاةَ اللَّيْلَةَ الْأُخْرَى وَالْعَدَاةَ إِلَى الْعَصْرِ فَإِنْ بَقِيَ شَيْءٌ سَقَاهُ الْغَادِمَ أَوْ أَصْرَبَ نَصَبَ -

(رواہ مسلم)

۴۱۰۲ وَعَنْ حَبِيبِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ كَانَ يُتَّبِعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَايِهِمْ فَإِذَا لَمْ يَجِدْ وَاسِقَةً يُتَّبِعُهُ لَهَا فِي تَوْبَعَيْنِ حَبَانَةٍ -

(رواہ مسلم)

۴۱۰۳ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَاوِ وَالْحَنْتَوِ وَالْمَرْقَاتِ وَالنَّقِيرِ وَأَمَرَ أَنْ يُتَّبَعَ فِي أَسْقِيَةِ الْأَدَمِ -

(رواہ مسلم)

۴۱۰۴ وَعَنْ بَرِيدَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَيْتُمْ عَنْ الطُّرُوفِ فَإِنْ ظَرَفَ الْأَعْمَلُ شَيْئًا وَلَا يَجِدُ مِنْهُ دَمًا مَسْكِرًا حَرَامًا وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ لَهَيْتُمْ عَنْ الْأَشْيَاءِ إِلَّا فِي ظُرُوفِ الْأَدَمِ فَاتَّبِعُوا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پیچھے چلنے میں ہمیں جانتے تھے کہ آپ کی جانب سے ہاتھ دیتے اور اس کا راز تھا۔ جب کہ ہمیں جگہ سے توڑنا کہ آپ نوش فرماتے تھے شام کو جگہ سے توڑنا کہ آپ کو نوش فرماتے تھے۔

(مسلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے رات کی اجلا میں ہمیں جگہ یا جاتا توڑنا سے اگلے روز صبح کو نوش فرماتے یا کرنے والی رات میں یا اس کے بعد دوسری رات میں یا اگلے روز عصر تک۔ مگر اس کے بعد کچھ بچتا تو خدام کو چلا دیتے یا حکم فرماتے تو بھاڑا جاتا۔

(مسلم)

حضرت حباب بن مسلم نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پیچھے چلنے میں ہمیں بنایا جاتا اور اگر مشکیزہ نہ ملتا تو پتھر کے بڑے پیلے میں آپ کے لیے ہمیں بنایا جاتا تھا۔

(مسلم)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کدو کے قوسے، سبز لکھی برتن، روغن برتن، جڑ کے برتن سے منع فرمایا ہے اور حکم فرمایا کہ چروے کے مشکیزوں میں ہمیں بنایا جائے۔ (مسلم)

حضرت البربرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تمہیں بعض برتنوں سے منع کیا تھا جبکہ برتن کسی چیز کو حلال کرتے ہیں اللہ نہ حرام بلکہ نشہ لانے والی ہر چیز حرام ہے۔ دوسری روایت میں فرمایا: میں نے تمہیں پیٹے سے منع کیا تھا

نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا میری امت کے کچھ لوگ شراب پینے لگے اُنہیں کافر کی دوسرا نام رکھ دیں گے۔
(ابوداؤد، ابی ماجہ)

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ مِنْ نَاسِ قَوْمِ
أُمَّتِي الْخَمْرُ لَيْسَ مِنْهَا يَتَّقِي لِشَيْءٍ
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

تیسری فصل

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سبز گھمے میں نمینہ بنانے سے منع فرمایا ہے۔ میں نے کہا کہ ہم سفید میں پی لیا کریں؟ فرمایا نہیں۔
(بخاری)

۳۱۰۶ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُوفَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيِّ الْأَنْجَارِ الْأَخْضَرِ قُلْتُ أَشْرَبُ فِي الْأَيْمَنِ قَالَ لَا -
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

بَابُ تَغْطِيَةِ الْأَوَانِي وَغَيْرِهَا

برتنوں وغیرہ کو ڈھانپنے کا بیان پہلی فصل

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رات شروع ہو یا قیام ہو جائے تو اپنے بچوں کو روک کر کہو کہ اس وقت شیطان پھیل جاتے ہیں۔ جب ایک گھنٹہ رات گزر جائے تو اُنہیں چھوڑ دو اور اللہ کا نام لے کر دوبارہ بند کر لو کہ شیطان بند ہو جائے کہ نہیں کہو تو اللہ کا نام لے کر اپنے مشکیزوں کے بند بند کر دو۔ اللہ کا نام لے کر اپنے برتنوں کو ڈھانپ دو، غلام اُن پر چڑھائی میں ہی کوئی چیز رکھو اللہ اپنے برتنوں کو بچھا دیا کرو (متفق علیہ) اللہ بخاری کی روایت میں فرمایا کہ برتنوں کو ڈھانپ دو، مشکیزوں کے بند باندھ دو، دو دروازے بند کر لو، اپنے بچوں کو شام کے وقت روک کر کہو کہ اس وقت شیطان پھیلتا ہے ایک لینے ہیں اور سوتے وقت چلائوں کر چھیا دو کہ بعض اوقات چربیا جی کر کھینچ لیتی ہے اللہ گھروں کو ملا دیتی ہے۔ مسلم کی روایت میں فرمایا کہ برتنوں کو ڈھانپ دو، مشکیزوں کے بند باندھ دو، دو دروازے بند کر دو، چار بچھا دو کہ شیطان کے لیے بند مشکیزہ حلال نہیں۔

۳۱۰۷ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جَمْعُ اللَّيْلِ أَوْ مَسِيَمٌ فَكَلِّفُوا صِبْيَانَكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْتَشِرُ حَيْثُ يَتَّبِعُونَ فَإِذَا ذَهَبَ سَاعَةُ مِنَ اللَّيْلِ فَهَلُّوهُمْ وَأَعْلِقُوا الْأَبْرَابَ وَأَذْكُرُوا أَسْمَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَقْتَرِبُ بَابًا مُغْلَقًا وَادْكُرُوا قُرْبَكُمْ وَأَذْكُرُوا أَسْمَاءَ اللَّهِ وَخَفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَذْكُرُوا أَسْمَاءَ اللَّهِ وَلَوْ أَنَّ نَعْرَضُوا عَلَيْهِ شَيْئًا وَأَطَعُوا مَصَابِيحَكُمْ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِي رِوَايَةِ الْبُخَارِيِّ قَالَ خَيْرُهَا الْأَيُّمَةُ وَأَذْكُرُوا الْأَسْمَاءَ وَاجْعِلُوا الْأَبْوَابَ وَالْغُفْلَةَ صِبْيَانَكُمْ عِنْدَ الْمَسَاءِ فَإِنَّ لِلْجِنَّ لِنِيقَارًا وَخُطْفَةً وَأَطْفُوا الْمَصَابِيحَ عِنْدَ الرَّقَادِ فَإِنَّ الْقُرَيْشَةَ رُبَّمَا اجْتَرَبَتِ الْفِتْنَةَ فَتَعَرَّقَتْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَفِي رِوَايَةِ لَيْسَ بِهِ قَالَ خَلُّوا الْإِنَاءَ وَ

دہندہ دواڑ سے اللہ برتن کو کھولے۔ اگر تم کوئی چیز نہ پاؤ تو چڑائی میں اپنے
برتن پر کھڑکی بنائی رکھ دو اور اللہ کا نام لو اور ضرور ایسا کرو گیز کہ چوبیس گھر
والوں پر ان کے گھر کو بھڑکا دیں گے۔ اسی کی دوسری روایت میں ہے
کہ فرمایا ہر صبح غروب ہو جائے تو اپنے مویشیوں اللہ بخوں کو باہر
نہ بھڑکھاں تک کہ ابتدائی سیاہی جاتی ہے کیونکہ شیطان کو سورج
غروب ہونے کے وقت بھیجا جاتا ہے یہاں تک کہ رات
کا ابتدائی سیاہی جاتی رہے۔ اس کی ایک اور روایت
میں فرمایا: ہر نزل کو ڈھانپ دو، مشکیزوں کے منہ باندھ دو کیونکہ
سال میں ایک ایسی رات بھی ہے جس میں وہ نازل ہوتی ہے، نہیں
گزرے وہ کسی برتن کے پاس سے جس کو ڈھکا نہ ہو اور مشکیزے
کے پاس سے جس پر بندہ ہو مگر وہ وہاں میں نازل ہو جاتی
ہے۔

انہوں نے ہی فرمایا کہ انصار میں سے حضرت ابو حنیفہ نامی ایک
شخص نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے ایک برتن ڈھکے کر
حاضر ہوئے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر تم نے اسے
ڈھانپ کیوں نہیں کیا تھا، خواہ اس کے اوپر لکڑی ہی رکھ لیتے،
(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم سوئے گے تو اپنے گھروں میں آگ
کو نہ چھوڑا کرو یہی کھلی ہوئی (متفق علیہ)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مدینہ منورہ کا ایک گھر
رات کے وقت اپنے رہنے والوں سمیت جل گیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم سے اس کا ذکر ہوا تو فرمایا: یہ آگ تباہی دشمن ہے۔ جب تم
سوئے گے تو اسے بجھا دیا کرو۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب رات کے وقت تم
کھٹے کے صبر کئے یا گھر سے کے رینگنے کی آواز سنو تو آغوش باندھ

أَوْكُوا السِّقَاءَ وَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ وَأَطْفِئُوا النُّوْرَ
فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَجِدُ سِقَاءً وَلَا يَفْتَحُ بَابًا وَلَا
يَكْشِفُ نَارًا فَإِنَّ كُمْ يَجِدُ أَحَدَكُمْ إِلَّا أَنْ يَعْزِمَ
عَلَىٰ إِيَّائِهِمْ عَوْدًا وَإِنَّا كُنَّا سَمَاعًا فَلْيَسْمَعْ قُرْآنَ
الْمُؤْمِنِينَ نُصْرًا عَلَىٰ أَهْلِ الْبَيْتِ بَيْنَهُمْ وَفِي
رِوَايَةٍ قَالَ لَا تُرْسِلُوا قَوَارِشَكُمْ وَصِبْيَانَكُمْ لَعَلَّهَا
غَابَتِ الشَّمْسُ حَتَّىٰ تَذْهَبَ فَحُمَةُ الْوُجَاءِ فَإِنَّ
الشَّيْطَانَ يُبْثِّثُ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ
حَتَّىٰ تَذْهَبَ كَحُمَةِ الْوُجَاءِ وَفِي
رِوَايَةٍ لَهُ قَالَ خُطُّوا إِلَّا نَاءً وَأَوْكُوا السِّقَاءَ فَإِنَّ
فِي السَّنَةِ لَيْلَةً يَزُولُ فِيهَا وَبَاءٌ لَا يَسْمُرُ بِأَنَاءٍ لَيْسَ
عَلَيْهِ غُطَاءٌ أَوْ سِقَاءٌ لَيْسَ عَلَيْهِ وَكَاءٌ لَا نَزَلَ فِيهِ
مِنْ ذَلِكَ الْوَبَاءِ -

۴۱۰۸ وَعَنْهُ قَالَ جَاءَ الْبُحْمِيُّ رَجُلٌ مِنَ
الْأَنْصَارِ مِنَ الْغُبَرِ بِأَنَاءٍ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْأَخْمَرُ وَلَوْ أَنَّ نَحْنُ عَلَيْهِمْ عَوْدًا -
(متفق علیہ)

۴۱۰۹ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْرَأُوا التَّارِيفَ بَيْنَ كُتُبَيْنَ سَامِعُونَ
(متفق علیہ)

۴۱۱۰ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَحْتَقِقُ بَيْتَ الْمَدِينَةِ
عَلَىٰ أَهْلِهَا مِنَ اللَّيْلِ فَحَدَّثَ بِشَأْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ هَلَوُا السَّائِدُ شَأْنُهَا عَدُوٌّ
لَكُمْ فَإِذَا أَيْسَرْتُمْ قَاطِفُوهَا عَنْكُمْ (متفق علیہ)

۴۱۱۱ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ نَبَأَ الْكَلْبِ فَتَوَقَّعُوا الْحَيَّةَ
مِنَ اللَّيْلِ فَتَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

وَمِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ کہ اگر کوئی نکر وہ اُن چیزوں کو دیکھتے ہیں جنہیں تم نہیں دیکھتے اللہ جب چلے واسے پیر کم ہوا میں تمہا پر کم نکلو کیونکہ اللہ تعالیٰ رات کے وقت اپنی جس مخلوق کو چاہے بھیجا دیتا ہے اور اللہ کا نام لے کر دروازے بند کر دیا کر کوئی نکر بند دروازے کو شیطان نہیں کہوتا اللہ جس پر اللہ کا نام بیگیا ہو نیز گھرے ڈھک دیا کر دروازوں کو اسے کر دیا کر دروازوں کے منہ بند ہوا کر دے۔

(شرح اللہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ ایک چرواہا کو گھسیٹا ہوا آیا اللہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے اُسے چٹائی پر ڈال دیا جس پر آپ بیٹھے تھے اور ایک دھم کے برابر جلا دی۔ فرمایا کہ جب تم سنے لگو تو اپنے چرواہوں کو بھی دیا کر کیونکہ شیطان انہیں ایسے ہی کام بھجاتا ہے تاکہ تمہیں جلا دیں۔

(ابوداؤد)

فَاتَّخَذُوا مِنْهَا نَازِلًا وَأَقْبَلُوا الْخُرُوجَ إِذَا أَهْبَبَتِ الْأَرْجُلُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْثُ مِنْ خَلْقِهِ فِي لَيْلَتِهِمْ مَا يَشَاءُ وَأَمَّا الْبُزَّاءُ وَالْأَبْرَأُ وَالْأَبْرَأُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا إِذَا أُجِيفَتْ دُوكِرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَغَطُّوا الْحِجَارَ وَاسْكُفُوا الْأَنْيَّةَ وَاسْكُفُوا الْفَرْجَ۔

(رداۃ فی شرح السنۃ)

۴۱۱۲ وَعَنْ أَبِي عَتَّابٍ قَالَ جَاءَتْ قَارَةٌ تَجُورُ الْقَيْبَةَ فَالْقَيْبَةُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُمْرِ الْكَبِيِّ كَانَ قَاعًا عَلَيْهَا فَاحْرَقَتْ مِنْهَا مِثْلَ صَرِيعِ النَّارِ هُوَ فَقَالَ إِذَا زِمْتُمْ قَاطِفًا سُرَّحَكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدُلُّكُمْ مِثْلَ هَذَا عَلَى هَذَا فَيَحْرِقُكُمْ۔

(رداۃ أبوداؤد)

کتاب اللباس

باس کا بیان

پہلی فصل

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جن کپڑوں کو پہنتے اُن میں جہرہ آپ کو سب سے زیادہ پسند تھا۔

(متفق علیہ)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے روکی جتہ پہنا جس کی آستینیں تنگ تھیں۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضرت عائشہ نے پیڑ والہ اکسل اور ایک مٹا تھیں ہمارے سامنے نکالا اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ان دونوں کپڑوں میں وہاں ہوتا تھا۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ

۴۱۱۳ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَحَبَّ الْقِيَابِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَهَا الْحِجْرَةَ۔

(متفق علیہ)

۴۱۱۴ وَعَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَسَ حُجْبَةً رُومِيَّةً صَنِيعَةً أَلْمَمَتِينَ

(متفق علیہ)

۴۱۱۵ وَعَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتِ الْيَتَامَى عَائِشَةُ كِسَاءً مُلْبَدًا قَلِيلًا أَرَا عَلَيْهِمْ فَقَالَتْ فِيمَنْ رَدُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَيْنِ۔

(متفق علیہ)

۴۱۱۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فَرَأْسُ رَسُولِ

تعالیٰ علیہ وسلم کا بستر جس پر سو یا کرتے، پھر اسے کا تھا جس میں کھجور کا گودا بھرا ہوا تھا۔ (متفق علیہ)

انہوں نے ہی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کھیت جس سے آپ جیک لگاتے کھجور کا تھا جس میں کھجور کا گودا بھرا ہوا تھا۔ (متفق علیہ)

انہوں نے ہی فرمایا کہ ایک دفعہ گرمیوں میں دھیرے کے وقت ہم اپنے گھر کے اندر بیٹھے ہوئے تھے کہ کسی نے حضرت ابو بکر سے کہا بزرگوار! رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سر مبارک کو ڈھانچے ہوئے تشریف لا رہے ہیں۔ (بخاری)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا ایک بستر اپنے لیے، دوسرا اگلی کی بیوی کے لیے، تیسرا مکان کے لیے اور چوتھا شیطان کے لیے ہرنا ہے۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: برقیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نظر نہیں فرمائے گا جس نے اپنی چادر کو کھجور کی وجہ سے گھسیٹا ہو۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کھجور کی وجہ سے اپنے کپڑے کو گھسیٹا تو قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر نہیں فرمائے گا۔

(متفق علیہ)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی ان دنوں کھجور اپنی ازار گھسیٹ کر چل رہا تھا تو وہ دھنسا دیا گیا۔ پس وہ قیامت تک زمین میں دھنسا ہی جائے گا۔

(بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنی ازار رشتوں سے نیچے ہو وہ آگ میں ہے۔ (بخاری)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الذی فینا علیہ اذما حشرنا لیعت۔ (متفق علیہ)

۴۱۱۷ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ وَسَادُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَتَّبِعِي عَلَيْهِ مِنْ أَمْرِ حَشْوَةٍ لِيَعْت. (متفق علیہ)

۴۱۱۸ وَعَنْهَا قَالَتْ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ فِي بَيْتِنَا فِي حِوَالِ الطُّهْمِيرَةِ قَالَتْ قَاتِلٌ لِي فِي بَيْتِي هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا مُتَقَرِّبًا. (رواه البخاری)

۴۱۱۹ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَرَأِ الْوَرِاشَ وَلَا رَأْسَ آيَةِ مَرَاتِهِ وَلَا شَأْنًا لِلصَّيْفِ وَالزَّيْبِ لِلشَّيْطَانِ. (رواه مسلم)

۴۱۲۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِلَى مَنْ جَعَلَ أَرَاةً بَطْرًا. (متفق علیہ)

۴۱۲۱ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَعَلَ ثَوْبَهُ حِيلًا لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ. (متفق علیہ)

۴۱۲۲ وَعَنْ قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَنَا رَجُلٌ يَجْعَلُ أَرَاةً مِنَ الْحِيلَةِ خُفَيفًا يَمْشِي بِهَا يَجْعَلُ فِي الْأَرْضِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ. (رواه البخاری)

۴۱۲۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكُفَّينِ مِنَ الْأَزْوَارِ فِي النَّارِ. (رواه البخاری)

۴۱۲۴ وَعَنْ سَائِرٍ قَالَ تَخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

تعالیٰ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ آدمی بائیں ہاتھ سے کھائے یا ایک ہاتھ پہن کر چلے یا ایک ہی کپڑے میں پوٹ بن جائے یا ایک ہی کپڑے کو کہن طرف لپیٹ لے کہ شرنگاہ کھلی رہے۔

(مسلم)

حضرت عمرؓ، حضرت انسؓ، حضرت ابن زبیرؓ اور حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے دنیا میں ریشم پہنا تو آخرت میں اسے نہیں پہنایا جائے گا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا میں ریشم وہ پتلا ہے جس کو آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔

(متفق علیہ)

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیں چاندی اور سونے کے برتن میں پینے سے منع فرمایا ہے اور ان میں کھانے سے نیز ریشم اور دیباچ پہننے اور ان پر بیٹھنے سے۔

(متفق علیہ)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں تھنے کے طور پر ایک ریشمی جوڑا پیش کیا گیا آپ نے وہ میرے لیے بھیج دیا۔ میں نے اسے پہن لیا تو جبر و سہار پر نا اہلگی کے اثرات دیکھے۔ فرمایا کہ میں نے یہ نہاداری طوط پینے کے لیے نہیں بھیجا تھا۔ میں نے نہادے پاس اس لیے بھیجا تھا کہ اسے چھڑا کر حورنوں کے دوپٹے بنائے۔ (متفق علیہ)۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے مگر انبیا و رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی قدر مبارک انگلیاں ان میں بھی دھریاں ان شہادت والی اللہ دونوں کو دیا۔ (متفق علیہ) مسلم کہ ایک روایت میں ہے کہ جاہل کے مقام پر انھوں نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے مگر جبکہ دو باتیں یا چار انگلیوں کے برابر ہو۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ مِنْ ثَمَالِهِ أَوْ يَتَشَبَّهَ فِي تَعْلِيلٍ وَاجِدَةٍ وَأَنْ يَشْتَرِيَنَّ الصَّمَاءَ أَوْ يَتَعَلَّقَ فِي ثَوْبٍ وَاجِدٍ كَمَا شَفَعَا عَنْ قُرَيْبٍ۔

(رواہ مسلم)

۴۱۲۵ وَعَنْ عُمَرَ وَالْأَسَدِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَأَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَبَسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ۔

(متفق علیہ)

۴۱۲۶ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا مَنْ لَرَّحَلًا قَلَّ فِي الْآخِرَةِ۔

(متفق علیہ)

۴۱۲۷ وَعَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ تَعَاثَرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَضْرِبَ فِي الرِّبَةِ الْفِضَّةَ وَالذَّهَبَ وَأَنْ تَأْكُلَ مِنْهَا وَعَنْ ثَبَّاسٍ الْحَرِيرَ وَالذَّيْبَ لَمْ يَلْبَسْ عَلَيْهِ۔

(متفق علیہ)

۴۱۲۸ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَهْدَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً بِسَيَرَةٍ فَبَعَثَ بِهَا إِلَى قَلْبَسَمَاءَ فَعَدَّتْ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ لِي لَوْ أَبْعَثَ بِهَا إِلَيْكَ لَتَلَبَّسَ بِهَا لَمَّا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لَتَشَقَّقَ بِهَا حُمْرُ أَكْبَيْنِ النِّسَاءِ۔

(متفق علیہ)

۴۱۲۹ وَعَنْ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّقَ عَنِ ثَبَّاسٍ الْحَرِيرَ لَا هَكَذَا دَفَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْبَحَ الرَّوْسُ عَلَى النَّبَايَةِ وَمَتَّحَهُمَا (متفق علیہ) قَرَنِيٍّ رَدَايَةٍ لِمُسْلِمٍ أَنَّهُ خَطَبَ بِالنَّجَاشِيَةِ فَقَالَ تَعَلَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَبَّاسٍ الْحَرِيرَ لَا

إِلَّا مَوْضِعًا صَبَحَ بَيْنَ أَوَّلَيْهِ أَوَّلُ بَعْدٍ -

۴۱۲۰ وَعَنْ أَنَسَ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِمَاءٍ وَفِيهِ خَبْثٌ يَنْتَفِخُ بِهِ يَدَايِهِ وَيَقُولُ: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِهِ فَإِنَّهُ كَانَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَكَانَتْ عَلَيْهِ عَارِشَةُ قُلُومًا قَبَضَتْ قَبْضُهَا وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُهَا فَهَنُ تَغْرِيفًا لِلْمَرْحُومِ لِيَسْتَشْفِيَ بِهَا -

(رواہ مسلم)

۴۱۲۱ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ عَوْفٍ فِي لُبْسِ الْخَزِيرَةِ بَعَثَتْهُمَا - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِي رِوَايَةِ لَيْسْلٍ قَالَ رَأَيْتُهَا شُكْرًا الْقَمَلِ فَرَخَّصَ لَهَا فِي قَمِيصِ الْخَزِيرَةِ -

۴۱۲۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاقِلِ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَوْبَتِي مَعْصُومِينَ فَقَالَ: إِنَّ هَٰذَا مِنْ ثِيَابِ الْكُفَرِ وَلَا تَسْتَمُوا فِي رِوَايَةٍ قُلْتُ: أَغْسِلُهَا قَالَ: بَلْ أَحْرِقُهَا -

(رواہ مسلم)

وَسَيِّدُ كَرَحِيْبَتِ عَارِشَةِ خَدِجَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ عَدَاوَةٍ فِي مَنَاقِبِ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

دوسری فصل

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو قمیص سب کپڑوں سے زیادہ پسند تھی۔

(ترمذی، ابوداؤد)

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی قمیص مبارک کی آستینیں پیچھڑے ہوئے ہوتی تھیں (ترمذی، ابوداؤد) اور ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث حسن و صحیح ہے۔

۴۱۲۳ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمِيصُ -

(رواہ الترمذی و ابوداؤد)

۴۱۲۴ وَعَنْ أَنَسَ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ الْقَمِيصَ - (رواہ الترمذی و ابوداؤد) فَقَالَ لِرَفِيعٍ هَذَا حَدِيثٌ

حسن عذیبیہ۔

۴۱۳۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُسِيَ قَمِيصًا بَدَأَ بِمِثْلِهِ مِنْهُ -

(رواہ الترمذی)

۴۱۳۶ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا زُرَّ النَّاسَ إِلَى أَنْصَابِ سَائِقِيهِمْ لَأَجْنَسَهُمْ عَلَيْهِ فَمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ الْكُفَّعَيْنِ وَمَا أَسْخَلَ مِنْ ذَلِكَ فِيكَ التَّكْرُّ قَالَ ذَلِكَ ثَلَاثُ مَرَاتٍ وَلَا يَنْظُرُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِلَى مَنْ جَزَّ إِذَا زَارَهُ بَطْطًا - (رواہ أبو داؤد وابن ماجہ)

۴۱۳۷ وَعَنْ سَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِسْبَالُ فِي الْإِذَا زَارَ وَالْفَيْحُ فِي الْعِمَامَةِ مَنْ جَزَّ مِنْهَا شَيْءٌ كُنِيَ لَهُ كَلْبٌ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ (رواہ أبو داؤد والنسائی وابن ماجہ)

۴۱۳۸ وَعَنْ أَبِي كَبْشَةَ قَالَ كَانَ كَيْسًا مَرَّضًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْطًا -

(رواہ الترمذی وقال هذا حديث منكر)

۴۱۳۹ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ ذَكَرَ الْإِذَا زَارَ قَالَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ تُرْخِي شِبْرًا فَقَالَتْ إِذَا تَمَّ لَيْفُ عَنْهَا قَالَ فَوَيْلًا لَهَا لَا تَزِيحُ عَلَيْهِ (رواہ مالك وأبو داؤد والبيهقي وابن ماجہ وفي رواية الترمذی والنسائی عن ابن عمر فقالَتْ إِذَا تَنَكَّشْتَ أَفْهَمَ قَالَ فَيُخْرِجُكَ إِذَا عَا لَا يَزِيدَنَّ عَلَيْكَ)

۴۱۴۰ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ مَرْيَتِهِ فَبَايَعَهُ وَلَهُ لَمْ يَطْلُقْ إِلَّا زَارًا فَاتَّخَذَتْ بَيْنَهُمَا جَبِيبَ قَمِيصِهِ فَمَسَسَتْ الْخَاتَمَ -

(رواہ أبو داؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب قمیص پہنتے تو دائیں جانب سے اچھا فرماتے۔

(ترمذی)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ عرس کا ازار باندھنا اس کی نصف چٹریوں تک ہے نیز اس کے آؤ ٹھٹھوں کے درمیان ہر شب کی کوئی مشافقت نہیں لیکن اس سے نیچے جو تودہ آگ میں ہے۔ یہ تین مرتبہ فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز غرض کے ساتھ ازار گھیسنے والے کی طرف نظر نہیں فرمائے گا۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

سالم نے اپنے والد ماجد سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر کپڑے کا ٹکنا آئینہ نقیب اللہ عامر میں ہے۔ جس نے اس میں سے کوئی چیز نکلتی ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کی طرف نہیں دیکھے گا۔ (ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحاب کی قسبیاں چھٹی ہوئی تھیں۔ اسے ترمذی نے روایت کیا کہ اس کا یہ حدیث منکر ہے۔

حضرت اہم سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں عرس گزارا ہوئی جبکہ آپ نے ازار کا ذکر فرمایا کہ بارہ سال ازار عرس میں ہر ایک ایک بالشت رکھا میں عرس کی کہ جب اس سے منہ کھٹے؟ فرمایا کہ ایک گز مسمی اور اس پر اضافہ نہ کرے (مالک، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ) نیز ترمذی اور نسائی میں حضرت ابن عمر سے ایک روایت ہے کہ یہ عرس گزارا ہوئی، ہر جب اس کے تہم کھٹیں تو فرمایا تو ایک گز رکھا یا کریں اور اس پر اضافہ نہ کریں۔

مسکود بن اترہ سے روایت ہے کہ ان کے والد ماجد نے فرمایا کہ میں سزائے ایک دند کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں انھوں نے آپ سے بیعت کی اور آپ کی قمیص مبارک کے ٹخن کھٹے ہو گئے۔ میں نے اپنا آؤ آپ کی قمیص کے گریبان میں داخل کیا اور سر تھوٹ کر کس گیا۔ (ابوداؤد)۔

۴۱۴۱ وَعَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ الْيَمِينُ فَإِنَّهَا أَظْهَرُ وَأَطْيَبُ وَكَفَيْتُهَا مَوْتًا كَثِيرًا (رواه أحمد والترمذي والنسائي وابن ماجه)

حضرت سمیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ابراہیم الیمین کہ یہ زیادہ پاکیزہ اور عمدہ ہیں اور اپنے مرنے کو ان کا کف ہی دیا کرو۔
(ابو داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

۴۱۴۲ وَعَنْ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اخْتَلَفَ سِدَالٌ عِمَامَةً بَيْنَ كُفَيْتَيْنِ (رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب عمامہ باندھتے تو شہر دووں کندھوں کے درمیان رکھتے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

۴۱۴۳ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ عَمِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَدَ لَهَا بَيْتَ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي (رواه أبو داود)

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میرے سر پر عمامہ باندھا تو شہر میرے آگے اور پیچھے رکھا۔

۴۱۴۴ وَعَنْ رُكَايَةَ عَيْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرَّقِي مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ الْعَمَامَةُ عَلَى الْفَلَائِي (رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب فاسأله ليس بالقائم)

حضرت رukaiyatہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارے اور مشرکوں کے درمیان تمیز یوں پر عملے باندھنے کا فرق ہے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے اور اس کی سند قائم نہیں ہے۔

۴۱۴۵ وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَجَلُ الذَّهَبِ الْحَرِيرُ لِلْإِنَاثِ مِنَ الْأُنثَى وَحَرِيرٌ عَلَى ذُكُورِهَا (رواه الترمذي والنسائي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا سونا اور ریشم میری امت کی عورتوں پر حلال فرمایا گیا ہے اور اس کے مردوں پر حرام کیا گیا ہے (ترمذی، نسائی) اور ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۴۱۴۶ وَعَنْ أَبِي سَوِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَدَّ لَوْبًا سَعَاهُ بِإِصْبَعِهِمْ عِمَامَةً أَوْ قَمِيصًا أَوْ رِدَاءً لَتَقُولَ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا كُنْتُ نَبِيًّا أَسْأَلُكَ خَيْرَهُ وَفَائِدَهُ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ (رواه الترمذي وأبو داود)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب کوئی نیا کپڑا پہنتے تو اس کا نام جیتے جیسے عمامہ، قمیص یا ردا اور پھر کہتے: یا اللہ! سب تمہیں تیرے لیے ہیں جیسے تو نے مجھے یہ پہنایا۔ میں تجھ سے اس کی بھلائی مانگتی ہوں اور اس کی بھلائی جس کے لیے بنایا گیا۔ میں اس کی بھلائی سے تیری پناہ دیتا ہوں اور اس کی برائی سے جس کے لیے بنایا گیا۔ (ترمذی، ابو داؤد)

۴۱۴۷ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ طَعَامًا شَتَمَ قَالَ

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کھا کر شتم کرے، اسے

تقریبیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری طاقت فوت
کے بغیر مجھے یہ روزی دی فرمایا تو اس کے ساتھ گناہ صاف فرما دیے جاتے
ہیں۔ (ترمذی) اللہ ابو داؤد میں یہ بھی ہے کہ جو کپڑا پہنے اور کھے، سب
تقریبیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ پہنایا اور میری طاقت و قدرت
کے بغیر عطا فرمایا تو اس کے ساتھ صاف فرما دیے جاتے ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اسے عائشہ! اگر تم مجھ سے
منا چاہتی ہو تو دنیا سے مسافر سوار کے برابر ہی زیادہ لینا۔ اور ایڑوں
کے پاس بیٹھنے سے بچنا اور کپڑے کو پکنا نہ سمجھنا جب تک اس میں
بیرون نہ لگے (ترمذی) اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے اور اسے ہم نہیں
جانتے مگر صالح بن حسان کی روایت سے جبکہ عبد بن اسماعیل نے کہا کہ
صالح بن حسان منکر الحدیث ہے۔

حضرت ابوامامہ یاس بن ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کیا تم سنتے نہیں، کیا تم سنتے
نہیں، بیشک پلٹنے پھرتے پھرتے پہننا ایمان کی نشانی ہے، بیشک پرانے
کپڑے پہننا ایمان کی نشانی ہے۔ (ابوداؤد)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دنیا میں شہرت حاصل کرنے کے
لیے لباس پہنا تو قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اسے زلت کا لباس پہنا
گا (احمد ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا: جو جس قوم کی مشابہت اختیار کرے وہ اُن میں سے ہے۔
(احمد، ابوداؤد)

سکین بن داہب، ہی کہیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحاب سے کسی
کے سامنے اسے نے اپنے والد ماجد سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو طاقت رکھنے کے باوجود خوبصورت
کپڑا پہننا چھوڑ دے۔ ایک روایت میں ہے کہ نواسی کی دھڑ سے تو

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيهِ
مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ غَيْرُكَ مَا تَقَدَّمُ مِنْ
ذُنُوبِي - (رواہ الترمذی)

وَرَأَى ابْنُ مَرْجَانَ وَدَوَّسَ بْنَ لَيْسَ ثَوْبًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ
الَّذِي كَسَانِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا
قُوَّةٍ غَيْرُكَ مَا تَقَدَّمُ مِنْ ذُنُوبِي وَمَا تَأْخَرُ -

۴۱۴۸ وَكَانَ عَائِشَةُ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِنْ أَرَدْتَ اللِّحَافَ فِي
فَلْيَكُنْ لَكَ مِنَ الدُّنْيَا كَزَادِ الثَّارِيبِ فَلْيَاكِ وَفِي الْحَاكَةِ
الْأَغْنِيَا وَلَا تَسْتَعْلِفِي ثَوْبًا حَتَّى تَرْجِعِيهِ - (رواہ
الترمذی) وَكَانَ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ غَرِيبٍ لَا نَعْرِضُ إِلَّا
مِنْ حَدِيثِ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ وَكَانَ مُحَمَّدُ بْنُ
إِسْمَاعِيلَ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ مُسَكِّدُ
الْحَدِيثِ -

۴۱۴۹ وَكَانَ أَبِي أُمَامَةَ أَنَا فِي بَيْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْمَعُونَ
إِلَّا تَسْمَعُونَ أَنَّ الْبَدَاذَةَ مِنَ الْإِيمَانِ أَنَّ الْبَدَاذَةَ
مِنَ الْإِيمَانِ - (رواہ ابوداؤد)

۴۱۵۰ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَيْسَ ثَوْبٌ شَهْرًا فِي الدُّنْيَا
أَلْبَسَهُ اللَّهُ ثَوْبًا مَدَنِيًّا يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

(رواہ الترمذی، واحد، ابوداؤد، وابن ماجہ)
۴۱۵۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ -

(رواہ احمد، ابوداؤد)

۴۱۵۲ وَكَانَ سُورِبُ بْنُ وَهَبٍ عَنْ رَجُلٍ مِمَّنْ
أَبْتَأَهُ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ
أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ تَرَكَ لَيْسَ ثَوْبٌ جَمَالٍ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ

اللہ تعالیٰ اسے جنتی کا بڑا پناہ گاہ اللہ عزوجل کے لیے نیکار کرے
تو اللہ تعالیٰ اسے بادشاہی تاج پناہ کے لگا۔ (ابوداؤد) اللہ تعالیٰ نے
حدیث نبیاس کو ان سے بروایت معاویہ بن انس روایت کیا۔

عمر بن شعیبؓ ان کے والد ماجد، ان کے جد امجد سے روایت
کیے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: برا اللہ تعالیٰ اس بات
کو پسند فرمائے کہ اس کے بندے سے اس کی نعمت کا اثر ظاہر
ہو۔ (ترمذی)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کے یہ تشریف لائے تھے کہ ایک شخص کے بال بھرے
ہوئے ہیں۔ فرمایا کہ کیا اسے ایسی کوئی چیز نہیں ملتی جس سے اپنے سر
کو درست کرے۔ پھر ایک آدمی کو دیکھا جس کے کپڑے میلے پھیلے
تھے۔ فرمایا کہ کیا اسے ایسی چیز نہیں ملتی جس سے اپنے کپڑے
دھوے۔ (احمد، نسائی)

ابوالاحوص سے ان کے والد ماجد نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر تھا اور میں نے معمولی کپڑے پہن رکھے
تھے۔ مجھ سے فرمایا: کیا تمہارے پاس مال ہے؟ عرض کی، ہاں۔ فرمایا:
کر کرنا مال ہے؟ عرض گزار ہوا کہ ہر طرح کا مال اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا
فرمایا ہے یعنی اونٹ، بکریاں، گھوڑے اور غلام سے۔ فرمایا
کہ جب اللہ تعالیٰ نے تمہیں مال دیا ہے تو اس کی نعمت اور بخشش کا شکر تمہارے
اوپر نظر آتا ہے۔ روایت کیا اسے نسائی نے اور شرح اللہ میں مسابیح کے مضمون میں
حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ ایک آدمی گریو اور
اس کے کپڑے سرخ تھے۔ اس نے سلام کیا تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے اسے جواب نہ دیا۔

(ترمذی، ابوداؤد)

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ان لوگوں میں ہوں جو سوائے ہرگز
اللہ کے کسی دنگہ بجا کپڑا پہنتے ہوں اور نہ ریشمی عیشیے والی قمیص پہنتا
ہوں اور نہ فرمایا کہ مردوں کی خوشبو میں خوشبو مونی ہے اور نہ لکڑی میں ہونی

وَفِي رِوَايَةٍ تَوَاضَعًا كَسَاهُ اللَّهُ حُلَّةَ الْكَوَامَةِ وَمَنْ
تَزَوَّجَ اللَّهُ تَوَجَّهَ اللَّهُ تَجَاهَ الْمَلِكِ - (رواهُ ابوداؤد)
وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ مِنْهُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَنَسٍ حَدِيثٌ
الْبَيَّاسِ -

۴۱۵۳ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ اللَّهُ
يُحِبُّ أَنْ يُرَى أَشْرُفُكُمْ عَلَى عَصِيٍّ -

(رواهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۱۵۴ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَانِثًا خَرَّأَى رَجُلًا شَوْخًا قَدْ تَفَرَّقَ
شَعْرُهُ فَقَالَ مَا كَانَ يَجِدُ هَذَا مَا يُسْكِنُ بِهِ رَأْسَهُ
خَرَّأَى رَجُلًا عَلَيْهِ ثِيَابٌ وَبِخَنَةٌ فَقَالَ مَا كَانَ يَجِدُ
هَذَا مَا يُغْضِلُ بِهِ ثَوْبَهُ -

(رواهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۴۱۵۵ وَعَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى ثَوْبٍ دُونَ
فَقَالَ لِي أَلَيْكَ مَا لَقِيتُ نَعَمَ قَالَ مِنْ أَبِي الْمَالِ
قُلْتُ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ أَعْطَانِي اللَّهُ مِنْ الْإِبِلِ
الْبَقَرِ وَالْحَمَرِ وَالْخَيْلِ وَالزَّوْجِ قَالَ فَإِذَا أَتَاكَ
اللَّهُ مَا لَا تُلْبِسُ أَتْرُفَعَمْرَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَكَرَامَتِهِ -

(رواهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَفِي شَرْحِ الشُّعْبَةِ يَلْفِظُ الْمَصَابِيحُ)

۴۱۵۶ وَعَنْ عَمْرِو اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ وَ
عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَحْمَرَانِ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قُلْتُ يَرُدُّ عَلَيْهِ -

(رواهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُودَاؤُدُ)

۴۱۵۷ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أَكْتُبُ الْأَرْجُونَ وَلَا الْبَسَّ
الْمُحَصَّرَ وَلَا الْبَسَّ الْقَوِيمَ الْمَكْنُفَ بِالْخَوْرِ
وَقَالَ الْأَوْطَيْبُ الرِّجَالُ رِيحٌ لَا تَوْنُ لَهُ وَطَيْبٌ

النِّسَاءُ لَوْنٌ لَا يَرِيحُ لَهُ۔

جبکہ عورتوں کی خوشبو میں رنگ ہوتا ہے اور خوشبو نہیں ہوتی۔

(رواہ ابو داؤد)

(ابو داؤد)

۲۱۵۸۔ وَعَنْ أَبِي رِيحَانَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَتِيقِ بْنِ الْوَشَّاحِ وَالْوَشَّاحِ دِ

النَّحِيفِ وَعَنْ مُكَا مَعَرَةَ الرَّجُلِ الرَّجُلُ بِغَيْرِ شَعَارٍ

وَعَنْ مُكَا مَعَرَةَ الْمَرْءِ الْمَرْءُ بِغَيْرِ شَعَارٍ وَأَنْ

يَجْعَلَ الرَّجُلُ فِي أَصْفَلِ ثِيَابِهِ خَيْرًا مِمَّا يَجْعَلُ

أَدْرَجًا يَجْعَلُ عَلَى مِثْلِهِ خَيْرًا مِمَّا يَجْعَلُ الْأَعَاجِجُ

وَعَنْ الشَّهْبِيِّ وَعَنْ زَكْوَيْدِ بْنِ الْمُؤَدِّ وَكُتَيْبِ بْنِ الْخَنَازِمِ

(رواہ ابو داؤد والنسائی)

۲۱۵۹۔ وَعَنْ عَتِيقِ بْنِ رِيحَانَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَازِمِ بْنِ أَبِي ذَرٍّ وَكَتَيْبِ بْنِ الْخَنَازِمِ

وَأَمْلِيَاثِ بْنِ (رواہ الترمذی، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ) وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

وَابْنُ مَسْجُودٍ فِي رِوَايَةٍ لِرَبِيِّ دَاوُدَ قَالَ نَهَى عَنِ

الْوَسْطِيِّ الْأَسْمَنِ جُلُوسٍ۔

۲۱۶۰۔ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْكَبُوا الْخُفَّ وَلَا الْيَمَارَ۔

(رواہ ابو داؤد والنسائی)

۲۱۶۱۔ وَعَنْ الْأَعْمَشِ بْنِ عَارِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْيَمِيزَةِ وَالْحَمَامَةِ۔

(رواہ فی شرح الشرح)

۲۱۶۲۔ وَعَنْ أَبِي رِيحَانَةَ النَّخَعِيِّ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَحْمَرَانِ ذَلِكَ

شَعْرُ قَدْ عَلَاهُ الشَّيْبُ وَشَيْبَةُ أَحْمَرُ (رواہ

الترمذی، ابن ماجہ، ابو داؤد، نسائی، ابن مسعود،

۲۱۶۳۔ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَانَ شَاكِيًا فَخَرَّمَ يَتَوَكَّأُ عَلَى أَسَامَةٍ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ قَطِرٌ

فَدَنَّا نَوْشَمَ بِهِ فَصَلَّى بِهِ۔ (رواہ فی شرح الشرح)

حضرت ابو ریحانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دس کاموں سے منع فرمایا ہے: دانت پلنے کرانے

گروانے، سفید بال اکھاڑنے، مرد کے ساتھ مرد کا اندھکارت کے ساتھ

عورت کا بغیر کپڑوں کے بیٹھنے اور آدھی کالپے بیٹھنے کے پیرے میں عجیروں

کی طرح رشیم لگانے، اپنے کندھوں پر رشیم لگانے عجیروں کی طرح پیسنے

کی کان پر سوار ہونے اور اٹھکٹی پینے سے ماسوائے بادشاہ کے۔

(ابو داؤد، نسائی)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ

وسلم نے مجھے سونے کی انگوٹھی پینے، نیز تکی پینے اور ارفوانی کندوں

سے منع فرمایا (ترمذی، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ) اور ابو داؤد کی ایک

روایت میں فرمایا کہ سرخ زین پوش سے منع فرمایا۔

حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا برشتی زین پوش اور جیسے کی کھل پر سوار

نہ ہوا کرو۔ (ابو داؤد، نسائی)

حضرت برادر بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سرخ رنگ کے برشتی زین پوش سے منع

فرمایا ہے۔ (شرح السنہ)

حضرت ابو ریشہ تمیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ مسیبن بنی کریم صلی

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو آپ کے ایک دو سبز کپڑے

تھے اور آپ کے کپڑوں سے بچھاپا قلمبر ہونے لگا تھا اور وہ سوتے بہاڑ

مڑخ تھے (ترمذی، ابو داؤد، ابن ماجہ، ابن مسعود، ابن عمر، ابن عباس،

مابک، تیار گوش، حنفیہ منندی سے رنگا ہوا تھا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ

وسلم کی طبیعت ناساز تھی تو آپ حضرت اسامہ کا سہارا لے کر باہر تشریف

لائے اور آپ کے کپڑے کا کپڑا جڑوا تھا۔ پس لوگوں کو ناز پر حال دیکھ کر اللہ

۴۱۶۲ وَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَانِ قِطْرَتَانِ عَلَيْهِ طَارِدٌ وَ كَانَ إِذَا قَعَدَ قَعَرَ قَدْ قَعَدَ عَلَيْهِ قَعْدٌ مَرَّ بِهِ مِنَ الشَّامِ لِفُلَانٍ الْيَمُودِيِّ فَقُلْتُ لَوْ بَعَثْتَ إِلَيْهِ فَأَسْتَوَيْتَ مِنْهُ أَوْ تَوَيْتَ إِلَى الْمَيْمُونَةِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ مَا تُرِيدُ لَأَكْمَلَنَّ شَيْئًا أَنْ تَذْهَبَ بِمَالِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبَ قَدْ عَلِمَ آتِي مِنْ أَتْعَاهُمْ وَ آخَاهُمْ لِلْإِمَانَةِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ النَّسَائِيُّ)

۴۱۶۵ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ عَلَى ثَوْبٍ مُصْبُوعٍ بِعَصْفَرٍ مَوْرَدٍ فَقَالَ مَا هَذَا فَقَعَرْتُ مَا كَرِهَ فَأَنْطَلَقْتُ فَأَحْرَقْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا صَنَعْتَ يَتُوبُكَ قُلْتُ أَحْرَقْتُ قَالَ أَفَلَا كَسَوْتَهُ بَعْضَ أَهْلِكَ فَرَأَى لَا بَأْسَ بِهِ لِلنِّسَاءِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۱۶۶ وَ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينِي يُخْطِبُ عَلَى بَقْلَةٍ وَ عَلَيْهِ بُرْدٌ أَحْمَرٌ وَ عِنِّي أَمَامَةٌ يُعَيِّرُهُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۱۶۷ وَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَنَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَةً سُودَاءَ فَلَبِسَهَا فَلَبِثَا عَرَفًى فِيهَا وَ حَبَدَ رِيحَ الصُّوفِ فَقَدْ قُبِلَا -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۱۶۸ وَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ هُوَ مُخْطَبٌ بِسَمَلَةٍ كَدَّ وَ قَمَ هُنَّ لَهَا عَلَى قَدَمَيْهِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۱۶۹ وَ عَنْ دَحْصَةَ بِنْتِ خَالَتِهَا دَاوُدَ ۱۲ أَدَّ اللَّهُ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دُوسرے قہری کپڑے پہنے ہوئے تھے جب آپ بیٹھتے تو پسینے کے باعث وہ بھانسی ہو جاتے۔ میں شام سے نکلاں بخوشی کا کپڑا لایا تو اس عرس گزار ہوئی برسوں آپ کسی کو بھیج کر دُعا کپڑے اُس سے رقم آنے تک اُدھا خرید لیں۔ آپ نے ایک آدمی کو بھیجا تو اُس (یہودی) نے کہا: میں جانتا ہوں جو آپ چاہتے ہیں، آپ چاہتے ہیں کہ میرا مال ختم کر لیں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ جھوٹ ہوتا ہے بلکہ بخوبی جانتا ہے کہ میں اُن میں سب سے پرہیزگار اور سب سے بہتر انداز کے والا ہوں۔ (ترمذی، نسائی)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دیکھا کہ میرے اوپر کیم کا رنگ بچھا گیا پتھر تھا۔ فرمایا کہ یہ کیسا ہے؟ میں جان گیا کہ نا پسند ہے۔ میں گیا اور اُسے جلادیا۔ ابی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے اپنے کپڑے کا کیا بنایا؟ عرس گزار بچھا کہ اُسے جلادیا ہے۔ فرمایا کہ گھر میں کسی عورت کے کپڑوں نہ پہنا یا۔ کیونکہ مردوں کے لیے اسے پہنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ (ابوداؤد)

ہلال بن عامر سے روایت ہے کہ اُن کے والد ماجد نے فرمایا کہ میں نے ابی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مٹی میں ٹھہرے ہوئے دیکھا جبکہ آپ کے اظہار شرف چادر مٹی اور حضرت علی آپ کے سلسلے ارشادات عالیہ کا مطلب بیان کر رہے تھے۔ (ابوداؤد)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے سیاہ چادر بنائی گئی۔ آپ نے اُسے استعمال کیا۔ جب پیہنہ آتا تو اُس میں سے ٹھنڈی ہوا آتی تو اُسے پھینک دیا۔

(ابوداؤد)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ہاتھ میں حاضر ہوا تو آپ ایک چادر میں بیٹھے ہوئے تھے اور اُس کا پتہ نہ آپ کے مبارک قدموں پر پڑا ہوا تھا۔ (ابوداؤد)

حدیث ۴۱۶۹: دَحْصَةُ بِنْتُ خَالَتِهَا دَاوُدَ ۱۲ أَدَّ اللَّهُ

فَقَالَ اَصَدَّحُمَا صَدَّ عَيْنَيْنِ فَاَقَطَعَهُ اَحَدُهُمَا كَيْبِيصًا
وَاَعْطَا الْاُخَرَ اَمْرًا تَكَلَّمَ تَحْتَهُمْ فَلَمَّا اَصْبَحَا
وَاَمْرًا اَمْرًا تَكَلَّمَ تَحْتَهُ تَحْتَهُ لَا يَصِفُهَا -

(رواہ ابو داؤد)

۳۱۴۰ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ تَغْتَوِشُ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ
لَيْتَيْنِ - (رواہ ابو داؤد)

ایک قطعی کپڑا لے عطر لایا اور شاد ہوا کہ اس کے دو حصے کر لینا ایک
سے اپنی قمیص کو لاینا اور دوسرا اپنی بیوی کو دے دینا کہ اس کا وہ پٹریا
ہیں۔ جب بیٹھ بھیری تو فرمایا کہ اپنی بیوی کو حکم دینا کہ اس کے نیچے کپڑا
رکھیں تاکہ سیم کا پتہ نہ لگے۔ (ابو داؤد)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے اور انھوں نے دو پٹریا
پڑھائی فرمایا کہ ایک بیچ کافی ہے نہ کہ دو بیچ۔ (ابو داؤد)

تیسری فصل

۳۱۴۱ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ مَرَرْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الزَّارِجِ اسْتَوْجَاءً فَقَالَ يَا قَبْنَ
اللَّهُ اِرْفَعِ الزَّارِجَ فَوَعَلْتُ ثُمَّ قَالَ زِدْ فَزِدْتُ فَمَا
زِلْتُ اَتَحَوِّسُهَا بَعْدُ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ اِلَى اَنْتِ
كَانَ اِلَى اَصَابِ السَّاقَتَيْنِ -

(رواہ مسلم)

۳۱۴۲ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ جَزَعَتْهُ حَيْلًا لَمْ يَنْظُرِ اللهُ اِلَيْهِ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللهِ اَزَارِجِي يَسْتَرْجِي
اَلَا اَنْ اَتَاكَ هَذِهِ فَقَالَ لَوْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اَنَّكَ لَسْتَ وَمَنْ يَفْعَلْهُ حَيْلًا -

(رواہ البخاری)

۳۱۴۳ وَعَنْ عِكْرَمَةَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَأْتِيَهُ
فَيَقْبَعُ حَائِثِيَةَ الزَّارِجِ مِنْ مَتَدِّمٍ عَلَى ظَهْرِ قَدَمِهِ
وَيَرْفَعُ مِنْ مَوْخِرِهِ ثَلَاثَ لَوَاتٍ تَزِدُ هَذَا
الْاِثْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَأْتِيَهُ هَذَا -

(رواہ ابو داؤد)

۳۱۴۴ وَعَنْ عُبَادَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَلَيْهِ بِاَلْعَمَائِيُوْ قَرَأَتْهَا سَيِّمَاءُ الْهَلَا وَكَذَلِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کے پاس سے گزرا اور میری ازار میں دھڑکی مٹی فرمایا کہ اسے
مہل لائے اپنی ازار اٹھا لیں میں نے اٹھا لیا۔ پھر فرمایا کہ اور اٹھاؤ میں
نے اور اٹھا لیا۔ اس کے بعد میں ہمیشہ کہ شش کرتا رہا۔ بعض لوگوں
نے کہا کہ کہاں تک؟ کہا کہ نصف پندرہوں تک۔

(مسلم)

ان سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
جو بکتر کہ جس سے اپنا کپڑا لٹکے تو ریاست کے روز اللہ تعالیٰ اس کی
طرف نظر نہیں کرے گا۔ حضرت ابو بکر عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ
میری چادر ٹھک جاتی ہے حالانکہ میں اس کا نیاں رکھتا ہوں۔ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ تم ان میں سے نہیں ہو جو بکتر
کا وجہ سے لیا کرتے ہیں۔ (بخاری)

مکرمہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما
کو دیکھا کہ ازار باندھتے تو سامنے کی جانب سے اس کا کنارہ اپنے قدم
کی پشت پر رکھتے اور پیچھے سے اونچی رکھتے۔ میں عرض گزار ہوا کہ آپ میں
طرح ازار کیوں باندھتے ہیں؟ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کو اسی طرح ازار باندھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(ابو داؤد)

حضرت عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عمار باندھا کہ وہ کہو کہ یہ فرشتوں کی نشانی ہے

وَرَدَّوْهَا خَلْفَ ظَهْرِهِمْ.

(رَدَّاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الرِّجَالِ)

۴۱۷۵ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ
۶۳ دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهَا
ثِيَابُ رِقَاقٍ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَقَالَ يَا أَسْمَاءُ إِنَّ الْمَرْأَةَ
إِذَا بَلَغَتِ الْمَحْضَ لَنْ يَصْلَحَ أَنْ يَضَرَّ مِنْهَا إِلَّا هَذَا
وَهَذَا فَأَشَارَ إِلَى وَجْهِهِ وَكَتِفَيْهِ.

(رَدَّاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۱۷۶ وَعَنْ أَبِي مَطْلُوبٍ قَالَ (أَنِّ عَلَيَّ لِأَشْتَرِي ثَوْبًا
۶۴ يُشَلِّتُهُ مَلَأَهُ قَلَمًا لَيْسَ قَالَ أَحْمَدُ يُلْهِمُ الَّذِي
رَزَقَنِي مِنَ الرِّيشِ مَا أَتَجَبَّلُ بِهِ فِي النَّاسِ أَوْ أَرِي
بِهِ عَوْرَتِي ثُمَّ قَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ.

(رَدَّاهُ أَحْمَدُ)

۴۱۷۷ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ لَيْسَ مُحْرِمٌ لِيَطَّابِ
۶۵ رَمِيَّ اللَّهُ عَنْهُ ثَوْبًا جَدِيدًا فَقَالَ أَحْمَدُ يُلْهِمُ الَّذِي
كَسَاهُ مَا أَوْارَى بِهِ عَوْرَتِي وَأَتَجَبَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ثُمَّ
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
مَنْ لَيْسَ ثَوْبًا جَدِيدًا فَقَالَ أَحْمَدُ يُلْهِمُ الَّذِي كَسَاهُ
مَا أَوْارَى بِهِ عَوْرَتِي وَأَتَجَبَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ثُمَّ عَمَدَ
إِلَى الثَّوْبِ الَّذِي أَخْلَعَ فَصَدَّقَ بِهِ كَانَ فِي كَتِفَيْهِ
اللَّهُ وَفِي جُفَيْطِ اللَّهِ وَفِي مِشْرَا اللَّهِ حَيَاتًا وَمَيِّتًا.

(رَدَّاهُ أَحْمَدُ وَالرَّقِيقِيُّ دَابُّنُ مَا حَاجَةٍ وَقَالَ لَتُرَوِّقُ
هَذَا أَحَدًا يَتَّقِي عَوْرَتَهُ)

۴۱۷۸ وَعَنْ عَلْقَمَةَ بِنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُوتَمَ
۶۶ قَالَتْ دَخَلْتُ حَفْصَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَلَى
عَائِشَةَ وَعَلَيْهَا خِمَارٌ رَقِيقٌ فَشَقَّتْ خِطْمَةً
وَكَتَمَتْهَا خِمَارًا كَتَمْتُهَا.

(رَدَّاهُ مَالِكُ)

اور ان کا شہر اپنے پیچھے رکھا کرو۔ روایت کیا اسے بیہقی نے شعب الرجال میں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حضرت اسماء بنت ابوبکر حاضر ہوئیں
اور ان کے اوپر باریک کپڑا تھا۔ تو آپ ان سے منہ پھریا اور فرمایا: اے
اسماء! جس وقت حرورت بھر ہو جائے تو اس کے لیے خدمت نہیں
ہے کہ ان کا کئی حقہ نظر آئے ماسوائے اس کے کہ اس نے چہرے اور ہاتھ
کا طرف اشارہ فرمایا۔ (ابوداؤد)

ابو مطر سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تین درہم
کا کپڑا خرید لیا۔ جب اسے پہنا تو کہا: سب تمہاریس اللہ کے لیے ہیں جس
نے مجھے زمین کا لباس عطا فرمایا جس سے لوگوں میں خوبصورتی حاصل کرنا
میرے اوپر ستر کو چھپانا ہوں۔ پھر فرمایا کہ اسی طرح میں نے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کتے دے دیے۔

(احمد)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی
اللہ تعالیٰ عنہ نے نیا کپڑا پہنا تو کہا: سب تمہاریس اللہ کے لیے ہیں جس
نے مجھے پہنایا جس سے میں اپنا ستر چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں زمین
حاصل کرنا ہوں۔ پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو
فرماتے ہوئے سنا کہ جو نیا کپڑا پہنے تو کہے: سب تمہاریس اللہ تعالیٰ کے
لیے ہیں جس نے مجھے لباس پہنایا جس سے میں اپنا ستر چھپاتا اور اپنی
زندگی میں زمین حاصل کرتا ہوں۔ پھر چھپانے کے لیے کہے کہ اسے بھارت
کر دے تو وہ زندگی اور موت کے اندر اللہ کی پناہ، اللہ کی حفاظت اور
اللہ کے پردے میں رہے گا اور تیری (ابن ماجہ) اور تیری نے کہا
کہ یہ حدیث غریب ہے۔

علقمہ بن ابی علقمہ سے روایت ہے کہ ان کی والدہ ماجدہ نے فرمایا کہ
حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حضرت حفصہ بنت عبد الرحمن حاضر
ہوئیں جن کے اوپر باریک دوپٹہ تھا تو حضرت عائشہ نے اسے پھاڑ دیا اور
انہیں مولا دوپٹہ اڑھا دیا۔

(مالک)

عبدالواحد بن ابیہن سے روایت ہے کہ ان کے والد بابر نے فرمایا میں حضرت
عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا جس کے آنکھ پانچ
درہم کی تھیں انھیں بھی فرمایا کہ نگاہیں اٹھاؤ انھیں یہی نوٹھی کہ وہ کچھ کہہ کر
گھر میں پہنچا بھی پسند نہیں کرتی۔ حالانکہ اس کپڑے کی قیمتیں میرے پاس
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حیدر مبارک میں بھی تھی اور جس طرح کہ
مدینہ منورہ میں دھن بنایا جاتا تو وہ قیمتیں مجھ سے عاریتاً منگوا لیتی تھیں۔
(بخاری)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے ایک ریشمی قبا پہنی جو آپ کو تحفے میں دی گئی تھی۔ پھر حدیث سے
لے اٹھا اور حضرت عمر کی طرف بھیج دیا۔ عرض کی گئی کہ یا رسول اللہ آپ
نے اسے بہت جلدی اٹھا دیا فرمایا کہ جبریل نے مجھے اس سے منع کیا
ہے۔ پس حضرت عمر روئے ہوئے اسے اور عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ
ایک چیز کو آپ ناپسند فرماتے ہیں اور میں مجھے دے دیں میرا کیا حال ہوگا؟
فرمایا کہ میں نے تمہیں پہننے کے لیے نہیں دی۔ میں نے یہ فروخت کرنے
کے لیے دی ہے۔ میں تمہیں نے وہ دھڑلہ دم میں بیچ دی۔ (مسلم)
حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے ریشمی کپڑے سے منع فرمایا ہے یہی نشان اور تا ماسکتا ہرگز
کوئی منافع نہیں ہے۔

(ابو داؤد)

ابو جابر کا بیان ہے کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمارے
پاس تشریف لائے اور ان کے اوپر ریشمی نقش و نگار والی چادر تھی اور
فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس کو اللہ تعالیٰ
کسی نعمت سے نوازے تو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے کہ اس نعمت کو ان لوگوں
کے بندے سے ظاہر ہو۔ (احمد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ وہ چادر جو اہل بیت
جو ہر جا ہو جبکہ وہ چیزیں تم سے دیکھ رہے ہیں انھیں خرمی اور کھنی۔ روایت
کیا اسے بخاری نے ترجمہ الباب میں۔

مرو بن شعیب، ان کے والد بابر، ان کے ہوا ہوا سے روایت

۴۱۷۹ وَعَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ كُرَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ
صَحَلْتُ عَلَى قَائِلَةٍ وَعَلَيْهَا دُرٌّ فَوَطِئْتُ ثَمَنَ خَمْسَةِ
دَرَاهِمَ فَقَالَتْ إِرْقِعْ بَصْرَكَ إِلَى جَارِيَتِي أَنْظُرَ إِلَيْهَا
فَإِنَّهَا تَزْهِي أَنْ تُلْبَسَ فِي بَيْتِي وَقَدْ كَانَ لِي مِنْهَا
دُرٌّ عَلَى عَقَبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَتْ امْرَأَةً ثَقِيلَةً يَا لَمَدَائِنَ لَا أُرْسِلُ إِلَى
تَسْتَعِيرُكَ -

(رداء البخاری)

۴۱۸۰ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ لَيْسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَوْمًا قَبْلَهُ وَبِئْسَ أَهْدَى لَهْ تَقْدَاؤُكَ
أَنْ تَزْعُمَ قَارِئَكَ بِهِ إِلَى عَمْرِ قَيْمِكَ قَدْ أَوْشَكَ مَا
أَنْزَعْتَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَهَا فِي عَمْرِ جَبْرِئِيلُ
فَجَاءَ عَمْرُ بِبِكْرِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَرِهْتَ امْرَأَةً
أَعْطَيْتَنِيهَا فَقَالَ إِنْ لَمْ أُعْطِكَ تَلْبَسُ لَهَا
أَعْطَيْتُكَ تَلْبَعُ قَبْلَ عَدَايَ لِي وَرَهْمِي -

(رداء مسلم)

۴۱۸۱ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الثَّوْبِ الْمُصَمَّمِ مِنَ الْحَرِيرِ
قَالَا أَلَعَلَّكُمْ وَدَدْتُمُ الثَّوْبَ فَلَا يَأْسُ بِهِ -

(رداء ابو داؤد)

۴۱۸۲ وَعَنْ ابْنِ رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ
حُصَيْنٍ وَعَلِيٌّ مَطَرٌ مِّنْ حَيْثُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَلْعَمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ رِيْعَةً
فَرَأَى اللَّهُ يُحِبُّ أَنْ يُزَيَّ أَشْرَ رِيْعَتِهِمْ عَلَى عِبَادِهِ -

(رداء احمد)

۴۱۸۳ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُلُّ مَا شِئْتَ وَ
الْبَسُ مَا شِئْتَ مَا أَضَلَّكَ تِلْكَ ائْتِنَانِ سَوَافٍ وَخَيْبَةٍ
(رداء البخاری فی ترجمہ ناپ)

۴۱۸۴ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
۴۲

ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر کھانا جو پھر صدقہ کروا دے
پھر جب تک فضل خیر الہی نہ ملے کی عادت نہ کرو۔

(راوی: نسائی، ابن ماجہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین لباس جس سے تم اپنی قبروں اور
مسجدوں میں اللہ سے ملو، سفید ہے۔

(ابن ماجہ)

جَدَّيْهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا وَ
اشْرَبُوا وَتَصَدَّقُوا وَالْبَسُوا مَا لَكُمْ مِنْ خَالِطِ إِسْرَافٍ وَلَا
مَخِيلَةٍ. (رواه أحمد والنسائي وابن ماجه)

۳۱۸۵ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا زَرَعْتُمْ فِي
قُبُورِكُمْ وَمَسَاجِدِكُمْ الْبَيَاضُ.

(رواه ابن ماجه)

انگوٹھی کا بیان

پہلی فصل

بَابُ الْخَاتَمِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے سونے کی انگوٹھی ہر آلہ ایک روایت میں ہے کہ اسے دائیں دست
مبارک میں پہنا۔ پھر اسے پیچیک دیا اللہ چاندی کی انگوٹھی ہر آلہ جس میں
مُحَمَّدٌ وَرَسُولُ اللَّهِ نقش کر دیا اللہ فرمایا کہ کوئی میری انگوٹھی
بیجا نقش نہ کر دے اللہ جب آپ اسے پہنتے تو اس کے نیچے کرخیل
کی جانب رکھتے۔

(متفق علیہ)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے قسمی اللہ قسم کا رنگا ہوا کپڑا پہننے سے منع فرمایا ہے اور سونے
کی انگوٹھی سے اور گڑے میں قرآن مجید پڑھنے سے۔

(مسلم)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک آدمی کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو
اسے تار کر پیچیک دیا۔ پھر فرمایا کہ تم میں سے کوئی آگ کی چکاری کا قصہ نہ کرے
اور اسے اپنے ہاتھ میں لے لیتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے
بعد اس آدمی سے کہا گیا کہ اپنی انگوٹھی لے لو اور اس سے نفع حاصل نہ کرو۔ کہا
نہا کہ قسم اُسے ہرگز نہیں ملے گا جس کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے پیچیک دیا۔ (مسلم)

۳۱۸۶ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَفِي رِوَايَةٍ وَبَعَلَّةٌ
فِي يَدِهَا أَلِيمَتِي ثُمَّ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ قُرَى
لَقِئَتْ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَقَالَ لَا يَنْقُضَنَّ أَحَدٌ
عَلَى لَقِئٍ خَاتَمِي هَذَا وَكَانَ إِذَا لَبَسَهُ جَعَلَ قَصَّةً
وَمَا يَلِي بَطْنِ يَدِي.

(متفق علیہ)

۳۱۸۷ وَعَنْ عَبِيٍّ قَالَ لَقِئْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَبَسِ الْقُرَى وَالْمَعْصُفِ وَعَنْ
تَخْطِئِ الذَّهَبِ وَعَنْ قِرَاطِ الْفَرَارِ فِي الذُّكُرِ.

(رواه مسلم)

۳۱۸۸ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فِي يَدِ
رَجُلٍ فَزَعَرَهُ فَقَالَ يَعْزِلُ أَحَدُكُمْ إِلَى حِمَازٍ
وَمَنْ تَأْخِذُ بِجَعْلِهَا فِي يَدِهِ فَيَقِيلُ لِلرَّجُلِ بَعْدَ مَا
ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا
أَشْفَقَ بِهِ قَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أَخْذُهُ أَبَدًا وَقَدْ طَرَحَهُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (رواه مسلم)

۴۱۸۹ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى كِسْرَى وَقَيْصَرَ وَالنَّجَاشِيِّ فَوَيْلَ
لَهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا يَخَاتَمُهُ فَصَاغَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا خَلَقَهُ فِصَّةً لِقِصَّةٍ فِيهِ
مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ - (رواه مسلم) وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ
كَانَ لِقِصَّةِ الْخَاتَمِ ثَلَاثَةُ أَسْطُرٍ مُحَمَّدٌ سَطْرٌ وَرَسُولُ
سَطْرٌ وَاللَّهُ سَطْرٌ -

۴۱۹۰ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَ خَاتَمُهُ مِنْ فِصَّةٍ وَكَانَ قِصَّةً مِنْهُ -
(رواه البخاري)

۴۱۹۱ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَيْسَ خَاتَمُ فِصَّةٍ فِي يَمِينِهِمْ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ كَأَنَّهُ
يَجْعَلُ قِصَّةً وَمَتَابِلِيٌّ كُنَّةً -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)
۴۱۹۲ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذِهِ وَأَشَارَ إِلَى الْخِصْفِ مِنْ يَدِهِ
الْيَسْرَى - (رواه مسلم)

۴۱۹۳ وَعَنْ عِيْنٍ قَالَ تَخَاتَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَتَخَتَمُ فِي أَمْتِي هَذِهِ أَوْ هَذِهِ
قَالَ فَأَدْعِي إِلَى الْوَسْطَى وَالَّتِي تَلِيهَا -
(رواه مسلم)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے ارادہ فرمایا کہ قیصر و کسری اور نجاشی کے لیے خط لکھیں۔
عزیز کی گئی کہ وہ بغیر مہر کے خط کو قبول نہیں کرتے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور اس میں محمد و رسول اللہ
نقش کروایا۔ (مسلم) اور بخاری کی ایک روایت میں ہے کہ انگوٹھی
کو نقش تین سطروں میں تھا: ایک سطر میں لفظ محمد و دوسری میں
و رسول اور تیسری میں لفظ اللہ تھا۔

ان سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی انگلی پر
چاندی کی تھی اور اسی کا ٹکڑہ تھا۔

(بخاری)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دائیں
دست مبارک میں چاندی کی انگوٹھی پہنی اور اس میں حبشی ٹکڑہ تھا اور ٹکڑے
کو اپنی پٹیلی کی جانب رکھا کرتے تھے۔

(مشفق علیہ)

انھوں نے ہی فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مبارک انگلی پر
اس میں ہوتی تھی اور اپنے بائیں ہاتھ کی چھری انگلی کی طرف اشارہ فرمایا۔
(مسلم)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے مجھے منع فرمایا کہ اپنی اس انگلی اور اس انگلی میں انگوٹھی پہنوں۔ راوی کا
بیان ہے کہ انھوں نے اپنی دو بیانی اور اس کے نزدیک دایں انگلی کی طرف
اشارہ فرمایا۔ (مسلم)

دوسری فصل

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم اپنے بائیں دست مبارک میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے (ابن ماجہ)
اور ابو داؤد و نسائی نے اسے حضرت علی سے روایت کیا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
و سلم اپنے بائیں دست مبارک میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

۴۱۹۴ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَمُ فِي يَمِينِهِمْ - (رواه ابن
ماجة ورواه أبو داود والنسائي عن علي)

۴۱۹۵ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَمُ فِي يَسَارِهِ -

۴۱۹۶ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ حَبِيرًا فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِمْ فَأَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهُ فِي شِمَالِهِ فَقَالَ إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذَوَرِ أُمَّتِي. (رواه أحمد وأبو داود والنسائي)

۴۱۹۷ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَنَّى عَنَّا كُفْرَ الْمُؤْمِنِينَ وَعَنَّا لَيْسَ الذَّهَبُ إِلَّا مَقْطَعًا. (رواه أبو داود والنسائي)

۴۱۹۸ وَعَنْ بَرْبِئَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ عَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ شَيْءٍ مَا فِي أَحَدٍ مِنْكُمْ رِيحٌ إِلَّا صَنَامٌ فَطَرَعَهُ ثُمَّ جَاءَهُ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ مَا فِي أَرَى عَلَيْكَ حَلِيَّةَ أَهْلِ النَّارِ فَطَرَعَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ أَيْ شَيْءٍ أَخَذَهُ قَالَ مِنْ ذَرِيٍّ وَلَا تَبْتَغُهَا مِنْهَا قَالَا - (رواه الترمذي وأبو داود والنسائي) وَقَالَ مُعِي الشُّعْرَةَ وَقَدْ صَنَعْتُ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فِي الصَّدَاقِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ بِالْقَمِيصِ وَلَوْ خَالَفَتْ حَتَّى تَكُونِي

۴۱۹۹ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ عَشْرَ خِلَالٍ الصُّفْرَةَ يَعْنِي الْخُلُقُ وَيُغَيِّرُ الشَّيْبَ وَجَدًّا لَا زَارَ وَالتَّخَمُّمَ بِالذَّهَبِ وَالشَّرْبَ بِالزَّيْتِ لِيُغَيِّرَ مَحَلَّهَا وَالْعَرَبَ بِالْكَعْبَابِ وَالنُّزْلَ إِلَّا بِأَلَمِ مَعْدُونَاتٍ وَعَقْدًا لِمَا يَحِبُّ وَعَدْلًا لِمَا يَكْرَهُ لِيُغَيِّرَ مَحَلَّهَا وَقَسَادَ الصَّبْرِ عَلَيْهِ مَحْذُومٌ -

(رواه أبو داود والنسائي)

۴۲۰۰ وَعَنْ أَبِي الدُّنْيَا أَنَّ مَوْلَاةً لَهُمْ ذَهَبَتْ بِأَيَّةِ الرُّبَا بِرَأْسِ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ وَفِي رَجُلٍ مِنَ الْجُرُوسِ فَقَطَعَهَا عَمْرُوٌّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَعَ كُلِّ جَبْرٍ شَيْطَانٌ -

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دینم کو اپنے داہنے دست مبارک میں لیا اور سونے کو اپنے بائیں دست مبارک میں لیا۔ پھر فرمایا کہ یہ دونوں میری انگشت کے گردوں پر حرام ہیں۔ (راجمہ، ابوداؤد، نسائی)

حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے چیتے کی کھال پر سوار ہونے اور سونا پھنسنے سے منع فرمایا ہے۔ (ابوداؤد، نسائی)

حضرت بربئہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک آدمی سے فرمایا جس نے تانبے کی انگوٹھی پہن رکھی تھی۔ بات کیا ہے کہ تجھے تم سے کون کی لڑائی ہے؟ اُس نے وہ پھینک دی اور وہ ہے کی انگوٹھی پہن کر حاضر بارگاہ ہوگا۔ فرمایا کیا بات ہے کہ میں پرہیزگاروں کا زور دیکھ رہا ہوں۔ اُس نے وہ بھی پھینک دی اور اس میں گوارہ ہوا۔ یا رسول اللہ! میں کسی چیز کی پہنوں؟ فرمایا کہ چاند کی اور پر سے ایک مشتال کی نہ ہو۔ (ترمذی، ابوداؤد، نسائی) اور امام محمدی السنن نے کہا کہ حضرت سہل بن سعد کی مہر کے متعلق حدیث سے یہ بات صحیح ثابت ہو چکی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک شخص سے فرمایا۔ تمناشن کرنا اگرچہ ہوس کی انگوٹھی ہی ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دس باتوں کو ناپسند فرماتے تھے: زر زری یعنی خلوق کا استعمال، بالوں کی سفیدی بدنا، ازار گھسیٹنا، سونے کی انگوٹھی پہننا، عورت کا ننگا سب جگر پر زحمت کا ہر کرنا، پاسے کھینا، مسودات کے سوا دم کو نا، بغیر شرعی طور پر باندھنا، مٹی کو غلط جگہ کی ناسا، بچے کی صحت، بگاڑنا جبکہ یہ حرام نہیں ہے۔

(ابوداؤد، نسائی)

حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اُن کی ایک مولاہ حضرت زبیر کی ایک لڑکی کو حضرت عمر کی خدمت میں لے گئی جس کے پیروں میں گھٹکرو تھے۔ حضرت عمر نے وہ کات دیے اور فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر

(رواہ ابو داؤد)

۴۲۰۱ دَعْنُ بِنَاتِ مَوْلَانِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَبَّانٍ
الْأَنْصَارِيِّ كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ إِذْ دَخَلَتْ عَلَيْهَا
بِجَارِيَةٍ وَعَلَيْهَا جِلْدٌ يُصَوِّرُنَ فَقَالَتْ لَا تَدْخُلْنَهَا
عَلَيَّ إِلَّا أَنْ تَقْطَعَ جِلْدَاجَهَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَكَلَّةُ
بَيْتًا فَيَرْجِسَ -

(رواہ ابو داؤد)

۴۲۰۲ دَعْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرْفَةَ أَنَّ جَدَّاهُ
عَزْرَجَةَ بْنَ أَسَدٍ قَطَعَ أَنْفَهُ يَوْمَ الْكَلْبِ فَأَتَتْهُ
الْفَاقِقُونَ فَوَقَّعُوا عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ الشَّيْخُ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَ الْفَاقِقُونَ ذَهَبَ -

(رواہ الترمذی و ابو داؤد و النسائی)

۴۲۰۳ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُعَلَّقَ حَبِيبُهُ حَلَقَةً
مِنْ نَارٍ فَلْيُعَلِّقْ حَلَقَةً مِنْ ذَهَبٍ وَمَنْ أَحَبَّ
أَنْ يُطَوَّقَ حَبِيبُهُ طَوَّقًا مِنْ نَارٍ فَلْيَطَوَّقْ طَوَّقًا
مِنْ ذَهَبٍ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسَوِّرَ حَبِيبَهُ سَوَارًا
مِنْ نَارٍ فَلْيُسَوِّرْهُ سَوَارًا مِنْ ذَهَبٍ وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ
بِالْقِفَّةِ فَالْعَبْرَةُ -

(رواہ ابو داؤد)

۴۲۰۴ وَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَمْرَاؤُكُمْ تَقْدَدَتْ قِلَادَةٌ
مِنْ ذَهَبٍ قُدِّدَتْ فِي عُنُقِهَا مِثْلُهَا مِنَ النَّارِ يَوْمَ
الْيَقِينَةِ وَإِنَّمَا أَمْرَاؤُكُمْ جُعِلَتْ فِي أَذُنِهَا خُرْصَانَةٌ
مِنْ ذَهَبٍ جُعِلَ اللَّهُ فِي أَذُنِهَا مِثْلُهُ مِنَ النَّارِ يَوْمَ
الْيَقِينَةِ -

(رواہ ابو داؤد و النسائی)

۴۲۰۵ وَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

گھنٹی کے ساتھ شیطان ہر تلپے - (راہ ابو داؤد)

عبدالرحمن بن حبان انصاری کی بنا نہ نامی سولہ سے روایت ہے
وہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس تھیں کہ ایک روٹی کو
ان کی عصمت میں ڈال دیا جس نے آواز دالی بھانجن میں کھینچی - فرمایا کہ اسے
میرے پاس نہ لائیں مگر اس کے گھنگرہ کاٹ کر کیونکر میں نے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ فرشتے اُس گھر میں
داخل نہیں ہوتے جس میں گھنٹی ہو۔

(ابو داؤد)

عبدالرحمن بن طرفہ سے روایت ہے کہ ان کے عہد امجد حضرت عرفیہ
بن اسد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ناک جنگ کلاب میں کاٹ دی گئی تھی۔ انھوں
نے پانڈی کی ناک چڑھوائی تو اُس سے بدبو آنے لگی۔ پس نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انھیں سونے کی ناک چڑھوانے کا حکم فرمایا۔

(ترمذی، ابو داؤد و النسائی)

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو پسند کرے کہ اُس کے پیادے کو آگ
کا حلقہ پہنایا جائے تو وہ اُسے سونے کی بالی پہنا دے اور جو چاہے
کہ اُس کے لاٹے کو آگ کا طوق پہنایا جائے تو وہ اُسے سونے کا
طوق پہنا دے اور جو چاہے کہ اُس کے لاٹے کو آگ کے گلن پہنایا
جائیں تو وہ سونے کے گلن پہنا دے۔ تم پانڈی سے براؤ اور اُس سے
کسیل

(ابو داؤد)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو عورت سونے کا ہار پہنے
گی قیامت کے روز اُس کی گردن میں آگ کا ہار پہنایا جائے گا اور
جو عورت اپنے کانوں میں سونے کی بالیاں پہنے گی تو قیامت کے روز
اُس کے کانوں میں ایسی ہی آگ کی بالیاں پہنائیں جائیں گی۔

(ابو داؤد و النسائی)

آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے عزت کی جماعت تم چاہو گی کہ
زبرداریوں میں پہنیں؟ جبکہ تم میں سے کوئی حدت نہیں جو دکھانے کے
لیے سونے کا زیور پہنے گی مگر اسی کے ساتھ اسے خطاب دیا جائے گا۔
(ابوداؤد، نسائی)

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا مَعْشَرَ الرِّسَالَةِ أَمَا لَكُمْ فِي
الْقِصَّةِ مَا تُحَلِّجْنَ بِهِ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ مِنْكُمْ إِمْرَأَةٌ
تَحُلِّيَ ذَهَبًا تَطْهَرُهُ إِلَّا عَيْنُ بَتٍّ -
(رواہ ابوداؤد والنسائی)

تیسری فصل

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم زبرداریوں میں شرم والوں کو منع کرتے اور فرمایا
کرتے کہ اگر تم جنتی زبور اور اس کا زینچہ پہنتے ہو تو دنیا میں (پھینک دو)

۳۲۰۶ عَنْ عَقِبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى أَهْلَ الْحُلِيِّ وَالْخَزِيرِ يَقُولُ
إِنْ كُنْتُمْ تَحِبُّونَ حُلِيَّ الْجَنَّةِ وَخَزِيرَهَا فَلَا تَلْبَسُوها
فِي الدُّنْيَا -

(نسائی)

(رواہ النسائی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی بنوا کر پہنی اور فرمایا کہ اس
نے آج مجھے تباری طرف سے مشغول رکھا کہ ایک نظر اس کی طرف اور ایک
نظر تباری طرف رہی پھر اسے پھینک دیا۔ (نسائی)۔

۳۲۰۷ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ خَاتَمًا فَلَبَسَهُ قَالَ شَغَلَنِي هَذَا
عَنْكُمْ مَعْنَى الْيَوْمِ لِيَنَظُرَ إِلَيْكُمْ نَظْرَةً تَعْلَمُهَا
(رواہ النسائی)

امام مالک سے روایت ہے کہ بچوں کو سونا پہنانے کو میں ناپسند
کرتا ہوں کیونکہ مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔ پس میں سونے
سے ہر بڑے اور چھوٹے کے لیے ناپسند کرتا ہوں۔

۳۲۰۸ وَعَنْ مَالِكٍ قَالَ أَنَا أَكْرَهُ أَنْ يَلْبَسَ الصِّبْغُ
شَيْئًا مِنَ الذَّهَبِ لِأَنَّهُ يَلْغِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّخْتُمِ بِالذَّهَبِ قَالَا
أَكْرَهُ لِلرِّجَالِ الْكُفَيْرُ مِنْهُمْ وَالصَّغِيرُ -
(رواہ فی الموطأ)

(موطأ)

(رواہ فی الموطأ)

جو تلوں کا بیان

بَابُ النِّعَالِ

پہلی فصل

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایسے نعلین مبارک پہنتے دیکھا جن میں ہال
نہیں تھے۔ (بخاری)

۳۲۰۹ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ النِّعَالَ الَّتِي لَيْسَ فِيهَا شَعْرَةٌ -
(رواہ البخاری)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کی نعلین مبارک کے ڈھتے ہوتے تھے۔ (بخاری)۔

۳۲۱۰ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ لَأَنْ تَعْلِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهَا قَبَاكِرٌ - (رواہ البخاری)

۳۲۱۱ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ عَزَاَهَا يَقُولُ اسْتَكْبَرُوا مِنَ الرَّعَالِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ رَاكِبًا مَا اسْتَعَلَ -

(رواہ مسلم)

۳۲۱۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِرَأْسِهِ يَمْنَىٰ فَلَا تَزِعْ قَلْبُكَ يَا لَشَّالٍ لَتَكُنَّ الْيَمْنَىٰ أَوْ لَكُمَا تَعْلُ فَإِذَا خَرَجْتُمَا تَزَعُمَا -

(متفق علیہ)

۳۲۱۳ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْرِي أَحَدُكُمْ فِي لَعْلٍ وَاحِدَةٍ لِيُخْفِرَ مَتَا جَمِيعًا أَوْ لِيَنْعَلِمَا جَمِيعًا -

(متفق علیہ)

۳۲۱۴ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْقَطَعَ شَيْءٌ نَعْلِكَ فَلَا يَبْتَئِشْ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ حَتَّىٰ يَصِلَ شَيْءٌ وَلَا يَمْشِ فِي خُفٍّ وَاحِدٍ وَلَا يَأْكُلْ بِشَاكِمٍ وَلَا يَحْتَبِئَ بِالشَّوْبِ الْأَوَّلِ وَلَا يَلْبَسُ حُفَّ الصَّغَاةِ -

(رواہ مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایک غزوہ کے دوران فرماتے ہوئے سنا کہ جو کچھ زیادہ پنا کر دیکھو آدمی سوار کی طرح جوتا ہے جب تک جھٹکتے ہوئے ہے۔

(مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی جھٹکتے ہوئے ہو دائیں جانب سے شروع کرے اللہ جب ان کے قریب سے اس کی طرف سے ابتداء کرے یعنی پہلے وقت دہنا پہلے اللہ ان کے وقت آخر میں رہے۔ (متفق علیہ)۔

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی ایک جوتا پہن کر نہ چلے۔ چاہیے کہ دونوں کو تازہ دے یا دونوں جوتے پہن لے۔

(متفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک جوتا پہن کر نہ چلے جب تک کہ دوسرے جوتے کا تسمہ درست نہ ہو جائے اور ایک تسمہ وہ پہن کر نہ چلے اور بائیں جوتا سے نہ کھائے اور ایک ہی کپڑے میں پٹ نہ بن جائے اللہ کپڑا اس طرح نہ پیٹے کہ شرم لگا دے۔ (مسلم)

دوسری فصل

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ہر نعل مبارک کے دو تسمے ہوتے اور ہر تسمہ دوسرا ہوتا۔ (ترمذی)۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منہ فرمایا ہے کہ آدمی کپڑا پہن کر جوتے پہنے (ابوداؤد)۔
اللہ ترمذی داہن مابہ نے اسے حضرت ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے۔
قاسم بن محمد سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ کبھی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک نعل مبارک

۳۲۱۵ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ مِثْلُ شَيْءٍ كِلَاهُمَا -

(رواہ الترمذی)

۳۲۱۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَعَىٰ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْعَلِ الرَّجُلُ قَاتِلًا - (رواہ ابو داؤد)
فَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

۳۲۱۷ وَعَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَبَّأْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَعْلِ الْبُحْدَةِ

۲۲۲۳ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبِغُونَ خَالِقَهُمْ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۲۵ وَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَمَّا يَوْمَ فُحَاةٍ يَوْمَ فَحَجَّ مَكَّةَ وَدَلَّاهُ وَلَحِيتُهُ كَالْغَامَةِ بَيَاضًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْتُ وَاهَذَا ابْنُ شَيْءٍ وَاجْتَبَيْنَا الشَّرَّادَ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۲۲۶ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مَوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ فِي مَا لَمْ يُؤْمَرْ بِهِ وَكَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْتَدُونَ أَشْعَارَهُمْ وَكَانَ الْمُسْلِمُونَ يَفْرَحُونَ بِدُوسِهِمْ فَسَدَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأْوِيتَهُ ثُمَّ فَزَعَهُ بَعْدَهُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۲۷ وَ عَنْ تَائِبٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَمَعَتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ عَنِ الْقَرَمِ قَبِيلَ لَيْثٍ فِيهِمَا الْقَدَرُ قَالَ يُحِلُّنَ بَعْضُ رَأْسِ الصَّبِيِّ وَيُتْرَكُ الْبَعْضُ فَأَمَّا بَعْضُهُمْ فَتُحْلِلُ بِأَحَدٍ يَشَاءُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۲۸ وَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى صَبِيغًا فَدَحَنَ بَعْضَ رَأْسِهِ وَتَرَكَ بَعْضَهُ فَمَهَّاهُمْ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ احْلِقُوا كُلَّهُ أَوْ اسْتَرْكُوا كُلَّهُ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۲۲۲۹ وَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَحْشَرَهُ مِنَ الزَّجَالِ كَمَا تَحْشَرُ مِنَ الْبَشَارِ وَكَانَ آخِرُ حُجْرَتِهِ قَبْلَ بَيْتِهِ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۲۳۰ وَ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَنَ اللَّهُ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الزَّجَالِ بِالْبَشَارِ وَ الْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ الْبَشَارِ بِالزَّجَالِ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: یہود و نصاریٰ غصا نہیں کرتے لہذا تم ان کی مخالفت کرو۔ (متفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حج مکہ کے روز حضرت ابو جہر کہ حاضر بارگاہ کیا گیا تو ان کا سر اُرد و ارمی تناسک کی طرح سفید تھے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان کا رنگ بدل دو لیکن سیاہ رنگ سے بچنا۔ (مسلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اہل کتاب کی موافقت پسند فرماتے جس کام کے لیے حکم نہ فرمایا جانا۔ اہل کتاب اپنے بالوں کو چھوڑتے تھے جبکہ مسلمان اپنے سر پر ہلکے رنگ کا کپڑا پہنتے تھے۔ پس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پیشانی مبارک کے بال چھوڑے رکھتے۔ پھر بعد میں ہلکے رنگ کا کپڑا پہنتے گئے۔ (متفق علیہ)

تائیب سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو قزع سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے۔ تائیب سے کہا گیا کہ قزع کیا ہے؟ فرمایا کہ بچے کا سر موڑنا اور کچھ چھوڑ دینا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک بچے کو دیکھا جس کے سر کا کچھ حصہ مونڈا گیا اور کچھ چھوڑ دیا گیا تھا۔ آپ نے اس کے سر سے مونڈا کچھ مونڈا دیا یا سارا چھوڑ دیا۔ (مسلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عورتوں کی وضع اختیار کرنے والے مردوں اور مردوں کی طرح بننے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے اور فرمایا کہ انہیں اپنے گھر سے نکال دیا گیا کرو۔ (بخاری)

ان سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر اللہ تعالیٰ نے مردوں کی مشابہت کرنے والی عورتوں اور عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں پر لعنت فرمائی ہے۔ (بخاری)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہالوں کو ملائے والی، علوانے والی، گودنے والی اور گودنے والی پر منت فرمائی ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے گودنے والی گودنے والی، بال چنے والی، خوبصورتی کے لیے دانت چیلنے کرنے والی اور اللہ کی پیدائش کو بڑھانے والی عورتوں پر منت فرمائی ہے۔ پس ایک عورت اُن کے پاس آئی اور کہا: مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ آپ خداں غلام قسم کی عورتوں پر منت کرتے ہیں؟ فرمایا کہ میں کیوں دُاُس پر منت کروں جس پر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منت کی اور وہ اللہ کی کتاب میں ہم کہا کہ میں نے سارا قرآن مجید پڑھا ہے، لیکن اُس میں وہ بات نہیں جو آپ کہتے ہیں۔ فرمایا کہ اگر تم غور سے پڑھیں تو اُسے پابیتیں اور مردیم پڑھیں۔ اور اللہ رسول جو تمہیں دیں اُسے لے لو اور جس چیز سے منع کریں اُس سے رک جاؤ (۵۹: ۷۰) کہنے لگی کیوں نہیں۔ فرمایا تو اسی کے ذریعے آپ نے منع فرمایا ہے (متفق علیہ)۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نظر کا لگنا حق ہے اللہ گودنے سے منع فرمایا۔ (بخاری)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بال چپکائے ہوئے دیکھا۔

(بخاری)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مرد کو عفرانی رنگ استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بستر میں خوشبو لگاتی جو میسر آجاتی۔ یہاں تک کہ میں خوشبو کی چمک آپ کے سر اقدس اور ریش مبارک میں پاتی۔

(متفق علیہ)

ناب نے فرمایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما جب وضو لیتے

۲۲۳۱ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَامِلَةَ وَالْمُسْتَرْصِلَةَ وَالْوَارِثَةَ وَالْمُسْتَوْثِقَةَ۔

(متفق علیہ)

۲۲۳۲ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَارِثَاتِ وَالْمُسْتَوْثِقَاتِ وَالْمُسْتَرْصِلَاتِ وَالْمُسْتَفِيزَاتِ لِلْحُسَيْنِ الْمُخْبِرَاتِ خَلَقَ اللَّهُ فِعَالًا ثُمَّ امْرَأَةً فَقَالَتْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لَعَنْتَ كَيْتَ وَكَيْتَ فَقَالَ مَا بِيَ إِلَّا الْعَنُ مِنْ لَعْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ هُوَ بِيَ كِتَابِ اللَّهِ فَقَالَتْ لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ الْوَحْيَيْنِ كَمَا وَجَدْتُ فِيهِ مَا تَقُولُ قَالَ لَقَدْ كُنْتُ قَرَأْتُهُ لَقَدْ وَجَدْتُ بِيَدِ مَا قَرَأْتُ مَا أَشْكُرُ الرَّسُولَ فَعُدُّ دَهْ وَمَا نَهَيْتُهُ عَنْهُ فَأَتَمُّوا قَالَتْ بَلَى قَالَ قَرَأْتُ كَذَّبْتُهُ عَنِّي۔

(متفق علیہ)

۲۲۳۳ وَكَانَ ابْنُ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيْنُ حَقٌّ وَلَهُ عَيْنُ الرَّشْوِ۔

(رواہ البخاری)

۲۲۳۴ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْبَعًا۔

(رواہ البخاری)

۲۲۳۵ وَكَانَ أَنَسٌ قَالَ لَعَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَرَعَّفَ الرَّجُلُ۔

(متفق علیہ)

۲۲۳۶ وَكَانَ عَائِشَةُ قَالَتْ كُنْتُ أَطِيبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَطِيبٍ مَا تَجِدُ حَتَّى أَجِدَ وَبِطِيبِ الطِّيبِ فِي رَأْسِهِ فَرِيحَتِهِ۔

(متفق علیہ)

۲۲۳۷ وَكَانَ نَافِعٌ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سَجَّعًا

سَجَّ بِالنَّارِ غَيْرَ مَطْرَاةٍ وَبِكَ قُورٍ يَطْرَحُ مَعَ الْأَوَّلَةِ
ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ يَسْتَجِيرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ (رواه مسلم)

آورد ہاں غیر مٹا دیے اور بیکہ قور پھینک دیا کرتے یا خود بھی وہاں کے ساتھ ڈال دیتے
اور فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اسی طرح دھوئی لیا کرتے تھے۔ (مسلم)

دوسری فصل

۲۲۳۸ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْنُ أَوْ يَأْخُذُ مِنْ شَارِبٍ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ
خَلِيلَ الرَّحْمَنِ مَلُوفًا الرَّحْمَنِ عَلَيْهِ يَفْعَلُهُ -
(رواه الترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم اپنی مبارک مونچھوں سے کترتے یا پیتے اور اللہ کے
خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی ایسا ہی کیا کرتے۔
(ترمذی)

۲۲۳۹ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَنْ لَمْ يَأْخُذْ مِنْ شَارِبٍ فَلَيْسَ
وَمَّا - (رواه أحمد والترمذی والنسائی)

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنی مونچھوں سے ذرا نہ کترے وہ
ہم میں سے نہیں ہے۔ (احمد، ترمذی، نسائی)

۲۲۴۰ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْخُذُ مِنْ لَحْيَتَيْهِ
مِنْ عَرِيضَتَيْهَا وَطَوْرَيْهَا - (رواه الترمذی وقال
هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ غَرِيبٍ)

عمر بن عبد اللہ، ان کے والد ماجد ان کے جد امجد سے روایت
ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنی ریش مبارک کے طول و عرض سے
کچھ لیا کرتے تھے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث
غریب ہے۔

۲۲۴۱ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ مُرَّةٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَيْهِ خَلْقًا فَقَالَ أَلَا إِنَّ امْرَأَةً قَالَ
لَا قَالَ فَغَسَلَهُ ثُمَّ اغْتَسَلَهُ ثُمَّ اغْتَسَلَهُ ثُمَّ لَا تَمُدُّ -
(رواه الترمذی والنسائی)

حضرت یحییٰ بن مرزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کے اوپر خلق دیکھی تو فرمایا: کیا تمہاری
بیوی ہے؟ عمر حمکی کہیں۔ فرمایا کہ اسے دھو لو، پھر دھو لو پھر دھو لو پھر
نہ لگتا (ترمذی، نسائی)

۲۲۴۲ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ رَجُلٍ فِي حَسَدٍ
شَيْءٍ مِمَّنْ خَلَقَ - (رواه أبو داود)

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس آدمی کی نماز قبول نہیں فرماتا جس کے جسم پر نزاع
خلوق کی ہوگی۔ (ابوداؤد)

۲۲۴۳ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ يَاسِرٍ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى
أَهْلِي مِنْ سَفَرٍ فَقَدْ تَشَقَّقَتْ يَدَايَ فَعَلَقُوا فِي
يَدَيَّ عَقْرَانِ فَعَدَاوْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَلَمَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ وَقَالَ ذَهَبَ فَعَلَقُ
هَذَا عَقْرَانِ - (رواه أبو داود)

حضرت عمرو بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں سفر سے اپنے
گھر والوں کے پاس لوٹا تو میرے دونوں ہاتھ پٹھے ہو گئے تھے تو گھر والے
نے زعفران والی خلوں کا پپ کر دیا۔ اگلے روز نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کی بارگاہ میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا تو آپ نے جواب نہ دیا اور فرمایا کہ
ہاں اسے دھو ڈالو۔ (ابوداؤد)

۲۲۴۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر مرد کی خوشبو وہ ہے جس کی بو نکالے
اور رنگ چمکا رہے ہو۔ جو خوشبو دھوے جس کا رنگ نکالے اور بو
چھپی رہے (ترمذی، نسائی)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کی ایک کچھ تھی جس سے خوشبو نکلا کرتے تھے۔

(ابوداؤد)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مبارک
میں اکثر تیل لگاتے اور ریش مبارک میں لگھکی کرتے۔ اکثر سر اللہ سے
پر کپڑا رکھتے جو نیل کے پتروں کی طرح معلوم ہوتا۔

(شرح السنہ)

حضرت امّ لانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم حجر مکرّمہ میں ہمارے پاس تشریف لائے اور آپ کے چادر
گیسے مبارک تھے۔ (راحمہ ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ جب میں رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سر مبارک میں ہانگ لگا لیتی اور آپ کے تالو
مبارک سے ہانگ نکالنا شروع کرتی تو پیشانی کے بالوں کو چپکان
مبارک کے درمیان چھوڑتی۔ (ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کنگھی کرنے سے منع فرمایا ہے مگر ایک روز کا ناظر
کر کے (ترمذی، ابوداؤد، نسائی)

عبداللہ بن جریجر سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت فضال بن
عیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ میں آپ کے بال بھر رہا ہوں کیوں
دیکھ رہا ہوں؟ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیں زیادہ
ریب نہ دیتے سے منع فرمایا ہے۔ کہا کہ میں آپ کے پیروں میں جوتے
کیوں نہیں دیکھتا؟ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمیں حکم فرماتے
کہ کبھی کبھی ننگے پیروں میں نہ کریں۔ (ابوداؤد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے بال رکھے ہوئے ہوں تو اُن کا

اللہ عنکب و سئل عن الرجل ما ظهر ريحاً و خفي
نوحه و طيب النساء ما ظهر نوحه و خفي ريحها۔

(رواہ الترمذی و النسائی)

۲۲۴۵ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَّةٌ يَنْطِيبُ مِنْهَا۔

(رواہ ابوداؤد)

۲۲۴۶ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَرَدَّدُ رَأْسَهُ وَتَحْتَرِيحُ رِجْلَيْهِ وَبِكَوْتَرِ
الْقَنَاعِ كَانَ تَوْبَةً تَوْبُ ذَنَابَاتٍ۔

(رواہ فی شرح السنہ)

۲۲۴۷ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا بِمَلَكَةٍ قَدَمَةٍ وَلَهُ أَرِيحٌ
عَدَا الْوَرْدَ (رواہ احمد و ابوداؤد و الترمذی و ابن ماجہ)

۲۲۴۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِذَا كَرِهْتُ لِرَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ مَدَعْتُ نَوْحَهُ
عَنْ يَافُوخِهِ وَأَرْسَلْتُ لَهَا مِصْبَةَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ۔

(رواہ ابوداؤد)

۲۲۴۹ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ تَقْبَلُ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّوَحُّلِ الْأَغْبَا۔

(رواہ الترمذی و ابوداؤد و النسائی)

۲۲۵۰ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
رِفْعَةَ ابْنِ عُبَيْدٍ مَائِي أَرَأَيْكَ شَيْعًا قَالَ إِنْ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَانِي عَنْ كَيْفِيَّةٍ مِنَ
الرِّفَاءِ قَالَ مَائِي لَا أَرَى عَلَيْكَ جِدًّا قَالَ كَانَتْ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَحْتَفِظَ
أَحْيَانًا۔ (رواہ ابوداؤد)

۲۲۵۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ شَعْرٌ فَلْيُكْوِمْهُ۔

۲۲۵۲ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا عَيْبُ الشَّيْبِ الْجَنَاحُ مُوَالِكُهُ (رَوَاهُ الرَّقْمِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۲۲۵۳ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُونُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ يَتَخَبَّضُونَ بِهَذَا السَّوَادِ كَحَوَاطِلِ الْحَمَامِ لَا يَبْعُدُونَ وَلَا يَبْعُدُ عَلَيْهِمُ الْجَنَّةُ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۲۲۵۴ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ الزَّعْفَرَانَ السَّبْتِيَّةَ وَيَصْغُرُ بِحَيْثَا يَأْتُرِينَ وَالزَّعْفَرَانُ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَتَعَلَّ ذَٰلِكَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۲۲۵۵ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ قَدْ خَضِبَ بِالْحِجَاوِ فَقَالَ مَا أَحْسَنَ هَذَا قَالَ قَوْمٌ آخَرُ قَدْ خَضِبَ بِالْحِجَاوِ وَالتَّكْثِيرُ فَقَالَ هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا ثُمَّ مَرَّ آخَرُ قَدْ خَضِبَ بِالصُّغْرَى فَقَالَ هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا فَكَلَّمَهُ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۲۵۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَيْبُ الشَّيْبِ وَلَا تُشَبِّهُوا بِالْيَهُودِ (رَوَاهُ الرَّقْمِيُّ وَابْنُ عَسَاكِرَ وَابْنُ عَسَاكِرَ وَابْنُ عَسَاكِرَ) ۲۲۵۷ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّبِعُوا الشَّيْبَ فَإِنَّهُ نَوْرُ الْمُسْلِمِ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَكَفَّرَ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً وَدَرَجَةً بِهَا دَرَجَةً (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۲۵۸ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَرْكَأَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ (رَوَاهُ الرَّقْمِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بن چیزوں سے بڑھاپے کو بدلانا سب سے اُن میں سب سے بہتر مندی اور دسمہ ہیں۔ (ترمذی، ابو داؤد، نسائی) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بر عنقریب آخری زمانے میں ایسے لگ بھگ ہوں گے جو اسی سیاہ رنگ سے غضب کریں گے جیسے کبوتروں کے پر ہوتے۔ وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائیں گے۔ (ابو داؤد، نسائی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سبتی ٹیکیں مبارک پہنا کرتے اور ریش مبارک کو بدن اور زعفران سے رنگا کرتے اور حضرت ابن عمر بھی اسی طرح کیا کرتے۔ (نسائی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس سے ایک آدمی گزرا جس نے مندی کا غضب کیا ہوا تھا فرمایا کہ یہ کتنا اچھا ہے پھر دوسرا شخص گزرا جس نے مندی اور دسمہ سے غضب کیا ہوا تھا۔ فرمایا کہ یہ اُس سے بھی اچھا ہے۔ پھر تیسرا شخص گزرا جس نے زردی سے غضب کیا ہوا تھا۔ فرمایا کہ یہ اُن سب سے زیادہ اچھا ہے۔ (ابو داؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بڑھاپے کو بدلنا اور عیوب کی مشابہت نہ کرو۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور نسائی نے اسے حسن ابن علی اور حضرت زبیر سے روایت کیا۔ عمرو بن شعیب اُن کے والد ماجد اُن کے قبا میں سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سفید بال نہ چنو کیونکہ وہ مسلمان کا نور ہے جس کو اسلام میں سفیدی آئی تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے اس کے باعث نیکیاں لکھے گا اس کی وجہ سے اُس کی خطائیں مٹا دیں گے اور اس کے سبب اُس کے درجے بڑھ کرے گا۔

(ابو داؤد) حضرت کعب بن مرزوق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر مسلمان کو سفیدی آئی تو قیامت کے روز اُس کے لیے نور ہوگا۔ (ترمذی، نسائی)

۲۲۵۹ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنْ أَدْرُسَ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِيَّائِي قَدْ جَاءَ كَانَتْ لَهَا
شَعْرٌ فَوْقَ الْجَمَةِ وَدُونَ الرُّقَّةِ -

(رواہ الترمذی)

۲۲۶۰ وَعَنْ ابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُدُّ الرَّجُلَ خَرِيْعًا أَلَسِيَّ كَوْلَا طَوَّلَ
جُمُعَتِهِ فَاسْبَالُ إِذَا رِمَ قَبْلَكُمْ ذَلِكَ خَرِيْعًا قَاخَدَا
شَمْرَةً فَتَقَطَّرَ بِهَا جَمْعَتُ إِلَى أَدْمِيَّةٍ وَرَقَعَهَا رَأْسًا
إِلَى أَنْصَابٍ سَائِقِيَّةٍ -

(رواہ ابو داؤد)

۲۲۶۱ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ لِي ذُوَابَةٌ فَقَالَتْ
لِي أَيْ لَا أَخْرِجُهَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يُمِدُّهَا وَيَأْخُذُهَا -

(رواہ ابو داؤد)

۲۲۶۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْمَلُ الْإِنْ جَعْفَرٌ ثَلَاثًا ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ
لَا تَتَكَلَّمْ عَلَى آخِي بَعْدَ الْيَوْمِ ثُمَّ قَالَ ادْعُوا لِي نَبِيًّا
أَيْ فَبِي عَيْبًا كَانَتْ أَفْرَاسُ فَقَالَ ادْعُوا إِلَى الْخَلْقِ
فَأَمَرَهُ فَفَعَلَ رُغُوسًا -

(رواہ ابو داؤد و الشافعی)

۲۲۶۳ وَعَنْ أُمِّ عَطِيَّةٍ الْأَنْصَارِيَّةِ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ
تَعْدُو بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَا تُسَهِّي فَإِنَّ ذَلِكَ أَحْطَى لِلْمَرْأَةِ وَأَحَبُّ إِلَى الْبَقْلِ
(رواہ ابو داؤد و کان هذا الحديث
مَعْنِيَةً وَرَأُوهُ مَجْمُوعًا)

۲۲۶۴ وَعَنْ كُرَيْمَةَ بِنْتِ هَامِرٍ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ
عَائِشَةَ عَنْ خِصَابِ الْحَيَاةِ فَقَالَتْ لَا بَأْسَ وَالدُّكْيَانِ
الْكُوهَةِ كَانَ حَبِيبِي يَكُونُ رَيْحَانَةً (رواہ ابو داؤد و الشافعی)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں آنحضرت رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک ہی برتن میں غسل کر لیا کرتے تھے۔ آپ کے
گیسوں نے مبارک تانگوں سے زیادہ اندھا دیکھش سے کم تھے۔

(ترمذی)

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحاب سے حضرت ابن الحنفلیہ رضی
اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:-
قرنیم اسدی بہت اچھا آؤں ہے جبکہ اُس کے بال تانگوں سے زیادہ نہ
ہوں اور انارنجی در رکھے۔ یہ بات حضرت عمرؓ تک پہنچی تو انھوں نے سر
کے بالوں کو چھری سے کاٹ کر انوں تک کر لیا اور اپنی انار کو نصف پندیر
تک اور بچا کر لیا۔

(ابوداؤد)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میرے گیسوں دراز تھے۔ مجھ
سے میری والدہ عمرؓ نے فرمایا کہ میں انھیں نہیں کاٹوں گی کیونکہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان کو کھینچتے اور پکڑا کرتے تھے۔

(ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ جعفرؓ کو تین دن صفت دی پھر ان کے پاس تشریف
لائے اور فرمایا: اس کے بعد میرے بھائی پر کوئی نہ روئے۔ پھر فرمایا کہ میرے
بھتیجوں کو میرے پاس لاؤ۔ ہمیں لایا گیا گریہم چڑیا کے بچے تھے۔ فرمایا
کہ تمام کر میرے پاس لجا کر لاؤ۔ پس اُسے حکم فرمایا تو اُس نے ہمارے سر
موندے۔ (ابوداؤد و نسائی)

حضرت اُمّ عتیقہ انصاریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک
عورت مدینہ منورہ میں گھسنے کیا کرتی تھی۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ کمال زیادہ نہ کاٹا کرو کیونکہ یہ بات عورت کے لیے زیادہ نکت
والی اور خفا وند کر زیادہ پسند ہے۔ اسے ابو داؤد نے روایت کیا اور کہا کہ
یہ حدیث ضعیف ہے اور اس کا ایک راوی مجہول ہے۔

کوہر بنت ہام سے روایت ہے کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہا سے ہندی کے خضاب کے مسئلے پر پوچھا تو فرمایا اس میں کوئی مسئلہ نہیں
لیکن میں اسے لپٹنے کی کڑی کو کر سکتی ہوں اس کی بڑھ کر ناپسند کرتے تھے (نسائی)

۲۲۶۵ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ هُنَالَيْتَ عُنْبَةَ قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ يَا بَعْثِي فَقَالَ لَا أَبْأْبَعُكَ حَتَّى تُغْتَبِرِي كُنُيَّيْنِ فَمَا كُنُيَّهِمَا كُنَّا سَبِيحَ -

(رداءہ ابو داؤد)

۲۲۶۶ وَعَنْهَا قَالَتْ أَدْمَتِ امْرَأَةً مِنْ قَوْمِ سَيْبٍ يَكْنِيهَا كِتَابٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَعَضَ الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَقَالَ مَا أَدْرِي أَيْدِي رَجُلٍ أَوْ يَدِ امْرَأَةٍ قَالَتْ بَلْ يَدِ امْرَأَةٍ قَالَ لَوْ كُنْتُ امْرَأَةً لَغْتَبِرْتُ أَظْفَارَكَ يَعْثُرِي بِالْحَتَاوِ -

(رداءہ ابو داؤد والنسائی)

۲۲۶۷ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لُحِيتِ الرَّاسِمَةُ وَالْمُسْتَوِصِلَةُ وَالنَّاصِمَةُ وَالْمُسْتَوِصِلَةُ وَالْمُسْتَوِصِلَةُ مِنْ عَيْرِ دَاوُدَ -

(رداءہ ابوداؤد)

۲۲۶۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ يَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةَ تَلْبَسُ لِبْسَةَ الرَّجُلِ (رداءہ ابو داؤد)

۲۲۶۹ وَعَنْ ابْنِ أَبِي مُثَيْبَةَ قَالَ قِيلَ لِعَائِشَةَ إِنَّ امْرَأَةً تَلْبَسُ التَّعَلَّ قَالَتْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ مِنَ النِّسَاءِ -

(رداءہ ابو داؤد)

۲۲۷۰ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ كَانَ اخْرَجَ مَعَهُ بَابًا نَسَانِ قِرْبَ أَهْلِهِ قَاطِمَةً وَأَوَّلَ مَنْ يَدْخُلُ عَلَيْهَا قَاطِمَةً فَقَدِيمَ مِنْ عَزَائِهِ وَقَدْ عَلَّقَتْ مِسْحًا أَوْ مِسْرًا عَلَى بَابِهَا وَحَلَّتِ الْحُسْنَ وَالْحُسَيْنَ قُلُوبَيْنِ مِثْرَ فُصَّةٍ فَقَدِيمَ فَلَمَّا يَدْخُلُ فَظَنَّتْ أَنَّ مَا مَنَعَهُ أَنْ يَدْخُلَ مَا رَأَى فَصَنَّتْ كَيْ التَّيْمَرِ وَكَذَبَتْ الْعُلْبَيْنِ عَقِبَ الْقَبِيلَتَيْنِ وَكُطِعَتْ وَمِنْهُمَا فَانْطَلَقَا إِلَى رَسُولِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ہند بنت عترہ عرض گزار ہوئیں کہ یا رسول اللہ! مجھے بیعت کر لیجیے۔ فرمایا کہ میں اس وقت تک بیعت نہیں کروں گا جب تک تم اپنے انھوں کی رنگت نہ بدل لو جو درودوں کے انھوں سے ہیں۔ (ابوداؤد)

انھوں نے ہی فرمایا کہ ایک عورت نے پرہیز کے چھپے سے اشارہ کیا جس کے ہاتھ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے خط تھا۔ یہ کہیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک کھینچ لیا اور فرمایا ہر گز نہیں مسلم کہ یہ مرد کا ہاتھ ہے یا عورت کا؟ عرض گزار ہوئی کہ یا رسول اللہ! عورت کا۔ فرمایا کہ اگر تم عورت ہو تو اپنے انھوں کا رنگ مندی کے ساتھ بدل لو (ابوداؤد - نسائی)۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا ہر بال کو ملنے والی طرف سے والی بال پھینے والی بال چھڑانے والی اگر دسے والی اور نیز کسی عورت کے گدوانے والی عورتوں پر لعنت فرمائی گئی ہے۔

(ابوداؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس مرد پر لعنت فرمائی ہے جو عورتوں جیسا لباس پہنے اور اس عورت پر جو مردوں جیسا لباس پہنے۔ (ابوداؤد)

ابن ابی ثعلبہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا گیا کہ عورت مردوں جیسے جوتے پہنتی ہے۔ فرمایا کہ مردوں سے مشابہت کرنے والی عورت پر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے۔ (ابوداؤد)

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب سفر کرتے تو اپنے گھروالوں میں سے سب سے آخر میں عترہ فاطمہ سے ملاقات کرتے اور واپسی پر سب سے پہلے حضرت فاطمہ کے پاس تشریف لے جاتے۔ ایک غزوہ سے آپ لوٹے تو انھوں نے عترہ پر ثبات یا پردہ لٹکایا ہوا تھا نیز حسن اور حسین کو چاندی کے گلے پہنائے ہوئے تھے۔ آپ پہلے آئے اور اندر داخل نہ ہوئے۔ وہ جان گئیں کہ اس چیز کے دیکھنے نے آپ کو تشریف لانے سے روکا ہے لہذا پردہ ہٹا دیا اور دونوں بچوں کے گلے انکار دیے اور انھیں توروڑی والا۔ وہ دونوں

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِيَانِ فَتَخَذُّهُمَا مِنْهُمَا
فَقَالَ يَا ثَوْبَانُ ارْجِعَا بَعْدَ إِلَيَّ فَإِنَّ رَأْسَ
هَذِهِ أَهْلِي أَكْرَهَ أَنْ يَأْكُلُوا طَبْخًا تِلْكَ فِي حَيَاتِهِمَا
الَّذِي يَأْكُلَانِ ثَوْبَانُ ارْجِعَا طَمَعًا فَلَا دَةَ مِنْ عَصَبِ
وَسَوَارِبِي مِنْ عَاجِمٍ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ)

۲۲۴۱ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ أَلْتَبَيُّوْا يَا لِقِيْمُ فَإِنَّهُ يَجْعَلُوا الْبَصَرُ
يُنْبِتُ الشَّعْرَ وَرَوَّعَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَانَتْ لَهُ مَكْحَلَةٌ يَكْتَحِلُ بِهَا كُلَّ لَيْلَةٍ كُنْشَةً فِي هَذِهِ
وَذَلِكَ فِي هَذِهِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۲۲۴۲ وَحَدَّثَنَا قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَكْتَحِلُ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ الْإِثْمِدَ ثَلَاثًا فِي كُلِّ عَجِي
قَالَ وَقَالَ إِنَّ خَيْرَ مَا نَأْكُلُهُ مِنَ الْأَشْيَاءِ الْإِثْمِدُ
وَالْحِجَامَةُ وَالْعَشِيُّ وَخَيْرٌ مَا أَكَلْتُ مِنَ الْإِثْمِدِ
فَإِنَّهُ يَجْعَلُوا الْبَصَرُ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ فَإِنَّ خَيْرَ مَا
تَعْتَصِمُونَ فِيهِ يَوْمَ سَبْعَةِ عَشَرَ وَيَوْمَ تِسْعَةِ عَشَرَ
وَيَوْمَ أَحَدَى وَعَشْرِينَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبِطَ عُرْجُومَ مَامَرَةٍ عَلَى الْمَكْرَمِينَ
الْمَلَأَتْهُ إِلَّا قَالُوا عَلَيْكَ يَا الْحِجَامَةُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)
وَقَالَ هَذَا أَحَدُ يَتِّحَسَّنَ غَرِيبٌ

۲۲۴۳ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَلَى الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ عَنْ دُخُولِ الْحِمَامَاتِ
ثُمَّ رَخَّصَ لِلنِّسَاءِ أَنْ يَدْخُلْنَ بِالْمَسِيحِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

۲۲۴۴ وَعَنْ أَبِي الْمَلِجِ قَالَ قَدِمَ عَلَيَّ عَائِشَةُ
نِسَاءً مِنْ أَهْلِ حِمَصٍ فَقَالَتْ مِنْ أَيْنَ أَنْتِ قُلْنَ
مِنَ الشَّامِ قَالَتْ فَلَعَلَّكُمْ مِنَ الْكُوفَةِ الَّتِي تَدْخُلُ

روئے ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حدیث میں آئے تو آپ نے
دو دنوں سے انھیں نے کھرایا یہ اسے ثوبان! انھیں لے کر آئی فلاں کے
پاس جاؤ کہ یہ میرے گھر والے ہیں، میں نا پسند کرتا ہوں کہ یہ اپنی پاکیزہ
چیزیں دنیا کی زندگی میں کھالیں۔ اسے ثوبان! غلطی کے لیے عصب کی
پہلی کا بار اور اسی لذت کے دھنگلن خرید لاؤ۔

(احمد، ابوداؤد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا برا اللہ کا سرمہ لگایا کر کہہ کر وہ نگاہ کو ترس کر اللہ بال
اگتا ہے۔ اکی کا گان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس سرمہ دانی
ہوتی جس سے رات میں روزانہ تین سلائی اس آنکھ میں اترتیں دوسری
آنکھ میں لگایا کرتے۔

(ترمذی)

انھوں نے ہی فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صحنے سے پیٹے
ہر آنکھ میں اندر سرمہ تین سلائی لگاتے، اور فرمایا کہ جو تم علاج کرتے ہو
اُن میں جگر میں لیب کرنا، نسر لینا، پچھنے لگانا اور حلاب لینا ہے اور جو
تم سرمے لگاتے ہو اُن میں بہتر اللہ ہے کہ نہ بنیائی کر روشن کرنا اور
بال اگتا ہے اور جن میں تم پچھنے لگواتے ہو اُن میں ستر حواں، ایسیواں،
اور اکسیواں اور بہتر ہے اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جب
معلج ہوتی تو فرشتوں کی جس جماعت کے پاس سے گزرتے تو اڑھوں
نے کہا کہ پچھنے لگوانے کو لازمی اختیار رکھو۔ (ترمذی نے روایت
کیا اور کہا کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مردوں اور عورتوں کو حماموں میں داخل ہونے
سے منع کیا۔ چھر مردوں کو اجازت دی کہ انار باندھ کر داخل ہو جایا کریں
(ترمذی، ابوداؤد)

ابو الملیح نے فرمایا کہ حص والوں کی چند عورتیں حضرت عائشہ صدیقہ رضی
اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ فرمایا کہ تم کہاں سے ہو؟ عرض
گوار ہر میں کہ شام سے۔ فرمایا کہ شاید تم اس عورت کی عورتیں ہو جاؤ تیں

رَسَاءُ مَا الْحَمَامَاتِ قُلْنَ بَلَى قَالَتْ فَاقْبَلِي سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَخْلَعْنَ امْرَأَةٌ ثِيَابَهَا
فِي غَيْرِ بَيْتٍ زُفْرُهَا إِلَّا لَاهْتَكَبْتَ التَّيْمَةَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ
زَيْتِهَا وَفِي رِوَايَةٍ فِي غَيْرِ بَيْتِهَا إِلَّا لَاهْتَكَبْتَ سَرَّهَا فِيمَا
بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

۲۲۴۵ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتَقْبَلَنَّ كُفْرًا مِمَّنْ لَعَبُوا
دَسْتِجِدُونَ فِيهَا بَيُوتًا يَقَالُ لَهَا الْحَمَامَاتُ
فَلَا يَدْخُلُهَا الرَّجَالُ إِلَّا بِأَلْزَامٍ وَمَنْعُوهَا النَّسَاءُ
إِلَّا مَرِيضَةً أَوْ نَسَاءً -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۲۴۶ وَعَنْ حُجَّاءِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ كَانَ يُؤْمِنُ بِأَنَّ اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ فَلَا
يَدْخُلُ الْحَمَامَ يَعْلَمُ زَارٍ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ
الْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلُ حُلِيَّتَهُ الْحَمَامَ وَمَنْ كَانَ
يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَجْلِسُ عَلَى مَا يُدْرِكُ
تَدَارُ عَلَيْهَا الْحَمَامُ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالتَّيْمِيُّ)

بھی تماموں میں داخل ہوتی ہیں۔ ہم نے کہا، کیوں نہیں۔ فرمایا کہ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت اپنے
خاندان کے گھر کے ہوا کسی دوسرے گھر میں کپڑے اتارے تو اس کے
اور اس کے رب کے درمیان حیر پر وہ ہوتا ہے وہ پر وہ بچت جاتا ہے۔
دوسری روایت میں ہے کہ اپنے گھر کے ہوا اگر اس کا وہ پر وہ بچت جاتا ہے
جو اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ہوتا ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر عورت کو چاہیے کہ نماز کے لیے اپنے
گھر میں ایسے گھر میں پادری لگے جس کو تمام کپڑے کا ترسہ وہاں میں داخل
نہ ہوں مگر اللہ باندھ کر اللہ عزوجل کو ان میں داخل ہونے سے منع کرنا،
ماسوا سے مراد اور نفاس والی کے۔

(ابوداؤد)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر عورت اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہے وہ
حکم میں بغیر ازار کے داخل نہ ہو۔ ہر اللہ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا
ہے وہ اپنی بیوی کو حکم میں داخل نہ ہونے دے اور ہر اللہ اللہ تعالیٰ
پر ایمان رکھتا ہے وہ اس دسترخوان پر نہ بیٹھے جس پر خراب کا دھبہ چلتا
ہو۔

(ترمذی، نسائی)

تیسری فصل

تینا سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خطاب کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا ہر گھر میں حضور
کے مبارک کے سفید بالوں کو گنا چا بتاؤ گن سکتا تھا۔ فرمایا اللہ آپ
نے خطاب نہیں لگایا۔ ایک روایت میں ہے کہ حضرت ابو بکر نے منی
اور دوسرے کا خطاب کیا جبکہ حضرت عمر نے صرف منی کا خطاب کیا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ وہ اپنی ریشیں
مبارک کو نندوی سے رنگا کرتے تھے یہاں تک کہ ان کے کپڑوں پر رنگ

۲۲۴۷ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ خُصَابِ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ شِئْتُ أَنْ أَعْدَّ
شَمَطَاتٍ كُنْتُ فِي رَأْسِهِ قَعْدَتٌ قَالُوا وَلَوْ يَجْتَنِبُ
وَرَأَى فِي رِوَايَةٍ وَقَدْ اخْتَصَبَ أَبُو بَكْرٍ بِالْحَبَشَةِ وَ
الْكُوفَةِ وَاخْتَصَبَ عُمَرُ بِالْحَبَشَةِ وَبَحْتًا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۴۸ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُصْقِرُ لِحْيَتَهُ
بِالصُّفْرِ وَحَتَّى يَسْمُوَ ثِيَابَهُ مِنَ الصُّفْرِ وَفَقِيلَ

لَمْ تَصْبِرْ عَلَى الصَّلَاةِ قَالَ إِنْ لَمْ يَأْتِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبِرْ بِهَا وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْهَا وَقَدْ كَانَ يَصْبِرُ بِهَا رِثَاءً بِهَا كُلَّمَا حُطَّ عَمَّا مَنَعَهُ
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۲۲۶۹ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ مَعَلَتْ عَلَى أُمِّ سَكَمَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا شَعْرًا مِنْ شَعْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَحْفُوظًا -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۲۲۸۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمُحَمَّدٍ قَدْ خُضِبَ بَيْنِي وَرَحِيلِي بِالْحَبْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هَذَا قَالُوا يَنْتَنِي يَا لَيْسَ كَو قَامِرِيهِ قُنِي لِي التَّغْيِيرُ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَقُتُكَ فَقَالَ إِنْ لَمْ يَكُنْ عَنْ قَتْلِ الْمُصَلِّينَ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)
۲۲۸۱ وَعَنْ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ لَمَّا قَفَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ جَعَلَ أَهْلُ مَكَّةَ يَأْتُونَ بِعَبْتِيَا نِهْمَ قَيْدٍ عَوَّ لَهُم بِالْبُرْكَهَ وَيَسْمَعُونَ دُعَاؤَهُمْ فَيَقِي بِبَنِي الْبُرْكِهَ وَأَنَا مَعَهُمْ فَلَمَّا بَسَّطُوا مِنْ أَجْلِ الْخُلُوفِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۲۸۲ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ لِي جَمْعٌ أَفَارِجُهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ أَكْرَمُهَا قَالَ فَكَأَنَّهُ أَبُو قَتَادَةَ دَبَّهَا دَقَّةً فِي الْبُرْكِهَ مَرَّتَيْنِ مِنْ أَجْلِ قَوْلِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ أَكْرَمُهَا - (رَوَاهُ مَالِكٌ)

۲۲۸۳ وَعَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ حَسَّانٍ قَالَ مَعَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَجَعَلَ يَقْنِي أَخِي الْمُبَيْرِجَةَ قَالَتْ وَأَنْتَ تَعْمَلِينَ عِلْمًا ذَلِكَ قَرْنَانِ أَوْ قَتْنَانِ فَبَسَّحَ رَأْسُكَ وَبَرَكَ عَلَيْكَ وَقَالَ اخْلُفُوا هَذَا مِنْ أَوْصِيَاءِهَا

گفتہ کہ ان سے کہا گیا کہ آپ نبی سے کیوں نہ گئے ہیں ہزار بار کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اس کے ساتھ نہ گئے ہونے دیکھا ہے بلکہ میرے نزدیک اتباعِ رسول سے پیاری کوئی چیز نہیں اللہ اس کے ساتھ آپ کے کپڑے بھی نہ گئے جلتے یہاں تک کہ عام مبارک بھی (ابوداؤد، نسائی) عثمان بن عبد اللہ بن مویہ کا بیان ہے کہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مبارک بالوں میں سے ایک نصاب کیا پھر اس نے مبارک ہمارے پاس لائیں۔ (بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک مفت سے فرمایا جس نے اپنے ہاتھ (اور پیر) مندی سے رنگے ہوئے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کا کیا حال ہے؟ لوگ عرض گزار ہوئے کہ گھونٹوں کی مشابہت اختیار کرتا ہے۔ پس آپ نے حکم فرمایا تو اسے قلعے کی طرف بلا لیں کہ کیا کہہ یا رسول اللہ! کیا ہم اس کو قتل نہ کریں؟ فرمایا کہ مجھے نازیباں کو قتل کرنے سے منع فرمایا گیا ہے۔ (ابوداؤد) حضرت ولید بن عقیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مکہ کو ترک کر دیا تو مکہ والے اپنے بچوں کو آپ کے پاس لائے۔ آپ ان کے لیے دعائے برکت فرماتے اور ان کے سروں پر ہاتھ پھیرتے۔ مجھے بھی آپ کی خدمت میں لایا گیا اور مجھے غرق کی ہوئی تھی تو غرق کی دھیرے مجھے آپ نے ہاتھ نہیں لگایا۔ (ابوداؤد)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض گزار ہوئے کہ میرے بال کندھوں تک ہیں کیا میں ان میں گھسی کر لوں؟ فرمایا ہاں اور ان کی عزت کرو۔ راوی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہا ان کی عزت کرو! فراموشی کے بموجب حضرت ابو قتادہ بعض اوقات دن میں دو مرتبہ بھی ان میں خیل لگاتے۔ (مالک)

حجاج بن عثمان نے فرمایا کہ ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو میری بہن حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ تم ان دنوں دلوں کے تھے اگہ تمہارے دو گیسو یا پیشانی کے دونوں جانب بال تھے تو حضور نے تمہارے سر پر

قَالَ هَذَا زَيْنُ الْيَهُودِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)
۳۲۸۳ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ تَمَلَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
۴۵ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَحُلِيَ الْمَرْأَةُ رَأْسَهَا -

(رَوَاهُ الشَّارِقُ)

۳۲۸۵ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
۴۶ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ تَابِرُ
الرَّاسِ وَاللَّحْيَةِ فَكَشَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيِّنَةً كَأَنَّهُ يَأْمُرُهُ بِاصْلَاحِ شَعْرِهِ حَتَّى
فَعَمَلَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لِأَيُّكُمْ هَذَا خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ تَابِرُ
الرَّاسِ كَأَنَّهُ شَيْطَانٌ -

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

۳۲۸۶ وَعَنْ أَبِي الْمُسَيْبِ مُحَمَّدٍ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ
۴۷ طَيَّبَ طِبِّبَ الطَّيِّبِ طَيَّبَتْ طِبِّبُ النَّظَافَةِ كَرِهُوا
يُحِبُّ أَنْكُمْ جَوَادُ يُحِبُّ الْجُودَ فَتَطْفِئُوا أَرَاهُ قَالَ
أَفْنَيْتُمْ وَلَا تَشْتَبِهُوا بِالْيَهُودِ قَالَ قَدْ كَرِهْتُ ذَلِكَ
لَهَا حَرِّ بْنِ سَمَاءٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ
أَبِي عَرِينَةَ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَلَّةُ الْأَنْفِ
قَالَ تَطْفِئُوا أَفْنَيْتُمْ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۲۸۷ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ سَمْعَةَ سَعِيدَ
۴۸ بْنِ الْمُسَيْبِ يَقُولُ كَانَ إِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ الرَّحْمَنِ
أَوَّلَ النَّاسِ مَتِيقًا لِنَبِيِّهِ أَهْلَ النَّاسِ أَهْلَ النَّاسِ قَبْلَ شَارِبِهِ
وَأَوَّلَ النَّاسِ رَأَى النَّبِيَّ فَقَالَ يَا رَبِّ مَا هَذَا
قَالَ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى دَعَا رَجُلًا إِبْرَاهِيمَ هَيْهَذَا
رَبِّي زِدْنِي وَقَارًا - (رَوَاهُ مَالِكٌ)

میں یہی اوصاف کے ساتھ فرمائی کہ اگر وہ لوگ کو شکا دے گا کہ وہ کفر میں ہیں یا کہ وہ کفر میں ہیں
حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
میں وہ سلم نے منع فرمایا کہ عورت اپنے سر کے بال منڈا دے۔

(نسائی)

عطاء بن یساف سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مسجد
میں تھے تو ایک آدمی اندر آیا جس کے سر اوندھاڑھی کے بال بھرے ہوئے
تھے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کی طرف اشارہ
فرمایا کہ بالوں کو درست کرنے کا حکم فرما رہے تھے۔ وہ ایسا ہی کر کے واپس
آیا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا یہ اس بہتر نہیں
ہے کہ تم میں سے کوئی سر کے بال بڑھ کر بھیرے صاب کرے یا کہ وہ شیطان ہے۔

(مالک)

ابن المسیب کو فرماتے ہوئے سنا گیا کہ اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاکیزگی کو
پسند فرماتا ہے۔ ستمرا ہے اور نظافت کو پسند فرماتا ہے کہ کلم ہے اور کرم کو پسند
کو پسند فرماتا ہے۔ سخی ہے اور سخاوت کو پسند فرماتا ہے۔ پس صاف ستھرے
روبرو میرے خیال میں فرمایا کہ اپنے صغیر کو بھی صاف رکھو اور عیرو کی مشا
اعتبار نہ کرو۔ راوی کا بیان ہے کہ ماہر بن سمار سے میں نے اس کا ذکر
کیا تو کہا کہ مجھ سے حدیث بیان کی ماہر بن سمار نے اپنے والد ماجد کے
واسطے سے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسی طرح فرمایا کہ یہ بھی
ارشاد پہنچا، اپنے صغیر کو بھی صاف رکھو۔ (ترمذی)

یحییٰ بن سعید نے سعید بن مسیب کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ کے خلیل
حضرت ابراہیم علیہ السلام پہلے فرو ہیں جنہوں نے اپنی مونچھیں پست رکھیں
اور پہلے انسان ہیں جنہوں نے مکان کی صیافت کی اور پہلے شخص ہیں جنہوں
نے بڑھاپے کی سفیدی دیکھ کر گناہ کش کی۔ اسے رب یہ کیا ہے؟
اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا کہ ابراہیم! یہ حقار ہے۔ عرض گزار ہوئے کہ
اسے رب! میرے وقار کو بڑھا۔ (مالک)

بَابُ التَّصَاوِيرِ

تصویروں کا بیان

پہلی فصل

۴۲۸۸ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُ الْمَسْكَنَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَصَاوِيرٌ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۲۸۹ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْبَحَ يَوْمًا قَاطِمًا وَقَالَ إِنَّ جِبْرِيلَ كَانَ وَعَدَنِي أَنْ يُلْقِيَ فِي اللَّيْلَةِ كَلْبًا يُلْقِيهِ أَمْرًا لِلَّهِ مَا أَخْلَقَنِي ثُمَّ وَكَّرَ فِي لَفْسِهِ جَعِدُ كَلْبٌ تَمَّتْ قِسْطًا لَهُ فَأَمَرَنِي فَأَخْرَجَ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ مَاؤُهُ فَضَمَّ مِثْلَهُ فَلَمَّا أَمْسَى لَقِيَ جِبْرِيلَ فَقَالَ لَقَدْ كُنْتُ وَعَدْتَنِي أَنْ تُلْقِيَ فِي اللَّيْلِ كَلْبًا فَجَعَلَ وَلَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا مَوْجِدٌ فَأَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ فَأَمَرَ بَنِي لُكَيْبٍ حَتَّى أَتَوْا مَرْيَمَ فَقَلَبَ الْخَارِطُ الصَّغِيرَ دِيرًا لِي كَلْبَ الْخَارِطِ الْكَبِيرِ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۲۹۰ وَعَنِ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ فِي بَيْتِ شَيْبَا فِيهِ تَصَاوِيرٌ لَا تَقْبَلُ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۲۹۱ وَعَنْهَا أَلَمَّا اشْرَبَتْ حَمْرًا قَرَفَتْهَا تَصَاوِيرٌ فَلَمَّا نَظَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمَّا بَيَّنَّ حُلَّ قَعْرِتٍ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ قَالَتْ فَصَلِّ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ عَلَى سَائِلَاتٍ أَدْنَبْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَانَ هَذَا الشَّمْرُ قَالَتْ قُلْتُ اشْتَرَيْتُهَا لَكَ لِتَقَعُدَ عَلَيْهَا

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا بدھت کے فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتے یا تصویر ہو۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عباس نے حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کی ہے کہ ایک روز صبح کے وقت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نکلیں اُٹھے۔ اور فرمایا کہ جب رات کے فجر سے اس رات بٹے کا وعدہ کیا تھا لیکن ملنے نہ آئے حالانکہ خدا کی قسم انھوں نے کبھی وعدہ خلافی نہیں کی تھی۔ پھر آپ کے دل میں ایک پتے کا خیال آیا جو آپ کے تخت کے نیچے تھا چنانچہ حکم دیا تو اسے نکال دیا گیا۔ پھر دست مبارک میں پانی لے کر اس جگہ پر چھڑکا۔ جب شام ہوئی تو حضرت جبریل کی ملاقات کے لیے حاضر ہوئے۔ فرمایا کہ تم نے تو مجھ سے گزشتہ رات ملنے کا وعدہ کیا تھا، عرض گزار ہوئے ہاں، لیکن ہم اس گھر میں داخل نہیں ہونے جس میں کتے یا تصویر ہو۔ صبح ہوئی تو اس روز رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کتوں کو مار دینے کا حکم فرمایا یہاں تک کہ آپ چھوٹے بانگ کے گتے کو بھی مار دینے کا حکم فرماتے اور بڑے بانگ کا گتے چھوڑ دیا حاتم (مسلم)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے کاشانہ اقداس میں کئی تصویر بدھڑتے مگر اسے توڑ دیتے۔ (بخاری)

اُن سے ہی روایت ہے کہ انھوں نے ایک ہر وہ خرید جس میں تصویریں تھیں جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسے دیکھا تو وہ دانے پر کھڑے ہو گئے اور اندر داخل نہ ہوئے۔ پس میں نے چہرہ اللہ پر نارا ملنے کے اثرات پہچان لیے۔ عرض گزار ہوئی کہ یا رسول اللہ! میں اللہ اور اس کے رسول کی طرف توبہ کرتی ہوں، میں نے کیا گناہ کیا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس پر سے کاکیا حال ہے؟ عرض

لَهُمْ أَحْيَاءٌ مَّا خَلَقْتُمْ وَقَالَ إِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ
الصُّورَةُ لَا تَدْخُلُهُ الْمَلَائِكَةُ -

(متفق علیہ)

۲۲۹۲ وَعَنْهَا أَنَّهُ كَانَتْ قَدِ اخْتَذَتْ عَلَى سَهْوَةٍ
لَهَا سِدْرًا فِيهِ تَمَاثِيلُ فَهَبَكَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَأَخَذَتْ مِنْهُ تَمْرَتَيْنِ فَكَانَتْ فِي الْبَيْتِ
يَجْلِسُ عَلَيْهِمَا - (متفق علیہ)

۲۲۹۳ وَعَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خَرَجَ فِي عَذَاةٍ فَخَذَتْ نَمَطًا فَسَوَّرَتْهُ عَلَى النَّبِیِّ
فَلَمَّا قَدِمَ مَرَأَى النَّمَطَ فَجَدَّ بِهِ حَتَّى هَتَكَهُ ثُمَّ قَالَ
إِنَّ اللَّهَ لَمَّا مَرَّتْ أَنْ تَكُونُوا الْحَجَّارَةَ وَالْقَلْبَيْنِ -

(متفق علیہ)

۲۲۹۴ وَعَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ الَّذِينَ يَصْأَلُونَ
يَعْلَى اللَّهِ - (متفق علیہ)

۲۲۹۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَنْ أَظْلَمُ
مَنْ نَمَى يَغْلَى كَعَلْقَى فَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً أَوْ يَخْلُقُوا
حَبَّةً أَوْ شَعِيرَةً -

(متفق علیہ)

۲۲۹۶ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا
عِنْدَ اللَّهِ الْمُصَوِّرُونَ -

(متفق علیہ)

۲۲۹۷ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ مُصَوِّرٍ فِي النَّارِ يُجْعَلُ لَهُ
بِكُلِّ صُورَةٍ مَصْرُوعًا نَفْسًا فَيُحْرَقُ فِي جَهَنَّمَ قَالَ ابْنُ
عَبَّاسٍ قَرَأْتُ لَكَ فَأَعْلَا فَأَصْنَعَ الشَّجَرَةَ وَكَأَنَّ
رُوحَ فِيهِ - (متفق علیہ)

تصویر والوں کو قیامت کے روز مذاب دیا جائے گا ادا ان سے کہا
جائے گا کہ جو تم نے بنائی ہیں ان میں جان ڈالو اور فرما کہ میں گھر میں تصویر بنانے
میں رحمت کے فرشتے نازل نہیں ہوتے۔ (متفق علیہ)

ان سے ہی روایت ہے کہ انھوں نے اماری کے اوپر پر وہ ڈالا
جس میں تصویریں تھیں تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُسے پھاڑ دیا
میں نے اُس کے دُشکے بنائے بنائے بن پر حضور ٹیٹھا کرتے۔

(متفق علیہ)

ان سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک غزوہ
کے لیے نکلے تو میں نے ایک کپڑا لے کر اس کا دروازے پر پردہ لٹکا
دیا۔ جب آپ تشریف لائے اور آپ نے دو کپڑے لٹکائے تو اُسے کہنا اور
پھاڑ دیا۔ پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم میں فرمایا کہ ہم پتھروں اور مٹی کو
لباس بنائیں۔ (متفق علیہ)

ان سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
قیامت کے روز سب سے سخت مذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ تعالیٰ
کی شان تکلفی سے متاثر کرتے ہیں۔ (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ
میں سے جو ظالم کروں ہے جو اسی طرح چیز بنانے لگے جیسی میں نے
بنائی۔ جیسا ایک ذرہ تو بنائیں، ایک دانہ تو بنائیں، ایک جڑ تو بنائیں۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا
کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ
کے نزدیک سب سے زیادہ مذاب تصویر بنانے والوں کو ہوگا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہر تصویر بنانے
والا جہنم میں جائے گا۔ ہر تصویر جو اُس نے بنائی ہوگی اُس کا جاندار بنایا
جائے گا جو جہنم میں اُسے مذاب دے گا۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ اگر چاہو
دیکھو رحمت و عفو چیزوں کی تصویر بنانے میں رکھنا نہیں ہے۔ (متفق علیہ)

۲۲۹۸ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَحَلَّمَ بِخُلُقٍ لَمْ يَزِدْهُ كُفْلًا أَنْ يَحْتَدِيَ بَيْنَ شُعْبَتَيْنِ وَلَنْ يَفْعَلَ وَمَنْ اسْتَمَعَ إِلَى حَدِيثٍ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ أَوْ يَفِرُّونَ مِنْهُ صَبَّ فِيهِ أَذُنُهُ إِلَّا نَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ صَوَّرَ صُورَةً عَذَابٌ وَكَفَلَتْ أَنْ يَنْفَعَهَا فِيهَا وَلَيْسَ بِتَأْفِخٍ -

(رواہ البخاری)

۲۲۹۹ وَعَنْ بَرِيدَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَوِيَ بِالْأَشْجَارِ شَجَرَةً فَكَانَ لَهَا صَبَبٌ يَدُهَا فِي الْحَيَاةِ خَيْرٌ لَهَا فِي الْقِيَامَةِ -

(رواہ مسلم)

اُن سے ہی روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو ایسے غلاب کو دیکھنے کا دعویٰ کرے جو اُس نے دیکھا نہ ہو تو وہ جہنم کے قذوائں میں گرے گا۔ اُن کی تکلیف دیا جائے گا اور وہ نہیں کر سکے گا۔ جو کان لگا کر ایسے لوگوں کی بات سنے جو اُسے ناپسند کرتے ہوں یا اُس سے بھاگتے ہوں تو قیامت کے روز اُس کے کانوں میں سیسہ ڈالا جائے گا اور جو کوئی تصویر بنائے اُسے غلاب دیا جائے گا اور تکلیف دی جائے گی کہ اُس میں روح پھر کے اور وہ روح نہیں ڈال سکے گا۔ (بخاری)

حضرت بَرِیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شجرہ لگا لیا اُس نے اپنے ہاتھ خنجر رکے گزشتہ اللہ غنم میں نہ گئے۔

(مسلم)

دوسری فصل

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت جبریلؑ میرے پاس آئے اور کہا میں گزشتہ رات حاضر ہوا تھا۔ مجھے اندر داخل ہونے میں کوئی رکاوٹ نہ تھی مگر دروازے پر تصویریں تھیں اور گھر کے اندر ہر ایک پر وہ تھا جس میں تصویریں تھیں اور گھر میں ایک کتا تھا۔ دروازے کی تصویروں کے سر کاٹنے کا حکم فرمائیے تاکہ وہ درخت کی طرح رہ جائیں۔ پورے کوکھنے کا حکم فرمائیے کہ اُس کے دُکڑے نہ بن جائیں جو چھکتے رہیں اور رُندہ سے جائیں اور کتے کو نکال دینے کا حکم فرمائیے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا۔

(ترمذی، ابوداؤد)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے روز جہنم سے ایک گروں نکلے گی جس کی دھواں نکلیں ہوں گی دیکھنے والی اور دھواں ہوں گے سُسنے والے اور ایک پرستے والی زبان ہوں گی۔ وہ کہے گا کہ مجھے تین شخصوں پر غور رہا گیا ہے۔ ہر ایک شخص پر جو کُشتی اللہ عظیم ہو، یہ اُس شخص پر جو غلطی کے ساتھ دوسروں کی عبادت کرے اور تصویریں

۲۳۰۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي جِبْرِيلُ قَالَ أَتَيْتُكَ الْبَارِحَةَ فَلَمْ يَسْتَعِجْ أَنْ أَكُونَ دَخَلْتُ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ عَلَى الْبَابِ تَمَاثِيلٌ وَكَانَ فِي الْبَيْتِ قِرَامٌ سِتْرٌ فِيهِ تَمَاثِيلٌ وَكَانَ فِي الْبَيْتِ كَلْبٌ فَهَرَّ بِرَأْسِ التَّمْثَالِ الَّذِي عَلَى بَابِ الْبَيْتِ فَمَقَطَهُ فَيَصِيرُ كَهَيْئَةِ الشَّجَرَةِ وَصُرَّ بِالْأَشْجَارِ فَلْيَقْطَعْ فَلْيَجْعَلْ وَسَادَتَيْنِ مَبْنُوذَتَيْنِ تُوْطَأَانِ وَصُرَّ بِالْكَلْبِ فَلْيَقْطَعْ فَلْيَعْمَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

(رواہ الترمذی، ابوداؤد)

۲۳۰۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيَّ مِنَ النَّكَارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَهَا عَيْنَانِ نَبْصَرَانِ دَاذَنَانِ سَمْعَانِ وَلِسَانٌ يَنْطَلِقُ يَقُولُ إِنِّي قُتِلْتُ بِسُلْطَانٍ يَكْفِي جَبَّارٍ عَنِيبٍ وَكُلٌّ مِنْ دَعَاةٍ اللَّهُ الْإِنْسَانُ لَكَ دَرَأُ الْمَمَاتِ -

۳۲۰۲ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ لَمْ يَلْبَسِ الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْكُوبَةَ وَقَالَ كُلُّ مَسْكِينٍ حَرَامٌ فَقِيلَ الْكُوبَةُ الْقُلْبُ -

(رواہ ابی نعیم فی شعب الایمان)

۳۲۰۳ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَعَّى عَيْنَ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَالْكُوبَةِ وَالْغُبَيْرِ وَالْغُبَيْرُ شَرَابٌ تَعْمَلُهُ الْحَبَشَةُ مِنَ الدَّنَةِ يَقَالُ لَهَا الشُّكْرُ - (رواہ ابو داؤد)

۳۲۰۴ وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَلَّى بِالنَّوَصَةِ فَقَدْ هَمَّى اللَّهُ وَرَوَّكَ - (رواہ احمد و ابوداؤد)

۳۲۰۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلًا يَتَّبِعُ حِمَامَةً فَقَالَ شَيْطَانٌ يَتَّبِعُ شَيْطَانَةً - (رواہ احمد و ابوداؤد و ابن ماجہ و ابی نعیم فی شعب الایمان)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر شراب، خمر، کوبہ اور غبیرہ پہن کر شراب پئے اور کوبہ، کلبہ اور غبیرہ سے منع فرمایا ہے غبیرہ ایک شراب ہے جس کو حبشی لوگ جنوں سے بناتے ہیں اور اسے کلبہ کہاجاتا ہے۔ (ابوداؤد)

حضرت ابوسری اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔ (احمد و ابوداؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو کبوتر کا بچھا کرتے ہوئے دیکھا تو فرمایا شیطان شیطان کا بچھا کر رہا ہے۔ روایت کیا ہے احمد و ابوداؤد و ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

تیسری فصل

سید بن ابی الحسن کو بیان ہے کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس تھا کہ ایک آدمی اگر عرض گزار ہوا کہ میں ابن عباس! میں ہاتھ سے کام کرنے والا آدمی ہوں یعنی میں یہ تصویریں بنانا ہرگز حضرت ابن عباس نے فرمایا کہ میں تم سے حدیث بیان نہیں کرتا مگر جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا وہ تصویر بنائے تو اللہ تعالیٰ اسے عذاب دے گا۔ پس اس آدمی نے ٹھٹھکاس لیا اور اس کے چہرے کا رنگ نمد پر گیا۔ فرمایا کہ تم پر انصاف اگر تم ہاتھ سے بن کر ایک ملت گزارو۔ اس حدیث کو لازم پکڑ لو اور ہر اس چیز کو جس میں روح نہیں ہے۔ (بخاری)

۳۲۰۶ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ كُنْتُ مَعَهُ ابْنِ عَبَّاسٍ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ إِنَّ رَجُلًا لَنَا مَوْصِيئِي مِنْ سَعْدَةِ يَدِي وَإِنِّي أَصْنَعُ هَذِهِ النَّصَائِرَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا أَحَدٌ ثَمَّ إِلَّا مَا صَوَّغْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ يَمُوتُ مِنْ صَوْرَةٍ فَإِنَّ اللَّهَ مُعَذِّبُهُ حَتَّى يَنْدَمَ فِيهِ الرُّوحُ وَلَيْسَ يَنْفَخُ فِيهَا أَبَدًا قَدَرًا الرَّجُلُ رَجُلٌ شَدِيدٌ فَاصْفَرَّ وَجْهُهُ فَقَالَ وَيْحَكَ إِنْ أَبَيْتَ إِلَّا أَنْتَ صَنَعْتَ فَعَلَيْكَ بِهَذَا الشَّجَرِ وَكُلْ شَيْءًا لَيْسَ فِيهِ رُوحٌ -

(رواہ البخاری)

۳۲۰۷ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ جب نبی کریم صلی

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو اپنی کسی ازواج مطہرات میں سے کسی نے کہنے لگا کہ کیا میں کوہلبہ کہاجاتا تھا اور حضرت اہم سلمہ اور حضرت اہم حبیبہ سرزمین حبشہ سے آئی تھیں۔ انہوں نے اس کی خوبصورتی کا ذکر کیا اور خوبصورتی اس میں تھیں۔ آپ نے سرسبک اٹھا کر فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں کہ جب ان میں کوئی ایک آدمی سر جاتا تو اس کی قبر پر مسجد بنائیے اور پھر اس میں یہ تصویر بنادیئے۔ وہ اللہ کی مخلوق میں بدترین ہیں۔ (متفق علیہ)۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: رقیامت کے روز صبح سے صحت ظاہر اس شخص کو ہوگا جنہوں نے کسی نبی کو قتل کیا یا جس کو کسی نبی نے قتل کیا یا اپنے والدین میں سے کسی ایک کو قتل کیا اور تصویر بنانے والوں کو اور اس عالم کو جس نے اپنے علم سے فائدہ حاصل نہ کیا۔ (بیہقی)

روایت ہے کہ حضرت علی فرمایا کرتے: بشرطیچ عجیروں کا جو اسے۔

(بیہقی)

ابن کثیر شہاب سے روایت ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: بشرطیچ سے نہیں کیجیے گا مگر خدا کا۔

(بیہقی)

ان سے ہی بشرطیچ کیلئے کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: یہ باطل کلام ہے ہے اور اللہ تعالیٰ باطل کو پسند نہیں فرماتا ان چاروں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک انصاری کے گھر تشریف لے جایا کرتے۔ ان کے ساتھ ایک گھر تھا ان پر یہ گراں گزرتا۔ وہ عربی گھڑا رہتے کہ یہ رسول اللہ آپ فلاں کے گھر تشریف لے جاتے ہیں اور ہمارے غریب خانے پر علوہ افرودہ نہیں ہرے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اسے گھر مت کہو۔ عربی گزرتا ہوئے کہ ان کے گھر ہی ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگوں سے کہو۔ (دارقطنی)۔

اللہ علیہ وسلم ذکر بعض نساءہم کنبیۃ یقال لہا ما ریت وکانت اہم سلمۃ وام حبیبۃ اتتا ارض الحبشۃ فذکرتا من حسنہما ونقصا ویرقیہا فرفعه راسہما فقال اولیک اذا مات فیہم الذیحل القتالۃ بتر علی قبرہ مسجدًا ثم صوروا فیہم تلك الصور اولیک شیوہا خلق اللہ۔ (متفق علیہ)

۳۳۸۸ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَتَلَ نَبِيًّا أَوْ قَتَلَ نَبِيًّا أَوْ قَتَلَ أَحَدًا وَالِدَيْهِ وَالْمُسَوِّدُونَ وَعَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ لَعْنَةً يُعْلِمُونَ۔

(رواہ البیہقی)

۳۳۰۹ وَعَنِ عَلِيٍّ لَئِنْ كَانَ يَقُولُ الشُّطْرِيحُ مَسِيرًا لَأَكْفِيَهُ۔ (رواہ البیہقی)

۳۳۱۰ وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ قَالَ لَا يَلْعَبُ بِالشُّطْرِيحِ إِلَّا خَاطِرًا۔

(رواہ البیہقی)

۳۳۱۱ وَعَنْ أَنَسٍ سَمِعَ عَنِ لَعِبِ الشُّطْرِيحِ فَقَالَ هِيَ مِنَ النَّاطِلِ وَلَا يُحِبُّ اللَّهُ النَّاطِلَ (رواہ البیہقی)

۳۳۱۲ وَعَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي دَارَ قَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَدَدَهُمْ دَارَ قُشَيْقٍ ذَالِكَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَأْتِي دَارَ قُذَابٍ وَلَا تَأْتِي دَارَنَا قَالَ الشَّيْخُ مُسَيَّبُ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِأَنَّ فِي دَارِهِمْ كَلْبًا قَالُوا لَئِنْ فِي دَارِهِمْ سَيُورًا فَقَالَ الشَّيْخُ مُسَيَّبُ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ السُّنُورُ سَبْعَةٌ۔

(رواہ الدارقطنی)

کتاب الطب والری

طب اور جہاڑ چھونک کا بیان

پہلی فصل

۳۳۱۳ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَشِفَاءَهُ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۳۱۴ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ فَإِذَا أُصِيبَ دَوَاءُ الدَّاءِ بَرَأَ بِرَأْيِ اللَّهِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۱۵ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّعْلَةُ فِي ثَلَاثٍ فِي شَوْطِ مَخْجَمٍ أَوْ شَرِبَةِ عَسَلٍ أَوْ لَيْتَةٍ بِنَارٍ وَأَنَا أَتَمُّهُنَّ أَمْتِي عَنِ النَّبِيِّ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۳۱۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَى ابْنُ أَبِي يَكْرَمٍ الْكَخْرَابَ عَلَى الْخَلِيفِ فَكَوَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۱۷ وَعَنْهُ قَالَ رَأَى سَعْدُ بْنُ مَعَاذٍ فِي الْخَلِيفِ فَحَسَنَةُ الشَّيْءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيِّنَةٌ بِشَقِيقِ نَفْسِهِ دَرَسَتْ فَحَسَنَةُ الثَّانِيَةِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۱۸ وَعَنْهُ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى ابْنِ أَبِي لَيْطٍ طَبِيبًا فَقَطَعَهُ مِنْ عِرْقٍ فَكَوَاهُ عَلَيْهِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۳۱۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْحَبَةِ السَّوَدَةِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ السَّامُ الْمَوْتُ وَالْحَبَةُ السَّوَدَةُ الشَّوْبُورُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۲۰ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری نہیں اتاری جس کے لیے شفا بھی نازل فرمائی ہے۔ (بخاری)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر بیماری کے لیے دوا ہے جب دوا بیماری تک پہنچ جاتی ہے تو اللہ کے حکم سے وہ تندرست ہو جاتا ہے۔ (مسلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر شفا تین چیزوں میں ہے مینی دھنسنے، دھسنے کے نشتر سے، شہد کے گھونٹ میں لادے، لگ کے داغ میں لیکن یہ اپنی امت کو دھسنے سے منع کرتا ہوں۔ (بخاری)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ غزوہ احزاب کے روز حضرت ابی بن کعب کہ گدگد مہیات پر تیر لگا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں داغ دیا۔ (مسلم)

انہوں نے ہی فرمایا کہ حضرت سعد بن مساذ کی رگ حیات پر تیر مارا گیا تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے تیر کے پکیان سے داغ دیا۔ پھر وہ آگیا تو آپ نے دوبارہ داغ دیا۔ (مسلم)

انہوں نے ہی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت امی بن کعب کی طرف ایک طبیب کو بھیجا تو اس نے ان کی ایک رگ کاٹی اللہ اس پر داغ دیا۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ سیاہ دانے میں موت کے سوا ہر بیماری کا شفا ہے۔ ابن شہاب نے فرمایا کہ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیاہ دانے سے کوئی مراد ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ گدگد آدمی بھی کریم

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ أَخِي اسْتَطَاعَ
بَطْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِهِ
عَسَلًا قَسَقًا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا
اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ لَهُ تِلْكَ مَرَاتٍ ثُمَّ جَاءَ الرَّابِعَةُ فَقَالَ
اسْقِهِ عَسَلًا فَقَالَ لَقَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ اللَّهُ وَ
كَذَبَ بَطْنُ أَخِيكَ قَسَقًا فَذَرَاهُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۲۲۱ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ امْتَلَأَ مَا تَدْرِي بِحَبْرٍ الْجَعَامَةُ وَالْقَطِ
الْبَجَرِيُّ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۲۲۲ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا تُعَذِّبُوا صَبِيًّا تَكْمُرُ بِالْعَسَلِ مِنَ الْعَذَابِ وَكَوْضُ عَيْنَيْكَ
بِالْقُطْبِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۲۲۳ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَتْ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا تَدْرِي عَنْ أَوْلَادِكُمْ يَهْدُوا الْعَلَانَ
عَيْنَيْكُمْ يَهْدُوا الْعُرُوهُ الرُّشْدِي قَاتٍ فِيهِ سَبْعَةُ أَشْهُبٍ
وَمِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ يَحْطُ مِنَ الْعَلَانَةِ وَيَكْدُ مِثْ
ذَاتِ الْجَنْبِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۲۲۴ وَعَنْ عَائِشَةَ دَرَأَوْهُ ابْنُ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخُشْيُ مِنْ قِيَمِ جَهَنَّمَ
قَابُورُ مَوْهَا بِالْمَاءِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۲۲۵ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدَّقِيَّةِ مِنَ الْعَيْنِ وَالْحُمَةِ
وَالشَّحْلَةِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۲۲۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُشْرَفَ مِنَ الْعَيْنِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۲۲۷ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شَرَفَ مِنَ الْعَيْنِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا کہ میرے بھائی کا پیٹ
پل راس ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اُسے شہد چلاؤ اس
نے چایا پھر حاضر بارگاہ ہو کر عرض گزار ہوا کہ میں نے اُسے چایا لیکن درست نہ
رہا برسنے لگے۔ میں رزباب نے یہی فرمایا۔ پھر عرضی تہہ را کہ عرض گزار ہوا
تو فرمایا کہ اُسے شہد چلاؤ۔ عرض گزار ہوا کہ میں نے اُسے چایا لیکن دست
اور ریاہ اُسے لگے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ
نے سچ فرمایا ہے اللہ تمہارے بھائی کا پیٹ جھرت ہوتا ہے۔ میں اُس نے
پھر چایا تہہ تہہ دست ہو گیا۔ (متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا بن جیروں کے ساتھ تم علاج کرتے ہو ان میں
چکھنے گرا لاکھ قسط بڑی بے مشل ہیں۔ (متفق علیہ)

اُن سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
اپنے بچوں کو لگے دبا کر شرب نہ دیا کرو بلکہ قسط استعمال کیا کرو۔
(متفق علیہ)

حضرت ام قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا نہ تم لگے اُسے پر اپنی اولاد کے لگے کیوں باقی ہو بلکہ
اس کو زہری کو استعمال کیا کرو کہ اس میں سات چیزوں سے شفا ہے
جن میں سے مونیہ بھی ہے لگے کی تکلیف میں نوسار کی جائے اور فیریہ میں
سیب کیا جائے۔ (متفق علیہ)

حضرت عائشہ صدیقہ اکبر حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ نبی
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر بھار جہنم کے جوش سے ہے لہذا اس
پانی سے شفا کیا کرو۔ (متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے نظر لگے، دس جانے اور نہ چارہ میں دم کرنے کی اجازت مرحمت
فرمائی ہے۔ (مسلم)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ ہم نگر کیا جائے پر دم کھا لیا کریں۔ (متفق علیہ)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہم نگر کیا جائے پر دم کھا لیا کریں۔ (متفق علیہ)

مُسْفَرَةً فَقَالَ اسْتَرْقُوا لَهَا قِرَانَ بِهَا النَّظْرَةَ -

(مفتی محمد رفیع)

۴۳۸ وَكَانَ جَابِرٌ قَالَ لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّفِيقِ مَعَاذَ اللَّهِ عَمَّ وَبَيْنَ حَزْمٍ فَقَالُوا
يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ كَأَنَّكَ عِنْدَنَا رَقِيقٌ مَنُوعٌ بِهَا مِيتَ
الْعُقُوبِ وَأَنْتَ نَهَيْتَ عَنِ الرَّفِيقِ فَعَرَضُوا عَلَيْكَ فَقَالَ
مَا أَرَى بِهَا بَأْسًا قَرِيبَ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعُوا أَخَاكَ
فَلْيَنْفَعُوهُ

(روای علی)

٢٣٢٩ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ بِالْأَشَجِيِّ قَالَ سَمِعْتُ
رَسُولِي فِي الْعَاجِلِيَّةِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ شَرَأِي
فِي ذَٰلِكَ فَقَالَ أَعْرِضُوا عَنِّي رُفَاكُمْ لَا بَأْسَ بِالرُّفَى
مَالَهُ كُنْ فَيَسْئَلُكَ -

(روای مستقیم)

٥٣٣. وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ فَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابِقَ الْقَدَرِ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ وَلَإِذَا اسْتَنْصَلْتُمْ فَاعْيَلُوا -

(روایات)

چنانچہ حق نزدیک کی طرف فرمایا کہ اس پر دم کلاؤ کہیں نہ کہ اس سے نظر لگ گئی ہے۔
(متفق علیہ)

صحوت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دم کرنے سے منع فرمایا تو اربابِ عرب دینِ حرم حاضر و ناظر ہو کر عرض گزار ہوئے۔ یہاں رسول اللہ انکے پاس دم کرنے کے اعتقاد میں جن کے فیصلے ہم پتھر کے کاٹنے پر دم کرتے ہیں اور آپ نے دم کرنے سے منع فرمایا ہے۔ انہوں نے آپ کے حضور وہ اعتقاد دہرائے تو فرمایا کہ میں ان کوئی حضا اللہ نہیں دیکھتا، لہذا جو قسم اپنے بھائی کو فائدہ پہنچانے کے لئے تو ضرور پہنچاؤ گے۔

25

حضرت مولانا ابوالکلام آزاد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ دیکھ جاہلیت کے اندر جہنم دم کیا کرتے تھے۔ میں ہم عرض کر رہا ہوں کہ یا رسول اللہ! آپ کا اس بارے میں کیا حکم ہے؟ فرمایا کہ اپنے دم کھٹنے کے الفاظ مانجھے لٹا دیا کرو کیونکہ اس دم میں کوئی مضائقہ نہیں جس میں مشرک نہ ہو۔

حضرت امین عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: "نظر گناہِ حقیقت ہے۔ اگر تقدیر پر کوئی چیز مستلزم ہے جائے والی ہوتی تو تم نظر نہ کرتے۔ اور جب تم سے اعضا دروہنے کے لیے کہا جائے گا تو تم (دھو دیا کرو۔) (مسلم)

دوسری فصل

۲۲۴۱ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ شَيْلٍ قَالَتْ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ
اللّٰهِ اَمْسِكْ اَوْى قَالَ نَعَمْ يَا عِيْنَةَ اللّٰهِ تَدْرِي اَوَانِ
اللّٰهُ لَوْ لَصِمَ دَامِرًا اَوْ لَوْ لَصِمَ لَهْ شِفَاءٌ عَمْرٍ وَاِلَيْهِ
الْمَصْرُ

رواه أحمد والترمذي والنووي

١٣٢٢ وَعَنْ عُمَةَ بِنْتِ عَامِرٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُونُوا مَرَمًا كَمُ عَلَى لَطْعَامٍ
كَانَ اللَّهُ يُطْعِمُهُمْ وَيَسْقِيهِمْ (رواه الترمذي و
ابن ماجة) وَقَالَ الترمذي في هذا حديث غريب

حضرت اسلم بن شریک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ لوگ عرض
فرماتے ہیں کہ بریاد رسول اللہ! کیا ہم علاج کر دیا کریں؟ فرمایا: ہاں، اسے
اللہ کے بندہ! علاج کر دیا کہ وہ کہیے کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری نہیں کی
نگاہ اس کی شفا بھی مقرر فرمائی ہے سو اسے ایک جگہ چاہیے کہ بیماری کے۔
(احمد، ابوداؤد، ترمذی)

حضرت عقیب بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے مریضوں کو کھانے پر مجبور نہ کیا کرو کیونکہ انھیں اللہ تعالیٰ کھانا پینا چاہتا ہے۔ روایت کیا ہے اسے ترمذی اور ابن ماجہ نے اور ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت اسد بن زرارہ کو شرک کی بیماری کے باعث داغ دیا۔ اسے ترندی نے روایت کیا کہ یہ ہمیشہ غریب ہے۔

حضرت فریح بن آدم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیں حکم فرمایا کہ فوسیرہ کا علاج ہم قسط بحری اور روغن زیتون سے کیا کریں۔

(ترندی)

انہوں نے ہی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فوسیرہ میں روغن زیتون اور دس تجوید فرمایا کرتے۔

(ترندی)

حضرت اسامہ بنت عیسٰی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ تم کس چیز کے ساتھ جلاب مینی بولہ مرض گوارہ بریں کر شہر م سے۔ فرمایا گرم گرم عرق گوارہ بولہ میں کچھ عرق سنا سے جلاب مینی بولہ۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی چیز میں موت کا علاج ہوتا تو سند میں ہوتا۔ روایت کیا اسے ترندی کہ ابن ماجہ نے اور ترندی نے کہا کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت ابو دوا در رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جیکب اسد تعالیٰ نے بیماری اور علاج مفلول کو تارل فرمایا اور ہر بیماری کا علاج رکھا۔ پس تم علاج کروایا کرو اور حرام چیزوں کے ساتھ علاج نہ کیا کرو۔ (ابو داؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ٹاپاک دوائی سے منع فرمایا ہے۔

(احمد، ابو داؤد، ترندی، ابن ماجہ)

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خادمہ حضرت سلمیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے جب بھی کسی نے سرور کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا کہ پیچھے گھول کے اللہ پیڑوں میں درد کے بیٹے کہا جاتا تو فرماتے اکی پر پیپ کر د۔

(ابو داؤد)

۴۳۳۳ وَعَنْ أَبِي أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اسْعَدَ بْنَ زُرَّارَةَ مِنَ الشَّوْكَ -

۴۳۳۷ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمٍ قَالَ أَمَرَ قَارِئُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَتَذَكَّرَ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ بِالنَّضِيطِ الْبَحْرِيِّ وَالزَّيْتِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۳۳۵ وَعَنْ قَالٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَعِلُ الزَّيْتِ وَالْوَرَسَ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۳۳۶ وَعَنْ اسْمَاءَ بِنْتِ عَمَيْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَهَا بِمَا تَسْمَعُ مِنْ قَالٍ بِالشَّوْكَ قَالَ حَارِجًا قَالَتْ ثُمَّ اسْمَعُ شَيْئًا بِالسَّنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوَاقٍ شَيْئًا كَانَ فِيهِ الشَّقَاءُ مِنْ التَّحَوُّتِ لَكَانَ فِي السَّنَا - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ)

۴۳۳۷ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ الدَّاءَ وَالِدَاءَ وَجَعَلَ لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءً فَتَدَاوُوا وَلَا تَدَاوُوا بِحَدَائِرِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۳۳۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّاءِ وَالْوَرَسِ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۴۳۳۹ وَعَنْ سَلْمَى خَادِمَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا كَانَ أَحَدٌ يَشْفِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَعًا فِي رَأْسِهِ إِلَّا قَالَ اخْتَصِمُوا وَلَا دَجْعًا فِي رِجْلَيْهِ إِلَّا قَالَ اخْتَصِمُوا هَهُنَا -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

انہوں نے ہی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کوئی زخم نہ آیا
خواش گئی تو بچے اس پر ہندی رکھنے کا حکم فرماتے۔

(ترمذی)

حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے سر مبارک پر آٹھ دو نول کندھوں کے درمیان چبھنے
لگوا کر تھے اللہ فرماتے کہ میں نے ان قد جگہوں کا نکل بہا دیا۔ تو اسے
یہ بات نقصان نہیں دے گی کہ کسی بیماری کا کوئی علاج ذکر کرے۔

(ابوداؤد، ابن ماجہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے کہے پر پچھنے لگواتے اس سوچ کے سبب جو آپ کو چرگئی تھی۔

(ابوداؤد)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بتایا کہ جس رات آپ کو معراج کروائی تھی تو فرشتوں
کی جس جماعت کے پاس سے گزرے اُس نے یہ گزارش کی کہ اپنی امت
کو پچھنے لگوانے کا حکم دیجئے گا۔ روایت کیا اسے ترمذی نے اللہ ابن ماجہ
نے اللہ ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

عبد الرحمن بن عثمان سے روایت ہے کہ کسی طبیب نے نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دعائیں میسر کر ڈالنے کے مشفق پوچھا تو نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُس کو قتل کرنے سے منع فرمایا۔

(ابوداؤد)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم گدھن کی دونوں رگوں اور کندھوں کی رگ میں پچھنے لگواتے۔
روایت کیا اسے ابوداؤد نے جبکہ ترمذی اللہ ابن ماجہ میں یہ بھی ہے کہ آپ
شراب، اُنھیں یا کیش تاریخ کو پچھنے لگواتے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم شراب، اُنھیں یا کیش تاریخ کو پچھنے لگواتا پسند فرماتے۔

(شرح السنہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

۳۳۸۰ وَعَنْهَا قَالَتْ مَا كَانَ يَكُونُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَحًا وَلَا تَكْبَرًا لَا أَمْرِي أَنْ أَمُتَ عَلَيْهَا
الْبَقْلَةُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۳۸۱ وَعَنْ أَبِي كَبِيْشَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحْتَجِمُ عَلَى هَامِيَّتِهِ وَبَيْنَ
كَتِفَيْهِ وَيَقْعَلُ مِنْ إِخْرَاقٍ مِنْ هَذِهِ الدِّمَاكُ فَلَا يَضُرُّهُ
أَنْ لَا يَتَأَذَّى بِشَيْءٍ وَشَيْءٍ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۳۸۲ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَحْتَجِمَ عَلَى ذَرْبِهِ مِنْ دَرَاهِمَ كَانَ يَمُتُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۸۳ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَيْلَةَ أُسْرَى بِمِ آتَتْ لَعِينًا
عَلَى مَلَاوَةٍ مِنَ الْمَلِكِيَّةِ إِلَّا أَمْرًا مَرَّامَةً كَلَّ بِالْحِجْمَةِ
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ - وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ
هَذِهِ أَحَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ)

۳۳۸۴ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ أَنَّ طَبِيبًا سَأَلَ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَنْفِخٍ يَجْعَلُهَا فِي
ذَوَابِ قَتَلِهَا الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتَلِهَا
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۳۳۸۵ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ فِي الْأَحْدَاثِ وَالْكَاهِلِ - رَوَاهُ
أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ مَاجَةَ
لِسَبْعِ عَشْرَةَ وَثَمَانِ عَشْرَةَ وَثَمَانِ عَشْرَةَ -

۳۳۸۶ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَحِبُّ التَّجَامَةَ لِسَبْعِ عَشْرَةَ وَثَمَانِ
عَشْرَةَ وَثَمَانِ عَشْرَةَ -

(رَوَاهُ فِي سَنَنِ الشَّيْخِ)

۳۳۸۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

اللہ تعالیٰ عیدہ وسلم نے فرمایا: جو شراب یا کھانسی یا کھانسی یا کھانسی کو کچھ گوارے کر
ہر بیماری سے شفا ہوگی۔

(ابوداؤد)

کبیر بن ابی بکر نے فرمایا کہ ان کے والد ماجد اپنے گھر والوں کو منگل کے
روز کچھ گوارے سے منع کرتے اور بتاتے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے فرمایا ہے کہ منگل خون کا روز ہے اور اس میں ایک ساعت ہے
جس میں خون نہیں نکلتا۔

(ابوداؤد)

نہر بن مسعود روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
جو برہنہ یا ہفتے کے روز کچھ گوارے اور اسے کڑھ کی یا کڑھ کے کھائے تو اسے
نیکوئے گوارہی جان کر اسے احمد اور ابوداؤد نے روایت کیا اور کہا کہ یہ
مسند بھی مرقی ہے جو حدیث صحت پر مبنی نہیں ہوئی۔

ان سے ہی مسند روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا جو کچھ گوارے یا لپ کرے ہفتے یا جمعہ کے روز نہ کرے اور نہ
پر ملاست نہ کرے مگر اپنی جان کو۔

(شرح السنہ)

حضرت عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں کہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا
سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ نے میری گردن میں دھاگا دیکھ کر فرمایا:
یہ کیسا ہے؟ میں عرض گزار ہوئی کہ اس چیز پر میرے لیے دم کیا گیا ہے۔
ان کا بیان ہے کہ انھوں نے پھر دیکھ کر اسے کاٹ دیا اور فرمایا: ہاں! عبداللہ
کو شرک کی ضرورت نہیں ہے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو
فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم تو یہ بات اور جادو و شرک چلے۔ میں عرض گزار
ہوئی کہ آپ یہ کس طرح فرماتے ہیں جبکہ میری آنکھ میں تکلیف ہوئی تو میں
نہاں ہو رہی کے پاس جاتی۔ وہ اسے پتہ نہ تھا کہ میں کتنا تو تکلیف دہ رہی
حضرت عبداللہ نے فرمایا کہ یہ شیطان کا کام ہے کہ وہ اپنے آپ کو چھوٹا اور جب دم
پڑ جائے تو بڑا لیتا۔ تمہارے لیے یہی کہنا کافی ہے جو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کہہ کرتے تھے کہ لوگوں کے رب انھیں کہہ دے کہ وہ شفا دے
کیونکہ شفا دینے والا ہے جس سے شفا ملے گی۔ ایسی شفا جو بیماری
کو باقی نہ چھوڑے (ابوداؤد)۔

اللہ علیہ وسلم قال من احتجم يوم عشرين وعشرين
عشرة فله عادي وعشرون كان شفاء من كل داء.

(رواه أبو داود)

۳۳۴۸ وَعَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ أَبَاهَا
كَانَ يَجِيءُ أَهْلَهُ عَنِ الْجَمَاعَةِ يَوْمَ الثَّلَاثَةِ وَيُزَعِّمُ
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ يَوْمَ الثَّلَاثَةِ
يَوْمُ الدَّمِ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَوْقُهَا

(رواه أبو داود)

۳۳۴۹ وَعَنِ الزُّهْرِيِّ مُوسَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَحْتَجَمَ يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ أَوْ يَوْمَ الثَّلاثِ
فَأَمَابَهُ وَفِيهِ فَلَا يَكُونُ مِنَ الْأَنْفَسَةِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ
أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ وَقَدْ اسْتَدْرَكَ لَا يَبْعَثُ

۳۳۵۰ وَعَنْ مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ احْتَجَمَ أَوْ أَطْلَى يَوْمَ الثَّلاثِ أَوْ الْأَرْبَعِ
فَلَا يَكُونُ مِنَ الْأَنْفَسَةِ فِي الرَّصِجِ -

(رواه في شرح السنه)

۳۳۵۱ وَعَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ
أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ لَمَّا رَأَى فِي عُنُقِي خَيْطًا فَقَالَ مَا هَذَا فَقُلْتُ
خَيْطٌ مِثْلِي فِي يَدِهِ قَالَتْ فَاعْنَدَكَ قَطْعَةٌ ثُمَّ قَالَ أَنَّهُ
أَلَّ عَبْدُ اللَّهِ لَا غَيْبَاءَ عَنِ الشُّرْكِ يَمَعَتْ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ التُّفَى وَالشَّامِثَةَ وَ
النُّوْلَةَ وَشُرْكَ فَقُلْتُ لَوْ لَقُولُ هَكَذَا لَقَدْ كَانَتْ
عَيْنِي تَعْنِي وَكَانَتْ أَخْتَلِفُ إِلَى فُلَانٍ أَلَمْ يَمُوتْ
فَلَمَّا رَأَاهَا سَكَنَتْ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّمَا ذَاكَ
عَمَلُ الشَّيْطَانِ كَانَ يَتَخَمَّهَا بِسِكَاكٍ فَلَمَّا رَأَى
كَفَّ عَنْهَا إِنَّمَا كَانَ يَكُونُ لَكَ أَنْ تَقُولَ كَمَا
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَذْهَبَ
أَبُيْ رَبِّ النَّاسِ وَأَشْفَى أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا
شِفَاءُكَ شِفَاءُ لَا يُغَادِرُ سَنَفًا - (رواه أبو داود)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے لشکر و نامی عمل کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ شیطان کا سر سے ہے۔ (ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں یہ کام کرنے کے مناسب نہیں سمجھتا کہ تریاق بنوں یا تمویذ لنگاؤں یا غزوہ بکا شکر کھوں۔ (ابوداؤد)

حضرت خیر بن شہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے داغ لگوا یا دم کر دیا تو وہ توکل سے لائق ہو گیا۔

(احمد زہدی، ابن ماجہ)

عیسیٰ بن حمزہ کو بیان ہے کہ میں عبداللہ بن حکیم کی خدمت میں حاضر ہوا اور انھیں سرخ بادہ کل آئی تھی۔ میں نے کہا کہ آپ تمویذ کیوں نہیں لگاتے۔ فرمایا کہ ہم اس سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے کوئی چیز حکامی توہمہ اسی کے سپرد کر دیا جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

حضرت جریر بن مصعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دم کرنا نہیں ہے مگر نظر لگنے یا زہریے جانور کے کاٹنے کا۔ روایت کیا ہے احمد زہدی اور ابوداؤد نے اور روایت کیا ہے ابن ماجہ نے حضرت جریر سے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں ہے دم کرنا مگر نظر لگنے یا زہریے جانور کے کاٹنے کا یا تکبیر کا۔ (ابوداؤد)

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ وہ عرض گزار ہوئیں یہ رسول ہر حضرت جعفر کے لڑکوں کو نظر جت جلدی لگ جاتی ہے کہ میں ان پر دم کر دیا کروں؟ فرمایا ہاں کیونکہ اگر کوئی چیز تقدیر پر سلطنت سے جاتی تو وہ نظر جرتی۔

(احمد زہدی، ابن ماجہ)

۳۲۵۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الشَّيْطَانِ فَقَالَ هُوَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ - (رواه أبو داود)

۳۲۵۳ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَبْأَلَى مَا أَتَيْتُمُنَّ أَنْ أَشْرَيْتُمْ بَرِيًّا قَالُوا نَعْلَمُكَ نَيْمَةً أَوْ قُلْتَ الشَّعْرَ مِنْ قَبْلِ نَعْيٍ - (رواه أبو داود)

۳۲۵۴ وَعَنْ الْمُذَيَّبِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ الْتَمَى أَوْ اسْتَرَى فَقَدْ بَرِيَ مِنَ النَّعْثِ - (رواه أحمد وأبو داود)

۳۲۵۵ وَعَنْ عِيْسَى بْنِ حُمْزَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَكْبَرٍ فِي حُمْرَةٍ فَعَلْتُ الْأَعْيُنَ نَيْمَةً فَقَالَ تَعْرِفُ يَا اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّقَ شَيْئًا وَكَلَّ إِلَيْهِ - (رواه أبو داود)

۳۲۵۶ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رُقِيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ - (رواه أحمد وأبو داود)

۳۲۵۷ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رُقِيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ أَوْ دَمٍ - (رواه أبو داود)

۳۲۵۸ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَعْرِفُ لَقَمَةً قَالَتْ لَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابِقَ الْقَدْرِ لَكُنْتُ لَقَمَةً - (رواه أحمد وأبو داود)

(رواه أحمد وأبو داود)

۳۳۵۹ وَعَنْ الشَّافِعِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا جُنْدٌ مَحْصَرَةٌ فَقَالَ لَا تَعْلَبِينَ هُنَا رُقِيَةِ التَّمَكُّةِ كَمَا عَلَّمْتُمَا إِلَيْكَ ابْنَةُ

۳۳۶۰ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَنِيْفٍ قَالَ تَلَا بِي عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ سَهْلُ بْنُ حَنِيْفٍ بَعَثَ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا رَأَيْتُكَ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدًا مَخْبَاةً قَالَ فَلَمَّا سَهْلُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لَكَ فِي سَهْلٍ بْنِ حَنِيْفٍ وَاللَّهِ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَقَالَ هَلْ تَسْمَعُونَ لَهُ أَحَدًا فَقَالُوا لَا تَسْمَعُونَ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ قَالَ قَدْ عَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامِرًا فَخَلَّكَ عَلَيْهِ وَقَالَ عَلَيْهِ نَفْسٌ أَحَدٌ لَهَا خَاةٌ إِلَّا بَوَّكْتَ (عَسِيْلٌ لَهُ فَخَصَلَتْ لَهُ عَامِرٌ وَجْهَهُ وَبَيَدَيْهِ وَبِعَرَفَتِيهِ وَرُكْبَتِيهِ وَأَطْرَافَ رِجْلَيْهِ وَدَاخِلَةَ رِأْسِهِ فِي قَدَحٍ شَحَرٌ صَبَّ عَلَيْهِ فَرَأَاهُ مَعَ النَّاسِ لَيْسَ لَهُ بَأْسٌ)

(رواہ فی شرح السنۃ ورواہ مالک فی روایتہ قال ان العین حق توحشا لہ فتوحشا لہ)

۳۳۶۱ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجَانِّ وَغَيْرِ الْإِنْسَانِ حَتَّى تَنْزِلَ الْمَعُودُ قَابَ فَلَمَّا نَزَلَتْ أَحَدًا بِهِمَا وَتَرَكَ مَا بَعَا هُمَا

(رواہ الترمذی وابن ماجہ وقال الترمذی هذا حديث غريب حسن)

۳۳۶۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ رُبِّي فِيكُمْ الْغَرَبِيُّونَ قَالَ الَّذِينَ يَشْرُونَ نِيْعَهُمُ الْيَحْنُ

(رواہ ابوداؤد و ذکر حدیث ابن عباس)

حضرت شفاعت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اندر زشر لعین لائے اور میں حضرت حفصہ کے پاس تھی۔ فرمایا کہ تم ابھیں تمہارا دم کیوں نہیں سکھا تیس جیسے تم انہیں کھنا سکھا رہے

ابو امامہ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ حضرت عامر بن ربیعہ نے حضرت سہل بن حنیف کو ہاتھ دے کر دیکھا تو کہا: خدا کی قسم تم میں سے آج عیسا بن دیکھا اللہ نہ ایسی خوبصورت کھال۔ راوی کا بیان ہے کہ حضرت سہل گھر پر سے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضری دی اور عرض کی کہ یا رسول اللہ! سہل بن حنیف کے لیے چارہ فرمائیے کہ خدا کی قسم وہ تو سر بھی نہیں اٹھاتے۔ فرمایا کیا تمہا کو کسی پر نظر لگانے کا شبہ ہے؟ عرض گزار کہ ہرگز نہیں کہ ہمارا حضرت عامر بن ربیعہ پر شبہ ہے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت عامر کو بلایا اور سخت الفاظ کے اندر فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو کیوں تکل کرے بلکہ دعائے برکت کرے۔ اٹھا کے بیٹے دھو دو۔ پس حضرت عامر نے ان کے لیے اپنے چہرے اٹھائے۔ گھٹنوں، دونوں پیروں کی اطراف اللہ تعالیٰ داخل حصبہ کی پالے میں دیا۔ پھر ان پر پھونکا گیا اور لوگوں کیساتھ رک جینے لگے جیسے کوئی بلیب نہیں ہوئی تھی۔ (السنۃ) آگاہی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جنات اور انسان کی نظر سے بچا نہ مانگا کرتے یہاں تک کہ سونہ انق اور سونہ اناس نازل ہر میں جب یہ نازل ہو میں تو انہیں سے لیا اور ان دونوں کے ہر ہاتھ کی کھچڑ دیا۔ روایت کیا ہے کہ یہ ترمذی و ابن ماجہ نے اور ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث غریب حسن ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں مغربوں کھال دیکھتی ہیں؟ میں عرض گزار ہوئی کہ مغربوں کھال ہیں؟ فرمایا وہ لوگ جن میں جنات شریک ہوتے ہیں۔ (ابوداؤد) اور حضرت ابن عباس کی خیر ماہک اور یتیم

تیسری فصل

۳۴۴۳ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَمْعَةُ حَوْضُ الْيَدَيْنِ وَالْعُرْوَةُ الْيَمِينُ وَإِمْرَادُهُ فَإِذَا اصْبَحْتَ الْيَمْعَةَ صَدَرَتْ الْعُرْوَةُ بِالْوَسْخَةِ فَلَا أَصْدَابَ الْمَعْدَةِ صَدَرَتْ الْعُرْوَةُ بِالسَّقَمِ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۳۴۴۴ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَيَّنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ يُصَلِّي فَوَضَعَ يَدَاهُ عَلَى الْأَرْضِ فَذَكَرَ عَقْرَبَ قَتَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْعَلُهُ فَنَقَلَهَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ الْعَقْرَبَ مَا تَدُمُ مَصْرُوعًا وَلَا غَيْرَهُ أَوْ نَبِيًّا وَغَيْرَكَ ثُمَّ دَعَا بِدَلِجٍ وَمَا يُدْعَى فِي الْأَنْبَاءِ ثُمَّ جَعَلَ يَصُبُّ عَلَى أَصْبَعِهِ حَيْثُ لَدَعَتْ وَيَسْمَعُهَا وَيَعْوِدُهَا يَا لِمَعْرُودَتَيْنِ -

(رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبٍ)

(الزِّيَّاتِ)

۳۴۴۵ وَعَنْ عُمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ أَرْسَلَنِي أَهْلِي إِلَى أَمِيرِ سَكَمَةَ يَفْتَحُ مِنْ حَارِ وَكَانَ إِذَا أَصَابَ الْإِنْسَانُ عَيْنَهُ أَوْ شَيْئًا بَعَثَ إِلَيْهَا مَخْضَبَةً فَأَخْرَجَتْ مِنْ شَعْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ تُسَبِّحُهُ فِي جُلُجُلٍ مِنْ فِصَّةٍ فَخَضَّ خَضَّةً لَهُ فَشَرِبَ مِنْهُ قَالَ فَمَا طَلَعَتْ فِي الْجُلُجُلِ خَرَائِصَ كَعَرَاتٍ مَعْرُودَةٍ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۳۴۴۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتُوا الرَّسُولَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا الْكُفَّارَ فِي الْأَرْضِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُفَّارَةُ مِنَ الْفَرَسِ فَصَادُوا بِهَا شُعَاءَ لِلْعَيْنِ وَالْعَجْوَةَ مِنَ الْجَنَّةِ دَرَجَتِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: رسدہ جسم کا حصہ ہے اور گیس اُس کی طرف اُسے والی ہیں ہیں جب رسدہ سست ہو تو گیس سست رہتی ہے کہ لوثی ہیں اور جب رسدہ میں فساد ہو تو گیس بیماری سے کہ لوثی ہیں۔

(بیہقی)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ ایک رات رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے اور آپ نے دست مبارک زمین پر رکھا تو ایک بچہ نے دُوس دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُسے جڑتے سے مارا اور جان سے مار دیا۔ جب آپ نماز سے اُٹھے تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بچہ پر لعنت کرے کہ نہ نماز کی کو چھوڑتا ہے اللہ دوسرے کو یا بھی اور غیر ہی کہ پھر تک اور پانی شگایا تو انہیں ایک برتن میں ڈالا پھر اُسے اُس نلکی پر ڈالنے لگے جس پر کھانا تھا اور اُسے ملتے رہے اور سورہ الفلق اور سورہ الناس پڑھ کر دم کرتے رہے ان دونوں کو بھیجی نے شنب الا یان میں روایت کیا ہے۔

عثمان بن عبد اللہ بن مَوْهَب کا بیان ہے کہ گھروالوں نے مجھے حضرت اکرم سرور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں پانی کا پیالہ دے کر بھیجا کیونکہ جب کسی آدمی کو نظر لگ جاتی یا کوئی اور تکلیف ہوتی تو بڑا پیالہ دے کر اُن کی طرف بھیجا جاتا۔ پس انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مرنے مبارک نکلے جو چاندی کی ڈبیر میں رکھے ہوئے تھے۔ وہ اُس میں ملائے جاتے اور اُس پانی سے پلایا جاتا۔ راوی کا بیان ہے کہ میں نے اُس ڈبیر میں جھانکا تو چند سرخ مرنے مبارک دیکھے۔

(بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ . . . رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے بعض حضرات نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کہا کہ کبھی زمین کی چپک بھرتی ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کبھی حق کی قسم سے ہے اور اُس کا پانی آکھ کے یہ شفا بخش ہے اور عجز و کبر جنت سے ہے اس

شَقَاءُ مَيِّتٍ الشَّيْءُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَأَخَذَتْ ثَلَاثَةَ أَكْمِشَاتٍ
أَوْ حَمَاسًا أَوْ سَبْعًا فَحَصَرَتْهُنَّ وَجَعَلَتْ مَاءَهُنَّ فِي
قَائِدِ رِدْءٍ وَجَعَلَتْ بِهِنَّ حَابِرِيَّةً فِي عَمَشَاءَ ذَبْرَةٍ -
(رَدَّاهُ الرَّضِيُّ عَلَى دَقَّالٍ هَذَا)

حَدِيثٌ حَسَنٌ

۴۳۶۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنْ لَبِثَ الْعَسَلَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ يَوْمًا فِي كُلِّ يَوْمٍ
لَبِثَ نَفْسِهِ عَظِيمَةً مِنَ النَّارِ -

(رَدَّاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

۴۳۶۸ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّكُمْ يَا شِدَائِي الْعَسَلُ وَ
الْعُرَانُ رَدَّاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ
كَثِيرٍ أَنَّ الْأَفْخَارَ مَرْفُوعٌ عَلَى أَبِي مَسْعُودٍ -

۴۳۶۹ وَعَنْ أَبِي كَبْشَةَ الْأَعْمَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْتَمَعَ عَلَى هَامِتٍ مِنَ الشَّاةِ
الْمُسَمَّوَةِ قَالَ مَعْمَرٌ فَأَجْتَمَعَتْ أَتَاوِمٌ فَكَبَّرُوا كَذَلِكَ
فِي يَأْكُورِي فَذَهَبَ حُصْنُ الْيَعْقُوطِ عَنِّي حَتَّى كُنْتُ الْقَنْ
قَارِيَّةَ الْوُكَايِبِ فِي الْمَكَاوِرِ -

(رَدَّاهُ الرَّضِيُّ)

۴۳۷۰ وَعَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ يَا قَائِدَ بَنِي
بَنِي الدَّامِ قَاتِنِي بِحَبَابٍ وَاجْعَلْهُ شَابًا وَلَا تَجْعَلْهُ شَيْخًا
وَلَا صَبِيًّا قَالَ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ يَمُوتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَبَابَةُ عَلَى التَّرْبِيِّ أَمَلٌ وَ
هِيَ تَرْبِيَةٌ فِي الْعَقْلِ وَتَرْبِيَةٌ فِي الْوَفْقِ وَتَرْبِيَةٌ فِي الْفِطْرِ
حَقِيقًا مَنْ كَانَ مُتَحَبِّبًا فَيَوْمَ الْغَيْبِ عَلَى اللَّهِ
اللَّهُ وَاجْتَنِبُوا الْحَبَابَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ النَّبَتِ
وَيَوْمَ الْأَعْدَاءِ فَاجْتَنِبُوا يَوْمَ الْإِسْتِثْنَاءِ وَيَوْمَ الْكَلْبِ
فَاجْتَنِبُوا الْحَبَابَةَ يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ وَقَاتِ الْيَوْمَ الَّذِي
أُصِيبَ بِهِ أَيُّوبُ فِي النَّارِ وَمَا يَبْدُو جَدًّا أَمَرًا

یہ زہر ہے حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ میں نے تین یا پانچ یا سات
کھجیاں کیں انھیں غوطہ ڈالوں گا پانی ایک کھجی میں رکھا اور اپنی ایک
ضیعت البعر لٹائی ان کھجوں میں ڈالائوں شفا یاب ہوگئی۔ اسے ترمذی
نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث حسن ہے۔

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
جو ہر چھ دن میں تین دن صوم کے وقت شہد پاٹ لیا کرے اسے کوئی
بڑی بیماری نہیں پہنچے گی۔

(ابن ماجہ، بیہقی)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: دُشَقَاؤُنِ کو اپنے اوپر لازم کر
لو۔ یعنی شہد اور قرآن مجید کو۔ ان دونوں کو ابن ماجہ اور بیہقی نے شہد لایان
میں روایت کیا ہے اللہ کا کمال ہے کہ یہ کبریا کی شہد حضرت ابن مسعود رضی اللہ
عنہ حضرت ابوبکر انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے زہری بکری کے باعث سرساک پر پہنچنے لگا
سر کو پالاک ہے کہ میں نے زہر کے بغیر کسی طرح اپنے سر میں پہنچنے لگا
تو یہاں ملاحظہ جاتا رہا یاں تک کہ مجھے نماز کے اندر سونہ قاتحہ میں بھی تر
رہا جاتا۔

(ترمذی)

نافی سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: ہر
اے ناسخ امیر افن جوش مارا ہے، لہذا کسی حکام کو میرے پاس لاؤ جو رواج
ہو، ہر شے سے یا بچے کو نہ جانا۔ لڑکی کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر نے فرمایا
کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہمارے
منہ پہنچنے لگنا بہتر ہے کہ عقل اور حفظ میں اضافہ کرنا ہے اور حافظہ کے
حافظہ کو بڑھانا ہے۔ پس جو بچے گھرانے قرآن کا نام لے کر حبرات کو
گھرانے لیکن جمہور ہفتہ اور اتوار کو بچے گھرانے سے اجتناب کرے بلکہ
بیر باطل کے روز بچے گھرانے اور جمعہ کے روز بچے گھرانے سے
بچنا کہ اگر اسی روز حضرت اربع علیہ السلام بیمار میں مبتلا ہوں گے سخت بیمار
کے ہوتے ہیں کی بیماری بھی جمعہ کے دن یا رات میں ہی شروع ہوتی

ۛے۔ (ایک ماہر)۔

حضرت مختار بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: رسول اللہ کے ہونے سے پہلے کی سنتوں کو چھوڑ دو۔
 گویا سالِ ہجری کا علاج ہے۔ (رذیہ) ائمہ روایت کیا اسے امام احمد کے ساتھ حرب بن اسماعیل کہانی نے ائمہ اربعہ کی اسناد ذریعہ نہیں جیسا کہ منتہی میں ہے اور اس کے فائدہ دینے سے حضرت ابوبکر میرہ سے روایت کی ہے۔

لَا يَوْمَ إِلَّا فِي يَوْمِ الْأَرْبَعَاءِ أَوَّلُ يَوْمِ الْأَرْبَعَاءِ (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)
 ۳۴۱۱ وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَبَابَةُ يَوْمَ الثَّلَاثَةِ لِسَبْعِ عَشْرَةَ
 مِنَ الشُّهُورِ وَأَوَّلُهَا الْيَوْمُ الْثَلَاثِي - (رَوَاهُ رِزْقِي)
 (رَوَاهُ حَرْبُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْكُوفِيُّ فِي مَطْلُوبِ أَحْمَدَ وَ
 لَيْسَ لِإِسْنَادِهِ بِإِلَّا هَكَذَا فِي الْمُعْتَمَدِ وَرَوَى رِزْقِي
 نَعْوَةً عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ)

۳۳۷۷ وَعَنْ عَبْدِ بْنِ الْقَيْسِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ
 فِي ذِي قَعْدَةِ ثَمَانِينَ رَجُلًا مَجْعَدًا وَمَقَامُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقِدًا بَيْنَهُمَا قَارِجَةٌ -
 (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عبد بن قیس سے روایت ہے کہ ان کے والد ماجد نے فرمایا یہ شخص کے
 وفد میں ایک آدمی کو بھی تھا تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُس کے لیے
 پیغام بھیج کر میں نے نہیں بیت کر لیا ہے لہذا واپس لوٹ جاؤ۔
 (مسلم)

دوسری فصل

۳۳۷۸ عَنْ ابْنِ عَمْرِو بْنِ قَامٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْلَأُ دَلَايَةً يَتَوَكَّلُ عَلَى
 الْإِسْمَاءِ الْحَسَنِ - (رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّعْرِ)
 ۳۳۷۹ وَعَنْ قُتَيْبِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغِيَاةُ وَالظُّرَى وَالطَّيْرَةُ
 مِنَ الْوَجَبَاتِ -
 (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم قال لے لیکن چنگونی نہ کیا کرتے اور آپ اچھے نام کو پسند فرمایا
 کرتے۔ (شرح الشجرہ)
 قُتیب بن قبیصہ نے اپنے والد ماجد سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر بندے کے نام سے، کھڑی چٹیکہ کر
 اور پرندہ اٹھا کر قال لینا بہت پرستی کا حق ہے۔
 (ابوداؤد)

۳۳۸۰ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الطَّيْرَةُ شُرْكٌ قَالُوا
 تَلَاثًا وَمَا مَثَلُ الْإِلَهِ لَكِنَّ اللَّهَ يُدْهِبُ بِالْقَوْلِ (رَوَاهُ
 أَبُو دَاوُدَ وَالترمذی) فَقَالَ جَعَلْتُ مُحَمَّدًا بَيْنَ
 إِبْرَاهِيمَ يُقُولُ كَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ يَقُولُ فِي
 هَذَا الْحَدِيثِ وَمَا مَثَلُ الْإِلَهِ لَكِنَّ اللَّهَ يُدْهِبُ بِالْقَوْلِ
 هَذَا عِشِّي قَوْلُ ابْنِ مَسْعُودٍ -

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
 اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر شگون میں شرک ہے۔ ان سے
 تین مرتبہ فرمایا اللہ نہیں ہے کہ نبی میں سے تم میں سے اللہ تعالیٰ توکل سے
 دھکے جانتا ہے (ابوداؤد) اور ترمذی نے کہا کہ میں نے عبد بن مسعود
 کو فرماتے ہوئے سنا اور اُھل نے اس حدیث میں وَمَا مَثَلُ الْإِلَهِ
 وَلَكِنَّ اللَّهَ يُدْهِبُ بِالْقَوْلِ فرماتے ہوئے سنا اور میرے نزدیک
 یہ حضرت ابن مسعود کا قول ہے۔

۳۳۸۱ وَعَنْ حَبِيبِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ أَخَذَ بِيَدِ مَجْعَدٍ وَفَرَضَ مَعَهَا مَعَةً فِي الْقَصْعَةِ
 وَقَالَ كُلْ ثِقَةً يَا لَكَ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ -
 (رَوَاهُ ابْنُ مَسْجُودٍ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک کوڑھی کا ہاتھ پکڑا اور اپنے ساتھ اُسے پیالے میں
 ڈالتے ہوئے فرمایا ہر اللہ تعالیٰ پر اعتماد نہ توکل کر رکھتے ہوئے کھاؤ۔
 (ابن ماجہ)

۳۳۸۲ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا هَامَةَ وَلَا عَذَى وَلَا طَيْرَةَ
 وَلَا تَكُنِ الطَّيْرَةُ فِي غُصْنٍ نَفِي النَّارِ وَالْغَرَسُ وَالْغَرَسُ
 الْمَرْوَةُ -
 (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا نہ ہامہ ہے اور نہ عذی کا متدی ہونا
 اور نہ شگون۔ اگر شگون میں کچھ ہے تو گھر گھوڑا اور عورت میں ہے۔
 (ابوداؤد)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عیب کسی عادت کے لیے دیکھتے تو یا راشد یا شیخ مستناب ہند فرماتے :
(ترمذی)

حضرت بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کسی چہرے سے شگون نہ لیا کرتے۔ جب کسی کو عیال بنا کر بھیجے تو اس کا نام پر پچھتے اگر اس کا نام پسند آتا تو خوش ہوتے اور اس کے آثار پر نور چہرے پر دیکھتے جاتے اور اگر نام نا پسند فرماتے تو پسند نہ کرنے کے آثار پر نور انورہ انورہ سے نمایاں ہوتے۔ جب کسی بستی میں داخل ہوتے تو اس کا نام پر پچھتے۔ اگر اس کا نام پسند آتا تو اس بات سے خوش ہوتے اور چہرہ انورہ اس کے آثار پر دیکھتے جاتے اور اس کا نام اگر نا پسند فرماتے تو کراہت آپ کے پروردگار سے نمایاں ہوتی۔ (ابوداؤد)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص مومن گناہ پر عمل پیرا رہا۔ پھر حج و عمرہ سے گھر میں رہنے لگے تو ہمارے جان و مال میں اضافہ ہوا تھا۔ پھر حج و عمرہ سے گھر میں رہنے لگے تو ہمارے افراد اور مال میں کمی آگئی۔ حضور پر امنہ و السلام نے فرمایا کہ اس بڑے کو چھوڑ دو۔ (ابوداؤد)

یحییٰ بن عبد اللہ بن یحییٰ کا بیان ہے کہ مجھے اس شخص نے بتایا جس نے حضرت قزو بن سلیک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں عرض گزار ہوں یا رسول اللہ! ہمارے پاس ایک زمین ہے جس کو ایمین کہا جاتا ہے اور وہ ہماری اوقات و ملاقات کی زمین ہے لیکن اس کی دیانت سخت ہے۔ فرمایا کہ اسے اپنے سے دور کر دو کیونکہ وہ بانی جگر کے قریب جانا عود کرے گا کہ کتنا ہے۔ (ابوداؤد)

یسری فصل

عمرہ بن عامر کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حضور شگون کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا کہ اس کا بہتر حصہ قال ہے اور مسلمان کو کوئی چیز نہ دے کہ جب تم میں سے کوئی نا پسندیدہ چیز دیکھے تو کہے نہ اسے اللہ کی عیب کو نہیں لانا اگر تو اللہ پر ایمان کو نہیں دیکھ کر ناگرتا۔ نہ طائف ہے اور نہ قوم مگر اللہ کے ساتھ۔ اسے ابو داؤد نے مسند میں کیا ہے۔

۲۳۸۳ وَكَانَ أَنَسُ بْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۱۲
كَانَ يُصْجِدُ إِذَا خَرَجَ لِحَاجَةٍ أَنْ يَسْمَعَ يَارَاشِدُ يَا
لُحَيْمٌ - (رواه الترمذی)

۲۳۸۴ وَكَانَ بَرِيدَةُ بْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۱۳
كَانَ لَا يَتَطَهَّرُ مِنْ شَيْءٍ قَرَأَ ابْعَثْ عَامِلًا سَأَلَ عَنْ
رَاسِمٍ قَرَأَ اعْجِبْهُ اسْمُهُ كُحْرِيمٌ دُرُويْشٌ ذَٰلِكَ
فِي وَجْهِهِ كَانَ كَرِيهًا رُفِي كَرَاهِيَةُ ذَٰلِكَ فِي وَجْهِهِ
وَلَا إِذَا دَخَلَ قَرْيَةً سَأَلَ عَنْ رَاسِمٍ قَرَأَ اعْجِبْهُ اسْمُهَا
كَحْرِمٌ بِهِ دُرُويْشٌ ذَٰلِكَ فِي وَجْهِهِ كَانَ كَرِيهًا
رَاسِمُهَا رُفِي كَرَاهِيَةُ ذَٰلِكَ فِي وَجْهِهِ -

(رواه أبو داؤد)

۲۳۸۵ وَكَانَ أَنَسُ بْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۱۴
إِنَّا كُنَّا فِي حَارٍ كَثُرَ فِيهَا عَدُوُّنَا وَأَمْوَالُنَا فَتَحَوَّلْنَا
إِلَى حَارٍ قَلَّ فِيهَا عَدُوُّنَا وَأَمْوَالُنَا فَقَالَ عَلِيٌّ بِالسَّلَامَةِ
فَالسَّلَامَةُ دَرَوُهَا دَعَمَتْ - (رواه أبو داؤد)

۲۳۸۶ وَكَانَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَجْوَرٍ قَالَ ۱۵
أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَهُ قَوْلَهُ بَيْنَ مَسِيكِ يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ عَسَدُنَا أَرْضٌ يَقَالُ لَهَا أَبْنُ دُهَيْلٍ أَرْضٌ رِيْعَتَا وَ
صِيْرَتَا قُلْتُ وَبَاءَ مَا شَدِيدًا فَقَالَ دَعَهَا حَتَّى تَكُونَ
مِنَ الْقَرْنِ الثَّلَاثِ -

(رواه أبو داؤد)

۲۳۸۷ عَنْ عُمَرَةَ بِنْتِ عَامِرٍ قَالَتْ ذُكِرَتْ الطَّيْبَةُ ۱۶
عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحْسَنُهَا
الْقَالُ وَلَا تَدْرِي مَسِيْمًا قَرَأَ رَأَى أَحَدَهُمَا كَرِيهًا
فَلْيَقُلْ اللَّهُ لَا يَأْتِي بِالْإِسْثَابِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا يَرُدُّ
الْإِسْثَابَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا يَحُولُ وَلَا تَقْزَعُ إِلَّا يَا اللَّهُ -

(رواه أبو داؤد وصححه)

بَابُ الْكُهَانَةِ

کہانت کا بیان

پہلی فصل

۴۳۸۸ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْوَالُ كُنَّا نَصْنَعُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ كُنَّا نَأْتِي الْكُهَانَ قَالُوا فَلَا تَأْتُوا الْكُهَانَ قَالْتُ كُنَّا نَطْعُ بِهَا خَالَكُ شَيْءٌ يُعِيدُهُ أَحَدُكُمْ فِي نَفْسِهِ فَلَا يَصِدُّ تَكُمُ قَالَ قُلْتُ وَمَتَارِجَالُ يَخْطُونَ قَالُوا كَانَ يَتَى مِنْ الْأَنْبِيَاءِ يَخْطُ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهُ فَذَلِكَ

(رواہ مسلم)

۴۳۸۹ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ أَنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكُهَانِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ لَيْسُوا بِشَيْءٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّهُمْ يَجْعَلُونَ أَحْيَاءَ نَاكِلًا لَشَيْءٍ هَ مَيَّكُونَ حَقًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ يَخْطُفُهَا الْيَهُودُ فَيَعْرِضُهَا فِي أُذُنِ وَلِيِّهِمْ قَرَأَ الدَّجَاجُ فَيَخْطُفُونَ فِيهَا أَكْثَرُ مِمَّنْ يَمَانَةُ كَذِبًا

(متفق علیہ)

۴۳۹۰ وَعَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَنْزِلُ فِي الْعَصَا وَوَحْوُ السَّعَابِ فَتَذْكُرُ الْأَمْرَ فَتُفْصِلُ فِي السَّمَاءِ فَتَسْقُوتُ الشَّيْطَانِ السَّمْعَ فَتَسْمَعُهُ فَتُرْجِعُهُ إِلَى الْكُهَانِ فَيَكُونُ بَيْنَ مَعَهَا يَمَانَةُ كَذِبًا مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ هـ

(رواہ البخاری)

۴۳۹۱ وَعَنْ حَقِصَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَى عَرَا قَى قَالَتْ عَرَا شَهْرًا

حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں عرض گزار ہوں کہ یہ رسول اللہ! ہم دجاہلیت میں چند کام کیا کرتے تھے یعنی ہم کاهنوں کے پاس جلتے تھے۔ فرمایا کہ کاهنوں کے پاس دجاہلیت میں عرض گزار ہوا کہ ہم دھوکہ دینا کرتے تھے۔ فرمایا یہ ایسی چیز ہے جو کھن تھارے دل کا خیال ہے لہذا وہ تمہیں ضرور کے۔ میں عرض گزار ہوا کہ ہم میں سے کون کس طرح کہتے ہیں۔ فرمایا اللہ کے پیروں میں سے ایک ہی خط کہتا کرتے تھے جس کا خط ان کے ہاتھ

اور وہ درست ہے۔ (مسلم)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کاهنوں کے متعلق پوچھا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ وہ کوئی چیز نہیں ہوتے۔ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! وہ کون سی باتیں بتاتے ہیں جو اسی طرح ہر جاتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ وہ سچی بات ہوتی ہے جسے کوئی جتن کچھ دیتا ہے اللہ اپنے دوست کے کان میں ڈال دیتا ہے جیسے مرنے پر گواہی دیتی ہے۔ پس وہ اُس میں سوسے زیادہ جھوٹ بلا لیتے ہیں۔

(متفق علیہ)

ان سے ہی روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔ بیشک فرشتے سماں میں باول میں اترتے ہیں اور اسی کام کا ذکر کرتے ہیں جس کا آسمان میں فیصلہ ہوتا ہے۔ یہاں اُسے سننے کی کوشش کرنے ہیں جو کچھ سن لیتا ہے کہ کون کس طرح دیتا ہے اور وہ اُس میں جو جھوٹ اپنی طرف سے بلا کر بیان کرتے ہیں۔

(بخاری)

حضرت حقیصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عَرَا قَى قَالَتْ عَرَا شَهْرًا

۳۳۹۲ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجَعْفَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوةُ الصَّبِيِّ بِالْخُضْبَةِ عَلَى أَسْنَانِهِ كَأَنَّكَ مِنَ اللَّيْلِ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَتَى عَلَى النَّاسِ فَقَالَ هَلْ قَدْ رُؤِيَ مَاذَا قَالَ رَجُلٌ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَهْلُهُ قَالَ قَالَ أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنٌ يَا كَافِرٌ يَا مَن قَالَ مُطَوَّنًا يَفْضِلُ اللَّهُ وَرَحْمَتَهُ كَذَلِكَ مُؤْمِنٌ يَا كَافِرٌ يَا كُوكِبٌ يَا مَن قَالَ مُطَوَّنًا يَتَوَكَّلُ أَذْكَاءُ الْفَالِكِ كَافِرٌ يَا مُؤْمِنٌ يَا كُوكِبٌ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۳۹۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ بَرَكَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ قَرْنٌ مِنَ النَّاسِ بِهَا كَافِرٌ يَنْزِلُ اللَّهُ الْغَيْثَ فَيَقُولُونَ يَتَوَكَّبُ كَذَا وَكَذَا - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت زید بن خالد الجعفری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خضبہ میں بچے کی ناز پڑھائی جبکہ اسی حالت میں بچہ جب آپ فارغ ہوئے تو لوگوں کی جانب متوجہ ہو کر فرمایا اے کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا ہر مومن گناہ پرستے کہ اللہ اللہ اُس کا رسول بہتر جانے ہیں۔ ارشاد فرما کہ اُس نے فرمایا ہر میرے بندوں نے مجھ پر ایمان رکھتے ہوئے حج کی اور کھڑے ہوئے۔ جس نے کہا کہ ہم پر اللہ کے فضل اللہ اُس کی رحمت سے بارش ہوئی وہ مجھ پر ایمان رکھتا ہے اللہ ستاروں کی تاثیر کو شکر ہے اللہ جس نے کہا کہ ہم پر فلاں ستارے نے بارش برپائی اُس نے میرے ساتھ کھڑے کیا اللہ ستارے پر ایمان رکھو (متفق علیہ)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے آسمان سے کئی برکت اُترائی ہیں کی طرح حج کو لوگوں میں سے ایک گروہ اُس کے باعث کافر ہو جاتا ہے کیونکہ بارش اللہ برساتا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ فلاں فلاں ستارے نے برساتی۔ (مسلم)

دوسری فصل

۳۳۹۴ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقْبَسَ وَلَمَّا مَنَّ النُّجُومُ أَقْبَسَ شُعْبَةً مِنَ الشَّجَرِ رَأَى مَا ذَرَأَ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ)

۳۳۹۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آتَى كَاهِنًا فَصَدَّقَ بِهِمَا يَقُولُ آتَى آتَى امْرَأَتَهُ امْرَأَتَا آتَى امْرَأَتَهُ فِي دُخْبِهَا فَقَدْ بَرِي وَمَا أَنْزَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے نجومیوں کے علم کھانت سے حاصل کیا اُس نے جادو کا ایک حصہ حاصل کیا۔ جتنا زیادہ کیا اتنا زیادہ حصہ۔ (احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو کاهن کے پاس آئے اللہ اُس بات کی تصدیق کرے جو وہ کہے اپنی ماٹھہ میری سے محبت کرے یا اپنی میری سے اُس کی دُور میں محبت کرے تو وہ اُس چیز سے ہاتھ دھو کر جو محمد مصطفیٰ پر نازل فرما گئی ہے۔ (احمد، ابوداؤد)

تیسری فصل

۳۳۹۶ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَضَى اللَّهُ الْأَمْرَ فِي السَّمَاءِ صَرَبَتْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ آسمان میں کسی کام کو فیصلہ فرماتا ہے

الْمَلٰئِكَةُ بِأَجْوَجِهِمْ مُخَصَّعًا تَالْقِدْرَ كَأَنَّهُ سِلْسِلَةٌ
عَلَى صُفْرَانٍ قَدْ أَقْرَمَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قُلُومًا ذَاكَ
رَبُّكُمْ قُلُومًا لِلَّذِي قَالَ الْحَقُّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ
فَمَعَهَا مَسْرُوقُوا السَّمْعِ وَمَسْرُوقُوا السَّمْعِ هَكَذَا
بَعْضُهُ قَوْيٌ بَعْضٌ وَوَصَفَ سَمْعَانُ بِكَيْفِهِمْ فَحَدَّثَنَا
وَبَدَّ دَبَّيْنِ أَمَّا بَعْدُ فَيَسْمَعُ الْحِكْمَةَ فَيُلْقِيهَا إِلَى
مَنْ تَحْتَهُ ثُمَّ يُلْقِيهَا الْآخِرُ إِلَى مَنْ تَحْتَهُ حَتَّى
يُلْقِيَهَا عَلَى لِسَانِ السَّاحِرِ أَوْ السَّكَوِينِ فَرُبَّمَا أَدْرَكَ
الْقَهَابُ قَبْلَ أَنْ يُلْقِيَهَا وَرُبَّمَا الْعَاثِمُ قَبْلَ أَنْ
يُدْرِكَهُ فَيَكُونُ بَيْنَهُمَا مَاءٌ كَذِبَةٌ فَيَقَالُ الْبُشْرَى
كَذَّكَالَ لَنَا يَوْمَئِذٍ أَوْ كَذَّالَ كَذَّالَ أَفِيصْدَقُ
بِمِلْكِكَ الْحِكْمَةُ الَّتِي سَمِعْتُ مِنَ السَّمَاءِ -

(رداء البخاری)

۴۲۹۴ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي وَجْهٌ قِيَمْتُ
أَسْبَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنْهُمْ
بَيْنَهُمْ خِلَافٌ قِيَمَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَبِّي يُعْجِمُ وَاسْتَنَارَ فَقَالَ لَعَلَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ مَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ فِي الْعَالَمِ بَعْدَ إِذَا رُبِّي بِوَسْطِهِ
هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ مَا نَقُولُ وَلَيْدَ الْيَلَّةِ
رَجُلٌ عَظِيمٌ وَمَاتَ رَجُلٌ عَظِيمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأْتُمْ لَا يُؤْمَرُ بِهَا لِسُونِ
أَحِبِّ وَلَا يُعْلَمُ وَلَكِنْ رُبَّنَا تَبَارَكَ اسْمُهُ إِذَا
قَضَى أَمْرًا سَمِعَ حَمَلَةَ الْعَرْشِ ثُمَّ سَمِعَ أَهْلَ
السَّمَاءِ الَّذِينَ يَلُوقُونَ حَتَّى يَبْلُغَ الشَّيْخِ أَهْلُ
هَذِهِ السَّمَاءِ الدُّنْيَا ثُمَّ قَالَ الَّذِينَ يَلُوقُونَ حَمَلَةَ
الْعَرْشِ لِسَلَامَةِ الْعَرْشِ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ فَيُخْبِرُ رُسُلَهُمْ
مَا قَالَ فَيَسْتَعْرِضُ بَعْضُ أَهْلِ السَّمَوَاتِ بَعْضًا حَتَّى
يَبْلُغَ هَذِهِ السَّمَاءَ الدُّنْيَا فَيُحِطُّ بِالْحَقِّ السَّمْعِ
فَيَقْدِرُونَ إِلَى أَوْلِيَاءِ رُسُلِهِمْ وَيُؤْمَرُونَ بِمَا جَاءَهُمْ

تو فرشتے عاجزی سے اُس کے فرمان پر اپنے پیروں کو بچھا دیتے ہیں گریبا پھر
پسند بخیر ہیں جب اُن کے دلوں سے دہشت و ڈر ہوتی ہے تو کہتے ہیں
کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ وہ ارشاد ربانی کے متعلق کہتے ہیں کہ سن فرمایا
اللہ وہ بلند و کبریاں والا ہے۔ پس چوری سے سننے والا اُسے سنی نہیں ہے
جو اوپر سے روک ہوتے ہیں سفیان راوی نے اپنی پختگی سے اُس کی کیفیت
بیان کی اور اپنی انگلیوں کے درمیان ہند سے فاصلہ رکھا۔ پس ایک کسی بات
کو سن پاتا ہے تو اپنے سے نیچے والے کی طرف ڈالتا ہے پھر دوسرا اُسے
اپنے سے نیچے والے کی طرف ڈالتا ہے یہاں تک کہ وہ عبادِ گمراہ کی طرف
ڈال جاتی ہے۔ بعض اوقات اُسے ڈالنے سے پہلے چنگاری جاگتی ہے اور
بعض اوقات اُس کے گنے سے پہلے ڈال دیتا ہے۔ پس وہ اُس کے ساتھ سُر
جھوٹ بلا دیتا ہے چنانچہ کہا جاتا ہے کہ کیا اُس نے ہم سے ظلالِ روزِ ایسا
اور ایسا نہیں کیا تھا۔ پس اُسی بات کی وجہ سے اُس کی تصدیق کر دی جاتی
ہے۔ جو آسمان سے سنی گئی تھی۔ (ربخاری)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وآلہ وسلم کے اصحاب سے مجھے ایک نے بتایا جو انصار سے تھے کہ ایک رات
وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں بیٹھے ہوئے تھے تو ایک مناد
نوازا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا کہ جب
اسی طرح تیار ہو کر دوبارہ جاؤ گے میں تم کو اس کے لئے تھے جو اس کو گوارا ہو
کہ اللہ اُس کا رسول مقرر جائے ہم کہاتے کہ اس رات کوئی عظیم آدمی
پیدا ہوگا اُسے اُس کی عظیم آدمی نے وفات پائی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی کی موت یا زندگی کے باعث نہیں ہوتے بلکہ جبار
سب تبارک و تعالیٰ جب کسی کام کا فیصلہ فرماتا ہے تو عرض کو اٹھانے والے
فرشتے تسبیح بیان کرنے لگتے ہیں پھر وہ آسمانی فرشتے جو ان کے نزدیک
ہیں تسبیح کرتے ہیں یہاں تک کہ تسبیح کا سہلہ آسمان دنیا والوں تک پہنچتا ہے
پھر وہ کہتے ہیں جو عرض کو اٹھانے والوں کے قریب ہیں کہ آپ کے رب نے کیا فرمایا
وہ اُنہیں بتاتے ہیں جو فرمایا تھا۔ پھر ایک آسمان والے دوسرے آسمان والوں کو بتاتے
ہیں یہاں تک کہ اس آسمان دنیا تک بات پہنچتی ہے۔ پس جن چوری
سے سن لیتے اور اپنے دوستوں کی طرف ڈال دیتے ہیں اور
شہاب اُسے ہاتھ سے پکڑ لیتے ہیں۔ پس کاہن جو اُس کے موافق کہیں

دوست ہوتی ہے لیکن وہ اُس میں ملاوٹ اور اضافہ کر لیتے ہیں۔

يَمْ عَلَىٰ دَجْوَاهُمْ فَهَوْ حَقٌّ وَلَكِنَّهُمْ يَقْسِرُونَ فِيهِ وَيَزِيدُونَ -

(رواہ مسلم)

۳۳۹۸ وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ خَلَقَ اللَّهُ تَعَالَى هَذِهِ الشَّجَرَةَ لثَلَاثٍ جَعَلَهَا رِيشَةً لِلسَّمَاءِ وَرُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَعَلَامَاتٍ يُهْتَدَى بِهَا فَمَنْ تَأَوَّلَ فِيهَا لِيُخْرِذَ إِلَيْكَ أَخْطَا وَأَمَّا عَصِيْبُهُ وَتَكَفَّتْ مَا لَا يَعْلَمُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ تَعْلِيْقًا فِي رِوَايَةِ رَسِيْدٍ تَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِيهِ وَمَا لَا عَلَيْهِ مِنْهُ وَمَا عَجَزَ عَنْ عِلْمِهِ الْأَنْبِيَاءُ كَمَا تَوَلَّى لَكَ وَعَيْنُ التَّوْبَةِ وَمِثْلُهُ ذَرَادُ اللَّهِ مَا جَعَلَ اللَّهُ فِي تَجْوِيزِ حَبْرَةٍ أَحَدًا وَلَا يَرْزُقُهُ وَلَا مَوْنٌ طَلَمَا يَقْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ وَيَتَحَلَّلُونَ

بِالشَّجَرَةِ

۳۳۹۹ وَعَنْ أَبِي عُبَايَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَقْبَسَ بَابًا مِنْ عِلْمِ الشَّجَرَةِ لِيُخْرِجَ مَا دُكِرَ اللَّهُ فَعَلِيَ أَقْبَسَ شُعْبَةً مِنَ الشَّجَرِ الْمَنْجَعَةِ هُنَّ وَالْكَاهِنُ سَاحِرٌ وَالتَّاجِرُ كَاذِبٌ -

(رواہ ترمذی)

۳۴۰۰ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّكُمْ أَهْلُ الْفَطْرِ عَنْ عِبَادَةِ حَمْسٍ مِائَةٍ ثُمَّ أَرْسَلَهُ لَأَصْبَحَتْ طَائِفَةٌ مِنَ النَّاسِ كَأَفْوَجٍ يَقُولُونَ سَقِينَا بِتَبَرِ التَّوْبَةِ -

(رواہ النسائی)

(مسلم)

حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ان ستاروں کو تین باتوں کے لیے پیدا فرمایا ہے۔ ایک قسم کو آسمان کی زینت بنایا، دوسری قسم شیاطین کو مارنے کے لیے اور تیسری قسم نشانیاں ہیں جن سے راہ معلوم کی جاتی ہے۔ جس نے ان تینوں کے سوا کوئی اور وجہ بتائی اُس نے غلطی کی اپنا حصہ ضائع کیا اور ایسی بات کا تحفہ کیا جو وہ نہیں جانتا۔ اسے ہماری نئے تعلیمات روایت کیا ہے اور ترمذی کہ ایک روایت میں ہے کہ ایسی بات کا تحفہ کیا جو مفید نہیں اور جس کا اُسے علم نہیں اور جس کے علم سے انبیاء کرام اللہ فرشتے بھی عاجز ہیں۔ روایت سے اسی کے مانند ہے نیز فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کسی ستارے میں کسی کی زندگی اور زندگی میں رکھی جگہ دو کاہن (استر پر جھڑ) باغی تھے اور ستاروں کا سنا نہ ہلتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے علم نجوم کا ایک باب حاصل کیا اُس کے سوا ہر اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے تو اُس نے باوجود کہ ایک حصہ حاصل کیا۔ نجومی کو اس سے کہیں باوجود کہ وہ اللہ جادوگر کا فر ہے۔

(ترمذی)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر اللہ تعالیٰ پانچ سال اپنے بندوں سے بخش کر دے کہ اللہ پھر بھیجے تب بھی لوگوں کا ایک گروہ کافر ہو جائے گا اور وہ کہیں گے کہ ہم پر مجروح ستارے کی وجہ سے بارش ہوئی ہے۔

(نسائی)

کتاب الرؤیا

پہلی فصل

خواہشوں کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نبوت سے بشارتوں کے سوا کچھ

۳۴۰۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ مِنْ النُّبُوَّةِ إِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ

قَالُوا وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ (رَوَاهُ
الْبُخَارِيُّ وَزَادَ مَا لَمْ يَرْوَاهُ عَطَاءُ ابْنِ يَسَارٍ يَكُونُهَا
الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ أَوْ ثَرَى لَهُ).

۴۴۰۲ وَعَنْ أَبِي أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِمَّنْ سَيَرَّ قَارِعِينَ
جُزْءٌ مِمَّنْ التَّبَقَّرَ.

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۰۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ الْمَيْمَنِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى قَائِلَ الشَّيْطَانِ
لَا يَتَمَثَّلُ فِي صُورَتِي.

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۰۴ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فَقَدْ لَآى الْحَقَّ.

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۰۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَسَيَرَانِي فِي أَيْمَانِي
وَلَا يَتَمَثَّلُ الشَّيْطَانُ بِي.

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۰۶ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ وَالْحُكْمُ
مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدٌ كُفًّا يُجِيبُ فَلَا يَجِدُ
بِهِ إِلَّا مَنْ يُجِيبُ فَلَا رَأْيَ مَا يَكْفُرُ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ
مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَلْيَسْتَعِزْ فَلْيَاذْ بِحَبِيبِ
بِهَا أَحَدًا فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۰۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى أَحَدٌ كُفًّا لَمْ يَكْفُرْ هَذَا قَوْلُ أَبِي
عَنْ يَسَارٍ فَلْيَسْتَعِزْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَلْيَاذْ
بِحَبِيبِهِ فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ. (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

باقی نہیں رہا۔ مگر حضرت گنارہ سے کہ بتاتے ہیں کہ فرمایا کہ اچھے خواب۔
(بخاری) الامام مالک نے علامہ ابن لیث سے روایت کرتے ہوئے یہ بھی کہا
جس کو کوئی مسلمان دیکھے یا اُس کے لیے کسی کو دکھایا جائے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا خواب نبوت کے حصول میں سے چھایا میرا حق

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا اُس نے مجھے ہی
دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھے دیکھا اُس نے واقعی مجھے دیکھا۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو غریب وہ
مجھے بیداری میں بھی دیکھو گے کہ اور شیطان میرے میری صورت اختیار نہیں
کر سکتا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور پریشان خواب
شیطان کی طرف سے ہوتا ہے جب تم میں سے کوئی ایسی چیز دیکھے جس کو
پسند کرے اس پر اُس کا ذکر نہ کرے مگر جس شخص کو پسند نہ ہو اور جب
ایسی چیز دیکھے جس کو نا پسند کرے تاہم تو اس کی بکلی اور شیطان کی بُرائی سے
اللہ کی پناہ چاہے۔ تین مرتبہ حکم اسے کہ اُس کا ذکر نہ کرے تو کوئی نشان میں پڑے۔
حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی ایسا خواب دیکھے جس کو نا پسند
کرے تاہم تو اس کی جانب تین مرتبہ ٹھک دے اللہ تین مرتبہ شیطان سے اللہ کی
پناہ لے لے اللہ اُس کو روک کر بدل دے جس پر پشیمان ہوا تھا۔

۳۴۰۸ وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَّبَ الزَّمَانُ لَكُمْ يَكُونُ فِي رُؤْيَا الْمُؤْمِنِينَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِينَ جُودًا وَفِي رُؤْيَا الْكَافِرِينَ جُبْدًا مِنَ الشَّيْطَانِ وَمَا كَانَ مِنَ الشَّيْطَانِ قَوْلًا لَا يَكُونُ قَالَ مُعَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَنَا أَقُولُ الرُّؤْيَا أَكْثَرُ مِنَ النَّفْسِ وَتَحْوِيلُ الشَّكْلِ وَتَشْرَى مِنَ اللَّهِ فَهِيَ لَا يَحْتَابُ تَكْوِينُهَا فَلَا يَقَعُّهَا عَلَى أَحَدٍ وَلَيْسَ فَلْيُصَلِّ قَالَ وَكَانَ يَكُونُ الْعُلَّ فِي التَّوْحِيدِ وَتَحْوِيلُ الْعَقِيدِ وَيُقَالُ الْعَقِيدُ ثَبَاتٌ فِي الْإِيمَانِ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) قَالَ الْبُخَارِيُّ نَدَاهُ قَتَادَةُ وَتُورُسُ وَهَشِيمَةُ وَابْنُ وَهْلِيلٍ عَنِ ابْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مُرَّةٍ قَالَ يُورُسُ لَا أَحْسِبُهُ إِلَّا عَنِ الْمُتَّقِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَقِيدِ وَقَالَ مُسْلِمٌ لَا أَدْرِي هُوَ فِي الْعَقِيدِ أَمْ قَالَهُ ابْنُ سَعِيدٍ وَفِي رُؤْيَا تَحْوِيلُ وَادْرُجُ فِي الْحَدِيثِ قَوْلُهُ وَأَكْثَرُ الْعُلَّ إِلَى تَهَامٍ الْكَلَامِ

۳۴۰۹ وَعَنْ حَابِرٍ قَالَ حَبَّاءُ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ وَأَنْتَ قُلِيمٌ قَالَ فَصَحَّحَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِذَا لَمْ يَلْمِ الشَّيْطَانُ بِأَحَدٍ لَمْ يَفُتْ فِي مَنَامِهِ فَلَا يُحَدِّثُ بِهِ النَّاسَ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۴۱۰ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ فَاتَ لَيْلَةٍ فِيمَا يَرَى النَّاسُ كَأَنَّهُ فِي قَارِ حُمَيْةٍ بَيْنَ رَافِعٍ فَلَمَّا نَسِيَ رَافِعٌ مِنْ رُطْبِ ابْنِ حَلَابٍ فَأَقُولُ أَنَّ الرُّؤْيَا لَنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ دِينَنَا قَدْ خَلَا (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۴۱۱ وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنَّي أَمَّا جَدُّ مَكَّةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب زاد قرب ہو جائے گا تو مومن کا خواب حیرت انگیز نہیں بنے گا کیونکہ مومن کا خواب نبوت کا جیسا بیسواں حصہ ہے اور جو نبوت کا حصہ ہو وہ جو نہیں ہو سکتا۔ محمد بن سیرین نے فرمایا میں کہتا ہوں کہ خواب تین قسم کے ہیں۔ ایک دلی خیالات، دوسرے شیطان کے ڈرامے اور تیسرے اللہ کی طرف سے بشارتیں۔ جہم بن سہل نے فرمایا میں نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کر کے اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنی چاہیے۔ راوی کا بیان ہے کہ وہ خواب میں طوطی دیکھنے کو ناپسند کرتے اور بیڑی کو پسند فرماتے۔ کہا جاتا ہے کہ بیڑی دین میں ثابت قدمی کی نشانی ہے۔ (متفق علیہ) بخاری نے فرمایا کہ روایت کیا ہے اسے قتادہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور ابو ہریرہ نے ابن سیرین سے اور انھوں نے حضرت ابو ہریرہ سے۔ یونس نے فرمایا کہ میرے خیال میں بیڑی کے متعلق نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کی گئی ہے۔ مسلم نے فرمایا مجھے میں معلوم کہ یہ حدیث کا حصہ ہے یا ابن سیرین کا قول ہے اللہ ایک روایت میں اسی طرح ہے اللہ میں نے حدیث میں اس کے قول کو دیکھا اور انفسان سے اکثر تک درج کر دیا ہے

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرا سر کاٹ دیا گیا ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں پڑے اور فرمایا جب خواب میں شیطان تم میں سے کسی کے ساتھ کیجیے تو اسے لوگوں سے بیان نہ کرے۔ (مسلم)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ایک رات میں نے خواب میں دیکھا جیسے سونے والا دیکھتا ہے کہ گریباہم مقبر بن رافع کے گھر میں ہیں۔ ہمارے سلسلے میں خطاب کی نگرانی پیش کی گئی۔ میں نے اس کا یہ مطلب لیا کہ ہمارے یہ دنیا میں رفت اور آخرت میں عاقبت ہے اور ہمارا دین پاکیزہ ہے۔

(مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے خواب میں دیکھا کہ مکہ مکرمہ سے کھڑی

جانا۔ پھر دوسرے گول میں بھی اسی طرح کرتا اور پہلا گول درست ہو جاتا۔
 پھر دوبارہ اسی طرح کرتا۔ میں نے کہا کہ یہ کیا ہے؟ کہا پیلیے۔ ہم چل دیے
 یہاں تک کہ ایک آدمی کے پاس آئے جو پیچھے کے بن بننا تھا اور ایک
 آدمی پیچھے باچیان سے کراؤں کے سر پر کھڑا تھا جس کے ساتھ اس
 کے سر کو کہیں۔ جب وہ ماننا تو پھر وہ درجہ جاتا۔ وہ اسے لینے کے لیے
 جاتا تو وہاں اس نے آکر اس کا سر پیچھے کی طرح درست ہو جاتا۔ وہ واپس آ
 کر اسے مارتا ہے۔ میں نے کہا کہ یہ کیا ہے؟ دونوں نے کہا کہ پیلیے
 ہم آگے چلے یہاں تک کہ ایک گڑھے کے پاس پہنچے جو نور کی طرح
 تھا جو اوپر سے سنگ اور نیچے سے دھبہ تھا۔ اس کے نیچے آگ تھی
 جب وہ بلند ہوتی تو لوگ بھی اوپر آ جاتے اور اس سے نکلنے کے قریب
 ہو جاتے۔ جب وہ نیچے جاتی تو وہ بھی نیچے چلے جاتے اور اس میں
 سنگے ہو جاتے۔ میں نے کہا کہ یہ کیا ہے؟ دونوں نے کہا کہ پیلیے
 ہم چل دیے یہاں تک کہ ایک غول کی سر پر پہنچے، جس کے درمیان میں
 ایک آدمی کھڑا تھا اور ہر کے کنارے ایک آدمی اس کے سامنے پھر سے
 کھڑا تھا۔ جب ہر والا آگے بڑھتا اور نکلنے کا ارادہ کرتا تو یہ آدمی اس
 کے سر پر پھر مارتا اور اسی جگہ واپس لوٹا دیتا۔ جب میں وہ نکلنے کے
 لیے آتا تو یہ اس کے سر پر پھر مار کر واپس اسی جگہ لوٹا دیتا۔ میں نے کہا
 یہ کیا ہے؟ دونوں نے کہا پیلیے۔ ہم چل دیے یہاں تک کہ ایک سرسبز
 باغ میں پہنچے۔ جس میں ایک بہت بڑا درخت تھا۔ اس کی جڑ میں ایک
 بوڑھا آدمی بٹھے تھے۔ اور ایک آدمی درخت کے سامنے آگ جلا رہا
 تھا۔ وہ بجھے سے کہ درخت پر چڑھ گئے اور ایک گھر میں سے گئے۔
 جو درخت کے درمیان میں تھا اور اس سے خوبصورت مرد نے کوئی
 گھر نہیں دیکھا تھا۔ اس میں بوڑھے، جوان، عورتیں اور بچے تھے۔ پھر
 مجھے نکل لائے اور درخت پر سے چڑھے پھر مجھے دوسرے گھر میں سے
 گئے جو پہلے سے بھی خوبصورت اور عمدہ تھا۔ اس میں بوڑھے اور جوان
 تھے۔ میں نے دونوں سے کہا کہ آج رات تم نے مجھے بہت پھرایا ہے،
 لہذا جو کچھ میں نے دیکھا ہے اس کے متعلق مجھے بتاؤ کہ ان وہ آدمی
 جس کا جڑ پر آ جاتا تھا وہ بہت جھوٹا ہے۔ جو بٹی بائیں بنا یا کرتا اور
 لوگ اس سے سنی کر دنیا میں پھیلاتے رہے۔ میں قیامت تک اس

ذَٰلِكَ وَيَلْتَمِثُ بِهِ هَٰذَا فَيَعُودُ فَيَصْنَعُ مِثْلَهُ قُلْتُ
 مَا هَٰذَا قَالَا اَنْطَلِقْ فَاَنْطَلَقْنَا حَتَّى اَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ
 مُّصْطَفٍ عَلَى قَعَاةٍ وَرَجُلٌ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِهِ يَنْفِخُ
 اَوْصَحَ نَفْثَةٍ بِرَأْسِهِ قَالَا ذَا صَوْرَةٍ تَدَّ هَٰذَا الْخَجَرُ
 فَاَنْطَلِقْ اِلَيْهِ لِيَاخُذَكَ فَلَا يَسْرِجِعُ اِلَى هَٰذَا حَتَّى
 يَكْتُمَ رَأْسَهُ وَعَادَ رَأْسُهُ كَمَا كَانَ قَعَاةٌ اَلَيْسَ
 قَصْرًا بَلْ قُلْتُ مَا هَٰذَا قَالَا اَنْطَلِقْ فَاَنْطَلَقْنَا
 حَتَّى اَتَيْنَا اِلَى ثَقِيبٍ مِثْلِ الشَّجَرِ اَعْلَاهُ صِيقٌ اَعْلَاهُ
 وَاسِعٌ تَوَقَّدَتْ نَحْوُهُ نَارٌ قَالَا اِرْتَفَعْتَ اَرْتَفَعْنَا
 كَاذًا يَخْرُجُوا مِنْهَا وَلَا اَحْمَدَاتٍ رَجَعُوا فِيهَا وَ
 فِيهَا رِجَالٌ قَرِيبٌ مِنْ عَصَاةٍ قُلْتُ مَا هَٰذَا قَالَا
 اَنْطَلِقْ فَاَنْطَلَقْنَا حَتَّى اَتَيْنَا عَلَى تَهْرٍ مِنْ دِمَرِيَّةٍ
 رَجُلٌ قَائِمٌ عَلَى وَسْطِ التَّهْرِ وَعَلَى وَسْطِ التَّهْرِ رَجُلٌ
 مَبْتَرٌ يَدَايِهِ جَاوِزَةٌ قَابِلُ الرَّجُلِ الَّذِي فِي التَّهْرِ
 قَالَا اَرَادَ اَنْ يَخْرُجَ رَجُلٌ يَخْبِرُنِي فِي فَيْرٍ حَرَقَتْ
 حَيْثُ كَانَ فَجَعَلَ كَلِمًا اَحَدًا لِيَخْبِرَنِي رَجُلٌ فِي فَيْرٍ
 يَخْبِرُنِي فَوَجِعُ كَمَا كَانَ قُلْتُ مَا هَٰذَا قَالَا اَنْطَلِقْ
 فَاَنْطَلَقْنَا حَتَّى اَتَيْنَا اِلَى رَوْضَةٍ خَضِرَاءَ فِيهَا
 شَجَرَةٌ عَظِيمَةٌ وَفِي اَصْلِهَا شَيْعٌ وَصِيبَانٌ قَالَا
 رَجُلٌ قَرِيبٌ مِنَ الشَّجَرَةِ يَبْتَغِي يَدَايِهِ تَدْرِيقُ هَٰذَا
 فَصَوَّاهُ اِلَى الشَّجَرَةِ قَالَا مَخْلَافِي وَارَا وَسْطِ الشَّجَرَةِ
 كَمَا اَرَقَطُ اَحْسَنَ مِنْهَا فِيهَا رِجَالٌ شَبُوهُ وَشَبَابٌ وَ
 نِسَاءٌ وَصِيبَانٌ ثُمَّ اَخْرَجَانِي مِنْهَا فَصَوَّاهُ اِلَى
 الشَّجَرَةِ قَالَا مَخْلَافِي وَارَا هِيَ اَحْسَنُ وَاقْصَلُ مِنْهَا
 فِيهَا شَبُوهُ وَشَبَابٌ قُلْتُ لَهْمَا اَنْتُمَا قَدْ هَوَّيْتُمَا
 الْكَلِمَةَ قَالَا خَيْرَانِي عَمَّا رَأَيْتُ قَالَا نَعَمْ اَمَّا الرَّجُلُ
 الَّذِي رَأَيْتَهُ يَكْتُمُ رَأْسَهُ فَكَذَّابٌ يَخْرُجُ اِلَى الْكَلْبَةِ
 فَتَحْمِلُ عَنْ مَحْشَى تَبْلُغُ الْاَقَاقِي فَيُصْنَعُ بِهِ
 مَا تَرَى اِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَالَّذِي رَأَيْتَهُ يَشْرُ

رَأْسُهُ فَجَعَلَ عَلَيْهِمُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَتَنَّا مَعَهُ
بِالنَّيْلِ وَلَقَدْ يَعْمَلُ بِهَا ضَيْفُهَا لِيُعْلَمَ بِهِ قَدَرُ رَأْيَتِ
إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَالَّذِي رَأَيْتُهُ فِي الثَّقَبِ فَهُمْ الزُّنَاةُ
وَالَّذِي رَأَيْتُهُ فِي النَّهْرِ إِلَى الزُّوْبَا وَالشَّيْخُ الْكِنْدِيُّ
رَأَيْتُهُ فِي أَصْلِ الشَّجَرَةِ إِبْرَاهِيمَ وَالْقُسَيْمَانَ حَوْلَهُ
فَأَوْلَادُ النَّاسِ وَالَّذِي يُوقِدُ النَّارَ مَا لَكَ خَالِثُ
النَّارِ وَاللَّهِ الْأَوَّلَى الْآخِرَى دَخَلَتْ دَارُ عَامَّةِ الْمُؤْمِنِينَ
وَأَمَّا هَذِهِ النَّارُ فَدَارُ الشُّهَدَاءِ وَأَنَا جَبْرِئِيلُ قَهْلًا
وَمِيكَائِيلُ قَارِعًا رَأْسَكَ قَدْ قَعَتْ رَأْسِي فَإِذَا قُوتِي
وَمِنْهُ السَّحَابُ وَفِي رِوَايَةٍ مِثْلُ الزُّبَايَا الْيَسَاءِ
فَالَا ذَاكَ مَعْرُوكٌ قُلْتُ دَعَانِي ادْخُلْ مَعْرُوكِي قَالَ لَا
بَقِيَ لَكَ عَمْرٌ كَمْ تَسْتَعْمِلُهُ فَإِذَا اسْتَكْمَلْتَهُ أَتَيْتَ
مَعْرُوكَ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَذَكَرَ حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
عَمْرِ فِي رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَوَدِينَةِ
فِي بَابِ حَرَمِ الْمَدِينَةِ -

ساتھ ہی ہزار ہے گا۔ جس کو آپ نے دیکھا کہ اس کا سر کھینچا جاتا ہے تو
اس کوئی کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کھینچا یا لیکن وہ رات کو سو جانا اللہ جل میں
اُس پر عمل نہ کرنا جو آپ نے ملاحظہ فرمایا اُس کے ساتھ قیامت تک وہی ہوتا
ہے گا۔ جن کو آپ نے تہذیب میں دیکھا وہ زنا کار تھے جس کو آپ نے نہر میں
دیکھا وہ مودعہ تھا۔ جس پر شے تھی کو آپ نے درخت کی جڑ میں دیکھا
وہ حضرت ابراہیم تھے اللہ ان کے گرد جو بچے تھے وہ لوگوں کی اولاد ہے۔ جو
اگل جہان تھا وہ جہنم کا انچلار و فرشتہ تاک تھا۔ پہلا گھر جس میں آپ داخل
ہوئے عام زمین کا ہے۔ یہ دوسرا گھر شہیدوں کا ہے۔ میں جبرئیل ہوں
اور یہ میکائیل ہیں۔ اپنا سر اٹھا لیجئے۔ میں نے سر اٹھا یا تو میرے اوپر ہاں جیسی
بیوقوفی اور ایک روایت میں ہے کہ نہ ہنہ سفید بادل۔ دونوں نے کہا کہ آپ
کی منزل یہی ہے۔ میں نے کہا کہ مجھے چھوڑ دو تاکہ میں اپنے مکان میں داخل ہو
جائوں۔ کہا کہ اسی آپ کی عمر باقی ہے جو پوری نہیں کی۔ جب اسے پوری کر
لیں گے تو اسی میں جلوہ افروز ہوں گے۔ (بخاری) اللہ حدیث عبد اللہ
بن عمر جس میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وہ خواب ہے جو مدینہ منورہ
کے مشفق دیکھا باب حرم المدینہ میں مذکور ہو چکی۔

دوسری فصل

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر کوئی کا خواب تینوں کے چھاپا میس
حقوں میں سے ایک ہے۔ خواب پرندے کے پیر ہے۔ جب تک
اُسے بیان نہ کیا جائے جب اسے بیان نہ دیا جائے تو اسی طرح واقع ہو
جاتا ہے۔ میرے خیال میں آپ نے فرمایا کہ اُسے نہ بیان کرو وگرنہ موت
یا ناس ہے۔ (ترمذی) اور ابوداؤد کی روایت میں فرمایا کہ خواب پرندے
کے پیر پر ہے جب تک تعبیر بیان نہ کی جائے جب تعبیر بیان کر دی تو
واقع ہو جائے گی اور میرے خیال میں آپ نے فرمایا کہ اُسے بیان نہ کرو وگرنہ موت یا ناس ہے۔
حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم سے درخت کے ستمن پر چھا گیا تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

۴۴۱۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِينَ جُزْءٌ مِمَّنْ رَسَدَتْ
وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ الشُّبُوكِ وَهِيَ عَلَى رَجُلٍ كَأَنَّهَا لَمْ
يَحْدَثْ بِهَا قَدَا حَقَّتْ بِهَا وَقَعَتْ وَأَحْيَبُ قَالَ لَا
تَحْدَثُ إِلَّا حَيَبًا أَوْ لَيْسَ بِهَا (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ) وَ
فِي رِوَايَةٍ أُخْرَى قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تَعَبَرُ فَإِذَا عَيَّرَتْ وَقَعَتْ وَأَحْيَبُ قَالَ لَا تَقَعُهَا
إِلَّا عَلَى وَادٍ أَوْ ذِي رَأْيٍ -

۴۴۱۶ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذُرْقَةَ فَقَالَتْ لَكَ خَدِيجَةُ لَرَأَى

وہ خواب میں دکھائے گئے اور ان کے اور پیغمبر پڑے تھے۔ اگر وہ جہنمی ہوتے تو ان کے اور کوئی اللہ پاس ہوتا۔

(احمد ترمذی)

ابن عمر بن ثابت سے روایت ہے کہ ان کے چچا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خواب دیکھا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مبارک پشانی پر سجدہ کر رہے ہیں۔ آپ کو بتایا تو آپ بیٹھ گئے اور فرمایا: اپنا خواب سچا کر لو۔ چنانچہ انھوں نے آپ کی مبارک پشانی پر سجدہ کیا (شرح السنہ) اَمَّا كَافِرٌ فَاَنْتَ نَزَلَ مِنْهُ الشَّيْطَانُ والی حدیث ابوہریرہ مفسرین باب مناقب ابوہریرہ میں بیان کریں گے۔

الْمَنَامُ وَعَلَيْهِ شَيْبَابٌ يُبَيِّنُ ذَلِكُمْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّبَا
لَكَانَ عَلَيْهِ بَيِّنَاتٌ غَيْرَ ذَلِكَ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۴۴۱۷ وَكَانَ ابْنُ خُرَيْمَةَ بَنِي ثَعْلَابَةَ عَنْ عَمِّهِ ابْنِ خُرَيْمَةَ أَنَّهُ رَأَى قِيَامَ نَبِيِّ النَّبَا أَنَّهُ سَجَدَ عَلَى جَبْهَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ فَأَصْطَحَجَهُ لَهُ وَقَالَ صَدُوقُ رُؤْيَاكَ فَسَجَدَ عَلَى جَبْهَتِهِ - (رَوَاهُ فِي تَرْغِيبِ الْمُسْتَعِدِّ) وَنَسَنَ كَرَحَدِيثِ ابْنِ بَكْرٍ كَانَ مِنْ رِوَاغِ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ فِي بَابٍ مِنْ بَابِ ابْنِ بَكْرٍ وَغَمَرَا -

تیسری فصل

حضرت عمرو بن عبد ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اکثر اپنے اصحاب سے فرمایا کرتے: کیا تم میں سے کسی نے خواب دیکھا ہے؟ میں میں سے اللہ تعالیٰ بیان کر دیتا چاہتا وہ بیان کرتا۔ ایک شخص کو آپ نے ہم سے فرمایا: آج رات میرے پاس دو شخص آئے انھوں نے مجھے اٹھایا اللہ مجھ سے کہا پیسے۔ میں ان کے ساتھ چل دیا اور اس میں دیکھا کہ جو فصل اول کی طویل حدیث میں بیان کیا جا چکا ہے۔ اس میں کچھ زیادہ ہے جو مذکورہ حدیث میں نہیں ہے میں فرمایا: ہر ایک ہرے بھرے باغ میں کسے جس میں ہر قسم کے مٹھی بھولے تھے۔ باغ کے دریاں میں ایک لیا آدمی تھا۔ آسمان تک لپاتی کے باعث لہے اُس کا سر نظر نہیں آیا۔ جبکہ اُس آدمی کے گرد میں نے کثرت سے بچے دیکھے۔ ان میں سے چھ دیکھے نہیں تھے۔ میں نے دونوں ساتھیوں سے کہا کہ یہ کون ہے اور وہ کون ہیں؟ دونوں نے کہا کہ پیسے۔ ہم چل دیے یہاں تک کہ ایک بہت بڑے باغ میں پہنچے۔ اُس سے بڑا اور خوبصورت باغ میں سے دیکھا نہیں تھا۔ دونوں نے مجھ سے کہا کہ اس میں چڑھتے رہم چڑھتے یہاں تک کہ ایک شہر میں پہنچے جو سورے اور چاندی کی انگٹوں سے بنایا گیا تھا۔ ہم شہر کے دروازے پر گئے اور اُس کے کھڑے کسے بے کہا تو ہمارے پیسے کھول دیا گیا۔ ہم اُس میں داخل ہوئے تو اُس میں ہمیں ایسے آدمی ملے جن کا آدھا جسم غر لہر لہرت تھا جو کسی نے

۴۴۱۸ عَنْ سُرَّةَ بْنِ جَدْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يَخْتَرُ أَنْ يَقُولَ لَا مَصْحَابَ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْ رُؤْيَا فَيَقْصُصُ عَلَيْكَ مِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقْصُصَ فَإِنَّهُ قَالَ لَنَا فَاثَ عَدَاةَ إِيَّاكَ أَتَانِي اللَّيْلَةُ ابْتِغَاءً لِدُعَايَا ابْتِغَاءٍ فِي دَلَّيْهِمَا قَالَتِي لَانْطَلِقُ وَإِنِّي انْطَلَقْتُ مَعَهُمَا وَدَكَرْتُ مَشْكَ الْحَبِيبِ الْمَذْكُورِ فِي الْفَصْلِ الْأَوَّلِ بِطَوِيلٍ وَفِي زِيَادَةٍ لَيْسَتْ فِي الْحَدِيثِ الْمَذْكُورِ وَهِيَ قَوْلُهُ فَأَتَيْنَا عَلَى رَوْضَةٍ مُعْتَمَةٍ فِيهَا مِنْ كُلِّ نَوْعٍ التَّمْرِ وَالزَّيْتُونِ وَالْأَيْتِ فَلَقَرْنِي الرَّوضَةُ رَجُلٌ طَوِيلٌ لَا أَكَادُ أَرَى رَأْسَهُ طَوَّلًا فِي السَّمَاءِ فَلَا إِحْوَالَ الرَّجُلِ مِنْ أَكْثَرِ وَلَدَانِ رَأَيْنَاهُمْ قَطُّ قُلْتُ لَهْمَا مَا هَذَا مَا هُوَ لَوْ كَانَ قَالَا لِي انْطَلِقُ فَإِنْ انْطَلَقْنَا فَاتَّهَمِينَا إِلَى رَوْضَةٍ عَظِيمَةٍ كَمَا رَوْضَةٍ قَطُّ اعْظَمُ مِنِّهَا وَلَا أَحْسَنُ قَالَ قَالَا فِي لَدُنِّي فِيهَا قَالَا فَارْتَحِينَا فَاتَّهَمِينَا إِلَى مَدِينَةٍ مَبْنِيَّةٍ بِلُحْنٍ دُحِبَ ذَلِكُنْ فَمَنْتَ فَأَتَيْنَا بَابَ الْمَدِينَةِ فَاسْتَنْتَحْنَا فَفَتِحَ لَنَا فَدَخَلْنَاهَا فَتَلَقَّاهَا فِيهَا رَجَالٌ شَطْرَتُنْ خَلَقَهُمْ كَأَحْسَنِ مَا

أَنْتَ لَأَوْدَ شَطْرَهُمْ مَا أَتَى رَأَيْكَ قَالَ لَا
لَهُمْ أَذً هَبُوا فَعَقُوا فِي ذَلِكَ الْهَوَا قَالَ إِذَا أَتَى
مُعْتَرِضٌ يَجْرِي كَأَنَّ مَاءَهُ الْمَصْصُ فِي الْبَيْتِ حَبْ
فَذَهَبُوا فَوَقَعُوا فِيهِ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَيْهَا قَدْ ذَهَبَ ذَلِكَ
السُّودُ عَنْهُمْ فَصَارُوا فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ كَذَلِكَ فِي تَعْرِيفِ
هَذِهِ الزِّيَادَةِ وَأَمَّا الرَّجُلُ الطَّوِيلُ الَّذِي فِي الزُّمَرِ
فَإِنَّهُ إِذَا جَاءَ حَيْثُ دَامَ الْوَلَدُ ابْنُ الدِّينِ حَوْلَهُ فَكُلُّ مَنْ
مَاتَ عَلَى الطَّوِيلِ قَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ ذَاؤِلَادُ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاؤِلَادُ الْمُسْلِمِينَ وَأَمَّا الْقَوْمُ الَّذِينَ
كَانُوا شَطْرَهُمْ حَسْبُ شَطْرِهِمْ قَبِيحٌ فَإِنَّهُمْ
قَوْمٌ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرًا سَيِّئًا تَجَاوَزَ
اللَّهُ عَنْهُمْ

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۲۱۹ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ أَقْدَرِ الْفَقَرَى أَنْ يُبْرِئَ الرَّجُلَ
عَيْنَيْهِ مَا لَمْ تَرِيَا -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۲۲۰ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ أَمَدُ الرُّؤْيَا بِالسَّعَارِ -
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

کتاب الآداب

بَابُ السَّلَامِ

پہلی فصل

دیکھا ہوا اور آدھا ایسا بد صورت ہو گئی تھی دیکھا ہی نہ ہو۔ دونوں نے ان
سے کہا کہ جا کر اس نہر میں کود پڑو چنانچہ اس نے ایک نہر بہ رہی تھی
جس کو پانی بالکل سفید تھا۔ وہ جا کر اس میں کود گئے۔ جب وہ ہمارے
پاس واپس آئے تو ان کی بد صورتی جا چکی تھی اور وہ پورے طرح خوبصورت ہو
چکے تھے اور اس انسان کی شرع بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ لب
آدمی جو باغ میں تھا وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے اور ان کے ارد
گرد وہ بچے تھے جنہوں نے فطرت پرستیاں پائی۔ مسلمانوں میں سے
بعض عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! مشرکوں کی اولاد کا کیا حال ہے؟
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مشرکوں کی اولاد اور وہ لوگ
جن کا آدھا بدن خوبصورت اور آدھا بد صورت تھا وہ وہی لوگ ہیں
جنہوں نے اچھے کام بھی کیے اور بُرے بھی تو اللہ تعالیٰ نے
انہیں معاف فرما دیا۔

(بخاری)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے بڑا ہتھان یہ ہے کہ
آدمی کسی چیز کو دیکھنے کا دعویٰ کرے اور اس نے دیکھی نہ ہو۔

(بخاری)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سچا خواب سحری کے
وقت کا ہوتا ہے۔ (ترمذی، دارمی)

کتاب آداب

سلام کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنی

۴۲۲۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ طَوِيلَ

سَيُتَوَدَّعَا فَكَيْتَا خَلَقَهُ قَالَ اذْهَبْ فَبَسَّطَ عَلَى كَتِفِكَ
التَّغْيِرَ وَهُوَ لَقَرٌ مِنَ الْمَلَكِيَّةِ جُلُوسٌ فَاسْتَقَمَ مَتَّ
يَحْيِيكَ قَالَهَا تَحْيِيَّتُكَ وَتَوَحُّيَةُ ذُرِّيَّتِكَ ذَهَبَ فَقَالَ
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
قَالَ فَزَادُوكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ قَالَ فَنُكِّلَ مِنْ يَدِ حُلِّ
الْجَنَّةِ عَلَى صُورَةِ آدَمَ وَطَوَّلَهُ سِتُونَ ذِرَاعًا لَمْ يَزَلِ
الْخَلْقُ يَنْقُصُ بَعْدَهُ حَتَّى الْآنَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۲۲۲ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ الْإِسْلَامَ حَدِيدٌ
قَالَ لَقَعْتُمُ الْقَلَامَ وَتَقَرَّرَى السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتُمْ
وَمَنْ لَمْ تَعْرِفُوا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۲۲۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ سِتٌّ خَصَالٍ
يَعُودُ إِذَا مَرِضَ وَيَشْهَدُ إِذَا مَاتَ وَيُجِيبُ إِذَا
دَعَاهُ وَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَ وَيُثِمَّتْ إِذَا عَطَسَ وَ
يَتَصَحَّحُ إِذَا غَابَ أَوْ شَهِدَ لَمْ أَحَدُكُمْ فِي الشَّيْءِ عَيْنٍ
وَلَا فِي كِتَابٍ الْحَسْبِي وَلَكِنْ ذَكَرْتُ صَاحِبَ الْجَامِعِ
بِرِوَايَةِ النَّسَائِيِّ

۳۲۲۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا
حَتَّى تَحَابُّوا وَلَا أَدْرُكُمْ عَلَى شَيْءٍ وَإِذَا فَعَلْتُمْ مَوْكَةً
تَحَابَبْتُمْ فَاتَّبِعُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۲۲۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْلَمُ الرَّابُّ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي
عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَاعِدُ عَلَى الْكَاثِرِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

پسندیدہ صورت پر پیدل فرمایا۔ اُن کا قدم ساتھ گزرتا تھا جب اُنھیں پیدل کر
لیا تو فرمایا نہ جانو اور اِن افراد کو سلام کرو۔ وہ کچھ فرشتے تھے جو میٹھے
ہوتے تھے۔ پس فوراً سے سنا وہ کہیں کیا جواب دیتے ہیں کیونکہ وہی
تمہارا اور تمہاری اولاد کا جواب دینا سمجھو گا۔ وہ گئے اور انھوں نے کہا نہ
تم پر سلامتی ہو۔ انھوں نے کہا کہ آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت بڑی ہو
کا بیان ہے کہ انھوں نے دُرُوحَةُ اللہ کا اعتراف کیا لہذا جنت میں جو
بھی داخل ہو گا۔ وہ حضرت آدم کی صورت میں داخل ہو گا اور اُس
کا قدم ساتھ گزرتا جس وقت سے لوگوں کا قیام تک گشتا ہی رہا ہے (متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص
نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا کہ کونسا اسلام بہتر ہے؟
فرمایا کہ کھانا کھانا نہ سوام کرنا خواہ تم اسے جانتے ہو یا نہ جانتے ہو۔
(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک ایمان والے کے دوسرے ایمان
والے پر چھ حقوق ہیں جب یہ ہوتا ہو تو اُس کی عبادت کرے مگر جائے
ترجیح سے جس شریک ہو جائے تو اس کی دعوت قبول کرے جب
اُس سے ملے تو سلام کرے اور چھٹے تو اس کا جواب دے اور اُس کی
خیر خواہی کرے خواہ وہ غائب ہو یا موجود۔ یہ روایت مجھے صحیحین میں نہیں
ملی البتہ حمیدی کی کتاب میں یکن صاحب جامع نے اسے نسائی کی روایت بیان کیا ہے۔

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جنت میں داخل نہیں ہو گے یہاں تک کہ ایمان سے آؤ اور ایمان
نہیں لا سکو گے یہاں تک کہ ایک دوسرے سے محبت کرو کیا میں تمہیں
ایسی چیز نہ بتا دوں کہ جب تم اسے کرو گے تو ایک دوسرے سے محبت
کر لے لو گے۔ سلام کو ایسی میں پیدل آؤ۔ (مسلم)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا ہر سوار پیدل کو سلام کرے اور پیدلے والا میٹھے ہوتے ہوئے کر اور
غور سے زیادہ لوگوں کو۔

(بخاری)

۴۴۲۶ رَوَاهُ عَنْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلِمَ النَّصِيحَةُ عَلَى الْكَيْدِ وَالْمَأْزُورِ عَلَى الْفَائِدِ وَالْفَيْلُ عَلَى الْكَثِيرِ.

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۴۲۷ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى غُلَامَيْنِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمَا.

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۲۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْدُوا الْيَهُودَ وَلَا النَّصَارَى بِالسَّلَامِ فَإِذَا الْيَهُودُ أَحَدُهُمْ فِي طَرَبٍ فَاصْطَرَوْهُ إِلَى أَصْبِيحٍ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۴۲۹ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ الْيَهُودُ فَإِنَّمَا يَقُولُ أَحَدُهُمُ السَّلَامُ عَلَيْكَ فَقُلْ وَعَلَيْكَ.

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۳۰ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا دَعَاكُمْ.

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۳۱ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَسْأَلُكَ رَهْطًا مِنَ الْيَهُودِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقُلْتُ بَلْ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَاللَّعَنَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ رَفِيعُ الرَّفِيقِ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ قُلْتُ أَدُلُّكُمْ تَسْمِعُ مَا قَالُوا قَالَ قَدْ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ وَفِي رَوَايَةٍ عَلَيْكُمْ وَلَمْ يَذْكُرُوا الْوَادِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَفِي رَوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ قَالَتْ إِنَّ الْيَهُودَ أَوَّلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَالَ دَعَاكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَلَعَنَ اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ عَلَيْكَ يَا رَفِيقُ وَإِيَّاكَ وَالْعَنْفُ وَالْخُنْ

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا یہ چھوٹا بڑے کو سلام کرے اور چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور محوڑے زیادہ لوگوں کو۔

(بخاری)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لوگوں کے پاس سے گزرے تو آپ نے انہیں سلام کیا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا یہ یہود اور نصاریٰ کو سلام کرنے میں پہل نہ کرو جب تمہیں راستے میں کوئی اُن میں سے مل جائے تو اسے تنگ راستے کی طرف مجبور کرو۔ (مسلم)۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب یہودی تمہیں سلام کریں اللہ اُن میں سے کوئی آیت اُمدِ عیدت کے تو جواب میں دَعَاكُمْ کہہ دیا کرو۔ (متفق علیہ)۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب اہل کتاب تمہیں سلام کریں تو صرف دَعَاكُمْ کہہ دیا کرو۔ (متفق علیہ)۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ یہودی ایک جماعت نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اجازت مانگی اور کہا ہر آیت اُمدِ عیدت کے پس میں سے جواب دیا کہ۔ بگڑن پرست اور لعنت۔ فرمایا ہر اسے لعنت اللہ تعالیٰ نری کرے والا ہے اور ہر کام میں نری کو پسند فرماتا ہے۔ میں عرض گزار ہوئی کہ جانوں نے کیا کیا وہ آپ نے کیا نہیں؟ فرمایا کہ میں نے دَعَاكُمْ کہہ دیا ہے۔ ایک روایت میں صرف عَلَيْكُمْ ہے اور دَاؤ کا ذکر نہیں کیا (متفق علیہ) اور بخاری کی روایت میں حضرت صدیق نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں یہودی آئے اور انہوں نے آیت اُمدِ عیدت کہا۔ آپ نے دَعَاكُمْ کہہ دیا۔ حضرت عائشہ نے کہا۔ تم لوگوں پر لعنت اللہ تعالیٰ اور اس کا غضب۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اسے مالشہ اشعر و انتم پیری لازم ہے سختی اللہ عز و جل سے بچو عرض گزار ہوئی کہ جو
انکوں نے کہا کیا وہ آپ کے سنا نہیں؟ فرمایا کیا تم نے میں سنا جو میں نے کہا؟ یہ سن رہا تھا
اُن ہی فرمادی کہ اُن کے سنا میں بات قبول فرمائی جاتی ہے جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کی ایک روایت میں کہ تم غش گزرو گے کیونکہ اللہ تعالیٰ بندائی اور بیہوشی گنگو کو پسند نہیں فرماتا۔
حضرت اسلم بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تعالیٰ پیلو روٹم کہیں کہیں کے پاس سے گزرتے جس میں مسلمان بہت پرست
مشرک اور یہودی سے جملے تھے۔ تو آپ نے انہیں سلام کیا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا در استغفر میں بیٹھنے سے بچا کرو لوگ
عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! ہمیں ایسی جگہوں پر بیٹھنے کے سوا چارہ
نہیں کیونکہ وہاں ہم گنگو کرتے ہیں۔ فرمایا جب تم آنکار کرو یا کہ بیٹھنا
مزدوری ہے تو راستے کا حق ادا کیا کرو۔ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ!
راستے کا حق کیا ہے؟ فرمایا کہ نگاہ نیچی رکھنا، ہاتھ روکنا۔ سلام کا جواب دینا
نیکی کا حکم کرنا اللہ عز و جل سے روکنا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مذکورہ واقعہ میں فرمایا ہر اور راہ مستحب تھوڑا دینا۔ نکات
کیا اسے ابو ہریرہ نے حدیث ابو ہریرہ کے بعد اسی طرح یہ روایت بھی صحیحین میں نہیں ملے۔
حضرت ترمذی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مذکورہ واقعہ میں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے فرمایا ہر مظلوم کی داد دینی کہ وہ اور بعد سے بچنے کے لئے کہ راستہ بتاؤ۔ اسے
ابو داؤد نے صحیح ابو ہریرہ کے بعد اسی طرح روایت کیا ہے اور صحیحین میں
ان دونوں کو میں نے نہیں پایا۔

دوسری فصل

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر دو منہ
کے مطابق چھ خون ہیں۔ جب اُس سے ملے تو سلام کرے، جب وہ بلائے
تو دعوت کو قبول کرے، جب وہ چھینکے تو جواب دے، جب وہ بیدار

قَالَتُ اَوَّلُكُمْ ثُمَّ مَا قَالُوا قَالَ اَوَّلُكُمْ سَمِعِي مَا قُلْتُ رَدَدْتُ
عَلَيْهِمْ فَيَسْتَجَابُ بِي فَيَقُولُ وَلَا يَسْتَجَابُ لَهُمْ فِي وَفِي
رَدَا اَيَّةَ تَسْلِيمٍ قَالَ لَا تَكُونُوا فِي حِشَّةٍ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
الْفُحْشَ وَالْفَحْشَ.

۲۲۳۲ وَعَنْ أَسَمَةَ بِنْتِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِعَجَلٍ فِي إِخْلَاطٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ
وَالْمُشْرِكِينَ عَبَادَةَ الْأَوْثَانِ وَالْأَهْمُودِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۲۲۳۳ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا كُفَّهْرُ الْجُلُوسِ يَا نَظْرُ قَاتِ
فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا أَبَدٍ نَتَعَدُّ
فِيهَا قَالَ قَدْ أَتَيْتُمُ اللَّاحِظِينَ فَأَعْطُوا الظُّلُمَ
حَقَّهُ قَالُوا وَمَا حَقُّ الظُّلُمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خَصَنُ
الْبَصِيرِ وَكَفُّ الْأَذَى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ
وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ.

(متفق علیہ)

۲۲۳۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ قَدْ شَأَدْتُ السَّيْلَ.

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَقِيبَ حَدِيثِ الْخُدْرِيِّ هَكَذَا)

۲۲۳۵ وَعَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ

قَالَ وَيُحِبُّونَ الْمَعْرُوفَ وَيَهْدُوا الْعِثَانَ. (رَوَاهُ

أَبُو دَاوُدَ عَقِيبَ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ هَكَذَا أَوَّلُهُ

أَجِدُ هُمَا فِي الصَّحِيحَيْنِ)

۲۲۳۶ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ مِثْلُ كَيْلِ مَعْرُوفٍ يُسَلِّمُهُ

عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهِ وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيُسَبِّحُهُ إِذَا

مُحْضَنٌ وَيَعُوذُهُ إِذَا مَرَضَ وَيَتِمُّهُ جَنَازَتَهُ إِذَا

مَاتَ وَتُجِبُ لَهُ مَا يُبْتَغَىٰ لِنَفْسِهِ -

(رواہ الترمذی و الدارقانی)

۴۴۲۷
۱۷
وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ سَجْدَةَ جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرُ ثَمَرَاتٍ أُخْرُفَتْ لَكَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ تَرَدَّدَتْ عَلَيْكَ فَقَالَ عَشْرُونَ ثَمَرًا جَاءَتْ أُخْرُفَتْ لَكَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَجَلَسَ فَقَالَ ثَلَاثُونَ -

(رواہ الترمذی و ابوداؤد)

۴۴۳۸
۱۸
وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَنَادَتْهُ أُمِّي أُخْرُفَتْ لَكَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَصَغُورَتُهُ فَقَالَ أَرْبَعُونَ وَقَالَ لَهَا كُنْتُ الْفَضَائِلَ -

(رواہ ابوداؤد)

۴۴۳۹
۱۹
وَعَنْ أَبِي أَصَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاتِ أَدْنَى النَّاسِ بِاللهِ مِنْ بَدَنِ الْإِسْلَامِ (رواہ احمد و الترمذی و ابوداؤد)
۴۴۴۰
وَعَنْ حَبِيبِ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى يَتِيمٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ -

(رواہ احمد)

۴۴۴۱
۲۱
وَعَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي ظَالِبٍ قَالَ يَجْزِي عَنِ الْجَمَاعَةِ إِذَا صُرُوا أَنْ يُسَلِّمُوا أَحَدَهُمْ وَيَجْزِي عَنِ الْجُلُوسِ أَنْ يَرُدَّ أَحَدَهُمْ (رواہ البیہقی فی شعب الایمان مدرؤقا) وروى ابوداؤد وقال رفعه الحسن بن عیسیٰ وهو شیخ (ابن داؤد)

۴۴۴۲
۲۲
وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
۴۴۴۳
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ

ہرے زعیادت کرے بہت دوسرے لوگوں کے جنازے کے پیچھے جائے اور اس کے لیے بھی وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے (ترمذی و دارقانی)
حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور اس نے کہا:-

اَسَلِّمُ عَلَيْكَ اے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! پس اُسے جواب دیا گیا۔ پھر بیٹھ گیا تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: وہی پھر دہرا آیا اور اس نے کہا: اَسَلِّمُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ پس اُسے جواب دیا کہ وہ بیٹھ گیا تو فرمایا: یہی۔ پھر دہرا آیا اور کہا:- اَسَلِّمُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ پس اُسے جواب دیا کہ وہ بیٹھ گیا تو فرمایا: یہی۔

(ترمذی، ابوداؤد)

حضرت معاذ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اسے سننا روایت کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ پھر چوتھا آیا اور اس نے کہا: اَسَلِّمُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَصَغُورَتُهُ۔ آپ نے فرمایا: چالیس اور فرمایا کہ اسی طرح فضیلت بڑھتی چلی جاتی ہے۔ (ابوداؤد)۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر شخص اللہ تعالیٰ سے زیادہ قریب وہ شخص ہے جو سلام میں پہل کرے۔ (احمد، ترمذی، ابوداؤد)
حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عورتوں کے پاس سے گزرتے تو انہیں سلام کیا۔

(احمد)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جماعت کی طرف سے کافی ہے کہ جب وہ گزرے تو ان میں سے ایک آدمی بھی سلام کرے اور یہ بیٹھے والوں میں سے ایک آدمی کا جواب دینا بھی کافی ہے۔ اسے بیہقی نے شعب الایمان میں مرفوعاً روایت کیا اور روایت کیا ہے ابوداؤد نے اور کہا کہ حسن بن علی نے اسے مرفوع کہا ہے جو امام ابوداؤد کے شیخ ہیں۔

غریب شیب کے والد ماجد نے ان کے جہاں سے روایت کی

قَالَ تَسْلِمًا أَيْ هُوَ الْإِشَارَةُ بِالْأَصَابِعِ وَتَسْلِيمًا لِنَصَائِي
الْإِشَارَةُ بِأَلَا كَيْفَ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَكَانَ إِسْنَادُهُ ضَعِيفًا)

۴۴۴۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا لَقِيَ أَحَدًا أَخَاكَ فَلْيَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَإِنْ
حَالَكَ بَيْنَهُمَا شَجَرَةٌ أَوْ جِدَارٌ أَوْ حُجْرٌ ثُمَّ لَقِيَكَ
فَلْيَسَلِّمْ عَلَيْهِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۴۴۴ وَعَنْ ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتُمْ بَيْتًا فَسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهِ وَ
إِذَا خَرَجْتُمْ فَادْعُوا أَهْلَهُ بِسَلَامٍ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ مُرْسَلًا)

۴۴۴۵ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَنِي إِدَا دَخَلْتَ عَلَى أَهْلِكَ فَكَلِّمْهُمْ
بِرُكَّةٍ عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۴۴۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامُ مُبَلِّغٌ الْكَلَامِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَكَانَ لِهَذَا أَحَادِيثٌ مُتَنَكِّرًا)

۴۴۴۷ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كُنَّا فِي
الْحَاجِلِيَّةِ نَقُولُ النِّعْمَ اللَّهُ بِكَ عَيْنًا وَأَنْعِمَ صَبَاحًا
فَلَمَّا كَانَ الْإِسْلَامُ نُبَيِّنَا عَنْ ذَلِكَ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۴۴۸ وَعَنْ غَالِبٍ قَالَ إِذَا جُلُوسٌ بَيْنَ يَدَيْ الْخَتَنِ
الْبَصَرِيِّ أَوْ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي
قَالَ بَعَثَنِي أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ النِّعْمَ فَأَقْرَبَهُ السَّلَامَ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ
أَبِي يَقْرَأُكَ السَّلَامَ فَقَالَ عَلَيْكَ وَعَلَى آبَيْكَ
السَّلَامُ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

نصاری کی کیونکہ یہود کا سلام کرنا انگلیوں کے اشارے سے ہے اور
نصاری کا سلام کرنا ہتھیلی کے اشارے سے ہے۔ اسے ترمذی نے
روایت کیا اور کہا کہ اس کی اسناد ضعیف ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنے مسلمان بھائی سے
میںے قرآن سے سلام کرے۔ اگر دونوں کے درمیان کوئی درخت، دیوار یا
پتھر مانگی ہو جائے اور پھر ملاقات ہو تو اسے سلام کرے۔

(ابوداؤد)

حضرت ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کسی گھر میں داخل ہو تو اس کے
رہنے والوں کو سلام کرو اور جب گھر تو اس کے رہنے والوں کو سلام
کے ساتھ چھوڑو۔ اسے بیہقی نے شعب الایمان میں مسند روایت کیا۔
حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے بیٹے! جب تم اپنے گھر والوں کے پاس
جاؤ تو انہیں سلام کرو۔ یہ تمہارے لیے اور تمہارے گھر والوں کے لیے
برکت کا سبب ہوگا۔ (ترمذی)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سلام بات کرنے سے پہلے ہے۔ اسے ترمذی
نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث منکر ہے۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ وہ ایک مجلس میں ہم
کھتے: برا اللہ تعالیٰ تیرے ساتھ! تجھیں فحشہ کی رکھے اور اچھا دن
چڑھائے جب وہ اسلام آیا تو ہمیں اس سے منع کر دیا گیا۔

(ابوداؤد)

غالب کا بیان ہے کہ ہم امام حسن بصری کے دروازے پر بیٹھے ہوئے
تھے کہ ایک آدمی نے آکر کہا: مجھ سے میرے والد ماجد سے میرے چچا
سے روایت کرتے ہوئے کہا میرے والد ماجد نے مجھے رسولی الطرح سے
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف بھیجتے ہوئے فرمایا: آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام
عرض کرنا فرماتے ہیں کہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوں: میرے آبا جہان آپ کی خدمت میں
سلام عرض کرتے ہیں۔ فرمایا کہ تم پر اور تمہارے والد ماجد پر سلام۔ (ابوداؤد)

ابن ابی اٹلا حضرت سے روایت ہے کہ حضرت علامہ المعمری رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جانب سے عامل تھے۔ جب وہ آپ کے لیے عہدہ رکھتے تو اپنی ذات سے شروع فرماتے۔

(ابوداؤد)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی خطا کھے تو اس پر مٹی ڈالے۔ ایسا کرنا حاجت کو بہت پروا کرنے والا ہے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث منکر ہے۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو آپ کے سامنے کتاب موجود تھا۔ میں نے آپ کو فرمائے جوئے سنا کہ قلم کو کان پر رکھو کیونکہ یہ انجام کو جنت یاد کرنے والا ہے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے اور اس کی اسناد میں ضعف ہے۔

اس سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے سران زبان سیکھنے کا حکم فرمایا۔ ایک روایت میں ہے کہ مجھے یہودی کتاب سیکھنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ مجھے یہودیوں کے کھانے کا اعتبار نہیں۔ راوی کا بیان ہے کہ نصف مہینہ بھی نہیں گزارا تھا کہ میں سیکھ چکا۔ لہذا جب یہودی کے لیے کچھ کھانا تیار تو میں کھتا اور جب وہ آپ کے لیے رکھتے تو ان کے کھانے کو میں آپ کے حضور پڑھتا۔

(ترمذی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کسی مجلس میں پہنچے تو سلام کرے۔ اگر بیٹھا چاہے تو بیٹھ جائے۔ جب جانے کے لیے کھڑا ہو تو سلام کرے۔ پہلا سلام اس دوسرے سلام سے زیادہ ضروری نہیں ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رسول میں بیٹھنے کے اندر کوئی جہانی نہیں مگر اس شخص کے لیے جو راستہ

۴۴۴۹ وَعَنْ أَبِي الْعَلَاءِ الْمُعَمَّرِيِّ أَنَّ الْعَلَاءَ الْمُعَمَّرِيَّ كَانَ قَائِمًا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِذَا كَتَبَ الْيَوْمَ بَدَأَ بِنَفْسِهِ۔

(رداء الترمذی)

۴۴۵۰ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَتَبَ أَحَدُكُمْ كِتَابًا فَلْيُتَرِّبْهُ فَإِنَّهُ أَنْجَمٌ لِلْحَاجَةِ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ مُشْتَكٌّ۔

۴۴۵۱ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيَّ كِتَابٌ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ ضَعِ الْقَلَمَ عَلَى أَوَّلِكَ فَإِنَّهُ أَذْكُرُ لِلْعَمَلِ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَقَدْ اسْتَأْذَنُ مِنْهُ۔

۴۴۵۲ وَعَنْهُ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَعْلَمَ السُّرِّيَّانِيَّةَ فِي رِوَايَةِ أَنَّهُ أَمَرَنِي أَنْ أَعْلَمَهُ كِتَابَ يَهُودَ وَقَالَ إِنِّي مَا أَمِنُ يَهُودَ عَلَى كِتَابٍ قَالَ فَمَا مَرَّيْ بِضَعْتُ شَيْئًا حَتَّى تَعْلَمْتُ فَكَانَ إِذَا كَتَبَ إِنِّي يَهُودَ كَتَبْتُ فَلَا أَكْتُبُ إِلَّا يَهُودَ قَرَأْتُ لَهُ كِتَابَهُمْ۔

(رداء الترمذی)

۴۴۵۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ إِلَى مَجْلِسٍ فَلْيَسَلِّمْ قَرَأَ بَدَأَ لَهُ أَنْ يَجْلِسَ فَلْيَجْلِسْ ثُمَّ إِذَا قَامَ فَلْيَسَلِّمْ فَلْيَسَلِّمِ الْأَوَّلَى بِأَحَقِّ مِنَ الْآخِرَةِ۔

(رداء الترمذی، ابوداؤد)

۴۴۵۴ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَخْرِقْ فِي مَجْلُوسٍ فِي الطَّرَفَيْنِ إِلَّا لِمَنْ هَذَا

اِنِّیْ جَدِّیْ فِیْ بَابِ فَضْلِ الصَّدَقَاتِ

میں بیان کی جا چکی ہے۔

تیسری فصل

۲۲۵۵ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ دَفَعَهُ فِیْمَا الدُّوْحُ عَطَسَ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَحَمِدَ اللّٰهُ بِاَدْنِیِّ فَقَالَ لَهُ رَبُّہٗ یَرْحَمُکَ اللّٰهُ یَا اٰدَمُ اَذْهَبْ اِلٰی اَدْلَکَ الْمَلٰٓئِکَۃِ اِلٰی مَلٰٓئِکَۃٍ مَّجْلُوْسٍ فَقُلْ السَّلَامُ عَلَیْکُمْ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَیْکُمْ ثُمَّ اٰتٰہُمَا السَّلَامَ وَرَحِمَہُمَا اللّٰهُ ثُمَّ رَجَعَا اِلٰی رَبِّہِ فَقَالَ اِنَّ هٰذِیْنِ لَیْسَ لَکَ وَتَوَحَّیْتَ بَیْنَکَ بَیْنَهُمَا فَقَالَ لَهُ اللّٰهُ وَیٰۤاٰدَمُ مَقْبُوْلَتَانِ الْخَطَاۃُ اِیْمَا شِئْتَ فَقَالَ اَخَّرْتُ بَیْنَہُمَا رِیْقًا وَرُکْلًا یَدَیْ رَبِّیْ بَیْنَہُمَا مَبَارَکَۃٌ ثُمَّ بَسَطَہَا فَاَدَارَہُمَا اَدَمَ وَذُرِّیَّتَہٗ فَقَالَ اٰی رَبِّ مَا هٰؤُلَاءِ قَالَ هٰؤُلَآءِ ذُرِّیَّتُکَ فَاَدَارَہُمَا اِلٰی الْاَنْسَانِ مَقْبُوْلَتُہُمَا بَیْنَ عِیْنَیْہِ فَاَدَارَہُمَا لِمَنْ یَّجْعَلُ الصَّوْمَ ثُمَّ اَدْرِیْنَ اَصْرُوْهُمَا فَقَالَ یَا رَبِّ مَنْ هٰذَا اَقَالَ هٰذَا اَبْنُکَ دَاوُدُ وَفَا دَفَعْتُ لَہٗ عِصْمَۃً اَرْبَعِیْنَ سَنَۃً قَالَ یَا رَبِّ رَدِّہٖ فِیْ عِصْمَہٗ قَالَ ذٰلِکَ الَّذِیْ کَتَبْتُ لَہٗ قَالَ اٰی رَبِّ فَاِیْ قَدْ جَعَلْتُ لَہٗ مِنْ عِصْمَۃِیْ سِتِّیْنَ سَنَۃً قَالَ اَنْتَ وَذٰلَکَ قَالَ ثُمَّ سَكَنَ الْجَنَّةَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَصْبَحَ وَہَا وَكَانَ اَدَمُ مَعْدًا لِّنَفْسِہِ فَاَنَاہُ مَلٰٓئِکَۃُ الْمَوْتِ فَقَالَ لَہٗ اَدَمُ قَدْ جَعَلْتُ قَدْ کُتِبَ لِی الْاَلْفُ سَنَۃً قَالَ بَلٰی وَلٰکِنَّکَ جَعَلْتَ لِزَہْرَیْکَ دَاوُدَ سِتِّیْنَ سَنَۃً فَجَعَلًا فَجَعَلْتَ ذُرِّیَّتَہٗ وَنِسَیْ ذٰلِکَ سِتِّیْنَ سَنَۃً قَالَ فَمِنْ یَّوْمَہِیْنِ اَوْ یَوْمَ اَلْکِتَابِ وَالشَّہْرِ۔

(رواہ الترمذی)

۲۲۵۶ وَعَنْ اَحْمَدَ بْنَتِ یَزِیْدٍ قَالَتْ مَرَّ عَلَیَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فِی شَوْءٍ فَسَلَّمَ عَلَیَّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو پیدا فرمایا اور اُن میں روح پھونکی تو پھینک اُن کی ترانہوں نے الحمد للہ کہا اور خدا کی حمد و ثنا بیان کی۔ اُن کے رب نے اُن سے فرمایا کہ اے آدم! اللہ تم پر رحم فرمائے۔ ان فرشتوں کے پاس جاؤ جو گروہ کی شکل میں بیٹھے ہوئے ہیں اور اُنکے سلام علیکم کہو۔ انہوں نے اُنکے سلام علیکم کہہ کر ترانہوں نے علیہ السلام اُنکے سلام و رحمتہ اللہ علیہ کہا پھر اپنے رب کی طرف لوٹے تو خدا نے فرمایا: یہ تمہارا اللہ تمہاری اولاد کا آپس میں سلام کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دونوں رستہ تدبیر بند کر کے فرمایا: دونوں میں سے جس کو چاہو چن لو۔ عیسیٰ کو چاہو کہ اسے اپنے رب کا مہینا بخند اختیار کیا ہو اُس کے دونوں ہاتھ ہی مبارک ہیں جب اُسے کھولو تو اُس میں حضرت آدم سے اُنکے اولاد و عیسیٰ کو چاہو کہ اسے اپنے رب کا مہینا بخند اختیار کیا ہو اُس وقت ہر انسان کی دونوں آنکھوں کے درمیان اُس کی عمر لکھی ہوئی تھی۔ اُن میں ایک فرد حسن و جمال والوں میں تھا عیسیٰ کی کہ اسے رب کا مہینا بخند فرمایا کہ یہ تمہارا بیٹا داؤد ہے۔ میں نے اس کی عمر چالیس سال لکھی ہے عیسیٰ کو چاہو کہ اسے اپنے رب کا مہینا بخند فرمایا کہ اس کی عمر چھ سو سال لکھی ہے۔ فرمایا کہ تمہاری مرضی۔ راوی کا بیان ہے کہ کچھ حجت میں ہے جب تک اللہ نے چاہا۔ جب اس سے گزرتا کہ حضرت آدم اپنی جان پر دنیا کی کنجشیں تھے جب کھلا موت اُن کے پاس آیا تو حضرت آدم نے اس سے کہا: آپ نے جلدی کی، میرے لیے ہزار سال لکھے گئے ہیں۔ کہا پھر نہیں لیکن آپ نے ساٹھ سال اپنے بیٹے داؤد کو دے دیے تھے۔ انہوں نے انکار کیا تو اُن کی اولاد بھی انکار کرتی ہے کیونکہ وہ بھول گئے تھے اور اُن کی اولاد بھی بھول جاتی ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ اسی روز سے کہنے اور گواہ بنانے کا حکم دیا گیا ہے۔

(ترمذی)

حضرت اسحاق بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہم دونوں کے پاس سے گزرتے تو آپ نے ہمیں سلام کیا۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ)

۳۳۵۴ وَعَنِ الطَّفِيلِ بْنِ أَبِي اَيِّنٍ كُتِبَ اَنَّهُ كَانَ يَأْتِي ابْنَ عُمَرَ كَيْفَ دُورًا إِلَى الشُّرْقِيِّ قَالِ فَذَا عَدُوْنَا إِلَى الشُّرْقِيِّ لَمْ يَمُرْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَلَى سَقَا وَلَا عَلَى صَاحِبِ بَيْعَةٍ وَلَا مَسْكِينٍ وَلَا عَلَى أَحَدٍ إِلَّا سَلَّمَ عَلَيْهِ قَالَ الطَّفِيلُ فَبَعَثْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَوْمَ مَا فَاسْتَبَعَنِي إِلَى الشُّرْقِيِّ فَقُلْتُ لَهُ دَعَا فَصَنَعْتُ فِي الشُّرْقِيِّ وَأَنْتَ لَا تَقِفُ عَلَى الْبَيْعَةِ وَلَا تَسَالُ عَنْ السَّلَامِ وَلَا تَقُومُ بِهَا وَلَا تَجْلِسُ فِي مَجَالِسِ الشُّرْقِ قَاتَجْلِسُ بِهَا هُنَا نَتَحَدَّثُ قَالَ فَقَالَ بِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَا أَبَا بَطْنٍ قَالَ وَكَانَ الطَّفِيلُ ذَا بَطْنٍ لَنَا نَقْدُو مِنْ أَجْلِ السَّلَامِ نُسَلِّمُ عَلَى مَنْ لَقِينَاهُ -

(رَوَاهُ مَالِكٌ وَابْنُ مَاجَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۳۳۵۱ وَعَنْ سَجْدَةَ قَالَ أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَغْلَدُونَ فِي حَاتِي طِيْعِي عَذَقِي وَرَأَيْتُ قَدْ أَذَى فِي مَكَانٍ عَذَقِيهِ فَإِنَّكَ رَأَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَغِيْبِي عَنْكَ قَالَ لَا قَالَ فَهَبْ بِي قَالَ قَالَ لَا فَعِنِّي بِعَذَقِي فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَيْتَ الَّذِي هُوَ بِخَلْدٍ مِنْكَ إِلَّا الَّذِي يَبْخُلُ بِالسَّلَامِ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۳۳۵۹ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبَاوِي بِالسَّلَامِ بَرِيٌّ مِنَ الْكِبَرِ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

(ابن ماجه، ابن ماجه، دارمي)

طیفیل بن ابی ایمن کتب کا بیان ہے کہ وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ صبح کے وقت بازار کرتے تھے۔ ان کا بیان ہے کہ جب ہم سب کو بازار جاتے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے یا یحییٰ بن یحییٰ یا یوسف بن یوسف یا کسی بھی شخص سے ملنے تو اسے سلام کرتے۔ طیفیل کو کہنا ہے کہ ایک روز میں حضرت عبداللہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو مجھ سے بازار تک ساتھ چلتے کہنا تو میں بولا کہ آپ بازار میں کیا کریں گے جبکہ آپ کس سودے کے پاس ٹھہرتے ہیں اور کسی چیز کے منتقلی پر چلتے ہیں؟ کسی کو بھاؤ کرتے ہیں اور بازار والوں کی مجلس میں بیٹھتے ہیں لہذا ہمارے پاس نہیں بیٹھتے۔ تاکہ ہم باتیں کریں۔ حضرت عبداللہ بن عمر نے مجھ سے فرمایا: اسے ابراہیم! کیونکہ ابراہیم کا پیٹ بڑا تھا۔ ہم صبح کو سلام کی وجہ سے جاتے ہیں تاکہ جو ہمیں ملے اسے سلام کریں۔ روایت کیا اسے مالک نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت ابابکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا کہ ملاں کا میرے بازو میں عذق کھجور کا دھت ہے اندام اس درخت کے باعث وہ مجھے تکلیف پہنچاتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسے ہٹا کر فرمایا: ہر اپنا دھت مجھے بیچ دو عرض کی نہیں۔ فرمایا کہ مجھے ہر کھجور بیچ کر گزار دے۔ فرمایا کہ جنت کے ایک دھت کے بدلے بیچ دو عرض کی نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم سے جرحہ کر لی نہیں دیکھا مگر جو سلام میں بخل کرتا مجھ کو روایت کیا اسے احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلے سلام کرنے والا تکبر سے آزاد ہے۔ اسے بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا۔

اجازت طلب کرنے کا بیان

پہلی فصل

بَابُ الْإِسْتِئْذَانِ

مُوسَى قَالَ إِنَّ عَمْرًا ارْتَدَّ إِلَى الْبَيْتِ فَأَتَيْتُ بَابَهُ
فَسَلَّمْتُ ثَلَاثًا فَلَمْ يَرِدْ عَلَيَّ فَرَجَعْتُ فَقَالَ مَا لَمْ تَكُنْ
أَنْ تَأْتِنَا فَقُلْتُ إِنْ أَتَيْتُ فَسَلَّمْتُ عَلَى بَابِكَ ثَلَاثًا
فَلَمْ تَرُدُّوا عَلَيَّ فَرَجَعْتُ وَقَدْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَأْذَنْ أَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ
كَأَنَّكَ قَدْ رُجِعَ فَقَالَ عَمْرٌو عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ أَبُو
سَعِيدٍ فَقَبِلْتُ مَعَهُ فَذَهَبْتُ إِلَى عَمْرٍو فَتَرَدَّدْتُ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۹۱ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ لِي
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلْتَ عَلَى أَنْ تَرْفَعَهُ
الْحِجَابَ وَأَنْ تَشْفِيعَ سَرَاوِيَّ حَتَّى أَتِيكَ
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۴۹۲ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ أَنَسٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فِي دِينٍ كَانَ عَلَى ابْنِي قَدْ قَفَّتِ الْبَابَ فَقَالَ
مَنْ ذَا فَعَلْتَ أَتَقْتُلُنَا أَمْ أَتَاكَ كَاتِبٌ كَرِهَهُمَا
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۹۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُ بَيْنِي فِي قَدَمٍ فَقَالَ
أَيُّهَا الْحَقُّ يَا هَلِ الصُّفَّةُ فَأَدْعُهُمْ لِي فَأَتَيْتُهُمْ
فَدَعَوْهُمْ فَأَقْبَلُوا فَاسْتَأْذَنُوا فَأُذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوا
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۴۹۴ عَنْ كَدَّاهُ بْنِ حَنْبَلٍ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ
بَحَثَ بَيْنَهُمَا أَوْجِدَ آيَةً وَضَعَهَا بَيْنَهُمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي
أَنْوَاعِي قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَلَمْ أَسْأَلْهُ وَلَمْ يَسْأَلْنِي
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعْ فَقَبِلْتُ
السَّلَامَ عَلَيْهِمَا وَأَدْخُلُ - (رَوَاهُ الْإِسْنَدِيُّ وَابْنُ وَهْبٍ)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا کہ مجھے حضرت عمرؓ نے بلایا تھا کہ ان کے پاس
جاؤں۔ میں ان کے دروازے پر حاضر ہوا اور تین مرتبہ سلام کیا۔ مجھے کسی
نے جواب نہ دیا تو میں لوٹ آیا۔ فرمایا کہ تین میرے پاس آئے سے کس چیز نے
روکا؟ میں عرض کیا کہ مجھ کو حاضر ہونا تھا اور دروازے پر میں دفعہ سلام کیا تھا
لیکن جواب نہ ملا تو لوٹ آیا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے
فرمایا تھا کہ جب تم میں سے کوئی تین دفعہ اجازت مانگے اور اجازت نہ ملے تو
لوٹ آئے۔ پس حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اس پر گری پیش کرو۔ حضرت ابوسعیدؓ نے
فرمایا کہ میں ان کے ساتھ کھڑا ہوا اور ان کے پاس میں نے گری دی (متفق علیہ)
حضرت مسدد بن مسدد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تمہارا اجازت لینا یہی ہے کہ پرہ
اٹھاؤ اور میری آہستہ گفتگو میں سن لیا کرو۔ یہاں تک کہ میں نہیں منع کروں۔
(مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں اپنے والد ماجد کے
قرن کے سلسلے میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ میں نے
دروازہ کھٹکایا اور فرمایا کہ کون ہے؟ میں عرض گزار ہوا کہ میں۔ فرمایا کہ میں میں کیا
گورایتے ناپسند فرمایا۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ اندر داخل ہوا تو آپ نے دودھ کا پیالہ پایا فرمایا
اسے ابو ہریرہ! ال مسقر کے پاس جاؤ اور انھیں میرے پاس بلا لاؤ۔ میں
ان کے پاس گیا اور انھیں بلا لایا۔ وہ حاضر ہوئے اور اجازت طلب کی انھیں
اجازت مرحمت فرمادی گئی تو وہ اندر داخل ہوئے۔ (بخاری)

دوسری فصل

کدہ بن حنبلی سے روایت ہے کہ حضرت صفوان بن اُمیہ رضی اللہ تعالیٰ
عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں دو دھیراں لے کر بھیجا اور گھر یاں بھیجیں
جبکہ اُس وقت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم راوی کے بلالؓ تھے۔
راوی کا بیان ہے کہ میں اندر داخل ہوا تو نہ سلام کیا اور نہ اجازت طلب کی۔
راوی کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوٹ جاؤ اور
سلام کہو پھر کہو۔ یہ کیا میں اندر جاؤں؟ (ترمذی و ابو داؤد)

۴۴۷۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَجَاءَ مَعَ الرَّسُولِ قِيَامًا فَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ - (رواه أبو داود) وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ كَانَ رَسُولُ الرَّجُلِ إِلَى الرَّجُلِ إِذْنًا -

۴۴۷۶ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسَيْرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَلْفَى بَابَ قَوْمٍ لَمْ يَسْتَقِيلِ الْبَابَ مِنْ تِلْقَائِهِمْ وَلَكِنْ مَرَّ مِنْ رُكْنِهِ الْكَائِبِ أَوْ الْكَائِبِ قِيَمَتُهُ السَّلَامُ عَلَيْهِمْ أَلَسَلَامُ عَلَيْهِمْ وَذَلِكَ أَنَّ الدَّوْرَ لَمْ يَكُنْ يُؤْمَرُ عَلَيْهِمْ سُبُورًا (رواه أبو داود) وَذَكَرَ حَبِيبُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَرَحِمَهُ اللَّهُ فِي بَابِ الْقِيَامَةِ -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو بلایا جائے اللہ کو بلانے والے کے ساتھ آئے تو یہی اس کی اجازت ہے۔ (ابو داؤد) اللہ کسی کی ایک دعا ہے کہ آدمی کا بھیجا ہوا شخص اس کی طرف سے اجازت ہے۔

حضرت عبداللہ بن بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب کسی قوم کے دروازے پر تشریف لے جاتے تو اندر نظر پڑنے کے باعث دروازے کے سبب سے نہرہتے بلکہ واپس لیا کرتے تشریف فرما ہوتے اور فرماتے مَا السَّلَامُ عَلَيْكُمُ السَّلَامُ عَلَيْكُمُ یہ اس لیے تھا کہ اُن دنوں گھروں کے پردے نہیں ہوتے تھے۔

(ابو داؤد) وہ حدیث اس میں میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ کہا، وہ باب الغیاف میں بیان کی جا چکی ہے۔

تیسری فصل

قطار بن یسار سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھنے ہوئے عرض گزار ہوا کہ کیا میں اپنی والدہ ماجدہ سے اجازت لیا کروں؟ فرمایا ہاں، عرض گزار پوچھا کہ میں گھر میں اُن کے ساتھ ہوتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اُن سے اجازت لیا کرو۔ وہ آدمی عرض گزار پوچھا کہ میں تو ان کا خادم نکلیں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اُن سے اجازت لیا کرو یہ کیا تم پسند کرتے ہو کہ انھیں لنگی دیکھو؟ عرض کی انھیں فرمایا تو ان سے اجازت لیا کرو سنا ہم کلمہ پڑھا دیتے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک وفد ملے گا کہ ایک وفد دین کو میرا داخل ہوتا ہے جس میں رات کے وقت داخل ہوتا تو آپ میری خاطر کھاتے۔

(نسائی)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو چلے سلام نہ کرے اس سے اجازت نہ دو۔ اس سے یہ بھی نہیں لے سکتا۔ (ابو داؤد) ۳۹۸۰ روایت کیا۔

۴۴۷۷ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اسْتَأْذِنْ عَلَيَّ أَوْيَ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي مَعَهُمَا فِي الْبَيْتِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْذِنْ عَلَيْهِمَا فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي خَادِمُهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْذِنْ عَلَيْهِمَا أَنْ تَرَاهُمَا عَرِيَانَةً فَإِنْ كَانَ قَدْ اسْتَأْذِنَ عَلَيْهِمَا - (رواه مالك مرسلاً)

۴۴۷۸ وَعَنْ عِيٍّ قَالَ كَانَ لِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَلَّ بِلَالِي وَمَنْ خَلَّ بِلَالِ الشَّامِ فَكَذَّبْتُ إِذَا دَخَلْتُ بِلَالِي تَسَخَّعَ لِي -

(رواه النسائي)

۴۴۷۹ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَأْذَنُوا لِمَنْ لَمْ يَبْدَأْ بِالسَّلَامِ - (رواه الترمذی فی شعب الأيمان)

بَابُ الْمُصَافَحَةِ وَالْمُعَانَقَةِ

مصافحہ اور معانقہ کا بیان

پہلی فصل

۳۴۴۰ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ أَكَانَتْ الْمُصَافَحَةُ فِي أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

قَتَادَةُ کا بیان ہے کہ میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں عرض کرتا تھا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحاب مصافحہ کیا کرتے تھے؟ فرمایا: ہاں۔ (بخاری)

۳۴۴۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَعِنْدَهُ الْإِقْرَمُ ابْنُ خَالِيسٍ قَالَ الْإِقْرَمُ إِنِّي فِي عَشْرَةِ مَنَ الْوَلَدِ مَا قَبِلْتُ مِنْ أَحَدٍ أَقْبَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَن لَّا يَرْحَمُ لَّا يَرْحَمُ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَسَنَدُ كَرِ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ لَكُمْ فِي بَابِ مَنَاقِبِ أَهْلِ بَيْتِ الْمُتَّقِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ إِنَّ شَأْنَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَذَكَرَ حَدِيثُ أَوْ هَافُ فِي بَابِ الْأَمَانِ -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حسن بن علی کو بوسہ دیا جبکہ آپ کے پاس اقصر بن خالیس بھی تھے۔ اقصر نے کہا کہ میرے دس بیٹے ہیں لیکن میں ان میں سے کس کو بھی چومتا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کی طرف دیکھ کر فرمایا: جو شفقت نہ کرے اس پر شفقت نہیں کی جائے گی۔ متفق علیہم اشھد لکم۔ دینی حدیث ابو ہریرہ کو ہم باب مناقب اہل بیت النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں بیان کریں گے ان شاء اللہ تعالیٰ اور حدیث ائمہ اہل بیت بھی باب الامان میں پیش کی جا چکی ہے۔

دوسری فصل

۳۴۴۲ وَعَنْ الْأَعْمَشِ بْنِ عَارِبٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَلَّوَانِ إِلَّا غُفِرَ لِمَا قَبْلَ أَنْ يَتَفَرَّقَا -

حضرت ابو امیہ بن عارب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو دو مسلمان جراتات کے وقت آپس میں مصافحہ کریں مگر دونوں جدا ہونے سے پہلے بخش دیے جاتے ہیں۔ (راجمہ ترمذی، ابن ماجہ، اور ابو داؤد کی ایک روایت میں ہے کہ فرمایا جب دو مسلمان آپس میں ملیں تو ایک دوسرے سے مصافحہ کریں اور اللہ کی حمد و ثنا کرنے کے ساتھ اس سے صفائی پائیں تو دونوں کو بخش دیا جائے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص عرض گزار ہوا: یا رسول اللہ! ہم میں سے کوئی اپنے بھائی یا دوست سے ملے تو کیا اس کے لیے جگہ ہے؟ فرمایا: نہیں۔ عرض کی کہ کیا اسے گئے گھائے اور بوسہ دیا؟ فرمایا: نہیں۔ عرض گزار ہوا کہ کیا اس کا ہاتھ پکڑ کر اس سے مصافحہ کرے؟ فرمایا: ہاں۔ (ترمذی)۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالرَّقِيقِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ) وَفِي رِوَايَةٍ أَبِي دَاوُدَ قَالَ إِذَا لَقِيَ الْمُسْلِمَانِ فَتَصَافَحَا وَحَمَدَ اللَّهُ وَاسْتَغْفَرَ لَهُ غُفِرَ لِمَا -

۳۴۴۳ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الرَّجُلُ وَمَا يَلْقَى أَخَاهُ مُصَدِّقَةً أَوْ تَحِيَّةً لَهُ قَالَ لَا قَالَ أَهْلُ الْبَيْتِ وَبَيْتُهُ قَالَ لَا قَالَ أَفِيْلَهُنَّ بَيْدٌ وَبَيْتًا بَعْدَ قَالَ نَعَمْ -

(رَوَاهُ الرَّقِيقِيُّ)

حضرت ابوامرؤہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کا مرثیہ کی عیادت کرنا اس

۳۴۴۴ وَعَنْ أَبِي أَمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَامُوا بَيْنَكُمْ دَوَّالْمُرِيقِيُّ أَنْ يَضَعَ أَحَدُكُمْ

يَدَّ عَلَى جَبْهَتِهِمْ أَوْ عَلَى يَدَيْهِمْ فَبَلَ كَيْفَ هُوَ وَمَا
تَحِيَّاتُكُمْ بَيْنَكُمْ الْمَصَافِحَ

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّفَهُ)

۴۴۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ زَيْنُ أَمِينٍ حَارَّةَ
الْمَدِينَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي
فَأَنَا أَقْفَرُ الْبَابِ فَقَامَ النَّبِيُّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدْرِيًّا يَجُوزُ تَوْبَهُ وَاللَّهُ مَا رَأَيْتُهُ حَرِيصًا
قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ فَأَعْتَقَنِي وَقَبْلَهُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۴۶ وَعَنْ أَيُّوبَ بْنِ بُشَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَسَاكِرِ
أَنَّهُ قَالَ قَدِمْتُ لِإِثْنِي ذِي هِلَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُوتُ فَحَمَلْتُ إِذَا الْيَقِينُ ثُمَّ قَالَ مَا لَيْقِي
فَقَطَعُوا مَا بَيْنِي وَبَيْنَ رَأْيِ ذَاتِ يَوْمٍ وَلَمْ أَكُنْ فِي
أَهْلِي فَلَمَّا جِئْتُ أَخْبَرْتُ فَأَيَّمْتُ وَهُوَ عَلَى سَيْرِي
فَالْتَزَمْتَنِي فَكَأَنَّمَا تِلْكَ أَجْرُهُ وَأَجْرُهُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۴۷ وَعَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ أَبِي جَهْلٍ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُتَيْفٍ مَرَحَبًا
بِالزَّكَاةِ الْمَكْرُورَةِ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۴۸ وَعَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ
بَيْنَمَا هُوَ يَخْطُبُ الْقَوْمَ وَكَانَ قَدِيرٌ مَزَامِكًا بَيْنَا يَتَوَخَّاهُ
فَقَطَعَتْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَاصَرَتِهِ يَوْمَئِذٍ
فَقَالَ أَصْبِرْ لِي قَالَ أَصْطَبِرُ قَالَ إِنْ عَلَيْكَ قَوْمٌ مَصَا
وَلَيْسَ عَلَى قَوْمِيكَ فَرَقَمَ الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْمِيهِمْ فَأَخْتَصَمَتْهُ دَجَعَلْ
يُقْبِلُ كَشْحَةً قَالَ إِنْ مَا أَرَدْتُ هَذَا يَا رَسُولَ
اللَّهِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۴۹ وَعَنْ الشَّعْبِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ تَلَفَّى جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ تَزِمْنَا وَقَبْلُ

وقت مکمل ہوتا ہے کہ اس کی پیشانی یا ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر کہے کہ اس کا کیا حال
ہے اور تمہارا آپس میں سلام کرنا صاف سے مکمل ہو رہا ہے۔ اسے احمد اور
ترمذی نے روایت کیا اور اس کو ضیف کیا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ حضرت زید بن حارثہ
جب مدینہ منورہ میں آئے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے گھر میں تھے
انہوں نے اگر مردانہ گفتگو کیا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان کی طرف
ٹٹکے پر اور کمرے گھسٹے پر سے کھڑے ہوئے۔ خدا کی قسم میں نے اس
سے پہلے یا اس کے بعد کبھی اس طرح کلمے نہیں کہے کہ آپ نے مجھے صاف کیا اور انہیں لپیٹا
اور اب بن بھیر نے حضور کے ایک آدمی سے روایت کی کہ اس نے

کہا کہ میں حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں عرض گزار ہوا کہ ملاقات
کے وقت کیا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ حضرت سے مصافحہ کیا کرتے
تھے؟ فرمایا کہ میں کبھی حضور سے نہیں ملا جبکہ آپ نے مصافحہ کیا ہوا ایک
روز آپ نے مجھے کھڑا کر کے گھر میں نہیں تھا۔ جب واپس آیا اللہ مجھے بتایا
گیا کہ میں حاضر بارگاہ ہو گیا۔ اُس وقت آپ تخت پر جلوہ افروز تھے تو آپ
نے مجھے گھسٹے لگایا۔ یہ کتنا کرم ہے، یہ کتنا کرم ہے۔ (ابوداؤد)

حضرت مکرمر بن ابوجہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ جب میں حاضر
بارگاہ نما تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا نہ مہاجر
مہاجر مہاجر۔ (ترمذی)

حضرت انس بن صغیر انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ
مکہ میں بائیں کر رہے تھے اور مزاحمتوں سے انہیں ہنسنا پڑتا تھا
تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کے پیلوں پر کھڑی چھو دی عرض گزار
ہوئے کہ مجھے بدلہ دیجئے۔ فرمایا کہ بدلہ سے تو عرض گزار رہے کہ آپ کے اوپر
قیص ہے پھر میرے اوپر قیص نہ تھی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
قیص انہی آدمی تو وہ آپ سے پٹ گئے اللہ پیلوں نے مبارک کو بوسہ دینے لگے
اور عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! میرا موت ہی ارادہ تھا۔
(ابوداؤد)

شعبی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت
میں ابو طالب سے ملاقات ہوئی تو انہیں گھسٹے سے لگا لیا انہوں نے

دوں اکھن کے درمیان برسر دیا۔ روایت کیا ہے ابو داؤد اور ترمذی نے
شب الایمان میں سنا اور مصابیح کے بعض نسخوں میں شرح السنہ سے
ہے کہ ریاضی سے مستفاد ہوئی ہے۔

حضرت حمز بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سرفراز بن جعفر سے واپس
آنے کے واقعہ میں روایت ہے انھوں نے فرمایا کہ ہم نکلے یہاں تک کہ
میرے منہ میں اپنے تئیں قریبے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ملے۔ آپ نے
مجھ سے معاملہ کیا۔ پھر فرمایا: مجھے نہیں معلوم کہ قریب خبر کی خوشی زیادہ ہے
یا آپ جعفر کی آمد پر قریب خبر کے وقت کا واقعہ ہے۔
(شرح السنہ)

حضرت ادرع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے جوعبدالقیس
کے وفد میں تھے۔ انھوں نے فرمایا کہ جب ہم بیتہ مندرہ پہنچے تو بعدی جلی
اپنی ساریوں سے اترے گئے اللہ ہم سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کے مبارک انھوں اللہ پیروں کو برستے دیے (ابوداؤد)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے حبشہ
مادت اور حدوت میں ایک اللہ روایت میں ہے کہ بولنے اور گفتگو کرنے
میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ خاطر سے بڑھ کر مشابہت
رکھنے والا کسی کو نہیں دیکھا۔ جب وہ آپ کی حدوت میں حاضر ہوتے تو ان
کے لیے کھڑے ہو جاتے تھے کہ ان کو کھڑے کرتے آئے برسر دیتے اور اپنے بیٹھے کی
جگہ پر جھکتے جب آپ ان کے پاس فرماتے جاتے تو وہ آپ کے لیے کھڑی ہو جاتیں
آپ کو دست مبارک پکڑ کر آتے برسر دیتے اور آپ کو اپنے بیٹھے کی جگہ پر جھکتیں (ابوداؤد)
حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میرے منہ میں آئے ہیں میں پہلی
رفقہ حضرت ابوبکر کے ساتھ اندر داخل ہوا تو ان کی صاحبزادی حضرت عائشہ
بہی ہوئی تھیں جنھیں ہمارے چاہا ہوا تھا۔ حضرت ابوبکر ان کے پاس گئے اور
فرمایا: ہر نفی جی اکی حال ہے؟ اور ان کے رخصت پر برسر دیا۔

(ابوداؤد)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حدوت میں ایک بچے کو لایا گیا تو آپ نے اسے برسر
دیا اور فرمایا: یہ خلیل اور برادر بنانے والے ہیں کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی
خوشی و ارضی سے ہیں۔ (شرح السنہ)

مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ - (رواہ ابو داؤد والبیہقی فی شعب
الایمان مؤسلاً فی بعض نسخ المصابیح فی شرح
السنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

۳۲۸۰ وَكَانَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فِي قَصَّةٍ رَجُلٍ
مِنَ اَرْضِ الْحَبَشَةِ قَالَ فَخَرَجْنَا حَتَّى آتَيْنَا الْمَدِينَةَ
فَتَلَقَّا فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَنَيْتَنِي
ثُمَّ قَالَ مَا أَدْرِي أَنَا بِفَتْحٍ خَيْرٍ أَمْ بِفَتْحٍ شَرٍّ
وَدَاخِلَ ذَلِكَ فَتَمَّ حَبِيرٌ

(رواہ فی شرح السنہ)

۳۲۸۱ وَكَانَ رَاجِعٌ وَكَانَ فِي وَدَّ عَيْنَيْهِ الْقَيْسَ قَالَ
لَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَبَعَلْنَا نَتَابَ دُرِّمِينَ رَجُلًا لَنَا
فَنَتَيْتُ بِدُرِّمِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلًا
(رواہ ابو داؤد)

۳۲۸۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ
أَشْبَهَ سَمَاءَ وَهْدًا دَدًا فِي رَوَايَةِ حَدِيثِنَا وَكَلَامِنَا
يُرْسِلُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَائِمَةٍ كَانَتْ لَنَا
وَقَلَّتْ عَلَيْهِ قَائِمَتُنِيهَا فَأَخَذَ بِيَدِهَا فَتَبَلَّهَا وَ
أَجْلَسَهَا فِي مَجْلِسِهِ وَكَانَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا قَامَتْ
إِلَيْهِ فَأَخَذَتْ بِيَدِهِ فَتَبَلَّتْ وَأَجْلَسَتْ فِي مَجْلِسِهِمَا
(رواہ ابو داؤد)

۳۲۸۳ وَعَنْ الْبَرَاءِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ أَوَّلَ
مَا قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَإِذَا عَائِشَةُ كُنْتُ مُصْطَفَاةً
قُلُ أَمَامَهُمَا حَتَّى قَامَا هَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ كَيْفَ أَتَيْتَا
بُيُوتَهُ وَقَبِلَ خَدَّهَا -

(رواہ ابو داؤد)

۳۲۸۴ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَتَى بَصْرَةَ فَدَبَّلَهُ فَقَالَ أَمَّا لَكُمْ مَبْعَلَةٌ مَبْعَلَةٌ
فَلَمْ يَكُنْ يَدْرِي عَنِ اللَّهِ -

(رواہ فی شرح السنہ)

نیمبر کی فصل

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف من اور حسین دوڑے تو آپ نے انہیں سینے سے لگا لیا اور فرمایا یہ بیشک اولاد بخیل اور بزدل بنا دیئے والی ہے۔

(راحمہ)

مطالعہ خراسانی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: وصافو کیا کر دکھ دیکھ کی کدورت باقی رہے گی۔ تحفہ دیا کرو تو رحمت ہو جائے گی اور عداوت باقی رہے گی۔ روایت کیا ہے اسے امام مالک نے مسند۔

حضرت براہین عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دو پہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے تو گمراہی اس سے پرہیز و شہدہ ہوں پڑھی اور جب دو مسلمان مصافحہ کرتے ہیں تو ان کے درمیان کوئی گناہ باقی نہیں رہتا مگر گناہاں ہے۔ روایت کیا ہے اسے بیہقی نے شعب الایمان میں۔

۴۳۸۵ عَنْ يَعْنَى قَالَ رَأَى حَتًّا وَحَبِيبًا اسْتَبَقَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّ هُمَا إِلَيْهِ وَقَالَ إِنَّ الْوَلَدَ مَبْعُودٌ مَحْبَبَةٌ۔

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۴۳۸۶ وَعَنْ عَلَاءٍ وَالْخُرَّاسَانِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَصَافَحُوا يَدَّ هَبِ النَّعْلُ وَتَهَادَّ وَاتَّعَابُوا دَرَنَ هَبِ الشَّجَنَاءُ۔

(رَوَاهُ مَالِكٌ مُوسَى)

۴۳۸۷ وَكَانَ الْبَرَاءُ ابْنُ عَارِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الْفَجْرِ كَفَّ اللَّهُ مَا كَانَ فِي لَيْلَتِهِ الْفَقْدَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ إِذَا تَصَافَحَا لَمْ يَبْقَ بَيْنَهُمَا ذَنْبٌ إِلَّا سَقَطَ۔ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَيْبِ الْإِيمَانِ)

کسی کے لیے قیام کرنے کا بیان

بَابُ الْقِيَامِ

پہلی فصل

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب حضرت سعد بن مساذ کے حکم پر غزوہ بدر آئے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا جو قریب ہی رہتے تھے۔ دو گھنٹے پر سوار ہو کر آئے۔ جب مسجد نبوی کے قریب پہنچے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انصار سے فرمایا: اپنے سردار کی طرف کھڑے ہو جاؤ (متفق علیہ) اور اس سلسلے کی طویل حدیث باب حکم الاسرا میں مکرر بھی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی آدمی دوسرے سے بیٹھے ہوئے آدمی کو اٹھا کر اس کی جگہ پر نہ بیٹھے مگر خود آپس میں فراخی اور دست پیدا کر دیا کرو۔ (متفق علیہ)

۴۳۸۸ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ بَنُو كُرَيْظَةَ عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ عَدِيٍّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ وَكَانَ قَرِيبًا مِمَّنْ جَاءَ عَلَى حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَا مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَنْصَارِ قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَمَضَى الْحَدِيثُ بِطَوْرِهِ فِي بَابِ حُكْمِ الْأَسْرَاءِ۔

۴۳۸۹ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقِيْمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَبْلِسُ فِيهِ وَلَكِنْ لَقِفْتَحُوا وَتَوَسَّعُوا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۹۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ مِنْ مَجْلِسٍ تَقَرَّجَهُ الْيَبَسُ فَقَدْ أَحْسَنَ ۚ

(رواہ مؤید)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اپنی مجلس سے اُٹھے اور چرواہوں کی طرح گھبراہٹ سے اُٹھ جائے تو اس مجلس کو چھوڑ دینا بہت اچھا ہے۔

(مسلم)

دوسری فصل

۴۴۹۱ عَنْ أَبِي قَالَ لَمْ يَكُنْ شَخْصًا أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا إِذَا رَأَوْهُ لَمْ يَقْرَءُوا بِمَا يَتْلُوْنَ مِنْ كَرَاهِيَةٍ لِيْنَالِكَ (رواه الترمذی) وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ ۚ

۴۴۹۲ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَمُوتَ لَهُ الرَّجُلُ قِيَامًا فَلْيَتَّبِعْهُ أَمَقَّةً مِنْ الشَّكْرِ ۚ

(رواہ الترمذی و ابوداؤد)

۴۴۹۳ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَكِبًا عَلَى عَصَا فَقَمْنَا لَهُ فَقَالَ لَا تَقُومُوا كَمَا يَقُومُوا الْأَعْيَامُ يَعْظُمُ بَعْضُهَا بَعْضًا ۚ

(رواہ ابوداؤد)

۴۴۹۴ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ جَاءَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ فِي شَهَادَةٍ فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسٍ فَأَبَى أَنْ يَجْلِسَ فِيهِ وَقَالَ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَعَى عَنِّي ذَاتَ لَيْلٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمْسَحَ الرَّجُلُ يَدَكَ بِتَوْبٍ مِنْ لَمْ يَكُنْ ۚ

(رواہ ابوداؤد)

۴۴۹۵ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اجْلَسَ وَجَلَسَ حَوْلَهُ فَقَامَ فَارَادَ الرُّجُوعَ نَزَعَ لَعْلَةً أَوْ بَعْضَ مَا يَكُونُ عَلَيْهِ فَيَحْرِثُ ذَٰلِكَ أَصْحَابَهُ فَيُثَبِّتُونَ ۚ

(رواہ ابوداؤد)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ صحابہ کرام کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے زیادہ کوئی محبوب نہ تھا لیکن وہ آپ کو دیکھ کر کھڑے نہیں ہو کر تے تھے کیونکہ آپ اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابو امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کی خوشی اس میں ہو کہ لوگ اُس کے لیے کھڑے ہو کر میں خود اپنا ٹھکانا جہنم میں بناؤں۔

(ترمذی، ابوداؤد)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لاٹھی پر چبک لگاتے ہوئے باہر تشریف لائے تو ہم آپ کے لیے کھڑے ہو گئے۔ فرمایا کہ ایسے کھڑے نہ ہو کہ وجہی عجیب لوگ ایک دوسرے کی تعظیم کے لیے کھڑے ہوتے ہیں۔ (ابوداؤد)

سعید بن ابی الحسن سے روایت ہے کہ ایک گواہی کے سلسلے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے تو ایک آدمی ان کے لیے اپنی جگہ سے اُٹھ گیا۔ انھوں نے اُس جگہ نہ بیٹھنے سے انکار کر دیا اور فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کے کپڑے سے اپنا لٹخہ پر لٹکے جو اس نے اُسے پہنا یا نہیں ہے۔ (ابوداؤد)

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب نہ بیٹھتے تو ہم آپ کے ارد گرد بیٹھ جاتے۔ کھڑے ہوتے اور واپس آنے کا ارادہ نہ کرتے تھیں مبارک یا اپنا کوئی کپڑا چھڑ جاتے۔ پس آپ کے اصحاب جہنم جاتے اور بیٹھ رہتے۔

(ابوداؤد)

۴۴۹۹ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّسُولِ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يُتَّقِيَ بَيْنَ اثْنَيْنِ إِلَّا يَأْذِنَهُمَا۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ دو آدمیوں کو الگ الگ کر کے عمر ان دونوں کی اجازت سے۔

(ترمذی، ابوداؤد)

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُودَاوُدَ)

۴۴۹۹ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْلِسُ بَيْنَ رَجُلَيْنِ إِلَّا يَأْذِنَهُمَا۔ (رَوَاهُ ابُودَاوُدَ)

عمر بن شعیب کے والد ماجد نے ان کے جد امجد سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: دو آدمیوں کے درمیان میں نہ بیٹھو مگر ان کی اجازت سے۔

(ابوداؤد)

(رَوَاهُ ابُودَاوُدَ)

تیسری فصل

۴۴۹۸ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ مَعَنَا فِي الْمَسْجِدِ يُحَدِّثُنَا قِرَآءًا قَامَةً مِمَّا نَحْنُ سَوَاءٌ قَدْ دَخَلَ بَعْضُ بَنِيهِمْ أَزْوَاجِهِمْ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مسجد میں ہمارے ساتھ بیٹھ کر ہم سے گفتگو فرمایا کرتے تھے۔ جب آپ کھڑے ہوتے تو ہم بھی کھڑے ہو جاتے یہاں تک کہ ہم آپ کو دیکھنے کو اپنی اذواج مطہرات میں سے کسی کے گھر میں داخل ہو گئے ہیں۔

۴۴۹۹ وَكَانَ ذَاغِلَةَ بَنِي الْخَطَّابِ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ قَائِدٌ فَمَزَحَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي فِي الْمَكَانِ سَعَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَسْجِدَ لِحَقٌّ إِذَا رَأَى أَحَدَهُ أَنْ يَزْحَظَهُ لَهُ۔

حضرت ذاکر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا جبکہ آپ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کے لیے کچھ مزاح کرنے لگے۔ آدمی عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! مجھ کی گنجائش موجود ہے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کا حق ہے کہ اس کا بھائی جب اسے دیکھے تو اس کے لیے کچھ مزاح کرے۔ روایت کیا ابن دؤنل کو بخاری نے۔

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شُعَيْبٍ فِي الْإِيْمَانِ)

بَابُ الْجُلُوسِ وَالْتَوُمُّ وَالْمَشْيِ

بیٹھنے، سونے اور چلنے کا بیان

پہلی فصل

۴۵۰۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَأُ الْكُتْبَةَ مُحْتَبِيًا بِمِثْرَةٍ -
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۵۰۱ وَعَنْ عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَوْنٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ مُتَلِفًا قَائِمًا إِحْدَى قَدَمَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۵۰۲ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ تَبِعِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرْتَفِعَ الرَّجُلُ إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى وَهُوَ مُتَلِفٌ عَلَى ظَهْرِهِ -
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۵۰۳ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْلُفِينَ أَحَدًا كَمَا تَمُوتُ يَمُوتُ أَحَدَايَ رَجُلٍ عَلَى الْأُخْرَى -
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۵۰۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخَّرُ فِي بَرْدٍ وَقَدْ أَحْبَبَتْهُ نَفْسُهُ خِفَ يَدُ الْأَرْضِ فَهُوَ يَتَجَدَّلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

دوسری فصل

۴۵۰۵ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُشْكًا عَلَى يَدَايِهِ عَلَى يَسَارِهِ -
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۵۰۶ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي الْمَسْجِدِ لِحَتَيْنِ وَبِئَايَةٍ -
(رَوَاهُ تَرْغِيبُ)

۴۵۰۷ وَعَنْ قَيْلَةَ بِنْتِ مَخْرُومَةَ أَنَّهَا رَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُوَ قَائِمٌ بِالْقِرْآنِ قَالَ لَتَ فَلَمَّا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ فِي أَهْلِ الْبُخَارَى مِنْهُ -
(بُخَارِيُّ)

عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ سے روایت ہے کہ ان کے چچا جان نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مسجد میں چپٹ بیٹے ہوئے دیکھا کہ ایک پیر مبارک دوسرے پر رکھا ہوا تھا۔
(متفق علیہ)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مسخ فرمایا ہے کہ آدمی اپنے ایک پیر کو اٹھا کر دوسرے پر رکھے جبکہ وہ چپٹ بیٹھا ہوا ہو۔
(مسلم)

ان سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی چپٹ نہ بیٹھا کرے کہ اپنے ایک پیر کو دوسرے پر رکھے۔
(مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک آدمی دو چادر میں اگر ذکر چلے رہا تھا اور اس کے نفس کو یہ بات بڑی پسند تھی تو اسے زمین میں دھنسا دیا گیا اور وہ اس میں قیامت تک دھنسا ہی جائے گا۔
(متفق علیہ)

حضرت جابر بن سمورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا کہ بائیں ہاتھ پر نیکی سے ٹیک لگائے ہوئے تھے۔
(ترمذی)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب مسجد میں بیٹھے تو اپنے اظہر سے حلقہ باندھ لیتے۔
(ترمذی)

حضرت قیلہ بنت مخرومہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مسجد میں قرضاء کے طریقے پر بیٹھے ہوئے دیکھا۔ ان کا بیان ہے کہ جب میں نے رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم المتخشعۃ الرعیدات من الفراق۔

(رداء ابو داؤد)

۴۵۰۸ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ تَوَلَّى فِي مَجْلِسِهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسَنًا۔

(رداء ابو داؤد)

۴۵۰۹ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اعْتَسَلَ بِالنَّجَسِ يَلْبَسُ الْخُفَّيْنِ وَيُطَيِّبُ عَلَى شِقَاقِ الْيَمِينِ وَإِذَا اعْتَسَلَ قَبِيلَ النَّجَسِ نَسَبَ ذِرَاعَهُ وَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى كَتِفِهِ۔

(رداء فی شرح الشیخ)

۴۵۱۰ وَعَنْ بَعْضِ آلِ الْأُسْتَمَةِ قَالَ كَانَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوُ ثَمَانِ مِائَةِ رَفٍّ قَبْرِهِ وَكَانَ الْمَسْجِدُ عِنْدَ رَأْسِهِ۔

(رداء ابو داؤد)

۴۵۱۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مُصْطَفِعًا عَلَى بَطْنِهِ فَقَالَ إِنَّ هَذَا مِنْ جُنَّةٍ لَا يُجِبُّهَا اللَّهُ۔

(رداء ابو داؤد)

۴۵۱۲ وَعَنْ ثَعْلَبِ بْنِ طَيْفَةَ بْنِ قَيْسِ الْغَفَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا مُصْطَفِعٌ مِنَ الشَّجَرِ عَلَى بَطْنِي إِذَا رَجُلٌ يُحْمِلُ كِبَى بِرَجُلِهِ فَقَالَ إِنَّ هَذَا مِنْ جُنَّةٍ لَا يُجِبُّهَا اللَّهُ فَظَنَنْتُ فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(رداء ابو داؤد وابن ماجہ)

۴۵۱۳ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاتَ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِ لَيْسَ

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی یہ فرشتی رکھی تو میں خوف خدا سے کانپ اٹھتا ہوں۔

(ابو داؤد)

حضرت جابر بن سمرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب نماز فجر پڑھتے ہیں تو اپنی جگہ پر چار زانو بیٹھے رہتے ہیں تاکہ کہ صبح اچھی طرح طلوع ہو جاتا۔

(ابو داؤد)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب رات کے وقت اترتے تو داہنی کمرہ پر بیٹھ جاتے اور جب صبح کے قریب اترتے تو اپنی کھائی کو کھڑی رکھتے اور سر مبارک کو اپنی پتیلی پر رکھ دیتے۔

(شرح المستدرک)

حضرت اہم سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہ آل سے کسی نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بستر تقریباً اسی طرح کا تھا جو آپ کی قبر انور میں رکھا گیا تھا آپ کے نماز پڑھنے کی جگہ سرانقدس کے پاس ہو گئی تھی۔ (ابو داؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو پیٹ کے بل بیٹھے ہوئے دیکھا تو فرمایا: اس طرح بیٹھنے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا۔

(ترمذی)

یعیش بن طیف بن قیس غفاری سے روایت ہے کہ ان کے والد ماجد نے فرمایا جو صحابہ صغیر سے تھے کہ ایک دفعہ درود کے باعث میں بہت کے بل بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی اپنے پیروں کے ساتھ مجھے چلانے لگا اللہ کہہ کہ اس طرح بیٹھنے کو اللہ تعالیٰ ناپسند فرماتا ہے۔ میں نے دیکھا کہ وہ خود رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تھے۔

(ابو داؤد۔ ابن ماجہ)

حضرت علی بن شیبانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے بغیر پردے والی چٹ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایسی چھت پر سونے سے منہ فرمایا ہے جس کے اوپر پردہ تعمیر نہ کیا گیا ہو۔ (ترمذی)

حضرت عذیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق وہ شخص ملعون ہے جو علقے کے درمیان میں بیٹھے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

حضرت البرید بن ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مجلسوں میں سے اچھی وہ ہے جو زیادہ رحمت والی ہو۔ (ابوداؤد)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ کے اصحاب بیٹھے ہوئے تھے فرمایا کیا بات ہے کہ یہ تیس متفرق دیکھ رہے ہیں۔ (ابوداؤد)

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سائے میں بیٹھا ہو اور سایہ اس کے اوپر سے ہٹنے لگے جس سے اس کا کچھ جھڑا دھبہ میں آئے کچھ سائے میں ہو جائے تو چاہیے کہ وہ دہان سے اٹھ کھڑا ہو اور داؤد اور شرح السنہ میں ان سے ہے کہ فرمایا: جب تم میں سے کوئی سائے میں ہو اور وہ ہٹنے لگے تو اٹھ کھڑا ہو کیونکہ شیطان کے بیٹھنے کی جگہ ایسی ہوتی ہے۔ اسے عمر نے موقوفاً روایت کیا ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا جبکہ آپ مسجد سے باہر تھے اور راستے میں مرد و زن مخلوط ہو گئے تھے۔ آپ نے عورتوں سے فرمایا: تم مجھے ہٹ جاؤ کیونکہ تمہارے یہ راستے کے درمیان میں چلن مناسب نہیں بلکہ راستے کے ایک جانب چلا کرو۔ پس عورتیں دیواروں سے پیٹ کر چلنے لگیں یہاں تک کہ بعض اوقات ان کا کپڑا دیوار میں لٹک جاتا۔ روایت کیا اسے ابوداؤد اور ترمذی نے شعب الایمان میں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے منہ فرمایا ہے کہ کوئی آدمی دو درختوں کے درمیان چلے۔ (ابوداؤد)

۴۵۱۳ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْمُرَ الرَّجُلُ عَلَى سَطْحٍ لَيْسَ بِمَحْجُورٍ عَلَيْهِ۔ (رواہ الترمذی)

۴۵۱۵ وَعَنْ حَذِيفَةَ قَالَ مَلَعُونٌ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَعَدَ وَسَطَ الْحَلَقَةِ۔ (رواہ الترمذی و ابوداؤد)

۴۵۱۶ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الْمَجَالِسِ أَوْسَعُهَا۔ (رواہ ابوداؤد)

۴۵۱۷ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ جُلُوسٌ فَقَالَ مَا لَيْتَ أَرَأَيْكُمْ عِزِّي۔ (رواہ ابوداؤد)

۴۵۱۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي النَّفْيِ فَقَلِّصْ عَنْهُ الظِّلَّ ذَسَارَ بَعْضُهُ فِي الشَّمْسِ وَبَعْضُهُ فِي الظِّلِّ فَلْيَقْصِرْ (رواہ ابوداؤد) وَفِي شَرْحِ الشُّعْبَةِ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي النَّفْيِ فَقَلِّصْ عَنْهُ فَلْيَقْصِرْ قِرَانَةَ مَبْلِسِ الشَّيْطَانِ هَكَذَا۔ (رواہ مُعَيْمَرٌ مَرْثُومًا)

۴۵۱۹ وَعَنْ أَبِي أُسَيْبَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ خَائِفٌ مِنَ الْمَسْجِدِ فَأَسْتَبْطَأَ الرِّجَالَ مَعَ النَّسَاءِ فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ لِلنِّسَاءِ اسْتَأْذِنْنَ فَإِنَّ لَيْسَ لَكُنَّ أَنْ تَحْفَظَنَّ الطَّرِيقَ عَلَيْكُمْ بِمَا قَاتِ الطَّرِيقُ فَكَانَتْ الْمَرْأَةُ تَلْصِقُ بِالنِّجَارِ حَتَّى أَنْ تَوْرَهَا لِيَتَحَلَّى بِالنِّجَارِ۔

(رواہ ابوداؤد و الترمذی فی شُعْبِ الْإِيمَانِ)
۴۵۲۰ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ يَبَشِي يَعْنِي الرَّجُلَ بَيْنَ الْمَرْأَتَيْنِ۔ (رواہ ابوداؤد)

۴۵۲۱ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا اتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ أَحَدُنَا حَيْثُ يَكُونُ -
(رواه أبو داود) وَذَكَرَ حَدِيثًا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَفِي
بَابِ الْقِيَامِ وَدَسَنَ كُرْحِي بْنُ عَمْرِو بْنِ قُرَيْشٍ هَذِيرَةً فِي
بَابِ أَسْمَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِيفَاتِهِ
إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى -

حضرت جابر بن سمرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب ہم میں سے
کوئی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوتا تو مجلس کے
آخر میں بیٹھتا (ابو داؤد) اور ایک حضرت عبداللہ بن عمر کی حدیث
باب القیام میں پیش کی جا چکی اور حضرت علی و حضرت ابومریرہ کی حدیث
باب اسماء النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وصفاۃہم میں ان شاء اللہ تعالیٰ
بیان کی جائیں گی۔

تیسری فصل

۴۵۲۲ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْقُرَيْشِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَرْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا جَالِسٌ هَكَذَا
وَقَدْ وَضَعْتُ يَدِي الْيُسْرَى خَلْفَ ظَهْرِي فَمَا تَكَلَّمَ
عَلَيَّ كَلِمَةً يَدِي فَقَالَ اتَّعَدُّ وَتَعْدَاةَ الْمَغْضُوبِ
عَلَيْهِمْ -

عمر بن قریش سے روایت ہے کہ ان کے والد ماجد نے فرمایا :-
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے اور میں اس
طرح بیٹھا ہوا تھا کہ میں نے اپنا بائیں ہاتھ پیچھے پر رکھا ہوا تھا اور
ہاتھ سے سر میں کر ٹیک لگائی ہوئی تھی۔ فرمایا کیا تم ان کی طرح بیٹھتے
ہو میں پر غضب فرمایا گیا ہے۔

(ابو داؤد)

(رواه أبو داود)
۴۵۲۳ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ مَرَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَأَنَا مُنْطَحِيَةٌ عَلَى بَطْنِي فَكَرِهْتَنِي يَرْجِعُ لِي
قَالَ يَا جُنْدُبُ إِنَّمَا هِيَ ضِجَّةُ أَهْلِ النَّارِ -
(رواه ابن ماجه)

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے اور میں پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا۔
آپ نے پائے اندر سے ہلکے لگائی اور فرمایا اے جندب ایہ
جھنجھٹوں کا بیٹھا ہے۔ (ابن ماجہ)

پھینکنے اور جمائی لینے کا بیان

بَابُ لُعْطَاسٍ وَالتَّشَاوُبِ

پہلی فصل

۴۵۲۴ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْقُرَيْشِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کہہ کر کہہ کر

قَالَ أَحَدُكُمْ إِذَا قَالَ هَذَا حَسِبَكَ الشَّيْطَانُ

(مسند)

۲۵۲۵ وَعَنْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَلْيَقُلْ

لَهُ أَفْعُوهُ أَوْ صَاحِبُهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَإِذَا قَالَ لَهُ

يَرْحَمُكَ اللَّهُ فَلْيَقُلْ يَغْفِرُ لَكُمْ اللَّهُ وَيُصَلِّحْ

بَابَكُمْ (رواه البخاری)

۲۵۲۶ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتْ أَحَدُهُمَا وَلَمْ يُشِيرْ بِ

الْأُخْرَى فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَمَمْتَ هَذَا أَلَمْ

تَقْتُلْنِي قَالَ إِنْ هَذَا أَحَدُ اللَّهِ وَلَمْ يُحْسِنِ اللَّهُ

(مُسْنَدٌ عَلَيْهِ)

۲۵۲۷ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَيُحَدِّثُ

اللَّهُ فَتُحَدِّثُهُ فَإِنْ لَمْ يُحَمِّدِ اللَّهَ فَلَا تُسَمِّتُوهُ

(رواه مسلم)

۲۵۲۸ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَدِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَطَسَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَالَ لَهُ

يَرْحَمُكَ اللَّهُ ثُمَّ عَطَسَ أُخْرَى فَقَالَ الرَّجُلُ مَرْحُومٌ

(رواه مسلم وفي رواية للترمذی أَنَّهُ قَالَ

لَهُ فِي الشَّامِ إِنَّهُ مَرْحُومٌ)

۲۵۲۹ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَاكَ بِأَحَدِكُمْ

فَلْيَسِّكْ يَمِيْنَهُ عَلَى قِيَمِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْحُلُ

(رواه مسلم)

ہے (بخاری) اگر مسلم کی روایت میں ہے ورجب یہ آیت ہے ترشیطن

ہوتا ہے۔

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب تم میں سے کسی کو چھینک گئے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کے اور اُس کا بھائی

یا ساتھی اُس سے یَرْحَمُكَ اللّٰہ کہے۔ جب وہ اُس سے

بھٹ کر گئے تو چھینکے وَاللّٰہُ یَغْفِرُ لَکُمْ اللّٰہُ وَیُصَلِّحْ بَابَکُمْ

کہے۔ (بخاری)۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم کے حضور دو آدمی چھینکے تو ایک کو آپ نے اُن پر سے جراب

دیا اور دوسرے کو نہ دیا۔ وہ شخص عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ آپ نے

اِس کو جراب دیا اور مجھے جراب نہیں دیا ہے؟ فرمایا کہ اِس نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

کہا تھا اور تم نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ نہیں کہا۔ (مسند علیہ)۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول

اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کوئی

چھینکے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کے تو اُسے جراب دو اور جراب اللہ دے دے نہ

کہے اُسے جراب نہ دو۔ (مسلم)

حضرت سلمہ بن کوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا جبکہ ایک آدمی آپ کے حضور چھینکا

تو آپ نے اُس کے لیے یَرْحَمُكَ اللّٰہ کہا پھر دوسرے نے چھینکا تو

فرمایا اِس آدمی کو نہ کام ہے (مسلم) اَللّٰہ نے اِس کی ایک روایت میں

ہے کہ آپ نے اُس کے تیسری فریاد فرمایا: اِسے نہ کام ہے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو جانی گئے

تو منہ پر ہاتھ نہ رکھو کہ اُسے روکے کیونکہ شیطان اندر داخل ہوتا ہے۔

(مسلم)

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب چھینکتے تو اپنے ہاتھ پر سے کو دست اُٹھاس یا

۲۵۳۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَطَسَ غَطَّى وَجْهَهُ بِسَيْدِهِ أَوْ تَوَلَّى

أَعْلَمُهُ إِلَّا أَنَّهُ رَفَعَ الْحَدَّ بِمَدْرَأَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -
 ہوا اور نے روایت کیا اور کہا کہ میرے علم کے مطابق اس حدیث کو صحیح کر لیا
 منی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک مرفوع کیا گیا ہے۔

تیسری فصل

۲۵۳۶ عَنْ تَافِعٍ أَنَّ رَجُلًا عَطَسَ إِلَى جَنْبِ ابْنِ
 عَمْرٍو فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ قَالَ
 ابْنُ عَمْرٍو إِنْ أَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ
 اللَّهِ وَلَيْسَ هَكَذَا عَلَيْهِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 أَنْ تَقُولَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ -
 (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا أَحَدُ بَيِّنَاتِ غَرِيبٍ)

تافع سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے
 کے پاس چھپک اُٹھ کر کہا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْاَلٰہِ
 حضرت ابن عمر نے فرمایا کہ میں بھی کہتا ہوں کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی
 رَسُوْلِہِ الْاَلٰہِ لیکن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیں اس
 طرح نہیں سکھایا کہ ہم اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ کہہ
 (درحالت میں تمام احوال میں اللہ تعالیٰ کے لیے یہی کہیں) اسے تردید سے
 روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

منہ کا بیان

بَابُ الضَّحَكِ

پہلی فصل

۲۵۳۷ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ مَعًا ضَا جَا حَتَّى أَرَى مِنْهُ لَهَوَاتٍ
 إِنَّمَا كَانَ يَبْسُمُ -
 (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کبھی کھلکھلا کر ہنسنے ہوئے نہیں دیکھا کہ آپ کے
 حلق کا کوا نظر آئے گا بلکہ آپ تبسم فرمایا کرتے تھے۔
 (بخاری)

۲۵۳۸ وَعَنْ خَيْرِ بْنِ مَالٍ جَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَمَدًّا أَسْكَمْتُ وَلَا زَائِي إِلَّا تَبَسَّمَ -
 (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب سے میں مسلمان ہوا ہوں
 نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کبھی مجھ سے حجاب نہیں فرمایا اللہ میں نے
 نہیں دیکھا آپ کو مگر تبسم بڑی کرتے رہتے۔ (متفق علیہ)

۲۵۳۹ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَأُ مِنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ
 يُعَسِّي فِيهِ الصُّبْحَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتِ
 الشَّمْسُ قَامُوا وَكَانُوا يَتَعَدُّونَ كَيْفَ اخْدُونِ فِي أَمْرِ
 الْجَاهِلِيَّةِ فَيَضْحَكُونَ وَيَتَبَسَّمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -
 (رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَمْ يَرْمِضُوا حَتَّى
 يَتَنَاكَدُونَ الشَّمْعَ)

حضرت جابر بن سمورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم اپنے نماز پڑھنے کی جگہ سے کھڑے نہ ہوتے جس پر نماز پڑھتے
 یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جاتا۔ جب سورج طلوع ہوتا تو آپ کھڑے
 ہو جاتے اللہ لوگ باتیں کرتے ہوئے خود جاہلیت کی باتوں کا ذکر کرنے
 ہنسنے لگتے لیکن نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تبسم ہی فرماتے (مسلم)
 اور قرآن کی ایک روایت میں ہے کہ شمر پڑھتے۔

دوسری فصل

٢٥٥٠ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْعٍ قَالَ مَا
رَأَيْتُ أَحَدًا أَكْثَرَ تَبَسُّمًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عبداللہ بن عمارؓ ہی جزا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے زیادہ تبسم ریزی کرتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا۔
(ترمذی)

تیسری فصل

٥٥٧١ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ هُنَا كَانَ
أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَكَّمُونَ
قَالَ نَحْنُ وَالْإِيمَانُ فِي قُلُوبِهِمْ أَعْظَمُ مِمَّا
الْبَيْتِ وَكَانَ بِلَالُ بْنُ سَعْدٍ أَدْرَكَهُمْ
يَسْتَأْذِنُ بَيْنَ الْأَعْرَافِ وَيَضَعُكَ بَعْضُهُمْ
إِلَى بَعْضٍ فَإِذَا كَانَتِ اللَّيْلُ كَانُوا رَهْبًا تَا-
(رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّعْرَةِ)

قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے
 پوچھا گیا کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحاب ہنس کر سوتے
 تھے؟ فرمایا کہ اؤد اُن کے دلوں میں ایمان پہاڑ سے بھی مضبوط تھا۔ وہ
 نشانہات کے درمیان دوڑتے اؤد ایک دوسرے سے ہنستے جیب
 رات بھرتی توجہ تارک الدنیا بن جانتے تھے۔
 (شرح السنہ)

بَابُ الْأَسَاحِي
نَامُولُ كَالْبَيَانِ

پیشکش

٥٥٣٢ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الثَّوْبِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَأَلْتَفَتَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا دَعَوْتُ هَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهْمُوا يَا مَعْشَرَ النَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوا بِكُنْيَتِي -
(عَفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم باذانِ جنت تھے کہ ایک آدمی نے کہا ار اسے ابو القاسم انہی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کی جانب متوجہ ہوئے تو اس نے کہا ہر یہ آواز میں سنتے رہی تھی۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے نام پر ہم رکھ دیا کہ وہ یکن میری کیفیت پر کیفیت نہ رکھا کرو۔
(مشفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے نام پر نام رکھ لو لیکن میری کنیت پر کنیت

٢٥٧٢ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا
قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جُعِلَتْ قَابِئُهَا أَتْسِمُ بَيْنَهُمَا

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۵۴۲ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّ أَشْيَاءِكُمْ إِلَى اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۵۴۵ وَعَنْ سَمُرَةَ بِنْتِ جُنْدُبٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَمِّينَ غُلَامَكَ يَسَارًا وَلَا رِيحًا وَلَا نَجِيحًا وَلَا أَذْلًا وَلَا تَقْرَأَنَّكَ تَقْرَأَنَّ اللَّهُ هُوَ لَا يَكُونُ قَبْلُكَ وَلَا - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ قَالَتْ لَا تُسَمِّ غُلَامَكَ رِيحًا وَلَا يَسَارًا وَلَا أَذْلًا وَلَا نَافِثًا -

۴۵۴۶ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ أَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْتَحِيَ أَنْ يُسَمِّيَ بِسَعْلَى وَبَبْرَكَةٍ وَبِأَفْلَحٍ وَبِيسَارٍ وَبِنَافِثٍ وَبِقَحْرِ ذَالِكِ ثُمَّ رَأَيْتُ سَكَنَ بَعْدَهَا عَنْهَا لَمْ يَقْبُضْ وَلَمْ يَتَّعِ عَنْ ذَالِكِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۵۴۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَى الْأَسْمَاءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ اللَّهِ رَجُلٌ يُسَمِّي مَوْلَاهُ الْأَمْلَاقَ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ) وَفِي رِوَايَةٍ مُسْلِمٍ قَالَ أَخْبَى رَجُلٌ عَلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَخْبَثُهُ رَجُلٌ كَانَ يُسَمِّي مَوْلَاهُ الْأَمْلَاقَ لَا مَوْلَاهُ إِلَّا اللَّهُ -

۴۵۴۸ وَعَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ بَرَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَمِّوُنَا أَلْسُنُكُمْ اللَّهُ أَعْلَمُ بِأَهْلِ الْبَيْتِ مِنْكُمْ سَمِعُوا زَيْنَبَ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

در رکاب رکھو کہ مجھے قاسم بنایا گیا ہے کہ تم میں تقسیم میں کرتا ہوں۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے ناموں میں سے اللہ تعالیٰ کو عبد اللہ عبد الرحمن سب سے زیادہ پسند ہیں۔

(مسلم)

حضرت سمورہ بنت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے لڑکے کے لیے یسار، رباح، نجیح اور نافع نام نہ رکھا کرو کیونکہ تم پھر گئے کہ ان میں سے وہ نہ تھا تو جواب دینے والا کہے گا کہ میں ہے (مسلم) اور اسی طرح کی ایک روایت میں فرمایا: اپنے لڑکے کا نام رباح، یسار، نافع اور نافع نہ رکھا کرو۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے والدہ فرمایا کہ میں، برکت، افعی، یسار اور نافع وغیرہ نام رکھنے سے منع کر دیا جس کے پھر میں نے دیکھا کہ آپ اس بات سے غرض فرماتے تھے پھر وصال فرمایا اور اس بات سے منع نہ فرمایا۔

(مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے نزدیک اُس شخص کا نام سب سے بڑا ہوگا جس کا نام شہنشاہ رکھا گیا ہو (بخاری) اور مسلم کی روایت میں ہے کہ فرمایا: قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے خستہ نامک اور سب سے خبیث وہ شخص ہوگا جس کا نام شہنشاہ رکھا گیا ہو کیونکہ میں نے بادشاہ جگر اللہ!۔

حضرت زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ کہیں نام نہ رکھا گیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی جانوں کو پاک نہ کرو تم میں سے پاکی والوں کو اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے اس کا نام زینب رکھو۔ (مسلم)

اسْمُهَا جُزْئِيَّةٌ لِّكَانَ يَكْنَىٰ عَنْ خَوَّجٍ مِنْ عَسَا
بَرَّةٍ - (رواهُ مُسْلِمٌ)

۴۵۵۰ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ بَنَاتَا كَانَتَا لِعُمَرَ يَقَالُ
لَهُمَا عَامِيَّةٌ فَسَمَّيَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حَبِيبَتَهُ -

(رواهُ مُسْلِمٌ)

۴۵۵۱ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أُمِّي يَا مُنْذِرُ إِنِّي
أُتِيْتُ أُسَيْدًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ وَلَمَّا
كُوفِعَتْهُ عَلَى فَخِيزَةٍ فَقَالَ مَا اسْمُكَ قَالَ قُلَانٌ قَالَ
لَا لَكِنَّ اسْمُكَ الْمُنْذِرُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۵۵۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدٌ كَوْعَبِيٌّ وَأَمِّيٌّ
كَلَّمَكَ عُبَيْدُ اللَّهِ وَكُلُّ نِسَاءٍ كَلَّمَهَا اللَّهُ وَلَكِنْ
يَقُولَنَّ عُلَايٌ وَخَبْلَوَيْيٌّ وَقَتَايٌ وَمَتَايٌ وَلَا يَقُلَنَّ الْعَبْدُ
رَبِّي وَلَكِنْ يَقُلَنَّ سَيِّدِي وَفِي رِوَايَةٍ يَقُلَنَّ سَيِّدِي
وَمَوْلَايَ وَفِي رِوَايَةٍ لَا يَقُلَنَّ الْعَبْدُ سَيِّدِي وَمَوْلَايَ
فَإِنْ مَوْلَاكَ اللَّهُ -

(رواهُ مُسْلِمٌ)

۴۵۵۳ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
لَا تَقُولُوا الْكُفْرَ قَوْلَاتِ الْكُفْرِ قُلُوبُ الْمُؤْمِنِينَ - (رواهُ
مُسْلِمٌ) وَفِي رِوَايَةٍ عَنْ ذَاتِ الْبُرْقِ بْنِ جُبَيْرٍ لَا تَقُولُوا
الْكُفْرَ وَلَكِنْ قُولُوا الْغَيْبَ وَالْحَبْلَةَ -

۴۵۵۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْمُوا الْغَيْبَ الْكُفْرَ وَلَا تَقُولُوا
يَا حَبِيبَةَ الدَّهْرِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الدَّهْرُ -

(رواهُ ابْنُ حِبَرٍ)

۴۵۵۵ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا يَسِبُ أَحَدُكُمُ الدَّهْرَ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ

جو یہ رکھ دیا تھا کہ اگر آپ یہ کہنا نا پسند فرماتے تھے کہ میں جنوں کے پاس
سے نکل آیا۔ (مسلم)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر کی ایک
عاجزائی کا نام عاصیہ تھا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کا
نام حبیبہ رکھ دیا۔

(مسلم)

حضرت سهل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ منذر بن
ابو اسید کو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا گیا جبکہ وہ
بیلہ جوڑے آپ سے اسے اپنی زبان پر بٹھایا اور فرمایا کہ اس کا یہ نام ہے
عمران کہ نکال۔ فرمایا جبکہ اس کا نام منذر ہے۔

(مشفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی میرا بندہ اللہ میری بندگی نہ
کے کہ نہ کہ تم سب اللہ کے بندے ہو اور تمہاری سب کچھ اللہ کی
بندی ہیں جبکہ کہہ دو کہ میرا غلام اللہ میری لڑائی یا غلام۔ غلام اپنے آقا
کو میرا رب نہ کہے بلکہ میرا آقا کہے۔ دوسری روایت میں ہے کہ میرا آقا
اور میرا مولیٰ کہے۔ ایک اللہ روایت میں ہے کہ غلام اپنے آقا کو میرا مولیٰ نہ
کہے کہ نہ کہ تمہارا مولیٰ تو اللہ تعالیٰ ہے۔

(مسلم)

اس سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
انگوڑ کو کرم نہ کہو کہ کرم تو زمین کا بدل ہے۔ (مسلم) اور ایک روایت
میں حضرت عائشہ بنت جبر سے ہے کہ کرم نہ کہو بلکہ الْغَيْبَ اور
دَالِغَةَ کہہ کر۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انگوڑ کو کرم نہ کہو اور نہ بیل کہو نہ
ماتے زمانے کی غلابی کہو بلکہ اللہ تعالیٰ ہی زمانہ ہے۔

(بخاری)

اس سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ تم میں سے کوئی زمانے کو بڑا بھلا نہ کہے کہ نہ کہ اللہ تعالیٰ ہی زمانہ

الدَّهْرُ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۵۵۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ حَبِثْتُ نَفْسِي وَذَكَرْتُ لِقَائِي نَفْسِي نَفْسِي - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَذَكَرْتُ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ يُؤَدِّبُنِي ابْنُ أَدَمَ فِي بَابِ الْإِيمَانِ -

ہے۔ (مسلم)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا بلکہ کہے کہ میرا نفس ناپاک ہو گیا۔ (متفق علیہ) اور یوں بھی: انا آدمی ہوں۔

ابن ہریرہ (ابن ہریرہ) باب الايمان میں پیش کر دی گئی

ہے۔

دوسری فصل

شریح بن ابی نے اپنے والد ماجد سے روایت کی ہے کہ وہ اپنی قوم کے ساتھ وفد کی صورت میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو آپ نے سنا کہ لوگ ابوالحکم کنیت سے پکارتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں بلا یا اور فرمایا: ایک حکم تو اللہ تعالیٰ ہے اور حکم بھی کسی کی طرف سے ہے لہذا تمہاری کنیت ابوالحکم کس وجہ سے ہے؟ عرض گزار مجھے کہ میری قوم میں جب کسی بات پر اختلاف ہوتا ہے تو میرے پاس آجاتے ہیں اور میں ان کو فیصلہ کر دیتا ہوں تو میرے فیصلے پر مدح و فخر فرمائی خوش ہو جاتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تو بہت اچھی بات ہے۔ تمہارے طرح کے کہنے ہیں؟ عرض کیا کہ شریح مسلم اور عبد اللہ بنی۔ فرمایا کہ ان میں جٹا کون ہے؟ عرض گزار مجھے کہ شریح فرمایا تو تم ابوالحکم ہو اور عبد اللہ

۴۵۵۷ عَنْ شَرِيحِ بْنِ هَاشِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ لَهَا قَدًّا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ قَوْمِهِ سَمِعَهُمْ يَكْنُونُهُ يَا أبا الْحَكَمِ قَدْ عَاكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَكَمُ وَاللَّيْلُ الْحَكَمُ فَلَمْ تَكُنْ يَا أبا الْحَكَمِ قَالَ إِنْ تَوَدَّيْ إِذَا اخْتَلَفُوا فِي شَيْءٍ أَتَوْنِي فَحَكَمْتُ بَيْنَهُمْ فَخَرَجُوا بِهَا الْفَرِيقَيْنِ يَحْكُمُونِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَفْسَنَ هَذَا فَمَا لَكَ مِنَ التَّوَكُّلِ قَالَ يَا شَرِيحُ وَمُسْلِمٌ وَعَبْدُ اللَّهِ فَمَنْ أَكْبَرُكُمُ قَالَ قُلْتُ شَرِيحٌ قَالَ فَأَنْتَ أَبُو شَرِيحٍ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۴۵۵۸ وَعَنْ مُسْرُوقٍ قَالَ لَقِيتُ عُمَرَ فَقَالَ مَنْ أَنْتَ قُلْتُ مُسْرُوقُ بْنُ الْأَكْبَدِ قَالَ عُمَرُ يَكْنِيكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْأَكْبَدُ شَيْطَانٌ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۴۵۵۹ وَعَنْ أَبِي الدَّهْدَاهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَدْعُونَ يَوْمًا لِقَائِي بِأَسْمَائِكُمْ لَا تَسْمُوا بِأَنْتُمْ فَاحْبِسُوا أَسْمَاءَكُمْ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ دَاوُدَ)

۴۵۶۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ أَنْ يَجْمَعَ أَحَدُ بَيْنَ أَسْمَاءٍ وَكُنْيَتِهِ

مسروق کا بیان ہے کہ میری حضرت عمر سے ملاقات ہوئی تو فرمایا: ہر کون ہو یا میں عرض گزار مجھ کو مسروق بن اجدع حضرت عمر نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ

اجدع شیطان ہے (ابن ماجہ، ابوداؤد، ابن ماجہ)

حضرت ابودعبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم قیامت کے روز اپنے اپنے نام سے پکارے جاؤ گے لہذا اپنے اچھے نام رکھا کرو۔

(احمد، ابوداؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو ان کی کنیت کو چھ کرنے سے منع

وَيُكْفِي مَحَمَّدًا اَبَا الْقَاسِمِ -

فرمایا ہے کہ کوئی عمر ابو القاسم نام رکھے۔

(رداء الثرمذی)

(ترمذی)

۴۵۶۱ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ النَّدْبِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
قَالَ اِذَا سَمِعْتُمْ بِرَأْسِي فَلَا تَكُنُّوْا بِمَنْبِیْ (رداء)
الثرمذی دابن ماجہ وَقَالَ الثرمذی ہذا احادیث
غریبہ قوی روایتی ما واد وقال من سمی باسمی فلا
یکون بکنی ومن سمی بکنی فلا یتسم باسمی۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے فرمایا: جب تم میرے نام پر نام رکھو تو میری کنیت پر کنیت نہ رکھو
کہو (ترمذی، ابن ماجہ) اور ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث غریبہ ہے اور ابو داؤد
کی روایت میں فرمایا: جو میرے نام پر نام رکھے تو میری کنیت پر کنیت نہ رکھے
اور میری کنیت پر کنیت رکھے تو میرے نام پر نام نہ رکھے۔

۴۵۶۲ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ امْرَاةً قَالَتْ يَا رَسُولَ
اللہِ اِنِّیْ وَلَدْتُ غُلَامًا فَسَمَّیْتُهُ مُحَمَّدًا فَکُنِیْتُ اَبَا الْقَاسِمِ فَذَكَرَ لَی
رَاکَ تَکْرَرًا ذَٰلِکَ فَقَالَ مَا الَّذِیْ اَحْلَیْ اِسْمِیْ وَحَرَّمَ
کُنِیَّتِیْ اَوْ مَا الَّذِیْ حَرَّمَ کُنِیَّتِیْ وَاَحْلَیْ اِسْمِیْ۔ (رداء)
ابوداؤد وَقَالَ مَعْنِی الشَّیْءُ عَلَوِیَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت عرض کر
ہوئی: یا رسول اللہ! میں نے لڑکا جنم لیا ہے اس کا نام ابو القاسم رکھا ہے۔
مجھے بتایا گیا کہ آپ اسے ناپسند فرماتے ہیں؟ فرمایا کہ اس نے میرے نام کو حلال
کیا اور کنیت کو حرام کیا نیز اس نے میری کنیت کو حرام کیا اور میرے نام کو حلال
کیا؟ اسے ابو داؤد نے روایت کیا اور اللہ کی قسم غریب کہا۔

۴۵۶۳ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِیَّةِ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ
قُلْتُ يَا رَسُولَ اللہِ اَرَاَیْتَ لَیْ وَلَدَ لَیْ بَعْدَکَ وَذَکَا
اَسْمَیْہِ یَا سَوَّکَ وَکُنِیَّتِہِ قَالَ لَعَنَہُ۔

عبد بن حنیفہ سے روایت ہے کہ ان کے والد ماجد نے فرمایا: میں
عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! اگر آپ کے بعد میرے گھر لڑکا پیدا ہو تو
میں آپ کے نام پر اس کا نام اور آپ کی کنیت پر اس کی کنیت رکھ دوں؟

(رداء ابو داؤد)

(ابو داؤد)

۴۵۶۴ وَعَنْ اَنَسِ قَالَ کُنَّا فِی رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی
اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقْلَعُ کُنْتُ اَسْمَیَّتِہِ مَا۔ (رداء الثرمذی)
وَقَالَ ہذا احادیث لا تعرف فی الامم ہذا الوجہ و
فی المصاریع صحیحہ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے میری کنیت ایک بنی پر رکھ دی جس کو میں چاہتا تھا کہ
ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ اس حدیث کو ہم میں جانتے مگر اسی سند
کے ساتھ اور مصابیح میں اس کو صحیح کہا ہے۔

۴۵۶۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ کَانَ یَغْدِرُ الْاَسْمَاءَ الْقَبِیْحَہُ۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم مجھ سے نام کو بدل دیا کرتے تھے۔

(رداء الثرمذی)

(ترمذی)

۴۵۶۶ وَعَنْ بَشِیْرِ بْنِ مَعْمُوْرٍ عَنْ خُوْمَ اَسْمَیَّتِہِ
اَحْدَرِیْ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لَہُ اَصْرَمَ کَانَ فِی النَّفْسِ الَّذِیْ
اَکْبَرُ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَہُ
رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا اَسْمُکَ قَالَ
اَصْرَمَ قَالَ بَلْ اَنْتَ رَمَعَمَ۔ (رداء ابو داؤد و
قَالَ عَلِیُّ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَاسْمَ

بشیر بن معمر نے اپنے چچا حضرت اسام بن اندری رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے روایت کی ہے کہ ایک آدمی کو اسرم کہا جاتا تھا اور وہ اس جگہ
میں تھا جو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئی۔ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ تم کیا نام ہے؟ عرض
گوارا ہوئے کہ اسرم۔ فرمایا بلکہ تم رَمَعَمَ ہو۔ (ابو داؤد) اور کہا کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عاصم، عمر بن عبد شمس، عثمان، حکم، عزیاب، جابر

اور شاب نام کو بدل دیا تھا کہ اگر میں نے ان کی سندوں کو اختیار کے باعث ترک کر دیا ہے۔

حضرت ابو مسعود انصاری نے حضرت ابو عبد اللہ سے یا حضرت عبد اللہ نے حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کہا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دَعَمُوا کے بارے میں کیا فرماتے ہوئے سنا ہے؟ کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یہ آدمی کی بڑی ساری ہے۔ اسے ابو داؤد نے روایت کیا اور کہا کہ ابو عبد اللہ سے مراد حضرت حدیث ہیں۔

حضرت حدیث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے کہا کہ وہ کہہ کر کہ اللہ چاہے اور فلاں چاہے بلکہ میں نے کہا کہ وہ کہہ کر کہ اللہ چاہے اور فلاں چاہے (راحد، ابو داؤد) ایک منقطع روایت میں ہے کہ فرمایا: میں نے کہا کہ وہ کہہ کر کہ اللہ چاہے اور محمد مصطفیٰ چاہے بلکہ میں نے کہا کہ وہ کہہ کر کہ اللہ چاہے۔

(شرح السنہ)

ان سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: منافق کو سید نہ کہا کرو کیونکہ منافق نظر میں وہ سید ہے تو تم نے اپنے رب کو ناراض کیا۔ (ابو داؤد)

تیسری فصل

عبد الحمید بن جبیر بن شیبہ کا بیان ہے کہ میں سعید بن مسیب کے پاس بیٹھا تھا تو انھوں نے مجھ سے حدیث بیان کی کہ میرے بڑا چچ حضرت حزن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا: بڑا کھانا نام ہے؟ عرض گزار ہوئے کہ میرا نام حزن ہے۔ فرمایا: بلکہ تم سہل ہو۔ عرض گزار ہوئے کہ میرے باپ نے مجھ کو رکھ لیا ہے میں اسے ہل نہیں سکتا۔ ابن مسیب نے فرمایا کہ اس کے بعد ہمیشہ ہمارے درمیان رنج و غم رہا۔ (بخاری)

حضرت ابو وہب جعفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: انبیاء کے کام کے ناموں پر نام رکھا کرو

النَّاسِ دَعَرْتُمْ وَعَتَّةَ وَشَيْطَانَ وَالْحَكَمَ وَغَرَابَ وَخَبَابَ وَشَهَابَ وَقَالَ سَوَّكْتُ أَسَانِيدَ هَذَا لِلْإِخْوَانِ

۴۵۶۷
۲۶
وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ لِرَأْيِ عَبِي
اللَّهُ أَوْ قَالَ أَبُو عَمْرِو اللَّهِ لِرَأْيِ مَسْعُودٍ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رَحْمَتِهِ قَالَ يَجْعَلُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِشَيْءٍ مَوْطِئَةٍ
الْجَبَلِ - (رواه أبو داؤد) وَقَالَ إِبْنُ أَبِي عَمْرِو اللَّهِ
حَدَّثَنِي

۴۵۶۸
وَعَنْ حَنْبَلَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ فُلَانٌ وَلَا تَقُولُوا
قُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ شَاءَ فُلَانٌ - (رواه أحمد) وَ
أَبُو دَاوُدَ) وَفِي رِوَايَةٍ مُنْقَطِعَةً قَالَ لَا تَقُولُوا مَا
شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ وَ قُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ وَحْدَهُ -

(رواه في شهر السنن)

۴۵۶۹
۲۸
وَعَنْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَا تَقُولُوا لِمَنْ فِي سَبِيلِ قَاتِلَةٍ إِنْ يَكُنْ سَبِيلًا
فَقَدْ اسْخَطْتُمْ رَبَّكُمْ - (رواه أبو داؤد)

۴۵۷۰
۲۹
عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَبْرِ بْنِ شَيْبَةَ قَالَ
جَلَسْتُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ فَقَدْ تَوَجَّهْتُ أَنْ جَدَّ
حَزَنًا قَدِيمًا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا
اسْمُكَ قَالَ رَجُلِي حَزَنٌ قَالَ بَلْ أَنْتَ سَهْلٌ قَالَ مَا
أَقَابَ عَمْرُو بْنُ إِسْمَاعِيلَ نَزِيرِي أَبِي قَالَ ابْنُ الْمُسَيْبِ فَمَا
ذَلِكَ فِينَا الْحَزَنُ ثُمَّ بَعْدَ -

(رواه البخاري)

۴۵۷۱
وَعَنْ أَبِي وَهَبٍ الْجُعْفِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكْرُمُ بِأَسْمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ

وَأَصْدَقُهَا حَارِثٌ قَدْ هَمَّ مَرَّأَةً قَبْلَهَا حَرْبٌ وَصَرَّةٌ -
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

نام حارث اور تمام میں جیکہ بہت بڑے نام عرب اور مصر میں۔
(ابوداؤد)

بَابُ الْبَيَانِ وَالشَّعْرِ

بیان اور شعر کا باب

پہلی فصل

۴۵۴۲ عَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَدِمَ رَجُلَانِ مِنَ الشَّامِ
فَقَطَبَا فَوَجِبَ النَّاسُ لِبَيَانِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لِسَعْدًا -
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ شام کی جانب سے دو
شخص آئے اور انھوں نے خطاب کیا تو ان کے بیانات پر لوگ حیران
رہ گئے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بعض بیانات
جادو اثر کرتے ہیں۔ (بخاری)

۴۵۴۳ وَعَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنَ الشَّعْرِ حِكْمَةٌ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابی بزرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیگ بعض شعروں میں داناں
ہے۔ (متفق علیہ)

۴۵۴۴ وَعَنْ ابْنِ مَسْرُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَ الْمُتَشَبِّهُونَ قَالُوا ثَلَاثًا -
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابن مسرود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مبالغہ آرائی کرنے والے ہلاک
ہو گئے۔ تین مرتبہ فرمایا۔ (مسلم)

۴۵۴۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْدَقُ قَوْلَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةٌ
يُسَيِّرُ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ تَخَالَفَ اللَّهُ بَاطِلٌ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شاعروں کی باتوں میں سب سے سچی بات
وہ جو کہہ دینے کی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا ہر چیز فانی ہے۔
(متفق علیہ)

۴۵۴۶ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ
رَدِفَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ
هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرٍ أَمِيَّةٍ بَيْنَ أَبِي الصَّلْتِ شَيْءٌ قُلْتُ
نَعَمْ قَالَ هَيْهَ فَانْشُدْنِي بَيْتًا - فَقَالَ هَيْهَ شِعْرُ
الْشِدَّةِ بَيْتًا فَقَالَ هَيْهَ حَتَّى أَشُدَّكَ وَمَا لَكَ بَيْنَ
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

عمرو بن شریہ سے روایت ہے کہ ان کے والد ماجد نے فرمایا کہ ایک
روز میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا تو آپ نے
فرمایا کہ کیا تمہیں ابیہ بن الصلت کے شعروں میں سے کوئی یاد ہے ؟
عرض کی کہ ہاں۔ فرمایا ہنسی کرو۔ میں نے ایک شعر پڑھا۔ فرمایا اور پیش کرو۔
میں نے ایک شعر لکھ پڑھا۔ فرمایا اور پیش کرو۔ یہاں تک کہ میں نے
سو شعر آپ کو پڑھ کر سنائے۔ (مسلم)

۴۵۴۷ وَعَنْ جُنْدُبِ ابْنِ الشَّيْثِيِّ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَعْضِ الْمَشَاهِدِ وَقَدْ دُعِيَ لِأَمِيَّةٍ

حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ کسی جہاد میں
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ایک انگشت مبارک خون آلودہ ہو گئی

۱ اللہ مَا لَقِیْتِ - (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

۴۵۷۸ وَعَنْ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ كَرِيظَةَ لِحَسَنَ ابْنِ ثَابِتٍ أَهْبِ الْمُتَوَكِّلِينَ فَإِنَّ جَبْرِئِيلَ مَعَكَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِحَسَنَ أَحِبَّ عِرْقِي اللَّهُمَّ آتِنَاكَ يَوْمَ رُوحِ الْقُدُّوسِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

۴۵۷۹ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُجُورٌ رَيْثًا فَإِنَّهُ أَشَدُّ عَلَيْهِمْ مِنْ رَيْثِ النَّبْلِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۵۸۰ وَعَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِحَسَنَ ابْنِ رُوْحِ الْقُدُّوسِ لَا يَزَالُ يُعْرِيقُكَ مَا نَأَفَحْتَ عَنْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَجَا هَجَا حَسَنًا فَشَقِي وَاشْتَقِي -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۵۸۱ وَعَنْ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفُلُ الشُّرَابَ يَوْمَ الْغَدَاةِ حَتَّى اغْبَرَتْ بَطْنُهُ يَقُولُ وَاللَّهِ لَوْلَا اللَّهُ مَا اهْتَدَيْتُمْ وَلَا نَصَدَقْنَا وَلَا صَدَّقْنَا فَاسْتَوْفُوا سَكِينَةً عَلَيْكُمْ وَتَمِيتُوا الْأَفْئَامَ إِنَّ الْأَوَّلَى قَدْ بَغَوْا عَلَيْكُمْ إِذَا ارَادُوا فِتْنَتَ آبِيْنَا يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ آبِيْنَا آبِيْنَا -

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

۴۵۸۲ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ جَعَلَ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ يُعَفِّرُونَ الْغَدَاةَ وَيَنْفُلُونَ الشُّرَابَ وَهُمْ يَقُولُونَ نَحْنُ الْبَاغِيْنَ يَا بَعْرًا مُحَمَّدًا عَلَى الْبَغَاةِ مَا لَقِيتُمْ أَبَدًا يَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قرظہ کے روز حضرت حسان بن ثابت سے فرمایا کہ مشرکین کی ہجو کو، جبکہ تم اسے ساتھ حضرت جبرئیل ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضرت حسان سے فرماتے رہے کہ میری طرف سے جواب دو۔ اے اللہ! اس (حضرت حسان) کی رُوح القدس سے مدد فرما۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہجو شیش کی ہجو کو کہو نہ کہ یہ ان پر تیز ہیں کی ہجو سے بھی سخت ہے۔

(مُسْلِمٌ)

اُن سے ہی روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حضرت حسان سے فرماتے ہوئے سنا کہ رُوح القدس ہمارے بھائی ہیں اور اگر وہ گناہ کرتے ہیں تو ہم ان کی طرف سے عافیت کرتے ہیں۔ اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اُن کی ہجو کوئی گناہ کے حسان نے شکاری اور شکاریاں۔

(مُسْلِمٌ)

حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ خندق کے روز رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بھی مٹی اٹھا کر سے جاتے تھے یہاں تک کہ آپ کا شکم مبارک غبار آلود ہو گیا تھا اللہ کہتے جاتے: اگر اللہ تعالیٰ ہدایت نہ دیتا تو ہم ہدایت نہ پاتے، نہ مدد دیتے، نہ غار پر چڑھتے، پس ہم پر سکینہ نازل فرما اور تمام کے ذوق میں شہادت قدم رکھنا۔ بیشک کفار نے ہم پر ریاحتی کی ہے کہ ہمیں نقتے میں ڈالنا چاہا، مگر ہم نے اُن کی بات نہ مانی۔ بات نہ مانی کہ غنہ آواز سے کہتے۔

(مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ہاجرین و انصار سب خندق کھودتے اور مٹی اٹھا کر سے جاتے اللہ یہ کہتے: ہم وہ ہیں جو عمر بھر جہاد کرنے کے لیے عمر مصطفیٰ کے ہاتھوں بکے گئے ہیں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم انھیں جواب دیتے ہر کے رُوح گویا ہوتے۔

عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُجِيبُهُمُ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ
الْآخِرَةِ فَأَخْبِرُوا الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۵۸۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ تَيْسَتُنِي جَوْفُ رَحْبٍ
يَعْنِي أَيْرِي خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَيْسَتُنِي شَعْرًا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

اسے اللہ آرام نہیں ہے مگر آخرت کا اللہ انصار و مہاجرین کی منفرت
فرما -

(متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا نہ کسی آدمی کا پیٹ پیپ سے بھرا ہوا ہوتو
شعروں سے بھرے ہوئے سے بہتر ہے -

(متفق علیہ)

دوسری فصل

۳۵۸۴ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَدْ أَنْزَلَ فِي الْقُرْآنِ
مَا أَنْزَلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ
الْمُؤْمِنَ يُجَاهِدُ بِنَفْسِهِ وَبِمَالِهِ وَالْكَافِرُ يَنْفُسُهُ
بِنَفْسِهِ لَكُنَّا نَسْتَمُوتُ مِنْهُمْ فَبِمِ نَفْسِهِ الشَّيْءُ - (رَوَاهُ
فِي شَرْحِ الشُّعْرِ وَفِي الْأَسْتِغْنَاءِ بِإِسْنَادٍ
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَوْفَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَاذَا
تَرَى فِي الشَّعْرِ فَقَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يُجَاهِدُ
بِنَفْسِهِ وَبِمَالِهِ -

۳۵۸۵ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَاءُ وَالْبُخْلُ شُعْبَتَانِ مِنَ الْإِيمَانِ
وَالْبُكَاءُ وَالْبَيْسَانُ شُعْبَتَانِ مِنَ الْوَقَارِ -

(رَوَاهُ الْإِسْنَادِيُّ)

۳۵۸۶ وَعَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخَثَمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَاقِ أَحَبَّكُمْ لِي وَأَقْرَبَكُمْ
مَعِيَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَحَابِسُكُمْ أَحَلَا قَالُوا كَيْفَ أَحَابِسُكُمْ
إِنِّي وَأَبْعَدُكُمْ مَعِيَ مَا رَدَّكُمْ أَحَلَا قَالُوا كَيْفَ رَدَّكُمْ
الْمُسْتَشْفِقُونَ -

(رَوَاهُ أَكْبَرُ مَعْنَى فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ وَرَوَى الْإِسْنَادِيُّ
نَحْوَهُ عَنْ جَابِرٍ وَفِي رِوَايَةٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض گزار ہوئے کہ اللہ تعالیٰ
نے شعر کے بارے میں حکم نازل فرمایا ہے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے فرمایا کہ میں اپنی تلوار اور اپنی زبان کے ساتھ جاؤ کرتا ہے -
قسم ہے اُس ذات کی جس کے نفع میں میری جان ہے ان کے فیض
تم ان پر یوں تیرا غلامی کرتے ہو جیسے نیروں کی بوجھاڑ (شرح اللہ)
ابن ابی نعیم کی استنباب میں ہے کہ وہ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ شعر
کے متعلق کیا ارشاد ہے؟ فرمایا کہ میں اپنی تلوار اور اپنی زبان کے ساتھ
جاتا ہے -

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر حیا و خیر و شری ایمان کی دو شاخیں ہیں جبکہ
نفس گرئی اور زبان درازی دونوں نفاق کی شاخیں ہیں -

(ترمذی)

حضرت ابو ثعلبہ غنوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے قیامت میں میرا سب
سے پیارا اور مجھ سے زیادہ قریب وہ ہوگا جس کا اخلاق اچھا ہو نیز میرا
نا پسندیدہ اور مجھ سے بدست و دور ہوگا جس کا اخلاق بُرا ہو یعنی بہت
بے رحمی و بے رحمیت اور گہمیں نہ کھنے والے - اسے پہنچنے سے
منسوب الایمان میں روایت کیا اور ترمذی نے اسی طرح حضرت جابر
سے روایت کی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ لوگ عرض گزار ہوئے

قَدْ عَلِمْنَا انْ تَعْنَا رَدُّنَ وَالْمُتَشَدِّقُونَ قَدْ عَلِمْنَا انْ تَعْنَا رَدُّنَ
قَالَ الْمُسْتَكْبِرُونَ

۴۵۸۷ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْمُرُوا السَّاعَةَ حَتَّى
يُحْدِثَ قَوْمٌ يَأْكُلُونَ بِالْأَسْنَةِ كَمَا تَأْكُلُ الْبَقَرَةُ
بِالْأَسْنَةِ

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۴۵۸۸ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُبْعِثُ الْبَشَرِ
مِنَ الرِّجَالِ الَّذِينَ يَتَخَلَّلُ بِلِسَانِهِمْ كَمَا يَتَخَلَّلُ
الْبَاقِرَةُ بِلِسَانِهَا - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ دَاوُدَ)
وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا أَحَدِيثٌ غَرِيبٌ -

۴۵۸۹ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِئِي فِي يَقَوْمٍ تَغْرَضُ
شِقَاقَهُمْ بِمَقَارِيفٍ مِنَ النَّارِ فَكُنْتُ يَأْجِبُ بَرِيكٍ
مَنْ هُوَ لَوْ قَالَ هُوَ لَوْ خُطِبَ أُمَّتُكَ الَّتِي بَرِيكٌ
يَقْرَأُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَدَاوُدَ)
هَذَا أَحَدِيثٌ غَرِيبٌ

۴۵۹۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ صَوَاتِ الْكَلَامِ لَيْسَ بِمِ
قُلُوبِ الرِّجَالِ أَوْ النَّاسِ لَوْ يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ
الْقِيَمَةِ صَوَاتًا وَلَا عَدَلًا -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۵۹۱ وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْعَامِ أَنَّهُ قَالَ يَوْمًا
قَامَ رَجُلٌ فَأَتَى الْقَوْلَ فَقَالَ عَمَّوْ دَلَّوْ صَدَّ فِي
قَوْلِهِ لَكَ خَيْرًا لَمْ يَسْمَعْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُ أَوْ أَمَرْتُ أَنَا بِجَوْدَةٍ
الْقَوْلِ قِيَاتِ الْجَوَادِ هُوَ خَيْرٌ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

یا رسول اللہ! الترتیباً رَدُّنَ اور اَلْمُتَشَدِّقُونَ کو ترجمہ جانتے
ہیں لیکن اَلْمُتَشَدِّقُونَ کون ہیں؟ فرمایا کہ انہیں کہنے والے۔
حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت قائم نہیں ہوگی
یہاں تک کہ ایسے لوگ نکل آئیں جو اپنی زبانوں سے کھا میں گے جیسے
گائے اپنی زبان سے کھاتی ہے۔

(احمد)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ لوگوں میں سے اُس
آدمی کو ناپسند فرمائے جسے اپنی زبان کو پھلے جیسے گائے اپنی زبان
کو پھلاتی ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد) اللہ ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث
غریب ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: شبِ سراج میں ایسے لوگوں کے
پاس سے گزرا میں کے ہرگز اگ کی قہقہوں سے کاٹے جا رہے
تھے۔ میں نے کہا کہ اسے جہنم کی آگ کی قہقہوں سے کاٹے جا رہے
تھے۔ اسے ترمذی
نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابوبررہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بچے دار باتیں بنانا سیکھے تاکہ اُس
کے خدیوے لوگوں کے دلوں کو اپنی جانب کھینچے تو قیامت کے روز
اللہ تعالیٰ اُس کے فرض و نفل قبول نہیں فرمائے گا۔

(ابوداؤد)

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک روز ایک
آدمی کھڑا ہوا اور بت باتیں بنائیں۔ حضرت عمر نے فرمایا کہ اگر یہ آدمی
انتہا کرتا تو اس کے پیچھے ہتھ پکڑ کر میں نے رسول اللہ صلی اللہ
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوتے سنا ہے کہ مجھے مناسب نظر آیا یا
مجھے حکم دیا گیا ہے کہ غصہ نہ کرو کہ یہ آدمی غصہ کلام ہی بتر ہے۔

(ابوداؤد)

۴۵۹۲ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْمَةَ عَنْ
 ۲۱ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ تَجَمُّعَتْ رُسُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنَ الْمَيَّاتِ رَجُلًا وَكَانَ مِنَ الْعِلْمِ
 جَهْلًا وَكَانَ مِنَ الشَّعْرِ حُلْمًا وَإِنَّ مِنَ الْقَوْلِ عِيَالًا -
 (رواه أبو داود)

محمّد بن عبد اللہ بن بزمہ، اُن کے والد ماجد اُن کے جبرائیل نے فرمایا
 کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔
 بیشک بعض بیانات جادو اور ہرے ہیں اور بعض علوم جہالت ہیں۔
 بعض شعروں میں حکمت اور بعض باتوں میں وبال ہوتا ہے۔
 (ابو داؤد)

تیسری فصل

۴۵۹۳ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 ۲۲ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْنَعُ رَحَتَانِ وَمِنْهُمَا فِي الْمَسْجِدِ
 يَقُومُ عَلَيْهِ قَائِمًا يُفَاخِرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْنَاهُمْ وَيَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُؤَيِّدُ حَسَنًا بِرُوحِ الْقُدُسِ
 مَا تَأْتِيهِ أَوْفَ خَدِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ حضرت حسان
 کے بچے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مسجد میں سب سے رکھواتے ہیں
 پردہ ابھی طرح کھڑے ہو کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف
 سے فرستے یا مدافعت کرتے اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے
 بیشک اللہ تعالیٰ روح القدس کے ذریعے حسان کی مدد کرتا ہے
 جب تک یہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف سے مدافعت
 یا فر کرتے ہیں۔

(رواه البخاری)

۴۵۹۴ وَعَنْ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
 ۲۳ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَادِي يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةٌ وَكَانَ حَسَنَ
 الصُّوَرِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 رُؤَيْدُكَ يَا أَنْجَشَةُ لَا تَكْسِرِ الْقَوَارِيرَ قَالَ فَكَادَهُ
 يُعْرِي مَنَعَةَ النَّبِيِّ -

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کا ایک مدی خزان تھا جس کو انجشہ کہا جاتا تھا اور وہ خوش
 الحان تھا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا: اے
 انجشہ! آہستہ، کچھ شیشوں کو نہ توڑنا۔ تو اُدھ سے فرمایا کہ ہر اور بات
 کی گزند کا ہے۔

(بخاری)

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۵۹۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ
 ۲۴ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّعْرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ كَلَامٌ فَحَسَنٌ حَسَنٌ قَرِيبٌ
 قَرِيبٌ -

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول
 اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے شعر کا ذکر ہوا تو رسول اللہ صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بھی کلام ہے، اچھا ہوتا اچھا ہے اللہ
 بڑا ہوتا بڑا ہے۔ روایت کیا اسے دار قطنی نے اور شافعی نے عرو
 سے مرسل روایت کیا ہے۔

(رواه الدارقطني) وَرَوَى الشَّافِعِيُّ عَنْ

عَدُوٍّ مُرْسَلًا -

۴۵۹۶ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ
 ۲۵ كَثِيرٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

معدنات البرسید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک دفعہ ہم
 رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ عرس کے پاس چل رہے

تھے کہ سدا سے شام شرب پڑھتا ہوا آیا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان کو کچھ رو یا شیطان کو روکو کیونکہ آدمی کا پیٹ پیپ سے بھرا ہوا ہو تو یہ شہروں سے بھرے ہوئے ہونے کی نسبت اس کے لیے ہتر ہے۔ (مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر گاہ کہ اس طرح دل میں نفاق کو اٹھائے جیسے پانی کھینچ کر اٹھاتا ہے۔ اسے جیاتی سے شہب الایمان میں روتا کیا ہے۔

نافع کا بیان ہے کہ میں ایک راستے میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ تھا۔ انھوں نے باجے کی آواز سنی تو اپنی دو انگلیاں اپنے دونوں کانوں میں ڈالیں اور راستے سے دوسری جانب ہٹ گئے۔ پھر کتنی ہی دیر بعد انھوں نے مجھ سے فرمایا: اسے نافع! ایک متہیں کچھ آگاتا ہے؟ عرض گزار ہوا: نہیں۔ تب انھوں نے اپنے کانوں سے انگلیاں ہٹائیں اور فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ تھا تو آپ نے ہانسی کی آواز سن کر اسی طرح کیا جیسے میں نے کیا ہے۔ نافع نے فرمایا کہ ان دنوں میں نعرہ تھا لا حول ولا قوۃ

يَا لَعَنَ رَاذِعُ شَاعِرٌ يُّنْعِدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا الشَّيْطَانَ أَوْ آمِسْهُ الشَّيْطَانُ لَأَنْ يَمَسَّكَ جَوْفُ رَجُلٍ قَبِيحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمَسَّكَ شَعْرًا - (رواهُ مُسْلِمٌ)

۴۵۹۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِتْنَةُ بَيْنَهُمَا الْفِتْنَةُ فِي الْقَلْبِ كَمَا يُمِشُّ الْمَاءُ الذَّرْعَ -

(رواهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۵۹۸ وَعَنْ تَارِفٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي طَرِيقٍ فَسَمِعَ مِنْمَا رَا قَوْضَةً مَصْبُوعَةً فِي أَذُنِيَّةٍ وَتَأْتِي الطَّرِيقَ لَأَنَّ الْعَبَابِ الْأَخْرَجَتْ قَالَ بِي بَعْدَ أَنْ بَعْدَ يَا تَارِفُ هَلْ تَسْمَعُ شَيْئًا قُلْتُ لَا قَوْضَةً مَصْبُوعَةً مِنْ أَذُنِيَّةٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ صَوْتَ يَرَاوِجَ فَصَنَمَ وَشَلَّ مَا صَنَعْتُ قَالَ تَارِفُ وَكُنْتُ لَأُذْ ذَاكَ مَغْبُورًا -

(رواهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ)

بَابُ حِفْظِ اللِّسَانِ وَالْغَيْبَةِ وَالسَّتْمِ

زبان کی حفاظت اور غیبت و بدگلائی

پہلی فصل

حضرت سل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھے اُس کی ضمانت دے جو دونوں جہڑوں کے درمیان ہے اور اُس کی ضمانت دے جو دونوں ہاتھوں کے درمیان ہے، میں اُس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں (بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: رندہ اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کا کوئی لفظ کہہ دیتا ہے، میں کہ اُس نے اُمیت نہیں دی ہوتی لیکن اُس کے

۴۵۹۹ عَنْ سَلِّ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ يَدَيْيَ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْيَ أَخْبَرْتُ لَهُ الْجَنَّةَ - (رواهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۶۰۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِجْ وَشَوَانِ اللَّهِ لَا يُلْقِي لَهَا بَالًا لَا تَرْفَعُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَتَ

قَالَ الْعَبْدُ لِيَتَنَكَّمُ بِأَلْفِ كَلِمَةٍ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ لَا يَكُنِّي
لَهَا بَالًا لِيَهْوِيَ بِهَا فِي جَهَنَّمَ - (رواه البخاري) وَ
فِي رِوَايَةٍ لَهَا يَهْوِيَ بِهَا فِي النَّارِ أَوْ بَعْدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ
وَالْمَغْرِبِ

۴۴۰۱ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَابُ الْمُسْلِمِ مَوْقُوفٌ وَ
قَتْلُهُ كُفْرٌ -

(متفق عليه)

۴۴۰۲ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ قَالَ لِأَخِيهِ كَاذِبٌ فَقَدْ
بَاءَ بِهَا لَعْنًا -

(متفق عليه)

۴۴۰۳ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزِيحِي رَجُلٌ رَجُلًا بِالنَّفْسِ وَلَا
يَتَهَمِيهِ بِالنِّكَاحِ إِلَّا أُرِيدَتْ عَلَيْهِ زَانٌ تَمِيحٌ
مُتَاجِبٌ كَذَّالِكُ -

(رواه البخاري)

۴۴۰۴ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنْ دَعَا رَجُلًا بِالنِّكَاحِ أَوْ قَالَ عَدُوُّ اللَّهِ وَ
لَيْسَ كَذَلِكَ إِلَّا عَارَ عَلَيْهِ -

(متفق عليه)

۴۴۰۵ وَعَنْ أَنَسٍ قَرَأَ فِي حُرُوبَةِ أَنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَبَاحُ مَا قَالَ لَا فَعَلَ الْبَاطِلُ
مَا لَوْ يَعْتَدِ الْمَطْلُومُ -

(رواه مسلم)

۴۴۰۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَكُنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ أَنْ يَكُونَ لَعْنًا -
(رواه مسلم)

۴۴۰۷ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

باسمِ اللہ تعالیٰ اُس کا وجہ بلند کر دیتا ہے اور جنہو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا
ایک لفظ کہہ دیتا ہے جس کی اُسے پروا نہیں ہوتی لیکن وہ اُسے جہنم میں
لے جاتا ہے (بخاری) اور بخاری و مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ جہنم میں
اِسنا نیچے لے جاتا ہے جتنا مشرق و مغرب کے درمیان فاصلہ ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا یہ مسلمان کو گالی دینا فسق اور اُسے
قتل کرنا کفر ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی سے کافر کہا تو وہ لڑائی
میں سے ایک کی طرف لوٹے گا۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی آدمی دوسرے پر فسق یا کفر کی تہمت
نہ لگائے ورنہ اُسی پر لڑائی ہے جیسے اُس کا ساتھی ایسا نہ ہو۔

(بخاری)

اُس سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا: جس نے کسی کے کفر کا دعویٰ کیا یا اللہ کا دشمن کہا اور وہ ایسا
نہ ہو تو کہنے والے پر لڑائی ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت انس اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت
ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو گالی گویا کرنے
والوں میں مجرم پائین کرے والا ہے۔ جب تک مظلوم زیادتی نہ کرے۔

(مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بہت سچے کے لیے مناسب
نہیں ہے کہ بہت لعنت کرنے والا بنے۔ (مسلم)

حضرت ابوذر و ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّعَّائِينَ لَا يَدْخُلُونَ
شَهَادَاتِهِمْ وَلَا شَفَعَاءَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۷۰۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ هَذِكِ النَّاسُ هَهُوَ
أَهْلُكُمْ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۷۰۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ تَجِدُونَ شَتَا النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ذَا الْوُجْهِينِ
الَّذِي يَأْتِي هُوَ تَوْبَةً يَوْجِبُهُ وَهُوَ لَا يَوْجِبُهُ -

(مُسْتَفْقٌ عَلَيْهِ)

۴۷۱۰ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَامٌ -

(مُسْتَفْقٌ عَلَيْهِ) وَفِي رِوَايَةٍ مُسْتَفْقٌ لَهَا

۴۷۱۱ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْصِدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ
يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَالْبِرُّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا يُزَالُ
الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَدَّى الصِّدْقَ حَتَّى يَكْتُمَ عِنْدَ
اللَّهِ صِدْقًا فَإِنَّمَا هُوَ الْكُذِبُ فَإِنَّ الْكُذِبَ يَهْدِي
إِلَى الْفُجُورِ وَالْفُجُورُ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَمَا يُزَالُ
الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَدَّى الْكُذِبَ حَتَّى يَكْتُمَ
عِنْدَ اللَّهِ كَذِبًا - (مُسْتَفْقٌ عَلَيْهِ) وَفِي رِوَايَةٍ
مُسْلِمٌ قَالَ إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَالْبِرُّ يَهْدِي
إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْكُذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَالْفُجُورُ يَهْدِي
إِلَى النَّارِ -

إِلَى النَّارِ -

۴۷۱۲ وَعَنْ أُمِّ حُلَيْمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصَلِّمُ
بَيْنَ النَّاسِ وَيَقُولُ خَيْرًا وَيَسْمَعُ خَيْرًا -

(مُسْتَفْقٌ عَلَيْهِ)

۴۷۱۳ وَعَنْ أَبِي شَاوِبٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصَلِّمُ
بَيْنَ النَّاسِ وَيَقُولُ خَيْرًا وَيَسْمَعُ خَيْرًا -

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے متناہر بہت لعنت
کرنے والے قیامت کے روز نہ گواہ ہوں گے اور نہ شفاعت کرنے
والے۔ (مسلم)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی کہے کہ لوگ ہلاک ہو گئے تو
اُن سب سے زیادہ ہلاک ہونے والا وہی ہے۔ (مسلم)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے فرمایا تم قیامت میں سب سے بڑا دُشمنہ والے آدمی کو دیکھو گے
جو ایک کے منہ پر کچھ کہتا ہے اور دوسرے کے منہ پر کچھ۔

(مستفق علیہ)

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے متناہر چُکنِ خمر جنت میں داخل
نہیں ہوگا (مستفق علیہ) اور مسلم کی روایت میں مُتَمَاتٌ کا لفظ ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تم پر سچائی لازم ہے کیونکہ سچائی
نیکی کی طرف سے جاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف سے جاتی ہے۔ آدمی

برابر سچ بول رہتا ہے اور سچائی کا منشا سچی رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ
نہائے کے نزدیک صدیق کہہ لیا جاتا ہے اور جھوٹ سے پرہیز کر دے۔

کیونکہ جھوٹ بدی کی طرف سے جاتا ہے اور بدی جہنم میں سے جاتی
ہے۔ آدمی برابر جھوٹ بول رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک
کذاب کہہ لیا جاتا ہے (مستفق علیہ) اور مسلم کی روایت میں مُتَمَاتٌ کا لفظ ہے۔

سچائی نیکی سے اور نیکی جنت کی طرف سے جاتی ہے اور نیکی جہنم کی طرف سے جاتی ہے۔

حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جھوٹا آدمی نہیں ہے جو لوگوں
کے درمیان صلح کر دے، اچلائی کی باتیں کہے اور بھلائی کی باتیں آگے

پہنچائے۔ (مستفق علیہ)

حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَدَّاجِينَ
فَاتَّخِذُوا فِي دُجُورِهِمْ الزَّوَابِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۶۱۴ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ أَتَنِي رَجُلٌ عَلَى رَحْلِ
عَشْرَ نَشِيصٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَلِكَ قَطْعُكَ
عَنْيَ أَيْتُكَ فَلَمَّا خَرَّ كَانَ مِنْكُمْ مَا دَخَلَ مَعَالَهُ
فَلَيْسَ أَحْيَبُ فَلَمَّا نَافَاكَ اللَّهُ حَيَّيْبُ لَنْ كَانَ يُرَى
أَنَّهُ كَذَلِكَ وَلَا يُرَى عَلَى اللَّهِ أَحَدًا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۶۱۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَكُونَنَّ مَا الْغَيْبُ قَالُوا اللَّهُ وَ
رَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ وَكَرَّكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قِيلَ
أَتُرِيدُ أَنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ قَالَ إِنْ كَانَ فِيهِ
مَا تَقُولُ فَقَدْ اخْتَبَيْتَ وَإِنْ تَوَيْتُ فِيهِ مَا تَقُولُ
فَقَدْ هَمَيْتَ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَفِي رِوَايَةٍ إِذَا قُلْتَ
لَا أُخِيكَ مَا فِيهِ فَقَدْ اخْتَبَيْتَ وَلَا أَقُلْتَ مَا لَيْسَ
فِيهِ فَقَدْ هَمَيْتَ -

۴۶۱۶ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ عَلَى
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتِنِي لَوْلَا أَنِّي
أَخُو النَّبِيِّ لَمَّا جَلَسَ تَطَلَّعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ وَابْتَصَرَ إِلَيْهِ فَلَمَّا انْطَلَقَ
النَّبِيُّ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ لَهُ
كَذَا وَكَذَا ثُمَّ تَطَلَّعْتَ فِي وَجْهِهِ وَابْتَصَرْتَ
إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى
عَائِشَةُ تَتَنَبَّأُ فَقَالَتْ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللَّهِ مَنَزَلُهُ
يَوْمَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ تَرْكُهُ النَّاسَ الرِّقَاءَ شَرُّهُ وَ
فِي رِوَايَةٍ الرِّقَاءُ فَحِشٌّ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۶۱۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرًا بِرِجَبٍ تَمَّ بَرَكَةُ تَقَرُّبٍ كَرَمٍ وَالْوَلَدِ
كَوَيْفِهِ تَوَالٍ كَمَنْ فِي مَتَى دَوَالٍ دِيَارٍ -

(مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک آدمی نے دوسرے کی تقریب کی۔ آپ نے تین
دفعہ فرمایا ہم پر انھوں نے اپنے بھائی کی گردن کاٹ دی۔ اگر تم میں
سے کسی کو تقریب کرنی پڑی ہے تو مجھے نہ کہہ دو میں غلام کو ایسا سمجھتا ہوں اور
مساجد میں دلا اللہ تعالیٰ ہے، جبکہ وہ اس کی نظر میں ایسا ہوا اور اللہ تعالیٰ
کے مقابلے پر کسی کی معافی بیان نہ کرے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کیا تم جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟ لوگ عرض
گزار ہوئے کہ اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا کہ آپ بھائی کا
ایسا ذکر کرنا جو تم سے ناپسند ہو عرض کی گئی کہ اگر وہ بڑا ہی میرے بھائی
میں موجود ہو جو میں کہہ رہا ہوں؟ فرمایا کہ جو تم کہہ رہے ہو اگر اعلیٰ میں وہ
بڑا ہی ہے تو غیبت ہوئی اور جو تم کہہ رہے ہو اگر وہ اعلیٰ میں نہیں تو
یہ اس پر بہتان ہے (مسلم) اور ایک روایت میں ہے کہ جب تم اپنے بھائی کی وہ بات کہو جو اس
میں عیب لگے تو تم نے اس کی غیبت کی اور جب وہ بات کہی جو اس میں تعریف ہے تو تم نے اس پر بہتان باندھا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اجازت طلب کی کہ آپ سے فرمایا کہ اسے اجازت
دے دو اور یہ نہ مانا کہ بڑا آدمی ہے جب وہ بیٹھ گیا تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم خندہ پیشانی سے ملے اور کھل کر کلام فرمایا جب وہ آدمی چلا گیا تو
حضرت عائشہ عرض گزار ہوئیں: یا رسول اللہ! آپ نے اسے تو ایسا فرمایا تھا،
پھر اس سے خندہ پیشانی سے ملے اور کھل کر کلام فرمایا؟ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہم نے مجھے فتنہ لگایا؟ بیچک قیامت
میں مرتبے کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑا آدمی وہ ہوگا جس کو
اس کی بڑائی کے باعث لوگ چھوڑ دیں اور ایک روایت میں ہے کہ اس
کی فتنہ لگنے کے باعث چھوڑ دیں۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ أَحَقِّ مَعَاذٍ إِلَّا الْمَجَامِدُونَ
وَأَنَّ مِنَ الْمَجَامِدِ أَنْ يَعْمَلَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ عَمَلًا
ثُمَّ يُصْبِحُ وَقَدْ سَكَرَهُ اللَّهُ فَيَقُولُ يَا فُلَانُ عَمِلْتُ
الْبَايِعَةَ كَذَا أَوْ كَذَا وَقَدْ بَايَعْتُ سُرَّةَ رَجُلٍ وَبُيِّعْتُ
بِكَيْفِ سُرَّةِ اللَّهِ عَنِّي (مُسْتَقْنٍ عَلَيْهِ) وَذَكَرَ حَدِيثًا
أَبَى هُرَيْرَةَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ فِي بَابِ
الْوُضُوءِ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میری تمام اُمت عاقبت سے رہے گی سوائے
مجانہ گنہگاروں کے۔ اور یہ بھی اعلان کرتا ہے کہ آدمی رات کو ایک
کام کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس پر پردہ ڈالا ہے لیکن صبح کے وقت وہ
کہے کہ اے خدا! رات میں نے خدا کا کام کیا۔ حالانکہ رات کو ایسے کام
رہے ہیں جو اسے دیکھا لیکن صبح کو اس نے اپنے رب کا پردہ ہٹا
دیا۔ (مشق علیہ) اور من کان یؤمن باللہ والی صریح البہرہ پر
پہچھے باب الضیافۃ میں مذکور ہوئی۔

دوسری فصل

۲۶۱۸ عَنْ أَبِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَهُوَ بِطَلٍّ بَنِي لَهُ فِي رُبْعَيْنِ
الْجَنَّةِ وَمَنْ تَرَكَ الْبَيْرَةَ وَهُوَ مُجَوِّدٌ بَنِي لَهُ
فِي وَسْطِ الْجَنَّةِ وَمَنْ حَتَّ خُلُقًا بُنِيَ لَهُ
فِي أَغْلَافًا - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ) وَقَالَ هَذَا الْحَدِيثُ
حَسَنٌ فَكَذَلِكَ فِي شَرْحِ الشُّعْرِ فِي الْمَصَابِيحِ قَالَ
عَرَبِيٌّ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کچھ دوسے مجھ کو غلطی پر نہ تو اس کے
یہ جنت کے کنارے پر مکان بنایا جائے گا اور جو حق پر ہوتے ہوئے
جھگڑے کو چھوڑ دے تو اس کے لیے جنت کے درمیان میں مکان بنایا
جائے گا اور جس کا اخلاق اچھا ہو اس کے لیے جنت کے بالائی حصے
میں مکان بنایا جائے گا۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اللہ کی خبر پر حدیث
حسن ہے اور اسی طرح شرح السنہ میں ہے اور صابیح میں اسے غریب کہا ہے۔
حضرت البہرہ پر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تم جانتے ہو کہ کیا چیز لوگوں کو کثرت سے
جنت میں داخل کرے گی؟ وہ اللہ کا تقویٰ اور غرض خلقی ہے۔ شیخ تم جانتے
ہو کہ کیا چیز لوگوں کو کثرت سے جہنم میں داخل کرے گی؟ وہ کدو خالی چیزیں
سند اللہ شرم گاہ ہیں۔

(ترمذی)

حضرت بلال بن عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی ایک جلالی لفظ سے بھڑکا
ہے اور اس کی قدر و قیمت میں جانتا تو اس کے باعث اللہ تعالیٰ اس کے
لیے قیامت تک کی رضا مندی رکھ دیتا ہے۔ ایک آدمی برا لفظ منہ سے
نکالتا ہے اور اس کی حقیقت کو نہیں جانتا تو اس کے باعث اللہ تعالیٰ

۲۶۱۹ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَا أَكْرَمَ مَا يَدْخُلُ
النَّاسَ الْجَنَّةَ تَقَرَّى اللَّهُ وَحَسَنُ الْغَنِيِّ أَتَدْرُونَ
مَا أَكْرَمَ مَا يَدْخُلُ النَّاسَ النَّارَ أَلَّا جَوْقَانِ الْقَعْرِ
وَالْقَرْمِ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۲۶۲۰ وَعَنْ بِلَالِ بْنِ الْخَارِثِ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَسْتَكْمِلُ بِالْكَلِمَةِ
مِنْ الْخَيْرِ مَا يَعْلَمُ مَبْلَغَهَا يَكْتَسِبُ اللَّهُ لَهُ بِهَا
رِضْوَانًا إِلَى يَوْمِ يُلْقَاهُ ذَاتُ الرَّجُلِ لَيَسْتَكْمِلُ
بِالْكَلِمَةِ مِنَ الشَّرِّ مَا يَعْلَمُ مَبْلَغَهَا يَكْتَسِبُ اللَّهُ

وَابْنُ مَاجَةَ نَحْوَهُ

ترمذی احمد ابن ماجہ سے۔

بہز بن حکیم، ان کے والد ماجد ان کے ہمد امجد سے روایت ہے کہ
 رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اُس کے لیے خرابی ہے جو
 بھڑکی بات کرے کہ اُس کے ذریعے لوگ نہیں، اُس کے لیے خرابی ہے
 اُس کے لیے خرابی ہے۔ (احمد، ترمذی، ابوداؤد۔ دارمی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی ایک لفظ کہتا ہے اور لوگوں کو
 ہنسائے کے لیے کہتا ہے تو اُس کے باعث وہ تباہی بچے جاگتا ہے
 جتنا زمین و آسمان کے درمیان فاصلہ ہے اور زبان کے ذریعے آدمی
 قدروں کی نسبت تباہ پھیل جاتا ہے۔ روایت کیا ہے یحییٰ نے
 شعب الایمان میں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
 اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عا موش راہ نہایت پاگیا۔ روتا
 کیا ہے احمد، ترمذی، دارمی اور یحییٰ نے شعب الایمان میں۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر میں گزار ہوا کہ نجات کس
 چیز میں ہے؟ فرمایا کہ اپنی زبان کو قبضے میں رکھو، تمنا و گھر تمنا سے
 پیسے کا پی رتبہ اور اپنی عطاؤں پر رویا کرو۔ (راحد، ترمذی)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب آدمی
 کے لیے جمع ہوتی ہے تمام اعضاء زبان کی خوشامدک نے اللہ کہتے ہیں
 کہ ہمارے بارے میں اللہ سے ڈرنا کیونکہ ہم تیرے ساتھ ہیں مگر تو
 سیدھی رہے تو ہم بھی سیدھے رہیں گے اور اگر تو سیرھی ہو گئی تو ہم
 بھی سیرھے ہو جائیں گے۔ (ترمذی)

علی بن حسین سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 نے فرمایا: آدمی کے اسلام کی خبریوں سے بیکار باقوں کا چھوڑ دینا ہے۔
 روایت کیا ہے مالک، احمد، ترمذی اور روایت کیا ہے ابن ماجہ نے
 حضرت ابوہریرہ سے احمد، ترمذی و یحییٰ نے شعب الایمان میں دونوں

۴۲۱ وَعَنْ يَهُوذَا بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَيِّدَةٍ قَالَتْ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَ لَيْسَ يُجِدُ
 فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ دِينَ لَهُ وَيْلٌ لَهُ (رَوَاهُ
 أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابُودَاؤُدُ وَالدَّارِمِيُّ)

۴۲۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَقُولُ الْكَلِمَةَ لَا يَقُولُهَا
 إِلَّا لِيُضْحِكَ بِهِ النَّاسُ يَهْرُجُ بِهَا أَبْعَدَ مَتَابَعِينَ
 السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَأَنَّهُ لَيُزِيلُ عَنْ لِسَانِهِ أَشَدَّ مَتَابَعِينَ
 يُزِيلُ عَنْ قَدَمِهِ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۲۳ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَمُرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَمَتَ نَجَا - (رَوَاهُ أَحْمَدُ
 وَالتِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَالتَّبِیْهِيُّ فِي شُعَبِ
 الْإِيمَانِ)

۴۲۴ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا النَّجَاةُ فَقَالَ أَمْرٌ
 عَلَيْكَ لَكَ فَكَذِّبْ لَيْسَ عَلَيْكَ يَمْنُكَ وَأَيْكَ عَلَى خِيَّتِكَ
 (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۴۲۵ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَعَةَ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ ابْنُ
 آدَمَ فَإِنَّ الْأَعْضَاءَ كُلَّهَا تَكْفُرُ لِللِّسَانِ فَيَقُولُ أَلُو
 اللَّهِ فَيُنَادِي قَاتِلُكَ فَإِنْ اسْتَقَمَّتْ اسْتَقَمَّتْ
 طَائِفَةُ أَهْلِ جَنَّتِ أَهْلُ جَنَّتِ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۲۶ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حُسِنَ اسْتِزَارُ الْمَرْءِ
 تَرَكَهُ مَا لَا يَحِينُ - (رَوَاهُ مَالِكٌ وَاحْمَدُ وَرَوَاهُ
 ابْنُ مَاجَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالتَّبِیْهِيُّ
 فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ حَبْنَةً)

۴۲۷۷ وَكَانَ النَّبِيُّ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الصَّحَابَةِ
 ۲۹ قَاتَلَ رَجُلًا أَتَيْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْلَا تَدْرِي فَلَعَنَهُ تَكَلَّمُ فِيهَا لَا يَعْصِي
 أَوْ يَجْلِسُ بِهَا لَا يَنْقُصُ.

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۲۷۸ وَكَانَ سُبْحَانَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ قَالَ
 قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَخَوْتُ مَا تَخَفُ عَلَيَّ قَالَ لَقَدْ
 بَلَاسَانُ لَفْظِهِمْ وَقَالَ هَذَا.

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ)

۴۲۷۹ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَذَبَ الْعَبْدُ سَبَّ أَعْدَاءَ الْمَلِكِ
 وَمِثْلًا مِنْ ثَمَنٍ مَا حَاكَمِيهِمْ.

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۲۸۰ وَكَانَ سُبْحَانَ بْنُ أَسْبَا بِالْحَضْرَةِ قَالَ
 سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
 كَذِبٌ خِيَانَةٌ أَنْ تُحَدِّثَ أَخَاكَ حَدِيثًا هُوَ لَكَ فِيهِ
 مُصَدِّقٌ وَأَنْتَ فِيهِ كَاذِبٌ.

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۲۸۱ وَكَانَ عَمَّارُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ ذَا وَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا كَانَتْ
 لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ.

(رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

۴۲۸۲ وَكَانَ ابْنُ مَسْرُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالْفَقِيرِ وَلَا
 بِالْفَقِيرِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَيِّنِي (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)
 وَالْبَيِّنِي وَفِي أُخْرَى لَهُ وَلَا الْفَاحِشِ الْبَيِّنِي وَقَالَ
 التِّرْمِذِيُّ هَذَا أَحَدُ حَدِيثَيْ خَرِيبِ

۴۲۸۳ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُونُ الْمُؤْمِنُ لَفَانًا وَفِي رِوَايَةٍ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ صحابہ کرام میں سے ایک
 وفات پا گئے تو ایک شخص نے کہا: آپ کو جنت مبارک ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہیں کیا معلوم کہ اس نے کوئی جیکار بات کی ہو یا
 ایسی چیز میں کل کیا ہو جو کم نہیں ہوئی۔

(ترمذی)

حضرت سفیان بن عبد اللہ تھقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں عرض
 گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! سب سے خوفناک چیز کیا ہے جن سے آپ مجھے
 ڈراتے ہیں؟ راوی کا بیان ہے کہ آپ نے اپنی زبان مبارک کو پھر کر
 فرمایا: یہ۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور اس کی تصحیح کی۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بندگان بولتے ہیں تو اس کی بدولت
 کے باعث فرشتہ اس سے ایک میل پرے ہٹ جاتا ہے۔

(ترمذی)

حضرت سفیان بن اسید حضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے
 رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: یہ بڑی خیانت
 ہے کہ تم اپنے بھائی سے کوئی بات کو قرون تمہیں سچا ماننا ہو اور تم جھوٹ
 بول رہے ہو۔

(ابوداؤد)

حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دنیا میں رخصت والا ہو تو قیامت کے روز
 اس کی زبان آگ کی ہوگی۔

(طبری)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے طعنہ دینے والا، لعنت کرنے والا، فحش
 گواہ بے غیرت نہیں ہوتا۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور بخاری کی تصحیح
 میں فحش گربے غیرت ہے اور ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص لعنت کرنے والا نہیں ہوتا، ایک

لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَكُونَ نَكَثًا.

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۶۳۴ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَاَعُمُوا بِلَعْنَةِ اللَّهِ وَلَا يَعْصِبُ اللَّهُ وَلَا يَجْعَلُهُمْ فِي رِوَايَةٍ وَلَا يَنْقَارُ.

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ)

۴۶۳۵ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا الْعَزَّ شَيْئًا صَبَحَتِ اللَّعْنَةُ إِلَى السَّمَاءِ فَتُغْلَقُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَدُونَهَا ثُمَّ تَمْطُطُ إِلَى الْأَرْضِ فَتُغْلَقُ أَبْوَابُهَا وَدُونَهَا ثُمَّ تَأْخُذُ بِسَيِّئَاتِهِ وَشَمَائِلِهِ فَذَا السَّعِيدُ مَسَافًا رَجَعَتْ إِلَى الذِّمَى لَعْنَتْ قِيَامَ كَانَ لَكَ أَهْلًا وَلَا رَجَعَتْ إِلَى قَائِلِهَا.

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۶۳۶ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا تَزَعَّتْ الرِّجْلُ رِدَاكُهُ فَكَلَعَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنُهَا قَائِلُهَا مَا مَوْرَدُ وَرَأَتْ مِنْ لَعْنِ شَيْئٍ لَيْسَ لَهَا بِأَهْلٍ رَجَعَتْ اللَّعْنَةُ عَلَيْهِ.

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۶۳۷ وَعَنْ ابْنِ مَسُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْلُغُنِي أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِي عَنْ أَحَدٍ شَيْئًا فَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ أُحْدِثَ إِلَيْكُمْ وَأَنَا سَرِيحُ الصَّدْرِ.

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۶۳۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبْلُكَ مِنْ صَفِيَّةَ كَذَا وَكَذَا تَعْنِي تَصِيرَةً فَقَالَ لَقَدْ قُلْتَ كَلِمَةً لَوْ صُرِّحَ بِهَا

۴۶۳۹

اُفَرِ رَوَايَتِ هِيَ بِرُغُوشِ كَيْ يَلِي مَسَابِغَ نَهِسٍ هِيَ كَرَاهِي لَعْنَتِ كُنْهٍ
والا جئے۔ (ترمذی)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی لعنت اور اُس کے غضب کے ساتھ کسی پر لعنت نہ کیا کرو اللہ جہنم کے ساتھ ایک روایت میں وَلَا يَنْقَارُ ہے۔ (ترمذی۔ ابو داؤد)

حضرت ابو داؤد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب آدمی کسی چیز پر لعنت کرتا ہے تو لعنت آسمان کی طرف پڑھتی ہے تو اُس کے سامنے آسمان کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں۔ پھر وہ زمین کی طرف اُترتی ہے تو اُس کے دروازے بھی اُس کے سامنے بند کر دیے جاتے ہیں۔ پھر وہ دائیں بائیں پھرتی ہے۔ جب کوئی ٹھکانا نہیں پاتی تو اُس شخص کی طرف لوٹتی ہے جس پر لعنت کی گئی تھی اگر وہ اُس کا اہل ہو تو اُس پر پڑتی ہے ورنہ اپنے گئے واسے کی طرف لوٹتی ہے۔ (ابو داؤد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ ہر آنے ایک آدمی کی چادر اُڑائی تو اُس نے ہوا پر لعنت کی۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس پر لعنت نہ کرو کیونکہ یہ تو حکم کی پابندی ہے اللہ جو کسی چیز پر لعنت کرے اللہ وہ اُس کی مستحق نہ ہو تو لعنت اُسی د تالک) پر لوٹتی ہے۔ (ترمذی۔ ابو داؤد)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی بچے میرے کسی صحابی کی شکایت نہ پہنچائے کیونکہ میں پسند کرتا ہوں کہ تمہارے پاس سے صاف سینہ سے کھائے۔

(ابو داؤد)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض گزار ہوئی کہ آپ کو صفیہ کا رشتہ بڑی ہرنا کا فی ہے یعنی بہت قند۔ فرمایا کہ تم نے اسی بات کہی ہے کہ اگر اُسے درساں لگھ لگھ کر تو اُسے دیکھ کر دے۔

۴۴۹۹ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ الْفُحْشُ فِي شَيْءٍ وَلَا الْفَنَاءُ وَلَا مَا كَانَ الْعِيَّةُ فِي شَيْءٍ وَلَا الزَّانَةُ

(رواه الترمذی)

۴۴۹۰ وَعَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ مَعَاذٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَدَّ أَخَاهُ يَدًا نَجَسَتْ يَدَهُ يَحْمِلُهُ بِحُزْنٍ مِنْ ذَلِكَ قَدْ تَابَ مِنْهُ (رواه الترمذی) وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِمُتَّصِلٍ لِأَنَّ خَالِدًا لَمْ يَذْكُرْ مَعَاذَ بْنَ جَبَلٍ -

۴۴۹۱ وَعَنْ وَائِلَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَطْهَرُ الشَّيْءُ إِلَّا بِخِيَالِكَ فَبَرَحَهُ اللَّهُ وَبَيَّضَكَ. (رواه الترمذی) وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

۴۴۹۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَبُّ إِلَيَّ حَكِيكٌ أَحَدًا وَأَنْتَ لِي كَذَّاءٌ كَذَّاءٌ -

(رواه الترمذی وصححه)

۴۴۹۳ وَعَنْ جُنْدُبٍ قَالَ حَيَّاهُ أَغْرَانِي فَأَتَيْتُكَ رَاحِلَتُهُ ثُمَّ عَقَلَهَا ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَلَّمَ أَتَى رَاحِلَتَهُ فَأَطْلَقَهَا ثُمَّ رَكِبَ ثُمَّ نَادَى اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمَحْتَدًا وَلَا تُشْرِكْ فِي رَحْمَتِنَا أَحَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَوْلُونَ هُوَ أَضَلُّ أَمْرٍ بَعِيدُهُ أَلَمْ تَسْمَعُوا إِلَى مَا قَالُوا قَالُوا بَلَى - (رواه أبو داود) وَذَكَرَ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ كُنْ يَابَسَ وَكُنْ يَابَسَ فِي تَابِ الْإِحْتِسَامِ فِي الْفَصْلِ الْأَوَّلِ -

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں ہوتی کسی چیز میں بے حیائی مگر اسے داغ دار کر دیتی ہے اور نہیں ہوتی کسی چیز میں حیا مگر اسے زینت بخشی ہے (ترمذی)

خالد بن معدان نے حضرت معاذ بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے بھائی کو کسی گناہ کی وجہ سے عاتق کرے تو اس وقت تک وہ نہیں مرے گا جب تک اس گناہ کو کر رہے ہو جبکہ اس نے توبہ کر لی ہو۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے کیونکہ اس کی اسناد متصل نہیں ہے کہ خالد بن معدان نے حضرت معاذ بن جبل کو نہیں پایا۔

حضرت وائلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے بھائی کو مصیبت میں مبتلا دیکھ کر خوشی کا اظہار نہ کرو وباد اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے اور تمہیں بتلا کر دے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے یہ پسند نہیں کہ کسی کی نقل انگور کا اگرچہ مجھے اتنا کچھ ملے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور اس کو صحیح کہا۔

حضرت جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ایک اعرابی آیا اس نے اپنے اونٹ کو بیچ دیا اور اس کا گھنٹا باندھا، پھر مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی۔ جب سلام پھیر دیا تو اپنی سواری کے پاس آیا، اسے کھولا اور سوار ہو گیا اور پکارا: ابراہہ اللہ اعلم بر اور محمد مصطفیٰ پر رحم فرما اور ہماری رحمت میں کسی کو شریک نہ کرنا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کیا کہتے ہو کہ یہ دیکھو بے خبر ہے یا اس کا اونٹ؟ کیا تم نے سنا جو اس نے کہا تھا؟

گھنٹہ کی گزار ہوئے: بزرگیوں نہیں (ابوداؤد) اللہ حدیث البدر ہدیہ کتبہ: بزرگیوں نے والی پیچھے باب الاختسام کی فصل اول میں مذکور ہوئی۔

سیر فی فصل

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب غاسق کی قبر بیت کی جائے تو رب تعالیٰ نازل ہوتا ہے اور اس کا عرش بھی ہٹے لگتا ہے۔ اسے پہنچتی ہے شب الایمان میں داخل کیا ہے۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ہر قسم کی خصلتوں پر پیدا کیا جاتا ہے اس کو ایمانیت اور جھوٹ کے روایت کیا اسے احمد نے اور بیہوشی نے شعبہ بیان میں حضرت مسیح بن ابی ذناں سے۔

صفوان بن یحییٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عرض کی گئی کہ کیا عرس ہر سکتا ہے؟ فرمایا ہاں۔ عرس کی گئی کہ کیا عرس خلیل ہو سکتا ہے؟ فرمایا ہاں۔ عرس کی گئی کہ کیا عرس کتاب ہو سکتا ہے؟ فرمایا نہیں۔ روایت کیا اسے امام احمد نے اور بیہوشی نے شب الایمان میں ہر سکتا۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ شیطان آدمی کی صورت اختیار کر کے لوگوں کے پاس آتا ہے اور انہیں جھوٹی حدیث سناتا ہے۔ لوگ متفرق ہو جاتے ہیں تو ان میں سے ایک آدمی کہتا ہے کہ میں نے ایک آدمی سے خود سنا جس کو میں چہرے سے پہچانتا ہوں اگرچہ اس کا نام نہیں جانتا، جو یہ حدیث بیان کرتا ہے۔ (مسلم)

عمران بن حصان کا بیان ہے کہ میں حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہیں ایک سیاہ کبیل پیٹھے ہوئے مسجد میں تنہا بیٹھے ہوئے پایا۔ میں عرض گزار ہوا کہ اسے ابو ذر! یہ تنہائی کیسی؟ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فراتے ہوئے سنا ہے کہ تم سے ساتھی سے تنہائی بہتر ہے۔ اچھا ساتھی تنہائی سے بہتر ہے۔ ابھی بات کتنا خاموشی سے بہتر ہے اور خاموشی رہنا بڑی بات کہنے سے بہتر ہے۔

۴۶۳۴ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَدَّ النَّاسُ عُصْبَ الرَّبِّ تَعَالَى وَاهْتَدَوْا لَهُ الْعَرْشُ.

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۶۳۵ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُطَبِّعُ الْمُؤْمِنُ عَلَى الْخَلَالِ كُلِّهَا إِلَّا الْخِيَانَةَ وَالْكَذِبَ.

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ عَنْ

سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ)

۴۶۳۶ وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ أَنَّهُ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُونُ الْمُؤْمِنُ جَبَانًا قَالَ نَعَمْ قِيلَ لَهُ يَكُونُ الْمُؤْمِنُ بَخِيلًا قَالَ نَعَمْ قِيلَ لَهُ أَيُّكُونُ الْمُؤْمِنُ كَذَّابًا قَالَ لَا. (رَوَاهُ مَالِكُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ مُرْسَلًا)

۴۶۳۷ وَكَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَقْعَلُ فِي صُورَةِ الرَّجُلِ حَتَّى يَأْتِيَ الْقَوْمَ فَيُحَدِّثُهُمْ بِالْحَقِيقَةِ مِنَ الْكُذِبِ فَيَتَفَرَّقُونَ فَيَقُولُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ يَجْمَعُهُ رَجُلًا أَعْرَفَ وَجْهَهُ وَلَا أَدْرِي مَا لِسْمِهِ يَحْدِثُ.

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۶۳۸ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانٍ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا ذَرٍّ فَوَجَدْتُهُ فِي الْمَسْجِدِ مُحْتَبِيًا بِكَسَاءٍ أَسْوَدَ وَحَدَّةٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا ذَرٍّ مَا هَذِهِ الْوَحْدَةُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَحْدَةُ خَيْرٌ مِنْ جَلِيْسِ السُّوءِ وَالْجَلِيْسُ الصَّالِحُ خَيْرٌ مِنَ الْوَحْدَةِ وَأَمَّا الْخَيْرُ خَيْرٌ مِنَ السُّكُوتِ وَالسُّكُوتُ خَيْرٌ مِنَ أَمَلَاءِ السُّوءِ.

۴۴۹ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ حَصِينٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَقَامُ الرَّجُلِ بِالْقَمَتِ أَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ سِتِّينَ سَنَةً.

حضرت عمر بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا خاموشی پر قائم رہنا ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

۴۵۰ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ مَخَلَّتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْعَدِيَّةَ يَطْلُبُ إِلَيْهِ أَنْ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِيَنِي قَالَ أَوْصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ فَإِنَّ آزِينَ لِأَمْرِكَ كُلِّهِ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ عَلَيْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ ذِكْرَكَ فِي السَّمَاءِ وَتُؤَدُّكَ فِي الْأَرْضِ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ عَلَيْكَ بِطَوَلِ الصَّحَابَةِ فَإِنَّ مَطَرَهُ لَكُمُ الْبَشِيطِينَ وَعَوْنُكَ عَلَى أَمْرِ دِينِكَ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ إِيَّاكَ وَكَثْرَةَ الصَّحَابِ فَإِنَّهُ يُبَيِّتُ الْقَلْبَ وَيَذْهَبُ بِشَرِّ الْوَجْهِ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ قُلِّ الْأَحْقَ كَانَ كَانَ مُرًا قُلْتُ زِدْنِي قَالَ لَا تَخَفْ فِي اللَّهِ لَوْمَةً لَا تَبُحُّ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ لِيَحْجُزَكَ عَنِ النَّاسِ مَا تَعْلَمُ مِنْ نَفْسِكَ.

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بارگاہ میں حاضر ہوا پھر یہی حدیث بیان کرتے ہوئے کہہ کر عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! مجھے وصیت فرمائیے۔ فرمایا کہ میں تمہیں اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ یہ تمہارے کاموں کو زمینت دے گا میں عرض گزار ہوا کہ اللہ زیادہ فرمایا کہ قرآن مجید کی تلاوت اللہ تعالیٰ کے ذکر کو اپنے آپ پر لازم کرو تو انسانوں میں تمہارا چہرہ اللہ عز و جل میں تمہارے لیے نور ہو گا عرض گزار ہوا کہ اللہ زیادہ فرمایا کہ کسی خاموشی کو اپنے آپ پر لازم کرو کیونکہ یہ شیطان کو بھگانے والی اللہ دینی کاموں میں تمہاری مددگار ہو گی۔ میں عرض گزار ہوا کہ اللہ زیادہ فرمایا کہ زیادہ سننے سے بچنا کیونکہ یہ دل کو مڑھ کر تا اللہ چہرے کے نور کو مڑھ کر دیتا ہے۔ عرض گزار ہوا کہ اللہ زیادہ فرمایا کہ بات کو نکال کر دھڑکھڑکی ہو عرض گزار ہوا کہ اللہ زیادہ فرمایا کہ کاموں میں کسی عادت کرنے والے کی علامت سے بڑھ کر نہ ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ سے فرمایا کہ وہ بڑائی نہیں لوگوں سے مدد کے جس کو تم جانتے ہو کہ تمہارے اندر موجود ہے۔

۴۵۱ وَعَنْ أَنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ لَا أَدُلُّكَ عَلَى خَصْلَتَيْنِ هُمَا أَثَقَّتْ عَلَى الظُّمْرِ وَأَثَقَلُ فِي الْمِيزَانِ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ كُلُّ الصَّحَابَةِ وَحَسَنُ الْعُلَى وَالَّذِي تَقْبِي وَيَدُهُ مَا عَمِلَ الْخَلَائِقُ بِمِثْلِهِمَا

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو ذر! کیا میں تمہیں ایسی دو عادتیں نہ بتاؤں جو پیچھے رہ کر اللہ میزبان میں ہماری ہیں؟ میں عرض گزار ہوا کہ کیوں نہیں۔ فرمایا: ہر کسی خاموشی اللہ حسنِ اعلیٰ۔ قسم اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، مخلوق نے ان جیسا کوئی عمل نہیں کیا۔

۴۵۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي بَكْرٍ وَهُوَ يَلْعَنُ بَعْضَ رَقَبَةٍ قَالَتْ لَعَنَتِ إِلَهِهُمَا لَعَانَيْنِ وَصِدَّيْقَيْنِ كَلَّا وَرَبِّ الْكُفَّةِ فَأَتَتْ أَبُوبَكْرٍ يُؤَمِّدُ يَدَيْهِ بَعْضَ رَقَبَتَيْنِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضرت ابو بکر کے پاس سے گزرے جو اپنے کسی غلام کو لعنت لانا کہہ رہے تھے۔ عائشہ کی جانب متوجہ ہو کر آپ نے فرمایا: ہر صبیق ہو کہ لعنت لانت کرنا انہی قسم یہ نہیں ہو سکتا۔ پس اس صنف حضرت ابو بکر نے اپنے

فَقَالَ لَا أَعُوذُ رَوَى التَّبَرُّمِيُّ الْأَحَاوِثُ وَالْحَمَّاسِيُّ فِي
شُعَبِ الْإِيمَانِ -

۴۶۵۳ وَعَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ إِنَّ عُمَرَ وَكُلَّ يَوْمًا عَلَى
أَفٍّ بِكُونِ لَيْثِيَّتِي وَهُوَ يَجِدُ لِسَانَهُ فَقَالَ عُمَرُ
مَا عَقَرَ اللَّهُ لَكَ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ هَذَا أَوْدَرَنِي
السَّوَادُ -

(رَوَاهُ مَالِكٌ)

۴۶۵۴ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَفْضَلُ مَا فِي سِتْرَاتِ النَّفْسِ مَعْنُ
لَكُمْ لَيْعَةً أَصْدُقُوا إِذَا أَحْدَثْتُمْ وَأَوْفُوا إِذَا وَعَدْتُمْ
وَأَذُوا إِذَا أَسْهَبْتُمْ وَاحْفَظُوا فُرُوجَكُمْ وَخَصْرَكُمْ
أَبْصَارَكُمْ وَكُلُّوا أَسَدِيكُمْ -

۴۶۵۵ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَفِيٍّ وَأَحْمَدُ بْنُ
يَزِيدَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ
عِبَادِ اللَّهِ الَّذِينَ إِذَا رَأَوْا ذِكْرَ اللَّهِ وَنَوَارِجَ عِبَادِ
اللَّهِ التَّشَاوَرُوا بِالنَّصِيحَةِ الْمَقْبُولَةِ بَيْنَ الرَّجْعَةِ
الْبَاطِلَةِ الْبَرَاءَةِ الْعَمَلَةِ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتَّبَرُّمِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۶۵۶ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلَيْنِ صَلَّيَا صَلَاةَ
الظُّهْرِ أَوْ الْعَصْرِ وَكَانَا صَائِمِينَ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ أَعِدُّوا صَوْعَكُمْ
وَصَلُّوا تَكْمًا وَامْضُوا فِي صَوْعِكُمْ وَأَقْبِصُوا يَوْمًا
آخِرًا قَالَ لِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اخْتَبَرْتُمْ فَلَانَا -

(رَوَاهُ التَّبَرُّمِيُّ)

۴۶۵۷ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَيْبَةُ أَشَدُّ مِنَ الزَّنَا
قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ الْغَيْبَةُ أَشَدُّ مِنَ الزَّنَا
قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُزْنِي فَيَتَوَبُّ فَيَتَوَبُّ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي رَدَائِهِ

عمری گزار ہوئے کہ آئندہ ایسا نہیں کروں گا۔ ابن پانچویں حدیثوں کو یہ بھی نے شعب
الایمان میں روایت کیا ہے۔

اسلم سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ ایک روز حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ
منہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اللہ واپسی رہاں کو پہنچ رہے تھے حضرت عمر
نے کہا: ہر دن تم نے آپ کو صاف فرماتے، پھر میرے حضرت ابوبکرؓ کے ان
سے فرمایا کہ مجھے ہلاکت کی جگہوں میں پہنچا دینا ہے۔

(مالک)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تم مجھے اپنی چوچہ کی خدمت میں دو تو میں تمہیں
جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ جب بات کر تو چوچہ پر جب وعدہ کرو تو پورا
کر دو جب تمہارے پاس ضمانت رکھی جائے تو اسے ادا کرو۔ اپنی شہادتوں
کی حفاظت کرو اپنی نگاہیں نیچی رکھو اور اپنے اعضاء روکے رکھو۔

حضرت عبدالرحمن بن عمرؓ اور حضرت اسامہؓ حضرت زیدؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہما
سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر اللہ کے بندوں
میں سے بہترین وہ ہیں کہ جب انہیں دیکھا جائے تو اللہ یاد آجائے اور اللہ
کے بندوں میں سے برے وہ ہیں جو جہنمی کے لیے چلنے والے دوستوں میں
مبارائی ڈالتے ہوں اور پاکباز لوگوں کے عیب دھونڈنے والے ہیں۔
ابن دہول کو احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ وہ آدمیوں
نے ظہر یا عصر کی نماز میں اللہ ورنہ وارہ تھے جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اپنا وضو اور اپنی نماز دہراؤ اور اپنے
اس روزے کے بدلے کسی اور دن روزہ رکھنا۔ عرض گزار ہوئے کہ کیا
رسول اللہؐ کہیں؟ فرمایا کہ تم نے ظہر کی قیمت کی ہے۔

(بیہقی)

حضرت ابوسعیدؓ اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قیمت نماز سے بھی سخت
ہے۔ لوگ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! قیمت نماز سے سخت تر کس
طرح ہے؟ فرمایا کہ زانی اللہ تعالیٰ سے توبہ کر لیتا ہے۔ دوسری روایت

ثِيَابُ يَغْفِرُ اللَّهُ لَهُ وَلَهُ صَاحِبُ الْغَيْبَةِ لَا يَغْفِرُ
لَهُ حَتَّى يَغْفِرَ هَالِكُهُ صَاحِبُهُ وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى قَالَ صَاحِبُ
الزَّوْثَانِ يَتَرَبُّبُ صَاحِبُ الْغَيْبَةِ كَيْسَ لَهُ ثَوْبَةٌ سُرُودِي
الْبَيْهَقِيِّ الْأَخْوَاطُ الثَّلَاثَةُ فِي شُعْبِ الرِّيمَانِ

۴۶۵۸ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ تَفَارِقِ الْغَيْبَةِ أَنْ تَسْتَخْفِرَ
لِمَنْ اعْتَبَيْتَ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُ (رَوَاهُ
الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرَةِ وَقَالَ فِي هَذَا
الرِّسَالَةِ مُصَحَّفٌ)

میں ہے کہ ترک کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے سمان فرما دیتا ہے لیکن غیبت کرنے
والے کو سمان نہیں کیا ہوتا جب تک وہ سمان ترک کرے جس کی غیبت کی ہے اور
حضرت انس کی روایت میں فرمایا ہر ذاتی ترک کر دیتا ہے لیکن غیبت کرنے والے کو تو یہ
نہیں۔ ان تینوں حدیثوں کو بھتی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر غیبت کا کفارہ یہ ہے کہ جس کی غیبت کی ہے
اس کے لیے استغفار کرے اور کہے کہ اے اللہ! ہمیں اللہ سے بخش دے
اسے بھیجی نے دعوات الکبیر میں روایت کیا اور کہا کہ اس کی اسناد میں ضعف
ہے۔

بَابُ الْوَعْدِ

وعدے کا بیان

پہلی فصل

۴۶۵۹ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَّاهُ أَبَا بَكْرٍ مَا لَمْ يَنْفَكْ عَنْ قَبْرِ النَّبِيِّ
بَنِي الْحَضَرَةِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ أَوْ كَانَتْ لَهُ فَيْدَةٌ عِدَّةٌ
فَلْيَأْتِنَا قَالَ جَابِرٌ فَقُلْتُ وَعَدَ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعْطِيََنِي هَكَذَا أَوْ هَكَذَا أَجَبْتُ
بِذِيكَ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ قَالَ جَابِرٌ فَحَتَّى لِي حَشِيَّةٌ فَعَدَّهَا
قَرَأَ ابْنُ حَشْمٍ مِائَةً قَالَ حُذْنٌ وَثَلَاثَةً
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کا وصال ہو گیا اور حضرت ابو بکر کے پاس حضرت علی بن الحنفی کی طرف سے
مال آیا اور حضرت ابو بکر نے فرمایا کہ جس کو بھی کچھ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر قرض ہو
یا جس سے آپ نے کوئی وعدہ فرمایا ہو تو وہ ہمارے پاس آجائے۔ حضرت
جابر کا بیان ہے کہ میں عرض گزار ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
مجھے ان مال و مظاہر نے کا وعدہ کیا تھا اور میں نے تمہارے پاس دونوں باتیں چاہی تھیں
حضرت جابر کا بیان ہے کہ انھوں نے مجھے سب بھر کر دی۔ میں نے انھیں
گننا کر پانچ سو درہم تھے۔ فرمایا کہ اس سے دو گنا اللہ سے رہے۔
(متفق علیہ)

دوسری فصل

۴۶۶۰ عَنْ أَبِي جَحِيفَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْيَضَ قَدْ شَابَ وَكَانَ لِحْشُ
بَنِي عُلَيٍّ يُقْبِلُهُ وَأَمْرُكَ بِثَلَاثَةِ عَشَرَ مَوْصَا
فَدَّ هَبْنَا لِقَابِهِمَا فَكَانَا مَوْتًا فَلَمْ يَنْطَرْنَا
شَيْئًا فَلَمَّا قَامَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا کہ سفید رنگ اور عمر رسیدہ تھے۔ من بن علی آپ سے
مشابہت رکھتے تھے۔ آپ نے ہمارے لیے تیرو اور ٹہنیوں کا ٹھم
فرمایا تھا۔ ہم بیٹھنے کے لیے گئے تو آپ کی وفات کی خبر ملی اور کوئی چیز نہ
مل سکی۔ جب حضرت ابو بکر کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ جس سے رسول اللہ صلی

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّةٌ خَلِيَجِي
فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَأَخْبَرَنِي قَامَرُ كُنَا بَعَا.

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۶۶۱ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْحَسَمَاءِ قَالَ
بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُبْعَثَ
وَبَقِيتُ لَهُ بَقِيَّةٌ مُوَعَدَةً أَنْ أَلْقِيَهُ بِهَا فِي مَكَايِدِ
فَنَسِيتُ كَيْفَ كُنتُ بَعْدَ ذَلِكَ حَتَّى إِذَا هُوَ فِي مَكَايِدِ فَقَالَ
لَقَدْ شَفَقْتُ عَلَى أَنَا هَهُنَا مُنْذُ ذَلِكَ أَنْتَظِرُكَ.

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۶۶۲ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَعَدَ الرَّجُلُ أَخَاهُ وَفِيهِ رِيَّةٌ
أَنْ يَفِيَّ لَهُ فَلَمْ يَفِ بِهِ وَلَمْ يَجِئْ لِلْيَمِيعَةِ فَلَا تَلُمُوا عَلَيْهِ
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۴۶۶۳ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ دَعَانِي أَبِي
يَوْمًا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ فِي بَيْتِنَا
فَقَالَتْ هَاتِعَانِ أَحْطِيكَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَرَدْتَ أَنْ تُعْطِيَهُ قَالَتْ أَرَدْتُ
أَنْ أُعْطِيَهُ تَسْمًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا إِنَّكَ لَوَلَّيْتِ نَعْطِيَهُ شَيْئًا كَيْتَ عَلَيْكَ
كَيْنَهُ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کوئی وعدہ فرمایا جو تو اُجلا ہے۔ میں نے آپ کی طرف
گیا اور انھیں یہ بات بتائی تو انھوں نے دینے کا حکم فرمایا۔

(ترمذی)

حضرت عبداللہ بن ابوالحسام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ اعلانِ نبوت
سے پہلے میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سو رکا کیا تھا
اور میری طرف کچھ بتایا گیا تھا۔ میں نے وعدہ کیا کہ ابھی آتا ہوں آپ اسی جگہ
رہیں۔ میں جھل گیا۔ تین روز کے بعد مجھے یاد آیا کہ تو آپ اسی جگہ موجود تھے۔
فرمایا کہ تم نے مجھ پر شفقت ڈال دی۔ میں یہاں تین دن سے تمہارا انتظار

کر رہا ہوں۔ (ابوداؤد)

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی اپنے بھائی سے وعدہ کرے کہ اللہ
اُس کی نیت وعدہ پورا کرنے کی ہو لیکن ایسا کئے بعد نہ کر سکے اور دُعا
وقت پر نہ اُس کے قرائم پر کوئی گناہ نہیں۔ (ابوداؤد، ترمذی)

حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میری والدہ
محترمہ نے ایک روز مجھے بلایا اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمارے گھر میں
انفر دہ تھے۔ والدہ ماجدہ نے فرمایا: برادر اچھا! تمہیں کچھ دینی گی۔ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا کہ تمہارا لڑکے کیا دینے کا ارادہ ہے؟
عرض گزار ہو میں: میرا ارادہ ہے کہ اسے کچھ بریں دوں۔ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا: اگر تم اسے کوئی چیز نہ دیتیں تو تمہارے اُپر
گناہ لکھا جائے گا۔ روایت کیا ہے ابوداؤد و الترمذی نے شعب الایمان میں۔

تیسری فصل

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی آدمی سے وعدہ کرے اور اُن میں سے ایک
نماز کے وقت تک نہ اُسے اور جانے والا نماز پڑھنے چلا جائے تو اُس پر
کوئی گناہ نہیں۔

(ترمذی)

۴۶۶۴ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَعَدَ رَجُلًا فَلَمْ يَأْتِ
أَحَدًا مِمَّنْ أَلَى وَفِي الضَّلَوةِ وَذَهَبَ إِلَيْهِ جَاءَهُ
لِيُصَلِّيَ فَلَا تَلُمُوا عَلَيْهِ.

(رَوَاهُ تِرْمِذِي)

بَابُ الْمَذَاحِ

نُحُوشُ مَزَاجِي كَابِيَانِ

پہلی فصل

۴۶۶۵ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخَاطِبُنَا حَتَّى يَقُولَ لِأَخِي صَاحِبِ بَيْتِ أَبِي عُمَيْرٍ مَا فَضَّلَ التَّحْيِيرُ بِلَعَبٍ بِهِ فَمَا كُنْتَ مُتَّفِقًا عَلَيْهِ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہم میں مجلس میں کہہ رہے تھے یہاں تک کہ میرے چھوٹے بھائی سے فرماتے: اسے تحییر اختیار کیا کیونکہ، جیسے اسے پس ایک چڑیا گیس سے وہ کھیت نکال دے مگر کبھی متفق نہیں (متفق علیہ)

دوسری فصل

۴۶۶۶ عَنْ أَبِي مَرْثِدَةَ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ تَدَاوِينَا قَالَ إِنِّي لَا أَقُولُ إِلَّا حَقًّا (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابو مرثدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ لوگ عرض گزار ہوئے: یا رسول اللہ آپ ہمارے ساتھ خوشی خشی فرماتے ہیں؟ فرمایا کہ میں نہیں کہتا مگر سچی بات۔ (ترمذی)

۴۶۶۷ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا اسْتَحْصَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي عَامِلٌ عَلَى دَكِئَةٍ نَاقَةٍ فَقَالَ مَا أَصْنَعُ بِوَلَدِ النَّاقَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَلْ تَلِدُ إِلَّا التَّوْقِيَّ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سواری مانگی۔ فرمایا کہ میں تمہیں آدمی کے بچے پر سوار کروں گا عرض گزار ہو کہ آدمی کے بچے کا کیا نالوں گا؟ فرمایا کہ آدمی کے آدمی ہی تو بنتی ہے۔ (ترمذی، ابوداؤد)

۴۶۶۸ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا ذَا الْأُذُنَيْنِ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۴۶۶۹ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِامْرَأَةٍ عَجُوزٍ لَا تَدْرِي حُلَّ الْجَنَّةِ عَجُوزٌ فَقَالَتْ وَمَا لَهَا وَكَانَتْ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَقَالَ لَهَا أَمَا تَقْرَأِينَ الْقُرْآنَ إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً فَجَعَلْنَهُنَّ أَكْبَارًا (رَوَاهُ تِرْمِذِي وَفِي شَرْحِ الشُّعْرَةِ يَلْقُوهَا الْمُصَابِيحُ)

ان سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اے اُسے دو کانوں والے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

ان سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک بوڑھی عورت سے فرمایا: بوڑھی! جنت میں داخل نہیں ہوگی عرض گزار ہوئیں: ہر یکس سے جبکہ وہ تو قرآن مجید پڑھتی ہیں۔ فرمایا کہ کیا تم قرآن مجید میں یہ نہیں پڑھتی کہ ہم نے ان عورتوں کو بھی امتحان کیا یا تو انہیں کنواریاں بنایا۔ (۵۶: ۴۵، ۴۶) روایت کیا اسے ترمذی نے اللہ شریح السنہ میں مسابیح کے مضمون میں ہے۔

۴۶۷۰ وَعَنْهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ كَانَ اسْمُهُ زَاهِرًا مِنْ حَرَامٍ وَكَانَ يُعَذِّبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَادِيَةِ فَبَيَّحَهُ رَسُولُ

ان سے ہی روایت ہے کہ ایک بدوی جس کا نام حضرت زہری بن حرام تھا وہ کچھ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے گاؤں سے تنھے لائے اللہ جب وہ گاؤں کو جانے کا ارادہ کرتے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

انہیں سامان دیتے۔ ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر مہار
گاہی اور ہر مہر ہر گاہی کا شہر ہے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان سے محبت کرتے،
حالانکہ وہ خود صورت نہ تھے ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے توروں
اپنا سامان بیچ رہے تھے۔ حضور نے پیچھے سے انہیں گروں سے لیا جبکہ
انہوں نے آپ کو دیکھا نہیں تھا۔ کہنے لگے: ہر گاہی ہر گاہی کا شہر ہے۔ ہر گاہی کا شہر
تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پہچان دیا تو اپنی کمر نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم کے سینہ مبارک سے منس کرتے ہیں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ جب پہچان
لایا گیا تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے گئے: ہر گاہی غلام خریدتا ہے؟
معرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! ہم تو آپ مجھے بہت کم قیمت پائیں گے۔
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: لیکن تم اللہ کے نزدیک کم قیمت
نہیں ہو۔

(شرح السند)

حضرت عرف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ غزوہ تبوک کے
سورقہ پر میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بانگاہ میں حاضر ہوا جبکہ
آپ چترے کے نیچے میں جلوہ افروز تھے۔ میں نے سلام عرض کیا تو آپ
نے جواب دیتے ہوئے فرمایا: امرا آجا عرض گزار کہ یا رسول اللہ! کیا آپ
میں داخل ہو جاؤں؟ فرمایا کہ پرہے ہی۔ پس میں اندر داخل ہو گیا۔ عثمان
بن ابی عامر نے کہہ دیا کہ انہوں نے پرہے داخل ہونے کی بات اس لیے
کہی تھی کہ خیمہ چھوٹا تھا۔ (البرہان)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضرت ابو بکر نے نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اندر داخل ہونے کی اجازت مانگی تو حضرت
عائشہ کی ہند آواز مچی۔ جب اندر داخل ہوئے تو طعنے لگے کہ یہ حضرت
عائشہ کو کچل رہا ہے۔ فرمایا: تم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اپنی آواز اٹھا
کرتی ہو۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم انہیں روکے ہیں اور حضرت ابو بکر
تھے کہ حالت میں نکل گئے۔ جب حضرت ابو بکر باہر چلے گئے تو نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے مجھے کیسا دکھا کر میں نے تمہیں اس
شخص سے چھڑایا؟ حضرت ابو بکر کئی روز نہ گئے۔ پھر اجازت مانگی تو وہ
میں سے ہر گاہی حتیٰ چنانچہ دونوں سے کہا کہ مجھے اپنی سطح میں بھی شامل کر
لیجئے جیسے اپنی لڑائی میں شامل کیا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ اراد ان يخرج فقال للنبي
صلى الله عليه وسلم ان زاهدنا يا ديتنا ونحن خائفون
وكان النبي صلى الله عليه وسلم يجيبه وكان
ومما قال النبي صلى الله عليه وسلم يومنا وهو
يبيع متاعه في حنيفة من خلوه وهو لا يبيعها فقال
ارسلني من هذا قال قلت فعرفت النبي صلى الله عليه وسلم
وسلم ففعل لا ياروا لما الذي ظهره بعد النبي
صلى الله عليه وسلم حين عرفه وجعل النبي
صلى الله عليه وسلم يقول من يشترى العبد
فقال يا رسول الله اذ اراد الله تعالى ان يبعني ففعل
النبي صلى الله عليه وسلم ليكن عند الله كنت
يكافئ - (رواه في شرح السنت)

۴۶۱ وعن عوف بن مالك الاشجعي قال
اتمت رسول الله صلى الله عليه وسلم في غزوة
تبوك وهو في قبة من ادم فسمعت فردة على دعاق
ادخل فقلت اني يا رسول الله قال كلك قد قلت
قال عوف بن ابی العامر انما قال ادخل فقلت
من جوف القبة -

(رواه ابو داود)

۴۶۲ وعن النعمان بن بشير قال استاذن
ابوبكر على النبي صلى الله عليه وسلم فسمعت صوت
عائشة عاليا فلما دخلت تبا وسمعت ليل طعنها وقال لا
اراد ان يبعني صوتك على رسول الله صلى الله
عليه وسلم فجعل النبي صلى الله عليه وسلم يحجزه
ويخرج ابوبكر مفضضا فقال النبي صلى الله عليه وسلم
وسلم حين خرج ابوبكر كيف رايتني انقذتني
من الرجل قالت سمعت ابوبكر يقول انما سمعت
استاذن فوجدت ههنا قبا اصطكعا فقال كفا
ادخلت في بيتي كما كفا ادخلت ما في في حجري كما

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلْنَا -

نے فرمایا: ہم نے ایسا کر لیا۔

(رواه أبو داود)

برای آشنایی بیشتر با این مجله

٢٩٤٣ وَعَنْ أَبِي عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُمْسِكُوا أَيْدِيَكُمْ وَلَا تُمْسِكُوا رِجْلَكُمْ وَلَا تَعْبُدُوا مَوْجِدًا مُتَخَلِّفًا - (رَوَاهُ ابْنُ تَرْمِذٍ) وَقَالَ هَذَا حَبِيبُ غَرِيبٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر اپنے بھائی سے جھگڑانہ کرواؤ کہ وہ اللہ تمہیں کا مذاق اڑاؤ اور تمہیں سے ایسا وعدہ کر دے جس کے تم نے خلاف کرنا ہے۔
اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

بَابُ الْمُفَاخَرَةِ وَالْعَصِيَّةِ

دوسروں سے اونچا بننا اور تعصب برتنا

پیشہ ورانہ

٢٧٤٧ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّ النَّاسِ أَكْرَمُ قَالَ أَكْرَمُهُمْ
عِنْدَ اللَّهِ أَتَقَهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسَأُكَ
قَالَ فَأَكْرَمُ النَّاسِ يُوسَعُ بْنُ أَبِي اللَّهِ بْنِ أَبِي
إِبْرَاهِيمَ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسَأُكَ قَالَ
فَعَنْ مَعَاذِ بْنِ الْعَدْبِ نَسَأُ لَوْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ
فَيَا أَرْكَمُ فِي الْعِبَادَةِ رُفِيَّا رُفِيَّا فِي الرِّسَالَةِ إِذَا
فَقَرُّوا - (مُسْتَفْعٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سا آدمی زیادہ مستزاد ہے، فرمایا کہ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ مستزاد وہ ہے جو زیادہ تنقی ہو، عمن گن لا یجوز
کہ ہم اس کے متعلق نہیں پوچھتے۔ فرمایا تو لوگوں میں سب سے مستزاد حضرت
یوسف نبی اللہ ابن نبی اللہ ابن نبی اللہ ابن غلیل اللہ بنی اسرائیل ہوئے
کہ ہم اس بارے میں نہیں پوچھتے۔ فرمایا تو قبائل عرب کے متعلق پوچھتے
تو عرض کی اہی، فرمایا جو تم میں دوسرا جاہلیت کے اندر بہتر تھے وہی دوسرا
اسلام میں بہتر ہیں، جبکہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کر لیں۔ (متفق علیہ)۔
حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مستزاد ولد مستزاد ولد مستزاد ولد مستزاد
بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم بن سلیم السلام۔

(62)

٢٧٤٥ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُوفِيُّ ابْنُ الْكُوفِيِّ ابْنُ الْكُوفِيِّ
ابْنُ الْكُوفِيِّ يُوَسِّفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ
إِبْرَاهِيمَ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ہزار بن مازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غزوہ حنین کے روز فرمایا کہ حضرت ابوسفیان بن حارث نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سفر کی کلام بخانی ہونی تھی جب مشرکین نے آپ کو رنجے میں لے لیا تو آپ نے اپنے اتر کئے اور فرماتے گئے: برنبی میں ہوں، یہ جھوٹ نہیں، میں ہی عبدالمطلب کا بیٹا ہوں، راولی کا بیان ہے کہ اس روز کسی شخص کو

٥٤٤٤ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِي يَوْمِ حُتَيْنٍ
كَانَ ابْنُ سَفْيَانَ بْنِ الْحَارِثِ أَجَدًا لِعِمَّانَ يَعْلَمُهُ
يَعْنِي يَعْلَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا
غَشِيَ الْمَشْرِقُونَ نَزَلَ جَعَلَ يَقُولُ آتَا الشَّيْءُ لَا
كُنْ بِ آتَا ابْنُ عَبَّاسٍ الْمُطَّلِبُ قَالَ فَمَا رَوَى مِنْ

النَّاسِ يَوْمَئِذٍ أَشَدُّ مِرَّةً۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۶۴۷ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ الْفَارُوقُ وَهُوَ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۶۴۸ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَطْرُقُونِي كَمَا أَطْرَقَ النَّصَارَى ابْنَ مَرْيَمَ فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدُهُ فَقُولُوا عِبَادُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۶۴۹ وَعَنْ عِيَّاضِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَجَاشِعِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ أَدْعَى إِلَى أَنْ تَوَاضَعُوا لِحُشِيِّ لَا يَنْفَعُ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ وَلَا يَنْفَعِي أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

آپ سے زیادہ بہادر نہیں دیکھا گیا۔

(متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر کہنا اسے ساری مخلوق سے بہتر۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ تو حضرت ابراہیم ہیں۔

(مسلم)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر شخص آپ کا بھائی ہے جتنا نصاریٰ نے حضرت عیسیٰ بن مریم کو بھائی سمجھا ہے میں تو اس کا بندہ ہوں لہذا اس کا بندہ اور اس کا رسول کہنا کرو۔ (متفق علیہ)۔

حضرت عیاض بن جعفر مَجَاشِعِی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری طرف دعا فرمائی ہے کہ تم تواضع اختیار کرو یہاں تک کہ کوئی دوسرے پر فخر نہ کرے اور نہ کوئی دوسرے پر ظلم کرے۔

(مسلم)

دوسری فصل

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر لوگ اپنے باؤا بچوں پر فخر کرنے سے باز رہیں جو مر چکے۔ بیشک وہ جہنم کے گرنے والے ہیں یا اللہ تعالیٰ کے لیے بالکل آسان ہے کہ وہ گمراہ ہو جائیں جو تمہارے گواہی مانگ سے دیکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے تم سے جاہلیت کا غرور اُتار دیا اور اجداد پر فخر کرتا دھڑکھڑاتا ہے اب خواہ کوئی مومن پر ہیزگار ہو یا فاسق، بد بخت، سب حضرت آدم کی اولاد ہیں اور حضرت آدم مٹی سے بنائے گئے تھے۔

(ترمذی۔ ابو داؤد)

حضرت حذیف بن عبد اللہ بن غفیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نبی ماعر کے وفد کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، ہم عرض گزار ہوئے کہ آپ ہمارے سید (سربراہ) ہیں فرمایا سید تو اللہ تعالیٰ ہے۔ ہم عرض گزار ہوئے کہ آپ ہم میں بڑی ہندگی اور عظمت

۳۶۸۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بَيْنَ أَقْوَامٍ يَفْتَخِرُونَ بِآبَائِهِمْ الَّذِينَ مَا تَوَلَّوْا إِلَّا مَا هُمْ فَخْرٌ مِنْ جَهَنَّمَ أَوْ لَيْسَ بَيْنَ أَهْلِ بَيْتٍ عَلَى اللَّهِ مِنَ الْجَعَلِ الَّذِينَ يَنْهَوْنَ الْخُدَّاءَ بِأَنْفُسِهِمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَذْهَبَ عَنْكُمْ حُبِّيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَفَخَرَهَا بِآلِهَا وَإِنَّمَا هُوَ مُؤْمِنٌ تَقِيٌّ أَوْ فَاجِرٌ شَقِيٌّ النَّاسُ كُلُّهُمْ بَنُو آدَمَ وَآدَمُ مِنْ تَرَابٍ۔

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ)

۳۶۸۱ وَعَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ قَالَ انْطَلَقْتُ فِي وَفْدٍ بَنِي عَامِرٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا أَنْتَ سَيِّدُنَا فَقَالَ الشَّيْخُ اللَّهُ فَقُلْنَا وَافْضَلُنَا فَضَلًا قَا عَظَمُنَا طَوْلًا

عَصِيَّةٌ وَلَيْسَ وَمَا مَنَ قَاتَلَ عَصِيَّةً وَلَيْسَ وَمَا
مَنَ قَاتَلَ عَلَى عَصِيَّةٍ -

(رواہ ابو داؤد)

۴۶۸۹ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعَيِّرُ وَيُصَوِّرُ
(رواہ ابو داؤد)

اور وہ ہم سے نہیں ہے جو عصیت کے باعث لڑے اور وہ ہم میں سے نہیں
ہے جو عصیت پر ہے۔

(ابو داؤد)

حضرت ابو داؤد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: رہنما کسی چیز سے محبت کرنا اہم ہے اگر دینا
ہے۔ (ابو داؤد)

تیسری فصل

عبادہ بن کثیر شامی حوالہ فلسطین سے تھے انھوں نے اپنے میں سے
ایک عورت سے روایت کی جس کو قبیلہ کہا جاتا تھا کہ اُس نے کہا کہ میں
نے سبت والہ ماجد کو فرات سے ہرے سنا کہ میں پر چھتے ہوئے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض گزار ہوا: یا رسول اللہ کیا یہ
عصیت ہے کہ آدمی اپنی قوم سے محبت رکھے؟ فرمایا: نہیں بلکہ عصیت
یہ ہے کہ آدمی اپنی قوم کی ظلم پر مدد کرے۔

(اصحاب بن ماجہ)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: رہنما یہ سب کسی کو گالی دینے کے
یہ نہیں ہیں۔ تم سب حضرت آدم کی اولاد ہو۔ صاع کو صاع میں ڈالنا آ
نہیں بھرتا۔ تم میں سے ایک کو دوسرے پر کوئی تھمیلیت نہیں مگر دین کو
تفریق کے باعث۔ آدمی کی عزت کے لیے زبان و لہجہ و فتنہ گوار نہیں ہونا
کانی ہے۔ روایت کیا ہے احمد اور بخاری نے مشابہ الا بیان میں۔

۴۶۹۰ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ كَثِيرٍ الشَّامِيِّ مَنِ اهْتَدَى
فَلَسَطَ بِمَنْ عَنِ امْرَأَةٍ وَفَتَاهُ يَقَالُ لَهَا قَسِيدَةُ اَنْهَا
قَالَتْ سَمِعْتُ اَبِي يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنَ الْعَصِيَّةِ اَنْ
يُحِبَّ الرَّجُلُ قَوْمَهُ قَالَ لَا وَلَكِنْ مِنَ الْعَصِيَّةِ اَنْ
يَتَصَمَّرَ الرَّجُلُ قَوْمَهُ عَلَى الظُّلْمِ -

(رواہ احمد و ابن ماجہ)

۴۶۹۱ وَعَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَسَّابُكُمْ هَلْدَنَ؟ لَيْسَتْ بِسَبَّةٍ
عَلَى أَحَدٍ مِّنْكُمْ بَنُو آدَمَ طَعَفَ الصَّاعُ بِالصَّاعِ لَمْ
تَمْلِكُوا لَيْسَ بِرَحِيٍّ عَلَى أَحَدٍ فَضَلَّ الرَّابِدُ بَيْنَ
وَتَعَوَّى كَفَى بِالرَّجُلِ اَنْ يَكُوْنَ بَيْنَ يَدَيْكَ فَاحْشَ اَهْلِيكَ
(رواہ احمد و البیہقی و فی شعب)

(الایمان)

بَابُ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ نیکی اور صلہ رحمی کا بیان پہلی فصل

۴۹۹۸ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ آيَاتِ الرَّحْمَةِ الرَّحِيلُ أَهْلُ دُرِّ أَسِيرٍ بَعْدَ أَنْ يُغَيَّرَ - (رواه مسلم)

۴۹۹۹ وَعَنْ أَبِي كَالِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَبْسُطَ لَهْ فِي رَمْلِهِ وَيُنْشَأَ لَهُ فِي أَشْرِهِ فَلْيَصِلْ رَجُلَهُ - (متفق عليه)

۴۰۰۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهُ قَامَتِ الرَّجِيمُ فَأَخَذَتْ بِعَقْرِ الرَّحْلَيْنِ فَقَالَتْ هَذَا مَقَامُ النَّارِ يَكُ مِنْ الْقَطِيعَةِ قَالَ أَلَا تَوَدَّيْتِ أَنْ أَمِلَ مِنْ دَصْلِكَ وَأَقْطَعُ مِنْ قَطْعِكَ قَالَتْ بَلَى يَا رَبِّ قَالَ فَذَلِكَ - (متفق عليه)

۴۰۰۱ وَعَنْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجِيمُ يَجْعَلُ مِنَ الرَّحْلَيْنِ قَتْلًا لِلَّهِ تَعَالَى مَنْ دَصَلَكِ دَصْلُكَ وَمَنْ قَطَعَكِ قَطْعُكَ - (رواه البخاري)

۴۰۰۲ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجِيمُ مَحْلُوقٌ بِأَلْعَرِشِ لَعْلُومٍ وَمَنْ دَصَلَكِ دَصْلُكَ اللَّهُ وَمَنْ قَطَعَكِ قَطْعُكَ اللَّهُ - (متفق عليه)

۴۰۰۳ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ (متفق عليه)

۴۰۰۴ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الرَّاكِبُ بِالْمَكْفِيِّ وَلَكِنَّ الرَّاكِبَ الْكَافِيَ إِذَا أَقْطَعَتْ رَجُلَهُ وَصَلَّاهُ - (رواه البخاري)

۴۰۰۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لِي قَرَابَةٌ أَوْ سَلَمَةٌ دِيَّ تَطْعُمُونِي وَأَحْسِنُ إِلَيْكُمْ دِيَّيْتُونَ لِي وَأَحْلُمُ عَنْهُمْ دِيَّيْتُمْ هَلْ يَجْعَلُونَ عَنِّي

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بہت برائی نیکیوں میں سے ایک یہ ہے کہ آدمی اپنے باپ کی عدم موجودگی میں بھی اس کے دوستوں سے کُن سولہ کرے۔ (مسلم)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو چاہے کہ اس کے رفیق میں فراخی اندہ اس کی عمر میں وراثی عورت سے چاہیے کہ حمل رکھی کرے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا۔ جب اس سے غصہ ہوا تو اس کی رشتہ داری کھری ہوئی اور اس کا دامن کرم پکڑ لیا۔ فرمایا: کیا بات ہے؟ عرض گزار ہوئی: میرے قطع رحمی سے تیری پناہ کچھ نہ دے گا۔ مقام ہے۔ فرمایا: کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ اسے جوڑ دے جو تجھے جڑ سے لٹکے اسے توڑ دے جو تجھے تھوڑے کر دے؟ یہاں تو اسی طرح ہوا (متفق علیہ)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: لفظ کُفّ قطع رحمی سے ہے۔ اسی ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو تجھے جڑ سے لٹکے اسے جڑ سے توڑ دے اور جو تجھے تھوڑے کر دے اسے تھوڑا کر دے۔

(بخاری)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کے ساتھ دھک بھڑکاتا ہے کہ جو مجھے ملائے اسے اللہ تعالیٰ ملائے اور جو مجھے توڑے اسے اللہ تعالیٰ توڑے۔ (متفق علیہ)

حضرت جابر بن سلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں داخل نہیں ہوگا جو قطع رحمی کرے (متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: رہنما چکانے والا صلہ رکھنے والا نہیں جلدی کرنے والا ہے کہ جب اس سے رشتہ داری توڑی جائے تب بھی وہ صلہ رکھی کرے۔ (بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی عرض گزار ہوا: یا رسول اللہ! میرے کچھ رشتہ دار ہیں کہ میں ان سے جڑ سے لٹکوں لیکن وہ مجھ سے توڑتے ہیں۔ میں ان کے ساتھ کُن کرتا ہوں اور وہ

فَقَالَ لَوْ كُنْتُ كَمَا قُلْتَ فَكُنَا لَمَا لَيْسَ بَيْنَهُمَا وَلَا
يُزَالُ مَعَكَ مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِمْ مَا دُمْتَ عَلَى
ذَلِكَ -

(رواہ مسلم)

میرے ساتھ بڑائی کرتے ہیں۔ میں ان کے ساتھ بڑو ہری سے پیش آتا
ہوں اور وہ میرے ساتھ جالت سے۔ فرمایا اگر کسی بات سے ہوتے
بیان کی تو تم ان کا سر بھر مل سے بھرتے ہو جب تک تم اسی طریقے پر
کاہنہ رہو گے تو اللہ تعالیٰ برابر تمہاری مدد فرماتا رہے گا (مسلم)

دوسری فصل

۴۴۰۴ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْقَدْرَ إِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا يَبِيدُ فِي
الْعَمْرِ إِلَّا الْبِرُّ وَالْوَقْرُ التَّوَحُّلُ لِيُحْمَدَ الْمَرْثَى بِالْإِنْفِ
يُصِيبُهُ - (رواہ ابن ماجہ)

۴۴۰۵ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَّتُ الْجَنَّةُ فَمَعَتْ فِيهَا قَرَامَةٌ
فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا حَارِثَةُ بِنْتُ الشَّحْمَانِ كَذَّابَةٌ
الْبُرْ كَذَّابَةٌ لَوْ كَانَ أَبَرُّ النَّاسِ بِأَتَمِّ

(رواہ فی شرح السنہ والنبی ص ۱۶۱ فی شعب
الریحان و فی ردایہ قال یثبت قرأتی فی الجنة
بدل دخل الجنة)

۴۴۰۸ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَضِيَ الرَّبُّ فِي رَضَى الْوَالِدِ
وَسَخَطَ الرَّبُّ فِي سَخَطِ الْوَالِدِ -

(رواہ الترمذی)

۴۴۰۹ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَجُلًا أَتَاهُ فَقَالَ
رَأَيْتُ امْرَأَةً فَكَانَتْ أُمِّي تَأْمُرُنِي بِطَلْقِهَا فَقَالَ لَهَا
أَبُو الدَّرْدَاءِ تَوَعَّضْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ الْوَالِدُ أَوْ سَطَّ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَإِنْ مَرَّ مَرَّتَ
فَكَانَ عَلَى النَّبِيِّ أَوْصِيَّةً -

(رواہ الترمذی و ابن ماجہ)

۴۴۱۰ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَهْلُ قَالِ أُمَّتِكَ

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: برائیاں تو لاتی تھیں مگر وہ اللہ نہیں بڑھاتی عمر
کو مگر نیکی اور آدمی گناہ کئے باعث روزی سے عمر کو دیر جاتا ہے جو
اُس سے سرزد ہوتا ہے۔ (ابن ماجہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو قرآن مجید
پڑھنے کی آواز مسمیٰ میں نے کہا یہ کون ہے؟ کہا کہ سائرہ بن نمیل ہیں۔
اُس کے غلاموں کی نیکی آپ کے غلاموں کی نیکی۔ اور وہ اپنی والدہ ماجدہ
کے ساتھ لوگوں سے زیادہ اچھا سلوک کرتے تھے۔ روایت کیا اسے شرح
السنن میں اور یحییٰ نے شعب الایمان میں اور ایک روایت میں فرمایا: میں سویا
تو اپنے آپ کو میں نے جنت میں دیکھا یہ وہ دخلت الجنة کی جگہ ہے۔
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: رب کی رضا آپ کی رضا میں ہے اور رب
کی نافرمانی آپ کی نافرمانی میں ہے۔

(ترمذی)

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے
ان کے پاس آکر کہا: میری بیوی ہے اور میری والدہ مجھ سے فراتی ہیں
کہ اُسے طلاق دے دوں؟ حضرت ابو الدرداء نے ان سے فرمایا کہ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: باپ جنت
کا دروازہ ہے۔ چاہے دروازے کی حفاظت کر دیا ضائع کر
دے۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

ہر بن حکیم ان کے والد ماجد ان کے جدِ امجد کا بیان ہے کہ میرا
کس کے ساتھ نیکی کروں؟ فرمایا کہ اپنی ماں کے ساتھ۔ میں عرض کر

قَالَ لَا قَالَ وَهَلْ لَكَ مِنْ خَالَةٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَذَرِيهَا
(رواه أبو يعقوب)

۴۴۷
وَعَنْ أَبِي أُسَيْبٍ بِالسَّاعِدِي قَالَ بَيْنَا مَعْنَى
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ جَاءَهُ رَجُلٌ
مِنْ بَنِي سُلَيْمَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ بَقِيَ مِنْ بَنِي
أَبُو بَكْرٍ شَيْءٌ أَبْرَهُمًا يَمُوعًا مَوْتُهُمَا قَالَ نَعَمْ أَلْقَوْهُمَا
عَلَيْهِمَا وَالْأَسْفَلُ لَكُمَا فَلَا تَفَادَعُ عَقْدِيهَا مِنْ بَنِي هَاشِمٍ
وَصِلَةُ الرَّجُلِ إِلَى لَا تُوَصِّلُ إِلَّا إِلَيْهِمَا فَذَكَرَ كَرَامَتَهُ
صَدِيقُهُمَا -

(رواه أبو داود وابن ماجه)

۴۴۸
وَعَنْ أَبِي الْكَفَيْلِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ لِحَبِيبَتِهِ إِذَا أَقْبَلَتْ
أَمْرًا حَتَّى دَنَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَبَسَطَ لَهَا رِامَةً فَجَلَسَتْ عَلَيْهِ فَقُلْتُ مَنْ هِيَ
فَقَالَ هِيَ أُمُّ النَّبِيِّ أَرْضَعَتْهُ -
(رواه أبو داود)

فرمایا کیا تماری والدہ ہے، عرض کی نہیں۔ فرمایا کیا تماری خالہ ہے، عرض گزار
نہیں ہوئی۔ فرمایا کہ اس کے ساتھ نیکی کرو۔ (ترمذی)۔

حضرت انسید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں موجود تھے کہ بنی سلمہ کا ایک آدمی اگر
عرض گزار ہو کر آیا رسول اللہ اکبر کیا میرے والدین کی نیکیوں میں سے کوئی
ایسی باقی ہے کہ ان کی وفات کے بعد میں ان کے ساتھ نیکی کر سکوں؟
فرمایا ہاں، ان کے لیے دعا کرنا، ان کی بخشش مانگنا، ان کے بعد ان
کے وعدے پورا کرنا، ان رشتوں کو جوڑنا جو ان کی وجہ سے جڑتے
ہیں اور ان کے دوستوں کی عزت افزائی کرنا۔

(ابو داؤد، ابن ماجہ)

حضرت ابو الطفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حبراز کے تمام پر گوشت تقسیم فرماتے دیکھا
جبکہ ایک عورت آنی اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بائیں قریب آ
گئی تو اس کے لیے آپ نے اپنی چادر مبارک بچھا دی۔ وہ اس پر
بیٹھ گئی۔ میں نے کہا کہ یہ کون ہے؟ وہ گویا کہ یہ حضرت کی والدہ
ہے جس نے آپ کو دودھ پلایا تھا۔ (ابو داؤد)۔

تیسری فصل

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمی ہمارے تھے کہ انہیں بارش نے آ
لیا تو وہ پہاڑ کی ایک غار میں چلے گئے۔ پہاڑ سے ٹھک کر ایک ٹٹا
پتھر اس غار کے منہ پر آگیا اور ان کا راستہ بند کر دیا۔ ان میں سے ایک
نے دوسروں سے کہا کہ اپنے ایسے اہل کار یا کوئی جزیک منی سے غار
کے لیے کیے ہوئے اور ان کے قیدیے غار سے دھاک دے شاید وہ اسے
ہٹا دے۔ ان میں سے ایک نے کہا: اسے اللہ امیر سے والدین بہت
بڑھ سے تھے اور میرے چھوٹے بچے تھے، میں بڑا چاہتا تھا کہ ان کے پاس آتا
ان کا دودھ پکوان اور بچوں سے چلے اپنے والدین کو پلاتا تھا۔ ایک رخصت
نے ایک روز مجھے دیکھ کر دواؤں میں شہر کو لے گیا تو وہ دواؤں سے بھر کر

۴۴۹
عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ بَيْنَمَا ثَلَاثَةٌ يَمْشُونَ أَحَدُهُمْ الْمَطَرُ فَمَا لَوْ
إِلَى غَارٍ فِي الْجَبَلِ فَأَنْطَلَقَتْ عَلَى فِيمَا عَارَهُمْ صَخْرَةٌ
مِنَ الْجَبَلِ فَأُطْبِقَتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ
أَنْظُرُوا أَعْمَالًا لَا عَمَلُكُمْ مَوْتُهَا اللَّهُ صَالِحَةٌ فَأَدْعُوا
اللَّهُ بِهَا لَعَلَّهُ يَنْقُذُجُهَا فَقَالَ أَحَدُهُمْ اللَّهُمَّ
رَأَيْتُكَ كَانَتْ لِي وَالِدَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ وَرَأَيْتُ
صَبِيَّةً صَغِيرًا لَهَا أُمٌّ عَلَيْهَا رَأَيْتُكَ فَعَلَيْتُكَ بِدَائِكَ
يَا وَالِدِي أَسْقِيْنِي مِمَّا قَبِيلُ وَلَدِي قَدَامَةً
قَدَامَتَايَ بِالشَّجَرِ فَمَا أَشَيْتُ حَتَّى

أَحَلُّبُ فَوَجَّهْتُ يَاحْلُوْلَیْ قَعَمْتُ عِنْدَ رَدِّ وَجْهِمَا أَكْرَهَ
 أَنْ أَرْقُطَهُمَا وَأَكْرَهَ أَنْ أَبْذُلَ الْوَصِيَّةَ قَبْلَهُمَا وَ
 الْوَصِيَّةُ يَتَضَاعَفُونَ عِنْدَ قَدْحِي فَلَمْ يَزَلْ ذَاكَ
 ذَاكِي وَدَا أَبُوهُ حَتَّى طَلَعَ النَّجْمُ فَإِنْ كُنْتُ تَعْلَمُ
 أَفِي فَعَلْتُ ذَٰلِكَ أَبِيعَاكَ وَجْهَكَ فَافْزَحْ لَنَا فَرَجًا
 بَرَّئِي مِنْهَا السَّمَاءُ فَفَزَحَ اللَّهُ لَهُمْ حَتَّى يَرَوْتِ
 السَّمَاءُ قَالِ الْثَّانِي اللَّهُمَّ لَكَ كَانَتْ لِي بِنْتُ عَمِّ
 أُحِبُّهَا كَأَشَدِّ مَا يُحِبُّ الرِّجَالُ الرَّسَالَ فَطَلَبْتُ إِلَيْهَا
 لِنَفْسِي فَأَبَتْ حَتَّى أَرْتَهَا بِوَأْتَرُ دِيَارِ فَسَعَيْتُ حَتَّى
 جَمَعْتُ وَمَاتَتْ وَبَنَاءُ فَلَقِيْتُهَا بِهَا فَلَمَّا قَعَدْتُ مِنْ
 رَحِيلِهَا قَالَتْ يَا عَبْدَ اللَّهِ إِنِّي اللَّهُ وَلَا تَفْتَحْ لَنَا كَر
 قَعَمْتُ عَنْهَا اللَّهُمَّ فَإِنْ كُنْتُ تَعْلَمُ أَفِي فَعَلْتُ ذَٰلِكَ
 أَبِيعَاكَ وَجْهَكَ فَافْزَحْ لَنَا مِنْهَا فَفَزَحَ لَهُمْ فَرَجًا
 وَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ فَإِنْ كُنْتُ اسْتَخْبَرْتُ أَحَدًا
 يَفْرِي أَدْرِي فَلَمَّا قَضَى عَمَلَهُ قَالَ أَعْطِنِي حَقِّي
 فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَقَّهُ فَتَرَكَهُ وَرَغِبَ عَنْهُ فَلَمْ
 أَرْزُ أَنْ رَدَّ عَنْهُ حَتَّى جَمَعْتُ وَمَاتَ بَعْدًا وَدَا عَنْهَا
 فَجَاءَنِي فَقَالَ إِنِّي اللَّهُ وَلَا تَطْلُبْنِي وَأَعْطِنِي حَقِّي
 فَقُلْتُ أَهْبَبْ إِلَى ذَٰلِكَ الْبَقَرِ دِرَاعِيهَا فَقَالَ إِنِّي
 اللَّهُ وَلَا تَهْرَأِي فَقُلْتُ إِنِّي لَا أَهْرَأُكَ فَقَدْ ذَٰلِكَ
 الْبَقَرِ دِرَاعِيهَا فَأَخَذَهُ فَأَطْلَقَ بِهَا فَإِنْ
 كُنْتُ تَعْلَمُ أَفِي فَعَلْتُ ذَٰلِكَ أَبِيعَاكَ وَجْهَكَ فَافْزَحْ
 مَا بَقِيَ فَفَزَحَ اللَّهُ عَنْهُمْ ...

(متفق عليه)

۴۴۹ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِشَةَ أَنَّ جَاهِشَةَ جَاءَتْ
 إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 أَدْرِي أَنْ أَعْزُو وَقَدْ جِئْتُ أَسْتَشِيرُكَ فَقَالَ
 هَلْ لَكَ مِنْ أَمْرِ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَالَّذِي فِيهَا قَاتَتْ
 الْجَيْشَ عِنْدَ رَحِيلِهَا (رواه أحمد والسنن)

کھڑا ہو گیا۔ انھیں جگانا پسند نہ کیا اور ان سے پہلے بچوں کو بلانا بھی مجھے
 پسند نہ آیا جبکہ بچے میرے قدروں میں جلاتے رہے۔ میری قدر ان کی سمجھ
 تک ہی حالت رہی۔ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میں تے محض تیری رضا کے
 لیے کیا تو میں اتنا راستہ عطا فرما کہ ہم آسمان کو دیکھیں۔ پس اللہ تعالیٰ
 نے اتنا راستہ کھول دیا کہ انھوں نے آسمان دیکھ لیا۔ دوسرے نے
 کہا: اے اللہ! میرے چچا کی بیٹی تھی، جس سے میں محبت کرتا، اس
 سے بھی نہ پاؤں جتنی مدد و ترغیبوں سے کرتے ہیں۔ میں نے اس سے اپنی
 خواہش کا اظہار کیا تو اس نے انکار کر دیا یہاں تک کہ میں اسے خود دینا دیکھ
 میں نے کوشش کر کے سو دینا دیکھ کے اسے اس سے ملا۔ جب میں
 اس کی دونوں ٹانگوں کے درمیان بیٹھا تو اس نے کہا: اے اللہ کے
 بندے! اللہ سے ڈرو اور نہ کرو نہ کھول۔ میں اسے چھوڑ کر کھڑا ہو گیا۔
 اسے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ ایسا میں نے تیری رضا کے لیے کیا تو ہمارا
 راستہ کھول دے۔ پس کچھ راستہ کھول گیا۔ تیسرے نے کہا کہ اے
 اللہ! میں نے ایک فریق چادروں کے بدلے ایک آدمی کو مزدوری پر
 لگایا۔ کام پر لا کرنے پر اس نے کہا کہ میرا حق دو۔ میں نے اس کا حق
 سامنے رکھا تو وہ چھوڑ کر چلا گیا۔ میں برابر اس سے نزاع کرتا رہا
 تک کہ اس سے گامیں اللہ پر واسطے جمع ہو گئے۔ وہ میرے پاس آیا اور کہا
 کہ اللہ سے ڈرو، مجھ پر ظلم نہ کرو اور میرا حق دو۔ میں نے کہا کہ ان گامیوں
 اور چادروں کی طرف جاؤ۔ اس نے کہا کہ اللہ سے ڈرو اور اللہ مجھ سے
 مذاق نہ کرو۔ میں نے کہا: میں تمہارے ساتھ خالق نہیں کرتا یہ گامیں
 اور چادروں سے لے لو۔ چنانچہ وہ انھیں لے کر چلا گیا۔ اگر تو جانتا ہے
 کہ میں نے ایسا صرف تیری رضا کے لیے کیا تھا تو باقی راستہ بھی کھول
 دے۔ پس اللہ تعالیٰ نے ان کا راستہ کھول دیا۔

(متفق علیہ)

حضرت مسعود بن جابر سے روایت ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ
 عنہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئے
 یا رسول اللہ! میرا جوار کرنے کا اندھ ہے اور میں آپ سے مشورہ کرنے آیا
 ہوں۔ فرمایا: یہ کیسی تباہی والہ دہ ہے۔ عرض گزار: مجھے اہل فرمایا تو ان
 کی خدمت کو اپنے اوپر لازم کر لو کہ وہ جنت ان کے پیروں کے پاس

وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

۴۴۲۱ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ تَعْنِي أُمِّ سَلَمَةَ
أُحْبَبْتُهَا وَكَانَ عُمَرُو بْنُ مَرْثَدٍ فَقَالَ لِي طَلِقْهَا فَأَبَيْتُ
فَأَنَّى عُمَرُو رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ
ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
طَلِقْهَا. (رَوَاهُ أَبُو حَرِيرَةَ وَأَبُو دَاوُدَ)

۴۴۲۲ وَعَنْ ابْنِ أُمِّ عَدَى أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ
اللَّهِ مَا تَعْنِي الْوَالِدَيْنِ عَلَى وَكَلِيهَا قَالَ مَا جِئْتَنِي
وَنَارَكَ. (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۴۴۲۳ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَمُوتُ وَالْبَاءُ أَوْ أَحَدُهَا
وَلَا بُرْءَ لِمَا تَعَالَى فَلَا يَزَالُ يَدْعُو لَهُمَا وَيَسْتَغْفِرُ
لَهُمَا حَتَّى يَكْتُبَ اللَّهُ تَارًا.

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۴۴۲۴ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصْبَحَ مُطِيعًا لِلَّهِ فِي وَالِدَيْهِ
أَصْبَحَ لَهُ بِأَبَائِهِ مَقْشُوحَانِ مِنَ الْجَنَّةِ وَلَنْ كَانَ
فَاحِدًا فَوَاحِدًا وَمَنْ أَصْبَحَ عَاصِيًا لِلَّهِ فِي وَالِدَيْهِ
أَصْبَحَ لَهُ بِأَبَائِهِ مَقْشُوحَانِ مِنَ النَّارِ إِنْ كَانَ وَاحِدًا
فَوَاحِدًا قَالَ رَجُلٌ قَوْلَانِ ظَلَمَاهُ قَالَ وَلَنْ ظَلَمَاهُ
قَوْلَانِ ظَلَمَاهُ قَوْلَانِ ظَلَمَاهُ.

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۴۴۲۵ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَا مِنْ ذَلِيٍّ بَارِئٍ نَظَرُ إِلَى وَالِدَيْهِ نَظَرَةً رَحْمَةً
إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ نَظَرَةٍ حُجَّةً مَبْرُورَةً قَاتِلًا
وَلَنْ نَظَرَهُ كُلَّ يَوْمٍ مَرَّةً مَسْرُورَةً قَالَ نَعَمْ اللَّهُ أَكْبَرُ
وَأَكْبَرُ. (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۴۴۲۶ وَعَنْ ابْنِ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ الْبَنِيَّةِ يُغْفَرُ اللَّهُ لَهَا

ہے روایت کیا ہے احمد و نسائی نے ابوبہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ میرے نکاح میں ایک
عورت تھی جس سے میں محبت کرتا اور حضرت عمرؓ سے ناپسند کرتے تھے۔
انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ اسے طلاق دے دو تو میں نے انکار کیا۔ پس
حضرت عمرؓ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر آپ سے اس
کا ذکر کیا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے سلطان! دے دو۔
حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی عرض گزار
ہوا: یا رسول اللہ! والدین کا اپنی اولاد پر کیا حق ہے؟ فرمایا کہ وہی تمہاری
حسنت و عورت ہے۔ (ابن ماجہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بیٹے کے والدین فوت ہو جاتے ہیں
یا ان میں سے ایک اللہ کے اُن کا فرمان لیکن ہمیشہ اُن دونوں کے لیے
دعا کرو استغفار کرتا رہے تو آخر کار اللہ تعالیٰ اُسے نیک لوگوں میں رکھ
لیتا ہے۔ (بیہقی)۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو صبح کرے کہ اللہ اللہ اپنے والدین
کا فرمان بردار ہو تو صبح ہوتے ہی اُس کے لیے جنت کے دروازے
کھول دیے جاتے ہیں۔ اور اگر ایک ہو تو ایک دروازہ۔ اور اگر کوئی
اللہ اللہ اپنے والدین کی نافرمانی میں صبح کرے تو صبح ہوتے ہی جہنم کے
دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ اگر ایک ہو تو ایک دروازہ۔ ایک
شخص عرض گزار ہوا کہ اگر وہ دونوں ظلم کریں؟ فرمایا اگرچہ وہ ظلم کریں، اگرچہ
ظلم کریں، اگرچہ وہ ظلم کریں۔ (بیہقی)۔

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا: کوئی بیٹا ایسا نہیں جو اپنے والدین کی طرف سے کلمہ رحمت سے رکھے
مگر ہر نظر کے بدلے اللہ تعالیٰ اُس کے لیے چھ سو درگاہیں دیتا ہے۔
لوگ عرض گزار ہوئے کہ خواہ روزانہ ستر دفعہ دیکھے؟ فرمایا: ہاں اللہ بہت بڑا
اللہ بہت پاک ہے۔ (بیہقی)۔

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام گناہوں کو اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتا

وَمِنْهَا مَا شَقَّ الْأَعْقُوقَ الْوَالِدَيْنِ فَإِنَّهُ يُعَجَّلُ
لِصَاحِبِهِ فِي الْحَيَاةِ قَبْلَ السَّمَاتِ -
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۔ یہ میں کو ان میں سے چاہے اور اسے والدین کی نافرمانی کے کر ایسا کرنے
والے کو مرنے سے پہلے زندہ گی میں جلد ہی سزا دے دی جاتی ہے۔
(بیہقی)

۴۴۷۷ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقَّ كَيْدُ الْخَوَافِ عَلَى
صَغِيرِهِمْ حَقَّ الْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ وَكَذَلِكَ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ
الْحَاوِيَةَ الْخَمْسَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

حضرت سعید بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خوف بڑے بھائی کو اپنے چھوٹے بھائیوں پر
ایسا حق جیسا باپ اپنے بیٹوں پر حق ہے۔ ان پانچوں حدیثوں کو بیہقی نے
مشعب الایمان میں روایت کیا ہے۔

بَابُ الشَّفَقَةِ وَالرَّحْمَةِ عَلَى الْخَلْقِ

مخلوق پر شفقت اور مہربانی رکھنا

پہلی فصل

۴۴۲۸ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ مَنْ لَا يَرْحَمُ
الْعَامِسَ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت حبیب بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں فرمائے گا جو
گروں پر رحم نہیں کرتا۔ (متفق علیہ)

۴۴۲۹ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلْقَيْتُكَونَ الصَّبِيَّانِ فَمَا
تَقُولُ لَهُمَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدَامَكَ
لَكَ إِنْ تَرَمَّ اللَّهُ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک اعرابی
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا کہ کیا آپ
بچوں کو بوسہ دیتے ہیں جبکہ ہم تو بوسہ نہیں دیتے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے کیا اختیار میں ہے جبکہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے
دل سے شفقت نکال دی ہے۔ (متفق علیہ)

۴۴۳۰ وَعَنْهَا قَالَتْ جَاءَتْ نِسَاءً مِنْ إِسْرَافٍ وَمَعَهُمَا الْبَنَاتَانِ لَهَا
كَأَلِيٌّ فَخَرَجَتْ بَعْدَ عَشِيِّ غَيْرِ تَمَوْ وَاحِدَةً فَاقْبَطَتْهَا
رِثَاهَا فَخَسَمَتْهُمَا بَيْنَ ابْنَيْهَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا شَيْئًا
فَامَتْ فَخَرَجَتْ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَوَجَدَهُمَا فَفَاتَنَ مِنَ ابْنَتِي مِنْ هَذِهِ الْبَنَاتِ
بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ إِلَيْهِمَا كُنْتُ لَهُمَا سِتْرًا مِنَ النَّارِ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

انہی سے ہی روایت ہے کہ میرے پاس ایک عورت مانگنے آئی جس
کے ساتھ اس کی بیٹیاں تھیں۔ مجھے ایک کھر کے ہوا کچھ نہ عاتریں نے
دی اسے دے دی۔ اس نے وہ دونوں بیٹیوں کو ختم کر کے دے دی۔
اور عورت اس میں سے نہ کھایا۔ پھر وہ کھڑی ہوئی اللہ کی گئی۔ پس نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم تشریف لائے اللہ میں نے آپ کو بتایا تو فرمایا۔ جو ان کو کھانے
کے لیے بھیجا کہ یا کیا اللہ وہ ان کے ساتھ نکلی کرے تو وہ اس کے لیے
جنم سے اڑ ہو گی۔ (متفق علیہ)

۴۴۳۱ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو وہ پیشوں کی پرورش کرے یہاں تک کہ وہ اپنی بلوغ کو پہنچ جائیں ترقیات کے بعد حاضر ہوگا کہ میں اللہ وہ اس طرح فرمادے گا کہ اللہ اپنی قہر انگلیوں کو طویل (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بچہ جنوں اور مسکینوں کی خبر گیری کرنے والا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے۔ اللہ میرے خیال میں آپ سے فرمایا: اُس قیام کرنے والے کی طرح جو نہ نکلے اور اُس روزہ دار کی طرح جو روزہ نہ چھوڑے۔ (مشفق علیہ)

حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا غلام یتیم اپنا پر یا غیر محبت میں اس طرح ہوں گے کہ اپنی شہادت والی اور درمیان انگشت مبارک سے اشارہ فرمایا اور ان کے درمیان غمزہ اُسا نام لکھا۔ (بخاری)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اتم مسلمانوں کو آپس میں مہربانی، محبت اور شفقت کرتے ہوئے پورے دیکھو گے جیسے ایک جسم۔ جب ایک عضو کو تکلیف پہنچتی ہے تو سارے جسم کے اعضاء بے خوابی اور بھاری کی طرح ایک دوسرے کو بلا تے ہیں۔ (مشفق علیہ)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان والے ایک جسم کی طرح ہیں۔ اگر اکھ کو تکلیف پہنچے تو سارے جسم کو تکلیف پہنچتی ہے اور اگر سر کو تکلیف پہنچے تو سارے جسم کو تکلیف پہنچتی ہے۔ (مسلم)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لیے دیوار کی طرح ہے جہاں جس دوسرے کو ضرر پہنچے تو ضرر پہنچتا ہے جہاں تک تکلیف پہنچتی ہے۔ (مشفق علیہ)

اُن سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں جب کوئی سائل یا حاجت مند آتا تو فرماتے: رہتم سفارش کرو تا کہ تمہیں شراب ملے گا اور اللہ تعالیٰ اپنے رسول کی راہ میں جو چاہے فیصلہ کر دے۔ (مشفق علیہ)

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ حَارِصًا عَلَى حَتَّى تَبْلُغَ حَاجَتَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَا وَهُوَ هَكَذَا وَضَعَا أَصَابِعَهُ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۴۲ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّاعِي عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْيَتِيمِ كَالسَّاعِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاحْسِبُهُ فَإِنَّ كَالْفَاعِلِ لَا يَنْتَرِدُ وَلَا يَمُوتُ وَلَا يَقْطُرُ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۳ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ كَالْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا وَأَشَارَ بِالسَّبَابَةِ وَالْوُسْطَى وَقَرَّبَ بَيْنَهُمَا كَيْفًا -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۴۴ وَعَنْ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ فِي تَرَائِمِهِمْ وَتَوَادُّهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ كَشَلِّ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى عَضْوَاتُهُ أَعْنَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهْرِ وَالْحُجَى -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُونَ كَرَجُلٍ وَاحِدٍ إِنْ اشْتَكَى عَيْبُهُ اشْتَكَى كُلُّهُ فَإِنْ اشْتَكَى رَأْسُهُ اشْتَكَى كُلُّهُ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۴۶ وَعَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُونَ لِلْمُؤْمِنِينَ كَالْيَتِيمَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُمَا نَتْمَ تَبَلُّغَ بَيْنَ أَصَابِعِهِمْ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۷ وَعَنْهُ عَنِ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَكَلَ السَّائِلُ أَوْ صَاحِبُ الْحَاجَةِ قَالَ شَعَرُوا فَلَمْ يَجِدُوا وَيَقْضَى اللَّهُ عَلَى لِسَانِ رَسُولِهِ مَا شَاءَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۳۸ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْصُرَا خَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا فَخَاكَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْصُرْهُ مَظْلُومًا فَكَيْفَ أَنْصُرُهُ ظَالِمًا قَالَ تَمْنَعُ مِنَ الظُّلْمِ فَإِنَّكَ أَنْصُرَ إِيَّاهُ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۳۹ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَكِلُهُ وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ دَفَعَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً دَفَعَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرْبَاتٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَكَرَ مُسْلِمًا سَكَرَ اللَّهُ نَوْمًا أَلِيمَةً (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۴۴۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ الشُّقْرَى هُمَنَا وَنِسْبَتُنَا إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثٌ مِرَارٍ حَسِبَ امْرُؤٌ مَوْتَ الشَّوْءِ أَنْ يَتَحَقَّقَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْصَتُهُ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۴۴۱ وَعَنْ عِيَّاضِ بْنِ حِمَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلَاثَةٌ دُوسُطَانٌ مُنْقِطٌ مُتَصِدِّقٌ مُؤْتِقٌ وَرَجُلٌ رَجَعَتْ نَفْسُهُ إِلَى الْقَلْبِ بِكُلِّ ذِي قُرْبَى وَمُسْلِمٌ دَعِيفٌ مُتَعَوِّفٌ دُؤِيبِيٌّ وَأَهْلُ النَّارِ خَمْسَةٌ الضَّعِيفُ الَّذِي لَا زُبْرَةَ الْبَدَنُ هَمٌّ فِيهِمْ تَبِعٌ لَا يَبْعُوثُ أَهْلًا وَلَا مَالًا وَانْحَانُ الَّذِي لَا يَخْفَى لَهُ طَمَعٌ كَانَ ذِي الْأَخَانَةِ وَرَجُلٌ لَا يَقْبِضُ وَلَا يُبْسِئُ إِلَّا وَهُوَ يُحَادِثُكَ عَنْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ وَذَكَرًا يُبْخَلُّ وَالكَذِبُ وَالنَّيْظِيرُ الْفَخَّاشُ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ ظالم ہو یا مظلوم۔ ایک شخص عرض گزار ہوا: یا رسول اللہ! مظلوم کی مدد تو کروں لیکن ظالم کی کیسے مدد کروں؟ فرمایا کہ اسے ظلم سے روک دو، یہی تمہارا اس کی مدد کرنا ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ اس پر ظلم کرنا ہے اور نہ اسے بے بار و بندہ کا دھچکا ہے اور جو اپنے بھائی کی حاجت پر مدد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پر مدد فرمائے گا اور جو کسی مسلمان کی تکلیف دہ کرے تو اللہ تعالیٰ قیامت کی تکلیفوں میں سے اس کی ایک تکلیف دہ کرے گا اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کرے گا (متفق علیہ)

حضرت البرہہ بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر ظلم کرے، نہ ذلیل کرے، نہ تکفیر کرے۔ تھوپی یہاں ہے اللہ تعالیٰ اپنے سینہ مبارک کی طرف اشارہ فرمایا: آدمی کو برائی سے یہی کافی ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر نہ سمجھے۔ ہر مسلمان کا دوسرے مسلمان پر خون، مال اللہ آباد و حرام ہے۔ (مسلم)

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: برحق تین ہیں: ایک عاکم جو انصاف کرنے والا، خیانت کرنے والا اور نیکی کی توفیق والا ہو۔ دوسرا دم دل آدمی جو ہر رشتہ دار اور ہر مسلمان کے لیے نرم دل ہو۔ تیسرا پاک دامن جو حیاں دار ہو کر سوال کرنے سے بچے۔ چہنی پانچ ہیں: ایک وہ کہ درگاہ سے جی کا کرنی مقصد حیات نہیں۔ تیسرا سے درمیان رہیں تو تالیے ہو کر رہیں۔ تیسری ہی چیز کی تنہا اللہ نے مال کی۔ دوسرا وہ خاشی کہ کوئی طرح اس سے پریشانی نہ ہو۔ تیسری چیزوں میں بھی خیانت کرنا ہے۔ تیسرا وہ آدمی جو ہر صبح دشنام کو تیس دن تیس بار بال بچوں اور مال میں دھوکہ دے نیز نعل، جھوٹ اور بد خلقی غرض کہ وہ ذکر جن کیا۔ (مسلم)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم اُس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کوئی بندہ مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ اپنے بھائی کے لیے وہی چاہے جو اپنے لیے چاہتا ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: خدا کی قسم مومن نہیں ہوتا، خدا کی قسم مومن نہیں ہوتا، خدا کی قسم مومن نہیں ہوتا۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ! کون؟ فرمایا کہ جس کی شرائطوں سے اُس کا ہمسایہ امن میں نہ ہو۔ (متفق علیہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کی شرائطوں سے اُس کا ہمسایہ بے خوف نہیں ہوتا۔ (مسلم)

حضرت عائشہ صدیقہ اہل بیت رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمیشہ چہرہ پر مسکرائے کے متعلق وصیت کرتے رہو یہاں تک کہ میں نے خیال کیا کہ عنقریب وہ اُسے وارث بنادیں گے۔ (متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم تین ہفتہ قیسے کو چھوڑ کر دو مہر گزنی نہ کریں جب تک کہ اللہ لوگوں میں بل باریں کیونکہ یہ بات اُن کے لیے انورسناک ہوگی۔ (متفق علیہ)

حضرت قیم داری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا: دین خیر خواہی ہے۔ ہم عرض گزار ہوئے کہ کس کے لیے؟ فرمایا کہ اللہ کے لیے، اُس کی کتاب کے لیے، اُس کے صلے کے لیے اہل ائمہ مسلمین و امام کے لیے۔ (مسلم)

حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے نماز پڑھنے، زکوٰۃ دینے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر بیعت کی۔

(متفق علیہ)

۴۴۲۲ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ حَتَّى يُؤْتِيَ لِيَخِيَرَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ. (متفق علیہ)

۴۴۲۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللَّهُ لَا يُؤْمِنُ وَاللَّهُ لَا يُؤْمِنُ وَاللَّهُ لَا يُؤْمِنُ قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقِهِ. (متفق علیہ)

۴۴۲۴ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَا يَأْمَنُ جَارَهُ بَوَائِقِهِ. (رواه مسلم)

۴۴۲۵ وَعَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِيهِ بِالْيَمَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورَثُ. (متفق علیہ)

۴۴۲۶ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا تَتَّبِعُوا أَشْرَ دُونَ الْخَيْرِ حَتَّى تَخْتَارُوا أَيْ لَا تَتَّبِعُوا إِلَّا تَمَامَ مَا أَنْتُمْ فِيهِ. (متفق علیہ)

۴۴۲۷ وَعَنْ تَيْمِيزَةَ الدَّارِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْيَمِينُ النَّصِيحَةُ فَلَمَّا قُلْنَا بَلَى قَالَ اللَّهُ وَلَكُمْ نَبِيٌّ وَلَكُمْ نَبِيٌّ وَلَا تَتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ وَلَا عَاقِبَتَهُمْ. (رواه مسلم)

۴۴۲۸ وَعَنْ جَبْرِيلَ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى لَانِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالنَّصْرِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ. (متفق علیہ)

دوسری فصل

۴۴۴۹ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ
۲۲
الْمُتَأَدِّقَ الْمُصَدِّقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
لَا تَزُومُ الرَّحْمَةَ إِلَّا مِنْ شَيْءٍ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۴۴۵۰ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ
۲۳
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاحِمُونَ يَرْحَمُهُمُ
الرَّحْمَنُ أَرْحَمًا مِنْ فِي الْأَرْضِ يَرْحَمُهُمْ مَنَ فِي
السَّمَاءِ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۴۴۵۱ وَعَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
۲۴
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مَنَّا مَنْ تَمَّ يَرْحَمُ صَخْرَةً وَكَأَنَّهُ
يُوقَدُ كَبِيرًا وَيَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ
عَدِيْلٌ)

۴۴۵۲ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
۲۵
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَكْرَمَ شَأْنٌ شَيْئًا قَدْ أُجِلَ رِسْمُ
إِلَّا قَبَضَ اللَّهُ لَهُ حَتَّى رِسْمُ مَنْ يُكْرَمُ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۴۵۳ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
۲۶
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَجَلَا اللَّهُ أَكْرَمَ ذِي الشَّيْءِ
الْمُسْلِمِ وَحَامِلِ الْقُرْآنِ عَنِ الْعَالِي فِيهِ وَلَا الْخَارِ
عَنْ وَلَا كَرَامَ السُّلْطَانِ الْمَقْطُوعِ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ)

۴۴۵۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
۲۷
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِينَ بَيْتٌ
فِيهِ يَتِيمٌ يُحْسَنُ إِلَيْهِ وَشَوْبَتٌ فِي الْمُسْلِمِينَ
بَيْتٌ فِيهِ يَتِيمٌ يُسَاءَلُ بِهِ -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان کہ میں نے ابو القاسم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جو ہے اور تصدیق کیے گئے تھے کہ
رحمت نہیں نکالی باقی مگر بد بخت آدمی سے۔

(احمد ترمذی)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر دم کرنے والوں پر رحمت بھی رحمت
فرماتا ہے لہذا تم زمین والوں پر رحم کرو کہ آسمان والا تم پر رحم فرمائے۔

(ابو داؤد ترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر دم میں سے جس جہاں سے پھوٹوں
ہر دم کہے اللہ ہمارے بڑوں کی عزت نہ کرے اور ایک باقول کا حکم
نہ دے اور بڑی باتوں سے نہ روکے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا
اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر کوئی نوجوان کسی بوڑھے کی اس کی عمر کے باعث
عزت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایسا شخص مقرر فرمادیتا ہے جو بڑے کا
میں اس کی عزت کرے۔ (ترمذی)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی تعظیم و توقیر کا حصہ ہے کہ بڑھے
مسلمان اللہ قرآن مجید والے کی عزت کرے جیسے وہ اس میں زیادتی نہ
کرے اور نہ اس سے دھڑکے نہ انصاف کرے ورنہ اس کی
روایت کیا اسے ابو داؤد اور ترمذی نے شعب الایمان میں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمانوں کا بہترین گھر ہے جس گھر میں یتیم
ہو اس کے ساتھ نیکی کی جاتی ہو اور مسلمانوں کا بڑا گھر وہ ہے جس گھر
میں یتیم ہو اور اس کے ساتھ نیکی ہو اور اس کے ساتھ نیکی ہو اور اس کے ساتھ نیکی ہو۔

۴۵۵ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَسَمَ رَأْسَ بَيْتِهِ لَمْ يَسْعُدْ إِلَّا رَدُّهُ كَانَ لَهُ يَكْبَلُ شَعْرَةً تَمُرٌ عَلَيْهَا يَدُكَ حَسَنَاتٌ دُونَ أَحْسَنَ لَآئِ بَيْتِيَمْ أَوْ بَيْتِيَمْ عِنْدَكَ كُنْتُ أَنَا وَهَوْرُ الْحَقَّةِ كَمَا بَيْنَ وَكَرْنَ بَيْنَ رَاصِبَعِيَّةٍ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

۴۵۶ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدَّى بَيْتَهُ إِلَى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ أَوْجَبَ اللَّهُ لَهُ الْجَنَّةَ الْبَتَّةَ إِلَّا أَنْ يَعْمَلَ ذَنْبًا لَا يُغْفَرُ مِنْ عَمَلٍ ثَلَاثَ بَنَاتٍ أَوْ وَشَلَهْنَ مِنَ الْأَخْوَاتِ قَادَبَهُنَّ وَرَحِمَهُنَّ حَتَّى يُغْنِيَهُنَّ اللَّهُ أَوْجَبَ اللَّهُ لَهُ الْجَنَّةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ أَوْ أَتَيْنَ حَتَّى لَوْ قَاتَلُوا أَوْ وَاحِدَةً لَقَاتَلَ وَاحِدَةً وَفَمِنْ أَهْلِهِ اللَّهُ يَكُونُ سَمِيَّةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا كَرِهَ مَتَاهُ قَالَ عَيْنَاهُ -

(رَوَاهُ فِي تَعْرِيفِ الشُّعْرِ)

۴۵۷ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يُؤْذِبَ الرَّجُلَ وَكَلَّةٌ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِصَالِحٍ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ قَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَنَاصِحَةُ التِّرْمِذِيِّ لَيْسَ عِنْدَ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ بِالْقَوِيِّ)

۴۵۸ وَعَنْ أَيُّوبَ بْنِ مَرْثُومٍ عَنْ أَبِي رَجَلٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا نَحَلَ قَالِدٌ قَلْدَةً مِنْ نَحْلٍ أَفْضَلَ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَ قَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ مُرْسَلٌ)

۴۵۹ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ فِي الْأَشْجَعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَامْرَأَتِي سَعَاءُ الْخَلْقِ كَمَا تَبَيَّنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَوْمَرْتُ

حضرت ابوالامام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر جو کسی یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرے تو اللہ تعالیٰ ہر اس بن کے دے جس پر اس کا ہاتھ پھیرے نیکیاں لکھ دیتا ہے اللہ جو کسی یتیم کو کسی یتیم لڑکے کے ساتھ اچھا سلوک کرے جو اس کے پاس ہوتا میں اور وہ جنت میں اس طرح ہوں گے اللہ آپ نے اپنی کائناتیں ملائیں۔ اسے احمد اور ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بچے کھانے اور پینے میں یتیم کو شامل کرنا اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت واجب فرمادیتا ہے مگر جبکہ ایسا گناہ کرے جو بخشنا نہ ملے اور جو تین بیٹیوں یا تین بہنوں کی پرورش کرے انہیں اب سکھائے اور ان پر شفقت کرے یہاں تک کہ انہیں ضرورت نہ رہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت واجب فرمادیتا ہے۔ ایک شخص عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! اگر دو بھائی ہو، فرمایا: اگر چہ دو ہوں۔ یہاں تک کہ دو عرض گزار ہوئے، اگر ایک ہو، فرمایا: اگرچہ ایک ہو۔ اللہ تعالیٰ جس کی دو پیاری چیزیں چھین لے اس کے لیے جنت واجب ہوگی، عرض کی گئی کہ یا رسول اللہ! دو پیاری چیزیں کیا ہیں؟ فرمایا: دو آنکھیں (شرح المستدرک)۔

حضرت مبارک بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی اپنے بیٹے کو ادب سکھانا ایک صاع عیادت کرنے سے بہتر ہے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے اور جامع نامی راوی محدثین کے نزدیک قوی نہیں ہے۔

ابوبن مرسلیٰ ان کے والد ماجد، ان کے جدِ امجد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی باپ نے اپنے بیٹے کو لپکا ادب سکھانے سے بدھ کر کوئی کھٹیر نہیں دیا۔ روایت کیا اسے ترمذی اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور ترمذی نے کہا کہ میرے نزدیک یہ حدیث مرسل ہے۔

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اور کالے ریشا دونوں والی عورت قیامت میں ایسے ہوں گے اور یزید بن عمر نے روایت کی

اللہ شہادت دلی انگلی سے اشارہ کیا یعنی دو جاہ و جلال والی عورت جس کو کافرانہ
فوت ہو گیا اللہ اس نے اپنے نفس کو قیام بچوں کی وجہ سے روکے رکھا
یہاں تک کہ وہ بڑا ہو گئے یا مر گئے۔

(ابوداؤد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر جس کی بیٹی ہو اور وہ اسے زکوٰۃ دے
نہ کرے اور اسے ذلیل کرے اللہ نہ اپنے بیٹے کو اس پر ترجیح دے تو
اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔

(ابوداؤد)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر جس کے پاس اس کے مسلمان بھائی کی غیبت کی
جائے اور وہ اس کی مدح کرنے پر قادر ہے لہذا مدح کرے تو اللہ تعالیٰ
ذیلا اور آخرت میں اس کی مدد فرمائے گا اگر وہ اس کی مدح پر قادر نہ ہو تو
ہوئے اس کی مدد نہ کرے تو اللہ تعالیٰ ذیلا اور آخرت میں اس کا
مواخذہ کرے گا۔ (شرح السنہ)

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر جس کی غیبت اپنے بھائی کا گوشت
کھا کر جانے سے ممانعت کرے تو اللہ تعالیٰ کے دوزخ کرم پر ہے
کو اسے جہنم سے نکل کر دے۔ اسے بھیجی نے شعب الایمان میں روایت کیا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہر مسلمان اپنے بھائی کی عزت
کی حفاظت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے دوزخ کرم پہلے کرتا ہے کہ راستہ کے رنڈ
اس سے جہنم کی آگ کو دھڑکے۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ہر
اور ایمان والوں کی مدد کرنا ہمارے دوزخ کرم پر ہے۔

(۴۴:۳۰ - شرح السنہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا ہر مسلمان آدمی کسی مسلمان کی ایسی جگہ مدد کرنا چھوڑ
دے جہاں اس کی حرمت پامال کی جا رہی ہو اور اس کی ابرو بڑی ہو رہی
ہو تو اللہ تعالیٰ اسے ایسی جگہ پر ذلیل کرے گا جہاں اسے تائید نہ ہوگی

يَزِيدُ بَنِي دُرَيْعَةَ إِلَى التَّوَسُّطِ وَالسَّابِقِ زَمْرًا ۚ أَمَّا
مِنْ زَوْجِهَا ذَاتُ مَتَّصِبٍ وَجَمَالٍ حَبَسَتْ نَفْسُهَا
عَلَى يَتَامَا هَا حَتَّى بَاثُوا أَوْثَانًا ۚ

(رواہ ابو داؤد)

۴۴۹۰ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَنْثَى فَلْيُزَيِّدْهَا وَلْيُزَيِّدْ
يَتِيمَهَا وَلْيُزَيِّدْ وَلَدَهُ عَلَيْهِ يَتِيمِي الذُّكُورِ وَوَلَدَهُ
اللَّهُ الْجَنَّةَ ۚ

(رواہ ابو داؤد)

۴۴۹۱ وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ اغْتَنَبَ عِنْدَهُ أَحْرًا أَوْ مُسْلِمًا وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى
نَفْسِهِ نَفْسَهُ لِنَفْسِهِ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَإِنْ
لَمْ يَنْصُرْهُ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى نَفْسِهِ أَذْرَكَ اللَّهُ يَوْمَ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ

(رواہ فی شرح السنہ)

۴۴۹۲ وَعَنْ أَنَسٍ بَنِي يَزِيدَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَبَّ عَنْ لَحْمٍ أَخِيَرٍ
بِالْمَغْيِبَةِ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُعْطِيَهُ مِنَ الثَّأْرِ ۚ
(رواہ البیہقی فی شعب الایمان)

۴۴۹۳ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ كَرِهَ عَنْ
عِرْمَنِ أَخِيَرٍ إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَزِدَّ عَنْهُ
تَارِجَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَكَانَ
حَقًّا عَلَيْهِ نَفْسُ الْمُؤْمِنِينَ ۚ

(رواہ فی شرح السنہ)

۴۴۹۴ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَا مِنْ أَمْرٍ مَسْلُوبٍ يَخْذُلُ أَمْرًا مُسْلِمًا فِي
مَوْضِعٍ يَنْتَهِي فِيهِ حَرَمُهُ وَيَنْتَقِصُ فِيهِ وَرَثَتُهُ
عَرَضُهُ إِلَّا خَذَلَ اللَّهُ تَعَالَى فِي مَوْضِعٍ يُحِبُّ فِيهِ

کی ضرورت ہوگی اور جو مسلمان آدمی کسی مسلمان کی ایسی جگہ پر جھڑکے جہاں
اُس کی اُپر دیریزی کی جارہی ہو اور اُس کی حرکت کو پامال کیا جا رہا ہو تو اللہ
تعالیٰ اُس کی ایسی جگہ پر مدد فرمائے گا جہاں وہ تائید و تائید کی ضرورت
مخصوص کرے گا۔ (ابوداؤد)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کا پرشیدہ عیب دیکھ کر
چھپایا یہ ایسا ہے گویا اُس نے زندہ دلوں کو زندہ رکھ دیا۔ روایت
کیا اسے احمد اور ترمذی نے اور صحیح کہا۔

حضرت ابیہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کے
بے آئینہ ہے۔ اگر اُس میں کوئی بُرائی دیکھے تو اُسے دھڑکے۔ روایت
کیا اسے ترمذی نے اور ضعیف کہا۔ اس کی اور ابوداؤد کی روایت میں
ہے۔ ایک مؤمن دوسرے مؤمن کا آئینہ ہے اور ایک مؤمن دوسرے مؤمن
کا بھائی ہے جو پاک کو اُس سے دیکھ کر اللہ پر شہادت اُس کی حفاظت کرتا ہے۔
حضرت ساذن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی مسلمان کو منافقت سے بچائے تو اللہ
تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر فرمائے گا جو قیامت کے روز اُسے جہنم کی آگ سے
بچائے گا اور جو کسی مسلمان کی بے عزتی کرنا چاہے تو اللہ تعالیٰ اُسے جہنم
کے پل پر روک لے گا یہاں تک کہ اپنے کسے سے نکلے۔

(ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک اچھے دوست
وہ ہیں جو اپنے دوستوں کے لیے اچھے ہیں اور اللہ اچھے ہمارے اللہ تعالیٰ کے
دوست ہیں وہ ہیں جو اپنے ہمسایوں کے لیے اچھے ہیں۔ اسے ترمذی اور
ترمذی نے روایت کیا اور ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث حسن و غریب ہے۔

حضرت ابی مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض گزار ہوا: یا رسول اللہ!
مجھے کیسے علم ہو کہ میں نے جہاد کی ہے یا ایرانی کی ہے؟ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ جب تم اپنے ہمسائے کو کہتے ہو کہ سنو کہ

نَصْرَتُهُ وَمَا مِنْ رَجُلٍ مِّنْكُمْ يَنْصُرُ مُسْلِمًا فِي مَوْجِعٍ
يَنْتَقِصُ فِيهِ مِنْ عَرَضِهِمْ وَبَيْنَهُمْ لَفِيهِ مِنْ خَوْفِهِمْ
إِلَّا نَصَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي مَوْجِعٍ يُجِبُ فِيهِ نَصْرَهُ۔
(رداء أبو داؤد)

۴۴۵ وَعَنْ عَقِبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى عَوْرَةً فَسَرَهَا كَانَ
كَمَنْ أَحْبَبَ مَوْتَهُ وَدَعَا۔

(رداء أحمد والترمذی فی وصحہ)
۴۴۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ أَحَدُكُمْ صَوَّاهُ أَخِيهِ فَإِنْ رَأَى
بِهِ أَدْوَى فَلْيُخِطْ عَنْهُ۔ (رداء الترمذی فی وصحہ)
فِي رِوَايَتِهِ لَهُ ذَلِيلِي ذَا ذَا الْمُؤْمِنِينَ صَوَّاهُ الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنِينَ أَخَوَاتُ الْمُؤْمِنِينَ يَكْفُ عَنْهُ ضَيْعَةٌ وَيُحَوِّطُ
مِنْ ذُرِّيَّتِهِ۔

۴۴۷ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَتَّى مُؤْمِنًا مِّنْ قَتْلٍ أَوْ
بَعَثَ اللَّهُ مَلَكَ يَحْبِي لَحْمًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنْ تَارٍ
جَهَنَّمَ وَمَنْ رَفَى مُسْلِمًا نَشَأَ يُرِيدُ بِهِ شَيْئًا يَحْبِسُهُ
اللَّهُ عَلَى جَبَرِ جَهَنَّمَ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْهَا قَالَ۔

(رداء أبو داؤد)

۴۴۸ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الْأَصْحَابِ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرُهُمْ
نِصَاحِيهِمْ وَخَيْرُ الْجِبَرَانِ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرُهُمْ لِبِجَارِهِ۔
(رداء الترمذی فی ذلک الدرایہ) قَالَ الترمذی
هَذَا أَحَبُّ بَيِّنَاتٍ حَسَنَةٍ غَرِيبَةٍ۔

۴۴۹ وَعَنْ أَبِي سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ لِي أَنْ أَعْلَمَ إِذَا
أَسْنَنْتُ أَوْ إِذَا أَسَأْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتَ جِيرَانَكَ يَقُولُونَ قَدْ أَحْسَنْتَ

تَقْدَاسَاتٍ وَادَّاسِجَةً يَفْعَلُونَ قَدْ اسَات

تَقْدَاسَاتٍ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۴۴۶۰ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ أَنْزِلُوا النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

تم نے بھلائی کی تو واقعی تم نے بھلائی کی اللہ جیب اپنے ہمسائے کو کئے ہوئے
مسکو کہ تم نے ہر مسکو کیا تو واقعی تم نے ہر مسکو کیا۔ (ابن ماجہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں سے ان کے مرتبے کے مطابق مسکو
کرو۔ (ابو داؤد)

تیسری فصل

حضرت عبد الرحمن بن قنار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک روز وضو فرما رہے تھے تو آپ کے اصحاب
وضو کے پانی کو کھینے لگے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا
کہ تم ایسا کیوں کر رہے ہو! میں گوارا کرتا ہوں کہ اللہ اور اس کے رسول سے
محبت رکھتے ہو۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو یہ
اچھی لگتی ہے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرے یا اللہ اور
اس کا رسول اس سے محبت کریں تو جیب بات کرے تو پرچ ہوئے وجیب
اس کے پاس امانت رکھی جائے تو ادا کرے اور جیب کسی کا ہمسایہ بنے
تو مسکو کرے۔ (بیہقی)۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تم لوگوں وہ نہیں جو نہایت
بھرتے اور اس کا ہمسایہ اس کے پہلو میں ٹھوکر کا ہو! ان دونوں حدیثوں
کو بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی
میں گزار رہا تھا کہ رسول اللہ! افعال عورت کا بہت نازیں پڑھتے اور
رکھنے اور عیادت کرنے کا چرچا ہے مگر وہ اپنی زبان سے اپنے ہمسائے
کو تکلیف دیتی ہے۔ فرمایا کہ وہ جہنی ہے جو حق گزار رہا کہ ظالم عورت کم ہند
رکھنے کہہ دے اور کم نازیں پڑھنے میں مشغول رہے وہ غیر کے گوشے
بھی غیرت کرتی ہے لیکن زبان سے اپنے ہمسائے کو تکلیف نہیں پہنچاتی۔
فرمایا کہ وہ جہنی ہے۔ روایت کیا اسے احمد و بیہقی نے شعب الایمان
میں۔

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عشر سے

۴۴۶۱ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قُرَظٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَوْمًا يَوْمًا فَبَدَلَ أَصْحَابَهُ يَتَمَسَّحُونَ
بِوُضُوئِهِمْ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا
يَحْمِلُكُمْ عَلَى هَذَا قَالُوا أَحَبُّ إِلَيْنَا وَرَسُولِهِمْ فَقَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُعِيبَ اللَّهُ
وَرَسُولَهُ أَوْ يُبَيِّتَهُ اللَّهُ وَرَسُولَهُ فَلْيَصِدُقْ حَدِيثَهُ
إِذَا أَحْدَثَ وَلْيُؤَدِّ أَمَانَتَهُ إِذَا أَتَمَّنَ وَلْيُخَيِّرْ جَوَارَ
مَنْ جَاوَرَهُ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۴۴۶۲ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ الْمُرْمِينُ بِالْإِنْسَانِ
يَشْبَعُ وَجَارُهُ جَارُهُ إِلَى جَنَّتِهِ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۴۶۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثَرَتْ صَلَاتُهُمْ وَصِيَامُهُمْ
وَصَدَقَتِهِمْ أَغْنَوْهَا تَوْذِي حَيَاتِهِمْ فَلْيَسْأَلُوا
قَالَ هِيَ فِي النَّارِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَاتِ فَلَانَهُ تَذَكَّرُ
قَالَ صِيَامُهُمْ وَصَدَقَتُهُمْ وَصَلَاتُهُمْ فَذَرَتْهَا نَصَدَقُ
يَا لَأَكْوَارٍ مِنَ الْإِرْقِ وَلَا تَوْذِي يَسْأَلُهَا حَيَاتُهَا
قَالَ هِيَ فِي الْجَنَّةِ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ بَيْهَقٍ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۴۶۴ وَعَنْهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ دَقَقَ عَلَى تَابِ حُكُومٍ فَقَالَ إِلَّا أَخِيرَ كُمْ خَيْرُكُمْ
مِنْ شَرِّكُمْ قَالَ فَسَكَنُوا فَقَالَ قَالِيكَ ثَلَاثَ مَوَاقِفَ فَقَالَ
رَحِمَ بَنِي يَاسِرٍ رَسُوْلُ اللهِ أَخْبَرَنَا بِخَيْرِ تَابِ حُكُومٍ شَرِّ تَابِ حُكُومٍ
خَيْرُكُمْ مِنْ يَرْجِي خَيْرَهُ وَيُؤْمِنُ شَرَّهُ وَشَرُّكُمْ مَنْ لَا
يَرْجِي خَيْرَهُ وَلَا يُؤْمِنُ شَرَّهُ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ
الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا
حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ)

۴۴۵ وَعَنْ أَبِي سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى
الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَخْلَاقَكُمْ
كَمَا قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَرْزَاقَكُمْ إِنَّ اللهَ تَعَالَى يُعْطِي الدُّنْيَا مَنْ
يُحِبُّ وَمَنْ لَا يُحِبُّ وَلَا يُعْطِي الدِّينَ إِلَّا مَنْ أَحَبَّ ثُمَّ
أَعْطَاهُ اللهُ الدِّينَ فَقَدْ أَحَبَّ ذَا الدِّينِ نَفْسِي بِمِدَّةِ لَا
يُسَلِّمُ حَتَّى يُسَلِّمَ قَلْبَهُ وَلِسَانَهُ وَلَا يُؤْمِنُ حَتَّى يُؤْمِنَ
جَارَكَ بِوَاقِعَةٍ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَيْمُونٍ)

۴۴۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ الْيَوْمَ مَالِكٌ وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَأْكُلُ
وَلَا يُوَلِّتُ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَيْمُونٍ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۴۷ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَضَى لِأَخِيهِ مِنْ أَمْرِي حَاجَةً تُرِيدُ أَنْ
يَسْرُدَ بِهَا فَقَدْ سَوَّى وَمَنْ سَوَّى فَقَدْ سَرَّ اللهُ وَمَنْ سَرَّ
اللهُ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ - (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۴۴۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنْ أَفَاتَ مَلْعُوقًا كَتَبَ اللهُ لَهُ ثَلَاثَ أَسْبِغِينَ
مَغْفِرَةٍ وَاحِدَةٍ فِيهَا صَلَاحٌ أَمْرِهِ كُلُّهُ وَثَنَاتٌ
وَسَبْعُونَ لَهْ دَرَجَاتٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۴۴۹ وَعَنْهُ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَلْقُ عِيَالٌ اللهُ فَاحْبِبْ خَلْقَكَ

جہاں چند لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ فرمایا کہ میں نہیں بڑے اللہ جلیلہ آدمی تھا کہ
راوی کا بیان ہے کہ لوگ خاموش ہو گئے۔ آپ نے تین مرتبہ یہی فرمایا۔ ایک
شخص عرض گزار ہوا: یا رسول اللہ! کیوں نہیں، میں اچھے آدمی بڑے لوگ
بتائیے۔ فرمایا تم میں اچھے وہ ہیں جن سے جہلائی کی امید ہو اور بُرائی کا خطرہ
نہ ہو اور تم میں بڑے ہیں جن سے جہلائی کی امید نہ ہو اور بُرائی کا خطرہ
رہتا ہو۔ روایت کیا اسے ترمذی اور بیہقی نے مشبہ الایمان میں اور ترمذی
نے کیا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تیرے درمیان انھوں کو جس کی طرف تقسیم کید ہے جیسے
تیرے درمیان روزی تقسیم فرمائی ہے اللہ تعالیٰ ضایا ہے جس سے محبت کرے اور
جس سے محبت نہ کرے لیکن دین کسی کو قتل ہے جس سے محبت کرے جس کو اللہ تعالیٰ
نے دین دیا اسے پسند فرمایا تقسیم اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے ہندہ
مسلمان نہیں بنو یا یہاں تک کہ اس کو اللہ اس کی زبان مسلمان ہو جائے اللہ ایمان والا
نہیں بنو یا یہاں تک کہ اس کی شہادت ہے اس کا جسد بے خوف ہو (احمد، بیہقی)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن الفت کرتے والا ہے اور اس میں کوئی
جہلائی نہیں جو الفت نہ کرے اور اس سے الفت نہ کی جائے۔ روایت
کیا اسے احمد اور بیہقی نے مشبہ الایمان میں۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میرے حق کی حاجت پوری کی اللہ اس کو دیر ہو کہ اس
سے وہ خوش ہو جائے تو اس نے مجھے خوش کیا اور جس نے مجھے خوش کیا اس نے
اللہ تعالیٰ کو خوش کیا اور جس نے اللہ تعالیٰ کو خوش کیا تو اللہ تعالیٰ سے محبت میں داخل فرمایا (بیہقی)
اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:
جس نے کسی عظیم کی فریاد کی تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے تیرہ مغفرتیں
لکھ دیتا ہے جس میں سے ایک اس کے تمام کاموں کا دوست رہتا ہے
اور باقی بقیہ قیامت کے روز اس کے لیے درجات ہوں گے۔

(بیہقی)

اُن سے اور حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ساری مخلوق اللہ تعالیٰ کا

إِلَى اللَّهِ مِنْ أَحْسَنِ إِلَى عَمَالِهِ - (رَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِي الْمَعَادِنِ
الثَّلَاثَةِ فِي شُعَيْبِ الْإِيمَانِ)

۴۷۸۰ وَعَنْ عُثْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ خَصْمَيْنِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ تَجَارَتِ
(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۴۷۸۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا شَكَى إِلَى النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْرَةَ قَلْبِهِ قَالَ اصْنَعْ رَأْسَ
الْيَتِيمِ وَأَطِيعِ الْيَتِيمِينَ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۴۷۸۲ وَعَنْ سُرَاقَةَ بِنْتِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَّا أَدَلُّكُمْ عَلَى أَهْلِي الصَّدَقَةِ
أَبْنَتُكَ مَرْدُودَةٌ إِلَيْكَ لَيْسَ لَهَا كَالِ سَبِّ غَيْرِكَ -

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

گوارہ ہے۔ یہ مخلوق میں سے اللہ تعالیٰ کو وہ سب سے پہلا ہے جو اس کے گوارے سے
اچھا سلوک کرے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ حدیث سن کر بہت سی باتیں بیان کیں۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا برقیات میں سب سے پہلے جھگڑا پیش کرنے والے دو جھگڑے
ہوں گے۔ (احمد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اپنی تساہت طلب کی شکایت کی۔ فرمایا کہ یتیم کے سر پہ
باندھ پھر دو یتیمین کو کھانا کھاؤ۔

(احمد)

حضرت سراقہ بنت مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں بہترین صدقہ نہ بتاؤں؟ تمہاری وہ بیٹی جو
تمہاری طرف واپس آئے گی پھر اوروں سے تمہارے چچا اس کے لیے کرنی گمانے والا نہ ہو۔
(ابن ماجہ)

بَابُ الْحُبِّ فِي اللَّهِ وَمِنَ اللَّهِ

اللہ سے محبت رکھنا اور اللہ کے لیے محبت کرنا

پہلی فصل

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر اور آدمی کے جھگڑے کے جھگڑے تھے۔ میں کا وہاں تھانف ہوا
اُن میں الفت ہو گئی اللہ جو وہاں انہماں رہیں اُن میں جدائی کرے۔ روایت کیا
ہے بجا رکھنے والے اللہ سلم نے اسے حضرت ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے سے محبت کرنا ہے تو جبریل علیہ السلام
کو فرماتا ہے کہ میں فلاں سے محبت کرتا ہوں اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرے پس جبریل
اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر آسمان میں ندا کی کہ تمہارے بندے کے لیے میں کہ
اللہ تعالیٰ فلاں سے محبت کرے پس اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرے پس آسمان
والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر زمین میں اس کی خبر لیت رکھ دیکھ جاتی ہے

۴۷۸۳ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ قَبْلَ تَعَادُلِ
مِنْهَا اسْتَلَفَتْ وَمَا تَنَاقَرَتْ مِنْهَا اخْتَلَفَتْ - (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ
وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ)

۴۷۸۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ اللَّهُ قَدْ أَحَبَّ عَبْدًا أَدْعَا جِبْرِيلَ
فَقَالَ إِنْ أَحَبَّ فَلَا تَأْكُلُ حَبَّةَ قِنْطَارٍ قَالَتْ فَيُجِيبُهُ جِبْرِيلُ
ثُمَّ يَتَوَدَّى فِي السَّمَاءِ فَيَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ فَلَا تَأْكُلُ
قِنْطَارٍ فَيُجِيبُهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ يُوضَعُ لَدَى الْقَبُولِ فِي
الْأَرْضِ فَلَا أَبْقَى عَبْدًا أَدْعَا جِبْرِيلَ فَيَقُولُ إِنْ أَحَبَّ

خریدو گئے یا نہیں اس کی مدد و عیادت کی۔ یعنی دھوکے والا یا گناہگار ہے کہ نہ
جلائے گا یا نہیں اس کی ناگوار بردہ آئے گی۔
(مشفق علیہ)

يُحَذِّرُكَ وَأَمَّا أَنْ تَبْتَكَ مِنْهُ وَأَمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ
وَبِحَاطَتِيَّةٍ وَنَاوِمٍ الْكَلْبِ أَمَّا أَنْ يَحْزَنَ شَيْءُكَ أَمَّا
أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا حَبِيبَةً
(مُشْفِقٌ عَلَيْهِ)

دوسری فصل

حضرت سادقین جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری
محبت اُن کے لیے واجب ہوگئی جو میرے لیے محبت کرتے ہیں میرے لیے بل
رہتے ہیں میرے لیے ایک دوسرے سے ملتے ہیں اللہ میرے لیے مال خرچ
کرتے ہیں (الکلب) اللہ تعالیٰ کی عیادت میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے
عیال کے باعث جو آپس میں محبت کرتے ہیں اُن کے لیے نور کے سبز نمون
گئے اور اُن پر انبیاء و شہداء رحمتیں عطا کریں گے۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے بندوں سے ایسے لوگ بھی ہیں جو انبیاء و شہداء
تو نہیں لیکن قیامت کے روز بارگاہِ خداوندی میں اُن کے مقام کو کچھ کر دیا
و شہداء بھی اُن پر فخر کریں گے۔ لوگ عرض گزار ہوئے یا رسول اللہ! ہمیں
بتائیے کہ وہ کون ہیں؟ فرمایا کہ ایسے لوگ ہیں جو رحم کے شعروں اور مالی امن
دہن کے علاوہ محض روزے کھانی کے لیے آپس میں محبت رکھیں گے، خدا
کی قسم، اُن کے چہرے نورانی ہوں گے اور اُن کے اوپر نور ہوگا۔ وہ نہیں
تبدیل گئے جب لوگوں کو خوف ہوگا۔ وہ غم نہیں کھائیں گے جبکہ لوگ غلگن ہوں
گئے۔ اور یہ آیت تلاوت فرمائی: ہر مومن کو بیشک اللہ کے دیوں پر نہ کچھ خوف
ہے۔ اللہ وہ کرنا تم کھاتے ہیں۔ (۶۲:۱۰) روایت کیا اسے ابو داؤد نے اور
شرح السنن میں ابوالکلب سے صحابہ کے لفظوں میں ہے کچھ اضافے کے ساتھ
جیسا کہ شرح السنن میں ہے۔

حضرت ابی عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت ابوذر سے فرمایا: اسے ابو ذر ابیہان کا کونسا
حصہ زیادہ مضبوط ہے؟ میں نے گزارش کی کہ اللہ اللہ! اس کا رسول بہتر جانتے
ہیں۔ فرمایا کہ اللہ کے لیے تعلقات رکھنے یعنی اللہ کے لیے محبت کرنا اللہ

۴۶۰ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى دَجِبْتُ
مَحَبَّتِي لِلْمَسْكِينِ فِي وَالْمَسْكِينِ فِي
الْمَسْكِينِ فِي وَالْمَسْكِينِ فِي وَالْمَسْكِينِ فِي
مَا لَكَ ذِي يَدَايَةِ الْغَرْمِينِ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى
الْمَسْكِينِ فِي حَيْلَانِي لَهُمْ مَسَارِدُ مِنْ تَوَارِيخِهِمْ
الشَّيْئُونَ وَالشَّيْئُونَ

۴۶۱ وَعَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ لَا نَاسَ أَمَّا هُمْ بِأَنْبِيَاءِهِ
وَلَا شُهَدَاءِهِ يَخْصِمُهُمْ الْأَنْبِيَاءُ وَالشُّهَدَاءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ قَالَ لَوْ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُخْبِرُنَا
مَنْ قَالَ هُمْ كَرُمٌ تَحَابُّوا بِرُوحٍ اللَّهُ عَلَى عَمَلِهِ
أَرْحَمُ رَحِمَةً وَلَا أَحْوَالٍ يَتَعَاطَوْنَهَا قَالُوا اللَّهُمَّ
وَجْهَهُمْ لَنُورٍ وَهُمْ لَعَلَّ لُورٍ لَا يَخْفَوْنَ إِذَا
خَافَ النَّاسُ وَلَا يَحْزَنُونَ إِذَا حَزَنَ النَّاسُ وَ
قَرَّ عَلَيْهِمُ الْآلِيَةُ الْآلِيَةُ أَوْ كَيْفَ اللَّهُ لَا خَوْفَ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ
فِي شَرْحِ الشُّعْرِ عَنْ أَبِي مَالِكٍ يُلْقِي الْمَصَابِيحَ مَعَ
رَوَايَةٍ وَكَذَا فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۶۲ وَعَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بِيْ قَرِيْبًا أَبَدًا رَأَى عَمْرِي
الْإِيمَانِ أَذْنُ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ لَمَّا لَمْ
فِي اللَّهِ وَالْحُبُّ فِي اللَّهِ وَالْبَعْضُ فِي اللَّهِ (رَوَاهُ

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۹۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَادَ الْمُسْلِمُ أَخَاهُ أَوْ زَارَهُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى خَيْرٌ وَكَفَّ عَنْ مَسْئَلِكِ وَتَبَوَّاتٍ مِنَ الْجَنَّةِ مِثْلُ لَا (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ)

۴۹۴ وَعَنْ الْبُقَايَا مِنْ مَعْنَى كَرِيبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَبَّ الرَّجُلُ أَخَاهُ فَلْيَعْبُدْهُ أَنَّهُ يُحِبُّهُ -

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۴۹۵ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَهُ تَأَسَّى فَقَالَ رَجُلٌ مِمَّنْ عِنْدَهُ إِنِّي لَأُحِبُّ هَذَا وَلَوْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمْتُمْ قَالَ لَا قَالَ فَهَذَا النَّبِيُّ فَأَعْلَمْتُمْ فَقَامَ ذَلِكَ وَأَعْلَمْتُمْ فَقَالَ أَحَبَّكَ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي لَهُ قَالَ ثُمَّ رَجِعْ فَسَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْعَلْهُ بِمَا قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ ذَلِكَ مَا أَحْسَبْتِ - (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ) وَفِي رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ الْمَرْفُوعُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ قَوْلَهُ مَا أَكْسَبَ -

۴۹۶ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ سَمْعَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَحَابُّبَ إِلَّا مُؤْمِنًا وَلَا يَأْكُلُ طَعَامَهُ إِلَّا تَقَى - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ)

۴۹۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ فَلْيَنْظُرْ أَحَدُهُمْ مَنْ يُخَالِلُ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ وَابُو يَزِيدٍ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ) وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَقَالَ الشَّوْكِيُّ رَأْسُ دَا (صَحِيحٌ)

۴۹۸ وَعَنْ عَزِيدِ بْنِ نَعْمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ کے لیے مدارت رکھنا۔ روایت کیا اسے بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی مسلمان اپنے بھائی کی عیادت کرتا یا اس سے خفا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: برا بھلا، تیرا بھائی اچھا لکھ تو نے جنت میں اپنا ٹھکانا بنا لیا ہے۔ ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت مقدم بن سعد بحری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص اپنے بھائی سے محبت رکھے تو اسے بتا دے کہ وہ اس سے محبت رکھتا ہے۔

(ابو داؤد، ترمذی)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا اور آپ کے پاس لوگ بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ کے پاس والوں میں سے ایک نے کہا کہ میں اللہ کے لیے اس سے محبت کرتا ہوں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم نے اسے بتا دیا ہے؟ میں گوارا نہیں کرتا کہ اس سے محبت کرے یا نہ کرے۔ بتا دے میں وہ کھڑا ہوا اور اس سے محبت کیا۔ اس نے کہا کہ میں کہ جس کو دوسرے آپ مجھ سے محبت کرتے ہیں اور ذات آپ سے محبت کرے۔ پھر جب واپس آ رہا تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا: اسے بتا دیا جو کہتا تھا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس کے ساتھ جو محبت کرتے ہو اللہ تعالیٰ سے یہ وہ خواہ ہے جس کے نام طلب ہو اسے بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا اور ترمذی کی روایت میں ہے کہ آدمی اس کے ساتھ جس سے محبت کرے اللہ اس کے لیے سچا کر لیا۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: دوستی نہ کرو گمراہان واسے سے اور نہ لاکھانا دکھائے مگر پر ہیز گار۔ (ترمذی، ابو داؤد، دارمی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی اپنے بھائی دوست کے لیے کہتا ہے۔ پس آدمی کو دیکھنا چاہیے کہ وہ اپنا بھائی کس کو بنا رہا ہے۔ روایت کیا اسے احمد، ترمذی، ابو داؤد اور بیہقی نے شعب الایمان میں، اور ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث حسن غریب ہے اور ترمذی نے کہا کہ اس کی اسناد صحیح ہے۔

حضرت یزید بن نضر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

وَيَقُولُونَ رَبَّنَا اِنَّكَ دَمَلْتَ قُلُوبَنَا فَارِنَا سَمْعَكَ
اَنْ نَعْمَلَ جَسَدَكَ فِي ذَالِكَ مَا فَعَلْنَا
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۴۸۰۳ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَعَمْدًا مِّنْ يَّا كُوفٍ عَلَيْهِمْ خُورٌ
مِّنْ زَبَرٍ حُدِّ لَهَا الْبُؤَابُ مُفْتَحَةٌ لِّبَعْضِهِمْ كَمَا يَبْعَثُ
الْكُوفُ النَّارَ فَقَالَ رَاَيْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ مِّنْ يَّسْكُنُهَا
قَالَ الْمُسْلِمُونَ فِي اللَّهِ وَالْمُتَجَانِسُونَ فِي اللَّهِ وَ
الْمُسْلِمُونَ فِي اللَّهِ - (رَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَيْبِ
الْإِيمَانِ الْكَاوِثِ الثَّلَاثَةِ فِي شُعَيْبِ الْإِيمَانِ)

اِس کے بے دما کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اسے ہمارے رب اس نے تیری خاطر
اِس سے دشتہ جوڑا ہے تو اس کے ساتھ جوڑ۔ اگر تم اپنے جسم سے کام لے
سکتے ہو تو ایسا ہی کرو۔ (بیہقی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ تھا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اے
جنت میں باقوت کے متون ہیں جن کے اوپر زبردہ کے بالا خانے ہیں اور ان
کے دروازے کھٹے ہوئے ہیں۔ وہ دشمن مسلمانوں کی طرح چمکتے ہیں۔ لوگ وہاں
گزارہ ہو گئے کہ یا رسول اللہ ان میں کون رہیں گے؟ فرمایا کہ اللہ کے لیے محبت
کرنے والے، اللہ کے لیے جہاد کرنے والے اللہ کے لیے ایک دوسرے
سے ملاقات کرنے والے، اپنی بیویوں حد نہیں کر بھیجیئے شعب الایمان
میں روایت کیا ہے۔

بَابُ مَا يُنْهَى عَنْهُ مِنَ التَّهَاجُرِ وَالتَّقَاطُعِ وَاتِّبَاعِ الْعَوْرَاتِ

تعلق قطع کرنے اور عیب ڈھونڈنے کی ممانعت کا بیان

پہلی فصل

۴۸۰۵ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ اَنْ يَتَّبِعَ
اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَ كِيَالٍ يَلْتَوِيَانِ فَيُعْرِضُ هَذَا وَ
يُعْرِضُ هَذَا وَخَيْرُهَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے بھائی کو تراز
تین دان سے زیادہ چھوڑے کہ یہ ادا کر کہ نہ پھرے اور وہ ادا کر کہ نہ
دوں میں سے بہتر وہ ہے جو سلام میں پہل کرے۔

(مشفق علیہ)

۴۸۰۶ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّكُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اكْذَابُ
الْحَيَاتِ وَلَا تَحْسَبُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَنَاجَسُوا
وَلَا تَعَاوَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا
عِبَادَ اللَّهِ اخَوَانًا فِي رَوَابِيهِ وَلَا تَنَاقَسُوا (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گمان سے بچو کیونکہ گمان سب سے بھڑکی بات ہے
اور ایک دوسرے کی عیب جوئی نہ کرو باتیں چسپ کر نہ سنا نہ بڑی نہ جفا نہ حسد نہ کد
عداوت نہ رکھو اور اللہ کے لیے جہاد نہ کرو اللہ کے بندوں میں جانی بن جاؤ ایک
روایت میں ہے کہ فساد برپا نہ کرو۔ (مشفق علیہ)

۳۸۰۷ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
لَمَّا كَانُوا ابْوَابَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْآخِرِينَ وَيَوْمَ الْآخِرِينَ
فَيَغْفِرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يَشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا رَجُلًا كَانَتْ
بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحَنَاءُ فَيَقُولُ أَنْظِرُوا هَذَا حَتَّى
يَصْطَلِحَ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۸۰۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَوْمَ يَوْمَ يَمُوتُ أَعْمَالُ النَّاسِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّتَيْنِ يَوْمَ
الْآخِرِينَ وَيَوْمَ الْآخِرِينَ فَيَغْفِرُ لِكُلِّ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ
إِلَّا عَبْدًا أَبْيَنَ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحَنَاءُ فَيَقُولُ أَنْظِرُوا هَذَا حَتَّى
يَصْطَلِحَ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۸۰۹ وَعَنْهُ أَمْرٌ كَثِيرٌ مِنْ عَقِبَةِ ابْنِ أَبِي مُعِيْثٍ
قَالَتْ يَحْمَدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصَلِّعُ بَيْنَ النَّاسِ وَيَقُولُ
خَيْرًا وَيُخَيِّ خَيْرًا - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) وَرَأَاهُ مُسْلِمٌ قَالَتْ
وَلَمَّا سَمِعَهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرْجَى
فِي شَيْءٍ وَمَا يَقُولُ النَّاسُ كَذِبٌ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ وَالْحَدِيثُ
وَالْإِسْلَامُ بَيْنَ النَّاسِ وَحَدِيثُ الرَّجُلِ أَمْرًا وَدَرْ
حَدِيثُ الْمَرْوَةِ رَوْحًا وَدَرْ حَدِيثُ جَابِرٍ آتِ
الشَّيْطَانِ كَذَائِسَ فِي بَابِ التَّوَسُّلِ -

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔
جنت کے دروازے پر آخرت کے روز کھولے جاتے ہیں۔ پس ہر ایک
آدمی کو بخش دیا جائے جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے اس کے اُس
شخص کے جس کا اپنے بھائی کے ساتھ کینہ ہو کہا جاتا ہے کہ ان دونوں کو
صلح کرنے تک رہنے دو۔ (مسلم)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔
لوگوں کے اعمال ہر جمعے میں دو دفعہ پیش کیے جاتے ہیں، یعنی پہلے اور جملت
کے روز۔ پس ہر مومن بندے کو بخش دیا جائے ماسوائے اُس آدمی کے
جس کا اپنے بھائی کے ساتھ کینہ ہو۔ پس کہا جاتا ہے کہ ان دونوں کو چھوڑ
دو یہاں تک کہ صلح جائیں۔

(مسلم)

حضرت ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بیان
کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ لوگوں
صلح کرانے والا کذاب نہیں ہے جبکہ وہ ایک بات کہے اور ایک نیت ہو۔
(متفق علیہ) اور مسلم نے یہ بھی کہا کہ میں نے میں نے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے اس کا ذرا بھی اہانت دی ہو، جس کو لوگ چھوٹ کہتے ہیں مگر میں
مواقع پر لڑائی میں۔ لوگوں میں صلح کرانے ہوئے تیرم و کا اپنی بیوی سے
اور میری کاپٹے خاندان سے گفتگو کرنا اور اَنْ الشَّيْطَانُ قَدْ آتَيْتَا
والی حدیث جابر بن عبد اللہ باب التَّوَسُّلِ میں مذکور ہو چکی۔

دوسری فصل

حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو حدیث جابر بن عبد اللہ
کا اپنی بیوی کو عرض کرنے کے لیے لڑائی میں غلط بیانی کرنا اور لوگوں میں
صلح کرانے ہوئے غلط بیانی کرنا۔

(احمد و ترمذی)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان کے لیے مناسب نہیں کہ میں بیان

۳۸۱۰ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ يَزِيدٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ الْكَذِبُ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ
كَذِبُ الرَّجُلِ أَمْرًا تَلِيهِ صِدْقًا وَالْكَذِبُ فِي الْحَرْبِ
وَالْكَذِبُ لِيُصْلِحَ بَيْنَ النَّاسِ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ)

۳۸۱۱ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَا يَكُونُ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ مُسْلِمًا قَوْفًا

فَلَمَّا قَادَ النَّبِيُّ سَلْمَةَ عَلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مَكَدَ إِلَيْكَ رَا
يُودِعُ عَلَيْكَ فَتَسْبِيحًا يَا شَيْمُ -

(نور الایوداد)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ
فَرَفَّقَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ هَجَرَ فَرَفَّقَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ دَخَلَ النَّارَ
(رَدَّاهُ أَحْمَدُ وَالْبُخَارِيُّ)

۳۸۱۳ وَعَنْ أَبِي خُرَيْشٍ التَّائِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ هَجَرَ أَخَاهُ سَفَرًا
فَهُوَ كَسَفَرِكَ دَمِيمٍ -

(رواه أبو داود)

٣٨١٣ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْعَلُ الْمُؤْمِنُ أَنْ يَهْجُرَ مُؤْمِنًا
فَوْقَ ثَلَاثٍ فَإِنْ مَوْتٌ يَمُوتُ ثَلَاثَ فَيَلْقَاهُ فَلْيَسَلِّمْ
عَلَيْهِ فَإِنَّ رَبَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَقَدْ اشْتَرَا فِي الرَّجُلِ
كَذَا ثَلَاثَ مَرَّةٍ عَلَيْهِ فَقَدْ يَأْتِي الرَّجُلَ وَيُخْرِجُ الْمُسْلِمَ
مِنَ الْيَهْجَرَةِ - (رواه أبو داود)

٣٨١٥ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلِ مِنْ دَرَجَةِ
الصِّيَامِ وَالصَّدَقَةِ وَالصَّلَاةِ قَالَ فَلَمَّا بَلَغَ قَالَ
إِصْلَاحُ ذَاتِ النَّبِيِّ وَقَدْ ذَاتُ النَّبِيِّ هِيَ الْحَالِقَةُ لِدَوَا
أَبْنَاءِ دَاوُدَ كَذَلِكَ يُصْنَعُ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ صَوِّحَ

٣٨١٤ وَعَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَبَّ إِلَيْكُمْ دَابُّ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ الْحَسَدُ
الْمُخَضَّمُ هِيَ الْحَارِثَةُ لَا أَقُولُ نَحْنُ الشُّعْرُ
وَلَكِنْ نَحْنُ الدِّبَابُ.

(رواه أحمد والترمذي)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ

سے زیادہ دوسرے مسلمان کو چھوڑتے ہے۔ جب اُس سے ترقی دینے تک
سزا کم کرے۔ مگر وہ ہر دفعہ جواب دے دے تو سزا دے کر ڈھکا۔

والله اعلم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑے۔ جس نے تین دن سے زیادہ چھوڑا اللہ مری تو جہنم میں داخل ہوا۔ (احمد، ابوداؤد)

حضرت ابوحنیفہ علیہ السلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اُنھوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرستے ہوئے سنا: جس نے اپنے بھائی کو سال بھر چھوڑ دے رکھی تو یہ اُس کا خون ہمانے کی طرح ہے۔

والحمد لله رب العالمين

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مؤمن کے لیے جائز نہیں ہے کہ دوسرے مؤمن کو زمین سے زیادہ چھوڑے رہے۔ اگر تین دن گزر جائیں اور اس سے طعنت نہ توڑ سکام کرے۔ اگر وہ جواب دے تو ثواب میں دوہری شریک ہو گئے اور اگر جواب نہ دے تو وہ گناہ لے کر ہوتا اور یہ مسلمان چھوڑ کے گناہ سے نکل گیا۔ (ابوداؤد)

حضرت ابو دوردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہیں ایسا کام نہ پتا ہو جس سے جو دہے میں روزے سے صدقہ اُٹھ جائے؟ میں نے عرض کیا: ہاں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ہم عمر گزار رہے ہو، ان کو روک لیں۔ فرمایا کہ: تم لوگو! میری سب سے زیادہ میان صلہ کرو دنیا اور دو شخصوں کے درمیان فساد خاتمِ مومنوں کے والی حرکت ہے۔ روایت کیا اسے ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا کہ یہ حدیث صحیح ہے۔

حضرت زکریاؑ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلی آیتوں کی چاروں سے حسد اور بغض کی بیماریاں تم میں بھی روایت کر گئی ہے حالانکہ یہ مژدہ سے والی ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ سرگزشت سے والی بلکہ دہن کر مژدہ سے والی۔

(راشدہ تحقیقی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر شخص سے پچھو کہ جو محمدؐ کیسوں کو ایسے کہا جس سے

جیسے آگ لکڑی کو۔

(ابوداؤد)

اُن سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ آدمیوں کے درمیان برائی رکھنے سے بچو کیونکہ یہ حرکت مؤمنانے والی ہے۔

(ترمذی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نقصان پہنچائے تو اللہ اُسے نقصان پہنچائے گا اور جس شخص میں ڈالے تو اللہ اُسے مشقت میں ڈالے گا۔ اس سے ابن ماجہ اور ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کو نقصان پہنچانے والا اور اُس کے ساتھ ٹھکرانے والا ملعون ہے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ بلند آواز سے فرمایا نہ اسے گروہ اجرائی زبان سے اسام سے آیا اللہ ایمان اُس کے دل تک نہیں پہنچاتا مگر مسلمانوں کو اذیت نہ پہنچاؤ نہ انھیں شرمسار کرنا اور نہ ان کے پرشیدہ عیب تلاش کرو۔ کیونکہ جو اپنے مسلمان بھائی کے پرشیدہ عیب ڈھونڈے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کے پرشیدہ عیب ڈھونڈے گا اور جس کے اللہ تعالیٰ پرشیدہ عیب ڈھونڈے گا اُس کو ذلیل کر دے گا خواہ وہ اپنے گھر کے اندر ہو۔ (ترمذی)

حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بدترین مسلمان کی عزت پر ناحق ہتھیار ڈالنا ہے۔ روایت کیا اسے ابوداؤد اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب میرے رب نے مجھے سزا دے کر انی ترمیل لیے تو ان کے پاس سے گزرا جن کے تانے کے ناخن تھے جن سے اپنے

الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ۔

(رواہ ابوداؤد)

۴۸۱۸ وَعَنْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَمَوَدَّةَ ذَاتِ الْبَيْنِ فَإِنَّهَا الْعَائِقَةُ۔

(رواہ الترمذی)

۴۸۱۹ وَعَنْ أَبِي صُرْمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَانَ صَاحِبَهُ اللَّهُ بِهِ وَمَنْ شَاتَى شَاتَى اللَّهِ عَلَيْهِ۔ (رواہ ابن ماجہ والترمذی وقال هذا حديث غريب)

۴۸۲۰ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا عَلَيَّ مَنْ خَانَ مَوْفِقًا أَوْ مَكْرَمًا۔ (رواہ الترمذی وقال هذا حديث غريب)

۴۸۲۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيُسْرُ فَنَادَى بِصَوْتٍ رَفِيعٍ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ مَنْ آمَنَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ يَفْقَهُوا لِيَمَانٍ إِلَى قُلُوبِهِمْ لَا تُؤْذُوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تَغْتَابُوا هَمًّا وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ فَإِنَّهُ مَنْ يَتَّبِعْ عَوْرَةَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ يَتَّبِعْ عَوْرَةَ اللَّهِ عَوْرَتَهُ وَمَنْ يَتَّبِعْ عَوْرَةَ اللَّهِ يَفْضَحْهُ وَلَوْ فِي جَوْفِ رَجُلٍ۔

(رواہ الترمذی)

۴۸۲۲ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ مِنْ أَرْبَعِ الزُّبُرِ الَّتِي لَا يَسْتَطَاعُ فِي عَوْنِ الْمُسْلِمِ بَحْثُ حَقِّهِ۔ (رواہ ابوداؤد والبيهقي في شعب الایمان)

۴۸۲۳ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا عُدَّ فِي رِجْلِي صَوْرَتِي يَقُولُ لَكُمْ أَظْهَرَ مَا تَرَوْنَ فِي عَوْنِ الْمُسْلِمِ عَوْرَتُهُ وَصَدْرُهُ وَقَلْبُهُ

لُحُومِ النَّاسِ يَتَعَوَّنَ فِي أَعْرَاجِهِمْ
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۸۲۷ وَعَنِ الْمُسْتَوْدِعِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ أَكَلَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يُطْعِمُهُ مِثْلَهَا مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ كَلَى قَوْمًا بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ فَإِنَّ اللَّهَ يُكْسُوهُ مِثْلَهُ مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ قَامَ بِرَجُلٍ مَقَامَ سَمْعَةَ دُرَيَّاكٍ فَإِنَّ اللَّهَ يُثَوِّمُهُ لَهٗ مَقَامَ سَمْعَةَ دُرَيَّاكٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۴۸۲۸ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسَنُ الظَّنِّ مِنْ حَسَنِ الْعِبَادَةِ.
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ)

۴۸۲۹ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَعْتَلَّ بَعِيرٌ لِيَصِفَنِي وَبَعِيرٌ زَيْنَبُ فَضَلَّ ظَهْرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَزَيْنَبُ أَقْطِبِيهَا بَعِيرًا فَقَالَتْ أَنَا أَعْطَى تِلْكَ الْبَعِيرِيَّةَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَجَرَهَا ذَا الْحَجَّةِ وَالْمَحْرَمِ وَبَعْضُ صَفَرٍ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَذَكَرَ حَدِيثُ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ مِنْ حَتَّى مَوْتِي فِي بَابِ الشَّفَقَةِ وَالرَّحْمَةِ)

تیسری فصل

۴۸۳۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَيُّ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ رَجُلًا يَتَّقِي فَقَالَ لَهُ عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ سَرِقَتْ قَالَ كَلَّا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَقَالَ عِيْسَى أَمِنْتُ بِاللهِ وَكَذَّابَتُ عِيْسَى (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۸۳۱ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَّابُ الْفَقْرِ أَنْ يَكُونَ كُفْرًا وَكَذَّابُ الْخُدَّ أَنْ يَكِلِبَ الْعَدَدَ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

کہا یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے اور ان کی آبروریزی کرتے تھے۔ (ابوداؤد)

حضرت مستورد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دھوکے یا خدشا سے کسی مسلمان کا مال کھایا تو اللہ تعالیٰ جہنم میں اس سے اسی کے مانند کھلائے گا اور جس نے کسی مسلمان کو اس طرح کپڑا پہنا تو جہنم میں اللہ تعالیٰ اسی طرح کا کپڑا پہنائے گا اور جو کتا اور دکانے کے لیے کھڑا ہو تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے سُنَدے اور دکانے کی جگہ پر کھڑا کرے گا۔

(ابوداؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر اچھا گمان رکھنا اچھی عبادت کا ایک حصہ ہے۔ (احمد، ابوداؤد)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ حضرت صفیہ کا اونٹ بیمار ہو گیا اور حضرت زینب کے پاس لڑکھاؤ نہ تھا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت زینب سے فرمایا کہ اخیل اونٹ دے دے۔ عیسیٰ بن مریم کہ میں اس بیور پر کر دے دوں! پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ناراض ہوئے اللہ ذی الحجۃ حرم اللہ صفر کے کچھ دنوں تک ان سے کد کدش رہے (ابوداؤد) اور منیٰ صحیحہ سنو سنو والی حدیث ماذن انہیں بھیجے اب الشفقہ والرحمہ میں مذکور ہوئی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت عیسیٰ بن مریم نے ایک آدمی کو چوری کرتے ہوئے دیکھا تو حضرت عیسیٰ بن مریم نے اس سے فرمایا: تم نے چوری کی ہے۔ اس نے کہا: ہرگز نہیں اس فالت کی قسم جس کے سوا کہ میں نبی نہیں حضرت عیسیٰ نے فرمایا کہ میں اللہ پر یقین رکھتا ہوں اپنے نفس کو جھٹاتا ہوں۔ (مسلم)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا قریب ہے کہ رنگ دہی کٹر ہو جائے اور قریب ہے کہ حسد تقذیر پر غالب آجائے۔ (بیہقی)

۳۸۲۹ عَنْ حَازِمٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْبَبَ فَلَهُ بِعَذْرَةٍ أَوْ لَمْ يَقْبَلْ عَذْرَةٌ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ حَبِيطَةِ صَلَاحٍ مَكْنُوسٍ - (رواهما
البيهقي في شعب الأيمان وقال المصنف العشار)

حضرت حازم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنے بھائی سے عذرت کرے اور وہ اس کی عذرت نہ منے یا قبول نہ کرے تو اس پر مکیس جیسے والوں جیسا گناہ ہوتا ہے ان دونوں چیزوں کو سبھی نے شبہاً بیان میں روایت کیا اللہ کا کہ اللہ کا مکیس جیسے والے کو کہتے ہیں۔

بَابُ الْحَذَرِ وَالشَّائِي فِي الْأُمُورِ

مخاطب رہنا اور کاموں میں دوراندیشی سے کام لینا
پہلی فصل

۳۸۳۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ حَيْثُ دَاجِبٌ مُتَعَتِّبٌ - (متفق عليه)

۳۸۳۱ وَعَنْ أَبِي عَتَّابٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَكُنْ عَبْدَ الْقَبَسِ إِنْ فُيِكَ لَخَصَنَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللَّهُ الْجُلْمُ وَالْأَنَاةُ - (رواه مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو کسی ایک سوراخ سے دو دفعہ نہیں ڈسایا جائے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عبد القیس کے سردار سے فرمایا ہر قسم میں دو عاتق ایسی ہیں جن کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے یعنی بر و باری اور ذکار۔ (مسلم)

دوسری فصل

۳۸۳۲ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ مِنَ الْأَنَاةِ مِنَ اللَّهِ وَالْعَجَلَةِ مِنَ الشَّيْطَانِ - (رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وقد تكلم بعض أهل الحديث في غريب الميامين بن عتّاب والزاوي من قبل حفظهم)

۳۸۳۳ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حِيلَ إِلَّا دُؤُومًا وَلَا حَكِيمٌ إِلَّا دُؤُوجُورًا - (رواه أحمد والترمذي وقال هذا حديث حسن غريب)

۳۸۳۴ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا براطینان اللہ کی طرف سے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے اور بعض محدثین نے عبد القیس بن عباس کی باورداشت کے بارے میں حکم کیا ہے۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو بزدل یا جس میں ہوتا ہو کمزوریوں والا اللہ حکیم نہیں ہوتا اور جو بزدل والا۔ روایت کیا ہے احمد الترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم

وَسَلَّمَ اَوْصِيَنِي فَقَالَ خُذْ الْاَمْرَ بِالْقَدْرِ بِرِقَابٍ رَأَيْتَ
فِي عَارِضَتِهِمْ خَيْرًا كَافٍ مِنْهُمْ وَاِنْ خِفْتَ غَيًّا فَاَمْسِكْ

(رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّعْرِ)

۳۸۳۵ وَعَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَاحِظْ
رَأْسَ مَنْ تَمْنَى الْاَعْيُنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
الْتَوَدَّ فِي كُلِّ شَيْءٍ خَيْرًا لَا فِي عَمَلٍ اِلَّا خَيْرًا

(رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ)

۳۸۳۶ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّمَتُّ الْحَسَنُ وَالشُّدَّةُ وَ
الْاِقْتِصَادُ جُزْءٌ مِنْ اَرْبَعٍ عَشْرِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبَوَةِ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۸۳۷ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْفَهْمَ الْقَالِيَةَ وَالتَّمَتُّ الْقَالِيَةَ
وَالْاِقْتِصَادُ جُزْءٌ مِنْ خَمْسِينَ عَشْرِينَ جُزْءًا
مِنَ النَّبَوَةِ

(رَوَاهُ ابُو دَاوُدَ)

۳۸۳۸ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا احْدَثَ الرَّجُلُ الْحَدِيثَ
ثُمَّ انْقَطَعَ فِيهِ اَمَانَةٌ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ)

۳۸۳۹ وَعَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَلْبِسُ الْهَيْئَةُ ابْنَ النَّبِيِّ هَلْ لَكَ خَاوِمٌ
قَالَ لَا فَقَالَ فَرَدَّ اَنَا سَبْعِي خَاتَمًا فَافِي النَّبِيِّ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتْرَانِ قَاتَاهُ أَبُو الْهَيْثَمِ فَقَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَرْتُمَا فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ
اخْتَرْتَنِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَخَرْتَنِي
مُؤْتَمِّنٌ خُذْ هَذَا فَرَأَيْتُ نَبِيًّا وَاسْتَوْصِي بِهِ
مَعْرُوفًا

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۳۸۴۰ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ہادگاہ میں عرض گزار ہوا کہ مجھے وصیت فرمائیے فرمایا
کہ ہر کام کو تدبیر سے اختیار کرو اگر اُس کے انجام میں بھلائی نظر آئے تو کرتے
رہو اور اگر گمراہی کا ڈر ہو تو اُس سے رک جاؤ۔ (شرح السنہ)

مسئب بن سعد نے اپنے والد ماجد سے روایت کی ہے۔ اہلش کا بیان
ہے کہ میرے خیال میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مرفوعہ ہر چیز میں
اطمینان سے کام لے کرنا اچھا ہے جو اُن کے آخرت کے کاموں کے۔

(ابو داؤد)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: خوش خلقی، اطمینان اور میانہ روی نبوت
کا چارہ میواں ہے۔

(ترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: نیک سیرت، خوش خلقی اور میانہ روی نبوت
کا پچیسواں حصہ ہے۔

(ابو داؤد)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی کو کوئی بات کہے، پھر دوسرا دوسرے
کو بھیجے تو وہ امانت ہے۔

(ترمذی، ابو داؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت ابو الہیثم بن تمیم سے فرمایا: کیا تم نے
پاس نام ہے؟ عرض گزار ہو گئے ہمیں۔ فرمایا: جب ہمارے پاس قیدی
آئیں تو انہیں پاس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں ڈھ قیدی لے گئے تو
حضرت ابو الہیثم حاضر ہو گئے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ان میں
سے ایک پینٹ لو۔ عرض گزار ہو گئے کہ یا نبی اللہ! آپ ہی چن کر دیجئے۔
نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس سے مشورہ کیا جائے وہ
امانت دار ہے۔ اس سے لے کر کوئی نہ کہیں گے اسے غارتی جتنے ہوئے

دیکھا ہے اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی وصیت قبول کرنا (ترمذی)
حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَجَالِسُ بِالْأَمَانَةِ إِلَّا كَذَلِكَ مَجَالِسُ
سَقَاتُ دَمٍ حَذَائِرًا أَوْ قَدْ حَرَّمَ أَوْ قَدْ طَاعَ مَا لَيْفَ بَعْدَ
حَقِّ (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَدُرِّجَ حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ رَأَى
أَعْظَمَ الْأَمَانَةِ فِي بَابِ الْمُبَاشَرَةِ فِي الْفَصْلِ الْأَوَّلِ)

تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مجلس امانت میں مسائے تین مجلسوں کے حرام ہیں
بسانے کی مجلس، شرمگاہ کی مجلس، کسی کا مال بیچنے کی (ابو داؤد) اور حق اعلیٰ
الامانۃ والحدیث الرسیده بھیجے باب المباشرة کی مجلس میں پیش
کے جائز ہے۔

تیسری فصل

۳۸۲۱ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْعَقْلَ قَالَ لَهُ قُمْ فَتَمَرُّنَا
فَكَانَ لَدَا دَيْرٍ فَادْبَرَ ثُمَّ قَالَ لَهُ أَقْبِلْ فَاقْبَلْ ثُمَّ قَالَ
لَهُ اقْعُدْ فَقَعَدَ ثُمَّ قَالَ لَهُ مَا خَلَقْتُ خَلْقًا هُوَ خَيْرٌ
مِنْكَ وَلَا أَفْضَلُ مِنْكَ وَلَا أَحْسَنُ مِنْكَ بِكَ أَحَدٌ
وَبِكَ أُعْطِيَ وَبِكَ أُعْزِفُ وَبِكَ أُمَاتُ بِكَ الثَّوَابُ
وَعَذَابُكَ الْعِقَابُ وَقَدْ تَكَلَّفْتُ فِيهِ بَعْضُ
الْعَمَلِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے عقل کو پیدا کیا تو اس سے فرمایا:۔
کھڑی ہو جلد و کھڑی ہو گئی۔ پھر اس سے فرمایا: بیٹھ جیر۔ اس نے بیٹھ جیر
کی۔ پھر اس سے فرمایا: ادھر نہ کر۔ اس نے اٹھ کر بیٹھ گیا۔ پھر اس سے فرمایا:
بیٹھ جا۔ وہ بیٹھ گئی۔ پھر اس سے فرمایا کہ میں نے کوئی مخلوق تجھ سے بہتر
افضل اور خوبصورت پیدا نہیں کی۔ میں تیرے سبب دل کا تیرے سبب
دول کا تیرے سبب پہچان جاؤں گا تیرے سبب نافرمانی ہوگی گا تیرے سبب ثواب
ہوگا اور تجھ پر ہی قلاب ہوگا۔ لیکن ملا کرنے اس میں کلام کیا ہے۔

(بیہقی)

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۳۸۲۲ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُونُ مِنْ أَهْلِ الْقُلُوبِ
وَالْقُورِ وَالزُّكُوفِ وَالْعِيَمِ وَالْعَمَرِ حَتَّى ذَكَرَ
بِقَامِ الْخَيْرِ كُلِّهَا وَمَا يُجْزَى يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِلَّا بِعَدَدِ
عَقْلِهِ -

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا: ہر آدمی نمازی، روزہ، زکوٰۃ دینے والا اور حج و عمرہ کرنے
والا ہو تب بھی یہاں تک کہ آپ نے سارے بیک کام گننے لیکن قیامت میں
اسے اس کی عقل کے مطابق ہی جزا دی جائے گی۔

(بیہقی)

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۳۸۲۳ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ لَا عَقْلَ كَالشَّيْءِ يَبْرُ وَلَا
دَرَجَ كَالْكَفِّ وَلَا حَسَبَ كَحَسَنِ الْعُلَى -

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا: ہر آدمی اندر میری جی کوئی عقل نہیں، ہمارے ہرے کے
برابر درجہ نہیں اور عقل جیسا کوئی حسب و نسب نہیں۔

(بیہقی)

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۳۸۲۴ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ قِيَمَةَ دَرَجَةِ النَّفْقَةِ نِصْفُ الْحَيَاةِ
وَالنُّزْدُ دَرَجَةِ النَّاسِ نِصْفُ الْعَقْلِ وَحَسَنُ النَّزْلِ
نِصْفُ الْعِلْمِ - (رَوَى الْبَيْهَقِيُّ) الْأَعَادِيثُ الْأَرْبَعَةُ
فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا: ہر طرح میں میانزدی نصف حیثیت ہے، لوگوں سے
محبت کرنا نصف عقل ہے اور اچھی طرح سوال کرنا نصف علم ہے۔ ان چاروں
حدیثوں کو شلب الایمان میں روایت کیا ہے۔

بَابُ الرَّفْقِ وَالْحَيَاءِ وَحُسْنِ الْخُلُقِ

نرمی، حیا اور خوش خلقی کا بیان

پہلی فصل

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے، نرمی کو پسند کرتا ہے، نرمی پر دیکھتا ہے جو سختی پر نہیں دیکھتا اور نرمی کے سوا کسی اور بات پر دیکھتا ہے (مسلم) اور ایسی ہی ایک روایت میں ہے کہ حضرت عائشہ سے فرمایا نرمی پر نرمی لازم ہے اور سختی و خشگی سے بچو۔ نہیں ہوگی نرمی کسی چیز میں مگر اسے لذت بخشنے کی آہ میں چیز سے اسے دھڑک دیا جائے اسے عیب ہوگا کر دیتی ہے۔

حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو نرمی سے محروم رکھا گیا وہ بھلائی سے محروم رکھا گیا۔ (مسلم) حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک انصافی آدمی کے پاس سے گزرے جو اپنے بھائی کو میا کی قیمت کر رہا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ایمان کا ایک حصہ ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا یہ حیا ایسی لائق مگر بھلائی۔ ایک اور روایت میں ہے حیا ساری ہی بھلائی ہے۔ (متفق علیہ)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر سچی باتوں کی حجابات لوگوں کو ملی وہ ہرے کہ جب تجھے حیا نہ ہے تو جواب ہے کہ۔

(بخاری)

حضرت نواس بن سمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی اکرم کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سوال کیا تو فرمایا ہر سچی باتوں کی حجابات لوگوں کو ملی وہ ہرے کہ جب تجھے حیا نہ ہے تو جواب ہے کہ۔ (مسلم)

۳۸۴۵ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعَنْفِ وَمَا لَا يُعْطِي عَلَى مَأْيَاةٍ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ قَالَ لِعَائِشَةَ عَلَيْكَ بِالرِّفْقِ وَأَيُّكَ وَالْعَنْفِ وَالْفُحْشِ إِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُونُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَةً وَلَا يَزْنِي مِنْ شَيْءٍ إِلَّا زَانَةً۔

۳۸۴۶ وَعَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّيْبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَحْصِرْ الرِّفْقَ يَحْصِرْ الْخَيْرَ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ) ۳۸۴۷ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ دَهْرٌ يُعْطَى الْخَافُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ قَاتِ الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۴۸ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى قَالَ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۸۴۹ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ أَدْرَكَ الْكَافُ مِنْ كَلَمَةٍ الشُّبُهَةِ الْأُولَى رَأَى الْجَنَّةَ تَحْتَهُ قَاصِمٌ مَا شَقَّتْ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۳۸۵۰ وَعَنْ الْقَاسِمِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِسْمِ فَقَالَ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْإِسْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يُظْلَمَ عَلَيْهِ النَّاسُ۔

(رداء مسنی)

۳۸۵۱ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَحْسَنِكُمْ أَخْلَاقًا -

(رداء البخاری)

۳۸۵۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ خَيْرِكُمْ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا - (متفق علیہ)

(مسلم)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے نزدیک تمہاری سب سے پسندیدہ چیز تمہارا اچھا اخلاق ہے۔

(بخاری)

اس سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے بہتر وہ ہیں جو اخلاق لحاظ سے اچھے ہیں۔ (متفق علیہ)

دوسری فصل

۳۸۵۳ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أُعْطِيَ حَقَّهُ مِنَ الرِّفْقِ أُعْطِيَ حَقَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ حُرِمَ حَقَّهُ مِنَ الرِّفْقِ حُرِمَ حَقَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ -

(رداء فی شرح السنہ)

۳۸۵۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ فِي الْحَيَّةِ وَالْبَيِّنَةُ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ فِي الشَّارِبِ -

(رداء أحمد والترمذی)

۳۸۵۵ وَعَنْ تَجِيلٍ بْنِ مُزَيْنَةَ قَالَ قَالَ لَوْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيَ الْإِنْسَانُ قَالَ الْخُلُقُ الْحَسَنُ - (رداء البیہقی فی شعب الایمان فی شرح السنہ عن أسامة بن شريك)

۳۸۵۶ وَعَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْجَوَاطُ وَلَا الْجَعْفَرِيُّ قَالَ وَالْجَوَاطُ الْغَلِيظُ أَلْفَظُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي سُنتِهِمُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَمَا جُمِعَ الْأَمْثَلُ وَهُوَ عَنْ حَارِثَةَ وَكَانَ فِي شَرْحِ الشُّعْبَةِ عَنْهُ وَلَفْظُهُ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

(شرح السنہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو نرمی سے کچھ حصہ دیا گیا اُسے دنیا و آخرت کی جلائی سے حصہ دیا گیا اللہ جو نرمی سے محروم رکھا گیا وہ دنیا و آخرت کی جلائی سے محروم رکھا گیا۔

(احمد، ترمذی)

مزین کے ایک آدمی سے روایت ہے کہ لوگ عرض گزار ہوئے کہ انسان کو جو چیزیں دی گئی ہیں ان میں سے بہتر کیا ہے؟ فرمایا کہ حسن اخلاق۔ اسے بیہقی نے شعب الایمان میں روایت ہے اور شرح السنہ میں حضرت اسامہ بن شریک سے ہے۔

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سخت دل اور سخت کلامی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا کہ اگر اُجڑا خط سے مراد گھونٹے غلط بننے والے ہے۔ روایت کیا اسے ابو داؤد نے اپنی سنن میں۔ بیہقی نے شعب الایمان میں، صاحب جامع الاموال نے اسی میں حضرت حارثہ سے جبکہ شرح السنہ میں ہے۔ اس کے الفاظ ہیں کہ سخت دل سخت کلامی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

أَقْعَطَ الْخَلِيفَةُ كَهْفَهُ صَارِعَ فَسَوَّيَ مَكْرُومِي وَهَبَ سَبْعَ أَلْفٍ كَيْفَ
الطَّاعِلِينَ فَرِيَاكَ الْخَوَّاطُ وَهَبَ بِرَجْعِ كَرَمِ الْوَلَدِ رَكْعَةً جَبَّكَ
أَقْعَطَ الْخَلِيفَةُ كَهْفَهُ لَمْ يَلْغُ اسْتِغْنَالُ كَرَمِ الْوَلَدِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر عین کی سب سے بھاری چیز جو قیامت کے روز میرا
میں رکھی جائے گی وہ حسنِ اخلاق ہے اور اللہ تعالیٰ عینِ حسن کرنے والے
بہ اخلاق سے نافرمان ہوتا ہے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ
حدیث حسنِ صحیح ہے اور پیٹے حصے کو ابو داؤد نے بھی روایت کیا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ میں نے رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک شخص اپنے حسن
اخلاق سے راتوں کو قیام کرنے والے اور دنوں کو روزہ رکھنے والے کا درجہ
حاصل کر لیتا ہے۔ (ابو داؤد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اللہ سے ڈرو خواہ تم کسی جگہ ہو بڑائی کے
بند کی کرو جو تم سے شاد ہے اور لوگوں سے اچھے اخلاق کے ساتھ بڑاؤ
کرو۔ (احمد ترمذی، دارمی)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں وہ شخص بتاؤں جو آگ پر جلا
ہوتا ہے اور آگ اس پر جلا ہوتی ہے وہ ہر نرم طبیعت، نرم زبان، گھٹن پر
کمر بستہ والا اور درگزر کرنے والا ہے۔ روایت کیا اسے احمد اور ترمذی
نے اور کہا کہ یہ حدیث حسنِ غریب ہے۔

حضرت ابوبکر بنیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا ہر مومن جو بلا جلا لاہ باعزت جتنا ہے اور ناسخِ جاہلک اللہ
پر حق ہوتا ہے۔ (احمد ترمذی، ابو داؤد)

کمال سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
مومن بحینِ داسے اُنس کی طرح نرم دل ہوتے ہیں اگر کسی کو کھینچا جائے
تو کھینچے آگے اور پھر پھرتی بجایا جائے تو پیچھے جاتا ہے۔ اسے ترمذی نے
مسند روایت کیا ہے۔

الْبُخَارِيُّ الْجَعْفَرِيُّ يَقَالُ أَجْعَلِي الْقَطَاةَ الْفَيْفَةَ فِي سَبْعِ الْمَسَارِمِ
عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهَبٍ وَلَقَطَهُ قَالَ وَالْجَوَاظُ
الَّذِي جَمَعَ وَمَنَعَ وَالْجَعْفَرِيُّ الْعَلِيَّةُ
الْقَطَاةُ.

۲۸۵۷ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ أَقْعَلَ شَيْئًا يُؤْمَنُ فِي مِيزَانِ
الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خَلْقُ حَسَنٍ فَإِنَّ اللَّهَ يُبْغِضُ
الْفَاحِشَ الْبَذِيءَ. (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا
حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ وَالْفَصْلُ الْأَوَّلُ)

۲۸۵۸ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُنَادِرُكَ بِحُسْنِ
خَلْقِهِ دَرَجَةً فَإِذَا لَبِثَ الْفِيلَ وَمَا لِيَا التَّكَاثُرَ.
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

۲۸۵۹ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ حَيْثُ مَا كُنْتُ وَأَتَيْتُ السَّيْئَةَ
الْحَسَنَةَ تَمَعَهَا وَخَالِقِ النَّاسِ بِحُسْنِ حُسْنِ.
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

۲۸۶۰ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَافُوا مَنْ يَخْشَوُكُمْ
عَلَى الشَّارِ وَبِئْسَ تَعْرِفُوا النَّارَ عَلَيْهِ عَلَى كُلِّ حَيْثُ
لَيْتِي قَرِيبٌ سَهْلٌ. (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ
هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ)

۲۸۶۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ غَرُورٌ وَكَرِيمٌ وَالْفَاحِشُ جَرَحٌ كَرِيمٌ.
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابُو دَاوُدَ)

۲۸۶۲ وَعَنْ مَكْحُورٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُونَ قِيَمُونَ يَسْتَوُونَ كَالْعَبِيدِ الْأَنْفِ
إِنْ قِيدَ الْفَادَ فَإِنَّ أُنْبِيَاءَهُ عَلَى صَحْرَةٍ سَتَاخَ.
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ مُرْسَلًا)

۳۸۴۳ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْلُطُ النَّاسُ وَيَصِيرُ عَنِّي أَذَاهُمْ أَفْضَلُ مِنَ الْبَنِي لَا يَخْلُطُهُمْ وَلَا يَصِيرُ عَنِّي أَذَاهُمْ - (رواه الترمذي وابن ماجه)

۳۸۴۴ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ مَعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كُفَّ عَفِيفًا وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى أَنْ يَتَّقِنَهُ دَعَاكَ اللَّهُ عَلَى رُؤُوسِ الْعَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْتَرِكُ فِي آتِي الْحَرِّ شَقَاةً - (رواه الترمذي وابن ماجه) وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا أَخْبَرْتُ عَنْ غَرِيبٍ فِي رِوَايَةٍ لِابْنِ دَاوُدَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ دَهَبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَتْبَاعِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَلَا اللَّهُ قَلْبَهُ أَمَّا ذَا ذِكْرٍ حَدِيثُ سُوَيْدٍ عَنْ تَرْكِ لَبْسٍ ثَوْبٍ جَمَالٍ فِي كِتَابِ اللَّيَالِي -

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جو لوگوں سے مل جل کر رہتا ہے اور لوگوں کی اصلاح میں مصروف رہتا ہے۔ اللہ یس اس سے افضل ہے جو لوگوں سے ملنے اور ان کی تکلیفوں پر مصروف نہ کرے۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

سہل بن معاذ نے اپنے والد ماجد سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے غصے کو پی جائے مالا کہ وہ اس کے مصلحت بن کر نہ ہو۔ قدرت رکھتا ہو تو قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اسے غنوی کے سرداروں میں ملائے گا اور اسے اختیار دے گا کہ جس جود کو چاہے پسند کرے ورنہ ہی (ابوداؤد) اور ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث غریب ہے اور ابوداؤد کی ایک روایت صحیح بن وہب، نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ایک صحابی کے منہ سے اس نے اپنے والد ماجد سے روایت کی۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس کے دل کو اس اور ایمان سے ہم دے گا اور اسے ترک کرے لیکن ثوب جمعاً والی حدیث مؤید پہلے کتاب اللباس میں مذکور ہوئی۔

تیسری فصل

۳۸۴۵ عَنْ زَيْدِ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دِينٌ خُلِقَ وَخُلِقَ الرَّسُولُ الْخَيْرُ (رواه مالك) وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَهَ وَابْنُ أَبِي عَرَبٍ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ ابْنِ

۳۸۴۶ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْخَيْرَ وَالْإِيمَانَ خِرَانٌ جَمِيعُهُمَا قَاذَا رَفَعَهُمَا رِفْعَةً الْأَخْبَرُ فِي رِوَايَةِ ابْنِ عَرَبٍ قَاذَا مُلَبَّ أَحَدُهُمَا تَبِعَهُ الْأَخْبَرُ -

(رواه الترمذي في شعب الإيمان)

۳۸۴۷ وَعَنْ مَعَاذٍ قَالَ كَانَ الْخَيْرُ مَا وَمَا فِي رِوَايَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دُفِعَتْ رِجْلِي فِي الْخُرَّانِ قَالَ يَا مَعْزُودُ أَخْبَرْتُ خَلْقَكَ لِلنَّاسِ (رواه مالك) ۳۸۴۸ وَعَنْ مَالِكٍ بَلَّغَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

زید بن طلحہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر دین کا ایک خلق ہوتا ہے اور اسلام کا خلق حیا ہے۔ روایت کیا اسے مالک نے مسند احمد اور روایت کیا اسے ابن ماجہ اور ترمذی نے شعب الایمان میں حضرت انس اور حضرت ابن عباس سے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: حیا اور ایمان دونوں کو ایک دوسرے سے بلا دیا گیا ہے۔ جب ان میں سے ایک کو اٹھایا جاتا ہے تو دوسری چیز بھی اٹھ جاتی ہے اور حضرت ابن عباس کی روایت میں ہے کہ جب ان میں سے ایک چیز چھین لی جاتی ہے تو دوسری بھی اس کے پیچھے چل جاتی ہے۔ اسے بھیجی نے شعب الایمان میں روایت کیا۔

حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے آخری وصیت جو قرآنی جگر میں نے رکاب میں پاؤں رکھا تو فرمایا: اسے سداؤں لوگوں کے لیے اپنے خلق کو نوازیں دینا۔ (مالک)

اللہ مالک کہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے

فِي الْمَوْطَئِ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

۳۸۴۹ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْظَرَّ فِي السَّمَاءِ قَالَ اللَّهُمَّ وَلِلَّهِ الْكَوْنُ حَسَنَ خَلْقِي وَزَانَ مِثْقَالِي مِنْ غَيْرِي. (رواه الترمذي في شعب الإيمان مرسلاً)

۳۸۵۰ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ حَسَنْتَ خَلْقِي فَكُنْ خَلْقِي. (رواه أحمد)

۳۸۵۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَنْتُمْ بِخِيَارِكُمْ قَالُوا بَلَى قَالَ خِيَارُكُمْ أَطْوَلُكُمْ أَعْمَارًا وَأَحْسَنُكُمْ أَخْلَاقًا. (رواه أحمد)

۳۸۵۲ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْمَلَ الْمُتَوَكِّلِينَ إِبْرَاهِيمَ بْنَ آدَمَ وَآدَمَ وَنُوحًا وَدَاوُدَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ. (رواه أبو داود والدارقطني)

۳۸۵۳ وَعَنْهُ أَنَّ رَجُلًا شَقِيَ أَبَا بَكْرٍ وَالنَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَالًا يَتَعَجَّبُ وَيَتَسْتَعِزُّ فَلَمَّا أَتَاهُ رَدَّ عَلَيْهِ قَوْلَهُ فَقَضِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَ فَلَمَّحَ أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ شَيْئِي وَأَنْتَ حَالِي فَلَمَّا رَدَّدْتَ عَلَيْهِ قَوْلَهُ غَضِبْتَ وَقُمْتَ قَالَ كَانَ مَعَكَ مَلَكٌ يَرُدُّكَ عَلَيْهِ فَلَمَّا رَدَّدْتَ عَلَيْهِ وَقَعَ الشَّيْطَانُ ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ ثَلَاثَ كَلِمَاتٍ حَقٌّ قَامِيْنَ عَلَيْكَ بِمَقَالِمَةٍ فَيُغْضِي عَنْهَا اللَّهُ عَذْرًا لَكَ أَعْرَأَ اللَّهُ بِهَا نَصْرَكَ وَمَا مَعَكَ رَجُلٌ يَأْتِي عَظِيَّتَهُ يُرِيدُ بِهَا صِدْقًا إِلَّا زَادَ اللَّهُ بِهَا كُتْرَةً وَمَا مَعَكَ رَجُلٌ يَأْتِي مَشْلُوقًا يُرِيدُ بِهَا كُتْرَةً إِلَّا زَادَ اللَّهُ بِهَا قِلَّةً.

(رواه أحمد)

۳۸۵۴ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

تعالیٰ میں اللہ روایت کیا ہے اچھے حضرت ابوبکر پر ہے۔

جعفر بن محمد سے روایت ہے کہ اُن کے والد نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب آئینے میں نظر فرماتے تو کہتے: رب تمہیں اللہ کے لیے پس میں نے میری محنت اور میری اچھی بنائی اللہ میرے ساتھ ذریت بخشی جس نے میرے غیر کو چھوڑ دیا۔ اسے یحییٰ نے شب الایمان میں مسند روایت کیا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کہنا ہے کہ اللہ اُن کے میری صورت خوب بنائی اللہ میری میرت میں اللہ بتر کر دے۔ (راحمہ)

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں نہ تباؤں جہنم میں سے بہتر ہیں؛ لوگ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! کیوں نہیں۔ فرمایا کہ تم میں سے اچھے وہ ہیں جن کی عمر میں بس اللہ جن کے اخلاق اچھے ہیں۔ (راحمہ)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان کے لحاظ سے وہ کامل تر ہیں جن کا اخلاق اچھا ہے۔ (ابو داؤد، دارقطنی)

اُن سے ہی روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابوبکر کو گالی دی اللہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تعجب کیجئے مسکرا رہے تھے جب اُس نے زیادہ دین تو انھوں نے ایک کا جواب دے زیادہ بھیج کر کہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ناراض ہو کر اُن کو کھڑے ہوئے۔ چنانچہ حضرت ابو بکر چاہتے اور عرض گزار ہوئے یہاں رسول اللہ عجب وہ کیجئے گا دیاں دے رہا تھا تو آپ بیٹھے رہے اور جب میں نے اُس کی ایک بات کا جواب دیا تو آپ ناراض ہو کر اُن کو کھڑے ہوئے؛ فرمایا کہ تمہارا ساتھ فرشتہ تھا جسے جواب دے رہا تھا جب تم نے جواب دیا تو شیطان میں آگودا پھر فرمایا کہ اسے ابو بکر میں آتیں باطل بھی ہیں جس نے ہرگز پرستی ظلم کیا جائے اللہ اللہ کے اُن کے لیے جہنم بھی کر جائے تو اس کے باعث اللہ تعالیٰ اسے مہتر و مفسد کرے گا جس آدمی نے بخشش کا دوا نہ کھولا، جس سے اُس کا اللہ مجبور کر کے کہے تو اس کے باعث اللہ تعالیٰ اُس کے مال کو اُن کے ہاتھ سے لے گا اور جس آدمی نے سوا کا دوا نہ کھولا اللہ مال کو ہاتھ سے لے گا اور اللہ تعالیٰ اُس کے مال میں قلت کو بڑھائے گا۔ (راحمہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُرِيدُ اللَّهُ بِأَهْلِ بَيْتٍ رَفَقًا إِلَّا لَنَفْعِهِمْ
وَلَا يَخْرِجُهُمْ مِمَّا رَزَقَهُ إِلَّا ضَرًّا
(رَوَاهُ الْإِسْمَاعِيلِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فرمایا: نہیں ارادہ کرتا اللہ تعالیٰ کسی گھر والوں کے ساتھ نرمی
کہا مگر انہیں نفع دینا ہے اور انہیں عروج کرنا کسی کو اس سے مگر انہیں نقصان
دینا ہے روایت کیا ہے یحییٰ بن یحییٰ کے شعب الایمان میں۔

بَابُ الْغَضَبِ وَالْكِبْرِ

غَضَبٌ أَوْ تَكْبَرٌ كَابِيَان

پہلی فصل

۴۸۴۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصَانِي قَالَ لَا تَغْضَبْ فَرَدَّدْتُكَ عِدْرًا
قَالَ لَا تَغْضَبْ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی کریم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض گزار ہوا کہ مجھے وصیت فرمائیے فرمایا
کہ مجھے میں نہ آیا کرو اور اس کی بار بار دہرایا کہ غصے میں نہ آیا کرو۔ (بخاری)
اُن سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا یہ پہلوں
وہ نہیں جو پچھڑوے بلکہ پہلوں وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ کو تالو
یہ رکھے۔

۴۸۴۶ وَعَنْ قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالشُّرِّ إِلَّا الشَّدِيدُ بِالشُّرِّ
يَسِيلُكَ نَفْسُكَ عِنْدَ الْغَضَبِ -

(متفق علیہ)

(متفق علیہ)

۴۸۴۷ وَعَنْ عَائِشَةَ بِنِ دَهَبٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ خُلَّ
صَوْنٌ مَنصُوقٌ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا يَبْرَأُ إِلَّا أُخْبِرُكُمْ
بِأَهْلِ النَّارِ كُلِّ عَيْتٍ بِمَا أَظْهَرَ مُسْتَكْبِرٍ - (متفق علیہ)

حضرت عائشہ بن دہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں اہل جنت کے بارے میں نہ
بتاؤں؟ ہرگز نہیں کہ اگر وہ کھاجا بنے لیکن اگر وہ اللہ کے ہر دے پر قسم
کھائے تو وہ اُسے سچا کر دے کیا میں تمہیں جہنمیوں کے متعلق نہ بتاؤں؟ ہر
گزراں ابداً اللہ حکیم متفق علیہ اور سلم کی رعایت ہند بن لفظ نظر اللہ تکبر ہے۔

۴۸۴۸ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ شِقَاقٌ
حَتَّى يَمُوتَ خَرَدَلٍ مِنْ إِيْمَانٍ وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَحَدٌ
فِي قَلْبِهِ شِقَاقٌ حَتَّى يَمُوتَ خَرَدَلٍ مِنْ كِبَرٍ -

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک کوئی شخص جہنم میں داخل نہیں ہوگا جس کے
دل میں لڑائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہو اور ایسا کوئی شخص جنت میں
داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں لڑائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہو۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

(مسلم)

۴۸۴۹ وَعَنْ قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ شِقَاقٌ ذَرَّةَ
مِنْ كِبَرٍ فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّ الرَّجُلَ يُجِبُّ أَنْ يَكُونَ كَوْنُهُ
حَسَنًا وَتَعَلُّهُ حَسَنًا قَالَ إِنْ اللَّهُ جَبَّيْلٌ يُجِبُّ الْجَنَانَ

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:
وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں لڑائی کے دانے کے برابر بھی
تکبر ہو۔ ایک شخص عرض گزار ہوا کہ کیا آدمی چاہتا ہے کہ اُس کے پیرے اچھے
نہوں اُس کے برے اچھے نہوں؟ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں ہے اللہ حسن رجال کو پسند

۷۸۸۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يَكْبُرُهُمْ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُؤْتِيَهُمْ فِي رِوَايَةٍ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابُ الْإِيمِ شَيْخَ زَيْنَ وَمِثْلُكَ كَذَّابٌ وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ

(رواہ مسلم)

۷۸۸۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى الْكِبْرِيَاءُ رِفَاقِي وَالْعِظَمَةُ إِزَارِي فَمَنْ نَازَعَنِي فَاخْذَاهُ مِمَّا أَدْخَلْتُهُ السَّارَ فِي رِوَايَةٍ قَدْ نَمَتْ فِي النَّارِ

(رواہ مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز کام نہیں فرمائے گا اور نہ انھیں پاک کرے گا۔ دوسری روایت میں ہے کہ ان کی طرف نظر نہیں فرمائے گا اور ان کے لیے روزِ ناکِ غلب ہے۔ لیکن ابو حسانانی، جو نابارِ شاہِ اللہ مجلسِ حکیم (مسلم)۔

اللہ سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بڑائی میری چادر ہے اور عظمت میری اڑاس ہے۔ جو ان میں سے کوئی چیز مجھ سے چھینے گا تو اسے جہنم میں داخل کر دوں گا۔ دوسری روایت میں ہے کہ اسے جہنم میں پھینک دوں گا۔

(مسلم)

دوسری فصل

۷۸۸۲ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَذَانُ الرَّجُلُ يَذْهَبُ بِشَيْءٍ يَكُنِّي يُكْتَبُ فِي الْبُيُوتِ تَبْيِيهِ مَا أَصَابَهُ

(رواہ الترمذی)

۷۸۸۳ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْضَرُ الْمُسْكِرُونَ أَمْثَالُ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِي صُورِ الرِّجَالِ يَغْشَاهُمُ النَّارُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ يُسَاقُونَ إِلَى سَجْعَيْنِ فِي جَهَنَّمَ يُكْنَى بُولَسُ تَعْلُوهُمْ نَارُ الْأَنْبِيَاءِ يُسْقَوْنَ مِنْ عَصَائِرِ أَهْلِ النَّارِ طِينَةَ الْحِجَالِ

(رواہ الترمذی)

۷۸۸۴ وَعَنْ عَطِيَّةِ بْنِ عُذْرَةَ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْعَصَبَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَلِذَا الشَّيْطَانُ خَلِقَ مِنَ النَّارِ فَانْطَلَقَ النَّارِ لِمَا قَدْ أَغْضَبَ أَحَدَهُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ

(رواہ ابو داؤد)

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی برابر اپنے نفس کے ساتھ جاتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسے شکستوں میں کھو جاتا ہے اور پھر ان کے انجام تک پہنچ جاتا ہے۔ (ترمذی)

عمر بن شعیب، ان کے والد ماجد، ان کے عہدِ اجداد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: شکستیں کو آدمی کی شکل میں چیرتوں کی طرح قیامت کے روز چھجایا جائے گا۔ ذاتِ ان پر ہر طرف سے چھا جائے گا اور انھیں جہنم کے بوسِ نید خانے کی طرف لے جاتا ہے گا۔ ان کے اوپر آگ ہی آگ ہوگی۔ وہ طینۃ الخبال نامی جنیوں کی گندہ گریوں کا پھوڑا ہوا ہے۔

(ترمذی)

حضرت عطیہ بن عذرۃ سعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: عصبِ شیطان کی طرف سے ہے اللہ شیطان کو آگ سے پیکر گیا ہے اللہ پانی ہی آگ کو بجھاتا ہے۔ لہذا جب تم میں سے کسی کو عصب آئے تو وضو کر لیا کرے۔

(ابو داؤد)

وَسَمِعْتُ قَالَ إِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ قَائِمٌ فَلْيَجْلِسْ فَإِنْ ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ دَلَالًا فَلْيَضْطَجِعْ.

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

۳۸۸۶ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ لَمَّا تَجَمَّعَتْ رُسُلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَشْنُ الْعَبْدُ عَبْدَ غَضِيٍّ وَأَعْتَاكَ وَكَيْسَى الْكَبِيرِ الْمَسْعَاكَ يَشْنُ الْعَبْدُ عَبْدًا تَجَبَّرَ وَأَعْتَدَى دَفِئِي الْجَبَّارَ لَا عَظَمَى يَشْنُ الْعَبْدُ عَبْدٌ سَبَّحِي وَكَلَفِي الْمَقَابِرَ وَالْيَتَامَى يَشْنُ الْعَبْدُ عَبْدًا عَمِلَ عَمَلًا وَطَلَفِي وَكَلَفِي الْمَسْكِينَةَ وَالْمَسْكِينَةَ يَشْنُ الْعَبْدُ عَبْدًا يَفْعَلُ النَّاسَ بِالْإِيمَانِ يَشْنُ الْعَبْدُ عَبْدًا يَحْتَمِلُ الدِّينَ بِالْشُرْطَاتِ يَشْنُ الْعَبْدُ عَبْدًا طَمِعَ لِقَاؤَهُ يَشْنُ الْعَبْدُ عَبْدًا هَوَىٰ يَفْضِلُهُ يَشْنُ الْعَبْدُ عَبْدًا رَغِبَ إِلَيْهِ (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ عَسَاكَرٍ فِي شُعْبَةِ الْإِيمَانِ وَقَالَ لَيْسَ سَنَادُهُ بِالْقَوِيِّ وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کو غصہ آئے اللہ وہ کھڑا ہو کر بیٹھ جائے۔ اگر غصہ چلا جائے تو بٹھا اور نہ لیٹ جائے۔

(احمد، ترمذی)

حضرت انس بن عُمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا برا بندہ وہ بندہ ہے جو اپنے آپ کو اونچا سمجھے، اکثر دھکے دے اور غصے سے جنگ و جھگڑا کرے۔ برا بندہ وہ بندہ ہے جو ظلم اور زیادتی کرے اور عدل سے جفا دے اور اعلیٰ کو جبراً جلتے اور وہ جب میں پھنسا رہے اور قہروں کو اندر گل جلتے کو جبراً جلتے۔ برا بندہ وہ بندہ ہے جو غرور کرے اور خدا سے جفا دے اور اپنی ابتلا و انتہا کو جبراً جلتے۔ برا بندہ وہ ہے جو دنیا کو دین کے لیے دھوکا دے۔ برا بندہ وہ ہے جو دین کو شہادت سے بگاڑے۔ برا بندہ وہ ہے جس کو طمع کیچھتی چہرے۔ برا بندہ وہ ہے جس کو نفسانی خواہش گراہ کرے۔ برا بندہ وہ ہے جس کو خواہشات ذلیل کر دیں۔ روایت کیا اسے ترمذی اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا کہ اس کی اسناد قوی نہیں ہے۔ ترمذی نے بھی ایسا ہی کیا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

تیسری فصل

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی بندے نے اللہ تعالیٰ کے نزدیک غصے کے گھونٹ سے افضل کوئی گھونٹ نہیں پیا جس کو وہ رضائے الہی کے لیے پیے۔ (احمد)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ارشاد باری تعالیٰ پر مجراں کو پہلا لڑ سے دفع کر دیا۔ (۹۶:۲۳) کے متعلق فرمایا یہ غصے کے وقت مبرا کرنا اور مجراں کے وقت دگر کرنا ہے۔ جب ایسا کریں تو انھیں اللہ تعالیٰ محفوظ رکھتا اور ان کے دشمنوں کو اتنا جھکا دیتا ہے کہ ان کے سمبر اللہ قریب درست ہو جاتے ہیں۔ اسے بخاری نے تعلیقاً روایت کیا ہے۔

بہز بن حکیم ان کے والد ابدا ان کے جبراً جبر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا یہ غصہ ایمان کو ایسے خراب کر دیتا ہے جیسے ادا شہد کو خواہ کر دتا ہے۔

۳۸۸۷ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَجَرَّعَ عَبْدٌ أَفْضَلَ مِنْهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ جُرْعَةٍ غَضَبٍ يَكْظُمُهَا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ تَعَالَى.

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۳۸۸۸ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي تَوْحِيدِ تَعَالَى إِذَا قَامَ فِي هَيْئَةِ الْحَسَنِ قَالَ الصَّبْرُ عَلَى الْغَضَبِ وَالْعَفْوُ عَنِ الرِّسَالَةِ فَإِذَا قَامَ عَصَمَ اللَّهُ وَحَفِظَهُ لِقَاؤُهُ وَهُوَ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ قَرِيبٌ.

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

۳۸۸۹ وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْغَضَبَ لَيُفْسِدُ الْأَمْرَ أَكْثَرَ مِنْ أَنْ يَنْفَعَهُ الْعَصَا. (رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

۴۸۹۰ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ دُهِرَ عَلَى الْمَيْتَةِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
 ۱۶ كَرَامَتُهُمَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَقُولُ مَنْ تَوَاضَعُ لِلَّهِ رَفَعَهُ اللَّهُ فَهُوَ فِي نَفْسِهِ صَغِيرٌ
 وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ عَظِيمٌ وَمَنْ تَكَبَّرَ رَفَعَهُ اللَّهُ فَهُوَ
 فِي أَعْيُنِ النَّاسِ صَغِيرٌ وَفِي نَفْسِهِ كَبِيرٌ حَتَّى يَكُونَ
 أَهْوَنَ عَلَيْهِمْ مِنْ كَلْبٍ أَوْ خَيْرٍ نَزِيرٍ

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جبکہ وہ منبر پر تھے، اسے لوگوں کی افراط
 اختیار کر دیکر کہیں کہیں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے
 کہ جو اللہ کے لیے تواضع اختیار کرے تو اللہ تعالیٰ اسے بلند فرمادیتا ہے۔ وہ اگر فی
 نفسہ چھٹا ہو لیکن لوگوں کے گناہوں میں بڑا ہو جاتا ہے اللہ جو بخت کرے تو
 اللہ تعالیٰ اس کو بڑا دیتا ہے نہ لوگوں کی نظروں میں چھٹا ہو جاتا ہے اگرچہ
 فی نفسہ بڑا ہو یہاں تک کہ وہ لوگوں کی نظروں میں کھٹے اللہ جنہو پر سے بھی نہیں
 ہوتا ہے۔ (بیہقی)۔

۴۸۹۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 ۱۷ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُوسَى ابْنُ جُوهَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 يَا رَبِّ مَنْ أَعَزَّ عِبَادَكَ عَزَّكَ قَالَ مَنْ إِذَا قُدِّرَ
 عَلَيْهِ -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، حضرت موسیٰ بن جویان علیہ السلام میں گزارا کرتے رہے
 اسباب بائیں چیزوں میں سے تیرے نزدیک سب سے مقرر ذلک ہے یا فرمایا کہ جو اللہ
 رکھتے ہوئے بھی صاف کر دے۔ (بیہقی)۔

۴۸۹۲ وَعَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 ۱۸ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَزَنَ لِسَانَهُ سَرَّ اللَّهُ مَخْرَجَهُ وَمَنْ
 كَفَّ غَضَبَهُ كَفَّ اللَّهُ عَنْهُ عَذَابَهُ ثُمَّ رَأَى الْعَبْدَ وَمَنْ
 اعْتَدَلَ إِلَى اللَّهِ قَبِلَ اللَّهُ عَذَابَهُ -

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم نے فرمایا جس نے زبان کو روکا تو اللہ تعالیٰ اس کے عیب پر پردہ
 ڈالے گا، جس نے غصہ کو روکا تو قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس سے اپنے
 عذاب کو روکے گا اور جس نے اللہ کے لیے عذر قبول کیا تو اللہ تعالیٰ اس
 کا عذر قبول فرمائے گا۔ (بیہقی)۔

۴۸۹۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 ۱۹ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مُتَّحِمَاتٌ وَثَلَاثٌ مُهْلِكَاتٌ
 فَأَمَّا الْمُتَّحِمَاتُ فَمَنْ تَوَلَّى الْبَيْتَ وَالْعَلَاءَ نِيَّةً وَ
 الْقَوْلَ بِالْحَقِّ فِي الرَّغْوَى وَالسَّخَطِ وَالْقَصْدِ فِي الْوَعْدِ وَ
 الْفَقْرَ وَآثَرَ الْمُهْلِكَاتُ فَهُوَ مُتَّحِمٌ وَشَمُّ مَخَامٍ وَتُجَابِ
 الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ وَهِيَ أَثَلُ حَقٍّ -
 (روا الترمذی فی الأحادیث الخمسة فی شعب الایمان)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں نجات دلاؤ والی اللہ میں چیزیں ہلاک کرنے
 والی ہیں۔ نجات دلانے والی چیزوں سے محبت و محبت میں اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار
 کرنا، رضامندی اللہ کی بات میں حق بات کہنا اور امیری و غریبی میں میانہ روی
 اختیار کرنا ہے۔ ہلاک کرنے والی چیزوں سے خواہشات کی پیروی، اپنے کی
 فرمانبرداری اللہ کی آواز کو اپنے اوپر گھنہ کرنا ہے اور یہ چیز سب سے سخت
 تہ ہے۔ ان پانچوں حدیثوں کو بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے۔

بَابُ الظُّلْمِ

ظلم کا بیان

پہلی فصل

۴۸۹۴ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - (متفق علیہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم نے فرمایا: ظلم ظلمات کے روز اللہ حیرا کرے گا۔ (متفق علیہ)

٢٨٩٥ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ يَمْلِكُ الظَّالِمَ حَتَّى إِذَا أَخَذَهُ
لَمَّ يَلِيَّتَهُ ثُمَّ قَرَعَهُ وَلَكِنَّ أَخَذَ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرْآنُ
وَهِيَ ظَالِمَةٌ - الآية -

(مفتی محمد رفیع)

٥٨٩٤ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَأَى بِالْحِجْرِ قَالَ لَا تَدْخُلُوا مَسَاكِينَ الَّذِينَ قَالُوا أَلَيْسَ هَذَا إِلَّا أَنْ تَكُونُوا يَارَبَّنَا أَنْ يُصِيبَ قَوْمًا أَصَابَهُمْ ثُمَّ قَنَعُوا رَأْسَهُ وَأَجْرَعُوا السَّيْرَ حَتَّى اجْتَمَعَ الرَّأْيُ - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۸۹۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ مَظْلَمَةٌ لِأَخِيهِ مِنْ عَرِضٍ
 أَوْ نَسِيٍّ فَلْيُبَيِّحْهَا مِنْهُ الْيَوْمَ قَبْلَ أَنْ لَا يَكُونَ وَبِهَا
 وَلَا وَرَهْمَاتٍ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أَيْدٍ مِنْهُ يُقَدَّرُ
 مَظْلَمَتِهِ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ عَنَاتٌ يُخْذَمُ مِنْ سَيِّئَاتِهِ
 صَاحِبِهِ فَحَسْبُ عَلَيْهِ -

(رواه البخاري)

٧٨٩١ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ إِنَّكُمْ رَوْنُ مَا لِلنَّفْسِ قَالُوا النَّفْسُ قَيْدَانِ لَا
دِيَهْرَ لَهَا وَلَا مَتَاعَ فَقَالَ إِنَّ النَّفْسَ مِنْ أُمَّتِي صَبْرٌ
يَأْتِي بِزَيْمٍ أَوْ بَصْلَةٍ قَيْدَانِ وَرُكُودٌ وَبَيَاقُ قَدْ سَمِعَ
هَذَا وَقَدْ فَتَّ هَذَا وَأَكَلَ مَا لَ هَذَا وَشَنَّ وَهَرَّ هَذَا
وَضَرَبَ هَذَا أَمَّ عَطَى هَذَا أَمِنْ حَسَاتِهِمْ وَهَذَا مِنْ
حَسَاتِهِمْ فَإِنْ دَنَيْتَ حَسَاتَهُ قَبْلَ أَنْ يَقْضَى مَا عَلَيْهِ
أَخَذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُحِرَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُحِرَ فِي

(روای مسلم)

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ظالم کو محنت دیتا ہے، یہاں تک کہ جب کچھ مانگے تو چھوڑتا نہیں۔ پھر یہ اہمیت عطا کرتا ہے کہ اگر تمہارے رب کی کچھ اسی طرح کی ہے جبکہ اس نے صبحی وادوں کو کچھ اللہ وہ ظالم تھے۔

رفیق علیہ السلام

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب حجر کے پاس سے گزرے تو فرمایا: نہ داخل ہو نہ تمہاری لوگوں کے گھر میں جنوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا مگر یہ کہ روتے ہوئے سب ادا تیس بھی وہی شیے جو مذہب انہیں پہنچا تھا۔ پھر آپ نے سر کو جھکا دیا، تیزی سے چلنے لگے اور دایہ سے گزر گئے۔ (متفق)۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے جانی پر ظلم کیا ہو، ابودینار کا کہے یا
کسی اور طرح تو اس روز پہلے اُس سے صاف کر دے، جبکہ اُس کے پاس
جو تاجہ ہو گا نہ درہم۔ اگر اُس کے پاس نیک احوال پر سے تو اُس ظلم کے برابر
اُس سے دے دیے جائیں گے اور اگر اُس کے پاس نیکیاں نہ ہوئیں تو مظلوم
کے گناہ سے اُس پر ڈال دیے جائیں گے۔

(CC)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ منکس کون ہے؟ عرض گزار ہوئے کہ ہم میں سے منکس وہ ہے جس کے پاس درجہ و درجہ دار مال و متاع نہ ہو۔ فرمایا کہ میری اہلت میں سے منکس وہ ہے جو قیامت کے روز غلام، روزے اور زکوٰۃ کے ساتھ آئے گا لیکن وہی کو کمال دی ہوگی، اُس پر تہمت لگائی ہوگی، اُس کا مال کھایا ہوگا، اُس کا خون بنایا ہوگا اور اُس کو چٹا ہوگا۔ پس اُن کی نیکیوں میں سے اسے اور اُسے دی جائیں گی۔ اگر اُس کی نیکیاں حسب کے حقوق پر اسے ہرنے سے پہلے ختم ہو گئیں تو باقی لوگوں کے گناہ اسے کہ اُس پر دال دیے جائیں گے۔ پھر اُسے جہنم میں بھیجا دیا جائے گا۔ (مسلم)

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

٤٩٠٢ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّوَابُّ ثَلَاثَةٌ وَثَوَانٌ لَا يَغْفِرُ
 اللَّهُ إِلَّا شَرَّانَ يَا اللَّهُ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ اللَّهُ لَا
 يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَثَوَانٌ لَا يَغْفِرُ اللَّهُ ظُلْمَ
 الْوَبَاءِ وَفَمَا بَيِّنُهُمْ حَتَّى يَفْتَنَ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ
 وَثَوَانٌ لَا يَغْفِرُ اللَّهُ بِهِ ظُلْمُ الْوَبَاءِ وَفَمَا بَيِّنُهُمْ
 بَيْنَ اللَّهِ عَدَاكَ إِلَى السَّوْنِ شَاءَ عَذَابُهُ وَإِنْ شَاءَ
 لِقَا وَرَحْمَتُهُ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۴۹۰۵ وَعَنْ عَيْتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ فَإِنَّمَا يَسْأَلُ
اللَّهُ حَقَّهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمْنَعُ دَاحِي حَقَّهُ
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

۴۹۰۴ وَعَنْ أَدْرِيسَ بْنِ شَيْخٍ خِصْلٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ مَشَى مَعَ ظَالِمٍ
 لِيُقَوِّيه وَمَنْ يَعْلَمَ أَنَّهُ ظَالِمٌ فَقَدْ خَرَجَ مِنَ الْإِسْلَامِ
 (رَوَاهُ الْإِسْمَاعِيلِيُّ)

٢٩٠٤ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَيِّمَ رَجُلًا يَقُولُ إِنَّ
الظَّالِمَ لَا يَصْنَعُ إِلَّا نَفْسَهُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ بَلَى وَانْتَهَى
حَتَّى الْحُبَّارِ لَمْ يَمُوتْ فِي وَكِيمَا هَذَا الظَّالِمُ الظَّالِمُ
(رَوَى التِّرْمِذِيُّ فِي الْأَعْيَانِ الْأَرْبَعَةِ فِي شُعْبِ الْأَعْيَانِ)

بَابُ الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ

نیک باتوں کا حکم دینا

بہارِ فضل

٢٩٠٨ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَالْعَدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُعْتَدًّا
فَلْيَغْيِرْ بَيْتَهُ فَإِنَّهُ كَمَا تَبْتَغِيهِ فَيُلَاقِيهِ فَإِنَّ لَهُ
مِنْ عَمَلِهِ وَفَالِكِ أَضْعَافُ عِلْفَيْنِ -
(رواه مسلم)

حضرت عائشہ صدیقہ اقدسہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں جوں کے دفتر میں قسم کے چوں۔ ایک دفتر والوں کو نہیں بخشے گا، وہ اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: **وَمَن يَشْرِكْ بِاللّٰهِ فَهُوَ عِندَ اللّٰهِ ذُو عِلْبٍ ذُو بَخْسٍ** (۱۱۰: ۳) دفتر والوں کو اللہ تعالیٰ نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے (۱۱۰: ۳) دفتر والوں کو اللہ تعالیٰ نہیں بخشے گا کہ ان کے ساتھ شرک کیا جائے۔ یہاں تک کہ ایک کا دوسرے سے بدلہ لیا جائے گا تیسرا وہ جس کی اللہ تعالیٰ کو پروا نہیں کہ وہ بندہ کا ظلم ہے اللہ وہ بندہ اور اللہ کے درمیان ہے پس یہ اللہ تعالیٰ کی مرضی پر ہے کہ چاہے اسے عذاب دے لاکھ بے قراری سے دے گا دوسرے۔ (بہیقی)۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ مظلوم کی بددعا سے بچو کہ یہ اللہ تعالیٰ سے اپنا حق مانگتا ہے اللہ تعالیٰ کسی حقدار کو اس کا حق لینے سے نہیں روکتا۔
(بیہقی)

حضرت آدم بن شتر جمیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فراتے ہوئے سنا کہ ظالم کے ساتھ اُسے تقرب دینے کے لیے چلا اور یہ مہلتے ہوئے کہ ظالم ہے تو اسلام سے نکل گیا۔ (بیہقی)۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا کہ ظالم نہیں نقصان کرتا مگر اپنی جان کا بھڑ بھڑ سے فریاد کر رہا ہے کہ میں ظالم کے ظلم کے باعث تو میری بی بی کے گھڑلوں میں رکھی ہو کر عاتق میں بیٹھتی ہوں چاروں طرف کوشش کیا میں روایت

نیک باتوں کا حکم دینا

حضرت ثمال بن اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر شرکی سرور میں سستی کرنے والا اور امن میں گرنے والا کی مثال اُن لوگوں کی جیسی ہے جنہوں نے کشتی میں تھرہ لی۔ اس کچھ لوگ اُسکے غلے سے میں رہے اور کچھ لوگ وہاں سے میں نیچے رلے پانی کے کراؤ پر والوں کے پاس سے گزرے انھیں اس پر تکلیف دی جاتی تو انھوں نے کھڑکی لی اور کشتی کو نچلا۔ حضرت زکریاؑ شروع کر دیا۔ فرزند ثمالی نے اُس کو کہا کہ تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ کہا کہ میری درجہ سے تمہیں تکلیف ہوتی ہے اور مجھے اپنی کھڑکیوں سے ہر گز وہ اُس کا اندر پڑ میں تو اُسے بچا لیں گے اور اپنی جانوں کو بھی اور اگر چھوڑ دیں تو اُسے ہلاک کر دیں گے اور اپنی جانوں کو بھی ہلاک کر لیں گے۔

(بخاری)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر قیامت کے روز ایک آدمی کو لایا جائے گا اور اُسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ اگ میں اُس کی انٹریاں اُنک پر نہیں کی۔ وہ پھر سے گابیجے گدھا بنی کے گرد پھر تلے۔ جہنم اُس کے پاس سے اُتر کر کہیں گے۔ اسے نکال دیا جائے گا۔ جہاں آپ تو ہیں یہی کا حکم دیتے اور اُن سے روکتے تھے ہر گز کہ میں نہیں یہی کا حکم دیتا تھا لیکن خود نہیں کرتا تھا۔ نہیں اُن سے روکتا تھا لیکن خود میں روکتا تھا۔

(متفق علیہ)

۴۹۹ وَعَنْ الثَّعْلَبِيِّ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمُدَّهِنِ فِي حُدُودِ اللَّهِ وَالْوَارِثِ فِيهَا مَثَلُ قَوْمٍ رَسَمُوا سَفِينَةً فَصَارَ يَعْصِمُهُمْ فِي أَسْفَلِهَا وَصَارَ يَعْصَهُهُمْ فِي أَعْلَاهَا فَكَانَ الَّذِينَ فِي أَسْفَلِهَا يَسْتُرِيانَ الْمَاءَ عَلَى الَّذِينَ فِي أَعْلَاهَا فَتَأْخُذُ بِهِمْ فَأَخَذَ قَائِدًا فَجَعَلَ يَنْقُرُ اسْفَلَ السَّفِينَةِ فَأَنَاقَهُ فَقَالُوا مَا لَكَ قَالَ تَأْخُذُ بِي وَمَنْ دَلَّيْتُ مِنَ الْمَاءِ فَإِنْ أَخَذُوا عَلَيَّ بَدَايِدُ الشَّجَرَةِ وَجَرَأَ انْفُسُهُمْ وَإِنْ سَرَكُوا أَهْلَكَوْهُ وَأَهْلَكَوْهُ انْفُسُهُمْ -

(رواہ البخاری)

۴۹۱۰ وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَجَاءُ بِالنَّجْلِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَيَكْفَى فِي النَّارِ فَتَكْتَلِي أَكْتَابُهُ فِي النَّارِ فَيَطْمَحُ فِيهَا كَطَحْنِ الْحِمَارِ بِرَحَاةٍ فَيَجْعَلُهُمْ أَهْلَ النَّارِ عَلَيْهِ فَيَقُولُونَ أَيْ ذَلِكَ مَا شَأْنُكَ أَكَيْسَ كُنْتَ تَأْمُرُ بِأَنْ تَمْعُدُونَ وَتَمْلِكُونَ أَلَمْ تَكُنْ قَالَتْ كُنْتُ أَمْرُكُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا النُّكْرَ وَنَهَاكُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالرَّيْبِ -

(متفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر قسم اُس لذت کی جس کے قبضے میں میری جان ہے تم ضرور نیک کاموں کا حکم کرنا اور بُرے کاموں سے منع کرنے رہنا ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تم پر اپنے پاس سے نذاب بھیج دے گا۔ پھر تم اُس سے دعا کرو گے تو تمہاری دعا قبول نہیں کی جائے گی۔ (ترمذی)۔

حضرت عمر بن عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب زمین میں گناہ کیا جائے تو جہاں اور جہاں اُسے ناپائیدار ہے جیسے وہاں موجود ہیں اور جہاں موجود

۴۹۱۱ عَنْ حُذَيْفَةَ ابْنِ الْيَمَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ أُولَئِكَ ثَمَارُ اللَّهِ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ عَذَابِهِ ثُمَّ لَتَأْتِيَنَّكُمْ وَلَا تَسْتَجِيبُ لَهُمْ -

(رواہ الترمذی)

۴۹۱۲ وَعَنْ الْعُرْسِيِّ بْنِ عَمِيرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا غَمِيَّتِ الْغُطَيْبَةُ فِي الْأَكْثَرِ مِنْ شَرِّهَا فَكُفَّ عَنْهَا كَانَ كَمَنْ غَابَ عَنْهَا وَمَنْ غَابَ

عَنْهَا قَرَضَ بِهَا كَانَتْ كَمَنْ شَهِدَهَا -

(رَوَاهُ ابْنُ دَاوُدَ)

۴۹۱۳ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ لِيَعْنِي قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ هَذِهِ آيَةً - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسُكُمْ لَا يَصُدُّكُمْ عَنْ صَلَاتِكُمْ إِذَا أَهْتَدَيْتُمْ فَإِنِ تَوَعَّضْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْا مُشْكِرًا فَلَمْ يُعَيِّرُوهُ يُوشِكُ أَنْ يُعْتَبَهُمَا اللَّهُ بِعِقَابِهِ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ وَفِي رَوَايَةٍ أُخْرَى كَذَلِكَ رَوَاهُ الظَّاهِرِيُّ فَلَمْ يَأْخُذْ وَاعْلَى بِمَا يَدَّيْهِ أَوْشَكَ أَنْ يُعْتَبَهُمَا اللَّهُ بِعِقَابِهِ وَفِي أُخْرَى لَهُ مَا مِنْ قَوْمٍ يَعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاوِي ثُمَّ يَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ يُغَيِّرُوا شَعْرَهُ لَا يُغَيِّرُونَ إِلَّا يُوشِكُ أَنْ يُعْتَبَهُمَا اللَّهُ بِعِقَابِهِ وَفِي أُخْرَى لَهُ مَا مِنْ قَوْمٍ يَعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاوِي ثُمَّ أَكْثَرُ مَنْ يَعْمَلُهُ)

۴۹۱۴ وَعَنْ جَبْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ رَجُلٍ يَكُونُ فِي قَوْمٍ يَعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاوِي يَقْدِرُونَ عَلَى أَنْ يُغَيِّرُوا عَلَيْهِ وَلَا يُغَيِّرُونَ إِلَّا أَصَابَهُمَا اللَّهُ بِعِقَابٍ قَبْلَ أَنْ يَمُوتُوا -

(رَوَاهُ ابْنُ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۴۹۱۵ وَعَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّكُمْ لَا يَصُدُّكُمْ عَنْ صَلَاتِكُمْ إِذَا أَهْتَدَيْتُمْ فَقَالَ أَمَّا وَاللَّهِ لَقَدْ سَأَلْتُ عَنْهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلَى الْمُعْتَرِفُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنَاهَا عَنْ الْمُنْكَرِ حَتَّى إِذَا رَأَيْتَ شَعًا مَقْطَاعًا وَهُوَ مُصْبَغٌ وَدُنْيَا مَوْشَرَّةٌ فَاحْبَابِ كُلِّ ذِي لَأِي بِرَأْيِهِ وَرَأَيْتَ أَهْرًا لَا يَدُلُّكَ مِنْ فَحْلِكَ نَعْسُكَ وَدَعَمَ أَمْرَ الْعَوَامِ فَإِنَّ دَرَاءَكَ أَيَّامَ الْعَبْرِ فَمَنْ صَبَّرَ فِيهِمْ قَبَضَ

نہیں لیکن اس سے رائی ہے تو وہ ایسا ہے جیسے سرور ہوں

(ابن داؤد)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اے لوگو! تم یہ آیت پڑھتے ہو اتم پر اپنی جانوں کو بچانا لازم ہے۔ مگر وہ ہونے والا نہیں کرتی نقصان نہیں دے گا۔ جبکہ تم ہدایت پر ہو (۱۰۵: ۵) میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ لوگ جب کوئی بڑا کام دیکھیں اور اس سے نزدیک تو قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن پر اپنا غضب بھیج دے۔ روایت کیا ہے ابی ناہر اللہ فرمادی ہے اور اس کو کہ جبکہ اللہ ابو داؤد کی ایک روایت میں ہے کہ اگر ظالم کو دیکھیں اور اس کے ہاتھ نہ پکڑیں تو قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن پر اپنا غضب بھیج دے اور اسی کی دوسری روایت میں ہے کہ جس قوم میں گناہ کیے جاتے ہیں اور لوگ انہیں روکنے پر تندرست رکھتے ہوں لیکن نہ روکیں تو قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن پر عذاب بھیج دے اور اسی کی ایک روایت میں ہے کہ جس قوم میں گناہ کیے جاتے ہوں اور کوسنے والوں سے دوسرے لوگ زیادہ ہوں۔

حضرت جبر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس قوم کا کوئی آدمی اُن کے درمیان گناہ کرتا ہو اور وہ اُسے روکنے کی طاقت رکھتے ہوں لیکن نہ روکیں تو اللہ تعالیٰ اُن سب پر عذاب بھیجے گا اسی سے پہلے کہ وہ مرے۔

(ابن داؤد، ابن ماجہ)

حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد باری تعالیٰ اتم پر اپنی جانوں کو بچانا لازم ہے۔ مگر وہ ہونے والا نہیں کرتی نقصان نہیں دے گا جبکہ تم ہدایت پر ہو (۱۰۵: ۵) کے متعلق فرمایا۔ رضوانی قسم میں نے اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو فرمایا اتم کی کا حکم کرتے ہو اور بڑے کاموں سے روکنے والے یہاں تک کہ جب دیکھو کہ غل کے تالے کی باری ہے خواہشات کی پیروی ہو رہی ہے، دنیا کو تزیین دی جا رہی ہے، ہر ایک اپنی لالچ پر نازاں ہو اور ایسا منہ دیکھو کہ چارہ کار کوئی نہ ہو تو تم پر خود کو بچانا لازم ہے اور عوام کو چھوڑ دو کیونکہ نیچے ممبر کے دن ہیں

عَلَى الْجَمْعِ لِلْعَامِلِ فِيهِمْ أَجْرٌ خَيْرٌ مِنْ رَجُلٍ يَتَكَلَّمُ
مِثْلَ عَمَلِهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَجْرُ خَيْرٍ مِنْهُمْ وَمِنْهُمْ
قَالَ أَجْرُ خَيْرٍ مِنْهُمْ

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَاجَةَ)

۲۹۱۶ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ قَالَ قَامَرُ فِينَا
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا بَعْدَ النِّعَةِ فَلَمْ
يَدْعُ شَيْئًا يَكُونُ إِلَى قِيَامِهِ وَالسَّاعَةِ إِلَّا ذَكَرًا حَفِظَ مِنْ
حَفِظَةٍ وَنِسِيَةٍ مِنْ نِسِيَةٍ وَكَانَ قِيَرٌ فَمَا قَالَ إِنَّ
الدُّنْيَا حُلُوهٌ خَضِرَةٌ وَإِنَّ اللَّهَ مُسْتَوْدِعُكُمْ فِيهَا
فَمَا ظَنُّكُمْ كَيْفَ تَعْمَلُونَ إِلَّا قَالُوا نَعْمُ الدُّنْيَا وَنَعْمُ الْوَلَدُ
وَقَالَ ذَكَرْتُ أَنْ لَيْسَ عَادِي لَوَاءٍ يَوْمَ النِّعَةِ يَقْرَأُ بِهَا
فِي الدُّنْيَا وَمَا عَادِي لَوَاءٍ يَوْمَ النِّعَةِ يَقْرَأُ بِهَا
يَوْمَ الْآخِرَةِ وَبَعْدَ ذَلِكَ قَالَ لَا يَسْتَحَبُّ أَحَدًا أَنْ يَكُونَ
حَبِيبُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ بِحَقِّ إِذَا عَلِمَهُ وَكَفَى
رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَنْ يُغَيِّرَهُ فَبَكَى أَبُو سَعِيدٍ
قَالَ قَدْ رَأَيْتُهُ فَمَتَّعْتُنَا حَبِيبُ النَّاسِ أَنْ تَمُوتَ
فِيهِ ثُمَّ قَالَ الْإِنْسَانُ بَخِيلٌ حَقٌّ عَلَى حَقَائِقِ
شَيْءٍ فَمَتَّعْتُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيَى مُؤْمِنًا وَ
يَمُوتُ مُؤْمِنًا وَفَمَتَّعْتُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَى كَافِرًا
وَيَمُوتُ كَافِرًا وَفَمَتَّعْتُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيَى مُؤْمِنًا
وَيَمُوتُ كَافِرًا وَفَمَتَّعْتُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَى كَافِرًا
وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا قَالَ وَذَكَرْتُ الْغَضَبَ فَمَتَّعْتُمْ
يَكُونُ سَرِيعَ الْغَضَبِ سَرِيعَ الْفَيْءِ فَإِذَا مَهْمًا
يَا الْخُدْرَى وَمَنْ مَهْمًا يَكُونُ بَطِيءَ الْغَضَبِ بَطِيءُ
الْفَيْءِ فَإِذَا مَهْمًا يَا الْخُدْرَى وَخِيَارُكُمْ مَنْ يَكُونُ
بَطِيءَ الْغَضَبِ سَرِيعَ الْفَيْءِ وَشَرُّكُمْ مَنْ يَكُونُ
سَرِيعَ الْغَضَبِ بَطِيءَ الْفَيْءِ قَالَ أَلْقَى الْغَضَبُ قَاتِلَهُ
حَبْرَةً عَلَى قَلْبِ ابْنِ أَدَمَ الْأَسَدُونَ إِلَى الْأَنْفُسِ
أَوْدَاجِهِ وَحُمُرُهُ عَيْنِيهِ فَمَنْ أَحْسَنَ بِشَيْءٍ مِنْ

جس نے ان دنوں میں میری نگرانی کی ہوگی۔ ان دنوں میں عمل کرنے والے
کو بچاس اکو سول کے برابر ثواب ہے۔ جو کسی کی طرح عمل کرتے ہوں۔ عرض کی
گئی کہ یا رسول اللہ ان کے بچاس جتنا؟ فرمایا کہ تیس سے پچاس اکو سول جتنا
ثواب۔ (ترمذی ابن ابی شیبہ)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صبح کے بعد ہمارے درمیان خطبہ دیتے تھے پھر فرماتے ہیں آپ
سے کیا بات تک ہونے والی کوئی چیز نہ چھوڑی مگر اُس کا ذکر نہ کیا۔ یا دیکھا جس نے
یا دیکھا اللہ جل جلالہ بھول گیا یا کسی میں آپ نے فرمایا ہر ایک دنیا میں بھی اللہ
سرسبز ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی تم کو عفو دینے والا ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ تم
عمل کرتے ہو مگر ہمارے بعد ہمارے پھر اللہ عزوجل سے پھر اللہ عزوجل فرمایا کہ قیامت
کے روز ہر دغا باز کے لیے اُس کی دنیاوی دغا بازی کے جہان جہان کا اللہ
حاکم کی ہم دغا بازی سے بڑھ کر کوئی دغا بازی نہیں۔ جس کا کھنڈہ اُس کے پاس
کی جگہ کے پاس لگنا چاہیے گا۔ فرمایا کہ تم میں سے کسی کو لوگوں کا خوف نہ ہو
کہنے سے خدا کے جیکر اُسے معلوم ہو۔ ایک دعائیت میں ہے کہ اگر چرا کام
دیکھے تو اُس سے روکے۔ میں حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتا ہوں
دیکھتے ہیں اللہ لوگوں کی چہیت میں اُس کے متعلق ہونے سے روکتی ہے۔
پھر فرمایا کہ اسی علت دجال کے پیدا کیے گئے ہیں۔ یعنی وہ میں برسوں پیدا
ہوتے ہیں۔ اسی ہی زندگی رہتے ہیں اور وہ مرنے سے ہیں اور اُن میں سے
بعض کافر پیدا ہوتے، کافر زندہ رہتے اور کافر ہی مرنے ہیں اور اُن میں سے
بعض بیکر پیدا ہوتے، کافر زندہ رہتے اور کافر ہی مرنے ہیں اور اُن میں سے بعض
کافر پیدا ہوتے، کافر زندہ رہتے اور کافر ہی مرنے ہیں۔ راوی کا بیان ہے کہ آپ
نے مجھے کافر فرمایا کہ اُن میں سے جس کو اللہ تعالیٰ آواز بلند چلا جاتا ہے۔ یہی ایک
دوسرے کے ساتھ ہے۔ اُن میں سے جن کو میرے غصے اور عجز سے جاتا ہے۔
پس ایک دوسرے کے ساتھ ہے۔ تم میں سے بہتر وہ ہیں جن کو میرے غصے سے
اللہ بلند چلا جائے اللہ میں سے بڑے وہ ہیں جن کو میری غصے سے اللہ بلند
جائے۔ فرمایا کہ غصے سے جو کچھ نیکو آدمی کے دل پر چڑھتا ہے۔ کیا تم میں
کا لوگوں کے جہنم سے اللہ انھوں کے سرخ ہونے کو نہیں دیکھتے جس رخصت
کو تو چاہیے کہ لیٹ جائے اللہ زمین سے چیت جائے۔ راوی کا بیان ہے کہ آپ
نے عرض کیا کہ ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ تم میں سے کوئی ایسی طرح ادا کرتا ہے لیکن

جب اُس کا کسی پر جو توہینے میں ملتی کرتا ہے۔ دلوں ایک دوسرے کے مقابل
پڑا۔ اُن میں سے کوئی ادا کرنے میں بُرا ہے لیکن اگر اُس کا کسی پر ہر تو
طلب میں اچھا۔ ہے۔ یہ ایک مادہ دوسری کے ساتھ ہے اور تم میں سے
بستر وہ ہے کہ جب اُس پر کسی کا قرض ہو تو اچھی طرح ادا کرے اور
اُس کا کسی پر ہر تو اچھی طرح طلب کرے اور تم میں سے بُرا وہ ہے
کہ جب اُس پر کسی کا قرض ہو تو بُری طرح ادا کرے اور اُس کا کسی پر ہر
تو سختی سے طلب کرے یہاں تک کہ سود و خسر کی چیزیں اور دیواروں کے
تکڑے رہ جائیں رہ گیا نہیز فرمایا کہ دنیا کی زندگی میں سے گزرنے والے وقت
کے مقابلے میں نہیں باقی رہا مگر آج ہمارے قضا آج گزرنے والے وقت
میں سے باقی رہ گیا ہے۔

(ترمذی)

ابو الجوزی نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک
سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ ہلاک
نہیں کیے جائیں گے یہاں تک کہ اپنے آپ کو مسترد نہ لیں۔

(ابوداؤد)

مدنی بن مدی الکندی کا بیان ہے کہ ہمارے مولیٰ نے ہم سے
حدیث بیان کی کہ اُس نے میرے عذر اچھے سے سنا، اُس نے مجھ سے کہ میں نے
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ عام لوگوں
کو فاسد لوگوں کے لال کے باعث ظالم نہیں دیتا یہاں تک کہ وہ اپنے
درمیان ہوسے کام ہوتے ہوئے دیکھیں اور اسے روکنے کی طاقت رکھتے
ہوں لیکن نہ روکیں۔ اگر انھوں نے ایسا کیا تو اللہ تعالیٰ عام اور خاص سب کو
ظالم ہوسے گا۔ (شرح السنہ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بنی اسرائیل گناہوں میں پڑے تو ان
کے علی نے انھیں روکا لیکن وہ باز نہ گئے۔ پس علی ان کی مجلسوں میں شامل
ہوتے رہے اور ان کے ساتھ کھاتے پیتے رہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے ان
کے دلوں کو دوسرے بعض کے دلوں سے ملا دیا۔ پس ان پر حضرت داؤد
اور حضرت یحییٰ بن مریم کی زبانی لعنت فرمائی۔ یہ اس لیے کہ انھوں نے

ذَٰلِكَ فَلْيَصْطَلِحْهُ وَلَيْتَ تَبَدَّلَ بِالْأَرْضِ قَالِ وَكَذَٰلِكَ
الَّذِينَ قَالُوا مِنْكُمْ مَنْ يَكُونُ حَسَنَ الْقَضَاءِ وَكَذَا
كَانَ لَهُ أَحْسَنُ فِي الظَّلَامِ فَاحْدَاثُهَا بِالْأُخْرَى
وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ رَيْبُ الْقَضَاءِ لَنْ كَانَ لَهُ أَجَلٌ
فِي الظَّلَامِ فَاحْدَاثُهَا بِالْأُخْرَى وَخِيَارُكُمْ مَنْ إِذَا كَانَ
عَدِيهِمُ الدِّينَ أَحْسَنَ الْقَضَاءِ وَلَنْ كَانَ لَهُ أَجَلٌ فِي
الظَّلَامِ وَخِيَارُكُمْ مَنْ إِذَا كَانَ عَلَيْهِ الدِّينُ أَسَاءَ
الْقَضَاءِ كَانَ لَهُ أَحْسَنُ فِي الظَّلَامِ حَتَّى إِذَا
كَانَتِ الشَّمْسُ عَلَى رُؤُوسِ النَّجْلِ وَطَرَفِ الْخِطَّانِ
قَالَ مَلَاكُهُ لَهْجُو مِنَ الدُّنْيَا فِيمَا مَضَى مِنْهَا
لَا كَمَا بَقِيَ مِنْ تَوْبِكُمْ هَذَا فِيمَا مَضَى مِنْهُ
(رواہ الترمذی)

۴۹۱۷ وَعَنْ أَبِي الْبَخَّارِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسَاكٍ
السَّيِّئِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَهْلِكَ النَّاسُ حَتَّى يُعَذِّبُوا
مِنَ الْفُسُوقِ۔ (رواہ ابوداؤد)

۴۹۱۸ وَعَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا
مَرْثُ بْنُ أَنَسٍ جَمْعُ حَبِيبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنْ يَكُنَّ لِي لَنْ يَكُنَّ لِي لَنْ يَكُنَّ لِي
يَعْمَلُ الْخَاصَّةَ حَتَّى يَرَوْا الْمُنَافِقَ بَيْنَ ظَهْرِهِمْ
وَهُمْ قَادِرُونَ أَنْ يَنْكُرُوهُ فَلَا يَنْكُرُوهُ فَإِذَا فَعَلُوا
ذَٰلِكَ عَذَّبَ اللَّهُ الْعَامَّةَ وَالْخَاصَّةَ۔

(رواہ فی شرح السنہ)
۴۹۱۹ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا وَكُنَّا بَنُو إِسْرَآئِيلَ
فِي الْمَعَاصِي نَهَتْهُمْ عَنْهَا ثُمَّ قَالُوا يَنْهَى نَوَاحِي السُّوْمِ
فِي مَعَالِيهِمْ وَأَكْثَرُ مَا دَلَّ بِهِمْ فَضِيلًا اللَّهُ فُلُوبُ
بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ فَكُنَّا عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ وَيَسَى ابْنِ
مَرْيَمَ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا قَالُوا يَعْصُونَ قَالُوا فَجَلَسَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَعَكُمْ ثَقَاتًا فَقَالَ لَا
وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ حَتَّى تَأْخُذُوا وَهَذَا طَرَا -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ) وَفِي رِوَايَةٍ قَالِي كَلَّا
وَاللَّهُ لَتَأْخُذَنَّ بِأَلَمِ مَعْرُوفٍ وَلَكِنَّهُ مَوْتٌ عَنِ التَّكْوِينِ
لَتَأْخُذَنَّ عَلَى بَنِي النَّظَالِ وَلَكِنَّهُ مَوْتٌ عَلَى الْحَيِّ طَرَا
وَلَقَدْ مَوْتٌ عَلَى الْحَيِّ قَضَاءٌ أَوَّلِيضَةً بَنِي اللَّهِ يُعْلَوُّ بِعَيْنِهِمْ
عَلَى بَعْضٍ ثُمَّ لِيَعْلَمَنَّ كَمَا لَعَنَهُمُ

۴۹۲۰ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْتِيُ لَيْلَةٌ أُسْرِي فِي رَجَائِهَا لَأَقْرَضَنَّ مِنْهُمْ
بِمَقَارِئِهِمْ مِنْ تَارِقَاتٍ مِنْ هَؤُلَاءِ يَا جَبْرِئِيلُ قَالَ
هَؤُلَاءِ حُطْبَةُ مَنْ أَمِيكَ يَا مُعْرِفُونَ النَّاسِ يَا لِيَرَوْ
يُسُونَ النَّسَهَرُ - (رَوَاهُ فِي تَرْغِيبِ الشُّعْرَةِ وَاللَّيْثِي فِي
شُعَبِ الْإِيمَانِ) وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ حُطْبَةُ مَنْ أَمِيكَ
الَّذِينَ يَعْمَلُونَ مَا لَا يُعْمَلُونَ وَيَعْمَلُونَ كِتَابَ اللَّهِ
وَلَا يَعْمَلُونَ

۴۹۲۱ وَعَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا لَيْلَتُ الْمَاءِ يَدَاكَ مِنَ السَّيِّئَاتِ
حَبْرًا أَوْ لَحْمًا قَائِمًا وَأَنْ لَا يَكُونُوا وَلَا يَدَاخِرُوا وَالْبَدَنُ
فَقَالُوا وَادَّخَرُوا وَدَفَعُوا الْعَدُوَّ فَمَسَحُوا وَدَعَا وَخَارَ بَرُّ
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

انسانی کی اللہ سے گزرتے تھے۔ ہادی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم پیچھے گئے اللہ آپ ٹھیک ٹھیکے ہوئے تھے۔ فرمایا کہ اس حالت کی قسم
میں کے قبضے میں میری جان ہے یہاں تک کہ انہیں علم سے پوری طرح روک
لو۔ زمرہ میں راویوں نے ایک روایت میں فرمایا: خدا کی قسم جو مرد ایک کاموں
کا حکم دو گئے، بڑے کاموں سے منع کر دیے، فحاشا کہ انہیں پھر کر اسے حق کی
طرف کھینچ کر لے کر اسے جہاد کر دیے کہ ایسے ہی پرہیز ہے وہ اللہ تعالیٰ
تسلیٰ میں رہا کہ وہ کچھ نہیں دلا سے بلا کے لایا تو پھر پڑھتے کہ گئے جیسے تھوڑی پڑھتے کا حق
حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وآلہ وسلم نے فرمایا: معراج کی رات میں نے بعض لوگوں کو دیکھا کہ ان کے ہونٹ آگ
کی لہجوں سے کاتے جا رہے تھے۔ میں نے کہا: اسے جبرئیل! یہ کہن
ہیں کہ کہا کہ یہ آپ کی امت کے داخل ہیں جو لوگوں کو لڑنے کا حکم دیتے ہیں لیکن اپنی
جانوں کو بھگا دیتے ہیں۔ روایت کیا اسے شرح السنہ نے اللہ تعالیٰ سے
شب الایمان میں۔ دوسری روایت میں کہا: آپ کی امت کے خطیب جو دوسروں
سے کہتے ہیں لیکن خود نہیں کرتے اللہ کی کتاب کو پڑھتے ہیں لیکن عمل
نہیں کرتے۔

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان سے روٹی اور گوشت والا دستہ خوان نازل ہوا
اللہ حکم دیا کہ گنہگار نہ کرنا اور کل کے لیے چم نہ کرنا۔ پس انہوں نے خیانت
کی اور اگلے روز کے لیے اٹھا کر رکھ بیٹے۔ پس وہ چند دن اور ختم مردوں
کی شکل میں انہیں کر دیے گئے۔ (ترمذی)

تیسری فصل

حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا: آخری رات میں میں میری امت کو اپنے حکمرانوں سے سخت
تکلیفیں پہنچیں گی۔ ان سے نہایت نہیں پائے گا اگر وہ شخص جس نے اللہ کے
دین کو بچایا اور اس پر اپنی زبان، اپنے اور دل کے ساتھ جہاد کیا۔ یہ وہ شخص ہے
جو پوری طرح مہفت لے گیا۔ دوسرا وہ آدمی جس نے اللہ کے دین کو بچایا اور
اس کی قدر کی۔ تیسرا وہ آدمی جس نے اللہ کے دین کو بچایا اور اس پر تیار
رہا۔ اگر کسی کو لڑنے کی ترغیب دیا تو اس سے محبت کرنے کا اور اگر کسی کو فساد کا حکم

۴۹۲۲ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ يُصِيبُ أُمَّتِي فِي آخِرِ الزَّمَانِ
مِنْ سُلْطَانٍ رَئِيسُهُ أَفْدَلُ لَا يَجُوزُ لَهُ أَنْ يَجْعَلَ عَدُوَّ
دِينِ اللَّهِ فَجَاهِدَ عَلَيْهِ بِسَاقِيهِ وَيُؤَيِّدَهُ وَقَدْ نَبِهَ
فَذَلِكَ الَّذِي سَبَقَتْ لَهُ السَّمَاوَاتُ وَرَجُلٌ عَرَفَ دِينَ
اللَّهِ فَصَدَّقَ بِهِ وَرَجُلٌ عَرَفَ دِينَ اللَّهِ فَكُنْتُ عَلَيْهِ
فَإِنْ رَأَى مَنْ يَعْمَلُ الصَّالِحَاتِ عَدُوًّا فَإِنْ لَرَى مِنْ

يَعْمَلُ بِمَا طَلِبَ ابْتِغَاءَ عِلْمٍ فَذَاكَ إِلَهُكَ يَتَجَوَّزُ عَلَى الْبَاطِنِ
۴۹۲۳ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
أَنْ أَقْبِلْ قَدِينَهُ كَذَّابًا كَذَّابًا يَا هَبْهَا فَقَالَ يَا رَبِّ إِنَّ فِيهِمْ
عَبْدَكَ فَلَا تَأْتِ بِعَبْدِكَ طَرَفَةَ عَيْنٍ قَالَ فَقَالَ أَقْبِلْهَا
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ قَرْنٌ وَجَهَةٌ لَمْ يَسْمَعْ فِي سَاعَةٍ قَطَّ -

۴۹۲۴ وَعَنْ أَبِي سُوَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَسْأَلُ الْعَبْدَ بِيَوْمِهِ
أَتَقِيَهُ فَيَقُولُ مَا لَكَ إِذَا رَأَيْتَ الْمُسْكِرَ فَلَمْ تُسْكِرْ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُ حُجَّتْ
فَيَقُولُ يَا رَبِّ خُفَّتِ النَّفْسُ وَرَجَوْتُكَ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الشَّائِكَةِ فِي شُعَيْبِ الْإِمَامِ)
۴۹۲۵ وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي كَسَمْتُ مُحَمَّدًا بِِيَوْمِهِ
أَنْ الْمَعْرُوفَ وَالْمُسْكِرَ خَلِيقَتَانِ تُنْصَبَانِ لِلنَّاسِ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ قَامَا الْمَعْرُوفُ فَيُؤْتَى بِشِقْرِ أَحْمَاطٍ وَيُؤْتَى بِهِ
الْعَبْدُ قَامَا الْمُسْكِرُ فَيُؤْتَى بِالنَّاسِ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ
لَهُ إِلَّا لُزُومًا -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي شُعَيْبِ الْإِمَامِ)

دیکھا تو اس سے خوش رہا۔ یہ سب اپنی آمدنی حالت کے باعث نجات پا جائیں گے۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جبریل علیہ السلام کی طرف وحی کی کہ فلاں بستی کو اس کے باشندوں پر اس وحی و وحی من گزیدہ سے کہ اسے رب اس میں تو تیرا اٹھان بندہ ہے جس نے آگے چھپنے کی بجائے تیری نافرمانی نہیں کی۔ فرمایا کہ اس پر اللہ دوسرے سب پر انکا روک دے کہ تیری خاطر اس کا چہرہ ایک ساعت کے لیے بھی متغیر نہیں ہو گا۔ (بیہقی)۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز اللہ تعالیٰ بندے سے پوچھتے ہوئے فرمائے گا: کچھ کیا ہو گیا تھا کہ تیرا بھائی کو دیکھتا تھا لیکن اس سے منع نہیں کرتا تھا، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ محبت سکھائی جائے گی، ملازم کر کے گھر سے رب لوگوں سے ڈرتے ہوئے اور کچھ سے ابھرتے ہوئے۔ ان میں مد مشور کو سمجھنے کے شبہ لایمان میں روایت کی ہے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں عمر کی جان ہے: لیکن اگر وہی روز قیامت کے روز لوگوں کے لیے کفری کی جائیں گی۔ لیکن اپنے کرنے والوں کو نہ شجری سنانے کی اور ان سے جہاد کا وعدہ کرے گی جبکہ بڑائی کے کی کہ وہ ہر جاؤ اور تم میں خائف نہیں ہوگی مگر ان کے ساتھ چلتے گا۔ اسے احمد اور بیہقی نے شبہ لایمان میں روایت کیا ہے۔

کتاب الرقاق

پہلی فصل

دل کو نرم کرنے والی باتیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: دو نعمتوں کے لحاظ سے بہت سے آدمی گمشتے ہیں جن میں صحت اور فراغت۔
(بخاری)

۴۹۲۶ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَتَانِ مَغْبُوتٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ
النَّاسِ الصَّحَّةُ وَالْفَرَاغُ -
(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۹۲۷ وَ عَنْ الْمُشَوَّرِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا دُلُّوا مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا بِمَنْ مَاجَعَلْ أَحَدُكُمْ صَبْعًا فِي السَّيِّئِ فَلَيْسَ بِمُؤْمِنٍ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۹۲۸ وَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ جَدِيَ اسْتَكْمَلَتْ مَنِيَّتُهُ قَالَ أَتَيْتُهُ يَوْمَئِذٍ أَنَّهُ هَذَا أَنَّهُ يَدْرَاهِمَ قَفَالًا مَا صَبَّحْتُ أَنَّهُ لَنَا هَذَا الْإِسْمُ قَالَ قَوْلًا لِلدُّنْيَا آمَنَ عَلَى اللَّهِ مِنْ هَذَا أَعْيَنَ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۹۲۹ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا سَجَنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۹۳۰ وَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ مُؤْمِنًا حَتَّى يُعْطِيَ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَيُجْزِيَ بِهَا فِي الْآخِرَةِ وَأَمَّا الْكَافِرُ فَيُعْطَى بِحَسَنَاتٍ قَدْ عَمِلَ بِهَا اللَّهُ فِي الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا أَضْطُرَّ إِلَى الْآخِرَةِ لَمْ تَكُنْ لَهُ مَنَّةً يُجْزَى بِهَا - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۹۳۱ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجِبَتِ النَّارُ بِالشَّهَادَاتِ وَحُجِبَتِ الْجَنَّةُ بِالْكَوَاكِبِ - (مُسْنَدُ عَلِيٍّ) (الْأَعْمَدُ مُسْلِمٌ) حَقَّقَتْ بِدَلِّ حُجِبَتْ -

۴۹۳۲ وَ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَسَ عَبْدُ الدِّينَارِ وَعَبْدُ الرَّهْمِ وَعَبْدُ الْحَمِيصَةِ إِنْ أُعْطِيَ رَحِيٌّ وَإِنْ لَمْ يُعْطَ سَوَّطُ نَعَسٍ وَأَشْكَسَ فَلَا أَشْيَكَ فَلَا السَّقِيَّ طُوبَى لِعَبْدٍ إِذَا خَرَّ يُجَانٍ فَدَرَسَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَشْعَثَ رَأْسَهُ مُخْبِرَةً قَدْ مَاتَ إِنْ كَانَ فِي الْحَوَاسَةِ كَانَ فِي الْحَوَاسَةِ وَإِنْ كَانَ فِي السَّاقَةِ كَانَ فِي السَّاقَةِ إِنْ السَّاقَةِ لَمْ

حضرت مشکوٰۃ بن شداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ خدا کی قسم آخرت کے مقابلے میں دنیا کی مثال ایسی ہے جیسے تم میں سے کوئی دنیا میں اپنی انگلی ڈرے اللہ دیکھے کہ اس کے ساتھ کتنا (پانی) آیا ہے۔ (مسلم)۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بکری کے سرے اور بکری کے گھونے کانوں والے ایک بچے کے پاس سے گزرے تو فرمایا: تم میں سے کون اسے ایک درہم میں بیٹا چاہتا ہے؟ عرض گزار ہوئے کہ تم قرآن کی بھی چیز کے بجائے بیٹا نہیں چاہتے۔ فرمایا کہ خدا کی قسم، بتائیں تمہارا نزدیک ہے قیامت ہے اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا اس سے بھی نزدیک (مسلم)۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کسی ایمان والے کی نیکی کو مٹا نہیں سکتا دنیا میں اس کے باعث عطا فرماتا کہ آخرت میں اس کی جزا دیتا ہے اور کافر کو کھلا دیتا ہے کہ اس کے اعمال کے سبب جو وہ دنیا میں اللہ کے لیے کرتا ہے یہاں تک کہ جب اللہ جہاں میں پہنچتا ہے تو اس کے پتے پتوں میں سے کچھ نہیں برتا جس کا بدلہ دیا جائے۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کے عبادت سے اللہ جنت کو سمیٹوں سے دُعا منپ دیا گیا ہے۔ (مشفق علیہ) لیکن مسلم کے نزدیک حُجِبَتْ کی جگہ حَقَّقَتْ ہے۔

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ درہم دینار اور چادر کاوندہ ہلاک ہو اگر گرسے دیا جائے تو لڑائی ہو جائے اور اگر دیا جائے تو ناراض ہو جائے۔ ہلاک اللہ عبادت اللہ عبادت اس کے پیروں کا شاپیچے تو نہ کھلا جائے۔ اس بندے کو مبارک ہو جس نے اپنے گھوڑے کی نگاہ میں اللہ میں پکڑی ہوئی ہے۔ سر کے بال پر گندہ اللہ پاؤں گندہ اور گندہ عین اگر گندہ پر گندہ جائے تو گندہ کرتا ہے اور بچھا جتے پر دیا جائے تو بچھے جتے میں رہتا ہے۔ اگر کسی سے اجازت لے لے تو اس سے اجازت نہیں دی جاتی

يُؤْتِيكَ لَهُ وَلَئِنْ شَقَعَكَ لَآتِيَنَّكَ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۹۳۳ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ مِمَّا أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِي مَا يُفْتَعُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا وَزَيْنَتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْيَا فِي الْخَيْرِ بِالشَّرِّ فَكَانَتْ حَتَّى تَلَنَّا أَنْ يَنْزِلَ عَلَيْهِ قَالَ فَهَمَّ عَنْ الرَّحْمَاءِ وَقَالَ آيِنَ السَّائِلِ وَكَأَنَّهُ حَمْدُكَ فَقَالَ لَنْ لَا يَأْتِيَ الْخَيْرُ بِالشَّرِّ وَلَنْ مِمَّا يَنْتَهِي الرَّبِيعُ مَا يَقْتُلُ حَبِطًا أَوْ يُلْجِئُ إِلَّا إِلَهَةً الْخَيْرِ أَكَلَتْ حَتَّى أَهْدَتْ خَاوِرَةً لَهَا اسْتَبَلَّتْ عَيْنَ الشَّمْسِ فَكَانَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ عَادَتْ فَأَكَلَتْ فَلَمْ تَلِدْ إِلَّا أَلَمَانَ خَوِرَةً فَحَلَوَةٌ كَمَنْ أَخَذَهُ بِحَقِّهِ وَوَضَعَهُ فِي مَخْرَجٍ فَوَضَعَهُ الْمَعْرُوفُ هُوَ وَمَنْ أَذْنًا يَعْبُرُ حَقِّكَ كَأَنَّكَ لَمْ يَأْتِ بِكَ وَلَا يَشْبَعُ وَيَكُونُ شَيْئًا عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۹۳۴ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ حُوَيْبٍ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ شَوْكَ الْفَقْرِ أَخْشَى عَلَيْكُمْ وَلَكِنْ أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تَبْسُطَ عَلَيْكُمْ الدُّنْيَا كَمَا أَبْسَطَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَّا فُسُوهَا كَمَا تَنَّا فُسُوهَا وَلَهُمْ كَمُ كَمَا أَهْلَكْتَهُمْ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۹۳۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقِي إِلَى مُحِبِّهِ قَرِينًا وَرِزْقِي رِوَايَةً كَفَايَا -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۹۳۶ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَهْلَكَمَ مِنْ أَسْكَدَ رِزْقِي كَفَايَا وَفُتِحَ اللَّهُ بِمَا أَنَا -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اللہ اگر کسی کی سفارش کرے تو اس کی سفارش نہیں مانی جاتی۔

(بخاری)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس سے میں اپنے بعد تم سے متعلق ڈرتا ہوں یہ ہے کہ تم پر دنیا کی زیب و زینت کھول دی جائے گی۔ ایک آدمی عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! کیا بڑائی کے ساتھ بھلائی آئے گی۔ آپ خاموش ہو گئے یہاں تک کہ ہم نے وہی نازل ہونے کا گمان کیا۔ راوی کا بیان ہے کہ آپ نے پسینہ چھڑا کر فرمایا: ہر سال کہاں سے آگیا آپ نے اس کی تعریف فرمائی۔ فرمایا کہ بھلائی بڑی کو نہیں لاتی۔ فصلی ربیع ایسی چیز کو بھی آگئی ہے جو جانور کو ملے دے یا ہلاکت کے قریب پہنچا دے، ماسوائے اس کے جو جانور ہری گھاس کھائے یہاں تک کہ اس کی کوکھ خالی جائیں تو وہ چپ میں بیٹھے اگر بر اللہ پیشاب کرے پھر دوبارہ چرے گئے۔ یہ مال سر سبز اور میٹھا ہے جس سے بے حق کے ساتھ یا اللہ حق کے ساتھ لکھا تو اچھی مدد کرنے والا ہے اور جس نے اسے حق کے منہ پر لیا تو اس جیسے ہے جو کھائے اسے اور میرے ہوں۔ وہ قیامت کے بعد اس پر گواہ ہوگا۔

(متفق علیہ)

حضرت عمرو بن حوٰیث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: فقر کی قسم، مجھے تم پر فقر کا ڈر نہیں بلکہ میں ڈرتا ہوں کہ تم پر دنیا فروغ کر دی جائے گی جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فروغ کر دی گئی تھی۔ پس تم اس سے بچتے رہو گے جیسے تم سے پہلے لوگوں نے کیا تھا۔ اس کا کہنے کی جیسے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کر دیا گیا تھا (متفق علیہ)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے اللہ مال تم کے رزق کو گوارے کے مطابق بنا۔ دوسری روایت میں بقدر کفایت ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو سیلاب ہو گیا جو اسلام سے آیا اور بقدر کفایت رزق دیا گیا اللہ جو اللہ نے اسے دیا اس پر تانے کر دیا۔

(مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **بند میرا مال میرا مال کتنا رہتا ہے** عالا کر اس کے مال کے تین حصے ہیں۔ ایک وہ جو کھا کر ختم کر دیا یا پہن کر پھانسا کر دیا۔ دوسرا وہ جو راہ خدا میں دے کر جمع کر دیا اور جو اس کے چلنے کے واسطے والا ہے اور اسے درگاہ کے لیے چھوڑنے والا ہے۔ (مسلم)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں۔** دُور تو اس لوٹ آتی ہیں اور ایک اس کے ساتھ باقی رہتی ہے۔ اس کے ساتھ اس کے اہل و عیال اور مال ٹوٹ آتے ہیں اور اس کے اہل باقی رہ جاتے ہیں۔ (مشفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے اپنے وارث کو مال اپنے مال سے زیادہ پیارا کس کو ہے؟ لوگ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! ہم میں سے کوئی ایک جس ایسا نہیں جس کو اپنے مال سے اپنے وارث کو مال زیادہ پیارا ہو۔ فرمایا: اس کو مال تو وہی ہے جو اس نے آگے بھیجا اور وہ اس کے وارث کو مال ہے جو اس نے پیچھے چھوڑا۔ (بخاری)

مفکرت سے روایت ہے کہ ان کے والد ماجد نے فرمایا: میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو آپ صلوٰۃ اللہ علیہ وسلم فرماتے رہے تھے۔ فرمایا کہ آدمی میرا مال میرا مال کتنا رہتا ہے۔ عالا کر اسے آدمی اپنے لیے دے رہا ہے جو تو نے کھا کر ختم کر دیا یا پہن کر پھانسا کر دیا تو اسے صدقہ کیا اور بچا دیا۔

(مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **لوگوں کی مال کی کثرت سے نہیں بگڑو** لوگوں کی بے نیازی سے ہے۔

(مشفق علیہ)

دوسری فصل

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

۴۹۲۷ **وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَبْدُ مَا لِي مَا لِي فَإِنَّ مَالَهُ مِنْ مَالِهِ ثَلَاثٌ مَا أَكَلَ قَاتِلِي أَوْ لَيْسَ قَاتِلِي أَوْ تَطْلَى قَاتِلِي وَمَا يَرَى ذَاكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ وَتَارِكُهُ لَيْتَاسٌ۔**

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۹۲۸ **وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتِمُّ الْمَيِّتُ ثَلَاثًا فَيُرْجِعُ أَثَرَانِ وَيَبْقَى مَعَهُ وَاحِدٌ يَتْبَعُهُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيُرْجِعُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقَى عَمَلُهُ۔**

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۹۲۹ **وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّكُمْ مَدَارِثُ أَسْبَغَ الْيَتِيمَ مِنْ مَالِهِ قَاتِلُ أَيْ رَسُولُ اللَّهِ وَمَا يَرَى ذَاكَ مَالُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِ ذَارِبِهِ فَإِنْ قَاتَلَ مَنَّهُ مَا قَتَلَهُ وَمَا لَ ذَارِبُهُ مَا أَخَذَ۔**

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۴۹۳۰ **وَعَنْ مُطَرِّبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَأُ أَلْهَلَكُمْ اللَّهُ كَارِهُمُ قَالَ يَقُولُ ابْنُ أَدَمَ مَا لِي مَا لِي فَإِنْ هَلَكَ لَكَ يَا ابْنَ آدَمَ لَأَمَّا أَكَلْتَ قَاتِلِي أَوْ لَيْسَتْ قَاتِلِي أَوْ تَصَدَّقْتَ قَاتِلِي۔**

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۴۹۳۱ **وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْعَبْدُ عَنْ تَمَرَةِ الْعَرَبِيِّ وَتَمَرَةِ الْعَبْدِيِّ عَنِ النَّفْسِ۔**

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۴۹۳۲ **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى**

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کرن ہے جو مجھ سے ان باتوں کو لے آؤ
ان کے مطابق عمل کرے یا اسے سمجھائے جو ان پر عمل کرے، میں عرض گزار
ہوا کہ یا رسول اللہ! میں ہوں۔ آپ نے میرا ہاتھ پکڑ کر پانچ چیزیں گنیں اور
فرمایا ہر عام چیزوں سے بچو، لوگوں سے بڑھ کر عبادت کرو، جو اللہ نے قسمت
میں لکھا ہے اس پر راضی رہو، لوگوں سے مستغنی رہو، حملے کے ساتھ ملکی
کو تو کامل ہون کر جاؤ گے، لوگوں کے لیے وہی پسند کرو جو اپنے لیے
پسند کرتے ہو تو کامل مسلمان ہو جاؤ گے اور زیادہ نہ ہنسنا کیونکہ زیادہ
ہنسنا دل کو مرہ کر دیتا ہے۔ اسے احمد اور ترمذی نے روایت کیا اور
کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
اللہ تعالیٰ آدمی سے فرماتا ہے کہ تو میری عبادت کے لیے نادم ہو جا، میرے
پیسے کو استغناء سے ہر دلوں کا اور تیری منگی و ذکر کو دلوں کا اگر تیرے
ایمان نہ کیا تو تیرے اہل حق کو مشغول کر دوں گا اور تیری منگی و ذکر نہیں کریں
گا۔ (راحمہ، ابن ماجہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کے حضور ایک آدمی کی عبادت اور کوشش کا ذکر ہوا اور
دوسرے کے درجہ کا ترقی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اسے
درجہ کے برابر نہ کرو۔

(ترمذی)

عمر بن یحیٰی ادوی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے ایک آدمی کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا یہ پانچ چیزوں کو پانچ
چیزوں سے پہلے قیمت شمار کرو۔ اچھی جزا کو بڑھاپے سے پہلے، صحت
کو بیماری سے پہلے، لاٹھری کو منگی سے پہلے، عزت کو مشربیت سے
پہلے، اور زندگی کو موت سے پہلے۔ اسے ترمذی نے مسند روایت کیا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی انتظار میں نہ رہتا کہ گنہگار نہ بنے
وہی ترس کر یا بھلا دینے والی منگی کا، یا بگاڑ دینے والی بیماری کا، یا
بے وقوف بنادینے والے بڑھاپے کا، یا پھڑپھڑانے والی موت کا، یا قبیل

اللہ عنکیر وسلم من یاخذ عینی ہذا کو الکلمات فیصل
یہنک او یصلہ من یعمل بہنک قلت اننا یا رسول اللہ
فاخذنا بیہنی فعدہ خمساً فقال اتق التماخر
تکون اعین الناس وارض بما قسم الله لك تکون
اعنی الناس واثبت رالی جابرک تکون مؤمناً
واثبت للناس ما توجب لنفسک تکون مسروراً
ولا تكثر الضحك فان کثرة الضحك تہیث
القلب۔ (رواہ احمد والترمذی وقال هذا
حدیث غریب)

۴۹۲۳ وَعَنْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ ابْنَ آدَمَ تَقَرَّعْ لِي بِنَافِثَةِ
صَدْرِكَ عَنِّي وَأَسَدًا فَفَرَّكَ فَإِنْ لَا تَفْعَلْ مَلَكَتْ
بِيَدِكَ شَعْلًا وَلَمْ أَسَدًا فَفَرَّكَ۔

(رواہ احمد وابن ماجہ)

۴۹۲۴ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ دُرُجُجٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَادَةً وَتَجَرُّمًا وَدُرُجًا
بِرِجَّةٍ فَقَالَ الشَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْمَلْ
بِالرِّجَّةِ يَعْنِي الْوَرَمَ۔

(رواہ الترمذی)

۴۹۲۵ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ مَيْمُونٍ الْأَدَوِيِّ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ وَهُوَ يَعْظُمُهُ
أَعْيَنَهُ خُمًّا قَبْلَ خَمْسٍ شَبَابَكَ قَبْلَ هَوْنِكَ وَ
صِحَّتَكَ قَبْلَ سَقَمِكَ وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ وَوَفَاقَكَ
قَبْلَ شُعْبِكَ وَخَيْرَكَ قَبْلَ مُوتِكَ۔

(رواہ الترمذی مؤسلاً)

۴۹۲۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ مَا يَنْتَظِرُ أَحَدُكُمْ إِلَّا غَيًّا مُطْعِمًا أَوْ فُقْرًا
مُسْتَعِينًا أَوْ مَرَضًا مُفِيدًا أَوْ هَرَمًا مُفِيدًا أَوْ مَوْتًا مُجِيزًا أَوْ
الْجَنَاحَ قَالَهُ جَالٌ شَرَّ غَايِبٍ يَنْتَظَرُ أَوَّاسَةً وَالتَّائِبَةَ أَدْوَى وَ

کی جیسی برائی بڑی کی بڑی قیامت کی بڑی قیامت فرمائی تھی کہ وہ بڑی کھڑی ہے (ترمذی نسائی)
 ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا
 طعنہ ہے اور اس کی ہر چیز موت کی گنجی ہے اس لئے ذکر الہی کے اور جس کو
 دودست رکھے اور عالم دین و علم دین سیکھنے والے کے۔

(ترمذی، ابن ماجہ)

حضرت سل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر دنیا اللہ تعالیٰ کے نزدیک چھڑکے پر برابر
 بھی وقت رکھتی تو کافر کو ایک گھنٹ پانی بھی نہ ملتا۔

(احمد، ترمذی، ابن ماجہ)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے جاگیر نہ بناؤ اور نہ زمین سے محبت کرنے لگو گے۔
 روایت کیا اسے ترمذی اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے دنیا سے محبت کی اس نے اپنی آخرت کو نقصان
 پہنچایا تم باقی رہنے والی کو کافی پر ترجیح دو۔ روایت کیا اسے احمد و بیہقی
 نے شعب الایمان میں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا اور دھرم کے بندوں پر لعنت کی گئی ہے۔
 (ترمذی)

کعب بن مالک نے اپنے والد ماجد سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دھرم کے پیروں کو ریڑھ میں چھوڑ
 دیا گیا ہو تو وہ اس کا اتنا نقصان نہیں کرتے جتنا آدمی مال کی حرص اور ناگ
 بڑھانے میں اپنے دین کا نقصان کرتا ہے۔ (ترمذی، دارمی)

حضرت عیاد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو جس چیز کو چاہے اس پر اسے ابراہیم جانا
 ہے اس لئے اس کے جود سے بچ کر چلے۔

(ترمذی، ابن ماجہ)

أَمْرٌ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالتَّسَاتُيْ)

۴۹۴۷ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُلْعَنٌ وَمُلْعُونٌ مُخَافَتُهُ الْإِلَهُ وَكَرَّ
 اللَّهُ وَمَا دَالَاهُ وَمَعْلَمٌ أَوْ مَعْلَمٌ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۴۹۴۸ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ تَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ
 جَنَامٌ يَغْوُضُهُ مَا صَلَّى كَأَفْوَاضِهَا شَرْبَةً

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۴۹۴۹ وَعَنْ ابْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوا الصَّبِيحَةَ قَرَابَةً
 فِي الدُّنْيَا (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۹۵۰ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ دُنْيَاهُ أَضْرَبَ بِأُخْرِيهِ وَمَنْ أَحَبَّ
 أُخْرِيَهُ أَضْرَبَ بِدُنْيَاهُ فَأَيُّهَا مَا يَبْقَى عَلَى مَا يَبْقَى
 (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۹۵۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يَنْجُو عَبْدٌ يَتَوَكَّلُ عَلَى اللَّهِ يَتَوَكَّلُ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۴۹۵۲ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ذُقْتَانِ حَافَتَانِ
 أَسْوَأَ فِيهِمَا أَمْسَا مِنْ حَرْصٍ مَكْرًا عَلَى الْمَالِ فَالشَّرُّ
 لِلْإِنْسَانِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۴۹۵۳ وَعَنْ حُكَّابٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَتَقَنَ مُؤْمِنٌ مِنْ تَقْنَةٍ إِلَّا أُجِرَ بِهَا وَلَا
 تَقْنَتُهُ فِي هَذِهِ الْعَرَابِ

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۴۹۵۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خبر فیہ -

(رواہ الترمذی) وَقَالَ هَذَا أَحَدُ نَبِيِّنَا

۴۹۵۵ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خَرَجَ يَوْمًا وَتَحَنَّنَ مَعَهُ قَوْمٌ قَبِيلَةٌ مُشْرِقَةٌ فَقَالَ مَا
هَٰذَا قَالُوا أَصْحَابُ هَٰذَا لَيْفُكَ لِيَجْعَلَ مِنْ الْأَنْصَارِ
فَكَثُرَتْ وَحَمَلُوا فِي نَفْسِهِمْ حَتَّى لَقُوا أَهْلَ صَاحِبِهَا فَاسْتَمْتَعُوا
عَلَيْهِمْ فِي النَّاسِ فَأَعْرَضَ عَنْهُمْ صَنَعَهُ إِلَيْكَ مَدَا لِحَتِي
عَرَفَ الرَّجُلُ الْقَضَبَ فِيهِ وَالْإِعْرَاضَ عَنْهُ فَشَكَى ذَٰلِكَ
إِلَى أَصْحَابِهِ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَا أَفِيكُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا خَرِجْ فَرَأَى قُبَّتَكَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ
إِلَى قُبَّتِهِ فَهَدَمَهَا حَتَّى سَوَّاهَا يَا الْأَمْرَيْنِ فَخَرَجَ رَسُولُ
اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمَّ بِرِجَالِهَا قَالُوا
مَا قُوعِلَتِ الْقَبِيلَةُ قَالُوا شَكَا إِلَيْنَا صَاحِبُهَا إِعْرَاضَكَ
فَاخْتَبَرْنَاكَ فَهَدَمْنَا فَقَالَ أَمَا إِنَّ كُلَّ بَنِي قَوْمٍ عَلَى
صَاحِبِهِ إِلَّا مَا لَا يَعْرِضُ إِلَّا مَا لَا يَنْدَمُ

(رواہ أبو داؤد)

۴۹۵۶ وَعَنْ أَبِي هَارِثٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْعَدْنِ أَنَّ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَاتَ يَكُونُ
مِنْ جَسَدِ الْمَوْتَى خَاوِرٌ وَمَرْكَبٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَرَوَاهُ
أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالتَّيَمِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِي بَعْضِ
نُسَخِ الْمَصَابِيحِ عَنْ أَبِي هَارِثٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْعَدْنِ بِإِسْنَادٍ
وَهُوَ نَصِيحٌ

۴۹۵۷ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْعَدْنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَيْسَ لِإِنْسَانٍ أَدَمَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْخِصَالِ مِثْلُ
يُسُكَّةٍ وَتَوْبَةٍ يَوْمَ يُنْفَخُ الصُّورُ وَجَلَّتْ الْأَخْبَارُ وَلَمَّا
(رواہ الترمذی)

۴۹۵۸ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَا قَالَ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَلَّنِي عَلَى عَمَلٍ إِذَا عَمِلْتُهُ أَحَبَّنِي اللَّهُ
وَأَحَبَّنِي النَّاسُ قَالَ أَمَّا فِي الدُّنْيَا يُحِبُّكَ اللَّهُ

بنانے کے کیونکہ اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا
اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

اس سے ہی روایت ہے کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
باہر نکلے اور ہم آپ کے ساتھ تھے۔ ہم نے ایک جسد قبر دکھا تو فرمایا یہ کیا ہے؟
آپ کے اصحاب عرض گزار ہوئے کہ یہ فلاں انصاری آدمی کا ہے۔ آپ حاضر
ہو گئے اور اسے دلوں میں رکھا۔ یہاں تک کہ جب اس کا مالک حاضر ہوا تو ہوا
اور لوگوں میں اس نے آپ پر سلام عرض کیا تو آپ نے چہرہ اظہار فرمایا۔
ایسا کئی مرتبہ کیا یہاں تک کہ وہ آدمی مرنے اور اعراس کو سمجھ گیا اور اپنے ساتھیوں
سے اس کا ذکر کیا اور کہا کہ فلاں کی قسم میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو
ناخوش دیکھ رہا ہوں۔ لوگوں نے کہا کہ جب حضور باہر نکلے تو آپ کے قبے کے
دیکھا تھا۔ وہ اپنے قبے کی طرف گیا اور اسے سسار کر دیا، یہاں تک کہ زمین
کے برابر کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک روز پھر باہر نکلے اور
اسے نہ دیکھا تو فرمایا کہ مجھے کیا بنا ہو لوگوں نے کہا کہ اس کے مالک نے ہم
سے آپ کے اعراس فرمانے کا ذکر کیا تو ہم نے اسے بتا دیا تھا۔ پس اس
نے اسے سسار کر دیا۔ فرمایا کہ ہر حالت دہاں ہے سوائے اس کے جس
کے بغیر چلے نہ ہو۔ (ابوداؤد)

حضرت ابو اسلم بن عبد ربیع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تاکید کرتے ہوئے مجھ سے فرمایا، تمام
مال میں سے تیس ایک خادم اور ایک گھوڑا جلا کے لیے کافی ہے راہ
ترمذی، نسائی، ابن ماجہ اور معاریج کے بعض نسخوں میں ابو اسلم بن
عبد ربیع یعنی آخری تار کی جگہ وال اللہ یہ درست نہیں۔

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کی ضرورت میں بن کے ہوا اللہ کچھ نہیں
میں رہنے کے لیے گھر ستر چھپانے کے لیے کپڑا اور پیٹ بھرے کے
لیے روٹی اور پانی۔ (ترمذی)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی
حاضر ہوا کہ ہر طرح کی ضرورت یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے
جب میں اسے کروں تو مجھے اللہ تعالیٰ بھی دوست رکھے اور لوگ بھی فرمایا

وَأَرْهَدَ فِيمَا عِنْدَ النَّاسِ يُجِيبَكَ النَّاسُ -

(رواہ الترمذی فی دابین مآجہ)

۴۹۵۹ **وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ عَلَى حَصِيرٍ فَقَامَ وَقَدْ أَتَرَفَ فِي جَسَدِهِ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَمَرْتَنَا أَنْ نَبْسُطَ لَنَا وَنَعْمَلْ فَقَالَ مَا لِي وَلِلدُّنْيَا وَمَا أَنَا وَالْدُّنْيَا إِلَّا كَذَرَأٍ يَأْتِطُلُ تَحْتَ شَجَرَةٍ تَقْدَرُ لَحْمٌ وَتَذَرُهَا -**

(رواہ احمد و الترمذی فی دابین مآجہ)

۴۹۶۰ **وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْبُطُ أَذْيًا وَيُحْدِثُ الْمُؤْمِنُ خَفِيفًا الْغَاوُ دُوْحًا قَرِيبَ الصَّلَاةِ أَحْسَنَ عِبَادَةً رَبِّهِ وَأَطْعَمَهُ فِي السِّرِّ وَكَانَ عَامِيًا فِي النَّاسِ لَا يَكُ الزَّالِيهِ بِأَلَا صَائِمٌ وَكَانَ رَمَزِي كَقَائِمٍ كَصَبْرٍ عَلَى ذَلِكَ ثُمَّ تَعَدَّ بَيْنَهُ فَقَالَ مَحَلَّتْ مُوَيْدَتُهُ قُلْتُ بَوَاكِي مَرَّ كَلَّ مَرَّاتٍ -**

(رواہ احمد و الترمذی فی دابین مآجہ)

۴۹۶۱ **وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ يَجْعَلُ الْفُطَاةَ مَكَّةَ ذَهَبًا قُلْتُ لَا يَا رَبِّ وَلَكِنْ أَشْبَهَ يَوْمًا وَأَجْزَمَ لَوْمًا فَأُجِيبَتْ تَعَرَّعَتْ إِلَيْكَ وَذَكَرْتُكَ وَإِذَا أَشْبَهْتَ خَيْرًا لَكَ وَشَكَرْتُكَ -**

(رواہ احمد و الترمذی فی دابین مآجہ)

۴۹۶۲ **وَعَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِحْصِينَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَبَ مِنْكُمْ أَمْسًا فِي سِرِّهِ مُعَاذًا فِي جَسَدِهِ وَبَدَا قُوَّتُ يَوْمِهِ فَكَانَ كَمَا حَيَّرَتْ لَهُ الدُّنْيَا يَحْدَأُ فِيهَا -**

(رواہ الترمذی فی دابین مآجہ و ابن ماجہ و ترمذی)

۴۹۶۳ **وَعَنْ ابْنِ الْقَيَّامِ بْنِ مَعْدِي كَتَبَ قَالَ جَمَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مَلَكَ أَدْعَى وَغَلَا شَرًّا مِنْ بَطْنِي يُعْصِبُ ابْنُ أَدَمَ أَكَلَتْ يَدُكَ مِنْ**

کدنا سے لائق ہو جاؤ تو میں اللہ سے کہنے لگا کہ لوگوں کے پاس ہے اس سے لائق ہو جاؤ تو میں لوگوں سے کہیں گے (ترمذی، ابن ماجہ)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر صبح پر سوئے اٹھتے تو جسم اطہر پر نشانات تھے۔ حضرت ابن مسعود میں گزارا ہوئے۔ یا رسول اللہ! ہمیں حکم فرماتے تو ہم آپ کے لیے بستر بچھا دیتے اور خدمت گزار بن کر رہتے۔ فرمایا کہ میرا دنیا سے اور دنیا کا بچہ سے کیا تعلق؟ جو اسے اتنا پیسے سوار وخت کے نیچے سامنے میں بیٹھ چھوٹ چلا دیا اور اسے چھوڑ گیا۔ (احمد و ترمذی، ابن ماجہ)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے نزدیک میرے دوستوں میں قابل رشک وہ مومن ہے جو روزگاروں سے سبکدوش، غنا سے دلچسپی رکھنے والا، اپنے رب کی اچھی طرح عبادت کرنے والا، غفلت میں بھی اس کی اطاعت کرنے والا، لوگوں میں گناہ میں کی طرف انگلی سے اشارہ نہ کیا جائے اور اس کا رزق بقدر کفایت ہو اور اس پر صبر کرے۔ پھر آپ نے وصیت مبارک سے اشارہ کر کے فرمایا کہ اس کی نسا جلد ہی بھٹی ہے۔ تاہم پروردگار نے دل سے کم ہوتے ہیں اللہ اس کی میراث تمہاری بھٹی ہے۔ (احمد و ترمذی، ابن ماجہ)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے رب نے میرے لیے مکرہ کی سنگتیں کو سنا بنا دینے کے لیے فرمادیں ہیں اور اگر ہمارے رب الیام نہ کر، مگر میں ایک روز ہمارا کہیں اور ایک روز شکم میرا کہیں روز ہمارا کہیں اور تیرے حضور عاجزی پیش کروں اور تیرا ذکر کروں جس روز شکم میرا کہیں اور تیرا ذکر نہ بیان کروں اور تیرا (شکر) نہ کروں۔ (احمد و ترمذی)

حضرت عبید اللہ بن جحیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو تم میں سے اس حالت کے اندر صبح کرے کہ اپنی جان سے بے خوف ہو، اس کا جسم ٹھیک ٹھاک ہو اور ایک روز کی غفلت اس کے پاس ہرگز گویا دنیا اس کے سارے دستانِ حیات اس کے پاس جمع کر دی گئی۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت متولم بن سہیل بن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آدمی نے پیٹ سے ہٹا کر پیٹ نہیں بھر لیا اگر آدمی کے لیے چھوٹے کافی ہیں جو اس کی پیٹ کو

صَلَبَهُ فَإِنْ كَانَ لَا مَحَالَةَ فَثَلَّثْتَ طَعَامَهُ وَثَلَّثْتَ شَرَابَهُ
وَتَلَّثَثْتَ لِنَفْسِهِ - (رواه الترمذی و ابن ماجہ)
۴۹۴۴ وَ عَنْ رِثْبِ بْنِ عَمْرٍاءَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ فَقَالَ أَتَوَهِّمُ بِجَنَائِكَ
فَإِنْ أَطْعَمَ النَّاسَ جُوعًا أَوْ شَرِبُوا لَيْلًا أَوْ طَوَّلُوا نِيَمًا
فِي الدُّنْيَا -

(رواه في شرح الشرح و ردی الترمذی و نحوه)
۴۹۴۵ وَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عِبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنْ يَكُنْ أَهْلُ فِتْنَةٍ
وَفِتْنَةُ أَهْلِ الْمَالِ - (رواه الترمذی)
۴۹۴۶ وَ عَنْ أَنَسِ بْنِ الشَّيْبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ يُعْجَلُ بِرَبِّهِ أَمْرُ يَوْمِ الْقِيَمَةِ كَأَنَّهُ بَدَأَ بِمَوْتِ
بَيْنَ يَدَيْ اللَّهِ فَيَقُولُ لَهْ أَطْعَمْتِكَ وَخَوَّلْتُكَ أَهْلًا
عَلَيْكَ فَمَا صَنَعْتَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ جَمَعْتُهُ وَ
نَسَرْتُ وَ شَرَكْتُ أَكْتُومًا كَانَتْ
فَأُجِجَتْ أَيْدِيكُمْ بِكُمْ فَيَقُولُ لَهْ
أَرَفِي مَا قَدَّمْتُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ جَمَعْتُهُ وَ شَرَكْتُ
وَ شَرَكْتُ أَكْتُومًا كَانَتْ فَأُجِجَتْ
أَيْدِيكُمْ بِكُمْ فَارْذُ اعْبُدْكُمْ يَتَّقُوا حَيْرًا
فَيُضْطَرُّ بِكُمْ إِلَى النَّارِ -

(رواه الترمذی و صحفہ)

۴۹۴۷ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ أَقُولَ مَا بَيْنَ الْعَبْدِ يَوْمَ
الْقِيَمَةِ مِنَ التَّعْبِيرِ أَتُيْقَنُ لَهُ أَلَمْ يُصْعَقْ
جَنَّتَكَ وَ شَرَكْتَ مِنَ النَّاسِ الْبَارِدِ -
(رواه الترمذی)

۴۹۴۸ وَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَكُونُوا قَدَمًا ابْنِ أَمْرٍ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ نَفْسِهِ عَنْ عَمَلِهِ فِيمَا أَفْعَلَدَ عَنْ

قائم رکھیں۔ اگر زیادہ کثرت ہو تو تھالی حصے میں کھانا بٹال دیتے ہیں پانی اٹھاتے
حصے سانس کے لیے رکھتے۔ (ترمذی و ابن ماجہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے ایک آدمی کو ڈکار دیتے ہوئے سنا تو فرمایا: اپنی دو کوسوں کو کم کر
کیونکہ قیامت میں سب لوگوں سے بھر کے وہی ہوں گے جو دنیا میں زیادہ بیت
بھرتے رہے۔ اسے شرح السنہ میں روایت کیا اور ترمذی نے بھی اسی کے
اتحاد روایت کی ہے۔

حضرت کعب بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے لیے آزمائش
کی کوئی چیز ہوتی ہے اور میری امت کی آزمائش کی چیز مال ہے۔ (ترمذی)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے فرمایا: آدمی کو قیامت کے روز بھری کے بچے کی طرح لایا جائے گا
تو وہ اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑا ہو جائے گا اس سے فرمائے گا کہ میں نے تجھ پر
عطا کیا میں انسانان کیے اور تجھے انسانان دیے تو ان کا کیا بنایا؟ عرض کرے
مگر بار بار میں نے سب کو جمع کیا اللہ بڑھایا اور اس میں سے زیادہ کر چھوڑ
کیا۔ مجھے واپس بھیج کر اس سارے کو لے آؤ۔ اس سے فرمائے گا کہ دیکھ تو
میں نے تجھے کیا بھیجا تھا؟ عرض کرے گا کہ اسے رب اسب کچھ جمع کیا اللہ بڑھایا اور
کچھ خالص میں سے اکثر چھوڑ دیا ہوں۔ مجھے واپس بھیج کر اس سارے کو لے
آؤں۔ جب ظاہر ہو جائے گا کہ اس نے اس کے کچھ میں بھی آزمائش کے جنم کی طرف بھیج
دیا جائے گا۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور ضعیف کہا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز صبح ہے پتلے بندے سے
فمنوں کے مشق پر چھوڑ دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ کیا میں نے تیرے جسم کو دوست
نہیں رکھا اور تجھے ٹھنڈے پانی سے سیراب نہ کیا۔
(ترمذی)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز آدمی کے قدم اس کے منہ میں بڑھیں
گے یہاں تک کہ اس سے پہلے بچے کی چیزوں کے مشق پر چھوڑ دیا جائے۔ مگر

کے کاموں میں غم کی۔ جزائی کن باتوں میں بر بارگی۔ مال کہاں سے کیا اللہ
کے مال خرچ کیا۔ جو جانتا تھا اس پر کہاں تک عمل کیا۔ اسے توذی نے روایت
کیا اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

شَبَابِهِ فِيمَا أَبْلَاهُ وَهَنَ مَالِهِ مِنْ أَيْنَ انْتَسَبَ وَفِيمَا
الْفَقْرَ وَمَا ذَا عَمِلَ فِيمَا عَلِمَ
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

تیسری فصل

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے اُس سے فرمایا، اے تم کبھی گھر سے یا کالے سے بہتر نہیں ہو کر
جیکر تو قرنی میں بڑھ کر ہو۔

(احمد)

اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
میں بے رغبت ہونا دنیا سے کوئی بندہ مگر اُس کے دل میں اللہ تعالیٰ محنت اٹھا
دیتا ہے، میں کے ساتھ اُس کی زبان لگتی ہے اللہ دنیا کے حبيب دکھا دیتا
ہے اور اُس کی بیماریاں اور اُس کے علاج اُنہ سے سلامتی کے گھر کی طرف
صحیح مسلم نکال دیتا ہے۔ اسے جیٹتی ہے مشب الایمان میں روایت کیا ہے۔
اُن سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
دو کامیاب کام ہیں نے اپنے دل کو ایمان کے لیے مخصوص کر دینا اپنے دل کو
اطاعت و طاعت اور اپنی زبان کو سچ بولنے والی اور اپنے نفس کو ایمان والا اور اپنی
طبیعت کو سیدھے راستے پر چلنے والی اور اپنے کانوں کو حق بات سننے والے
اور اپنی آنکھ کو حق دیکھنے والی۔ کان قیامت اور آنکھ راستہ اُس چیز کا ہیں جو دل نگاہ
رکھتا ہے اور وہ کامیاب ہو گیا جس نے اپنے دل کو نگاہ رکھنے والا بنالیا۔
روایت کیا اسے احمد اور بیہقی نے نصب الایمان میں۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم دیکھو کہ اللہ تعالیٰ دنیا میں گناہگار بندے کو وہ
چیزوں سے رہا ہے جو اُسے پسند ہیں تو یہ استدراج ہے۔ پھر رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ جب وہ اُن چیزوں کو بھول
گئے جن کی انہیں نصیحت فرمائی تھی تو ہم نے اُن پر ہر چیز کے دو دانے کر
دیے یہاں تک کہ جب دیے گئے پر غور ہو گئے تو ہم نے ایا تک انہیں بڑھ
یا تو وہ اُس کو تسے ہو گئے۔ (۴۰: ۶)۔ (احمد)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اہل عہد میں

۴۹۹۹ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَأْكُلْ لَسْتَ بِخَيْرٍ مِنْ أَحْمَرٍ وَلَا أَسْوَدٍ
إِلَّا أَنْ تَغْتَصِلَ بِتَغَوًى.

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۴۹۹۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَا لَكُمْ عَمِيدٌ فِي الدُّنْيَا إِلَّا أَنْتُمْ اللَّهُمَّ الْعِزَّةُ
فِي قَلْبِهِ وَالْفَقْرُ بِمَا لَسَانَهُ وَتَصَرُّفُ عَيْبِ الدُّنْيَا وَ
ذَاهِبُهَا وَكَوْنُهَا وَخَارِجُهَا وَمَهْلِكُهَا إِلَى دَارِ السَّكَاةِ
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي شُعَبِ الرِّيَاضِ)

۴۹۹۱ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَخْلَصَ اللَّهُ قَلْبَهُ لِلْإِيمَانِ وَجَعَلَ قَلْبَهُ
سَلِيمًا قَلْبًا نَصْرًا وَقَدْ نَفَسَتْ مُطْمَئِنَّةٌ وَخَلِيلَةٌ
مُسْتَقِيمَةٌ وَجَعَلَ أُذُنُهُ مُسْتَمِعَةً وَعَيْنُهُ نَازِلَةً قَائِمًا
الْأَذُنُ قَعِيمَةً وَأَمَّا الْعَيْنُ فَمَقْرَّةٌ لِمَا يُوحِي الْقَلْبُ
وَقَدْ أَفْلَحَ مَنْ جَعَلَ قَلْبَهُ وَاعِيًا.

(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الرِّيَاضِ)

۴۹۹۲ وَعَنْ عَقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ الشَّيْخِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُعْطِي الْعَبْدَ
مِنَ الدُّنْيَا عَلَى مَعَايِدٍ مَا يُحِبُّ فَإِنَّهَا هَوَاسٌ فَلَا تَلْمِ
تَعْرِتُ لَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا سَمِعَ
مَا ذَكَرُوا بِهِ قَتَعْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى إِذَا
فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذُوا نَهْمَهُمْ فَقَالُوا هُمُ الْمُتَلَسِّمُونَ.

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۴۹۹۳ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولًا مِّنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ

ہیں۔ ایک آدمی کا انتقال ہو گیا اور اس نے ایک دنیا بھر پڑا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک داغ ہے۔ پھر دوسرا فوت ہو گا تو دوسرا پھر دسے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ داغ ہیں۔ روایت کیا اسے احمد اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔

حضرت معاذیہ سے روایت ہے کہ وہ اپنے امول جان حضرت ابو ہاشمؑ کو
مقبورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عیادت کے لیے گئے تو حضرت ابو ہاشمؑ روپڑے کے
کہا کہ امول جان! آپ کو کس چیز نے مکمل کیا؟ بحقیقت نے مضرب کیا یا دنیا کے لالچے
نے؟ فرمایا کہ ایسا ہرگز نہیں بلکہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہم سے پکچھے
لیا تھا مگر میں اس پر قائم رہ رہ سکا۔ کہا وہ کیا ہے؟ فرمایا کہ میں نے حضور کو فرما
ہوئے سنا کہ سادے لباس سے تمہارے لیے ایک خادم اور ایک گھوڑا اجساد
کے لیے کافی ہے جبکہ میرے خیال میں اس سے میں نے زیادہ مانگے کیا ہے۔

(احمد ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

حضرت اہم خدا سے روایت ہے کہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں عرض گزار ہوا کہ کیا بات ہے کہ آپ اس طرح مال نکالنا نہیں کرتے جیسے فوج تلاش کرتا ہے ؟ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تمہارے سامنے ایک دشمن گڑھ لگایا ہے اور یہ جو لوگ اس سے گزر نہیں سکیں گے میں بھی چاہتا ہوں کہ اس گڑھ میں جس جگہ سے گزرے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم میں سے کوئی ایسا ہے کہ پانی پر چلے اور اس کے قدم نہ رنیں؟ لوگ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! نہیں۔ فرمایا کہ اسی طرح دنیا دار لگتا ہوں نہیں پتہ کہ کون۔ ان دونوں حدیثوں کو جوہتی نے مشبہ الایمان میں روایت کیا ہے۔

مجید بن نفیر سے مرسل روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میری طرف یہ بھی نہیں کی گئی کہ مال جمع کروں اور تاجروں میں شامل ہو جاؤں بلکہ میری طرف یہ دئی فرمائی گئی ہے: تم لو اپنے رب کی تعریف بیان کرتے ہوئے اس کی یا کی بیان کرو اور عبادہ کرنے والوں میں سے ہو جاؤ اور آخری دم تک اپنے نیک عبارت میں رہو (۱۵: ۹۸، ۹۹) روایت کیا ہے شرح التفسیر اور ابن کثیر نے حلیہ میں المصباح سے۔

تُؤْتِي وَتَرْكُ وَيُنَافِقُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قَالَ ثُمَّ تَوَلَّى اخْرُفَتْكَ وَيُنَافِقُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَانِ -

(رواه أحمد والبيهقي في شعب الإيمان)

٣٩٤٢ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ قَالَ مَا يُبْكِيكَ يَا خَالٍ أَوْ جَدٍّ أَوْ شَرَفٍ أَوْ مَعْرُوفٍ عَلَى الدُّنْيَا كَانَ كَلَامًا وَلَيْسَ بِرُسُولٍ إِلَهُي وَلَا نَبِيٍّ وَلَا رَسُولٍ وَلَا مَلَكٍ وَلَا نَفْسٍ وَلَا رُوحٍ وَلَا جَنَّةٍ وَلَا نَارٍ وَلَا شَيْءٍ إِلَّا كَانَ لَهُ أَجْرٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

رواه أحمد والترمذي والنسائي وابن ماجه

٢٩٤٥ وَعَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ قُلْتُ لِأَبِي الدَّرْدَاءِ
مَا لَكَ لَا تَطْلُبُ كَمَا يَطْلُبُ فَلَانٌ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَمَامَكُمْ
عَقَبَةً كَمَا وَدَّ أَنْ يَجُوزَهَا الْمُشَقِّقُونَ فَلَوْ بَدَأْتُ أَنْ تَقِفَنَّ
لِتِلْكَ الْعَقَبَةِ - (رَوَاهُ الْإِسْهَاقِيُّ)

۴۹۷۷ وَعَنْ جَدِّهِ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مِنْ أَحَدٍ يَمْسُحُ عَلَى الْمَاءِ إِلَّا ابْتَلَتْ
قَدْ مَاءٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ كَذَلِكَ صَاحِبُ
الدُّنْيَا لَا يَبْلُغُ مِنَ الدُّنْيَى -

رَدَّاهُمَا إِلَى مَنَاقِبِي فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ

٢٩٤٤ وَعَنْ جَبْرِ بْنِ نُفَيْرٍ شَرِيفًا قَالَ قَالَ رَسُولُ
 ٥٢ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَدْعِي إِلَيَّ أَنْ أَجْمَعَ لَكَ
 وَأَكُونُ مِنَ التَّاجِرِينَ وَلَكِنْ أَدْعِي إِلَيَّ أَنْ سَيِّمَ
 بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ الشَّاهِدِينَ وَأَعْبُدْ رَبَّكَ عَنِّي
 يَا نَبِيَّكَ الْيَقِينُ. (رَوَاهُ فِي مَعْرِفَةِ النَّسَبِ أَبُو نُعَيْمٍ
 فِي الْحِكْمَةِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ)

1000

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا حَلَا لَهَا سَعَةً وَأَمَّا
 الْمَسْكُوتُ وَسَمِعًا عَلَى أَهْلِهِ وَتَحَقُّقًا عَلَى جَارِهِ لَقِيَ
 اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَوَجَّهَهُ وَشَلَّ الْعَمَى لَيْلَةً
 الْمَسْكُوتُ مَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا حَلَا لَهَا مَكَارِمًا مَقَامًا وَخَيْرًا
 مُرَافِقًا لَقِيَ اللَّهَ تَعَالَى وَهُوَ عَنَيْهِ غَضَبًا - (رواه
 ابْنُ أَبِي عَرَبٍ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَأَبُو نُعَيْمٍ فِي الْحَلِيقَةِ)
 ۴۹۶۹ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ هَذَا الْخَيْرَ خَوَارِجُ رِزْقِكَ
 الْخَوَارِجُ مَقَاتِلُهُمْ فَطَرَبِي يُعْبِدُ بَعْلَهُ اللَّهُ تَعَالَى
 وَمَقَاتِلُ الْخَيْرِ مَغْلَاةٌ لِلشَّرِّ وَوَيْلٌ لِعَبِيدٍ جَعَلَهُ اللَّهُ
 وَمَقَاتِلُ الشَّرِّ مَغْلَاةٌ لِلْخَيْرِ -

(رواه ابن ماجه)

۴۹۸۰ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ قَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَلْمَسَ بَارِكٌ لِعَبْدٍ فِي مَالِهِ جَعَلَهُ فِي
 السَّمَاءِ وَالْطِينِ - (رواه ابْنُ أَبِي عَرَبٍ)

۴۹۸۱ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ اتَّقُوا الْحَرَامَ فِي الْبُنْيَانِ فَإِنَّهُ آسَاسُ الْخَوَارِجِ
 (رواه ابْنُ أَبِي عَرَبٍ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۹۸۲ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ قَالَ الدُّنْيَا دَارُ مَنْ تَدَارَكَهُ وَمَالٌ مِنَ الْأَمْوَالِ
 لَهُ وَلَهَا يَجْمَعُ مَنْ لَا عَقْلَ لَهُ - (رواه أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي عَرَبٍ
 فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۹۸۳ وَعَنْ حُدَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ الْخَيْرُ جَمَاعَةُ الرَّاغِبِينَ
 وَالرَّاسِخِينَ وَجَمَاعَةُ الشَّيْطَانِ وَحُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ
 خُطْبَةٍ قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ اتَّقُوا الرِّسَاةَ حَيْثُ
 اتَّكَرَ مِنْهُنَّ اللَّهُ - (رواه ترمذی وروى ابْنُ أَبِي عَرَبٍ فِي شُعَبِ
 فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ عَنِ الْحَسَنِ مَوْلَا حَبِيبِ الدُّنْيَا
 رَأْسُ كُلِّ خُطْبَةٍ)

تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو دنیا کو ملال طریقے سے تلاش کرے اسے رسول سے بچنے
 اور دنیا کی ضروریات پرستی کرنے اور ہمت پر اصرار کرنے کے لیے ترقی
 کے لئے اللہ تعالیٰ سے ملنے کے لئے اس کا چہرہ و وجوہ کے چاند کی طرح چمکنے
 لگا اور جو دنیا کو ملال طریقے سے تلاش کرے لیکن مال بڑھانے اور فخر کرنے اور
 دولت منی رکھنے کے لیے ترانہ تعالیٰ سے ملنے کے لئے نہ لڑا اس پر لگا رہا
 کیا اسے پہنچنے کے لئے شعب الایمان میں ابو نعیم نے طہر میں۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا یہ بھلائی کے خزانے ان خزانوں کی کنجیاں
 ہیں جس کا کہ ہر اس بندے کو جس کو اللہ تعالیٰ نے بھلائی کو کھولے اللہ بڑا ہی کر
 بڑھانے کی کنجی بنایا۔

(ابن ماجه)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
 وسلم نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کے مال میں برکت ڈالے تو وہ
 اسے پانی اللہ مٹی میں صرف کرتا ہے۔ (ابن ماجه)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگوں میں حرام سے بچ کر کھائے اور کھائے کی چیز ہے۔ ان
 دونوں حدیثوں کو پہنچنے کے لئے شعب الایمان میں روایت کیا ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
 تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا دنیا اس کو گھر ہے جس کا کوئی گھر نہ ہو اور اس کا مال ہے جس
 کا کوئی مال نہ ہو اور اس سے وہی جمع کرتا ہے جس کو قتل دہر روایت کیا اسے
 احمد اور ابی نعیم نے شعب الایمان میں۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دورانِ خطبہ فرماتے ہوئے سنا شراب گنہوں کو کثرت
 سے جمع کرنے والی اور کھانسی شیطانی کا جال ہیں اور دنیا کی محبت ہر مڑائی کی جڑ
 ہے اور میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا جو لوگوں کو چھپے رکھ دیتے کہ اللہ تعالیٰ
 نے انہیں چھپے رکھا ہے۔ روایت کیا اسے ابی نعیم نے اور ابی نعیم نے شعب
 الایمان میں جس بصری سے مراد روایت کی ہے کہ دنیا کی محبت ہر مڑائی کی
 جڑ ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میں اپنی امت کے مشفق و دہیزوں سے زیادہ دوزخ میں۔
یعنی انسانی خواہشات اور لمبی عمر کی آرزو کیونکہ انسانی خواہشات تو حق سے ملتی
میں اور لمبی عمر کی خواہش آخرت کو جکا دیتی ہے۔ یہ دنیا کو چر کر جانے والی اور
آخرت کو چر کر کے آنے والی ہے۔ دونوں میں سے ہر ایک کے بیٹے ہیں۔ اگر
تم سے ہو کے تو ایسا کرو کہ دنیا کے بیٹے نہ ہو کہ تم آج تم عمل کے گھر میں ہو
اور حساب نہیں ہے اور تم آخرت کے گھر میں ہو گے جہاں عمل نہیں ہوگا۔
روایت کیا اسے جیسی نے شہب الایمان میں۔

روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا یہ دنیا بیٹھ بھر کر جا
رہی ہے اور آخرت سامنے آ رہی ہے۔ دونوں میں سے ہر ایک کے بیٹے
ہیں۔ تم آخرت کے بیٹے نہ ہو کہ تم آج عمل ہے اور حساب نہیں لیکن کل جانا
ہوگا اور عمل نہیں ہوگا۔ اسے بخاری نے ترجمہ الباب میں روایت
کیا۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
خطبہ دیا تو اس نے اپنے جلسے میں فرمایا: آگاہ رہو کہ دنیا عامر مال ہے جس میں
میں سے نیک اور بیک کھاتے ہیں اور آخرت سچ ثابت ہونے والا ناسخ ہے جس
میں قدرت والا حقیقی بادشاہ فیصلہ فرمائے گا۔ آگاہ رہو کہ عیلائی اپنی تمام
شاخوں سمیت جنت میں ہے اور بیک اپنی تمام شاخوں سمیت جہنم میں ہے۔
آگاہ رہو کہ تمہاری غیر اللہ سے ڈرنے میں ہے۔ آگاہ رہو کہ تم اپنے احوال کے
سامنے پیش کیے جاؤ گے تو جس نے ذرہ برابر سچی نیکی کی ہوگی اُسے دیکھے
آگاہ رہو کہ ذرہ برابر نیکی کی ہوگی اُسے دیکھے گا۔ روایت کیا ہے اسے شافعی نے۔

حضرت شہدائے رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اسے لوگو! یہ دنیا عامر مال ہے
اس سے نیک اور بیک کھاتے ہیں اور آخرت سچا اور ہے جس میں انصاف اور
تندرست والا حقیقی بادشاہ فیصلہ فرمائے گا جس میں حق کو حق اور باطل کو باطل
دکھا دیا جائے گا۔ تم آخرت کے بیٹے بنو اور دنیا کے بیٹے نہ ہو کہ تم ہر ایک
مال کے پیچھے اُس کی اولاد رہتی ہے۔ ان دونوں حدیثوں کو ابو نعیم نے جلیہ
میں روایت کیا ہے۔

۴۹۸۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْآخِرَةَ مِمَّا الْآخِرُونَ عَلَى الْآخِرَى بَدْوً
طُولُ الْأَمَلِ فَأَمَّا الْآخِرَى فَيَصْدَأُ عَيْنَ الْحَقِّ وَأَمَّا طُولُ
الْأَمَلِ فَيَسِيئُ الْآخِرَةَ وَهِيَ الدُّنْيَا مَرْجُوعَةٌ ذَاهِبَةٌ
وَهِيَ الْآخِرَةُ مُرْتَجِلَةٌ قَادِمَةٌ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا
بَنُونَ فَإِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ لَا تَكُونُوا مِنْ بَنِي الدُّنْيَا
فَأَفْعَلُوا فَكَوْنُوا الْيَوْمَ فِي دَارِ الْعَمَلِ وَلَا حِسَابَ وَلَا عَمَلٍ
عَدَاً فِي دَارِ الْآخِرَةِ وَلَا عَمَلٍ۔

(دَوَاهِ الْبَيِّنَاتِ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۹۸۵ وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ تَعَالَى مَدْرَةً
الْآخِرَةِ الْآخِرَةَ مُقْبِلَةً وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا بَنُونَ
فَكُونُوا مِنْ بَنِي الْآخِرَةِ وَلَا تَكُونُوا مِنْ بَنِي الدُّنْيَا
فَكُنْ الْيَوْمَ عَمَلٌ وَلَا حِسَابَ وَعَدَاً حِسَابٌ وَلَا عَمَلٍ
(دَوَاهِ الْبَيِّنَاتِ فِي تَرْجُمَتِهَا)

۴۹۸۶ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْكَافَرِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خَطَبَ يَوْمًا فَقَالَ فِي حُطْبَتِهِ أَلَا إِنَّ الدُّنْيَا عَرْضٌ عَرَضٌ
يَأْكُلُ مِنْهُ الْبَرُّ وَالْفَاسِقُ وَالْآدَمُ الْآخِرَةُ أَجَلٌ صَادِقٌ
وَيَقْضَى فِيهَا مَلِكٌ فَلَا دَوَانَ الْآخِرَةُ كَلِمَةٌ يَحْدُثُ فِيهَا
فِي الْبَحْثِ الْآدَمُ الشَّرُّ كَلِمَةٌ يَحْدُثُ فِيهَا فِي الشَّرِّ أَلَا
فَأَعْمَلُوا وَأَنْتُمْ مَعِنِ اللَّهُ عَلَى حَذَرٍ فَاَعْمَلُوا أَنْتُمْ
مَعْمُورُونَ عَلَى أَعْمَالِكُمْ كَمَنْ يَعْمَلُ وَتَقَالَ نَذْرَةٌ
خَيْرٌ نَذْرَةً وَمَنْ يَعْمَلْ يَقَالَ نَذْرَةٌ شَرًّا نَذْرَةً (دَوَاهِ الشَّافِعِيِّ)

۴۹۸۷ وَعَنْ شَدَّادٍ قَالَ يَجْعَلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهَا النَّاسُ إِنَّ الدُّنْيَا عَرَضٌ عَرَضٌ
يَأْكُلُ مِنْهَا الْبَرُّ وَالْفَاسِقُ وَالْآدَمُ الْآخِرَةُ وَهِيَ صَادِقَةٌ
يَحْكُمُ فِيهَا مَلِكٌ عَادِلٌ قَادِرٌ يَقْضَى فِيهَا الْحَقُّ وَيُطِيلُ
الْبَاطِلُ تَكُونُوا مِنْ بَنِي الْآخِرَةِ وَلَا تَكُونُوا مِنْ بَنِي الدُّنْيَا
الَّذِينَ قَدْ كُنْ كُلُّ أَمْرٍ نَسَبُهَا وَلَدُهَا۔

(دَوَاهِ الْبَيِّنَاتِ فِي الْعَمَلِ)

۴۹۸۸ وَعَنْ أَبِي الدَّردَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ إِلَّا وَرَجَبٌ بَيْنَ يَدَيْهَا صَلَاحٌ يَبْدُو بَيْنَ يَدَيْهِ مَعَانِ الْخَلَائِقِ عِندَ التَّحَلُّفِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَلُمُّوا إِلَيَّ رِجْلَكُمْ قُلْ وَكُفَى خَيْرًا مِمَّا كُتِرَ وَالْبَغْيُ - (رواهُ أَبُو نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ)

۴۹۸۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِمْ قَالَ إِذَا مَاتَ النَّبِيُّ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ مَا قَدْ مَرَدَّ قَالَ بَنُو آدَمَ وَمَا خَلَفَ (رواهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۹۹۰ وَعَنْ مَالِكٍ أَنَّ لُقْمَانَ قَالَ لِابْنِهِ يَا بُنَيَّ إِنَّ الْإِنْسَانَ قَدْ تَطَلَّى وَلَ عَلَيْهِمْ مَا يُوعَدُونَ وَهُمْ إِلَى الْآخِرَةِ سَوَاعِدًا يَدَّهَبُونَ وَأَنْتَ قَدْ اسْتَدْبَرْتَ لَدُنِّي مُنْذُ كُنْتُ وَاسْتَقْبَلْتَ الْآخِرَةَ وَلَنْ دَارَ أُسِيرَ إِلَيْهَا أَقْرَبُ إِلَيْكَ مِنْ دَارِ تَعْدِيٍّ مِنْهَا - (رواهُ دُرَيْمِيُّ)

۴۹۹۱ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ قَالَ كُلُّ مَحْمُودٍ الْقَلْبُ صَادِقُ الْإِيمَانِ قَالَ لَوْ أَمْسَدُ قُلُوبُ الْإِيمَانِ لَعَرَفْتُهُ فَمَا مَحْمُودُ الْقَلْبِ قَالَ هُوَ التَّقِيُّ الْقَتِيُّ لَا إِيْلَهَ عَلَيْهِ وَلَا بَنِي وَلَا عَدُوٌّ وَلَا حَسَدٌ - (رواهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۹۹۲ وَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرْبَعٌ إِذَا كُنَ فِيكَ فَلَا عَلَيْكَ مَا فَاتَكَ لَدُنِّيَا حِفْظُ أَمَانَةٍ وَصِدْقُ حَدِيثٍ وَحُسْنُ خُلُقَةٍ وَوَعْفَةُ فِي طُعْمَةٍ - (رواهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۴۹۹۳ وَعَنْ مَالِكٍ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ قَيْلَ لَلْقِمَانِ الْحَكِيمِ مَا بَلَغَ بِكَ مَا نَرَى يَفْعَلُ الْفَضْلُ قَالَ صِدْقُ الْحَدِيثِ وَإِدَاءُ الْأَمَانَةِ وَتَرْكُ مَا لَا يَعْنِيهِ - (رواهُ فِي الْمَوْطَاءِ)

۴۹۹۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو حج طواف نہیں کرتا اگر اس کے پسوں کو ڈھونڈتے ہوئے ہیں جو جہنم کے دروازوں کے ہوا سب کو کھانا کھاتی کرتے ہیں کہ اسے لوگوں اپنے رب کی طرف کو موقوفہ اللہ کفایت کرنے والا ہو وہ چلا کر کے والے زیادہ سے اچھا ہے۔ ان دونوں کو البرہیم نے علیہ میں روایت کیا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسے حضور تک پہنچاتے کہ آپ نے فرمایا: جب کوئی مرد مہمان ہے تو فرشتے کہتے ہیں کہ اگے کیا بیچا ہے اور کھانا کہتے ہیں کہ پیچھے کیا چھوڑا ہے۔ اسے جتنی نے شب الایمان میں روایت کیا ہے۔ امام مالک سے روایت ہے کہ حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے فرمایا: بسے بیٹے! لوگوں سے جس قیامت کا وعدہ کیا گیا ہے وہ انھیں وعدہ معلوم ہوتی ہے مگر نہ حکمت کی طرف تیزی سے جا رہے ہیں نہ تم نے وعدہ سے ہی دنیا کی طرف پیچھے کی اور آخرت کی طرف متوجہ ہو گئے تھے۔ بیشک میں لوگوں کی طرف تم جا رہے ہو وہ اس کی نسبت زیادہ نزدیک ہے جس سے نکل رہے ہو۔ (درمنہ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی گئی کہ کونسا آدمی افضل ہے؟ فرمایا کہ سہ آدمی جو صاف دل اور سچی زبان والا ہو۔ لوگ عرض گزار ہوئے کہ سچی زبان والے کو تو ہم جانتے ہیں لیکن مَحْمُودُ الْقَلْبِ کیا ہے؟ فرمایا وہ پاکیزہ دل اور پاکیزہ بہت والا ہے۔ وہ گناہ، ظلم، غیانت اور حسد میں گرفتار نہ رہے۔ ابی ماجہ اللہ جتنی نے شب الایمان میں روایت کیا ہے۔

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں چار باتیں ہوں تو دنیا میں باقی چیزیں نہ ملے گا کوئی مضائقہ نہیں۔ امانت کی حفاظت، بات کی سچائی، اخلاق کی خوبی اور خوراک کی پاکیزگی۔ اسے احمد اور بیہقی نے شب الایمان میں روایت کیا ہے۔

امام مالک سے روایت ہے کہ مجھے یہ بات پہنچی کہ لقمان حکیم سے کہا گیا: اہم تو یہ سمجھتے ہیں اس مقام پر آپ کو کس چیز سے پہنچایا؟ فرمایا کہ سچی بات کرنے والی امانت اور کسے اور بیکار گفتگو چھوڑ دینے سے۔

(موطا)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی

(رَوَى الْأَعْمَدِيُّ فِي الْأَرْبَعَةِ أَحْمَدُ)

۴۹۹۸ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَنْ يُبْرِئُ اللَّهَ أَنْ يَهْدِيَهُ يَتُوحَّمُ صَدَقَةً لِلْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْغُرَّةَ إِذَا دَخَلَ الْعَمَلُ رَأَيْتَهُمْ قَوِيْلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ يُولَدُ مِنْ عَمَلٍ يُعْرِفُ بِهِ قَالَ لَعَلَّ الْعَمَلُ فِي مِثْلِ ذَاكَ الْغُرَّةِ وَالْإِنْبَاءُ إِلَى ذَاكَ الْغُرَّةِ وَالْإِسْتِعْدَادُ لِلْمَوْتِ قَبْلَ نُزُولِهِ

۴۹۹۹ وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَ أَبِي خَالِدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْعَبْدَ يُعْطَى ذَهَبًا فِي الدُّنْيَا وَ قِلَّةٌ مِنْهُ قَاتِلُوا مِنْهُ فَإِنَّهُ يُلْقَى الْحِكْمَةَ

(رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

بَابُ فَضْلِ الْفُقَرَاءِ وَ مَا كَانَ مِنْ عَيْشِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فقر کی فضیلت اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا طرز زندگی

پہلی فصل

۵۰۰۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبِّ اشْعُرْ مَدَامَ تَخُوجُ بِأَلْبَابِ لَوْ أَشْعَرَ عَلَى اللَّهِ لَا بَرَاءَةَ

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۵۰۰۱ وَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَأَى سَعْدُ أَنَّ لَهُ فَضْلًا عَلَى مَنْ دُونَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَشْفُرُونَ وَ تَتَرَمَّحُونَ بِالْأَضْعَافِ وَ تَكُونُونَ

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۵۰۰۲ وَ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْتُ عَلَى بَابِ الْحِجَّةِ فَكَانَ عَامَةً

یا کسی بزرگ ہوئی۔ ان پانچوں میں سے کسی کا اندازہ نہ رہا ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تلاوت کی: ہر جس کو اللہ ہدایت دینا چاہے تو اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے (۱۲۵: ۷) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر وہ جب پیٹے میں داخل ہر ترسیدہ کھلتا ہے۔ عرض کی گئی کہ یا رسول اللہ! کیا اس بات کو کہنے کی کوئی نشانی ہے؟ فرمایا ہاں یہ زیبا سے دیکھ رہنا ہمیشہ کے گھر کی جانب جھکے رہنا اور موت کے آنے سے پہلے اس کے لیے تیار رہنا۔

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابو خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کسی بندے کو دیکھو کہ اسے دنیا میں زبردستی کم گئی یا عطا ہوئی ہے تو اس کے قریب ہر جاؤ کہ اگر وہ حکمت سکھایا گیا ہے۔ ان دونوں کو یہ بھی نے شب الایمان میں روایت کیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر جس کو اللہ ہدایت دینا چاہے تو اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے (۱۲۵: ۷) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر وہ جب پیٹے میں داخل ہر ترسیدہ کھلتا ہے۔ عرض کی گئی کہ یا رسول اللہ! کیا اس بات کو کہنے کی کوئی نشانی ہے؟ فرمایا ہاں یہ زیبا سے دیکھ رہنا ہمیشہ کے گھر کی جانب جھکے رہنا اور موت کے آنے سے پہلے اس کے لیے تیار رہنا۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر جس کو اللہ ہدایت دینا چاہے تو اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے (۱۲۵: ۷) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر وہ جب پیٹے میں داخل ہر ترسیدہ کھلتا ہے۔ عرض کی گئی کہ یا رسول اللہ! کیا اس بات کو کہنے کی کوئی نشانی ہے؟ فرمایا ہاں یہ زیبا سے دیکھ رہنا ہمیشہ کے گھر کی جانب جھکے رہنا اور موت کے آنے سے پہلے اس کے لیے تیار رہنا۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر جس کو اللہ ہدایت دینا چاہے تو اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے (۱۲۵: ۷) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر وہ جب پیٹے میں داخل ہر ترسیدہ کھلتا ہے۔ عرض کی گئی کہ یا رسول اللہ! کیا اس بات کو کہنے کی کوئی نشانی ہے؟ فرمایا ہاں یہ زیبا سے دیکھ رہنا ہمیشہ کے گھر کی جانب جھکے رہنا اور موت کے آنے سے پہلے اس کے لیے تیار رہنا۔

تو اس میں داخل ہونے والے میں نے زیادہ تر مسکین دیکھے اور دولت مند روکے ہوئے ہیں ماسوائے ان کے جن جنہیں کہ جسم میں ڈالنے کا حکم فرمایا گیا تھا اور میں جنم کے روز اس پر کھڑا ہوا تو اس میں داخل ہونے والی زیادہ تر عورتیں تھیں۔ (مشفق علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جنت میں جھانک کر دیکھا تو زیادہ تر اس میں منسلکوں کو دیکھا اللہ جنم میں جھانک کر دیکھا تو زیادہ تر اس میں عورتوں کو دیکھا۔ (مشفق علیہ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک قیامت کے روز مہاجرین دولت مندوں سے چالیس سال پہلے جنت میں جائیں گے۔

(مسلم)

حضرت سل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس سے ایک آدمی گزرا تو آپ نے اپنے پاس بیٹھے ہوئے ایک شخص سے فرمایا کہ اس کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے ہاں نے کہا کہ یہ مسافر لوگوں میں سے ہے۔ خدا کی قسم اس قابل ہے کہ پیغام دے تو صحیح کر دیا جائے اور اگر سفارش کرے تو قبول کی جائے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہاتھ دے کر فرمایا کہ یہ مسافر آدمی گناہ تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ اس کے بارے میں تمہارا خیال ہے ہاں نے گوارہ کیا کہ یا رسول اللہ! یہ منسلک مسافروں میں سے ہے۔ اس قابل ہے کہ پیغام دے تو صحیح کر دیا جائے اگر سفارش کرے تو قبول کر دیا جائے اور اگر کوئی بات کہے تو اس کی بات سنی نہ جائے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس سے بہتر ہے کہ اس جیسے لوگوں سے زمین بھری اترتی ہو۔ (مشفق علیہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ آل محمد نے کبھی متواتر وہ روزہ رکھی روٹی پیٹ بھر کر نہیں کھائی یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وفات پائی۔

(مشفق علیہ)

سیدہ شہری نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ وہ ایک روز کے پاس سے گزرے جن کے پاس مٹی ہوئی بکری رکھی تھی انھوں نے

مِنْ دَحَلِهَا الْمَسَاكِينُ وَاصْحَابُ الْعَدْوِ مَحْبُوسُونَ
عَبْرَانِ اسْخَبَ النَّارُ قَدْ اَمْرُ يَهْدِي النَّارُ دَحَلَتْ
عَلَى نَابِ النَّارِ فَاَعَا مَتَمُنْ دَحَلَتْهَا الْبَنَاتُ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۰۰۳ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَطْلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ الْفُقَرَاءَ وَالْمُهَاجِرِينَ الْفَقْرَاءُ وَاطْلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ الْفُقَرَاءَ وَالْمُهَاجِرِينَ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۰۰۴ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَطْلَعْتُ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ يَسْتَدْفِقُونَ الْأَعْيُنَ يَوْمَ يُعْمَرُ إِلَى الْجَنَّةِ بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۵۰۰۵ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيَرْجُلٍ عِنْدَهُ خَالِئٌ مَا رَأَيْتُكَ فِي هَذَا فَقَالَ رَجُلٌ قَبْلَ امْرِئِي النَّاسِ هَذَا وَاللَّهِ حَرِيٌّ اِنْ خُطِبَ اَنْ يُنْتَكَمَ وَارْتُ شَفَعَ اَنْ يُشَفَّعَ قَالَ فَكَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَرَّ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُكَ فِي هَذَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا رَجُلٌ قَبْلَ امْرِئِي هَذَا حَرِيٌّ اِنْ خُطِبَ اَنْ لَا يُنْتَكَمَ وَارْتُ شَفَعَ اَنْ لَا يُشَفَّعَ وَارْتُ قَالَ اَنْ لَا يُنْتَكَمَ لِقَوْلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا خَيْرٌ مِنْ تِلْكَ الْأَرْضِ وَمِثْلُ هَذَا
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۰۰۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شِيعَ اِلَّا مُحَمَّدٌ وَخَيْرُ الشَّعْرِ يَوْمَئِذٍ مِمَّنْ يَحْيِي حَتَّى يَمُوتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۰۰۷ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُثَنَّبِيِّ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ أَنَّ مَرَّ يَوْمَئِذٍ يَوْمَئِذٍ شَاةٌ مَصْرِيَّةٌ قَدَّعُوهُ فَابَى

نے آپ کو کھانے کے لیے بلایا تو آپ نے اٹھا کر دیا اور فرمایا: یہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دینا سے تشریف لے گئے اور آپ نے شکم سیر کر کے رات کو نہیں کھائی (بخاری)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ بھوک روٹیاں اُٹھ کر ہار بھری سے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بیڑہ منورہ میں چلی زبردہ ایک بیوی کے پاس رہیں رکھی ہوئی تھی اور اس سے اپنے گھر والوں کے لیے جو ایسے تھے اللہ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اہل گھر نے اس حالت میں شام نہیں کی کہ ان کے پاس ایک صاع گندم یا ایک صاع کوئی غلہ ہو چکے آپ کی فراز و بالا طرز فقیر (بخاری)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو آپ مجھ کو چٹائی پر بیٹھے ہوئے تھے میں پر کوئی بستر نہیں تھا جس سے آپ کے پیرو پر نشانات پڑ گئے تھے۔ آپ نے چپے کے نیچے سے ٹیک لگائی ہوئی تھی جس میں مجھ کے پتے بھرے ہوئے تھے میں عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ آپ کی امت کے لیے دست نرم کرے کیونکہ ابراہیم اور یونس کے لیے دست فرمائی گئی ہے جبکہ اللہ کی عبادت میں کرنے فرمایا کہ اسے عمری خطاب ایسی کافی ہے۔ ایسی قوم ہیں کہ انہیں دنیا کی زندگی میں ہی ان کا حقہ جلدی سے دے دیا گیا۔ دوسری روایت میں ہے کہ تم اس بات پر راضی نہیں کہ دنیا ان کے لیے اور آخرت ہمارے لیے ہو۔ (متفق ہو)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اصحابِ حق میں سے میں نے ستر افراد کو دیکھا جن میں سے کسی ایک کے پاس بھی چادر نہیں تھی بلکہ صرف ازاد تھی یا کمبل تھا جس کو اچھی گرلنگ سے باندھ لیتے۔ ان میں سے کسی کا پتلا پنڈول تک پہنچا اور کسی کو شلوں تک اور اسے وہ اپنے ہاتھوں سے کھینچے رکھتے تھے تاکہ کسی کو ان کا ستر نظر نہ آئے۔

(بخاری)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی ایسے شخص کو دیکھے جو ان افراد میں سے ہے جسے کہ ہرگز اسے بھی دیکھا جاوے جو تم سے کم تر ہو (متفق علیہ) اللہ مسلم کی روایت میں ہے

أَنْ يَأْكُلَ وَقَالَ خُوَيْرَةُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الدُّنْيَا وَلَمْ يَقْبَعْ مِنْ خَيْرِ الشَّعْبِ (رواه البخاري)

۵۰۰۸ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ فَيَلْبَسُ قُلَامًا لَيْسَ سَخْفَةً وَلَقَدْ رَوَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعًا كَذِبًا لَمْ يَنْتَهِ عَنْهُ يَهُودِيٌّ فَأَخَذَ مِنْهُ شَعِيرًا لَا هَيْلَ لَهُ وَلَقَدْ سَمِعْتُ يَقُولُ مَا أَسْمَى عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَانِعُهُمْ وَلَا مَصْنَعَهُمْ حَتَّى قُوتَ عِنْدَكَ لَقَسْمُ نَسْوَةٍ - (رواه البخاري)

۵۰۰۹ وَعَنْ عُثْمَانَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ مُسْطَجِعٌ عَلَى رُمَالٍ حَصِيرٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فِرَاشٌ قَدْ أَتَى الزَّيْمَالُ بِجَسَمٍ مُتَوَكِّفًا عَلَى وَسَادَةٍ وَمِنْ أَدْمٍ حَشَوَهَا لَيْعًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَدِمُ اللَّهُ فَلْيُرْتَبِعْ عَلَى أَمْتِكَ فَإِنَّ فَارِسَ وَالزُّرْمَ قَدْ دَسَمَ عَلَيْهِمْ وَهُمْ لَا يَعْبُدُونَ اللَّهَ فَقَالَ أَوْفَى هَذَا أَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أُولَئِكَ قَوْمٌ مَخِلَّتْ لَهُمْ طَبَقَاتُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي رِوَايَةٍ أَمَّا تَرَاهِي أَنْ تَكُونَ لَهُمْ الدُّنْيَا وَلَكِنَّ الْأَرْضَ - (متفق علیہ)

۵۰۱۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ سَبْعِينَ مِنْ أَصْحَابِ السُّنَّةِ مَا مِنْهُمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ رِدَاءٌ أَوْ ثِيَابٌ إِذَا رَدَّ مَا كَسَا قَدْ رُبِعُوا فِي أَغْنَاهُمْ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ نِصْفَ السَّاقَيْنِ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الْكَعْبَيْنِ فَيَجْمَعُهُنَّ بِيَدِهِمْ كَمَا أَوِيَةِ أَنْ تُرَى عَوْرَتُهُ - (رواه البخاري)

۱۱۰۵ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْظَرَ أَحَدُكُمْ إِلَى مَنْ قُبِلَ عَلَيْهِ فِي الْمَنَاسِكِ وَالْخَلْقِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْهُ (متفق علیہ)

قَدْ رَوَاهُ تَلَمِيزُهُ قَالَ أَنْظِرُوا إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوا إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَهُوَ أَحَبُّ رَأْيٍ لَا تَزِدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

فرمایا کہ اُسے دیکھو جو تم سے کم تر ہے اللہ اسے نہ دیکھو جو تم سے بڑھ کر ہے۔ یہ بائیس روایت ہے تا کہ جو اللہ کا تو پر نہیں ہیں انھیں حقیر نہ سمجھیں مگر۔

دوسری فصل

۵۰۱۲ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْفُقَرَاءُ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ بِخَمْسٍ وَاحِدَةٍ عَامٍ يُصِيفُ يَوْمَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فقیر لوگ جنت میں امیروں سے پانچ سو برس پہلے داخل ہوں گے جو کہ نصف دن ہے۔

(ترمذی)

۵۰۱۳ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ احْبِسْنِي مَسْكِينًا وَأَوْثِقْنِي مَسْكِينًا وَأَحْشِرْنِي فِي رُمُومَةِ الْمَسَاكِينِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَأَنَّهُمْ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَغْنِيَاءِ يَوْمَ يُكْرَمُ بِكَ خَدِيمُكَ يَا عَائِشَةُ لَا تَدْرِي الْمَسَاكِينُ وَكَرُمَتِي تَكْرُمُ يَا عَائِشَةُ لَأَعْبَى الْمَسَاكِينُ وَفَقَرِيهِمْ فَإِنَّ اللَّهَ يُعَزِّبُنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ - وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ إِلَى قَوْلِهِ رُمُومَةِ الْمَسَاكِينِ -

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دعا کی کہ اے اللہ مجھے مسکین زندہ رکھ، مسکین کی حالت میں وفات دینا اور میرا حشر مسکینوں کے گروہ میں کرنا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے گوارا فرمایا کہ یا رسول اللہ! کیوں؟ فرمایا کہ وہ امیروں سے چالیس برس پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔ اے عائشہ! مسکین کو خالی ہاتھ نہ کرنا خواہ کچھ بھی ہو۔ اے عائشہ! مسکینوں سے محبت کرنا اور انھیں نزدیک رکھنا تو اللہ تعالیٰ قیامت میں تہیں اپنا قرب عطا فرمائے گا۔ روایت کیا اسے ترمذی، بیہقی نے شعب الایمان میں اور ابن ماجہ نے حضرت ابوسعید سے رُومۃ المساکین تک اسے روایت کیا ہے۔

۵۰۱۴ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْعَثْنِي فِي مَتَاعٍ أَفْكُهُ فَإِنَّمَا مَتَرُ زُرْعُونَ أَوْ تُصْعَقُونَ بِصُعْقَائِهِمْ

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے اپنے ضعیفوں میں تلاش کیا کرو کہ جو تم اپنے ضعیفوں کے سبب اللہ کی لعنت سے بچ جائیں۔

(ابوداؤد)

۵۰۱۵ وَعَنْ أُمِّهِ بْنِ خَالِدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَسِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَفْتِيهِمْ بِصَعْدِ الْبَيْتِ الْمُنَاجِرِينَ - (رَوَاهُ فِي تَرْجُمَةِ الشُّعَبِ)

حضرت امیہ بن خالد بن عبد اللہ بن عمرو بن العسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فقرا سے مساجیرین کے وسیلے سے فوج نکالتے تھے۔ (شرح السنہ)

۵۰۱۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغِيظُنَّ فَاحِجَ الْبَيْعَةِ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا هُوَ لَكَ بَعْدَ مَوْتِهِ إِنْ لَمْ يَحْدِثِ اللَّهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بر خاستن پر غصوں کے باعث رشک نہ کرنا کہ یہ بیعتیں کیا معلوم کر رہے ہیں کہ بعد اُسے کیا ہونے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے پاس اُس

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر دنیاوی عمر میں کا تقید خانہ اور قحط ہے، حبیب و ذلیل سے مجاہد کرنا ہے، قحط خانے اور قحط سے مجاہد کرنا ہے۔

(شرح المسألة)

حضرت نثار بن حنظل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر حبیب اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے سے محبت کرتے تو اسے دنیا سے بچاتا ہے۔ جیسے تم میں سے کوئی اپنے بیمار کو اپنی سیٹھی پر لے کر آجائے۔ (احمد و ترمذی)۔

حضرت محمود بن حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی دوزخیز کو ناپسند کرتا ہے۔ دوسرے کو
ناپسند کرتا ہے۔ جبکہ موت عرضن کے لیے نکتہ سے بہتر ہے۔ دوسرے مال
کی کسی کو ناپسند کرتا ہے۔ جبکہ مال کی کسی میں حساب کی آزمائی ہے۔

راقی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بلاگاہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوا میں آپ سے محبت کرتا ہوں فرمایا دیکھو تمہیں کون کیا کہتے ہو چنانچہ میں عرض کیا کہ خدا کی قسم میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ فرمایا اگر تم سچے ہو تو فقر کے لیے پھر تیار ہو کر سو کرو مجھ سے محبت کرنے والے کی طرف فقر انیس سے جلدی پہنچتا ہے کہ سیلاب اپنے منتہی تک پہنچے۔ اسے ترجمہ نے روایت کیا اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ حضرت انیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میں اللہ کی وجہ سے اتنا ڈرا گیا ہوں کہ کوئی دوسرا نہیں ڈرا گیا یا اللہ میں اللہ کے باعث اتنی اذیت دیا گیا ہوں کہ کوئی دوسرا نہیں دیا گیا۔ مجھ پر تمیں روایت اور دن ایسے ہی گزارے ہیں جبکہ میرے اللہ جلّ کے پاس کھانے کی کوئی ایسی چیز نہ تھی جس کو کوئی ہاندا کھا سکے ماسوائے اس فتویٰ ہی میں چیز کے جس کو جلّ کی نعل چھلٹے دیکھتی تھی۔ اسے ترجمہ نے روایت کیا اور کہا کہ اس حدیث کا یہ مطلب ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہجرت کر کے مکہ معظمہ سے نکلے تو آپ کے ساتھ حضرت بلالؓ تھے اور حضرت بلالؓ کے پاس آٹا کھانا تھا جس کو وہ اپنی نعل میں اٹھائے ہوئے تھے۔

حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا سَجْنٌ الْمُؤْمِنِ وَ
سَبْتُهُ وَإِذَا فَارَقَ الدُّنْيَا فَارَقَ السَّجْنَ وَالسَّيِّئَةَ

رواه في صحيح البخاري

٥-١٨ وَعَنْ قَتَادَةَ بْنِ الْعَفَّانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا أَحَبَّهُ الدُّنْيَا
كَمَا يَكُونُ أَحَدُكُمْ يَحِبُّ سِقَمَهُ الْمَاءِ -

(رواه أحمد والترمذي)

٥٠١٩. وَعَنْ مَعْمُودٍ بْنِ لَيْثٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكَ لَيَكْرَهُهُمَا ابْنُ أَدَمَ كَرَهُهُ الْمَوْتُ
وَالْمَوْتُ خَيْرٌ مِنَ الْمَوْتِ مِنْ الْفَنَاءِ كَرَهُهُ الْفَنَاءُ
وَقَوْلُهُ الْبَنَاءُ أَكَلُ الْبَنَاءِ -

(روای احمد)

٥٠٢٠ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُغَفَّلٍ كَانَ جَاهِلًا رَجُلًا
إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ
قَالَ لَمْ يَكُنْ فَقَالَ وَأَمَّا إِنِّي لَأُحِبُّكَ ثَلَاثَ
مَرَّاتٍ قَالَ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا فَاعِدْ لِلْفَقْرِ يَجُفَا
لِلْفَقْرِ أَشْرَحُ إِلَى مَنْ يُحِبُّنِي مِنَ السَّيْلِ إِلَى مُدَّتْهَا
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا أَحَدُ حَدِيثَيْ هِرَاقِ)

(رواه الترمذي وقال هذا حديث قريب)

۵۰۲۱ وَعَنْ أَبِي قَالٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أُخْبِئْتُ فِي اللَّهِ وَمَا يُخَافُ أَحَدًا
لَقَدْ أُخْبِئْتُ فِي اللَّهِ وَمَا يُؤْذِي أَحَدًا لَقَدْ أَتَتْ
عَلَيَّ ثَلَاثُونَ مِنْ بَيْنِ نِسَاءِ دَاوُدَ وَمَا لِي بِهِنَّ إِلَّا
طَعَامٌ يَأْكُلُهُنَّ دُونَ كَيْدِ الْإِنْسَانِ يُزَارِعُنَّ الْبَطْلَانَ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي دَقَائِلِ صَعْنِي هَذَا الْحَدِيثِ
حِينَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَارِبًا مِنْ
مَكَّةَ وَصَعْنِي لَوْلَا أَنَّمَا كَانَ مَعَ يَلَالٍ مِنَ الطَّعَامِ
مَا يَجْعَلُ تَحْتَ إِبْطِهِ)

۵-۲۲ وَعَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ

ملیہ وسلم سے محرک کی شکایت کی اللہ اپنے پیغمبروں پرست ایک ایک پتھر پھینکا۔
چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے شکم مبارک سے دو پتھر اٹھائے
اسے ترندی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انھیں محرک
پہنچی تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انھیں ایک ایک کھجور مرحمت
فرمائی۔ (ترمذی)۔

عمر بن شعبہؓ ان کے والد ماجد ان کے چچا ماجد سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر فقہاؤں میں سے اندھ ہوں تو
اللہ تعالیٰ اسے شاکر و صابر کو کہتا ہے جو نبی لکھا اُسے دیکھے جو اُس سے
بڑھ کر ہو اور دنیاوی لحاظ سے اُسے دیکھے جو اُس سے کم تر ہو اور اللہ تعالیٰ
کی حمد و ثناء بیان کرے کہ اُسے اللہ تعالیٰ نے اُس پر فضیلت دی تو اللہ تعالیٰ
اُسے شاکر و صابر کو کہتا ہے اور جو نبی لکھا اُسے اُس شخص کی طرف دیکھے
جو اُس سے کم تر ہو اور دنیاوی لحاظ سے اُس شخص کی طرف دیکھے جو اُس سے
بڑھ کر ہو اور اُس پر انفسوس کرے جو اُسے حاصل نہیں ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُسے
شاکر و صابر نہیں کہے گا۔ (ترمذی) اور ابی شیبہؓ ۱ یا سَعْدُ ابْنُ
الْمُهَاجِرِ جَبْرِیْتُ۔ والی حدیث ابو سعیدؓ اُس باب میں مذکور ہوئی
جو فضائل القرآن کے بعد ہے۔

تیسری فصل

ابو عبد الرحمن بن حنبلؓ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی
اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا جبکہ ایک آدمی نے ان سے سوال کرتے ہوئے کہا: ہم
تو اسے مہاجرین میں سے نہیں ہیں، حضرت عبداللہ نے ان سے فرمایا: کیا
تم ساری بیوی ہے جس کے پاس تم بستر کرو کہا ہاں۔ فرمایا کیا تم اسے پاس گھر
ہے جس میں تم نہ سکر کہا ہاں۔ فرمایا تم تو امیروں میں سے ہو۔ اُس نے کہا کہیرا
کیسے غلام ہیں۔ فرمایا کہچہ تو رقم بادشاہ ہر عبدالرحمن کا بیان ہے کہ میں آدمی
حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور میں ان کے پاس تھا۔
عمرؓ کو نار ہوئے۔ اسے ابو بکرؓ کا قسم ہم کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتے
اور اسے پاس خرچ، سولہ آدمی سامان میں سے کچھ بھی نہیں ہے۔ آپ نے

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو فرمے: عَنْ بَطْنِ عَنْ بَطْنِ
عَنْ حَجْرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنْ بَطْنِ عَنْ حَجْرٍ۔

(رواہ الترمذی) وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

۵۰۲۳ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ أَمَّا بَعْضُ جُوعٍ
فَأَعْطَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرَةً
تَمْرَةً۔ (رواہ الترمذی)

۵۰۲۴ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ جَدِّهِ
عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَصَلَتَانِ
مَنْ كَانَتْ فِيهِ كَتَبَهُ اللَّهُ شَاكِرًا صَابِرًا مَنْ نَظَرَ فِي
دِينِهِ إِلَى مَنْ هُوَ قَوْفًا فَاقْتَدَى بِهِ وَنَظَرَ فِي
دُنْيَاكَ إِلَى مَنْ هُوَ دُونَكَ فَحَمِدَ اللَّهَ عَلَى مَا فَضَّلَهُ
اللَّهُ عَلَيْهِ كَتَبَهُ اللَّهُ شَاكِرًا صَابِرًا وَمَنْ نَظَرَ فِي دِينِهِ
إِلَى مَنْ هُوَ دُونَكَ وَنَظَرَ فِي دُنْيَاكَ إِلَى مَنْ هُوَ قَوْفًا
فَأَمْسَكَ عَلَى مَا فَاتَهُ مِنْهُ لَمْ يَكُ شَاكِرًا
صَابِرًا۔ (رواہ الترمذی) وَذَكَرَ حَدِيثُ أَبِي
سُوَيْبٍ أَنَّهُ دَايَا مَعْتَصِدًا مَعَالِيكَ اللَّهُ مَا جَرِيَتْ
فِي بَابِ بَعْدَ فَضَائِلِ الْقُرْآنِ

۵۰۲۵ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبَابِيِّ قَالَ سَمِعْتُ
عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ دَوَّاسٍ رَجُلًا قَالَ أَسْتَأْذِنُ
فَقَالَ أَوْ أَمَّا مَا جَرِيَتْ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ أَلَيْكَ أَمْرًا
تَأْوِيلًا لَهَا قَالَ كَلَّا قَالَ أَلَيْكَ مَسْكَنٌ فَسَمِعْتُ قَالَ
لَعَلَّ قَالَ كَانَتْ مِنَ الْأَعْيُنِ قَالَ قَالَ فَإِنِّي خَادِمٌ
قَالَ كَانَتْ مِنَ الْمُسْكِنِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَجَّهًا
فَلَمَّا نَفَرَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ دَوَّاسٍ فَقَالَ
يَا أَبَا سَمْعَانَ وَاللَّهِ مَا نَفَرْتُ عَلَى شَيْءٍ لَا نَفَقَةَ وَلَا
دَابَّةً وَلَا مَتَاعًا فَقَالَ لَعَلَّ مَا شَرَفَتْ شَرَفَتْ

رَجَعْنَاهُ إِلَيْنَا فَأَعْطَيْنَاهُ مَا يَشَاءُ اللَّهُ لَكُمْ ذِكْرُ اللَّهِ شَرْعًا
ذِكْرُ اللَّهِ أَمْرٌ لِلْطَّائِفِينَ وَلَهُ شَرْعٌ صَرِيحٌ فَإِذَا
تَمَحَّضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ
فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ يَبْتَغُونَ الْأَعْيَاءَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
إِلَى الْجَنَّةِ يَا رُبِّعِينَ خَرِيفًا قَالُوا لَا تَأْكُلُوا مَعَهُ
لَا تَأْكُلُوا مَعَهُ.

(رواه مسلم)

۵۰۲۶. وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ بَيَّعْنَا
أَنَا وَكَأَنَّهُ فِي الْمَسْجِدِ وَخَلْفَهُ قُرْآنُ الْمُهَاجِرِينَ
فَعُودًا وَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَدَا
إِلَيْهِمْ فَفَعِدُوا إِلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَبْتَغُونَ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ يَبْتَغُونَ الْيَسْرَ وَجُوهَهُمْ قَرَأْتَهُمْ
يَبْتَغُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْأَعْيَاءِ يَا رُبِّعِينَ عَامًا قَالَ
فَلَقَدْ رَأَيْتُ الْوَأْتِيَهُمْ سَفَرَتُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو
حَتَّى تَمُوتَ إِنْ أَلَوْنُ مَعَهُمْ أَوْ مِثْلَهُمْ.

(رواه الدارمی)

۵۰۲۷. وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ أَمَرَنِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ
بِطَيْبَةِ الْمُسْلِمِينَ وَالْأَنْفُسِ وَأَمَرَنِي أَنْ أَنْظُرَ إِلَى
مَنْ هُوَ دُونِي وَلَا أَنْظُرَ إِلَى مَنْ هُوَ كَوْنِي وَأَمَرَنِي أَنْ
أَصِلَ الرَّحِمَ فَلَمَّا أَدْبَرْتُ وَأَمَرَنِي أَنْ لَا أَتَاكَ أَحَدًا
تَيْفًا وَأَمَرَنِي أَنْ أَقُولَ بِالْحَقِّ فَإِنْ كَانَ مَثَرًا
أَمَرَنِي أَنْ لَا أَلْفَافَ فِي اللَّهِ كَوْمَةً لَأَرْبِي وَأَمَرَنِي أَنْ
أَكْرَمَ مَنْ قُلَّ لَأَحُولَ وَلَا خَوْفَ إِلَّا بِاللَّهِ فَإِنَّهُمْ مِنْ
كَثْرَتِ الْعَرَشِ. (رواه أحمد)

۵۰۲۸. وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ مِنَ الدُّنْيَا ثَلَاثَةُ الطَّعَامِ
وَالنِّسَاءِ وَالطَّيِّبِ فَأَصَابَ الْتَمَسِينَ وَلَوْ يُصِيبُ أَحَدًا
أَصَابَ النِّسَاءِ وَالطَّيِّبِ وَلَوْ يُصِيبُ الطَّعَامَ.

(رواه أحمد)

اُن سے فرمایا کہ تم کیا چاہتے ہو اگر تم ہماری طرف کو مٹنا چاہتے ہو تو رسول اللہ تعالیٰ
میں فرماتے گا وہ ہم تمہیں دے دیں گے اگر تم چاہو تو ہم تمہارا دگر بادشاہ
سے کر دیں گے اگر چاہو تو ممبر کو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ فقرائے مہاجرین قیامت کے روز ان
کے ہاتھوں پر پچاس سال پہلے جنت کی طرف سبقت لے جائیں گے۔
میں گندار ہونے کو کم ممبر کرتے ہیں اللہ کسی چیز کا سوال نہیں کرتے۔

(مسلم)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں مسجد میں بیٹھا
ہوا تھا اور فقرائے مہاجرین کا گروہ بھی بیٹھا ہوا تھا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم تشریف لائے اور ان میں بیٹھ گئے۔ میں اٹھ کر ان کے پاس چلا
گیا۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فقرائے مہاجرین کو کوئی چیز نہ
دے جس سے ان کے چہرے کھل جائے۔ بل کہ جنت میں ایسوں سے
پچاس سال پہلے داخل ہوں گے۔ راوی کا بیان ہے کہ میں نے دیکھا کہ ان
حضرات کے رنگ نکھر گئے۔ حضرت عبداللہ بن عمرو کا بیان ہے کہ کاش ا
میں ان کے ساتھ ہوتا یا ان میں سے ہوتا۔

(دارمی)

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میرے خلیل آتائے
مجھے سات ہاتھوں کا حکم فرمایا مجھے مسکینوں سے محبت کرنے اور ان کے قریب
رہنے کا حکم فرمایا کہ فرمایا کہ اپنے سے کم حیثیت والے کی طرف دیکھیں اور
اپنے سے زیادہ حیثیت والے کی طرف نہ دیکھیں حکم فرمایا کہ ساری کسوں اگرچہ
وہ بیٹھ دکھائیں حکم فرمایا کہ کسی سے کچھ نہ مانگیں حکم فرمایا کہ سچی بات کسوں اگرچہ
کوئی کہ حکم فرمایا کہ اللہ کے کاموں میں کسی غلامت کرنے والے کی غلامت سے
نہ ڈروں اور حکم فرمایا کہ لا حولی ولا قوۃ الا باللہ کثرت سے
کہا کروں کیونکہ یہ کلمات عرش کے نیچے والے خزانے سے ہیں (راحمہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم دنیا کی تین چیزوں کو پسند فرماتے تھے سچی کھانا، موت اور خوشبو۔
چنانچہ وہ آپ کو حیرا میں اور ایک میسرہ میں اور تین اور خوشبو تر میں لگیں
کھانا نہ ملا۔

(راحمہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے خوشبو اللہ عزوجل کی محبت دی گئی ہے اللہ میری آنکھوں کی مشک نماز میں رکھی گئی ہے۔ (احمد، نسائی، ابوداؤد ابن جریر نے بحیثیت راوی کے بدھون الدنیا بھی کہا ہے۔)

حضرت ساد بن جبیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جب انھیں یمن کی طرف بھیجا تو فرمایا: بیش پسندی سے بچنا کیونکہ اللہ تعالیٰ کے بندے بیش پسند نہیں ہوا کرتے۔

(احمد)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو کم رزق میں بھی اللہ سے راضی ہے تو اللہ تعالیٰ کم عمل میں بھی اُس سے راضی رہتا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنی جھوک یا احتیاج کو لوگوں سے چھپائے تو اللہ تعالیٰ کے ذمہ کرم ہے کہ اُسے ایک سال کی حلال روزنی عطا فرمائے اپنی دونوں کوستی کے شصت الایمان میں رسالت کیا ہے۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اُس بندے کو پسند فرماتا ہے جو عوام و خواص سے بچنے والا اللہ بال بچے والا ہو۔

(ابن ماجہ)

زید بن اسلم سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک وفد پالی انگلستان کی خدمت میں شہد ہوا کہ پانی پیش کیا گیا۔ فرمایا کہ یہ کیا ہے لیکن میں سمجھا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ایک قوم کو ان کی خواہشات پر طیب لکھا اللہ فرمایا کہ تم نے دنیاوی زندگی میں اپنی مرضی کی چیزوں سے فائدہ اٹھا لیا۔ مجھے ڈر ہے کہ ہماری نیکیوں کا جلد دنیا میں بدلہ نہ دے دیا جائے۔ اللہ او پانی نہیاد۔

(ابن ماجہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ جیسر فتح ہونے تک ہم نے پیٹ بھر کھجوریں نہیں کھائیں۔

(بخاری)

۵۰۲۹. وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّ رَأَى الطَّيِّبِ وَالْيَسَاءُ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّالِحِينَ - (رواه أحمد، نسائي، وداؤد ابن الجوزي بعد قول حبيب إلى من الدنيا -)

۵۰۳۰. وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ لِيَاكَ وَالنَّخْعَ فَإِنَّ عِبَادَ اللَّهِ لَيَسْرُونَ بِالْمُنْعَمِينَ -

(رواه أحمد)

۵۰۳۱. وَعَنْ عَنِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَضِيَ مِنَ اللَّهِ بِالْيَسِيرِ مِنَ التَّوْبَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْقَبِيلِ مِنَ الْعَمَلِ -

۵۰۳۲. وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَهُ أَوْ حَتَمَهُ فَكَلَّمَ الْكَافِرَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَذْرُ وَجَلَّ أَنْ يَذْرُقَ رِزْقِي سَنَةً يَمُوتَ حَذَلًا - (رواه البیهقي في شعب الإيمان)

۵۰۳۳. وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ الْفَقِيرَ الْمُتَعَفِّفَ أَبَا الْعَمَالِ -

(رواه ابن ماجه)

۵۰۳۴. وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ اسْتَسْقَى يَوْمًا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَدْ شَبَّ بِسَلٍ فَقَالَ إِنَّهُ لَطَيِّبٌ لِرَأْيِ أَحْمَرَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَعْنَى عَلَى قَوْمٍ شَرُّهُمْ قَوْمًا أَذْهَبَهُمْ طَيِّبَتُهُمْ فِي خُلُوقِهِمْ الدُّنْيَا وَاسْتَمْعَعْتُمْ بِهَا كَاخًا أَنْ تَكُونَ حَسَنًا مَا عَجَلْتُمْ لَنَا فَمَا يَسْتَدِبُّ -

(رواه ابن ماجه)

۵۰۳۵. وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا شَبَّتَا مِنْ شَيْءٍ حَتَّى تَمُوتَا خَبِيرًا -

(رواه البخاري)

بَابُ الْأَمَلِ وَالْحِرْصِ

بَوَادِ حِرْصٍ كَابِسِيَانِ

پہلی فصل

۵۰۳۶ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ نَعَطُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا مَرْتَبَعًا وَخَطًّا خَطًّا فِي الْوَسْطِ خَارِجًا وَمِنْهُ خَطُّ سَمَاءٍ إِلَى هَذَا النَّبِيِّ فِي الْوَسْطِ مِنْ جَانِبِهِ الَّذِي فِي الْوَسْطِ فَقَالَ هَذَا الْإِنْسَانُ وَهَذَا أَحَبُّهُ مَجِيعًا بِهِ وَهَذَا الَّذِي هُوَ خَارِجٌ أَمَلُهُ وَهَذَا الْخَطُّ الصِّكَارُ الْأَعْدَاؤُ فَإِنْ أَخْطَأَ هَذَا تَهَسَّ هَذَا فَإِنْ أَخْطَأَ هَذَا تَهَسَّ هَذَا -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۵۰۳۷ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ خَطَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطُوطًا فَقَالَ هَذَا الْأَمَلُ وَهَذَا أَحَبُّهُ قَبِيضًا مُمْرَكَةً إِلَيْنَا دُخَانُ الْخَطِّ الْأَقْرَبُ -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۵۰۳۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْرَمُونَ أَدْمًا وَيَشَبُّ مِثْلًا ثَمَانُ الْعَرِصِ عَلَى السَّمَاءِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۰۳۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ قَلْبُ الْكَبِيرِ شَاكًا فِي أُمْتِنٍ فِي سَمِيتِ الدُّنْيَا وَطُولِ الْأَمَلِ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۰۴۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْدَاؤُ اللَّهِ إِلَى أَمْرِئٍ أَخْرَأَ حِيلَهُ حَتَّى يَبْلُغَ سِتِّينَ سَنَةً -

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

۵۰۴۱ وَعَنْ أَبِي عَتَايَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خطوط سے ہر ایک شکل بنائی اور اس میں ایک خط کھینچا باہر نکلا ہوا اور اس درمیان خط تک چھوٹے خطوط کھینچے۔ فرمایا کہ یہ نشان ہے اللہ یہ اس کی موت اسے گھیرے ہوئے ہے اللہ یہ باہر نکلا ہوا خط اس کی امید ہے اللہ یہ چھوٹے خطوط مصائب کے ہیں۔ اگر کوئی اس مصیبت سے بچتا ہے تو اس میں بچتا ہے اور اس سے بچتا ہے تو اس میں بچتا ہے۔

(بخاری)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خطوط کھینچے اور فرمایا: یہ امید ہے اللہ یہ اس کی موت ہے اور اسی حالت میں ہوتا ہے کہ اسے قریب والا خط آتا ہے۔

(بخاری)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی بڑھا ہوا جاتا ہے اللہ اس کی زندگی چھوڑ دیتی ہے، مال کا حرص اللہ کی حرص۔

(متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بزرگ سے کا دل دو چیزوں میں ہمیشہ جوں رہتا ہے۔ دنیا کی محبت اللہ کی عمر میں۔

(متفق علیہ)

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس کا عذر ختم کر دیا جس کی موت ہشادہ یہاں تک کہ عمر ساٹھ سال تک پہنچ گئی۔

(بخاری)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم

وَسَمِعْتُ قَالَ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ مِثْلُ دِرْهَيْنٍ مِنْ مَّالٍ
تَرَبَّعَ فِي تَالِفَاتٍ وَلَا يَمْلِكُ جَوْفُ ابْنِ آدَمَ إِلَّا الشَّرَّابُ
وَيُتَوَبُّ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۰۴۲ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ بَشِيرٍ فَقَالَ كُنْ فِي الدُّنْيَا
كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ غَارِبٌ وَسَيَلْ دَعْدُ نَفْسِكَ مِنْ أَهْلِ
الدُّنْيَا - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

میں اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر آدمی کسی بے مال سے بھری ہوئی گندہ دلیا
بڑی تو تیری تلاش کرے گا اللہ آدمی کے پیٹ کو نہیں بھرتی مگر مٹی اور توبہ
کرنے والے کی اللہ تعالیٰ توبہ قبول فرماتا ہے۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میرے جسم کا ایک حصہ کچھ کر لیا اور دنیا میں یوں اسی
جیسے تم مسافر یا راہ گیر ہو اور اپنے آپ کو قبور والوں میں شمار کرو۔

(بخاری)

دوسری فصل

۵۰۴۳ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَرَّ بِرَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا وَأُخِي نَظْمَانُ شَيْئًا
فَقَالَ مَا هَذَا يَا عَبْدَ اللَّهِ قُلْتُ شَيْءٌ تَصَدَّقُ
فَالِ الْأَمْوَالُ مِنْ خَالِكَ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ
التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا أَحَادِيثٌ غَرِيبَةٌ)

۵۰۴۴ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكَلِّمُنِي الْمَاءَ فَيَتَكَلَّمُ بِالْعَرَبِ
فَأَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْمَاءَ مِنْكَ قَرِيبٌ يَقُولُ مَا
يُرِيدُ لِي لَعَلِّي لَا أَبْلُغُهُ - (رَوَاهُ فِي شَرْحِ الشُّعْبَةِ وَابْنُ
الْجَوَزِيِّ فِي نَوَائِبِ الزُّكَاةِ)

۵۰۴۵ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ هَذَا ابْنُ آدَمَ وَهَذَا الْحَمَلُ وَوَضَعُ يَدَا عِنْدَ
قَعْدَاهُ ثُمَّ بَسَطَ فَقَالَ وَتَمَّ أَمَلُهُ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۵۰۴۶ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَوَّ غَوَّ وَأَقْبَتَ يَدَا يَرِي وَالْحَدَّ
إِلَى حَشِيمٍ وَآخِرًا بَعْدَ فَقَالَ أَتَدْرُونَ مَا هَذَا أَقَالُوا
اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمَلَهُ قَالَ هَذَا الْإِنْسَانُ وَهَذَا

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمارے پاس سے گزرے جبکہ میں اللہ میری اتنی جان کی
چیز کو پیپ رہے تھے فرمایا کہ اسے عبد اللہ ایہ کیا ہے؟ میں عرض کرنا
ہوا کہ ایک چیز کو درست کر رہے ہیں فرمایا کہ اصل معاملہ اس سے لیا
جلدی میں ہے روایت کیا اسے احمد و ترمذی نے اور کیا یہ حدیث غریبہ ہے
حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پیشاب کرتے تو مٹی سے تیمم کر لیا کرتے۔ میں عرض گزار ہوا
کہ یا رسول اللہ! پانی تو آپ کے قریب ہے فرماتے مجھے کیا معلوم کہ میں اس
نکتہ پہنچ سکوں۔ روایت کیا اسے شرح السنہ میں ابوہریرہ جزی نے
کتاب الوضوء میں۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا یہ آدمی ہے اللہ یہاں کی سوت ہے اور دست مبارک
اپنی گدھی کے پاس رکھا۔ پھر وہ کیا اللہ فرمایا یہ انس کی امیر ہے۔

(ترمذی)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے سامنے ایک گدھی کا ٹی اللہ دوسری گدھی اس
کے چومیں اللہ میری بہت مقدہ فرمایا جانتے ہو یہ کیا ہے؟ اگر عرض
گزارے کہ اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا کہ یہ انسان ہے

فَلَحَقَهُ الْاَجَلُ دُونَ الْاَمَلِ -

دوڑتا ہے لیکن امید سے پہلے موت آ پہنچی ہے۔

(رَوَاهُ فِي شَوْحِ الشُّعْرِ)

(شرح المسند)

۵۰۴۷ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کی عمر ساٹھ سے ستر سال تک ہے۔ روایت کیا اسے ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریبہ ہے۔

وَسَلَّمَ قَالَ عُمَرُوهُمَا مِائَتَيْنِ سِتِّينَ إِلَى سَبْعِينَ

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کی عمر ساٹھ سے ستر سال ہیں اور فقہ ثور سے افراد ہیں جو

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ)

۵۰۴۸ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اس سے تھوڑا کریں گے۔ (ترمذی ابن ماجہ) اور حضرت عبداللہ بن

وَسَلَّمَ أَحْمَرُ الْقُرَى مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى سَبْعِينَ كَأَقْلَمٍ

شخیر کی حدیث باب ميادة المرین میں مذکور ہوئی۔

مَنْ يَجُوزُ ذَلِكَ - (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

وَذَكَرَ حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ التَّيْخِ فِي بَابِ حَيَاةِ

تیسری فصل

۵۰۴۹ عَنْ عُمَرَ بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَقِيقَةَ

عمر بن شیبہ ان کے والد ماجد ان کے جد امجد سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اس امت کی پہلی اصلاح یقین اور زہد ہے اور اس کا پہلا نساد بخل اور لمبی امید ہے۔ روایت کیا اسے بیہقی نے شعب الایمان میں۔

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْوَلُ صَلَاحٍ

هَلِيٍّ وَالْأَمَّةُ الْيَقِينُ وَالزُّهْدُ وَأَوَّلُ فَسَادِهَا الْبُخْلُ

وَالْاَمَلُ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۵۰۵۰ وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ قَالَ لَيْسَ الزُّهْدُ

امام سفیان ثوری نے فرمایا کہ زہد دنیا میں مومن اور بچہ پر ناکا پڑا پن ہے

فِي الدُّنْيَا يَلْبَسُ الْفَرِيضَ وَالْعَشِيرَ وَكُلَّ الْبَغْيِ

اور مومن تو کھانے کا نام نہیں بلکہ دنیا میں زہد امید کے اختصار سے

لَكُمَا الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا قَصْرُ الْاَمَلِ -

(رَوَاهُ فِي شَوْحِ الشُّعْرِ)

(شرح المسند)

۵۰۵۱ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ يَمَعَتْ مَا لَكَ

زید بن حسین کا بیان ہے کہ میں نے امام مالک سے سنا جبکہ بوجھا

وَسِعَ أَهْلِي شَيْءٌ مِنَ الزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا قَالَ طَيِّبٌ

گیا کہ دنیا میں زہد کیسے؟ فرمایا کہ پاک دل سے دنیا کی غفلت امید۔ روایت

الْكُسْبِ وَقَصْرُ الْاَمَلِ -

(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

کیا اسے بیہقی نے شعب الایمان میں۔

بَابُ اسْتِحْبَابِ الْمَالِ وَالْعَمْرِ لِلطَّاعَةِ

اطاعت کی وجہ سے مال اور عمر سے محبت رکھنا

چند فصل

۵۰۵۲ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْعَنِيَّ الْغَنِيَّ (رواه مسلم) وذكر حديث أبي عبد الله الحسن (الذي استن في كتاب فصائل القرآن -

حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ پر میرا گوارہ استغناء واسے اور گناہ بندے کو پسند فرماتا ہے۔ (مسلم) اور لَا تَسْتَدْرِي لَآ فِي الشَّيْءِ
والی حدیث ابن عمرؓ بھیجیے باب فضائل القرآن میں مذکور ہوئی ۔

دوسری فصل

٥٠٥٣ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
أَتَى النَّاسَ حَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسَنَ عَمَلُهُ
قَالَ قَاتَى النَّاسَ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ
(رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت ابراہیمؑ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی عرض کرتا تھا
 ہمارے پاس رسول اللہ اکرمؐ صلاۃ اللہ علیہ وسلم کی غریبی اور افسانہ
 اچھے بہترین عرض گزار ہیں کہ کہہ کر کونسا آدمی بڑا ہے؟ فرمایا کہ جس کی غریبی اور
 اعمال بہت سے ہوں۔ (احمد، ترمذی، دارمی)

٥٠-٥١ وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقِيلَ أَحَدُهُمَا فِي سَبِيلِ
اللَّهِ تَرَمَاتِ الْأَخَرُ بَعْدَهُ بِجُمُعَةٍ أَوْ نَحْوِهَا فَصَلُّوا
عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُلْتُمْ قَالُوا
دَعَوْنَا اللَّهَ أَنْ يُغْفِرَ لَهُ وَيَرْحَمَهُ وَيُدْخِلَهُ رِجَالِهِ
فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتِلِي صَلَاتِهِ يَكُونُ
صَلَاتِهِ وَعَمَلُهُ بَعْدَ حُكْمِهِ أَوْ قَالَ وَسَيَامُهُ بَعْدَ
سَيَامِهِ كَمَا بَيْنَهُمَا أَحَدٌ وَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت مجید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وہ آدمیوں کے درمیان اخوت قائم فرمائی۔ ان میں سے ایک جماد میں شہید کر دیے گئے اور اس کے قریب ایک ہفتہ بعد دوسرے کو بھی انتقال ہو گیا۔ لوگوں نے اس پر غارت خانہ پر دھجی۔ تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کیا کہتے ہو؟ عرض گزارا: موتے بہم نے اللہ سے دعا کی ہے کہ اس کی مصفرت کرے، اس پر رحم فرمائے اور اسے اس کے ساتھی سے ملائے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی خانہ کے بعد اس کی عاری کیا اور اس کے اعمال کے بعد اس کے اعمال کہاں گئے، یا یہ بھی فرمایا کہ اس کے روضہ کے بعد اس کے روضہ کہاں گئے؟ میں نے ان کے واسطے کہا کہ وہ جانی ناصطی کے برابر ہوتی ہے (بقرآن و حدیث)

۵۵۵. وَعَنْ أَبِي جَبْرَةَ الْأَعْمَرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثَلَاثُ أَقْرَبَ إِلَيْهِنَّ

حضرت ابو بکرؓ انمادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فضل اللہ سے رسول اللہ ﷺ سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہیں کہ تمہاری چیزیں ایسی ہیں جن پر میں قسم کھاتا

اللہ وہ اس پر مبرک رہے مگر اللہ تعالیٰ اس کے باعث اس کی عزت بڑھا دیتا ہے اللہ تعالیٰ کھوٹا کئی بندہ سوال کا دوازہ محلہ اس پر عزت کا دواں کھول دیتا ہے جرات میں تم سے کتنا بڑوں کو اسے یاد رکھنا یہ ہے کہ یہ دنیا چلے تم کے لوگوں کے لیے ہے ایک وہ بندہ جس کو اللہ تعالیٰ نے مال اور علم دیا۔ پس اس میں وہ اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرتا اور اللہ تعالیٰ اس میں حق کے مطابق اللہ کے لیے عمل کرتا ہے۔ یہ اعلیٰ مقام پر ہے۔ وہ سرانہو جس کو اللہ تعالیٰ نے علم دیا اور مال نہیں دیا۔ وہ اچھی نیت والا ہے۔ کتنا ہے کہ اگر گمیرے پاس مال ہوتا تو میں بھی فلاں کی طرح عمل کرتا۔ میں فلاں کا ثواب برابر ہے۔ میرا وہ بندہ جس کو اللہ تعالیٰ نے مال اور علم نہ دیا۔ وہ علم نہ ہونے کے باعث مال میں مہر لگ کر تاسا ہے اور اس میں اپنے رب کا تقویٰ اختیار نہیں کرتا اور اللہ تعالیٰ اس میں حق کے مطابق عمل نہیں کرتا تو یہ جیسے مقام پر ہے چوتھا وہ بندہ جس کو اللہ تعالیٰ نے مال اور علم نہیں دیا اور کتنا ہے کہ اگر گمیرے پاس مال ہوتا تو میں بھی فلاں کی طرح عمل کرتا۔ اس نیت کے باعث میں یہ دونوں برابر ہیں۔ روایت کیا اسے ترمذی نے اللہ کا کہ یہ حدیث صحیح ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جس بندے کے ساتھ بھلائی کا لالہ فرمائے تو اسے کام پر لگا دیتا ہے۔ عرض کی گئی کہ یا رسول اللہ اس طرح کام پر لگا دیتا ہے؟ فرمایا کہ مرنے سے پہلے اسے نیک کاموں کی توفیق دے دیتا ہے۔

(ترمذی)

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کو قابو میں رکھے اور موت کے بعد کام آئے اسے عمل کرے اور نالائق وہ ہے جو اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کرے اللہ تعالیٰ سے تن کرے۔

(ترمذی، ابن ماجہ)

تیسری فصل

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک صاحب نے فرمایا کہ ہم ایک مجلس میں تھے تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہمارے تشریف لے گئے اور آپ کا سر مبارک تر تھا۔ ہم میں سے ایک نے کہا کہ یا رسول اللہ! ہم

فَلَوْلَا عَبْدٌ مُّظْلَمٌ صَبَرَ عَلَيْهِ إِلَّا زَادَكَ اللَّهُ مِنْهَا
عَذَابًا وَلَا فَتَحَ عَبْدٌ كِتَابَ مُسْكِنَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ
بَابَ فَخْرٍ وَأَمَّا الَّذِي أَحْبَبْتُكُمْ فَاحْفَظُوا فَقَالَ إِنَّمَا
الَّذِي لَا يُغَيِّرُ نَفْسَ عَبْدٍ رَزَقَهُ اللَّهُ مَالًا وَعِلْمًا فَهُوَ يَحْيِي
فِيهِ رِيَّةً وَيُصِلُ رَحِمَةً وَيَعْمَلُ لِلَّهِ فِيهِ بِحَقِّهِ فَبُذِنَ
يَا فَضْلُ الْمَنَازِلِ وَعَبْدٌ رَزَقَهُ اللَّهُ عِلْمًا وَلَمْ يَرْزُقْهُ
مَالًا فَهُوَ صَادِقُ الْيَتِيمِ يَقُولُ لَوْ أَنَّ لِي مَالًا لَعَمِلْتُ
بِعَمَلِ فُلَانٍ فَتَجَرَّهَا سَوَاءٌ وَعَبْدٌ رَزَقَهُ اللَّهُ
مَالًا وَلَمْ يَرْزُقْهُ عِلْمًا فَهُوَ يَخْبِطُ فِي مَالِهِ بِحَقِّهِ عَلَيْهِ
لَا يَشْفِي فِيهِ رِيَّةً وَلَا يَصِلُ فِيهِ رَحِمَةً وَلَا يَعْمَلُ فِيهِ
يَحْيِي فَبُذِنَ يَا أَشْعَثُ الْمَنَازِلِ وَعَبْدٌ لَمْ يَرْزُقْهُ اللَّهُ
مَالًا وَلَا عِلْمًا فَهُوَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ لِي مَالًا لَعَمِلْتُ فِيهِ
بِعَمَلِ فُلَانٍ فَهُوَ يَتَمَتُّ وَيُزِدُّهَا سَوَاءً

(رواہ الترمذی و قَالَ هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ)

۵۰۵۶ وَعَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ أَرَادَ اللَّهُ تَعَالَى إِذَا أَرَادَ يَعْصِي عِبْرًا اسْتَعْمَلُ قَبِيلَ ذَلِيفَ يَسْتَعْمِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَرْزُقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ الْمَوْتِ -

(رواہ الترمذی)

۵۰۵۷ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَافِرُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ أَتَمَّ نَفْسَهُ هَوَاهَا وَتَمَتَّتْ عَلَى اللَّهِ -

(رواہ الترمذی وابن ماجہ)

۵۰۵۸ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا فِي مَجْلِسٍ فَظَلَمَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى رَأْسِهِ أَشْرَافُ فَعَلْنَا يَا رَسُولَ

اللَّهُ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنْ تَوَكَّلْتُمْ عَلَى اللَّهِ فَقَدْ تَوَكَّلْتُمْ عَلَى أَرْحَمِ الرَّحِمِينَ
 وَالْقَوْمُ فِي ذِكْرِ الْغُفَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَأْسَ بِالْغُفَى لِمَنِ اتَّقَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالْقَوْمُ لِمَنِ اتَّقَى خَيْرٌ مِنَ الْغُفَى وَطِيبُ النَّفْسِ مِنَ النَّعِيَةِ
 (رواه أحمد)

اوپ کر غرض دیکھ رہے ہیں فرمایا ہاں۔ پھر لوگ امیری کے ذکر میں مشغول ہو گئے۔
 رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اے اس کے لیے امیری کا ذکر نہیں جو
 اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرے۔ متقی کے لیے امیری سے صحت بہتر ہے اور
 دینی خوشی نعمتوں سے ہے۔

(احمد)

۵۰۵۹ وَعَنْ سَعْدَانَ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ الْمَاءُ فِيهَا
 مَخْلَى يَكُونُ قَاعًا أَوْ قَرْعًا تَرَى الْمَرْجَمَ وَكَانَ لَوْلَا هَذِهِ
 الدُّنَا لَيَكُونُ مَسَدًا يَمْلَأُ هَوَاؤَهُ الْمَلَائِكَةُ وَقَالَ مَنْ كَانَ
 فِي يَوْمٍ مِنْ هَذِهِ شَيْءٌ فَلَيْسَ بِمُحْسِنٍ قَرَأَ زَيْدًا إِنَّ
 احْتِمَاءَ كَانَ أَكْبَرَ مَنْ يَبْذُلُ مَوْتَهُ وَقَالَ الْعَلَاءُ لَا
 يَحْتَمِلُ الشَّرَّ

ابو سعیدان شربی نے فرمایا کہ ماضی میں مال نامہ پندرہ تھا لیکن اب مومن
 کی دُعا ہے اللہ فرمایا کہ اگر یہ دنیا نہ ہوتے تو بادشاہ ہمیں ذلیل کر ڈالتے
 اور فرمایا کہ جس کے پاس ان میں سے کچھ ہو تو اسے سنبھال کر رکھے کیونکہ
 اس زمانے میں اگر محتاج ہو گیا تو پہلی چیز جس کو خرچ کرے گا وہ اس کا دین
 ہو گا اور فرمایا کہ حلال مال فضول خرچ کا بوجھ نہیں اٹھا سکتا۔ اسے شرح
 امیر میں روایت کیا ہے۔

(رواه في شرح الشرح)

۵۰۶۰ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي مَتَابِعُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ابْنُ ابْنِ
 الْيَتِيمِ وَهُوَ الْعَصْرُ الَّذِي قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أُولَئِكَ يَجْزِيهِمْ
 مَا يَتَذَكَّرُونَ مِنْ تَذَكُّرٍ وَحَافُوا كَمَا تَذَكَّرُوا

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اور قیامت کے روز ایک نذر کرنے والا
 کرے گا کہ کہاں ہیں ساتھ ساتھ لوگ۔ یہ وہ عمر ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے
 فرمایا ہے پس کیا ہم نے تمہیں وعظ نہ دی تھی جس میں کچھ ایسا ہے جس سے بھگنا
 ہوتا ہے اور سناٹا لگاتا ہے اس تشریف لیا تھا۔ روایت کیا اسے جی سے شہبازان میں۔

(رواه البیہقی في شعب الإيمان)

۵۰۶۱ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ قَالَ إِنْ تَوَكَّلْتُمْ
 بِحَيٍّ مَدْرَهُ ثَلَاثَةٌ أَكْبَرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَاسْلَمُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
 يَكْفِيْنِي يَوْمَ قَالَ طَلَعَتْ أُنَا فَمَا لَوَاعِدًا كَذَبَتْ النَّبِيُّ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَخَرَجَ فَوَيْرَ أَحَدَهُمْ فَاسْتَشْهَدَ
 ثُمَّ رَعَتْ بَعْدًا فَخَرَجَ فَوَيْرَ الْآخَرَ فَاسْتَشْهَدَ ثُمَّ مَاتَ
 النَّالِي عَلَى فَرَّاشِهِ قَالَ قَالَ طَلَعَتْ فَرَأَيْتُ هُوَ كَرُو
 الثَّلَاثَةِ فِي الْجَنَّةِ وَرَأَيْتُ الثَّمِينَةَ عَلَى فَرَّاشِهِ فَأَمَامَهُ
 وَالْأَيُّ اسْتَشْهَدَ أَخْرَجَ تَلْبِيَةً وَأَوَّلَهُمْ يَلْبِيَةً فَكَانَ خَيْرًا
 مِنْ ذَالِكَ فَذَكَرْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ
 فَقَالَ وَمَا أَنْكَرْتَ مِنْ ذَالِكَ لَيْسَ أَحَدٌ أَفْضَلُ مِنْ
 اللَّهِ مِنْ مَوْمِنٍ يُعْمَرُ فِي الْإِسْلَامِ وَلَيْسَ بِحَيٍّ وَ

حضرت عبد اللہ بن شداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جی ضرور کے تین افراد
 نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ہنگامہ میں حاضر ہو کر مسلمان ہو گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنو ہند و بخت کن کے گاہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ
 کو ہیں۔ وہ ان کے پاس تھے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا تو
 ایک ان میں سے اس کے ساتھ نکلا اللہ شہادت پائی۔ پھر دوسرا لشکر بھیجا تو اس میں
 دوسرا نکلا اور شہادت پائی۔ پھر تیسرا اپنے بستر پر فوت ہو گیا حضرت طلحہ کا بیان ہے
 کہ میں نے تیمنوں کو جنت میں دیکھا اور بستر بستر نے والا حسب سے آگے
 تھا اور آخر میں شہید ہونے والا اس کے نزدیک تھا اور پیٹے شہید ہونے والا
 اس کے نزدیک۔ یہ بات میرے دل کو کشی اور میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا فرمایا کہ تمہیں اس میں کوئی سی بات ناپسند
 رہی۔ جبکہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے افضل کوئی نہیں جس کو اسلام
 میں فریاد عمر دی جائے اس کی تسبیح و تحمید اور تہلیل کے باعث۔

وَمِنْهُمْ قَالُوكَ سَبَقَكَ بِهَا عَمَّا شَاءَ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۰۶۵ وَعَنْ مُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَبًا لِمَا أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْ آمُرَهُ كُلَّهُ لَهُ حَيَرٌ وَلَيْسَ ذَلِكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ إِنْ صَابَتْ سَوَاءٌ شُكِرَ فَكَانَ حَيَرًا لَهُ فَلَمْ أَصَابْ مَضْرَأًا مَصِيرَ فَكَانَ حَيَرًا لَهُ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۵۰۶۶ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ مِنَ الْقَوْمِ حَيَرٌ وَأَحَبُّ إِلَيَّ اللَّهُ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلِّ حَيَرٍ آخِرُ صِدْقٍ عَلَى مَا يَتَّقُكَ وَاسْتَحْيَ يَا اللَّهُ وَلَا تَعِزُّ وَلَنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَعْلَلْ لِرَأْيِي فَعَلْتُ كَانَ كَذَا أَوْ كَذَا أَوْ كُنْتُ قُلْتُ كَذَا اللَّهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَإِنْ لَوْنَفَتْ عَمَلُ الشَّيْطَانِ -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اسے کُن میں شامل فرمائے پھر دوسرے آدمی کو کہہ کر اس کو گناہ کا پتلا لٹا دینا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے کہ مجھے بھی اُن میں شامل فرمائے۔ فرمایا کہ اگر تم پر سبقت سے گئے۔ (متفق علیہ)۔

حضرت مہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مومن کے کاموں پر تعجب ہے کہ اُس کے ہر کام میں بھلائی ہے اللہ بیانات مومن کے ہر کسی دوسرے کو حاصل نہیں۔ اگر اُسے خوشی پہنچے اور مسکے اور کسے تراش کے لیے بھلائی ہے اور اگر اُس کو تکلیف پہنچے اور مہر کرے تراش کے لیے بھلائی ہے۔ (مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حقیقت در مومن ستر ہے اور اللہ تعالیٰ کو ضعیف مومن سے زیادہ پسند ہے۔ اور ہر بھلائی میں مومن کو درجہ تیس نفع دے اور اللہ سے مدد مانگو اور عاجز نہ ہو مگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچے تو یہ نہ کہو کہ میں ایسا کرتا تو کیوں ہو جاتا، بلکہ یہ کہو کہ جو اللہ تعالیٰ نے تقدیر فرمایا اللہ جو اُس نے چاہا کیا کیونکہ اگر کافکھ شیطان کے کام کو کھوت ہے۔

(مسلم)

دوسری فصل

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم اللہ تعالیٰ پر اسی طرح بھروسہ کر دیتے ہو کہ وہ تم کو حق سے نہیں پرہیز کی طرح روزی دی جائے کہ حج کو جو جس کے نکلنے میں اور شام کو میر ہو کر واپس آتے ہیں۔

(ترمذی، ابن ماجہ)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے لوگو! کوئی چیز ایسی نہیں جو تیس جنت سے قریب اور دوزخ سے دور کرے مگر وہی چیز جن کو تیس حکم دی گئے ہیں اور کوئی چیز ایسی نہیں جو تیس دوزخ سے قریب اور جنت سے دور کرے مگر وہی چیز جن سے تیس منع کیا گیا ہے۔ بیشک روح الامین اور دوسری روایت میں ہے کہ روح اللہ جس نے میرے دل میں یہ بات ڈالی کہ کوئی شخص اپنا رزق ہمارے بغیر نہیں مانتا آگاہ ہوجاؤ کہ اللہ سے ڈرو اور ناشی رزق میں درمیانی راستہ اختیار کرو اور رزق کی تاخیر متبلی اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ

۵۰۶۷ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّكُمْ تَتَوَكَّلُونَ عَلَى اللَّهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ لَرَفَعَكُمْ كَمَا يَرْفَعُ الْطَائِرُ بَعْدَ رَخَصَا وَتَرُدُّمْ رُطَانًا -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

۵۰۶۸ وَعَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا النَّاسُ كَيْسٌ مِنْ شَيْءٍ يُقَرُّكُمْ إِلَى الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ النَّارِ إِلَّا قَدْ أَمَرْتُكُمْ بِهِمْ وَ كَيْسٌ شَيْءٌ يُقَرُّكُمْ مِنَ النَّارِ وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَّا قَدْ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَكُلُّ الرُّوحِ الْكَامِنِ فِي رُوحِي وَكُلُّ رُوحٍ الْكَامِنِ فِي رُوحِي فِي رُوحِي أَنْ تَفْأَ كُنْ تَمُوتَ حَتَّى تَشْكُرَ مَا رَزَقَهَا أَلَا فَاسْأَلُوا اللَّهَ وَاسْأَلُوا فِي الظَّلِيلِ وَلَا يَحْمِلَنَّكُمْ سَبِيلُهُ

اُس کو اشرک یا نافرمان سے حاصل کرنے کو کہو جو اللہ کے پاس ہے وہ نہیں حاصل کیا جاسکتا مگر اُس کی اطاعت سے۔ روایت کیا اسے شرح السنہ میں ابو یوسف نے شعب الایمان میں اور ابن ماجہ نے ذائق و ذخیر القند میں ذکر میں کیا۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا میں زمین پر نہیں کہ حلال کو اپنے اوپر حرام کر دیا جائے اور نہ کہ مال مٹائے کیا جائے بلکہ دنیا میں زمین پر ہے کہ جو تیرے قبضے میں ہے اُس پر اُس سے زیادہ بھر دے کہ جو اللہ کے قبضے میں ہے اور تو نصیب میں شراب حاصل کر جبکہ وہ تجھے پہنچے اور ادھر راغب ہو کہ کاشیں اور تیرے لیے باقی رکھی باقی (ترمذی، ابن ماجہ) اور ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث غریب ہے اور عمر بن واقد راوی منکر الحدیث ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ ایک روز نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُس کے پیچھے تھا کہ فرمایا: اسے لڑکے اللہ کے خلق کی حفاظت کر و کہ وہ تمہارے حقوق کی حفاظت کرے گا اور تم اُس سے سناؤ پاؤ گے اور جب کچھ مانگا ہو تو اللہ سے مانگو اور جب وعدہ کر رہو تو اللہ سے وعدہ کرنا جان کو تمام آمنت اگر اس بات پر نزل جائے کہ کسی چیز کے ساتھ تمہیں نفع پہنچا تا ہے تو نفع نہیں پہنچا سکیں مگر وہی جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے رکھ دیا ہے اور اگر سدا سے نہیں کسی چیز کے ساتھ نقصان پہنچانے پر نکل جائیں تو نقصان نہیں پہنچا سکیں گے مگر وہی جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے رکھ دیا ہے تم اُنہی کے لئے اور دفر خشک ہو چکے ہیں۔ (احمد ترمذی)۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کی سادت اس میں ہے کہ اُس پر راضی رہے جو اللہ تعالیٰ نے اُس کے لیے مختار فرمایا اور آدمی کی بد بختی ہے کہ اشر تعالیٰ سے بھلائی مانگا جو اللہ تعالیٰ نے اُس کی بد بختی ہے کہ اُس پر راضی ہو جو اللہ تعالیٰ نے اُس کے لیے مختار فرمایا ہے۔ روایت کیا اسے احمد ترمذی نے اور ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

تیسرا فصل

الْبِرُّ مَنْ تَطَلَّعَ بِمَعَاصِي اللَّهِ فَإِنَّكَ لَرَكَّ مَا عِنْدَ اللَّهِ لَا يَطَاعَتِهِمْ (رواه في شرح السنه والبيهقي في شعب الإيمان إلا أنهما أخرجهما عن رواة القندين)

۵۶۹ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الزَّهَادُ فِي الدُّنْيَا لَيْسَتْ بِتَحْرِيمِ الْحَلَالِ وَلَا إِصْطَاعِ الْهَالِ وَلَكِنَّ الزَّهَادَ فِي الدُّنْيَا أَنْ لَا تَكُونَ بِمَا فِي يَدَيْكَ أَذًى لِمَا فِي يَدَيْ اللَّهِ وَأَنْ تَكُونَ فِي ثَوَابِ الْمُحْسِنِينَ إِذَا أَنْتَ أَهْبَيْتَ بِهَا أَرْغَبَ فِيهَا لَوْ أَنَّهَا أُبْقِيَتْ لَكَ (رواه الترمذی وابن ماجه وقال الترمذی في هذا الحديث غريب وعمر بن واقد الراوی منکر الحدیث)

۵۷۰ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ يَا عَلَا مَحْفُظُ اللَّهِ يَحْفَظُكَ لِحَقِّهِ اللَّهُ تَعْدَاهُ تُجَاهَكَ وَإِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللَّهَ فَلَا إِسْتَعْنَتْ فَاسْتَعْنِ بِاللَّهِ وَاعْلَمْ أَنَّ الْأُمَّةَ لَوِ احْتَمَعَتْ عَلَى أَنْ يَنْقُوعَكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَنْقُوعَكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَ اللَّهُ لَكَ وَلَوْ اجْتَمَعُوا عَلَى أَنْ يَنْقُوعَكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَنْقُوعَكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكَ رُوَيْتَ الْقَلَامُ وَحَقَّتِ الصُّحُفُ (رواه أحمد والترمذی)

۵۷۱ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي أَسَدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ آدَمَ رِضَاكَ بِمَا قَضَى اللَّهُ لَهُ وَمِنْ شَقَاؤِهِ ابْنِ آدَمَ شُرْكُهُ اسْتِعَارَةَ اللَّهِ وَمِنْ شَقَاؤِهِ ابْنِ آدَمَ مَحْطُهُ بِمَا قَضَى اللَّهُ لَهُ (رواه أحمد والترمذی وقال هذا الحديث غريب)

وَسَلَّمَ قَبْلَ نَجْدٍ فَلَمَّا قَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَعْلًا مَعَهُ قَاذَرَهُ هُمُ الْقَاذِلَةُ فِي قَاذٍ كَثِيرٍ الْوَضَائِعِ فَذَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَغَرَّقَ النَّاسُ يَسْتَظِلُّونَ بِالشَّجَرِ فَذَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْتَ سَمَرَةٍ فَحَالَ بِهَا سَيْفُهُ وَنَبِمْنَا نَوْمَةً قَاذَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوهُ كَذَلِكَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ إِنَّ هَذَا اخْتَرَطَ عَلَيَّ سَيْفِي ذَاتَا نَارِهِ فَاسْتَيْقَظْتُ وَهَوَيْتُ بِمَا هَاجَسَنِي قَالِ مَنْ يَمْنَعُكَ هِيَ فَقُلْتُ اللَّهُ تَعَالَى وَلَمْ يَخْرُجْهُ وَجَبَسَ دَمْعِي عَلَيْهِ وَفِي رِجَالِي أَيْ بُكْرَتِ الْإِسْمَاعِيلِيِّ فِي كَهْمِهِمْ فَقَالَ مَنْ يَمْنَعُكَ هِيَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى السَّيْفُ مِنْ يَدِي قَاذَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَتْ فَقَالَ مَنْ يَمْنَعُكَ هِيَ فَقَالَ كُنْ خَيْرَ الْخَيْرِ فَقَالَ تَشْرِدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ قَالَ لَا وَلِيَّكَ إِلَّا هَذَا عَلَى أَنْ لَا أَفْأَتِكَ وَلَا أَكُونَ مَعَ قَوْمٍ يَقَاتِلُونَكَ فَخَلَنِي سَيْبُهُ قَالِي أَصْحَابُهُ فَقَالَ جِئْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ خَيْرِ النَّاسِ هَكَذَا فِي كِتَابِ الْعَمِيدِي فِي الرِّقَاقِ -

تعالیٰ علیہ وسلم کی میت میں انہوں کی جانب جہاد کیا جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم واپس لوٹے تو وہ بھی آپ کے ساتھ لوٹے تو ایسے جنگل میں دو پہر کا وقت ہو گیا جہاں کثرت سے کیکر کے درخت تھے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آگے آئے اور لوگ درختوں کے سایے میں منتشر ہو گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ایک کیکر کے نیچے آئے اور اپنی تلوار اس کے ساتھ رکھ دی اور ہم سو گئے۔ اچانک رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیں بولایا اور آپ کے پاس ایک اعرابی تھا فرمایا کہ اس نے مجھ پر میری تلوار سونپی تھی اور میں سو رہا تھا۔ بیدار ہوا تو اس کے ہاتھ میں تھی کہہ کہ مجھ سے آپ کو کون بچائے گا؟ میں نے تین مرتبہ کہا۔ اللہ۔ آپ نے اسے کوئی سزا نہیں دی اور وہ ٹیٹھا تھا (متفق علیہ) اور ابو بکر بن اسماعیل کی صحیح میں ایک روایت ہے کہ اس نے کہا کہ مجھ سے آپ کو کون بچائے گا؟ فرمایا کہ تم اچھی طرح پکڑنے والے خرافہ گزار ہو روکو نہیں ہے کوئی مسجد مگر اللہ اور ایک میں اللہ کا رسول ہو اس نے کہا کہ نہیں لیکن میں سو گئے تاہم کہ آپ سے نہیں لڑیں گا اور اس قوم کا ساتھ دوں گا جو آپ سے لڑے۔ آپ نے اسے چھوڑ دیا اور اپنے ساتھیوں کے پاس آیا اور کہا ہر میں تھا اسے پاس بہترین آدمی کے پاس سے آیا ہوں۔ کتاب الحمیدی اور ریاض میں اسی طرح ہے۔

۵۰۴۳ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَيْةَ لَوْ أَخَذَ النَّاسُ بِهَا كَفَّهُتْهُمْ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيُزِدْ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ -

(رواه أحمد وابن ماجه والدارقطني)

۵۰۴۴ وَعَنْ ابْنِ مَسْرُودٍ قَالَ أَقْبَرُ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَنَا الرِّقَاقُ أَنْ ذُو الْقَوَّةِ الْيَتِيمِ (رواه أبو داود والترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح)

۵۰۴۵

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میں اس آیت کو بخوبی جانتا ہوں جس پر لوگ عمل کریں تو وہ انھیں کفایت کرے وہ ہے ذر اللہ اللہ سے ڈرے تو اللہ اس کے لیے نہایت کی لڑائی لے گا اور اسے دامن سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو۔ (مسند ابن ماجہ، دارقطنی)۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے کہتے ہوئے سنا کہ جس شخص میں بہت رفق دہیے والا ہو اور نہایت والا اور قدرت والا ہو (۵۸: ۵۱) روایت کیا اسے ابو داؤد نے اور ترمذی نے اور ترمذی نے کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۵۰۴۵

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخِرُ يَحْفَظُ فَكُنِيَ الْمُحْتَرِفُ أَخَذَهُ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَعَلَّكَ تُزْنِي بِهِ -
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا أَحَدُ اثْنَيْ صَبِيحَةٍ قَرِيبَةٍ)
۵۰۴۳ وَعَنْ عَبْدِ رَزِينِ الْقَاصِمِ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ قَلْبَ ابْنِ أَدَمَ يَجُلُ وَادِ
شُعْبَةٍ فَمَنْ اتَّبَعَ قَلْبَهُ الشَّعْبَ كُفِّرَ اللَّهُ بِمَا لَمْ يَبَالِ اللَّهُ بِمَا لَمْ
يَدْرُ أَهْلَكَهُ وَمَنْ تَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ كَفَاكَ الشَّعْبَ -

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

۵۰۴۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لَوَ انْتُ عِدِّي يَوْمَ
أَطَاعَ عَوْفِي لَأَسْفِيَنَّهُ بِمَاءِ الْمَطَرِ بِاللَّيْلِ وَأَطَاعَتْ عَلَيْهِمُ
النَّشْأَةُ بِاللَّهَارِ وَلَوْ انْتُ سَمِعَهُمْ صَوْتَ الرَّعْدِ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۵۰۴۵ وَهَبَةُ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى أَهْلِهِ فَلَمَّا
ذَلَّى مَا بَيْنَهُمْ مِنَ الْعَاجِزَةِ خَرَجَ إِلَى الْبَرِّيَّةِ فَلَمَّا رَأَى
أَمْرًا قَامَتْ إِلَى الرَّحْلِ فَوَضَعَتْهَا قَالِي التَّنَوُّرِ
فَسَجَرَتْهُ ثُمَّ قَالَتْ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا فَتَنُظَرْتُ فَمَا ذَا
الْجَفْنَةُ قَالِي امْتَلَأَتْ قَالَ وَذَهَبَتْ إِلَى الشُّكْرِ
فَوَجَدَتْهُ مِمَّنْ كُنَّا قَالَ فَوَجَّعَ الذُّوْبُ قَالَ أَصَابَتْهُ
بَعُورِي شَيْئًا قَالِي امْرَأَتُهُ نَعَمَ مِنْ زَيْنَا وَقَامَ
إِلَى الرَّحْلِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَقَالَ أَمَّا لَئِنْ لَوْ كُنْتُمْ تَفْعَلُوهَا لَمَّا تَدْرُكُوا يَوْمَ
الْقِيَامَةِ -

(رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۵۰۴۶ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرِّمَقَ لِيَطْلُبُ الْحَبْدَ
كَمَا يَطْلُبُ الْجَلْدُ -

(رَوَاهُ أَبُو نَعِيمٍ فِي الْحِلْيَةِ)

۵۰۴۷ وَعَنْ أَبِي مَسْرُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرِّمَقَ لِيَطْلُبُ الْحَبْدَ كَمَا يَطْلُبُ الْجَلْدُ كَمَا نَسَى النَّبِيُّ كَرِيمٌ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّ شُعْبَةَ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ كَرِيمًا
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لَوَ انْتُ عِدِّي يَوْمَ أَطَاعَ عَوْفِي لَأَسْفِيَنَّهُ بِمَاءِ الْمَطَرِ بِاللَّيْلِ وَأَطَاعَتْ عَلَيْهِمُ النَّشْأَةُ بِاللَّهَارِ وَلَوْ انْتُ سَمِعَهُمْ صَوْتَ الرَّعْدِ -

حضرت عمر بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی کے دل کی ہر ایک جگہ میں ایک شاخ ہے جو
اپنے دل کی کسی شاخ کے پیچھے لگا کر اللہ تعالیٰ کو کوئی پروا نہیں کہ وہ کسی
بھی جگہ میں ہو بلکہ ہر جگہ ہے اور جو اللہ تعالیٰ پر سب سے زیادہ تمام
شائروں کی طرف سے کفایت کرتا ہے۔ (راہن مابہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر میرے بندے میری اطاعت
کریں تو میں ان کو ان پر بارش برساؤں اور دن میں ان پر سورج طلوع
کرتا رہوں اور انہیں گرج کی آواز نہ سناؤں۔

(احمد)

انہوں نے یہ فرمایا کہ ایک آدمی اپنے گھر والوں کے پاس گیا جب ان
کی احتیاج دیکھی تو لوگوں کی طرف باہر نکل گیا۔ جب اس کی بیوی نے یہ بات
دیکھی تو غصی ہوئی کہی کہ اگر تم کو گرم کیا اور کہا کہ اسے اللہ ہمیں رزق دے۔
اُس نے دیکھا کہ کئی کا احاطہ آٹے سے بھرا ہوا ہے اور تنور کی طرف لگی
تو وہ بھی بھرا ہوا تھا۔ غصہ دہاں آیا کیا میرے بندے میں کوئی چیز غلط ہے؟
مرگ سے کہہ ان ہمارے رب کی طرف سے۔ وہ کئی کی طرف گیا اور نبی
کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر کیا تو فرمایا ہر گز اسے
نہا نکھاتا۔ تو وہ قیامت تک جھوٹی ہی رہتی۔

(احمد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر رزق بندے کو اسی طرح تلاش کرتا ہے جیسے
اس کی موت اسے تلاش کرتی ہے۔ روایت کیا اسے ابو نعیم نے علیہ میں۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ گویا میں

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخِي نَبِيًّا عَنِ الْأَيْسَاءِ وَهُوَ
قَوْمٌ فَأَمْرًا وَهُوَ يَسْمَعُ الدَّمْعَ مِنْ وَجْهِهِ وَيَقُولُ
الْمَلَأْتُ عَيْنِي يَقُولِي فَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

ابا ہی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں گویا آپ انبیاء کے کرام میں سے کسی کی کا ذکر فرما رہے ہیں جن کی قوم نے نابار کر انھیں صوبہ مان کر دیا تھا۔ وہ اپنے چہرے سے خون پر چھتے جاتے اور کہتے تھے: اسے اللہ میری قوم کو صاف فرما کیونکہ یہ جانتے نہیں ہیں۔ (متفق علیہ)۔

بَابُ الرِّيَاءِ وَالسُّمَةِ

بڑائی کے لیے دکھانے اور سنانے کا بیان

پیشکش

۱۰۵. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صَوْرَتِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ
 وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ.
 (رواه مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ ہتھاری صورتوں اور فتنارے بالوں کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے دِل اور تمہارے اعمال کو دیکھتا ہے۔

٥٠٨٢ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّا أَنْشَأْنَا الشُّرَكَاءَ عَيْنَ الشِّرْكِ مَنَعَمِلَ عَمَلًا أَشْرَكَ فِيهِ مَعِيَ عَبْدِي تَزَكَّتْ وَتَبَيَّنَ فِي رِوَايَةٍ قَانَا مِنْهُ بَرِيءٌ لَكَ ذِي عَمَلَةٍ -
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

(مسلم)
اُن سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جن کو شرک کیا جائے اور ایسے عبد شرک کو اس میں بے نیاز نہ ہوگا بلکہ جو اپنے عمل میں کسی کو میرے ساتھ شرک کرے تو میں اُسے اور جس کو شرک کیا کیا وہ دونوں کو جہنم دیتا ہوں۔ دوسری روایت میں ہے کہ میں اُس سے راضی نہیں ہوں۔ وہ اُنسی کے لیے ہے جس کے لیے کیا۔ (مسلم)

۵۰۸۳ وَعَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ سَمْعًا لَمْ يَمُرْ بِهِ وَمَنْ يَرَانِي يَرَانِي
(مُسْنَدُ عَلِيٍّ)

حضرت جنت نبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو انسان نے کسی ایسے شخص کو تو اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ دیکھا داکرے گا اور جو شخص داکرے تو اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ دیکھا داکرے گا (متفق علیہ)۔

٥٠٨٣ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ الزَّعِيمَ يَعْمَلُ الْعَمَلَ مِنَ
الْخَيْرِ وَيَعْمَلُ النَّاسُ عَلَيْهِ فِي رِوَايَةٍ وَيُحِبُّ النَّاسُ
عَلَيْهِ قَالَ تِلْكَ عَلِيلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ -
(رواه مسلم)

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی گئی: اُمّس کے متعلق کیا ارشاد ہے جو نیک کا کام کرے اور اُمّس کے باعث لوگ اُمّس کی تعریف کریں؟ دوسری روایت میں ہے اُمّس کے باعث لوگ اُمّس سے محبت کریں۔ فرمایا کہ یہ عمر بن الخطابؓ نے والی خوشخبری ہے۔ (مسلم)

دوسری فصل

۵۰۸۵ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ بْنِ أَبِي قُصَّالَةَ عَنْ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَمَعَهُ اللَّهُ إِلَى كَيْسٍ

حضرت البرص بن ابی رافعؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب لوگ قیامت کے روز جمع ہوں گے ،

يَوْمَ الْقِيَمَةِ لِيُؤْمِرَ لَا رَبَّ فِيهِ تَأْذَى مُنَادٍ مَنْ كَانَ
أَشْرَكَ فِي عَمَلٍ عَمِلَهُ وَلَهُ أَحَدًا فَلْيُطْلَبْ شُرَاكِي
مَنْ عَمِلَ غَيْرَ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ أَغْنَى الشُّرَكَاءَ عَنِ
الشُّرْكِ - (رَوَاهُ أَحْمَدُ)

۵۰۸۳ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ سَمْعَ رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَمِعَ النَّاسَ
يَعْبُدُونَ سَمْعَ اللَّهِ فِيهِمْ أَسَامِعُ خَلْقِهِ وَحَقَرَهُ وَصَغَّرَهُ
(رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ)

۵۰۸۴ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَنْ كَانَتْ نِيَّتُهُ طَلَبَ الْآخِرَةِ جَعَلَ اللَّهُ جَنَّتَهُ
فِي نَفْسِهِ وَجَمَعَهُ لَهُ شَمْلَةٌ وَأَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاحِمَةٌ
وَمَنْ كَانَتْ نِيَّتُهُ طَلَبَ الدُّنْيَا جَعَلَ اللَّهُ الْفَقْرَ بَيْنَ
عَيْنَيْهِ وَشَدَّتْ عَلَيْهِ أُمُورُهُ وَلَا يَأْتِيهِ رِيشَةُ الْإِمَانِ
كَتَبَ لَهُ (رَوَاهُ الدَّرَقَمَنِيُّ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ
أَبَانٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ)

۵۰۸۵ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
بَيْنَا أَنَا فِي بَيْتِي فِي مَصَلَايَ إِذْ دَخَلَ عَلَيَّ رَجُلٌ
فَأَتَجَنَّبِي الْعَالِ النَّبِيُّ رَأَى عَلَيَّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ لَكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ لَكَ
أَخْرَاجُ أَخْرَاجُ النَّاسِ وَأَخْرَاجُ الْعَالَمِينَ - (رَوَاهُ الدَّرَقَمَنِيُّ
وَقَالَ هَذَا أَحَدُ حَدِيثَيْ غَرِيبٍ)

۵۰۸۶ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ رَجُلَانِ يَخْتَلِمُونَ الدُّنْيَا
بِالدِّينِ يَلْبَسُونَ لِلنَّاسِ جُلُودَ الصَّائِرِينَ مِنَ الدِّينِ
الَّذِينَ هُمُ أَحْيَى مِنَ الشُّكْرِ وَقُلُوبُهُمْ مَلُومٌ لِلنَّاسِ
يَقُولُ اللَّهُ أَتَى يَعْتَرِدُونَ أَمْرًا عَلَيَّ يَجْعَلُونِي فِي
حَلْفَتٍ لَا يَبْعَثُنَّ عَلَيَّ أَوْلِيَاءَكَ مِنْهُمْ فَوَيْلٌ لَكَ
الْبَحْلِيمِ فِيهِمْ حَايِرَانِ -

(رَوَاهُ الدَّرَقَمَنِيُّ)

جس میں شک نہیں تو ایک منادی کرنے والا ہو کر آئے گا جس نے شرک کیا کسی کام
میں جو اس نے اللہ کے لیے کیا ہو تو اس کا ثواب خدا کے ہوا اسی سے طلب کرے
کیونکہ اللہ تعالیٰ شرک کے بدلے دے گا تمام شرکاء سے بے نیاز ہے۔

(احمد)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو لوگوں کو سنا ہے کہ یہ کرنی کام
کرتے تو اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو وہ سنا ہے گا اور اسے خیر و ذلیل کر دے گا
رہایت کیا ہے۔ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ میں۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا جس کی نیت آخرت طلب کرنے کی ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے دل میں استغناء پیدا
فرما دیتا ہے اور اس کے لیے پریشانیوں کو دیتا ہے اور دنیا اس کے پاس نہیں
ہو کر آتی ہے۔ جس کی نیت دنیا طلب کرنے کی ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں کے
درمیان قطعی مقرر فرما دیتا ہے اس کے معاملات اس پر سخت ہو جاتے ہیں
اور اسے نہیں ملتا کہ جو اس کے لیے کچھ دیا گیا ہے (ترمذی) اللہ روایت کیا ہے
احمد اور دارمی نے ابان کے واسطے سے حضرت زید بن ثابت سے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں عرض گزار ہوا کہ
یا رسول اللہ! میں اپنے گھر میں نماز کی جگہ پر تھا کہ میرے پاس ایک آدمی آیا مجھے
یہ اچھا لگا کہ جس حال میں اس نے مجھے دیکھا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے اسے ابو ہریرہ اتھارے ہے خدا اجر میں۔
ایک اور پر شیعہ کا اور دوسرا اجر ملا ہے کہ روایت کیا ہے اسے ترمذی نے اللہ کا
کہ یہ حدیث غریب ہے۔

ان سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
آخری زمانے میں ایسے لوگ نکلیں گے جو دین کے بدلے دنیا طلب کریں گے۔
لوگوں کو دکھانے کے لیے نری کے بائیں ہاتھ کی کھال پہن لیں گے۔ ان کی بائیں
شکو سے زیادہ شیریں ہوں گی اور ان کے دل کی باجھیر بول کے ہوں گے۔ اللہ
تعالیٰ فرمائے کہ وہ مجھے غرور دکھاتے ہیں یا مجھ پر جرات کرتے ہیں، میں اپنی
قسم یاد فرماتا ہوں کہ ان پر قہر مسلط کر دوں گا جس سے ان کا عقل منکروی
میں حیران رہ جائے گا۔

(ترمذی)

۵۰۹۰ وَعَنْ أَبِي عُمَرَ بْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ لَقَدْ خَلَقْتُ خَلْقًا أَلَيْسَ هُمْ أَحَقُّ مِنَ الشُّكْرِ وَقُلُوبُهُمْ أَهْوَتْ إِلَىٰ صَبْرِ قِي خَلَقْتُ لَأَتَّبِعَهُمْ فَنَسَتْ نَدَامُ الْحَمْدُ لَهُمْ فِيهِمْ حَيْرَانٌ قِي يَخْبِرُونَ أَمْرًا عَلَىٰ يَجْعَلُونَ.

(رواه الترمذي وقال هذا أحسن ما عرفت)

۵۰۹۱ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ شَيْءٍ وَشَيْءٍ ذَلِيلٌ يَشْرِكُ فَتَرَكْنَا صَاحِبَهُمَا سَدَدًا وَكَارَبَ فَارْجُوهُمَا وَإِنْ أَرَادَ الْبَيْتُ بِالْكَسَائِمِ فَلَا تَحْتَدُّ وَكَا.

(رواه الترمذي)

۵۰۹۲ وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَصْطَبُ امْرِئٌ مِنَ الشُّرَافِ أَنْ يَشَاءَ الْبَيْتُ بِالْكَسَائِمِ فِي دِينٍ أَوْ دُنْيَا إِلَّا مَنْ عَصَمَهُ اللَّهُ.

(رواه الترمذي في شعب الإيمان)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے ایک ایسی مخلوق پیدا کی ہے جن کو ہمیشہ شکر سے زیادہ شکر میں اور ان کے دل ایسا مقرب ہے زیادہ کر دے ہیں۔ مجھے اپنی قسم ہے میں ان کے پاس ایسا نعمت لاکھوں کا کہ ان کا دانا میں حیران رہ جائے گا۔ وہ مجھے غمزدہ دکھائے ہیں یا مجھ پر جھڑپ کرتے ہیں۔ اسے ترمذی نے تصدیق کیا اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر چیز کی ایک غرضی ہوتی ہے اللہ ہر ایک غرضی کی ایک کمزوری ہوتی ہے۔ اگر تم اس کا صاحب سیدھا رہے اور قریب رہے تو اس کی امید رکھو اور اگر اس کی طرف انھیں سے اشارہ سے کیے جائیں تو اسے کھاتے میں نہ ڈکرو۔ (ترمذی)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی کی بڑائی کے لیے یہی کافی ہے کہ کسی پر دینی یا دنیاوی لحاظ سے، انگشت نمائی کی جائے مگر جس کو اللہ تعالیٰ بچا لے۔ روایت کیا ہے اسے ترمذی نے شبہ لایا ہے۔

تیسری فصل

ابو تیسرے روایت ہے کہ میں سزاؤں اور ان کے ساتھیوں کے پاس ہوں تھا کہ حضرت عبد ربہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ انھیں وصیت فرما رہے تھے۔ وہ عرض گزار ہوئے کہ کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کچھ سنا ہے؟ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص نے اللہ تعالیٰ سے قیامت کے روز سنا لیا گا اور جو خود کو شققت میں چھنسا لے گا اللہ تعالیٰ قیامت میں اسے شققت میں ڈالے گا۔ عرض گزار ہوئے کہ ہمیں وصیت فرمائیے فرمایا کہ سب سے پہلے انسان کا پیٹ خراب ہو جائے پھر کھانے کے پاکیزہ مادی کی کھانے تو ہی کرے اور جو یہ چاہے کہ اس کے اللہ جنت کے درمیان ایک پتھر خزان بھی جائے مگر جسے وہ پہلے ہی تمایم ہی کرے۔

(بخاری)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مسجد کی طرف گئے تو حضرت سواہ بن جہل انھیں ملے جو نبی کریم

۵۰۹۳ عَنْ أَبِي تَيْمَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ لَوْ أَنَّ كُلَّ سَمْعَةٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَتْ أَنَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَمِعَ مَعَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ شَاءَ شَقَّ شِقَّ اللَّهِ عَلَيْهِ كَمَا لَقِيَهُمْ قَالُوا أَوْصِنَا فَقَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يَنْتَنُ مِنَ الْإِنْسَانِ بَطْنُهُ فَمَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَأْكُلَ إِلَّا طَيِّبًا فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَحُولَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ وَلَا كَيْفَ مِنْ دَمٍ إِهْرَاقَةً فَلْيَفْعَلْ.

(رواه البخاري)

۵۰۹۴ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ خَوْفَ يَوْمِ الْمَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَجَّهَ مَعَادًا

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تفریق کے پاس بیٹھے ہوئے دو رہے تھے۔ کہا کہ آپ کو
کس چیز نے رکھ دیا؟ فرمایا کہ مجھے اس چیز نے رکھا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بیشک عقیقہ سی ریاضی شرک ہے اللہ جس
نے اللہ کے ولی سے دشمنی رکھی تو وہ اللہ تعالیٰ کو جنگ کے لیے بھیج کر رہا ہے۔
اللہ تعالیٰ نیکو کاروں پر مہر لگا دے گا اور نام لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو
غائب ہوں تو وہ ہر شے زبانیں اور حاضر ہوں تو انہیں ہر گناہ عبادت کے قریب
کیا جائے۔ ان کے دل ہدایت کے چراغ جلتے ہیں اللہ گرد و غبار اور تاریکی
سے نکلے رہتے ہیں۔ روایت کیا اسے ابن ماجہ اور بیہقی نے مشابہ الامیان میں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک بندہ جب لوگوں کے سامنے اچھی طرح نماز پڑھے اللہ
عزت میں اچھی طرح نماز پڑھے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ میرا سچا بندہ ہے۔
(ابن ماجہ)

حضرت مساذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر زینلے میں ایسے لوگ ہوں گے جو عہد میں ہوں
اللہ باطن میں دشمن ہوں گے عرض کی گئی کہ یا رسول اللہ! یہ کیسے ہو گا؟ فرمایا کہ
بعض سے طمع اللہ ہمیں سے خوف رکھنے کے باعث۔
(احمد)

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے کھانے کے لیے غار
پر جس میں نے شرک کیا اللہ جس نے کھانے کے لیے دروازہ رکھا اس نے
شرک کیا اللہ جس نے کھانے کے لیے منہ دیا اس نے شرک کیا۔ (احمد)
ان سے ہی روایت ہے کہ وہ دو رہے تو ان سے کہا گیا کہ کہیں روئے؟
فرمایا کہ ایک بات میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا۔
و مجھے یاد آگئی تو اس سے مجھے رکھ دیا۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں اپنی امت پر شرک اور غیر شہرت سے ڈرتا ہوں۔ میں
عرض کر رہا تھا کہ یا رسول اللہ! کیا آپ کے بس آپ کی امت شرک کرے گی؟ فرمایا

بَنِ جَبَلٍ قَائِدًا عِنْدَ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سَلَّمَ سَلَّمَ فَقَالَ مَا يَكُنِيكَ قَالَ يَكُنِيكَ شَيْءٌ وَسَمِعْتُهُ
مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّا نَسِيرُ
الرِّبَا وَشُرَكَاءَ مَنْ عَابَدَهُ دِينًا فَقَدْ بَارَزَ اللَّهُ بِأَهْلِكَ
إِنَّا اللَّهُ يُحِبُّ الْأَكْبَارَ وَالْأَتِقِيَاءَ الْأَخْفِيَاءَ الَّذِينَ يَتَّقُونَ
لِذَا عَابَدُوا اللَّهَ يَتَّقُونَ وَإِنْ حَضَرُوا اللَّهَ يَتَّقُونَ
وَلَمْ يَقْرَبُوا اللَّهَ يَتَّقُونَ مَصَارِيحُ الْهَدْيِ يَتَّقُونَ
مِنْ كُلِّ عَمَلٍ مَطْلُوعَةٍ۔

(رواہ ابن ماجہ والبیہقی فی شعب الایمان)
۵۹۵. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا أَصْلَى فِي الْعَلَاءِ
فَأَمْسَنَ وَصَلَّى فِي الْبَيْتِ فَأَمْسَنَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى هَذَا
عَبْدِي حَقًّا۔

(رواہ ابن ماجہ)

۵۹۶. وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُونُ فِي الْخَيْرِ الزَّمَانِ أَقْوَامٌ لَعَنُوا
الْعَالَمِينَ أَعْدَاءُ السَّرِيرَةِ قَبِيلٌ يَارَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ
يَكُونُ ذَلِكَ قَالَ ذَلِكَ بِرِجْعَةِ بَعْضِهِمْ إِلَى بَعْضٍ
وَرِجْعَةِ بَعْضِهِمْ مَدِينٍ بَعْضٍ۔

(رواہ احمد)

۵۹۷. وَعَنْ شَدَادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى بِرَأْيِي
فَقَدْ أَشْرَكَ وَمَنْ صَامَ بِرَأْيِي فَقَدْ أَشْرَكَ وَمَنْ تَصَدَّقَ
بِرَأْيِي فَقَدْ أَشْرَكَ۔ (رواہ احمد)

۵۹۸. وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
فَدَاكَ كَرْتٌ فَإِذَا كُنْتَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ يَقُولُ الْخَوَافُ عَلَى أُمَّتِي الْيُسُوفَ وَالشُّهُرَةَ
الْحَقِيقَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَشْرِكُ أُمَّتَكَ مِنْ

يَعْبُدُكَ قَالَ نَعَمْ أَمَا لَمْ يَجْعَلُوا لَكَ شِئًا وَلَا
قَسَمًا وَلَا حَبْرًا وَلَا وَثَنًا وَلَكِنَّ يَرَاءُونَ بِأَعْيُنِهِمْ
وَالشَّهْرَةَ الْفَقِيهَةَ أَنْ يَصِحَّ أَحَدٌ هُوَ صَاحِبُهَا فَتُحْضَرُ
لَهُ شَهْرَةٌ مِنْ شَهْرَاتِهِمْ فَيَبْكُونَ صَوْمًا -

(رواه أحمد وأبو يعقوب في شعب الإيمان)

٥٠٩٩ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ
 ١٩ اَللّٰهُ صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَحَنَّنَ عَلَی الْمَسِيحِ الَّذِي
 قَتَلْنَا اِلَّا اَخِيْرَ لَوْ يَمَّا هُوَ اَخَوْنُ عَلَيْنَا جَدِيْ قِيَمِ
 الْمَسِيْحِ الدَّخَالِ قَعَلْنَا بَنِيْ يٰ اَرْسُولَ اَللّٰهِ قَالَ الشُّرَكَاءُ
 الْحَقِيْ اَنْ يُّقَوْمَ الرَّجُلُ فَيُصَلِّيَ فَيُزِيْدُ صَلَوةً لِّمَا
 يَرَى مِنْ نُّظَرِ رَجُلٍ -

(رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه)

٥١٠٠ وَكَفَىٰ مُحَمَّدٌ دِينٌ لِّبَيْدٍ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ
 الشِّرْكَ الْأَصْغَرَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الشِّرْكَ الْأَصْغَرُ
 قَالَ الْبِرِّيَاءُ - (بِرَّكَ الْأَصْغَرُ) وَزَادَ الْبِرِّيَاءُ فِي شُعْبَةِ الْإِيمَانِ
 يَقُولُ اللَّهُ لَهُمْ يَوْمَ يُجَازِي الْجَبَّارَ بِأَعْمَالِهِمْ زَادَ هَبْرًا
 إِلَى الدِّينِ كُنْتُمْ تَرَاهُ فِي الدُّنْيَا فَانْظُرُوا هَلْ
 تَجِدُونَهُ عِنْدَ هَبْرَاءَ وَحَبْرَاءَ -

٥١٠ **وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ**
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوَ أَنَّ رَجُلًا عَمِلَ عَمَلًا فِي
صَخْرَةٍ لَا بَابَ لَهَا وَلَا ثَمَرَةَ حَرَجَ عَمَلُهُ إِلَى النَّاسِ
كَأَنَّهُمَا كَانَا -

۵۱۲ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ
 ۲۴ ﷺ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ سَبْعُونَ صَاحِبَةً
 وَبَيِّنَةُ أَهْلِهَا اللَّهُ مِنْهَا رَأَى يُعْرِفُ بِهَا -

٥١٠٣ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهَا أَخَانِي عَلَى هَذِهِ الْأُمَّةِ كُلِّهَا

ہاں لیکن وہ سب سے بامعاہدہ چاقووں یا بندوقوں کو نہیں پر میں گئے جگر پرستہ اعمال کو دکھائیں گے انڈیغیہ شہرت پرست قوم میں سے کوئی روزہ سے کی حالت میں مکرمہ کرنے لگا۔ لیکن اپنی شہرت کے باعث روزہ توڑ دے گا۔ روایت کیا اسے احمد اصفہانی نے شطب الایمان میں۔

حضرت ابو سیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اللہ ہم وصال کا ذکر کر رہے تھے۔
فرمایا کیا میں تمیں وہ چیز نہ بتاؤں جس کا تم پر مجھے دعائے سے بھی زیادہ ڈر ہے۔
ہم عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! کیوں نہیں۔ فرمایا کہ وہ شرک یعنی ہے
کہ آدمی نماز پڑھنے کو خدا ہوا اللہ دیکھنے والے کو اپنی ناز دکھانا چاہے۔

(240)

حضرت محمود بن بیدر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: روزِ قیامت میں تم پر توڑنا ہوں وہ شرکِ اصغر ہے۔ لوگ عرض گزار ہوئے کہ یا رسول اللہ! شرکِ اصغر کیا ہے؟ فرمایا کہ یہاں کا شرکِ اصغر (یعنی حق تعالیٰ نے شعب الایمان میں یہ بھی کہا ہے کہ جس روز اللہ تعالیٰ بندوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دے گا تو یہاں سے) فرمائے گا۔ ان لوگوں کے پاس باوجود انہیں تم دنیا میں دکھاتے تھے اور دیکھو کہ ان کے پاس کوئی جزا یا جلائی

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اگر آدمی کسی چتر کے اندر بھی کوئی کام کرے جس کا کوئی درد ناز نہ اور روشن دان نہ ہو تب بھی اس نے کیا ہے وہ لوگوں کی طرف نظر نہ کرے گا۔

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں کی سیرت اچھی یا بُری ہوں؟ اللہ تعالیٰ نشانی فرمادیتا ہے جس کے باعث اسے پہچان دیا جاتا ہے۔

حضرت محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم نے فرمایا ہے میں اس امت پر جبرمافق سے ڈرتا ہوں جو بات حکمت کے

الْبَيْتِ الْوَحِيدِ الْوَحِيدِ الْوَحِيدِ فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ

۵۱۰۳ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنِّي كَسْتُ كُلَّ مَلَأَمٍ الْحَكِيمِ أَتَقْبَلُ دَلِيلِي أَتَقْبَلُ هَمَّتْ وَهَوَاهُ فَإِنْ كَانَ هَمَّتْ وَهَوَاهُ فِي طَاعَتِي جَعَلْتُ صَمْتَهُ حَمْدًا لِي وَوَقَارًا فَإِنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ - (رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ)

شعب الایمان میں روایت کی ہے۔

حضرت انس بن حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں کسبت کرنے والے کے ہر کام کو قبول میں فرماتا ہوں اس کے واسطے اللہ خواہش کو قبول فرماتا ہوں اگر اس کا ارادہ اللہ خواہش میری اطاعت میں ہے تو میں اس کی خاموشی کو اپنی مدد ثنا اورد و قار شمار کرتا ہوں اگرچہ وہ کام دکر ہے۔

(دارمی)

بَابُ الْبُكَاءِ وَالْخَوْفِ

رونے اور خوف کا بیان

پہلی فصل

۵۱۰۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبِئْتُمْ كَثِيرًا وَلَمْ تَجْعَلُوا قُلُوبَكُمْ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ابو القاسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم میں ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، اگر تم جانتے ہو میری جان تو زیادہ دوتے اور کم جانتے۔

(بخاری)

۵۱۰۶ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ لَا أَدْرِي وَاللَّهِ لَا أَدْرِي وَأَنَا رَسُولُ اللَّهِ مَا يُفْعَلُ لِي وَلَا يَكُنْ - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا کی قسم میں نہیں جانتا نہ خدا کی قسم میں نہیں جانتا کہ میرے اللہ تعالیٰ سے کیا کیا جائے گا۔

(بخاری)

۵۱۰۷ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَتْ عَلَيَّ التَّارُكُائِثُ فِيهَا امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ تُعَذِّبُ فِي هَرَقٍ لَهَا رِيْقَتُهَا فَلَمْ تَطْعَمْهَا وَلَمْ تَدْعُهَا تَأْكُلْ مِنْ خَشَائِشِ الْكَرْمِ حَتَّى مَاتَتْ جَوْعًا وَرَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرٍ الْخُزَاعِيَّ يَجْعُو نَصْبًا فِي التَّارُوكِ كَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّيَبَ السَّوَابِ - (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر پیش کی گئی تو میں نے اس میں بنی اسرائیل کی ایک عورت کو دیکھا جس کو اس کی پی کے باعث غلاب دیا جا رہا تھا اس کو باندھا ہوا تھا نہ کھانا کھلاتی اور نہ چھوڑتی کہ زمین کے کپڑوں میں سے کھاتی یہاں تک کہ وہ بھوک مر گئی اور میں نے عمرو بن عامر کو دیکھا کہ جسم میں اپنی آنسوؤں کو گھسیٹ رہا ہے۔ وہ پہلا شخص ہے جس نے ساتھ چھوڑا تھا۔

(مسلم)

۵۱۰۸ وَعَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلَّ عَلَيْهِمَا يَوْمًا فَرَعَا يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَيَلُ اللَّعْرَبِ مِنْ شَرِّ قَوْلِ أَقْرَبَ فِيمَ الْيَوْمِ

حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان کے پاس گھومے ہوئے تھے یہی کہتے تھے لا الہ الا اللہ عرب کی خرابی اس پر کہ ہے ہمزہ ویک اب ہنسی اور جرج وارج

کی دیوار میں آٹھ سطوح ہو گئی ہے اور اپنے آگوشے اور ساتھ والی انگلی سے حلقہ بنا کر حضرت کریمؐ کا بیان ہے کہ میں اس میں گزار ہوا ہوں۔ یہ رسول اللہ اکرامؐ کا بیان ہے جو بائیں گے اور ہم میں ایک انفرادی ہیں؛ فرمایا: ان سب کے گناہوں کی گندگی بڑھ جائے گی۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو عامرؒ یا حضرت ابو ہریرہؓ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرات سے ہونے سننا میری اہمت میں ایسے لوگ بھی نہیں گئے جو سونے، لہجہ، باریک، دھیم، شہزاد اور باجیل کو حلال سمجھیں ایسے گئے اللہ کے لوگ پہاڑی کے دامن میں آکر بیٹھے۔ شام کے وقت ان کے مریخی ان کے پاس آیا کریں گے کسی کام سے ایک آدمی ان کے پاس آئے گا تو کہیں گے کہ کون ہے؟ اس آنا۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہلک کر دے گا اور پہاڑ گر کر اسے گرا دے گا اور دوسرے قیامت تک کے لیے بندوں اللہ عزوجل کی عزت میں تبدیل کر دیے جائیں گے (بخاری) اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض نسخوں میں ان کے ساتھ آنحضرتؐ اور رادہ علیہ السلام کے ساتھ یہ غلط ہے، بلکہ یہ غار اور زاد محجر سے ہے۔ جیسا کہ اس حدیث میں حمید کی اور ابن اثیر نے وضاحت کی ہے۔ اور یہی حمیدی کی کتاب میں بخاری سے ہے، اور اسی طرح اس کی خطابی والی شرح میں ترمذی علیہم السلام ساریحہ ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر غضب آنا کرے تو اسے تو غریب ساری قوم پر پڑتا ہے۔ پھر اپنے اپنے اعمال پر اٹھتے جاتے ہیں۔

(متفق علیہ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی کے کوئی حالت پر اٹھا یا جائے گا جس پر وہ فوت ہوگا۔ (مسلم)

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے نہیں دیکھا کہ جہنم جیسی چیز سے بھاگنے والا

مِنْ رَدِّهِمْ يَخُوتٌ وَمَا يُخُوتُ مِثْلَ هَذِهِ وَخَلَقَ يَأْتِيهِمْ
الَّذِي يَخُوتُ الْوَيْلُ لَهَا قَالَتْ رَبِّكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ أَفَبِهِدَّكَ وَفِيْنَا الْفَقَارُ خَوْنٌ قَالَ لَعَلَّكَ ذَاكَ كَثُرَ
الْخَبَثُ - (متفق علیہ)

۵۱۰۹ وَعَنْ أَبِي عَامِرٍ أَوْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ
قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
لَيَكُونَنَّ مِنْ أُمَّيٍّ أَقْوَامٌ يَسْتَحِلُُّونَ الْخَوَّ وَالْمَخِرَّ يَرُدُّ
وَالْمَخِرَّ وَالْمَخَارِيزَ وَلَيَكُونَنَّ أَقْوَامٌ لَانِي جَنَّتْ عَلَيْهِمْ جُرُومُ
عَلَيْهِمْ يَوْمَئِذٍ لَعَلَّ يَأْتِيَهُمْ رَجُلٌ يَخْلُفُهُ فَيَقُولُوا ارْجِعْ
إِلَيْنَا عَدَاؤُنَا فَيُجِيبُهُمْ اللَّهُ وَيَضَعُ الْعِلْمَ وَيَضَعُ الْخَوْنَ
قِرْدَةً وَخَنَازِيرًا إِلَى بَيْعِ الْبَقِيمَةِ - (رواه البخاري وفي
بعض نسخ المصنفين الحزب الحلو والركب المفضلين
وهو تصحيف قائلنا هو بالحق والذوا المعجبتين
نص عليهما العبد في دأبن الأثير في هذا الحديث
وفي كتاب التمهيد في غين البخاري وكذا في شرح
المخططين تروم عليهما سارحة لهما يأتينهم
يحتاجه -

۵۱۱۰ وَعَنْ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَإِذَا انْزَلَنَ اللَّهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا
الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِيهِمْ ثَمَرٌ بَشَرًا عَلَى أَعْمَالِهِمْ -
(متفق علیہ)

۵۱۱۱ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ كُلَّ عَبْدٍ عَلَى مَا مَاتَ عَلَيْهِ -
(رواه مسلم)

۵۱۱۲ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ مِثْلَ الدَّارِ تَأْمُرُهَا رَجُلًا

۵۱۱۳ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَرْضٍ مَا لَا تَرَوْنَ وَاسْمُهُ مَا لَا تَسْمَعُونَ أَطْلَبَ السَّمَاءَ وَخَفِيَ لَهَا أَنْ تَأْخُذَ وَالْأَرْضَ لِقَبْرِ بَيْنَهُمَا مَوْصِلُهُ أَرْبَعُ أَصَابِعٍ إِلَّا وَمَلَكٌ قَائِمٌ جَبْهَتُهُ شَاحِدٌ وَأُخْرَى قَائِمَةٌ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَمْ يَجْعَلْهُ قَلْبِي لَا ذِكْرَ لَكُمْ بِشَيْءٍ مِمَّا تَلَدُّ ذُنُوبًا بِالنَّسَاءِ عَلَى الْفُرْشَاتِ وَكَخَرَجْتُمُ إِلَى الْمُتَعَدِّاتِ تَجَاوِزُونَ إِلَى اللَّهِ قَالَ أَبُو ذَرٍّ يَا نَبِيَّ كُنْتُ شَجَرَةً تَعْبُدُ -

(رواه أحمد والترمذي وابن ماجه)

۵۱۱۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَالَ أَدْلَجٍ وَمَنْ أَدْلَجَ بَنَهُ الْمُتَوَلِّينَ أَلَا إِنَّ سِلْعَةَ اللَّهِ غَالِيَةُ الْأَرْبَاقِ سِلْعَةُ اللَّهِ الْحَقَّةُ - (رواه الترمذي)

۵۱۱۵ وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُونُ اللَّهُ جَبَلٌ وَشَجَرَةٌ أَخْرَجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ ذَكَرُوا يَوْمًا أَوْ خَافُوا فِي مَقَامِهِ -

(رواه الترمذي والبيهقي في كتاب البصائر والنسب)

۵۱۱۶ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذِهِ الْأَيَّةِ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَهْلُ الدِّينِ يُسْرِبُونَ النَّسْرَ وَيَسْرِقُونَ قَالَتْ لَا يَا ابْنَةَ الصِّدِّيقِ ذَلِكَ هَذَا الدِّينُ يَصُومُونَ وَيُصَلُّونَ وَيَصَدَّقُونَ وَهُمْ يَخَافُونَ أَنْ لَا يَقْبَلَ مِنْهُمْ أُولَئِكَ الدِّينُ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ (رواه الترمذي وابن ماجه)

۵۱۱۷ وَعَنْ أَبِي جَبْرٍ كَتَبَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ذَهَبَ لَنَا الْبَيْلُ قَامَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَذْكُرُوا اللَّهَ أَذْكُرُوا اللَّهَ جَاءَتِ الرَّحِيفَةُ شَبَّهَهَا الرَّادِفَةُ جَاءَتِ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ جَاءَتِ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ -

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے اور میں سنتا ہوں جو تم نہیں سنتے۔ آسمان جو چڑھتا ہے اور اس کا حق ہے کہ چڑھتا ہے تم اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، اس پر چار انگلی جگہ نہیں مگر اس پر کسی فرشتے نے اپنی پیشانی اللہ کے لیے مجھ سے رکھی ہوئی ہے۔ اگر تم جانتے ہو میں جانتا ہوں تو کم ہنستے اور زیادہ روتے اور عزتوں سے بہرہ مند ہوں کہ کم کرتے یا ب ہوتے اور اللہ کی پناہ دھرتی نے جنگوں میں گل جانتے حضرت ابو ذر نے کہا ہر کاش اس ایک کلمہ کو اوصاف ہوتا۔

(احمد و ترمذی و ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہر جو درخت آب و جمع سویرے اٹھتا ہے اور جو جمع سویرے اٹھتا ہے وہ منزل پر جا پہنچتا ہے۔ اگر وہ جو کہ اللہ تعالیٰ کا سودا منگتا ہے۔ آگاہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کا سودا جنت ہے۔ (ترمذی)۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اُسے جہنم سے نکال دو جس نے مجھے ایک روز بھی یاد کیا ایک جگہ بھی مجھ سے قرآن روایت کیا ہے ترمذی نے اور مصنفی نے کتاب البصائر و المشور میں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے آیت در وہ لوگ جو دینے ہیں جو کچھ وہ اللہ ان کے ہاں ڈالے ہوئے ہیں (۲۳: ۶۰) کے متعلق پوچھا کہ کیا یہ وہ لوگ ہیں جو شراب پیتے اور چوری کرتے ہیں؟ فرمایا نہیں اسے جنت متیقن ہو کہ وہ لوگ ہیں جو روزے رکھتے نماز پڑھتے اور صدقہ دیتے ہیں۔ وہ اپنے مال کی قبولیت کے بارے میں ڈرتے ہیں اور وہ عیبوں میں چوری کرتے ہیں۔ (ترمذی و ابن ماجہ)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب تمنائی راست گزر گئی تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اللہ فرمادہ اسے لوگو! اللہ کو یاد کرو۔ بلا دینے والی آگئی اللہ بھیجی کرنے والی اس کے پیچھے آ رہی ہے۔ موت اپنی حقیقت کے ساتھ آگئی، موت اپنی حقیقت کے

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے باہر تشریف لائے تو آپ نے لوگوں کو دیکھا کہ گویا وہ نہیں رہے ہیں۔ فرمایا کہ اگر تم لذتوں کو ختم کرنے والی (سوت) کو کثرت سے یاد رکھو تو اس کام میں مشغول نہ ہوتے جو میں دیکھ رہا ہوں۔ پس لذتوں کو ختم کرنے والی سوت کو کثرت سے یاد رکھو کہ قبر پر ایک دن میں ایسا نہیں آتا مگر وہ کام کرتے ہوئے کتنی ہے۔ میں پرہیزی کا گھر ہوں، میں تنہائی کا گھر ہوں، میں منی کا گھر ہوں، میں کیڑوں کا گھر ہوں۔ جب موتیں بندے کو دفن کیا جاتا ہے تو قبر اُس سے کتنی ہے بڑھا خوش آمدید ہم تجھے اُن لوگوں سے پیار سے جو میری بیٹی پر بیٹھے ہیں۔ آج میں تم پر حاکم بنائی گئی ہوں اور تمہیں میرے بیٹے کو دیا گیا ہے۔ پس تم نہ دیکھو گے کہ میں تمہارے ساتھ کیا سلوک کرتی ہوں۔ پس اُسے حق نظر نگ کھول دیا بلکہ گا اور اُس کے لیے جنت کی طرف دروازہ کھول دیا۔ جب ناستن آدمی کو دفن کیا جاتا ہے یا کافر کو تو قبر اُس سے کتنی ہے بڑھ کر عباد اللہ نہ خوش آمدید۔ تو مجھے اُن سب سے زیادہ مسخوف ہے جو میری بیٹی پر بیٹھے ہیں۔ آج مجھے تیرے اُپر حاکم بنایا گیا ہے اور تجھے میرے سپرد کیا گیا ہے۔ تو دیکھو گے کہ میں تیرے ساتھ کیا کرتی ہوں۔ پس وہ بل جاتی ہے یہاں تک کہ اُس کی پسیدیاں ایک دوسری میں گھس جاتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انھیں کواہیں میں جو سوت کے فرمایا کہ تو اُن اور متر اور دے اُس کے لیے مقرر کر دیے جاتے ہیں۔ اگر اُن میں سے ایک بھی زمین پر پھینکا جائے تو زمین دیا تک کوئی چیز نہ اُگے۔ وہ اُسے فریختے اور کاٹتے ہیں اور یہ روز حساب تک بڑتا رہے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کہ قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھ ہے۔

(ترمذی)

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ لوگ عرض گزار ہوئے یا رسول اللہ! آپ بڑھے ہو گئے۔ فرمایا کہ سورۃ ہود اور اسی جیسی سورتوں نے بڑھا کر دیا ہے۔ (ترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ یا رسول اللہ! آپ تو بڑھے ہو گئے۔ فرمایا کہ سورۃ ہود اور سورۃ الواقعة اور سورتیں اُن کے پاس ہیں اور اُنہیں انھیں کثرت سے بڑھا کر دیا ہے۔

۵۱۱۸ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَصَلِّيَ فَرَأَى النَّاسَ كَأَنَّهُمْ يَكْتُمُونَ قَالُوا مَا أَفَعَا لَكُمْ لَوْ أَنَّكُمْ تُرْتَدُّوْنَ أَفَرَأَيْتُمُ اللَّذَاتِ لَشَعَدَكُمْ عَمَّا أَرَى الْمَوْتَ فَكَانُوا دُرُودًا وَكَرِهًا وَرِ الْكَذَابِ الْمَوْتِ فَوَاتَهُ لَحَايَاتٍ عَلَى الْقَبْرِ يَوْمًا لَا تَكَلَّمُ فَيَكُونُ أَنْبَاءُ الْخَبَرِ وَأَنْبَاءُ الْوَحْدَةِ وَأَنْبَاءُ بَيْتِ الشَّرَابِ وَأَنْبَاءُ بَيْتِ الدَّوْدِ فَذَا دُفِنَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ قَالَ لَهُ الْقَبْرِ مَرْحَبًا وَ أَهْلًا أَمَّا إِنْ كُنْتَ لَأَحَبَّ مَنْ يَمُوتُ عَلَى ظَهْرِي رَأَى قَدْ وَدَّكَ الْيَوْمَ مَوْتِ رَأَى فَسَرَى صَنِيعِي بِكَ قَالَ فَيَنْتَبِهُ لَهُ مَدَّ بَصَرَهُ وَدَلَّيْتُمْ لَهُ يَأْتِي إِلَى الْجَنَّةِ فَذَا دُفِنَ الْعَبْدُ الْفَاجِرُ وَالْكَافِرُ قَالُوا لَهُ الْعَبْرُ لَا مَرْحَبًا وَلَا أَهْلًا أَمَّا إِنْ كُنْتَ لَا تَبْغِضُ مَنْ يَمُوتُ عَلَى ظَهْرِي إِلَى قَدْ وَدَّكَ الْيَوْمَ وَ صَرَتْ رَأَى فَسَرَى صَنِيعِي بِكَ قَالَ فَيَنْتَبِهُ عَلَيْهِ حَتَّى تَنْتَبِذَ أَهْلًا قَالُوا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَسَابِعِهِ فَأَدْخَلَ بَعْضَهَا فِي جُوفِ بَعْضٍ قَالُوا وَيَنْتَبِضُ لَهُ سَبْعُونَ بَيْتًا لَوْ أَنَّ دَاجِدًا وَمِنْهَا تَعْمُ فِي الْأَرْضِ مَا أَنْتَبَتْ شَيْئًا مَا يَفْقَهُ الدُّنْيَا فَيَهْمَتْ وَيَعْبُدُ شَيْءٌ حَتَّى يُنْقَضَ بِهِ إِلَى الْحِسَابِ قَالُوا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَا الْقَبْرِ دُفِنَ مِثْرَ رِيَاضِ الْجَنَّةِ أَوْ حَقِيرَةِ مِثْرَ حَقِيرَةِ الشَّوْرِ

(رواہ الترمذی)

۵۱۱۹ وَعَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ لَوْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ قَدْ شَبَّتَ قَالَ شَبَّتَنِي سُورَةُ هُودٍ وَأَخَوَاتُهَا - (رواہ الترمذی)

۵۱۲۰ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ شَبَّتَ قَالَ شَبَّتَنِي هُودٌ وَالْوَاقِعَةُ وَالْمُرْسَلَاتُ وَنَحْوُ يَسَاءَ لَوْ أَنَّ الشَّمْسُ كُورَتْ - (رواہ الترمذی)

وَذَكَرَ حَدِيثَ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا يَبِيحُ النَّكَاحُ فِي بَيْتِ
الْجَنَّةِ

اسے ترجمہ میں روایت کیا کہ لَا يَبِيحُ النَّكَاحُ وَالْحَيْثُ الْمَرْبُورَةُ يَحْتَجُّ
کتاب البہار میں مذکور ہوئی۔

یسری فصل

۵۱۲۱ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا كُنَّا نَعْمَلُ أَعْمَالَ هِيَ
أَدْنَىٰ فِي أَعْيُنِكُمْ مِمَّنِ الشُّجْرُ كُنَّا نَعُدُّهَا عَلَىٰ عَهْدِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَوْثِقَاتِ
يَعْنِي الْمَوْثِقَاتِ - (رَدَّاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جن اعمال کو ہم اپنی نظر میں ہاں سے
بہن باریک جانتے ہو انہیں ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عہد مبارک
میں بڑا کم کرنے والی چیزیں شمار کرتے تھے۔
(بخاری)

۵۱۲۲ وَكَانَ عَائِشَةُ أُمُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا عَائِشَةُ خُذِي لِي بِكَ وَمَحْشُورًا لَدُنَّ
فَإِنَّ لَهَا مِنَ اللَّهِ كَالِيتَا - (رَدَّاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ
وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الزَّيْتَانِ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ! خفارت والے گنہگاروں سے دُور رہنا
کیونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُن کا طلب کرنے والا ہے۔ روایت کیا ہے
ابن ماجہ، دارمی، ترمذی نے شعب الایمان میں۔

۵۱۲۳ وَكَانَ أَبِي بَرْدَةَ بْنُ أَبِي مُوسَىٰ قَالَ قَالَ
بِي عُبَيْدِ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ هَلْ تَدْرِي مَا قَالَ أَبِي لِرَبِّكَ يَا أَبَا مُوسَىٰ
قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَإِنَّ أَبِي قَالَ لِرَبِّكَ يَا أَبَا مُوسَىٰ
هَلْ يَسُرُّكَ أَنْ إِسْلَامًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَهَجَرْتَنَا مَعَهُ وَفِيهَا دَنَاءُ مَعَهُ وَعَمَلْنَا كُلَّ
مَعَةٍ بِرَدِّكَ وَأَنْ كُلَّ عَمَلٍ عَمَلْنَا بَعْدَهُ نَجَوْنَا مِنْهُ
كَفَا قَا زَا سَابِقًا فَقَالَ أَبُوكَ لِرَبِّي لَا وَاللَّهِ قَدْ
حَاجَدْنَا بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّيْنَا
وَصُمَمْنَا وَعَمَلْنَا خَيْرًا قَبْلَهُ وَأَسْلَمْنَا عَلَىٰ أَبِي بَرْدَةَ
كَثِيرًا وَأَنَا لَنَجُودُ ذَلِكَ قَالَ أَبِي وَلِيَكُنِّي أَنْ وَالَّذِي
لَقِيتُ عُمَرَ بِبَيْتِهِ تَوَدُّتُ أَنْ ذَاكَ بِرَدِّكَ وَأَنْ
كُلَّ شَيْءٍ عَمَلْنَا بَعْدَكَ نَجَوْنَا مِنْهُ كَفَا قَا زَا سَابِقًا
يَرَأِي فَقُلْتُ إِنَّ أَبَاكَ وَاللَّهِ كَانَ خَيْرًا مِنِّي أَبِي -

ابو بردہ بن ابی موسیٰ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما
نے مجھ سے فرمایا کیا تمیں معلوم ہے کہ میرے آباؤاں نے تمہارے آباؤاں سے کیا کہا تھا
میں نے کہا نہیں، فرمایا کہ میرے آباؤاں نے تمہارے آباؤاں سے کہا تھا: اے ابو
موسیٰ! کیا یہ بات آپ کو خوش کرتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی موجودگی میں
ہمارا اسلام ہرنا ہجرت کرنا بجا کرنا اور دیگر برائے اعمال بجا کرنا باقی رکھا جائے
جتنے عمل ہم نے حضور کے بعد کیے ہیں اُن میں برابر کی پرہیزگار دیا جائے آپ کے والد
امید سے میرے والد ماجد سے کہا: اگر خدا کی قسم نہیں، ہم نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کے بعد جہاد کیا، غازیں پر عرصہ رکھی، لہجہ کے کتنے ہی کام کیے
اور کثرت لوگوں کے ہمارے اقصوں پر اسلام قبول کیا، ہم ان پر بھی اُمید رکھتے ہیں
میرے والد قسم سے کہہ سکیں قسم ہے اُمی ذات کی جس کے قبضے میں عمر کی جان
ہے، میں تو یہی چاہتا ہوں کہ ہمارے وہی برادر کے جائیں اور جتنے کام بھی ہم نے
حضور کے بعد کیے ہیں اُن میں برابر کی سطح پر سخاوت پامائیں۔ میں نے
کہا: ہر آپ کے والد ماجد کا اندازہ مگر میرے والد قسم سے بہتر تھا۔

(بخاری)

۵۱۲۴ وَكَانَ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرِي رَبِّي بِتِسْعَةِ خَشَبَاتٍ فِي التَّوْبَةِ
تَعْلَانِيَّةً وَتَحْلُمَةً الْعَدَالِ فِي الْعَصَبِ وَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے رب نے مجھے توجیزوں کا حکم فرمایا ہے۔
مجھے اُردا اعلانیہ اللہ سے ڈرنا، نادمی اور رضا مندی میں اُصاف کی بات کہنا۔

الْوَمَا وَالْقَصْرِ فِي الْقَفْرِ وَالْعَنَّا وَأَنْ أَوَّلَ مَنْ
قَطَعَنِي وَأَعْطَى مَنْ حَرَمَنِي وَأَقْنَعُو عَمَّنْ ظَلَمَنِي وَ
أَنْ يَكُونُ صَدِيقِي فِكْرًا وَنَظَرِي ذِكْرًا وَنَظَرِي عِبْرَةً
وَأَمْرًا بِالْعَدْلِ وَتَقِيْلًا بِالْمَعْرُوفِ -

(رَوَاهُ تَرْغِيبُ)

۵۱۲۵ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ يَخْرُجُ
مِنْ عَيْتِيهِ دُورًا فَإِنْ كَانَ وَتِلَ الْأَسْ الدُّبَابِ مِنْ
خَشْيَةِ اللَّهِ تَبَيَّنَ شَيْئًا مِنْ عَدُوِّهِ وَالْأَعْرَافِ
اللَّهُ عَلَى النَّارِ - (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

غریبی اگر ایسی ہی میں بیانہ رسولی اختیار کرنا، اس سے ہی جلدی کر دے جو مجھ سے
قرعے آتے ہی دوزخ میں بھیجے مردم رکھے، اُسے سمان کر دے جو مجھ پر ظلم
کرتے ہو، میری غامضی فکر ہو، میرا بدن ذکر ہو، میرا دیکھن عبرت اٹھائی گا
حکم دینا ہو۔

(تَرْغِيبُ)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی یمن نہ اسیا نہیں جس کی آنکھوں سے
اللہ کے دُور کے ہاٹ آنسو نکلیں خواہ وہ کھنک کے سر کے برابر ہوں، پھر اس
کے چہرے کی ظاہری سطح پر ہیں مگر اللہ نے اُسے آگ پر حرام فرمادیتا
ہے۔ (ابن ماجہ)

بَابُ تَغْيِيرِ النَّاسِ

لوگوں کے بدل جانے کا بیان

پہلی فصل

۵۱۲۶ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ النَّاسُ كَالزَّيْلِ أَلْيَا تَزُولُ لَا تَكَادُ تَجِدُ
فِيهَا رَاحِلَةً - (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۱۲۷ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ تَبَيَّنَ لِي مِنْ قَبْلِكَ شَيْءٌ يُبَيِّنُ
فِي رَأْيَا كَيْدَ رَاحِلَةٍ لَوْ دَخَلُوا لِحَدِّ حَصْبٍ تَبَعُوا هَوَاهُ
فَيَنْ يَأْتِي رَسُولُ اللَّهِ إِلَهُ يَهُودَ وَالنَّصَارَى قَالَ فَمَنْ -
(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۵۱۲۸ وَكَفَى مَرْدَاسِيْنَ الْأَسْكَنِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُ هَبِ النَّصَارَةِ لَوْ أَنَّكَ لَوْ
وَتَبَيَّنَ حَقًّا لَكَ كَحَقِّ لَةِ الشَّعْبِ أَوْ النَّصْرِ لَا يَبْلُغُهُمْ
اللَّهُ بَالَةً - (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ اُن سواروں جیسے ہیں جن میں سے شاید تم ایک
کو بھی ساری کے قابل نہ پاؤ۔ (متفق علیہ)

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے سے پہلے لوگوں کے طریقوں پر غور کرو جو گئے
باشت کے ساتھ باشند، اور اللہ کے ساتھ اٹھو۔ یہاں تک کہ اگر وہ گرو کے پن
میں داخل ہوں تو تم بھی تم اُن کی پیروی کرو گے۔ عرض کی گئی کہ یا رسول اللہ
یہ روئے ناس کی؟ فرمایا اور کس کی؟ (متفق علیہ)

حضرت مرداس اُمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب کہیم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ایک لوگ چلے جائیں گے اور پہلے پھر سے ہیں، اُن
جو یہ رہ جائے گا جیسے جو یا کھو کر جھوٹی۔ اُن کی اللہ تعالیٰ کو مطلقاً پروا
نہیں ہوگی۔ (بخاری)

دوسری فصل

۵۱۲۹ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا امْتَنَحْتُ أَمْرِي الْمَطِيَّ حَيْثُ وَجَدْتَهُمْ
أَيُّهَا الْمُسْلِمُونَ أَبْنَاءُ قَارِسٍ وَالرُّومِ سَلَطَ اللَّهُ تَوَارَهَا
عَلَى حَيَاتِهَا -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ غَرِيبٍ)

۵۱۳۰ وَعَنْ حَدِيثِ ابْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ لَا تَقْرَأُوا السَّاعَةَ حَتَّى تَقُولُوا إِيَّاكُمْ وَتَقُولُوا
بِأَسْيَا فِكُمْ وَتَبْرِثُ دُنْيَاكُمْ تَعْمَلُكُمْ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۵۱۳۱ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَا تَقْرَأُوا السَّاعَةَ حَتَّى يَكُونَ أَسْعَدُ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ
لَكُمْ بَيْنَ لَكُمْ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ)

۵۱۳۲ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي
مَنْ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ قَالَ إِنْ أَلْجَأْتُمْ مَعَ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَكَلْتُمْ
عَلَيْنَا مَصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ مَا عَلَيْهِ إِلَّا بَرْدَةٌ لَهُ مَرْجُوعَةٌ
يَقُولُ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرْدَتِي
لِلَّذِي كَانَ فِي رِيحِ النِّعَمَةِ وَالْوَدَى هُوَ فِيهِ النِّعَمُ
ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَكُونُ
إِذَا عَدَا أَحَدُكُمْ فِي حُلَّةٍ وَرَأَى فِي حُلَّةٍ وَوَضَعَتْ
بَيْنَ يَدَيْهِ صَحْفَةً وَرُفُوعَتِ أُخْرَى وَسَبَّحْتُ كَمَا
تُسَبِّحُ لِكَعْبَةٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْنُ يَوْمَئِذٍ
خَيْرٌ مِنْكَ الْيَوْمَ تَقْدَرُ لِلْجَنَّةِ دَقِيقَةٌ وَتَكْفَى السَّوْمَةُ
قَالَ لَا أَنْتُمْ الْيَوْمَ خَيْرٌ مِنْكُمْ يَوْمَئِذٍ -

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

۵۱۳۳ وَعَنْ أَبِي الْقَاسِمِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارِكْ عَلَى النَّاسِ زَمَانُ الْعَبَّاسِيِّينَ عَلَيْهِمْ
وَسَلَامٌ كَالْفَاوِضِ عَلَى الْخَبَرِ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ
هَذَا أَحَدُ ثَلَاثٍ غَرِيبٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ)

نہا نے علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب میری امت اکثر کر پڑے گی اور دشمن اسے غلبہ کریں
اور روم کے بادشاہ اسے ان کے خدمت گزار بنیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کے
شریروں کو ان کے یگوں پر مسلط کر دے گا۔ روایت کیا ہے ترمذی نے
اللہ کیا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

حضرت محمد بن یحییٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم اپنے
ایم کو قتل نہ کر بیٹھو گے اور آپس میں تیغ زنی رکھا جائے گا اللہ تعالیٰ سے
دنیاوی حکام شرمیدہ ہوں گے۔ (ترمذی)

اُس سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک دنیاوی لحاظ سے امین بن امیہ
لوگوں کو معتز نہ شمار نہ کیا جائے گا۔ روایت کیا ہے ترمذی نے اور یحییٰ نے
دلائل النبرۃ میں۔

محمد بن کعب قرظی کا بیان ہے کہ مجھ سے اُس شخص نے حدیث بیان کی
میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ میں مسجد میں صلی اللہ تعالیٰ
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حضور بیٹھا تھا تو حضرت مصعب بن کعب آتے ہوئے دکھائی
دیے ابن کے آپ صرف پیر مردوں والی چادر تھی جب رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے انھیں دیکھا تو روتے ہوئے کہ ایسے ناز و نعمت کا دلدادہ آج
کس حالت میں ہے! رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اُس
وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب تم ایک جوتا صبح کر بیٹھو گے اور شام کو دوسرا جوتا
پہنو گے۔ اُس کے سامنے ایک ٹھالی رکھی جائے گی اور دوسری اٹھالی جانے
گی۔ گھر والے کو توں کپڑے پہناؤ گے جیسے کہ ہر گھر والے کے پاس
رسول اللہ اکبر ہم ان دنوں آجکل سے اپنے ہتھوں گے کہ عبادت کے لیے ناسخ
ہوں گے اور محنت سے بچ جائیں گے ہر گز یہ نہیں آج تم اُس روز سے
بستر ہو۔

(ترمذی)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ بھی آئے گا جس میں اپنے دین
پر قائم رہنے والا کوئی شخص نہ ہوگا۔ یہ سننے والے کی طرح ہوگا۔ اسے ترمذی
نے روایت کیا اور اس حدیث کا اسناد غریب ہے۔

۵۱۳۴ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَصْرَاءُكُمْ يَحْيَا رُكْمٌ وَأَخْيَاءُكُمْ مَمْعَاءُكُمْ وَأُمُورُكُمْ تُنَوَّرُ بِبَيْتِكُمْ فَظَهَرَ الْأَرَضِينَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ بَطْنِهَا وَإِذَا كَانَ أَصْرَاءُكُمْ تُورَاكُمْ وَأَخْيَاءُكُمْ يُخْلَاءُكُمْ وَأُمُورُكُمْ تُلَى بِسَاءٍ لَكُمْ فَبَطْنُ الْأَرَضِينَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ ظَهْرِهَا - (رَوَاهُ الرَّقْمِيُّ) وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس وقت تمہارے حکام نیک، تمہارے مال و گنی اور تمہارے کام باجمعی مشغول سے ہوں اور زمین کی بیٹی تمہارے لیے اس کے پیٹ سے بہت ہے اور جب تمہارے حکام شریر ہوں، تمہارے مال و گنی ہوں جائیں اور تمہارے کام خدوں کی تحویل میں ہوں تو زمین کا پیٹ تمہارے لیے اس کی بیٹی سے بہتر ہے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

۵۱۳۵ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ الْأُمَمُ أَنْ تَدَاخِلَ عَلَيْكُمْ كَمَا تَدَاخِلُ الْأَكَلَةُ إِلَى قَصْعَةٍ فَأَنْفَالٌ قَائِلٌ وَمِنْ قَدَرٍ مَعْنُ يَوْمَيْنِ قَالَ بَلَى أَنْتُمْ يَوْمَيْنِ كَيْفَ يَوْمٌ وَلَكِنَّكُمْ غَفَاءٌ كَغَفَاءِ الشَّيْلِ وَلَيْسَ مِنْكُمْ اللَّهُ مِنْ مَدْفِرٍ عَنْكُمْ الْمَمْلُوكَ مِنْكُمْ وَكَيْفَ يَوْمٌ فِي قُلُوبِكُمْ الْوَهْتُ قَالَ قَائِلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْوَهْتُ قَالَ حُبُّ الدُّنْيَا وَكَدَاهِيَةُ الْمَوْتِ -

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قریب ہے کہ دیگر اُممیں تم پر چڑھنے کے لیے ایسے ایک دوسری کو بلائیں جیسے کھانے والا پیالے کی طرف۔ کہی عرض گزار ہوا کہ کیا ان دنوں ہم کم ہوں گے؟ فرمایا جگہ ان دنوں تمہاری تعداد بہت زیادہ ہوگی لیکن سیلاب کی جگہ کی طرح ہوگی۔ اللہ تعالیٰ تمہارے دشمنوں کے دلوں سے تمہاری بیہوشی نکال دے گا اور تمہارے دلوں میں سستی ڈال دے گا۔ کوئی عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ! الوہت کیا ہے؟ فرمایا کہ دنیا کی محبت اور موت سے نفرت۔ روایت کیا اسے ابو داؤد اور بیہقی نے دلائل البیہقی میں۔

(رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَيْمُونٍ فِي دَلَائِلِ الشُّبُهَةِ)

تیسری فصل

۵۱۳۶ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ مَا ظَهَرَ الْخُلُوفُ فِي قَوْمٍ إِلَّا أَلْقَى اللَّهُ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ لَا قَنَاقَةَ الزَّيْفَا فِي قَوْمٍ إِلَّا كَثُرَ فِيهِمُ الْمَوْتُ وَلَا نَقَصَ قَوْمٌ مِنْ لَيْلِيَّاتٍ وَالْمَيِّزَاتِ إِلَّا قُطِعَ سَنَمُهُمُ الزَّرَقُ وَلَا حَكَمَ قَوْمٌ بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا مَشَا فِيهِمُ الدَّمَارُ وَلَا خَفَرُ قَوْمٌ بِالْعَمَلِ إِلَّا سَلَّطَ عَلَيْهِمُ الْعُدُوَّ - (رَوَاهُ مَالِكٌ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے فرمایا کہ جس قوم میں خیانت ظاہر ہو جائے تو اللہ تعالیٰ ان کے دلوں میں رعب ڈالتا ہے اور انہیں پسینہ کسی قوم میں نہ لگے اس میں موت کی کثرت ہو جاتی ہے اور نہیں کرتی کوئی قوم باپ قول میں کہی مگر اس کا رزق منقطع کر دیا جائے اور نہیں کرتی کوئی قوم حق کے خلاف لیٹے مگر اس میں خونریزی چھٹی جاتی ہے اور نہیں توڑتی کوئی قوم اپنا معاہدہ مگر ان پر دشمن کو مسلط کر دیا جائے۔ (مالک)

بَابُ الْإِنذَارِ وَالْتَحْدِيْرِ

ڈرانے اور بچانے کا بیان

پہلی فصل

۵۱۳۷ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمَجَاشِعِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ فِي خُطْبَةٍ: أَلَا إِنَّ رَبِّي أَمَرَنِي أَنْ أَعْلِمَنَّكُمْ مَا لَكُمْ مِنْكُمْ وَمِمَّا عَلَيْكُمْ يَوْمَئِذٍ مَذَاقُ كُلِّ مَا لَمْ تَحْلَلْتُمْ عَلَيْهِ أَحْلَالٌ ذَاتِي خَلَقْتُ عِبَادِي حُنَفَاءَ فَلَهُمْ ذَلَّتْهُمْ وَأَتَتْهُمْ الشَّيَاطِينُ فَبُكُوا لَكُمْ عَنْ دِينِهِمْ وَخَرَمَتْ عَلَيْهِمْ مَا أَحْلَلْتُ لَهُمْ وَأَمَرَنِي أَنْ يُشِيرَ لِي فِي مَا لَكُمْ أَنْزِلَ بِهِ سُلْطَانًا ذَاتَ اللَّهِ تَقُولُ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَمَعَهُمْ عَرَبُهُمْ دَعَجَهُمْ وَالْبَقَايَا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَكَانَ لَنَا بَعَثْتُكَ إِلَّا بِرَبِّكَ وَابْتَلَيْكَ وَأَنْزَلْتُ عَلَيْكَ كِتَابًا لَا يَغِيْبُهُ الْمَاءُ تَقْرَأُهُ نَاسُهَا وَيَقْنَنُ ذَاتَ اللَّهِ أَمَرَنِي أَنْ أَخْبِرَ كَذَلِكَ عَنْكَ يَا أَيُّهَا الْعَرَبُ رَأَيْتُ كَيْدَ عَوْنِ خَبْرَةٍ قَالَ اسْتَخَرْتُ جَهَنَّمَ كَمَا أَخْبَرْتُكَ وَأَعَزَّهُمْ لَعْنُكَ وَالْقِيَمُ فَسَنُفِقُ عَلَيْكَ وَابْعَثْ جَيْشًا يَبْعَثُ خَمْسَةَ مِثْلَةٍ ذَاتَ الْقِيَمِ بِمَنْ أَطَاعَكَ مِنْ عَصَاكَ -

(رواہ مسلم)

۵۱۳۸ وَكَانَ ابْنُ عِيَّاضٍ قَالَ لَنَا نَزَلَتْ وَابْتَدَأَ عَشِيرَتُكَ الْأَنْزَارِيْنَ فَصَوَّبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَصَافَةَ بَيْنَ رَأْسِي وَرَأْسِ ابْنِ عِيَّاضٍ لِيُطَوِّبَ فُرُشِي حَتَّى اجْتَمَعُوا فَقَالَ أَلَا إِنَّكُمْ لَسَوْا أَخِيْرُكُمْ أَنْتَ خِيْلَا يَا لَوَادِي شَرِيْدٌ أَنْ تُخَيِّرَ عَلَيْهِمْ أَلَمْ تَكُنْ مُصَدِّقِي قَالُوا نَعَمْ مَا جَزَيْنَا عَلَيْكَ إِلَّا الصَّدَقَاتِ قَالِ كَيْفِي نَذِيرُكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابِ شَرِيْدٍ فَقَالَ أَبُو تَهْمٍ تَبَا لَكَ سَلَوَاتُ الْيَوْمِ الْهَذَا

حضرت عیاض بن حمار مجاشعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک روز اپنے خطبے میں فرمایا: اے لوگو! میرا کہنا ہے کہ تمہارے رب نے مجھے حکم فرمایا ہے کہ تمہیں وہ باتیں سکھاؤں جو تمہیں معلوم نہیں ہیں جن سے آج مجھے یہ تسلیم دینی ہے کہ وہ مال جو میں نے بندے کو دیا حلال ہے اور میں نے اپنے سب بندوں کو خدا کی طرف رجوع کرنے والا بنایا ہے۔ بندوں کے پاس شیطان آتے ہیں اور انہیں اُن کے دین سے پھیر دیتے ہیں اور وہ چیزیں اُن پر حرام کر دیتے ہیں جو میں نے اُن پر حلال کی ہیں اور انہیں حکم دیتے ہیں کہ میرے ساتھ شرک کریں، جس کے لیے کوئی دلیل نہیں آتا یہی گئی اور اللہ نے زمین والوں کی طرف دیکھا تو عرب و عجم والوں کو منہ من رکھا تو انہیں اپنی ان کتاب کے اندر فرمایا کہ میں نے تمہیں بھیجا ہے کہ تمہارا امتحان کرکے اور تمہارے ذریعے امتحان کرکے اور تمہارے ساتھ میں نے کتاب اتاری ہے جس کو پانی نہیں دھوتا، جس کو گرم سوتے اور جاگتے پڑھتے ہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم فرمایا ہے کہ قریش کو جلاؤں گی میں عرض گزار ہوں کہ میرا کہنا ہے کہ میرا سر کٹ دیں گے اور اُسے روٹی بنا چھوڑیں گے۔ فرمایا تم انہیں دھن سے نکال دو جیسے تمہیں نکالا تھا، اُن سے جدا کر دو ہم جدا کی طاقت دیں گے، خرچ کر دو کہ تم تمہارے اور خرچ کریں گے۔ تم ایک لشکر بھیج دو ہم اُسی کے برابر پانچ بھیجیں گے اور فرماں برداروں کو لے کر نافرمانوں کو قتل کر دو۔ (مسلم)۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ جب آیت: یا ایہا الذین امنوا اذعنوا لربکم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے رشتہ داروں کو ڈراؤ (۲۶: ۲۱۶) نازل ہوئی تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم متحسین پر چڑھ گئے اور پکارتے گئے: اے بنی فہر! اے بنی عدی! یہی قریش کی شاخوں کا نام رکھے ہو گئے تو فرمایا: بچاؤ اگر میں تمہیں یہ بتاؤں کہ داد کی میں ایک لشکر ہے جو تم پر حملہ آور ہونا چاہتا ہے کہ تم مجھے سچا مانو گے؟ سب نے کہا: ہاں! ہم آپ کو ہمیشہ سچ ہی بولتے دیکھا ہے۔ فرمایا: تم میں تمہیں پیش آنے والے سخت عذاب سے ڈراتا ہوں۔ اور ہم نے کہا: سارا دن تیری بربادی ہو کیا اسی لیے ہمیں لکھے کیا تھا؟۔ اس پر

جَمَعْتَنَا فَتَوَلَّيْتُ بَيْتَ أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ -

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

وَفِي رِوَايَةٍ نَادَى يَا بَنِي عَبِيٍّ مَتَانٍ إِنَّمَا مَثَلِي قَمَشُكُمْ
كَهَمَلٍ جُلِي رَأَى الْعَدُوَّ فَانْطَلَقَ يَدِيًّا أَهْلَهُ فَخَرَجَ
أَنْ يَسْمُوهُ فَجَعَلَ يَهْتَفُ يَا صَبَاحًا -

۵۱۳۹ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْتَ رِ
عَشِيرَتِكَ الْأَكْزَبِينَ دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَرِيشًا فَاجْتَمَعُوا فَعَزَّوْا وَخَفَّوْا فَقَالَ يَا بَنِي كَعْبٍ بَنِي
لُؤَيٍّ الْأَيْدُ وَالْأَنْفُسُكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي مُرَّةَ بَنِي
كَعْبٍ الْأَيْدُ وَالْأَنْفُسُكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي عَبِيٍّ مَتَانٍ
الْأَيْدُ وَالْأَنْفُسُكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي الْمُطَّلِبِ
الْأَيْدُ وَالْأَنْفُسُكُمْ مِنَ النَّارِ يَا فَاطِمَةُ الْأَيْدُ
لَقَسَّكَ مِنَ النَّارِ فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا
غَيْرَ أَنْ لَكُمْ رَحِمًا سَابِلُهُمَا يَبْلَا لَهَا -

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

وَفِي الْمُتَّفَقِ عَلَيْهِ قَالَ يَا مَعْشَرَ قَرِيشٍ إِنَّمَا
الْأَنْفُسُ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَيَا بَنِي عَبِيٍّ
مَتَانٍ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا يَا عَبَّاسُ ابْنُ
الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَيَا صَفِيَّةُ
عَمَّةُ رَسُولِ اللَّهِ لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَيَا
فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ سَلِّبِي مَا شِئْتِ مِنْ مَالِي لَا
أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا -

سورہ لہب نازل ہوئی

(متفق علیہ)

ایک روایت میں ہے کہ نبی فرمائی کہ اسے بنی عبد مناف! میری اور تمہاری مثال
اُس آدھی بیسی ہے جس نے دشمن کو دیکھا تو اپنے گھر والوں کی حفاظت کے لیے
چلا۔ پھر اگر سارا وہ پہلے ہی پہنچ جائے اس لیے یا صبا ماہ کہہ کر چلنے لگا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جب آیت: اَنْتَ رِ
دائے رشتہ داروں کو ڈراؤ (۲۱۴:۳۶) نازل ہوئی تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم نے قریش کو بولنا شروع کرنے میں تمیم دتخصیص فرمائی۔ چنانچہ فرمایا
اسے بنی کعب بن لوی! اپنی جانوں کو جہنم سے بچاؤ۔ اسے بنی مرہ بن کعب!
اپنی جانوں کو جہنم سے بچاؤ۔ اسے بنی عبد شمس! اپنی جانوں کو جہنم سے بچاؤ۔
اسے بنی عبد المطلب! اپنی جانوں کو جہنم سے بچاؤ۔ اسے فاطمہ! اپنی جان کو
جہنم سے بچاؤ۔ کیونکہ میں اللہ کے مقابلے پر تمہارے لیے کوئی اختیار نہیں
رکھتا۔ تمہارے لیے حق قرابت ہے جس کو میں اُس کی تری سے ترک کرتا
ہوں۔

(مسلم)

اور متفق علیہ روایت میں فرمایا کہ اسے گروہ قریش! اپنی جانوں کو فریاد
کو کہہ کر میں اللہ کے مقابلے پر تمہارے کام نہیں آسکتا۔ اسے بنی عبد
مناف! میں اللہ کے مقابلے پر تمہارے کوئی کام نہیں آسکتا۔ اسے عباس
بن عبد المطلب! میں اللہ کے مقابلے پر تمہارے کوئی کام نہیں آسکتا۔
اسے صفیہ! اللہ کے رسول کی بیوی! میں اللہ کے مقابلے پر تمہارے کام
نہیں آسکتا۔ اسے فاطمہ بنت محمد! میرے مال سے جو چاہو مانگ لو لیکن میں
اللہ کے مقابلے پر تمہارے کوئی کام نہیں آسکتا۔

دوسری فصل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میری یہ اُمت رحم فرمائی گئی اُمت ہے۔ اسے
آخرت میں عذاب نہیں ہوگا۔ اس کا مذاب دینا میں نقتے، زلزلے اور
قتل ہے۔ (ابوداؤد)

۵۱۴۰ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّتِي هَذِهِ أُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ لَيْسَ عَلَيْهَا عَذَابٌ
فِي الْآخِرَةِ عَذَابُهَا فِي الدُّنْيَا الْيَتَمَنُ وَالزَّلَازِلُ وَالْ
الْقَتْلُ - (رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ)

جَدْوَل

(مشکوٰۃ المصابیح مترجم - جلد دوم)

نمبر شمار	نام کتاب	تفصیل البراب	میزان البراب	تفصیل احادیث	میزان احادیث
۱	کتاب البیوع	۱۳۵ تا ۱۴۳	۲۰	۲۹۳۹ تا ۲۹۴۵	۲۰۷
۲	کتاب الشکاح	۱۴۵ تا ۱۶۲	۱۸	۲۹۴۶ تا ۲۹۶۲	۲۸۹
۳	کتاب البتق	۱۶۳ تا ۱۶۶	۴	۲۹۶۳ تا ۲۹۶۵	۳
۴	کتاب القصاص	۱۶۷ تا ۱۷۰	۴	۲۹۶۶ تا ۲۹۶۸	۳
۵	کتاب الحدود	۱۷۱ تا ۱۷۶	۶	۲۹۶۹ تا ۲۹۷۰	۲
۶	کتاب الامارۃ والقضاء	۱۷۷ تا ۱۸۰	۴	۲۹۷۱ تا ۲۹۷۱	۱
۷	کتاب البہاد	۱۸۱ تا ۱۸۱	۱	۲۹۷۲ تا ۲۹۷۲	۱
۸	کتاب آداب السفر	۱۸۲ تا ۱۹۰	۹	۲۹۷۳ تا ۲۹۷۳	۱
۹	کتاب الصيد والذبايح	۱۹۱ تا ۱۹۳	۳	۲۹۷۴ تا ۲۹۷۵	۲
۱۰	کتاب الاطعمہ	۱۹۴ تا ۱۹۸	۵	۲۹۷۶ تا ۲۹۷۸	۳
۱۱	کتاب التباس	۱۹۹ تا ۲۰۲	۴	۲۹۷۹ تا ۲۹۸۲	۴
۱۲	کتاب الطب والرقی	۲۰۳ تا ۲۰۳	۲	۲۹۸۳ تا ۲۹۸۳	۱
۱۳	کتاب الرؤیا	X تا X	X	۲۹۸۴ تا ۲۹۸۴	X
۱۴	کتاب الاطاب	۲۰۵ تا ۲۲۶	۲۲	۲۹۸۵ تا ۲۹۸۵	۱
۱۵	کتاب الرقاق	۲۲۷ تا ۲۲۷	۱	۲۹۸۶ تا ۲۹۸۶	۱
	میزان	X	۱۱۰	X	۲۵۰۵

گلدے در ادبیات: عبدالکیم خان اختر
محمدی مظہری شاہجہان پوری